

فہارس فتاویٰ رضویہ

مرتب:
حافظ محمد عبدالستار سعیدی



ALAHAZRAT NETWORK

انٹرنیٹ نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

فہارس فتاویٰ رضویہ

مرتب
حافظ محمد عبدالستار سعیدی

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

پاکستان

عرض مرتب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله! رضا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام فتاویٰ رضویہ شریف تقریباً پندرہ سال کے قلیل عرصہ میں تیس جلدوں میں مکمل ہوا۔ جو تقریباً پانچس (۲۲۰۰۰) ہزار صفحات، ۶۸۴۷ سوالوں کے جوابات اور ۲۰۶ رسائل پر مشتمل ہے۔

اکابر و احباب کا شدید اصرار تھا کہ فتاویٰ رضویہ کی تیس ۳۰ جلدوں میں پھیلے ہوئے مضامین و مسائل کی مکمل فہرستوں پر مشتمل ایک الگ جلد چھپنی چاہیے جس کو ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہو سکے کہ فلاں باب سے متعلقہ مسائل فتاویٰ رضویہ کی کونسی جلد میں ہیں، اس طرح قاری کو مطلوبہ مسئلہ کی تلاش میں آسانی ہوگی، چنانچہ فہارس فتاویٰ رضویہ پر مشتمل پیش نظر جلد تیار کی گئی جو آپ کے ہاتھوں میں ہے، جلد ہذا میں فہارس کو دو حصوں میں مرتب کیا گیا ہے پہلے حصہ میں تیس جلدوں میں سے ہر جلد کے مرکزی عنوانات اور اس جلد میں شامل رسائل کے ناموں پر مشتمل اجمالی فہرست دی گئی ہے جبکہ دوسرے حصہ میں تمام جلدوں کے مشمولات و مضامین کی ترتیب وار تفصیلی فہرست درج کی گئی ہے۔

یاد رہے کہ فتاویٰ رضویہ کی جلد اول مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن کی مولانا محمد احمد مصباحی صاحب زید مجدد کے ترجمہ کے ساتھ نئی کتابت کروائی گئی، نیا ترجمہ قدرے تفصیلی ہے جس سے ضخامت بڑھ گئی، چنانچہ اس کو دو حصوں میں منقسم کرنا پڑا اور مسائل فتاویٰ رضویہ کے اشاریہ پر مشتمل بھی ایک الگ جلد شائع کی جارہی ہے اس طرح اب یہ ذخیرہ علمی مجموعی طور پر تینتیس ۳۳ جلدوں میں پیش کیا جا رہا ہے۔

حافظ محمد عبدالستار سعیدی

شیخ الحدیث و ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور رشتہ پورہ

ختمہ مسک

فقہ حنفی کے مادر روزگار دائرۃ المعارف..... مکمل فتاویٰ رضویہ کی تیس جلدوں کی اشاعت پر

ہدیہ تبریک

از قلم..... حضرت علامہ مولانا محمد عبدالکیم شرف قادری

سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

فتاویٰ رضویہ علمی تحقیقات، حل مشکلات، پرانے اور نئے پیدا شدہ مسائل کی تحقیق و تنقیح، وسعت معلومات، فکری گہرائی اور ضخامت کے اعتبار سے دنیائے فتویٰ میں یکتائے زمانہ فتویٰ ہے، امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے پچاس سے زیادہ علوم و فنون میں حیران کن مہارت عطا فرمائی تھی، فتاویٰ رضویہ میں جابجا ان علوم کی جھلکیاں دیکھنے کو ملتی ہیں، ان کے معاصرین میں تو کیا ان سے دو صدیاں پہلے تک بھی عوام و خواص کی دینی اور علمی گتیاں حل کرنے والا ایسا عبقری اور کثیرالافتاء مفتی نہیں ملے گا۔

آج سے پچیس سال پہلے اس کی صرف چند جلدیں چھپ کر آئی تھیں، ان کی حالت بھی یہ تھی کہ عام پڑھا لکھا ہوا آدمی ان سے استفادہ نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ امام احمد رضا بریلوی عربی اور فارسی عبارات بے ٹکانہ ترجمے کے بغیر نقل کئے چلے جاتے ہیں، البتہ اس دور کے علماء کے لئے استفادہ کوئی مشکل نہ تھا پھر ان جلدوں کا سائز بھی مختلف تھا اور حجم بھی مختلف۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم قادری ہزاروی رحمہ اللہ تعالیٰ اس صورت حال کو شدت سے محسوس کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ کوئی ادارہ اس مشکل کا حل نکالے، لیکن اس عظیم ترین کام کے لئے کوئی تیار نہ ہو سکا۔ بالآخر ۱۹۸۶ء میں انہوں نے بڑا انقلابی اور ذور رس فیصلہ کیا، علماء کی ایک جماعت کو فتویٰ رضویہ کے حوالوں کی استخراج پر لگا دیا، کام آہستہ آہستہ ہوتا رہا، مارچ ۱۹۸۸ء میں مولانا احمد ثار بیگ مدظلہ اعلیٰ سے لاہور تشریف لائے تو جامعہ نظامیہ رضویہ میں حضرت مفتی صاحب سے ملاقات کرنے کے لئے بھی تشریف لائے، دوران گفتگو فتویٰ رضویہ کے کام کا تذکرہ آگیا، انہوں نے مشورہ دیا کہ آپ رضا فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کریں، اور اس کے لئے آپ برطانیہ کا دورہ کریں ہم سے جو تعاون ہو سکا کریں گے، مفتی صاحب کا موقف تھا کہ جب آپ وہاں

تشریف فرما ہیں تو میرے جانے کی کیا ضرورت ہے؟ مگر مولانا احمد ناریک کا اصرار تھا کہ آپ تشریف لائیں تو ہم احباب کو تعاون کی اپیل کر سکتے ہیں، اور اگر سامنے کوئی بھی نہ ہو تو اپیل میں وزن نہیں رہتا، اس موقع پر راقم نے مفتی صاحب کو عرض کیا کہ آپ کو جانا چاہیے، اس طرح حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ جانے کے لئے تیار ہو گئے اور وہاں کے علماء اور اہل خیر نے حسب توفیق تعاون کیا، خاص طور پر حضرت مولانا سید معروف حسین نوشاہی مدظلہ العالی نے تو آخر تک تعاون کیا اور برکاتی فاؤنڈیشن، کراچی کا تعاون بھی قابل قدر رہا۔

یاد رہے کہ حضرت مفتی صاحب جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور رشتہ پورہ کے ناظم اعلیٰ تھے دونوں جگہ تعمیر و تعلیم پر لاکھوں روپے ماہانہ خرچ ہو رہے تھے، علاوہ ازیں خود مدرس بھی تھے اپنے حصے کے اسباق روزانہ باقاعدگی سے پڑھاتے، پھر عظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے ناظم اعلیٰ بھی تھے، تنظیم کی ذمہ داریاں اتنی تھیں کہ انہیں سرکھانے کی فرصت نہیں ملتی تھی، اس کے باوجود رضا فاؤنڈیشن کا قائم کرنا، قذافی رضویہ کے کام کی نگرانی کرنا، عربی عبارات کے ترجمے کرنا پھر پروف ریڈنگ کرنا اور تمام مراحل طے کرنے کے بعد اسے شائع کرنا اور اس برق رفتاری سے کام کرنا کہ پندرہ سال کے مختصر عرصے میں اس کی تیس جلدیں چھپ گئیں، اسے اخلاص اور جذبہ عشق کی کرامت نہ کہا جائے تو کیا کہا جائے؟ مارچ ۱۹۹۰ء میں پہلی جلد چھپی تھی اور اگست ۲۰۰۵ء میں تیسویں جلد چھپ گئی فالحمد للہ علی احسانہ وکرم۔ ابھی ۲۵ جلدیں ہی چھپی تھیں کہ ۲۶ اگست ۲۰۰۳ء کو حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ دارفانی سے رحلت فرما گئے، تاہم وہ اپنے قافلے کو منزل کے اس قدر قریب کر گئے تھے کہ ان کی وفات کے بعد جلد ہی قافلہ منزل مقصود پر پہنچ گیا اور قذافی رضویہ کی طباعت کا کام مکمل ہو گیا، اب پیش نظر جلد میں قذافی کی فہارس پیش کی جا رہی ہیں، اس میں آپ کو رسائل کی فہرست بھی ملے گی، اور رسائل کی ایمانی اور تفصیلی فہرست بھی ملے گی، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ اس جلد کی مدد سے فوراً مطلوبہ جلد معلوم کر کے اس کا مطالعہ کر سکیں گے۔

اس پروگرام کے ساتھ راقم کا کسی نہ کسی انداز میں تعلق قائم رہا، پہلی جلد کی ابتداء سے ترجمہ اور تہذیب کا کام راقم نے شروع کیا، پہلے دو سالوں کا ترجمہ کیا تھا کہ طے پایا کہ پوری توجہ رئیس پر صرف کی جائے، پہلی جلد پر مبسوط مقدمہ لکھا، چار جلدیں چھپنے پر ۲۷ اکتوبر ۱۹۹۳ء کو اداری ہوئی، لاہور میں ایک تعارفی تقریب منعقد ہوئی، جس میں مختلف دانشوروں نے مقالے پڑھے راقم نے اس تقریب میں خطبہ استقبالیہ پیش کیا، پھر چودھویں جلد پر بھی مقدمہ لکھا، آخری جلدوں میں ”الکلمۃ المملیحة“ اور ”الامن والعلی“ کے کچھ صفحات کا ترجمہ راقم کے ذمے لگایا گیا، جو فقیر نے کر دیا، الحمد للہ تعالیٰ علی ذلک۔

حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی معاون ٹیم میں متحدہ علماء اور فضلاء شامل رہے، جن کا تذکرہ جلد نمبر ۳ کے ابتدا میں کیا گیا ہے، ان میں سے چار حضرات کا بھرپور اور طویل تعاون شامل رہا۔

۱..... مولانا علامہ حافظ محمد عبدالستار سعیدی، شیخ الحدیث و ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ و خطیب مسلم مسجد، لاہور

۲..... مولانا علامہ محمد فضا تباش قصوری دامت برکاتہم العالیہ انہوں نے ۲۷ جلدوں کی پیشکش کی۔

۳..... مولانا محمد نذیر احمد سعیدی حفظہ اللہ تعالیٰ: تخریج کا مشکل ترین کام زیادہ تر انہوں نے ہی انجام دیا۔

۴..... مولانا محمد شریف گل دامت برکاتہم العالیہ، فتویٰ کا ایک ایک نقطہ ان کے قلم سے نکلا ہوا ہے فتاویٰ کی برکت سے ایک تو انہیں سنت مطہرہ کے مطابق مشتمل ہوا ورنہ رکھنے کی سعادت میسر آئی دوسرا یہ کہ وہ اہل سنت کے مناظرین چکے ہیں، مخالفین ان کا سامنا کرنے سے گھبراتے ہیں۔

مولانا حافظ محمد عبدالستار سعیدی اطال اللہ بقاء و کثر امثالہ صحیح معنوں میں ایماہ جامعہ نظامیہ رضویہ میں سے ہیں انہوں نے یہیں سے تعلیم کا آغاز کیا، یہیں پر تعلیم کھل کی اور یہیں بحیثیت مدرس کام شروع کیا، یہاں تک کہ حضرت مفتی صاحب نے ان کی چھٹی ہوئی صلاحیتوں کو بھانپ لیا اور انہیں جامعہ نظامیہ رضویہ کا ناظم تعلیم مقرر کر دیا، تدریس کے ساتھ نظامیہ تعلیم کے فرائض بھی انہوں نے اس طرح ادا کئے کہ شاید ۲۰۰۳ء سے وہ شیخ الحدیث کے منصب پر بھی فائز ہیں اور صحیح بخاری شریف پڑھا رہے ہیں۔

مشہور مقولہ ہے کہ ”اس کو چھٹی نہ ملی جس نے سبقت یاد کیا“ اس کے مطابق فتاویٰ رضویہ کی پروف ریڈنگ، ترتیب، چیکنگ، فہرست سازی اور متحدہ جلدوں کی عربی و فارسی عبارات کا ترجمہ، یہ کام بھی ان کے ذمے لگا دیے گئے، وہ دوسرے کاموں کے علاوہ یہ کام بھی بحسن و خوبی انجام دیتے رہے، یوں معلوم ہوتا تھا، جیسے انہیں چنانا تازہ کر کے دنیا و مافیہا سے بیگانہ کر دیا گیا ہو، دراصل مفتی صاحب کا یہ وصف تھا کہ وہ جو کام بھی کرتے تھے اس میں اس قدر محو ہو جاتے تھے کہ انہیں این و آں کا ہوش نہیں رہتا تھا اور منزل پر پہنچ کر تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرتے تھے، اس کے بعد کسی دوسرے سفر پر روانہ ہو جاتے تھے اور یہی ان کی کامیابی کا راز تھا انہوں نے وہی جذبہ پوری چابکدستی اور کامیابی کے ساتھ حافظ صاحب اور دوسرے معاونین کی طرف منتقل کر دیا تھا۔

یہ وہ مرحلہ ہوتا ہے جہاں پہنچ کر انسان اجر و معاوضہ، نفع و ضرر اور سود و زیاں سے بے نیاز ہو جاتا ہے، بلکہ کامیابی اور ناکامی کا تصور بھی پس پشت چلا جاتا ہے اور بقول حافظ ملت مولانا حافظ عبدالعزیز محدث مراد آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ بانی جامعہ اشرفیہ مبارکپور اس کے پیش نظر یہ ہوتا ہے:

زمین کی دھرتی پر کام، کام اور بس کام۔ اور زمین کے نیچے آرام

حافظ صاحب کا حافظہ بڑا کمال کا ہے، سینکڑوں طلباء کے ساتھ پالا پڑنے کے باوجود اکثر طلباء کو نام بتام پہچانتے ہیں، پھر وہ اعداد و شمار کے بھی ماسٹر ہیں سال کے آخر میں طلباء کی الوداعی تقریب منعقد ہوتی ہے تو اس میں وہ بتاتے ہیں کہ سال کی ابتداء میں کتنے طالب علم داخل ہوئے، درمیان میں کتنے رہے اور آخر سال امتحان میں کتنے شریک ہوئے، سال بھر میں کتنے اسباق شروع ہوئے، کتنے دن پڑھائی ہوئی اور کتنی چھٹیاں ہوئیں؟ صرف یہی نہیں بلکہ انہوں نے نقشہ بتا رکھا ہے کہ فلاں سال جامعہ میں کتنے طالب علم تھے؟ ان کی تعداد سو سے کب متجاوز ہوئی، پانچ سو سے کب زیادہ ہوئے، پھر ایک ہزار اور دو ہزار سے کب زیادہ ہوئے؟۔

حافظ صاحب حضرت غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمہ اللہ تعالیٰ کے سرید ہیں اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں، مثلاً مرآۃ الاصفیاء، تعلیم المنطق، تخیص المنطق، منہاج المرقاۃ، تعلیم الحکمۃ، ردّ وہابیت، سنن نسائی مترجم، فوائد جلیلہ، امام احمد رضا عبقری شخصیت وغیرہ اور ان کا اہم ترین کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے حضرت مفتی صاحب کے دست و بازو میں کر قلاوی رضویہ کا کام کیا آخری دس جلدوں کا کام اس لئے پھیل گیا کہ اس کی ترتیب کو فقہ کی معروف ترتیب کے مطابق کیا، بعض اختلاف کئی کئی سوالوں پر مشتمل تھے، ان کے سوالات اور جوابات کو الگ الگ ابواب میں درج کیا پھر ان جلدوں کی فہرستیں تیار کیں، یہ بجائے خود ایک پوری ٹیم کا کام تھا جو حافظ صاحب نے تھا انجام دیا، حضرت مفتی صاحب کی وفات کے بعد تو عربی اور فارسی عبارات کا ترجمہ بھی انہیں کرنا پڑا۔ مجموعی طور پر قلاوی رضویہ کی تیس میں سے چودہ جلدوں کا ترجمہ کرنے کی سعادت آپ کے حصے میں آئی۔

مولانا علامہ صاحبزادہ محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی حفظہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف اپنے عظیم والد کے دوسرے کاموں کو سنبھالا بلکہ قلاوی رضویہ کے کام کو بھی جاری رکھا، یہاں تک کہ وہ مکمل ہو گیا، بہر حال حافظ صاحب، صاحبزادہ صاحب اور دوسرے تمام کارکن اور معاون رہتی دنیا تک زندہ رہنے والے اس کارنامے پر صد ہزار ہدیہ تحریک کے مستحق ہیں اللہ تعالیٰ انہیں تمام آفات و بلیات اور امراض و حوادث اور غم و آلام سے اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے، اسی لئے ہندوستان کے علماء برملا کہتے ہیں کہ امام احمد رضا کے بارے میں کام کرنے کے اعتبار سے پاکستان کے علماء ہم سے آگے ہیں۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری

۶ صفر ۱۴۲۷ھ

مابین شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

۷ مارچ ۲۰۰۶ء

تحقیق و ندرت

از قلم: حضرت علامہ مولانا الحاج محمد غوث شاہ قسوری
سیکرٹری جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلّم علیٰ رسولہ الکریم

مرکز علم و عرفان جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان، جس کی شہرت و مقبولیت چہارواں گ عالم میں بڑھتی ہی جا رہی ہے، اس کا سبب یہ ہے کہ اس کے بانی و ناظم اعلیٰ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمہ (المتوفی ۲۶ مارچ ۲۰۰۳ء) جنہیں آج دنیائے اسلام کی نامور شخصیات مفتی اعظم پاکستان کے عظیم ترین علمی لقب سے یاد کرتی ہیں، ان کی ہر شعبہ علم سے گہری وابستگی اسے بام عروج تک پہنچانے میں عشق کی حد تک لگاؤ ہے، ان کی جہد مسلسل اور مسامی جملہ نے ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں کہ دنیائے شہیت بجا طور پر فخر کر سکتی ہے، وہ اپنی ذات میں پاکیزہ انجمن اور ایک متحرک ادارہ تھے، درس و تدریس، تعلیم و تعلم، تصنیف و تالیف اور افتاء سے انتہائی شغف تھا، ان کی بصیرت و فراست کے سامنے مستقبل، حال کی طرح نمایاں اور انکا ماضی ان کے وجود و باوجود کی طرح خوبصورت، حسن و جمال کا پیکر تھا۔

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ مسلک حق کے صحیح ترجمان اور اس کی ترویج و اشاعت کے سچے مبلغ تھے، امانت و دیانت، تقویٰ ان کے فتویٰ کی طرح درست، علماء و مشائخ عظام کے لئے دیدہ و دل فرسٹ راہ کئے ہوتے، طلباء کو اپنے فرزندوں سے بڑھ کر نوازتے، جامعہ نظامیہ رضویہ کی ترقی و ترقی کا تصور آپ پر ہر وقت غالب رہا، بحمدہ تعالیٰ اب ان کا مبارک تصور، تصدیق بن کر جامعات کی تاریخ میں غالب ہے، اس وقت جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ میں تقریباً تین ہزار طلباء و طالبات علوم و فنون دینیہ حاصل کر رہے ہیں جن کی تعلیمی بنیادیں بچانے کے لئے ساتھ سے زائد قابل، مہنتی اور مخلص اساتذہ کرام موجود ہیں۔

انما الاعمال بالنیات (اعمال کا دار و مدار نیات پر ہے) اس فرمانِ تحفہ صادق نبی مکرم رسول اعظم جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عملی تشریح کا اگر اس دور میں کسی کو مصداق سمجھا جائے تو بلا تاویل راقم السطور مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمہ اللہ تعالیٰ کا نام ہی اسم گرامی پیش کرنے میں عار محسوس نہیں کرے گا۔ آپ نے جن ابتلاء و آزمائش اور مصائب و آلام سے گزر کر جامعہ کی آبیاری کی اس کی مثال مشکل سے ہی ملے گی آپ عزیمت کے کوہِ گراں تھے، صبر و استقامت آپ پر نازکناں رہا، دکھ، درد اور الم کو اپنا درختاں سے ہمیشہ نہیں رکھا اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احکام و ارشادات پر ہمیشہ عمل پیرا رہے، اہل سنت و جماعت کو نہ صرف جامعہ نظامیہ رضویہ ایسا علوم و فنون کا مرکز مرحمت فرمایا بلکہ تنظیم المدارس اور رضا فاؤنڈیشن ایسے مضبوط ترین ادارے بھی عنایت کئے جن کے قیام سے شیعہ کا مجرم قائم ہے، ان کا مسلح نظر ہر شعبہ علم و فضل کے لئے افراد کی تیاری رہا، اور اس میں بغضِ مذہب و کرمہ تعالیٰ دیگر شعبہ جات کی طرح خوب کامیاب رہے، یہی وجہ ہے کہ آج جامعہ نظامیہ رضویہ کے فضلاء ملک بھر میں درس و تدریس کی مسندیں سجاتے ہوئے ہیں، تحریر و افتاء، تصانیف و تالیفات اور تراجم میں نام پیدا کر چکے ہیں، جامعہ کے تقریباً تمام مدرسین یہیں سے فراغت کی نسبت رکھتے ہیں۔

عظیم ترین کارنامہ

حضرت قبلہ مفتی اعظم پاکستان علیہ الرحمہ کا ہر کارنامہ عظیم تر ہے مگر رضا فاؤنڈیشن کا قیام ایسا کارنامہ ہے کہ بریلی شریف بھی اگر لاہور پر رشک کرے تو کئی مضائقہ نہیں ہوگا، اس لئے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ کی ذات ستودہ صفات کے ایمان افروز، روح پرور اور تحقیق آشیا قلم سے جن ہزاروں فتوؤں کو دلائل و براہین سے مرصع کیا گیا تھا، عوام تو عوام، خواص کا ان کی روح تک پہنچنا مشکل ترین امر تھا، مفتی اعظم پاکستان جن کی زندگی کا ہر لمحہ علم و عمل سے عبارت رہا انہوں نے اس وقت پر گہرائی اور گیرائی سے سوچا تو اس کا حل نئے و صوبہ نکالا کہ اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ کے فتاویٰ رضویہ کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تخریج و ترجمہ کے ساتھ شائع کرنے کی طرح ڈالی جائے، چنانچہ آپ نے ۱۹۸۵ء میں عربی و فارسی عبارات کے ترجمہ اور حوالہ جات کی تخریج کے ساتھ کام کا آغاز فرمادیا، مگر اس کے لئے ٹھوس بنیاد کا فراہم کرنا از حد ضروری تھا، اسلئے ۱۹۸۸ء میں اہل علم و قلم سے مشاورت کے لئے ایک میٹنگ بلائی جس میں بالاتفاق طے پایا کہ اس عظیم ترین کام کے لئے رضا فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جائے، چنانچہ ادارے کے بابرکت نام کے ظہور پذیر ہوتے ہی

منصوبے کو زوہر عمل لایا گیا اور باقاعدگی سے تخریج و ترجمہ کا کام شروع ہو گیا۔ الحمد للہ علی منہ وکرہمہ واحسنہ کہ قتلوی رضویہ جو قدیم بارہ (۱۲) جلدوں پر مشتمل تھا آج اپنی وسعت و کشادگی کے باعث تیس (۳۰) ضخیم ترین جلدوں اور تقریباً بائیس ہزار (۲۲۰۰۰) صفحات پر پھیلا ہوا عالم اسلام میں اپنی انفرادی حیثیت سے نمایاں اور ممتاز دکھائی دے رہا ہے، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ تواریح قتلوی میں اس سے عظیم اور جامع کوئی دوسرا قتلوی نہیں ہے۔ یقیناً مفتی اعظم علیہ الرحمۃ کی روح اپنے حزار اقدس میں شاداں و فرماں ہوگی کہ جس کام کا آغاز کیا گیا تھا آج وہ پایہ تکمیل تک پہنچا اور وہ اس مہتمم بالشان امر سے وابستہ ہر ایک کے لئے انعامی طور پر اپنی مستجابانہ عطاؤں سے نواز رہے ہوں گے اس عظیم ترین مشن کو کامیابی و کامرانی تک پہنچانے کے لئے جن حضرات نے نمایاں خدمات سرانجام دیں ان کے اسمائے گرامی درج کرنے سے قبل میرا دل چاہتا ہے کہ صاحب قتلوی اعلیٰ حضرت مجدد ملت و حاضرہ مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ستودہ صفات کی حیات مبارکہ کا مختصر سا خلاصہ درج کیا جائے، گو قتلوی مبارکہ کی پہلی جلد سے لے کر آخری جلد تک کسی نہ کسی طرح بڑے احسن و برائے میں تعارف لکھا جا چکا ہے مگر مجھوئے ذکر الحبيب لبیب، محبوب کا ذکر بیٹھا لگتا ہے، لہذا مزید مفاسد حاصل کرنے کے لئے چند کلمات قلم بند کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

مجدد دین و ملت..... ایک تعارف..... ایک جائزہ

کل کے صحن مگستاں سے دور دور مگنی

یہ نئے گل بھی کہیں قید رہنے والی ہے

غیر معمولی اشخاص بچپن ہی سے اپنی حرکات و سکنات، نشو و نما میں ممتاز ہوتے ہیں، ان کے ایک ایک خال میں بے پناہ کشش ہوتی ہے، ان کے نامیہ اقبال سے مستفیل کا نور چمک چمک کر نتیجے کا چودیتا رہتا ہے اور لوگ پکاراٹھتے ہیں:

ہونہار بروا کے پکے پکے پات

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت، امام اہلسنت، مجدد دین و ملت مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ بھی اسی قسم کی نادر روزگار ہستیوں میں سے ایک عظیم المرتبت ہستی تھے، بچپن میں ان کے ہر انداز میں سعادت و نیک بختی کے آثار نمایاں تھے۔

عموماً ہر زمانے کے بچوں کا وہی حال ہوتا ہے جو آج کل کے بچوں کا ہے کہ سات آٹھ سال تک تو انہیں کسی بات کا

ہوش نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ کسی بات کی نہ تک پہنچ سکتے ہیں، مگر اعلیٰ حضرت بریلوی کا بچپن بڑی اہمیت کا حامل تھا کم سنی، خورد سالی اور کم عمری میں ہوشمندی اور قوت حافظہ کا یہ عالم تھا کہ ساڑھے چار سال کی نضحیٰ ہی عمر میں قرآن مجید ناظرہ مکمل پڑھنے کی نعمت سے باریاب ہو گئے۔

چھ سال کے تھے کہ ربیع الاول شریف کے مبارک مہینہ میں منبر پر جلوہ افروز ہو کر میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک بہت بڑے اجتماع میں نہایت بے مغز تقریر فرما کر علماء کرام اور مشائخ عظام سے تحسین و آفرین کی داد وصول کی اسی عمر میں آپ نے بغداد شریف کے بارے میں سمت معلوم کر لی پھر تادم حیات جلد۱ مبارکہ مغوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف پاؤں نہ پھیلانے، نماز سے توشیح کی حد تک لگاؤ تھا چنانچہ نماز پنجگانہ باجماعت بحبیر ادوی کا تحفظ کرتے ہوئے مسجد میں جا کر ادا فرمایا کرتے، جب بھی کسی خانقہ کا سامنا ہوتا تو فوراً نظریں نیچی کرتے ہوئے سر جھکا لیا کرتے، گویا کہ سب مصلیٰ علیہ التیہ و التثاء کا آپ پر غلبہ تھا جس کا اظہار کرتے ہوئے حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں یوں سلام پیش کرتے ہیں۔

نیچی نظروں کی شرم و حیا پر درود
اونچی بنی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے لڑکپن میں اتھوئی کو اس قدر اپنا لیا تھا کہ چلتے وقت قدموں کی آہٹ تک سنائی نہ دیتی تھی، سات سال کے تھے کہ ماہ رمضان المبارک میں روزے رکھنے شروع کر دیئے، چنانچہ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے والد ماجد حضرت مولانا علامہ حاجی محمد تقی علی خان بریلوی علیہ الرحمہ دوپہر کے وقت جبکہ شدت کی گرمی پڑ رہی تھی آپ کو لئے اس کمرہ میں پہنچے جس میں افطاری کے لئے قسم قسم کا سامان موجود تھا، فیرنی کے پیالے بھی تھے، والد صاحب نے کمرہ اندر سے بند کر کے ایک پیالہ آپ کو دیتے ہوئے کہا اسے کھا لو، تو آپ نے عرض کیا میرا روزہ ہے کیسے کھاؤں؟ آپ کے والد ماجد نے فرمایا بچوں کا روزہ ایسا ہی ہوتا ہے، لو کھا لو، میں نے دروازہ بند کر دیا ہے کسی کو خبر نہ ہوگی اور نہ ہی کوئی دیکھ رہا ہے، آپ نے جواباً عرض کیا، اباجان! جس کے حکم سے روزہ رکھا ہے وہ تو دیکھ رہا ہے، یہ جواب سننے ہی آنکھوں میں آنسوؤں کا تار بندھ گیا اور آپ کو سینے سے لگایا، پیار کیا اور کمرے سے باہر لے آئے، سبحان اللہ!

آٹھویں سال میں قدم رکھا تو فنِ نحو کی شہرہ آفاق کتاب ”ہدایۃ النحویں“ کی شرح لکھوا دی، اور دسویں سال ”مسلم الثبوت“ کی تحقیقی شرح لکھنے کی سعادت پائی، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے جملہ علوم دینیہ و عقلیہ و نقلیہ کی

تکمیل تیرہ (۱۳) سال دس ماہ کی عمر میں فرما کر ۱۴ شعبان المعظم ۱۲۸۶ھ / ۱۹ نومبر ۱۸۶۹ء بروز جمعرات فارغ التحصیل ہونے کا شرف حاصل کیا، بعدہ اپنے والد ماجد کے ارشاد پر درس و تدریس اور مسجد اقامہ کو ذمہ داری بخشی، بفضلہ تعالیٰ آپ کو علم سے خصوصی لگاؤ رہا اور خدا داد ذہانت سے علوم و فنون مروجہ کا سراپا بن گئے، آپ نے اپنے سال فراغت کے دو تاریخ مائے تخریج فرمائے ”تعوینہ“ ”اوز“ ”غزور“، ان دونوں سے ۱۲۸۶ھ کے اعداد نکلتے ہیں۔

قوت حافظہ کا یہ عالم تھا کہ حضرت مولانا سید ایوب علی رضوی علیہ الرحمہ سے مروی ہے کہ ایک بار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے فرمایا: بعض ناواقف حضرات میرے نام کے ساتھ ”حافظ“ بھی لکھ دیا کرتے ہیں حالانکہ میں اس منصب کا اہل نہیں ہوں، لیکن یہ ضرور ہے کہ اگر کوئی حافظ صاحب کلام پاک کا ایک پارہ پڑھ کر سنا دیا کرے تو وہ دوبارہ مجھ سے سن لے، چنانچہ طے پایا اور عشاء کے دھڑکے فرمانے کے بعد جماعت سے قبل اس کیلئے نشست شروع کر دی گئی اور آپ نے تیس (۳۰) دنوں میں تیسوں پارے زبانی سنا دیے، نیز فرمایا: الحمد للہ! ہم نے کلام پاک ترتیب سے یاد کر لیا، اور یہ اس لئے کہ ہندوگان خدا کا کہنا لفظ نہ ہو، سبحان اللہ! صداقت شعار بندوں کا کیا کہنا، اور یہ مکمل حفظ القرآن کا وقت خمیسہ سات گھنٹے بنتا ہے۔

بیان کرتے ہیں کہ امام محمد علیہ الرحمہ نے چھوٹی عمر میں سات دنوں میں قرآن کریم حفظ کر لیا تھا جبکہ امام شافعی اور حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہما الرحمہ نے تین تین ماہ کی مدت میں قرآن مجید حفظ کیا، نیز حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمہ نے بھی اتنی ہی مدت ہی میں قرآن کریم کو یاد فرمایا جب انہیں جہانگیر بادشاہ نے قلعہ گوالیار میں قید و بند کی صعوبتوں سے دوچار کر رکھا تھا۔

استاذی المکرم فقیر اعظم علیہ الرحمہ مولانا الحاج ابوالخیر محمد نور اللہ نیمی قادری اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بانی دارالعلوم حنیفہ فرید یہ پسر پور فرمایا کرتے تھے کہ امام بخاری کے حافظہ کے بعد اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے حافظہ کی مثال نہیں ملتی، آپ کی قوت حافظہ و اخلاص جواب دہی ہے۔

ولی راولی می شناسد و عالم را عالم می شناسد

نیز قاضی رضویہ آپ کی قوت حافظہ پر شاہد و عادل ہے۔

فاضل بریلوی اساطین علم و فن اور اکابر فضل و کمال کا مرکز بنے، برصغیر پاک و ہند کے علمائے حقانی کے علاوہ عرب و عجم کے علماء و مشائخ ربانی کے نزدیک انکی محبت اہل حق و سنت ہونے کی دلیل ظہری، ان سے انحراف بدعتی ہونے کی سب سے بڑی پہچان ہوئی، اور انہی اکابر نے آپ کو مجدد اسرار کے لقب سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ نے فاضل بریلوی کو فنا فی اللہ ہونے کا وہ مرتبہ عطا فرمایا کہ کمال استغراق کی وجہ سے خود ان کی ذات بکسر سنت و اتباع سنت کا پیکر و مجسمہ بن گئی، جو ان کے قدم قدم چلا اس نے سنت کو پایا اور جس نے رُوگردانی کی اس نے سنت رسول اور منہج اصحاب حضور پر نور سے انحراف کیا۔

آخر یہ کیا تھا کہ بڑے بڑے علمائے اسلام و مفتیان عظام کو اعتراف کرنا پڑا:

اذا رأيت الرجل احب احمد رضا فاعلم انه صاحب السنة.

(اگر تم کسی کو دیکھو کہ وہ احمد رضا سے محبت کرتا ہے تو سمجھ لو کہ وہ صاحب سنت ہے)

يعرف به المسلم من الزنديق (اسی کسوٹی پر مسلم کو زندقہ سے پرکھا جائے گا)، اور یہ بالکل حق ہے آج ار باپ شر کو فاضل بریلوی کا مسلک و مشرب پند نہیں آئے گا، ان کی محبت سے ایسے لوگوں کے دل کورے ہیں، بلکہ کہیں گے ان کا طریقہ تو تامل و رائے کی عقلندی سے خالی اور ظاہر پرستی، بے دانشی و بے علمی کا مجموعہ تھا، ان کا مشن بدعت و شرک کا پرچار کرنے، مخالف کو فلسفیانہ بحث میں الجھانے اور مرعوب کرنے کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ العباد باللہ! جب دین کی قدریں کم ہوتی چلی گئیں، دنیا کے اسلام کے ذریعے اصولوں سے انحراف شروع ہو گیا، حضرت سیدنا محبوب سبحانی فوتی صمدانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی "محمی الدین" بن کر تعریف لائے اور احیائے اسلام کے لئے اس شان سے خدمات سرانجام دیں کہ اپنے پرانے، بیکانے، بیگانے بھی ان کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔

جب اکبر نے "دین الحق" کے نام سے بے دینی ایجاد کر کے "ہندو مسلم بھائی بھائی" کی نڈیا لگی، اسلام و کفر کو ایک کرنا چاہا، بدعات نے سر نکالنا شروع کیا، اسلام کی صورت مسخ ہونے لگی، تو حضرت شیخ احمد سرہندی رحمہ اللہ تعالیٰ مجدد الف ثانی کی صورت میں نمودار ہوئے اور ایسے کارنامے سرانجام دیئے کہ عالم اسلام خصوصاً برصغیر پاک و ہند کی مسلم اکثریت آج بھی ان کی معتقد نظر آتی ہے۔

مجدد دین وقت نے اپنے زمانے میں اسی کام کو اولیت دی جسے انہوں نے نہایت ضروری سمجھا، مسائل کے اصول تو سید عالم نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مقرر فرمادیئے تھے انہی کے وضع کردہ اصول اور احادیث مبارکہ سے استنباط و اجتہاد کر کے اندازہ جو نے فقہ کو مدون کیا جس کی نسبت محمدیہ علیہ التحیۃ والثناء کو سخت ضرورت تھی، پھر یہی قواعد و ضوابط مجتہد دین اسلام کے تجدیدی کارناموں میں جاری و ساری رہے۔

جب انبیاء و اولیاء کی ذوات پر بیباکانہ حملے شروع ہوئے، گستاخیوں سے بھرپور کتابیں شائع ہونے لگیں، ناموس انبیاء و مرسلین علیہم السلام کو تار تار کیا جانے لگا، انہیں مجبور محض، بے علم، عام سامعین انسان، بلکہ اپنے جیسے بشر ہونے

کے دعوے اگئے گئے، اولیائے کرام کے خلاف محاذ قائم ہونے لگے، بتوں کے لئے نازل شدہ آیات اولیائے کرام پر چسپاں کی جانے لگیں حتیٰ کہ سید عالم، محسن اعظم نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نرو اور روضہ اطہر کو صنم اکبر، گنبد حضرت کی زیارت اور مدینہ طیبہ کی حاضری کو حرام قرار دیا جانے لگا، اکبر کے ”دین الہی“ کے نفاذ کے لئے ”ہندو مسلم بھائی بھائی“ کی تحریکیں پھر سے پورے لاڈلے اور مکمل ساز و سامانِ خالصہ کے ساتھ دین اسلام کے ساتھ ”ہل من مہارڈ“ کے نعرے لگاتی ہوئیں برصغیر پاک و ہند میں دندنا نے لگیں تو مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی سید مصطفیٰ علیہ التحیۃ والہ السلام کے منوں و مخموں اور محافظ و نگہبان بن کر تشریف فرما ہوئے چنانچہ باطل قوتیں دم توڑنے لگیں، حق کا بول بالا ہونے لگا، اور سر زمین بریلی سے آواز گونجی:۔

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی
غز دوں کو رضا نمودہ دیجے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی

مہم دو دین و ملت اعلیٰ حضرت قاضی بریلوی کی جلیق عشق و محبت کی یہ تاثیر ہے کہ آپ کے مخالفین میں اب یہ جرأت تک نہیں ہے کہ وہ الفاظ برسر عام کہہ سکیں جو ان کے اکابر نے اپنی تصانیف میں درج کئے ہیں، یہ حقیقت ہے آپ کی ذات ستودہ صفات کے خلاف بڑی بڑی سازشیں مرتب ہوئیں مگر الحق معلو دلا علی، آپ کو گالیاں دی گئیں مگر آپ کا یہ اعلان آج بھی فضائے بسید میں گونج رہا ہے کہ:

”مجھے ہزاروں گالیاں دو، میرے باپ دادا کو رات دن گالیاں دو، جو جی میں آئے کہتے رہو، مجھے بخوشی قبول ہے، میں تمہیں ایک لفظ تک بھی نہیں کہوں گا، مگر خدا را میرے محبوب، حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انبیاء و اولیاء کی شان میں بے ادبی کرنا چھوڑ دو۔“

بندہ عشق شدی ترک نسبت کن جای
کا عدریں راہ فلاں ابن فلاں چیزے نیست

یہی وہ تجہیل کا نامہ ہے جسے بزرگانِ سلف کے طریقہ پر مہم دو دین و ملت مولانا الشاہ احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے اپنی زبان و قلم اور علم و عمل سے سرانجام دیا، آپ کے ترجمہ ”قرآن“ ”کنز الایمان“ کی شہرت و مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ آج پاک و ہند میں سینکڑوں اشاعتی ادارے جن میں زیادہ تر آپ کے مسلک سے قطعاً کوئی تعلق و وابستگی نہیں

رکھتے اس کی طباعت و اشاعت سے اپنا پیٹ پال رہے ہیں، آپ کا یہ کتاب بڑا احسان ہے کہ مخالفین کے رزق کا سبب بنا ہوا ہے، دراصل بات یہ ہے کہ ”کنز الایمان“ ایک ایسا ترجمہ قرآن ہے جس کی مثال نہیں ملتی، یہ واحد ترجمہ ہے جو عشق و محبت خدا اور رسول کا شاہکار ہے، یوں بھی خدائی کلام کی صحیح ترجمانی وہی کر سکتا ہے جسے وہ اپنے کرم سے از خود بہرہ مند فرماتا ہے، ان الفضل بید اللہ یوقیہ من یشاء بے شک فضل اللہ کے قبضہ اختیار میں ہے جسے چاہتا ہے اسے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ وہی بڑے فضائل کا مالک ہے۔

”العطايا النبوية فی الفتاویٰ الرضویہ“ جو قبل ازیں بارہ قدیم مجلدات پر پھیلا ہوا تھا اور جو دنیاۓ اسلام میں سب سے ضخیم و عظیم فتاویٰ ہونے کا شرف حاصل کر چکا تھا، جسے اب جدید دور کے تقاضا کے مطابق ترجمہ و تخریج کے ساتھ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور (پاکستان) کو تیس ۳۰ جلدوں میں پیش کرنے کی سعادت عظمیٰ نصیب ہو رہی ہے جس کی اشاعت کا آغاز شعبان المعظم ۱۴۱۰ھ مارچ ۱۹۹۰ء میں ہوا اور بفضلہ و کرمہ تعالیٰ رجب المرجب ۱۴۲۶ھ اگست ۲۰۰۵ء کو اپنی اشاعتی و طباعتی عمر کے پندرہ سال پورے ہونے پر ہزار ہا عاشقانِ فتاویٰ کی دیرینہ آرزوؤں کو تکمیل کا جامہ پہنا رہا ہے، آپ کی یہ ایک تصنیف دنیاۓ اسلام کی ہزار ہا تصانیف پر بھاری ہے جس میں آپ نے اپنے سینے میں محفوظ پچاس علوم و فنون کو فتاویٰ رضویہ کی صورت میں ایک وسیع و عریض سدا بہار گمشدن بنا دیا ہے:

چمن میں پھول کا کھٹا تو کوئی بات نہیں

رہے وہ پھول جو گمشدن بنائے صحرا کو

یوں تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی تصانیف اہل تحقیق کے نزدیک ایک ہزار تک پہنچ چکی ہیں، اور بعض اہل علم و قلم باقاعدہ ان کی فہرست مرتب کر کے شائع کر چکے ہیں۔ اب حیاتِ اعلیٰ حضرت حصہ دوم از قلم ملک العلماء علامہ ظفر الدین بھاری تمیز و ظلیہ امام احمد رضا، میں تفصیلی تعارف کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر جس خوش نصیب کے پاس فتاویٰ رضویہ جدید جو تیس ۳۰ جلدوں پر محیط ہے، ہو گا وہ آپ کی سینکڑوں تصانیف سے بیک وقت مستفید ہو سکے گا، بات دور چلی گئی آدم برسر مطلب، فتاویٰ رضویہ جدید کے لئے جن علماء کرام، مفتیان اسلام، محققین عقائد اور مخصوص اہل علم و فضل نے اس کی تیاری اور اشاعت میں کسی بھی طرح حصہ لیا ان کے اسماء گرامی درج کئے جاتے ہیں، دل تو چاہتا ہے کہ ان کا جامع تعارف قلمبند کیا جائے مگر بعض وجوہ کی بناء پر ان عالی مرتبت علمی شخصیات کے نام اور فتاویٰ پر کام کی نوعیت کو پیش کیا جاتا ہے۔

تخریبی کام کو دیکھ کر حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے حسن انتخاب کا اعتراف کرتا پڑتا ہے، آپ نہایت مخلص، بختی مستعد، خدمت دین کے جذبہ سے سرشار، متواضع، منکسر المزاج اور اپنے مشن سے والہانہ لگاؤ رکھنے والے درویش منش عالم ہیں آپ نے اپنے شباب سے انتہائی قیمتی چندہ سال قلمی رضویہ کی تخریج کے لئے وقف کئے ہیں۔

☆..... مولانا محمد اکرم اللہ بٹ صاحب نے قلمی رضویہ کی تخریج صحیح کے ساتھ ساتھ قلمی رضویہ (کمل ۳ جلدوں) کی فہرست کیچڑ کرنے کی بھی سعادت حاصل کی ہے۔

☆..... مکرمہ معظم جناب صوفی مولوی محمد شریف گل صاحب خوشنویس و کاتب قلمی رضویہ جدید، بقول مفتی اعظم علیہ الرحمہ "اگر گل صاحب جیسا تجربہ کار کاتب ہمیں دستیاب نہ ہوتا تو شاید اتنی عمدگی کے ساتھ اس عظیم کام کو ہم جاری نہ دیکھ سکتے۔"

یاد رہے کہ قلمی رضویہ جدید کی کتابت کا آغاز کرنے سے قبل موصوف کلین شیو تھے مگر اب فیضان و برکات رضا کا کرشمہ ہے کہ وہ منشرع اور قیاس سنت اور ایک مناظر بن چکے ہیں، موصوف کو قلمی رضویہ جدید کی تمام جلدوں کی کتابت کا شرف نصیب ہوا۔

☆..... حضرت علامہ مولانا الحاج غلام فرید صاحب ہزاروی مدظلہ عظم امور تعلقات عامہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور۔

☆..... حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ محمد عبدالصطفی ہزاروی مدظلہ، ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور رضویہ نوپورہ۔

☆..... حضرت علامہ حافظہ القاری مولانا صاحبزادہ محمد نصیر احمد ہزاروی زیدہ مجددہ، ناظم نشر و اشاعت قلمی رضویہ۔

☆..... راقم الحروف (محمد فضا تاہش قصوری مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور) کو تقریباً ساٹھ سالوں کی پیشہ نگاہ کا موقعہ نصیب ہوا۔

برسبیل تذکرہ

یاد رہے کہ مفتی اعظم پاکستان علیہ الرحمہ نے وصال سے دو روز قبل قلمی رضویہ کی پچیسویں ۲۵ جلد کتابت شدہ راقم السطور کے سپرد کی تاکہ کاپیاں پیسٹ کر دوں، میں نے عرض کیا، کتنے دن لگاؤں؟ فرمایا: ۶۰ ستمبر ۲۰۰۳ء کو صاحبزادہ حافظہ نصیر احمد ہزاروی زیدہ مجددہ کی شادی ہے اس وقت تک تیار کر لیں، اللہ تعالیٰ کو مشکور ہوا تو طباعت کے لئے پریس کے حوالے کر دی جائیں گی، مگر کسے معلوم تھا کہ ۲۷ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۳ھ / ۱۲۶ اگست ۲۰۰۳ء منگل کا سورج غروب ہوتے ہی آسمانِ فضا بہت کایہ آفتاب بھی اپنی تمام تر تابانیوں کو ساتھ لئے ہوئے عالم برزخ میں جا

طلوع ہوگا۔ تاہم پچیسویں جلد ان کے چہلم مبارک پر مارکیٹ میں آگئی۔

حضرت مفتی صاحب علیہ الرحمۃ اس منصوبے کو جلد از جلد تکمیل کے مراحل سے گزرنے کی تڑپ دیکھتے تھے، آپ کے ذوق و شوق اور دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ اسباق سے قبل اور بعد از فراغ کتب فتاویٰ رضویہ جدید کی از خود تصحیح فرماتے رہتے، مزید تسلی کے لئے حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری محمد عبدالستار سعیدی مدظلہ، ناظم تعلیمات و شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، کو پروف ریڈنگ کے لئے فرماتے، حافظہ صاحب قبلہ باوجود عیال کے اپنے مربی و محسن اور نہایت شفیق و مہربان استاذ کی خواہشات کے فحش نظر کی قسم کے تذکرہ کو سامنے لائے بغیر نہایت خنداں پیشانی سے ذمہ داری کو باحسن و جود نبھاتے۔ نوبت ہائیں جا رسید کہ اب تمام جلدوں کی تصحیح کے ساتھ ساتھ جلدات کے ترجمے کا بار بھی آپ ہی کے کندھوں پر آ پڑا۔

قارئین کرام! آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ چودہ ۱۴ جلدوں کا ترجمہ تمام تر آپ ہی کو کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، من و مہر کمال فتاویٰ رضویہ جدید تیس ۳۰ جلدوں کا ترجمہ کہیں نظر ثانی اور کہیں بالاستیعاب، آپ ہی کے قلم کا مرہون منت ہے، یہ ایسا نادر و عظیم الشان تاریخی کارنامہ ہے جو سوائے فضل ربی اور عطاء محبوب ایزدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے منہ سے شہود پر جلوہ گر ہونا ممکن نہیں تھا۔

آج اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی ذات ستودہ صفات پر دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں جس تجزی سے کام ہو رہا ہے قابل صد تحسین و لائق صد افکار ہے، اس وقت جمادی الاخریٰ ۱۴۲۶ھ مارچ ۲۰۰۵ء تک مندرجہ ذیل ممالک اور شہروں میں محققین، اسکالرز اور مفکرین آپ کی بلند مرتبہ شخصیت پر کام کر کے ڈاکٹریت اور ایم ایل کی ڈگریاں حاصل کر چکے ہیں اور مزید اس نعمت کے حصول میں کوشاں ہیں۔

پاکستان میں۔۔۔ کراچی، لاہور، حیدرآباد، جام شورو، ملتان، بہاول پور، پشاور اور اسلام آباد کی جامعات سے سات حضرات نے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کی ڈگریاں لیں۔

ہندوستان۔۔۔ علی گڑھ، پٹنہ، بریلی، بنارس، کانپور، کلکار، راجپوت، مظفر پور، ممبئی، بھکت، آگرہ، حیدرآباد، دکن، رندرو، پونا دہلی، نئی دہلی سے اکیس ۲۱ حضرات نے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کیا۔

بنگلہ دیش۔۔۔ اسلامک یونیورسٹی کشتیا سے ایک صاحب نے ڈاکٹریت کی ڈگری حاصل کی۔

مصر۔۔۔ جامعہ الازہر قاہرہ یونیورسٹی سے دو صاحبان نے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کیا۔

نیویارک۔۔۔ کولمبیا یونیورسٹی سے ایک صاحب کو اس اعزاز کا شرف حاصل ہوا۔

عراق..... بغداد شریف سے ایک خوش نصیب نے ڈگری حاصل کی۔

یو۔ کے (برطانیہ)..... برمنگھم یونیورسٹی سے ایک صاحب کو یہ عزت نصیب ہوئی۔

دیگر ممالک میں اعلیٰ حضرت کی گرانقدر خدمات دینیہ، علمیہ پر تحقیقات کا دائرہ وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے۔

گرامی قدر حضرات! آپ میری مذکورہ بالا تحریر پر ذرا غور فرمائیے، یہ تقریباً تینتیس ۳۳ وہ محقق، مفکر اور اسکالرز ہیں جنہوں نے امام احمد رضا کے کسی ایک پہلو کو اپنے قلم کا موضوع بنایا ہے، اس کے برعکس فتاویٰ رضویہ جدید جو ہزار ہا موضوع اور عنوان اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے جسے حضرت مفتی صاحب علیہ الرحمہ کے تعارف خاص کے باعث حضرت علامہ مولانا الحافظ محمد عبدالستار سعیدی دامت برکاتہم العالیہ نے پایہ تکمیل تک پہنچانے میں جس محنت، کاوش، جدوجہد، محبت اور جذبہ درون سے کام لیا ہے یہ اتنا عظیم اور عظیم الشان کارنامہ ہے کہ اگر میرے بس کی بات ہوتی تو انہیں کم از کم تیس پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگریاں پیش کرتا۔ مجھے اچھی طرح علم ہے کہ حافظ صاحب قبلہ جامعہ کے تمام تر دیگر امور کی باحسن وجوہ انجام دہی کے ساتھ ساتھ فتاویٰ رضویہ جدید کو جس نچ سے مکمل کرنے کی مساعی جلیلہ فرماتے رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے کرم اور اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہ عنایت کے بغیر ممکن ہی نہیں تھا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کا سایہ عاطفت صحت و تندرستی کے ساتھ اہل سنت پر ہمیشہ قائم رکھے۔

آخر میں حضرت علامہ صاحبزادہ محمد عبدالعصفی ہزاروی مدظلہ کی خدمت عالیہ میں بھی خراج محبت پیش کیا جاتا ہے جنہوں نے حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمۃ کی نیابت کا حق ادا کرتے ہوئے نہ صرف جامعہ کے تمام شعبہ جات کو رواں دواں رکھا بلکہ انہیں مزید ترقی کی راہ پر گامزن بھی فرمایا، خصوصاً رضا فاؤنڈیشن کے تمام پروگرام جاری و ساری رکھے، اللہ تعالیٰ جامعہ کے اساتذہ، طلباء، معاونین سبھی کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازا رہے، آمین بجاوٹہ ولیمین، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم۔

حجاج دعا

محمد نثار، پبش قسوری

مدرسہ جامعہ نظامیہ رضویہ، خطیب مریہ کے پاکستان

رجب المرجب ۱۴۳۶ھ

اگست ۲۰۰۵ء

اجمالی فہارس فتاویٰ رضویہ

﴿ جلد 1 تا 30 ﴾

صفحہ	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 1
۱۱	کلمات آغاز..... از علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
۳۱	مرجع العلماء (مقالہ)..... از علامہ خادم حسین رضوی
۸۹	خطبہ الكتاب
۱۰۳	رسم المفتی (اجلی الاعلام)
۲۳۹	کتاب الطہارۃ
	فہرست رسائل
۱۰۳	☆..... اجلی الاعلام ان الفتوی مطلقا علی قول الامام (۱۳۳۳ھ)
	فتویٰ مطلقا امام اعظم کے قول پر ہے۔
۲۳۹	☆..... الجود الخلو فی ارکان الوضوء (۱۳۲۳ھ)
	وضو کے اعتقادی اور عملی فرائض و واجبات کا بیان (جو اس رسالے کے علاوہ کہیں نہ ملے گا)
۳۱۳	☆..... تنویر القندیل فی اوصاف المنذیل (۱۳۲۳ھ)
	طہارت کے بعد بدن کے پونچھنے کا بیان
۳۳۷	☆..... لمع الاحکام ان لا وضوء من الزکام (۱۳۲۳ھ)
	زکام ناقض وضو نہیں
۳۶۹	☆..... الطراز المعلم فیما ہو حدث من احوال الدم (۱۳۲۳ھ)

	جسم سے خون نکلنے کے مسائل اور وائیل کی بے مثال تشخیص
۲۸۷	☆.....نبہ القوم ان الوضوء من ای نوم (۱۳۲۵ھ)
	سوتے سے وضو ٹوٹنے کے مسائل
۵۹۱	☆.....خلاصة بیان الوضوء (۱۳۱۳ھ)
	وضو اور غسل کی احتیاطوں کا بیان
۶۲۳	☆.....الاحکام والعلل فی اشکال الاحلام والبلل (۱۳۲۰ھ)
	احکام کے متعلق تمام مسائل کی منفرد تحقیق
۷۷۵	☆.....بارق النور فی مقادیر ماء الطهور (۱۳۲۷ھ)
	وضو اور غسل میں پانی کی مقدار پر بحث
۸۷۵	☆.....ہرکات السماء فی حکم اسراف الماء (۱۳۲۷ھ)
	پانی کے غیر ضروری خرچ کرنے کا حکم
۱۰۷۷	☆.....ارتفاع الحجب عن وجوه قرأة الحجب (۱۳۲۸ھ)
	جنبی کی قرأت سے متعلق وہ تحقیقات جو دوسری جگہ نہیں ملیں گیں
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 2
۳۷	باب المیاء
	فہرست رسائل
۳۳	☆.....الطرم المعدل فی حد الماء المستعمل (۱۳۲۰ھ)
	مستعمل پانی کی تعریف و تحقیق
۱۱۳	☆.....التمیقة الانقی فی فرق الملاحی والملقی (۱۳۲۷ھ)
	ماہ قلیل میں بے وضو یا جنبی کے ہاتھ ڈالنے کا حکم
۲۸۵	☆.....الهنی النمر فی الماء المستدير (۱۳۳۲ھ)

	مستدر پانی کی مساحت در درہ کا بیان
۳۲۱	☆.....رحب المساحة في مياه لا يستوى وجهها وجوفها في المساحة (۱۳۳۳ھ)
	ان پانیوں کا بیان جن کی مساحت اوپر سے کم اور نیچے سے درہ درہ ہے یا اس کے برعکس
۳۲۵	☆.....هبة الحبير في عمق ماء كثير (۱۳۳۳ھ)
	آب کثیر کی گہرائی کا بیان
۳۵۱	☆.....النور والنورق لاسفار الماء المطلق (۱۳۳۳ھ)
	(پید سالہ جلد سوم میں ختم ہوگا)
	مطلق پانی کی تحقیق
۳۹۳	☆.....عطاء النبی لافاضة احكام ماء الصبی (۱۳۳۳ھ)
	بچہ کے حاصل کئے ہوئے پانی کا بیان
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 3
۴۱	باب المياه (بقیہ از جلد نمبر ۲)
۲۹۷	باب التیمم
	فہرست رسائل
	☆.....النور والنورق لاسفار الماء المطلق (۱۳۳۳ھ)
	(بقیہ از جلد ۱)
	مطلق پانی کی تحقیق
۴۱	☆.....الدقة والبيان لعلم الرقة والسيلان (۱۳۳۳ھ)
	پانی کی رقت اور سیلان کا واضح بیان
۳۱۱	☆.....حسن التعمم لبيان حد التيمم (۱۳۳۵ھ) (پید سالہ جلد چہارم میں ختم ہوگا)
	تیمم کی مائیت اور تہریف کا بہترین بیان

۳۱۱	☆.....سمح التدري فيما يورث العجز من الماء (۱۳۳۵ھ)
	پانی سے عجز کی پونے دو سو (۱۷۵) صورتوں کا بیان
۳۳۱	☆.....الظفر لقول زفر (۱۳۳۵ھ)
	وقت کی تنگی کے باعث جواز حتم کے بارے میں امام زفر رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول کی اتوری
۵۷۹	☆.....المطر المعيد على نبت جنس الصعيد (۱۳۳۵ھ)
	جنس زمین سے کیا مراد ہے (تحقیقی بیان)
۷۱۷	☆.....الجذ السديد في نفي الاستعمال عن الصعيد (۱۳۳۵ھ)
	جنس زمین بالکل مستعمل نہیں ہوتی
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر ۴
۳۱	تیم کا بیان
۳۳۵	موزوں پر مسح کا بیان
۳۳۹	حیض کا بیان
۳۷۷	نہاستوں کا بیان
۵۷۵	استبراء کا بیان
۶۱۱	فوائد جلیہ..... از علامہ حافظ عبدالستار سعیدی
	فہرست رسائل
	☆.....حسن التعمم لبیان حد التعمم (۱۳۳۵ھ) (بقیہ از جلد ۳)
	تیم کی مابیت اور تعریف کا بہترین بیان
۳۱	☆.....قوانین العلماء في متعم علم عند زيد ماء (۱۳۳۵ھ)
	اس تیم کرنے والے کا حکم جس کو ظم ہو کہ دوسرے کے پاس پانی ہے۔
۱۸۹	☆.....الطلبية البدیعة في قول صدر الشریعة (۱۳۳۵ھ)

	امام صدر الشریعہ صاحب شرح وقایہ کی ایک عبارت پر محققانہ بحث
۲۸۳	☆.....مجلی الشمعة لجامع حدث ولعة (۱۳۳۶ھ)
	جناہت وحدث دونوں کے جمع ہونے کی ۹۸ صورتوں کا بیان
۳۹۹	☆.....سلب الثلب عن القائلین بطهارة الكلب (۱۳۱۲ھ)
	عنّے کے نجس ہونے کا بیان
۴۷۳	☆.....الاحلی من السكر لطلبه سكر رومر (۱۳۰۳ھ)
	جانوروں کی ہڈیوں سے صاف کردہ چینی کا بیان
	فتاوی رضویہ جلد نمبر 5
۴۳	کتاب الصلوة
۱۳۱	باب الاوقات
۳۳۳	اماکن الصلوة
۳۶۱	باب الاذان والاقامة
	فہرست رسائل
۷۵	☆.....جمان الناج فی بیان الصلوة قبل المعراج (۱۳۱۶ھ)
	معراج سے پہلے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کا طریقہ
۱۵۹	☆.....حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلواتین (۱۳۱۳ھ)
	دو نمازیں اکٹھی پڑھنے کا شرعی حکم
۳۲۹	☆.....منیر العین فی حکم تقبیل الایہامین (۱۳۰۱ھ)
	اذان میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام نامی سن کر انگوٹھے چومنے کا مکمل بیان
۴۷۷	☆.....الہاد الکاف فی حکم الضعاف (۱۳۱۳ھ)
	فضائل و مناقب میں با اتفاق علماء ضعیف حدیث بھی مقبول و کافی ہے

۶۲۹	☆..... نهج السلامة في حكم تقبيل الابهامين في الاقامة (۱۳۳۳ھ)
	اقامت میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام نامی سن کر انگوٹھے پچھنے کا مدلل بیان اور منکرین کا رد
۶۵۳	☆..... ابدان الاجر في اذان القبر (۱۳۰۷ھ)
	دفن کرنے کے بعد قبر پر اذان کے جواز پر ناواقفین
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 6
۸	فتاویٰ رضویہ کی علمی قدر و منزلت..... از ڈاکٹر عہدہ راحمد اعظمی
۲۹	باب شروط الصلوة
۱۳۳	باب صفة الصلوة
۲۳۹	باب القراءة
۳۷۹	باب الامامة
	فہرست رسائل
۶۱	☆..... هداية المتصالح في حد الاستقبال (۱۳۲۳ھ)
	مسجد قبلہ کے بیان میں
۲۸۳	☆..... نعم الزاد لروم الضاد (۱۳۱۵ھ)
	حرف ضاد کی تحقیق
۳۰۳	☆..... الجوامع الصاد عن سنن الضاد (۱۳۱۷ھ)
	حرف ضاد کے احکام اور اس کے ادا کرنے کا طریقہ
۶۴۷	☆..... النهی الاکید عن الصلوة وراء عدى التلید (۱۳۰۵ھ)
	غیر مقلدین کے پیچھے نماز ناجائز ہونے کا بیان

فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 7

۷	فتاویٰ رضویہ کی غیر معمولی اہمیت..... از ڈاکٹر رشید احمد جالندھری
۳۷	باب الجماعة
۲۵۳	باب مفسدات الصلوة
۲۹۱	باب مکروہات الصلوة
۳۹۷	باب الوتر والنواہل
	فہرست رسائل
۶۵	☆..... القلادة المرصعة فی نحر الاجوبة الاربعة (۱۳۱۲ھ)
	مولوی اشرف علی تھانوی کے چار فتوؤں کا ردِ بلخ
۱۱۳	☆..... القطوف الدانية لمن احسن الجماعة الثانية (۱۳۱۳ھ)
	جماعتِ ثانیہ کے ثبوت سے متعلق تارِ تحقیقات
۳۲۱	☆..... تہجان الصواب فی قیام الامام فی المحراب (۱۳۲۰ھ)
	محراب کے معنی اور امام کے محراب میں کھڑا ہونے پر نفیس بحث
۳۸۷	☆..... اجتناب العمال عن فتاوی الجہال (۱۳۱۶ھ)
	قوتِ نازلہ پڑھنے کے بارے میں ایک فتویٰ کا رد
۵۶۹	☆..... انہار الانوار فی ہم صلوة الاسرار (۱۳۰۵ھ)
	نمازِ غوثیہ کے ثبوت میں تحقیقِ رضوی
۶۳۳	☆..... ازہار الانوار من صبا صلوة الاسرار (۱۳۰۵ھ)
	نمازِ غوثیہ سے متعلق اہم نکات اور اس کے پڑھنے کا طریقہ
۶۵۹	☆..... وصال الرجیع فی بسملة التراویح (۱۳۱۲ھ)
	ختم تراویح میں ایک بار حمد سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کا بیان

فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 8

۹	فتاویٰ رضویہ کا خطبہ (مقالہ)..... از علامہ قاضی عبدالدائم و انعم
۵۷	باب احکام المساجد
۱۲۹	باب ادراک الفریضة
۱۳۱	باب قضاء القوائت
۱۷۷	باب سجود السهو
۲۲۳	باب سجود التلاوة
۲۳۱	باب صلوة المسافرين
۲۷۳	باب الجمعة
۵۰۹	باب العیدین
۶۳۰	باب الاستسقاء
	فہرست رسائل
۵۹	☆..... التبصیر المنجد بان صحن المسجد مسجد (۱۳۰۷ھ)
	محکم مسجد کے مسجد ہونے کا بیان
۲۱۳	☆..... مرقاة الجمعان فی الہبوط عن المنبر لمدح السلطان (۱۳۲۰ھ)
	تعریف حاکم کے لئے خلیف کے خبر کی ایک بیڑی اترنے پر چڑھنے کے بارے میں تحقیق
۳۷۷	☆..... رعاية المصلحين فی الدعاء بین الخطبتین (۱۳۱۰ھ)
	دو خطبوں کے درمیان دعا کرنے کا بیان
۳۹۷	☆..... اوفی اللمة فی اذان يوم الجمعة (۱۳۲۰ھ)
	جمعہ کے دن اذان ثانی مسجد سے باہر دینے کا بیان

۵۱۱	☆..... سرور العید السعید فی حل الدعاء بعد صلوٰۃ العید (۱۳۳۹ھ)
	نماز عید کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا ثبوت
۶۰۱	☆..... وشاح الجید فی تحلیل معانقۃ العید (۱۳۱۲ھ)
	نماز عید کے بعد معانقہ کے جائز ہونے کا بیان
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 9
۸۱	باب الجنائز
۸۱	احکام و احوال خیر موت
۸۲	جنازہ لے کر جانا
۹۰	احکام و احوال بعد موت
۹۱	غسل میت
۹۹	کفن میت
۱۵۸	نماز جنازہ
۱۷۳	المسب نماز جنازہ
۱۸۳	نماز جنازہ کی ادائیگی
۲۵۹	موضع نماز جنازہ
۲۶۹	تکرار نماز جنازہ
۳۷۰	دفن میت
۳۷۲	تعزیت و غیرہ
۳۷۹	جائے دفن
۴۰۳	احکام قبور و مقابر
۴۲۱	فاتحہ و ایصال ثواب

۵۲۲	زیارت قبور
۶۶۱	دعوت میت
	فہرست رسائل
۱۰۷	☆..... الحرف الحسن فی الكتابة علی الکفن (۱۳۰۸ھ)
	قبروں میں شجرہ رکھنے اور کفن پر کلمہ طیبہ اور مہم نامہ وغیرہ لکھنے کا بیان
۲۰۹	☆..... المنة الممتازة فی دعوات الجنائز (۱۳۱۸ھ)
	جنازہ کی دعائیں اور قبر پر تھپن کا طریقہ
۲۳۹	☆..... بدل الجوائز علی الدعاء بعد صلوة الجنائز (۱۳۱۱ھ)
	نماز جنازہ کے بعد دعا کرنے کا ثبوت اور منکرین کا رد
۲۶۹	☆..... النهی الحاجز عن تکرار صلوة الجنائز (۱۳۱۵ھ)
	نماز جنازہ کی تکرار ناجائز ہے
۳۱۷	☆..... الہادی الحاجب عن جنازة الغائب (۱۳۲۶ھ)
	غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں
۳۲۹	☆..... اہلاک الوهابین علی توہین قبور المسلمین (۱۳۲۲ھ)
	احکام قبور مؤمنین
۳۸۵	☆..... ہریق المنار بشموع المزار (۱۳۳۱ھ)
	مزارات پر روشنی کرنے کا ثبوت
۵۳۱	☆..... جعل النور فی نہی النساء عن زیارة القبور (۱۳۳۹ھ)
	عورتوں کو قبر پر جانا جائز نہیں
۵۶۹	☆..... الحجۃ الفاتحة لطیب التعین والفاتحة (۱۳۰۷ھ)
	مروجہ فاتحہ، سوم، چہلم، برسی اور عرس وغیرہ کا ثبوت

۶۳۹	(۱۳۲۱ھ)	☆.....الہام الارواح للديارهم بعد الرواح
		بعد موت روجوں کا اپنے گھروں پر آنا
۶۶۱	(۱۳۰۹ھ)	☆.....جلی الصوت لنہی الدعوة امام موت
		میت کے گھر کے کھانے کا بیان
۶۷۵	(۱۳۰۵ھ)	☆.....حياة الموات فی بیان سماع الاموات
		مردوں کے ذائروں کو دیکھنے اور ان کے کلام کو سننے کا مدلل بیان
۸۳۷	(۱۳۱۶ھ)	☆.....الوفاق المتین بین سماع الدلین وجواب الیمین
		مسئلہ یحییٰ سے سماع موتی کے خلاف پر استدلال کا رد۔
		فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 10
۶۳		کتاب الزکوۃ
۳۳۱		کتاب الصوم
۳۵۲		باب رؤية الهلال
۵۱۳		باب القضاء والكفارة
۵۲۱		باب الفدية
۶۵۷		کتاب الحج
۷۱۳		باب الجنایات فی الحج
		فہرست رسائل
۷۵	(۱۳۰۷ھ)	☆.....تعلي المشكوة لاناارة اسئلة الزکوۃ
		ہر قسم کے مال کی زکوۃ کے حساب لگانے اور ادا کرنے کے اوقات اور مضارف کا بیان
۱۷۱	(۱۳۰۹ھ)	☆.....اعز الاکتفاء فی رد صلیقة مانع الزکوۃ

	صاحب نصاب زکوٰۃ ادا نہ کرے اور دیگر صدقات و خیرات کرے یا ذمہ میں قرائض ہوں اور نواخل ادا کرے تو یہ مقبول نہیں۔
۱۸۷	☆..... رادع التصف عن الامام ابی یوسف (۱۳۱۸ھ)
	حضرت امام ابو یوسف علیہ الرحمہ کی جانب ایک مسئلہ کو غلط منسوب کر دیا گیا اس رسالہ میں اس کا جواب دیا گیا ہے
۲۱۳	☆..... الفصح البیان فی حکم مزارع ہندوستان (۱۳۱۸ھ)
	ہندوستان کی زمینوں کے تفصیلی احکام
۲۷۱	☆..... الزهر الباسم فی حرمة الزکوٰۃ علی بنی ہاشم (۱۳۰۷ھ)
	بنی ہاشم پر زکوٰۃ اور صدقات واجبہ حرام ہیں اور ان کو دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی
۳۵۹	☆..... ازکی الاہلال بابطال ما احدث الناس فی امر الہلال (۱۳۰۵ھ)
	رکعت ہلال میں تاری خبر معجز نہیں
۳۰۵	☆..... طرق البات ہلال (۱۳۲۰ھ)
	اثبات ہلال کے صحیح اور غلط طریقے
۳۳۹	☆..... البدر والاجلۃ فی امور الاہلۃ مع شرح نور الادلۃ للبدر الاجلۃ مع حاشیۃ رفع العلۃ عن نور الادلۃ (۱۳۰۳ھ)
	رکعت ہلال کے تفصیلی احکام
۳۸۹	☆..... الاعلام بحال البخور فی الصیام (۱۳۱۵ھ)
	اگر عقیقہ لوبان وغیرہ کا ذرواں منہ یا ناک میں کسی طرح جانے سے روزہ ٹوٹتا ہے
۵۲۳	☆..... تفاسیر الاحکام لفعلیۃ الصلوٰۃ والصیام (۱۳۱۶ھ)
	بعد از موت نماز روزہ کے فدیہ کے مفصل مسائل
۵۶۷	☆..... ہدایۃ الجنان باحکام رمضان (۱۳۲۳ھ)

	صح صادق اور کاذب کی معرفت کرائی گئی ہے اور نقشوں سے صح صادق کا وقت سمجھا گیا ہے نیز افطار و سحر کے مسائل بیان کئے گئے ہیں
۶۱۷	☆.....دواء القبح عن درک وقت الصبح (۱۳۲۶ھ)
	صح صادق معلوم کرنے کا قاعدہ بیان کیا گیا ہے (سحری کے وقت کی تحقیق جلیل)
۶۳۱	☆.....العروس المعطار فی زمن دعوة الافطار (۱۳۱۴ھ)
	دعائے افطار بعد افطار پڑھنا
۶۷۷	☆.....صیقل الرین عن احکام مجاورة الحرمین (۱۳۰۵ھ)
	حرمین طہن میں سکونت اختیار کرنے کا بیان
۷۲۵	☆.....انوار البشارة فی مسائل الحج والزیارة (۱۳۲۹ھ)
	آداب سفر، مقدمات حج، احکام حج، اطواف اور طریقہ حج وغیرہ کا بیان
۷۷۱	☆.....النہرة الوضیة شرح الجوہرة المضمیة مع حاشیة الطرة الرضیة (۱۳۹۵ھ)
	مسائل حج و زیارت کا بیان
	فناوی رضویہ جلد نمبر 11
۱۰۹	کتاب النکاح
۳۱۱	باب المحرمات
۵۲۱	باب الولی
۶۸۸	باب الکفارة
	فہرست رسائل
۱۴۱	☆.....عہاب الانوار ان لانکاح بمجرد الاقرار (۱۳۰۷ھ)
	شاہدین کی موجودگی میں مرد اور عورت کے فقط ایک دوسرے کو شوہر و بیوی کہہ دینے سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے یا نہیں

۱۳۱	☆.....ماحی الضلالة فی النکحة الهند وبنجاله (۱۳۱۷ھ)
	ہندو بنگال میں عورت سے اجازت نکاح لینے کی رسم کے متعلق
۳۵۳	☆.....ہبة النساء فی تحقیق المصاهرة بالنزلاء (۱۳۱۵ھ)
	ساس سے زنا کرنے والے کے بارے میں شرعی حکم کا بیان
۳۷۳	☆.....ازالة العار بحجر الکرائم عن کلاب النار (۱۳۱۵ھ)
	غیر مقلد وہابی سے نکاح جائز ہے یا ممنوع، اس کا تفصیلی بیان
۳۸۷	☆.....الجلی الحسن فی حرمة ولد اخي اللبن (۱۳۳۰ھ)
	رضاعی بھائی کی اولاد کے ساتھ حرمت نکاح کا عمدہ اور روشن بیان
۵۸۵	☆.....تجويز الرد عن تزويج الایعد (۱۳۱۵ھ)
	ولی اقرب کی عدم موجودگی میں ولی ابعد کے نکاح کر دینے کا شرعی حکم
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر ۱۲
۱۰۱	باب المهر
۲۰۱	باب الجہاز
۲۶۱	باب نکاح الکافر
۲۶۷	باب المعاشرة
۲۷۱	باب القسم
۲۸۷	باب النکاح الثانی
۳۲۱	کتاب الطلاق
۵۱۳	باب الکتابۃ
۶۳۷	باب تفویض الطلاق

فہرست رسائل

1۰1	☆.....السط المسجل فی امتاع الزوجة بعد الوطی للمعتجل (۱۳۰۵ھ)
	دہلی کے بعد ہرجمل کی دسوی کے لئے عورت کو مع نس کا حق حاصل ہے یا نہیں
۲۸۷	☆.....اطالب التہانی فی النکاح الثانی (۱۳۱۲ھ)
	نکاح ثانی کے احکام میں
۵۱۳	☆.....رحیق الاحقاف فی کلمات الطلاق (۱۳۱۱ھ)
	طلاق بائن کے الفاظ کی تعداد اور انکی تفصیل
	فتاوی رضویہ جلد نمبر 13
۱۰۱	باب تعلیق الطلاق
۲۵۷	باب الایلاء
۲۶۳	باب الخلع
۲۶۷	باب الطہار
۲۹۱	باب العدة
۳۲۷	باب الحداد (سوگ)
۳۳۵	باب زوجہ مفقود الخبر
۳۳۹	باب النسب
۳۸۳	باب الحضانة (پرورش)
۴۱۵	باب النفقة
۴۹۵	کتاب الایمان
۵۸۱	باب التلیر
۶۰۹	باب الکفارة

۶۱۳	کتاب الحدود والتعزیر
	فہرست رسائل
۱۵۵	☆.....أكد التحقيق بهاب التعليق (۱۳۲۲ھ)
	مسئلہ تطہق میں ایک دیوبندی مفتی کا ردِ مبلغ
۵۱۱	☆.....الجوهر الثمين في علل نازلة اليمين (۱۳۳۰ھ)
	ایک نوع کی قسم کے بارے میں اجتہادی تجویز اور اس پر تفصیلی بحث
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر ۱۴
۹	مقدمہ.....از علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
۱۰۱	کتاب السیر (حصہ اول)
	فہرست رسائل
۱۰۵	☆.....اعلام الاعلام بان هندوستان دار الاسلام (۱۳۲۵ھ)
	اس بات کا ثبوت کہ ہندوستان دار الاسلام ہے
۱۳۱	☆.....نابع النور علی سوالات جملفور (۱۳۳۹ھ)
	ترک سوالات سے متعلق چند اہم سوالات کا جواب
۱۷۳	☆.....دوام العیش فی الانعة من قریش (۱۳۳۹ھ)
	خلافت شریعہ کے لئے شرط قریشیت کا مدلل ثبوت
۲۳۹	☆.....رد الرافضة (۱۳۳۰ھ)
	تمرائی رافضیوں کا ردِ مبلغ
۳۳۱	☆.....المبین ختم النبیین (۱۳۲۶ھ)
	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاتم جمع انبیاء و مرسلین ہونے کا روشن بیان

۴۱۹	☆.....المحجة المؤتمنة فی اية الممتحنة (۱۳۳۹ھ)
	تحریک خلافت اور غیر مسلموں سے ترک موالات پر بحث
۵۳۵	☆.....انفس الفکر فی قرمان البقر (۱۳۹۸ھ)
	گادگشی کے معاملہ میں مفصل تحقیقات اور ہندوؤں کے شبہات کا ازالہ
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 15
۷۳	کتاب السیر (حصہ دوم)
	فہرست رسائل
۷۷	☆.....الجهل الثانوی علی کلیة التهانوی (۱۳۳۷ھ)
	کلہ طیبہ اور درود شریف میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا گرامی کی جگہ قطعی کہنے والے کا حکم شرعی
۸۷	☆.....ابحاث اخیرہ (۱۳۳۸ھ)
	علامہ ابو یوسف ہند اور مولوی اشرف علی تھانوی پر اتمام حجت
۱۰۳	☆.....الدلائل القاهرة علی الکفرة النیاصرة (۱۳۳۵ھ)
	نچری کافروں کے خلاف زبردست دلائل
۱۳۱	☆.....تدبیر فلاح ونجات واصلاح (۱۳۳۱ھ)
	ترکی مسلمانوں کی حالت زار کا بیان اور مسلمانوں کی اصلاح کا مایابی اور نجات کی عمدہ تدبیریں
۱۶۷	☆.....الکوکبة الشهابیة فی کفریات ابی الوهابیة (۱۳۱۲ھ)
	امام الوہابیہ کے کفریات کے بارے میں چمکدار ستارہ
۲۳۹	☆.....صل السیوف الہندیة علی کفریات باباء النجدیة (۱۳۱۲ھ)
	نجدی پیشواؤں کے کفریات پر لگتی ہوئی تلوار
۳۱۱	☆.....سبحن السبوح عن عیب کذب مقبوح (۱۳۰۷ھ)

	اس بات کا بیان کہ کذب باری تعالیٰ محال ہے اور اللہ تعالیٰ کو محال پر قادر ماننا اس کو عیب لگانا ہے بلکہ اس کی الوہیت کا انکار ہے
۴۵۱	☆..... دامن باغ صحن السوح (۱۳۰۷ھ)
	نظریہ امکان کذب کا ردِ یلغ
۴۶۵	☆..... القمع المبین لآمال المکذبین (۱۳۲۹ھ)
	مسائرہ، شرح مواقف اور حاشیہ عبدالکیم سیالکوٹی کی عبارات سے قائلین امکان کذب کے استدلال کا رد
۵۲۹	☆..... باب العقائد والکلام (۱۳۳۵ھ)
	اس بات کا بیان کہ کوئی کافر اللہ تعالیٰ کو نہیں پہچانتا
۵۵۵	☆..... حجب العوار عن مخدوم بہار (۱۳۳۹ھ)
	غیر مقلدوں کی طرف سے مخدوم بہار شرف الدین احمد نجفی منیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف ایک غلط بات منسوب کرنے کا رد اور آپ کی ایک عبارت سے دفعِ شبہات
۵۷۱	☆..... السوء والعقاب علی المسیح الکذاب (۱۳۲۰ھ)
	مرزا غلام احمد قادیانی کی عبارات کفریہ کا رد
۵۹۵	☆..... قہر الدیان علی مرتد بقادیان (۱۳۲۳ھ)
	قادیانی مرتد پر قہر خداوندی
۶۱۱	☆..... الجواز الدہانی علی المرتد القادیانی (۱۳۳۰ھ)
	قادیانی مرتد پر اللہ تعالیٰ کی ہمشیر بڑاں
۶۲۹	☆..... جزاء اللہ عدوہ بابالہ ختم النبوة (۱۳۱۶ھ)
	ختم نبوت کا انکار کرنے کی وجہ سے دشمنِ خدا پر جائے خداوندی
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 16

۸۹	کتاب الشركة
۱۱۳	کتاب الوقف
۲۰۵	مصارف وقف
۲۵۵	باب المسجد
	فہرست رسائل
۱۷۵	☆..... جوال العلو لتبيين الخلو (۱۳۳۶ھ)
	خلو کی تعریف اور اس کے شرعی حکم کا بیان
۲۶۱	☆..... التحریر الجید فی حق المسجد (۱۳۱۵ھ)
	اشیاء مسجد کو فروخت کرنے اور انہیں اپنے تصرف میں لانے کا حکم
۳۶۵	☆..... اہانة المتوازی فی مصالحہ عبدالہاری (۱۳۳۱ھ)
	مسجد کانپور کے متعلق ایک نہایت ضروری فتویٰ اور مولانا عبدالہاری فرنگی مہلی کے اس مسجد کے بارے میں فیصلے کا رد و تبلیغ
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 17
۸۱	کتاب البیوع
۱۳۱	باب بیع الباطل و الفاسد
۱۸۹	باب البیع المکروہ
۱۹۳	باب بیع الفضولی
۲۱۷	باب الاقالة
۲۱۹	باب المراهقة
۲۳۳	باب التصرف فی المبیع و الثمن

۲۶۹	باب القرض
۲۹۱	باب الربو۱
۵۶۱	باب الاستحقاق
۵۶۹	باب بیع السلم
۵۹۷	باب الاستصناع
۶۰۱	باب الصرف
۶۳۹	باب بیع الثلجۃ
۶۳۳	باب بیع الوفاء
۶۳۹	باب متفرقات البیع
۶۵۳	کتاب الکفالة
۷۰۳	کتاب الحوالة
	فہرست رسائل
۳۹۵	☆..... کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قوطاس الدراہم (۱۳۳۲ھ)
	کافذی نوٹ کے بارے میں علماء مکہ مکرمہ کے بارہ (۱۲) سوالوں کا تحقیقی جواب
۵۰۵	☆..... کاسر السلفیہ الواہم فی ابدال قوطاس الدراہم ملقب بملقب تاریخی الدلیل المنوط لرسالة النوط (۱۳۲۹ھ)
	کافذی نوٹ سے متعلق مولوی رشید احمد گنگوہی اور مولانا عبدالحی لکھنوی کے فتوؤں کا تفصیلی رد
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 18
۹۳	کتاب الشهادة
۱۳۹	کتاب القضاء والدعاوی

فہرست رسائل

۲۵۵	☆..... النصح الحكومة في فصل الخصومة (۱۳۲۱ھ)
	شرکت و میراث کے اُلجھے ہوئے ایک مسئلہ کا انتہائی شاندار فیصلہ
۵۱۱	☆..... الہبة الاحمدية في الولاية الشرعية والعرفية (۱۳۲۳ھ)
	دینی اور دنیاوی ولایت و حکومت کی مجتہدانہ تحقیق اور اس بارے میں ایک غلط فہمی کے کارڈ طبع
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 19
۹۳	کتاب الوكالة
۹۷	کتاب الاقراض
۱۱۹	کتاب الصلح
۱۲۹	کتاب المضاربة
۱۵۳	کتاب الامانات
۱۷۳	کتاب العارية
۱۷۹	کتاب الہبة
۲۰۵	کتاب الاجارة
۲۰۹	کتاب الاکراه
۲۱۵	کتاب الحجر
۲۳۳	کتاب الغصب
	فہرست رسائل
۲۳۳	☆..... فتح الملیک فی حکم التملیک (۱۳۰۸ھ)
	بیاد و تملیک میں فرق کا بیان

۵۴۱	☆.....اجود القرى لطالب الصحة فى اجارة القرى (۱۳۰۲ھ)
	دیہات کے ٹیکہ کی صحت کے طلبکار کے لئے بہترین مہمانی
۵۶۳	☆.....العنى والدور لمن عمد منى آرور (۱۳۱۱ھ)
	منی آرور کی فیس کا شرعی حکم
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 20
۹۵	كتاب الشفعة
۱۷۵	كتاب القسمة
۱۷۹	كتاب المزارعة
۲۱۳	كتاب الذبائح
۳۳۱	كتاب الصيد
۳۵۳	كتاب الاضحية
۵۸۱	باب العقیقة
	فہرست رسائل
۲۶۹	☆.....سبل الاصل للہی حکم الذبح للاولیاء (۱۳۱۲ھ)
	تجیر کہہ کر بزرگوں کے نام پر ذبح کئے جانے والے جانوروں کا حکم
۳۸۱	☆.....ہادی الاضحية بالشاة الهندية (۱۳۱۳ھ)
	دبھیز کی قربانی کے جائز ہونے کا اثبات
۵۰۹	☆.....الصافية الموحية لحکم جلود الاضحية (۱۳۰۷ھ)
	چرمہائے قربانی کے معارف کی تحقیق
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 21
۱۰۱	كتاب الحظر والاباحة (حصاويل)

۱۰۱	اعتقادات و سیر
۳۹۷	آثار مقدسہ سے تحرک و توسل
۳۵۹	تصوف و طریقت
۶۰۷	شرب و طعام
	فہرست رسائل
۲۰۱	☆..... جلی النص فی اماکن الرخص (۱۳۳۷ھ)
	اس بات کا بیان کہ بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے
۲۳۱	☆..... الرمز المرصف علی سؤال مولانا السید آصف (۱۳۳۹ھ)
	کفار سے معاملات، احکام مرتدہ اور ایک اشتہار (اسلامی پیام) کے بعض مندرجات سے متعلق مولانا سید آصف علیہ الرحمۃ کے سوالات کا مفصل و مدلل جواب
۳۰۱	☆..... ہرکات الامداد لاهل الاستعداد (۱۳۱۱ھ)
	محبوبانِ خدا سے مدد طلب کرنے کا ثبوت قرآن و حدیث کی روشنی میں
۳۳۹	☆..... فقه شہنشاہ وان القلوب بید المحبوب بعطاء اللہ (۱۳۲۶ھ)
	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شہنشاہ کہنا جائز ہے نیز اس بات کا ثبوت کہ محبوبانِ خدا کو عطاء الہی دلوں کا مالک کہنا درست ہے
۳۹۷	☆..... ہدی الانوار فی آداب الآثار (۱۳۲۶ھ)
	بزرگانِ دین کے آثار و تحریکات کی تعظیم اور ان کی زیارت پر معاوضہ کا بیان
۳۲۵	☆..... شفاء الوالہ فی صور الحبيب ومزارہ ونعالہ (۱۳۱۵ھ)
	قدم شریف اور مقاماتِ مقدسہ کے نقشے بنانا جائز جبکہ جامعہ خصوصاً اولیاء کرام کی تصویریں بنانا ناجائز و گناہ ہیں
۳۶۱	☆..... نفاء السلافة فی احکام البيعة والخلافة (۱۳۱۹ھ)

	بیعت و خلافت اور سجادہ نشینی کے احکام کا بیان
۵۲۱	☆..... مقال العرفاء باعزاز شرع و علماء (۱۳۲۷ھ)
	علم خلافت شریعت کی فضیلت کا بیان اور شریعت طریقت کے بارے میں ایک شخص کی قول شیعہ کا رد و تبلیغ
۵۶۹	☆..... الياقوتة الواسطة فی قلب عقد الرابطة (۱۳۰۹ھ)
	تصور شیخ اور فاضل برزخ کے اثبات پر دلائل و براہین
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 22
۱۱۱	کتاب الحظوظ والاباحہ (حصہ دوم)
۱۱۱	ظروف و زیورات
۱۵۵	لباس و وضع قطع
۲۰۱	دیکھنا اور چھونا
۲۵۱	سلام و تحیت و تقسیم سادات
۵۷۱	داڑھی، حلق و قصر، ختنہ و حجامت
	فہرست رسائل
۱۳۱	☆..... الطیب الوجیز فی امتعة الورق والابرز (۱۳۰۹ھ)
	مرد و عورت کون سی دعائیں کس وزن تک استعمال کر سکتے ہیں، نیز ان کیلئے کاہنہ اور جوئے اور ٹوپی کی حد و جواز کا بیان
۲۲۱	☆..... مروج النجال خروج النساء (۱۳۱۵ھ)
	عورتوں کے شرعی پردہ کے احکام
۲۶۹	☆..... صفائح اللجین فی کون التصالح بکفی الیدین (۱۳۰۶ھ)
	اس بات کا ثبوت کہ معافہ دونوں ہاتھوں سے ہونا چاہئے
۳۳۱	☆..... ابر المقال فی قیلة الاجلال (۱۳۰۸ھ)

	یوسر تعظیسی کے جواز کا بیان
۳۲۵	☆..... الزبدة الزكية في تحريم سجود التحية (۱۳۳۷ھ)
	سجدہ تعظیسی کی حرمت کا مفصل بیان اور اس پر قرآن و حدیث سے دلائل و براہین
۶۰۷	☆..... لمعة الضحیٰ فی اعطاء اللحي
	داڑھی کے وجوب، اس کی حد اور اس کو کتروانے یا منڈانے کی مذمت کا مکمل بیان
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 23
۹۵	کتاب الحظر والاباحہ (حصہ سوم)
۹۵	نماز و طہارت
۱۰۵	روزہ و زکوٰۃ و حج
۱۰۹	جنازہ و زیارت قبور و مزارات اولیاء
۱۱۵	ایصال ثواب و صدقہ و خیرات و سوال
۱۶۱	ذکر و دعا
۱۸۳	نکاح و طلاق
۱۹۷	نسب
۲۵۷	رسم و روانج
۳۲۳	حدود و تعزیرات
۳۳۵	آداب
۳۸۱	زینت
۵۰۷	کسب و حصول مال
۶۲۳	علم و تعلیم
۷۲۱	مجالس و محافل

فہرست رسائل

۱۳۵	☆..... راد القحط والوباء بدعوة الجيران ومواساة الفقراء (۱۳۱۲ھ)
	مشترکہ طور پر مسلمان محلہ داروں کے صدقہ و خیرات کی ایک صورت کا بیان
۲۰۱	☆..... اراء الادب لفاضل النسب (۱۳۲۹ھ)
	تفصیلی نسب کے شرعاً معتبر ہونے یا نہ ہونے کا بیان
۲۷۷	☆..... هادی الناس فی رسوم الاعراس (۱۳۱۲ھ)
	شادیوں کی بعض رسوم مثلاً سیر او فیروہ پر حکم شرعی کا روشن بیان
۳۱۱	☆..... الكشف شافہا حکم فولو جوالہا (۱۳۲۸ھ)
	فوتوگراف میں قرآن مجید پھرنے اور سننے نیز اس سے عزامیر و فیروہ کی آوازیں سننے کا حکم
۳۷۱	☆..... ادلة الطاعة فی اذان الملاعة (۱۳۰۶ھ)
	روافض کی اذان اہل سنت و جماعت کو سنتا کیسا ہے
۳۹۵	☆..... حکم العیب فی حرمة تسويد الشيب (۱۳۰۷ھ)
	سیاہ خضاب کی حرمت کا سولہ حدیثوں اور اقوال ائمہ سے ثبوت
۶۰۳	☆..... بحیر الامال فی حکم الکسب والسؤال (۱۳۱۸ھ)
	روپیہ کمانا کب فرض، کب مستحب، کب مکروہ، کب حرام اور سوال کرنا کب جائز اور کب ناجائز ہے
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 24
۷۵	کتاب الحظر والاباحہ (حصہ چہارم)
۷۵	لب و لعب
۱۶۷	امر بالمعروف ونہی عن المنکر
۱۷۷	نیاری اور علاج معالجہ
۳۱۱	محبت و موالات و محبت و عداوت

۳۳۷	قلم وایزائے مسلم و ہجران و قطع تعلق
۳۵۱	جھوٹ و قیبت و بد مہدی وغیرہ
۳۵۹	دعویٰ و قضاء و شہادۃ
۳۶۵	حسن سلوک و حقوق العباد
۳۷۷	سوک و نوحد و جزع و فزع
۳۸۹	تعزیر اور اس سے متعلقہ بدعات
۵۲۹	کتبہ بالغیر
۵۵۳	نقد و پان
۵۵۹	تصویر
۶۳۳	جانوروں کا پالنا، لڑانا اور ان پر رحم و ظلم
۶۶۳	نام رکھنے کا بیان
۷۰۹	خط و کتابت
۷۱۵	سیاسیات
	فہرست رسائل
۱۳۵	☆..... مسائل سماع (۱۳۲۰ھ)
	متصرف زمانہ کی مجلس سماع و سرور کا شرعی حکم جس میں راگ و قص و حزامیر اور معارف ہر قسم کے ہوتے ہیں
۲۱۵	☆..... الحق المجتلی فی حکم المجتلی (۱۳۲۳ھ)
	جذامی کے پاس اٹھنے بیٹھنے اور اس کی خدمت گزاری و حجامداری کے باعث ثواب ہونے کا بیان
۲۸۵	☆..... تیسیر العاؤون للسکن فی الطاعون (۱۳۲۵ھ)
	جہاں طاعون کا مرض پیدا ہو جائے وہاں کے باشندوں سے متعلق حکم شرعی

۳۸۳	☆.....الحقوق لطرح العقوق (۱۳۰۷ھ)
	والدین، زوجین اور ساستہ کے حقوق کی تفصیل اور ان کی ادائیگی کے طریقے
۳۵۱	☆.....مشكلة الارشاد الى حقوق الاولاد (۱۳۱۰ھ)
	والدین پر اولاد کے حقوق کا بیان
۳۵۹	☆.....اعجب الامداد في مكفرات حقوق العباد (۱۳۱۰ھ)
	حقوق العباد کی تعریف اور ان کی اہمیت کا بیان اور ان سے چھٹکارا حاصل کرنے کے طریقے
۵۱۱	☆.....اعالی الاقامة في تعزية الهند وبيان الشهادة (۱۳۲۱ھ)
	تعزیت کی حرمت، میر باز آرتگر لٹانے کی ممانعت اور اہل تشیع کی مجالس مرثیہ کے حکم شرعی کا بیان
۵۷۱	☆.....العطايا القدیر فی احکم التصویر (۱۳۲۱ھ)
	بزرگوں کی تصاویر بطور تبرک گھر میں رکھنے کا حکم شرعی
۶۷۷	☆.....النور والضيء في احكام بعض الاسماء (۱۳۲۰ھ)
	اجمعہ اور ندرت ناموں کے احکام کا بیان
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 25
۵۳	کتاب المداہنات
۷۷	کتاب الاشرية
۲۱۷	کتاب الرهن
۳۰۳	باب القسم
۳۰۵	کتاب الوصايا
	فہرست رسائل
۷۹	☆.....حقۃ المرجان لمہم حکم الدخان (۱۳۰۷ھ)

	حق اور تباہ کنوشی کا حکم شرعی
۱۰۷	☆..... الفقه التمسجیلی فی عجمین النار جیلی (۱۳۱۸ھ)
	تازی سے خیر شدہ آئے کا شرعی حکم
۴۰۳	☆..... الشرعیۃ البہیۃ فی تحدید الوصیۃ (۱۳۱۷ھ)
	وصیت کی جامعہ دماغ تعریف اور اس کی اقسام کا بیان
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 26
۵۵	کتاب الفرائض
۳۹۵	کتاب الشقی (حصاوی)
۳۹۵	تاریخ و تذکرہ و حکایات صالحین
۴۵۳	فوائذ تفسیر یہ و علوم قرآن
۴۹۵	منازل و مجالس
۵۵۵	تھوڑی و طریقت و آداب بیعت و جری مریدی
۶۰۵	اوراد و وظائف و عملیات
	فہرست رسائل
۱۵۳	☆..... المقصد النافع فی عصوبۃ الصنف الرابع (۱۳۱۵ھ)
	عصوبہ فلسفہ کی قسم چہارم یعنی فروع ہدایت کے بارے میں آٹھ سوالات پر مشتمل استکلاء کا مفصل و مدلل جواب
۱۸۹	☆..... طبیب الامعان فی تعدد الجهات والابدان (۱۳۱۷ھ)
	وراثت میں تعدد جہات و ابدان کے مستبر ہونے کا روشن بیان
۲۱۳	☆..... تجلیۃ السلم فی مسائل من نصف العلم (۱۳۲۱ھ)
	بعض مسائل فرائض میں کچھ علماء معاصرین کی غلط فہمیوں کا ازالہ

۳۰۵	☆.....نطق الهلال بارخ ولاد الحبيب والوصال (۱۳۱۷ھ)
	جسبہ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ اور وصال اقدس کی صحیح تاریخ یا ہتھار قمری ماہ و سال
۳۳۹	☆.....جمع القرآن وبہ عزوہ لعثمان (۱۳۲۲ھ)
	جمع قرآن کی تاریخ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اس کو منسوب کرنے کا سبب
۳۶۷	☆.....الصمصام علی مشکک فی آية علوم الارحام (۱۳۱۵ھ)
	علوم ارحام سے متعلق آیات کریمہ کی تفسیر اور ڈاکٹروں کے ادعا اور پادریوں کا رد
۳۹۵	☆.....القامة القيامة علی طاعن القيام لنسی تھامة (۱۳۹۹ھ)
	محفل میلاد میں بوقت ذکر ولادت طیبہ قیام تعظیص کا ثبوت اور اس کے منکرین کا رد بلغ
۵۹۵	☆.....کشف حقائق واسرار دقائق (۱۳۰۸ھ)
	تصوف سے متعلق چند اشعار کی توضیح و تشریح
	فناوی رضویہ جلد نمبر 27
۳۱	کتاب الشئی (حصہ دوم)
۳۱	فوائد حدیثیہ
۸۹	فوائد فہمیہ
۹۳	قلف و طبعیات و سائنس و نجوم
۵۷۷	مناظرہ و رد بدعتیہاں
	فہرست رسائل
۶۱	☆.....الفضل الموهبی فی معنی اذا صح الحديث فهو ملهبی المسمی بنام (۱۳۱۳ھ)
	تاریخی اعز النکات بجواب سوال ارکات

	اقسام حدیث کی صحت اثری و عقلی اور مولوی محمد حسین و بلوی کی جہالت کا بیان
۱۰۵	☆.....مقامع الحديد على خد المنطق الجديد (۱۳۰۳ھ)
	مولوی محمد حسن سنبل کی خرافات فلسفہ پر مشتمل کتاب "المنطق الجدید لخالق الخلق لہ الحدیث" کا ردِ بلخ
۱۹۵	☆.....نزول آیات لفرقان بسکون زمین و آسمان (۱۳۳۹ھ)
	قرآنی آیات سے زمین و آسمان کے ساکن ہونے کا ثبوت
۲۲۹	☆.....معین مبین بھر دور شمس و سکون زمین (۱۳۳۸ھ)
	امریکی مخبر پروفیسر البرٹ ایف پورٹ کی پیشگوئی کا رد
۲۳۳	☆.....لو زمین دوری حرکت زمین (۱۳۳۸ھ)
	حرکت زمین کے نظریہ کا دلائل عقلیہ و براہین فلسفہ سے زوردار رد
۳۸۳	☆.....الكلمة الملهمه في الحكمة المحكمة لوهاء الفلسفة المشتملة (۱۳۳۸ھ)
	فلسفہ قدیم کے نظریات کا ردِ بلخ
۵۸۱	☆.....النور الشهابی علی تدلیس الوهابی (۱۳۰۹ھ)
	غیر مقلد و ہائیل کی تدلیس و تحلیل اور مسئلہ تقلید کی تحقیق و تفصیل
۵۹۷	☆.....السهم الشهابی علی بخداع الوهابی (۱۳۲۵ھ)
	مولوی رحیم بخش غیر مقلد کی مکاریوں اور غیر مقلدین کو اہل حدیث قرار دینے کا مدلل رد
۶۲۱	☆.....دفع زیع زاغ ملقب بلقب تاریخی "رأی زانفیاں" (۱۳۲۰ھ)
	چالیس سوالات شرعیہ جو مصنف علیہ الرحمہ نے مولوی رشید احمد گنگوہی کو طبعاً غراب کے بارے میں ارسال کئے جن کے جوابات سے وہ عاجز رہے
۶۳۳	☆.....اطائب الصیب علی ارض الطیب (۱۳۱۹ھ)
	تقلید کے ضروری ہونے کا ثبوت اور غیر مقلدین کا رد

فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 28

۵۱	کتاب الشتی (حصہ سوم)
۵۱	اذان، نماز، مساجد
۳۶۱	فضائل و مناقب
	فہرست رسائل
۵۳	☆..... شمائم العبر فی ادب النداء امام المنبر (۱۳۳۳ھ)
	مجد کے اندر اذان خطبہ کے عدم جواز پر انتہائی محققانہ بحث
۳۶۷	☆..... طرد الافاعی من حمی ہاد رفع الرفاعی (۱۳۳۶ھ)
	سیدنا امام احمد رقاہی اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی عفت کا بیان
۳۰۳	☆..... فتاویٰ کرامات غولیہ
	غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شب معراج بارگاہ رسالت میں حاضری سے متعلق تین سوالوں کے جوابات
۳۳۳	☆..... تنزیہ المکانۃ الحیدریۃ عن وصمة عهد الجاهلیۃ (۱۳۱۲ھ)
	اس امر کا بیان کہ سیدنا حضرت صدیق اکبر اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا دامن ہمیشہ نجاست شرک سے پاک رہا
۳۶۹	☆..... غایۃ التحقیق فی امامۃ العلی و الصدیق (۱۳۳۱ھ)
	حضرت صدیق اکبر و حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت کا بیان
۳۹۱	☆..... الزلال الانقی من بحر سبقة الانقی (۱۳۰۰ھ)
	انہضت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان

فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 29

۴۷	کتاب الشی (حصہ چہارم)
۴۷	عروض و قوافی
۵۹	علم و تعلیم
۶۵	زبان و بیان
۶۹	وعدہ و تبلیغ
۷۳	علم الحیوان
۷۵	تشریح ابدان
۷۹	علم حروف و ریاضی
۸۳	حقوق العباد
۸۵	لغت
۸۷	خواب
۸۹	اجارہ
۹۱	عقائد و کلام و جہانیت
	فہرست رسائل
۱۱۹	☆.....قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار المعروف بہ ضرب قہاری (۱۳۱۸ھ)
	آیات قتالیات پر آریوں کے اعتراضات کا مستوفی جواب
۲۸۷	☆.....تلج الصدر لا یمان القدر (۱۳۲۵ھ)
	مسئلہ قضاء و قدر کا روشن بیان
۳۰۳	☆.....التحیر بہا ب التدبیر (۱۳۰۵ھ)
	مسئلہ تدبیر پر سیر حاصل بحث

۳۲۹	☆.....اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفیٰ والآل والاصحاب (۱۲۹۸ھ)
	اہل سنت و جماعت کے دس عقائد حق کا بیان
۳۱۱	☆.....رماح القہار علی کفر الکفار (۱۳۲۸ھ)
	قہار کا نیزہ مارنا کافروں کے کفر پر
۳۳۳	☆....."خالص الاعتقاد" (۱۳۲۸ھ)
	مسئلہ علم غیب کے موضوع پر مدلل رسالہ
۳۸۵	☆.....انباء المصطفیٰ بحال سر و اخفی (۱۳۱۸ھ)
	حضور الوری صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عالم ماکان و ماکون ہونے کا ثبوت
۵۱۱	☆.....ازاحة العیب بسیف الغیب
	علم غیب کے موضوع پر مدلل بیان
۵۳۹	☆.....انوار الانتباه فی حل نداء یارسول اللہ (۱۳۰۳ھ)
	یا رسول اللہ کہنے کے جواز پر زور و اردو لائیں
۵۷۱	☆.....اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین (۱۳۰۵ھ)
	محبوبوں کے سردار کی شفاعت کے بارے میں چالیس حدیثیں
۶۱۳	☆.....امور عشرین در عقائد سنن (۱۳۱۸ھ)
	سنی اور غیر سنی میں امتیاز کرنے والے بیس امور کا بیان
۶۵۵	☆.....شرح المطالب فی مبحث ابی طالب (۱۳۱۶ھ)
	ایمان ابو طالب کے بارے میں مفصل بحث
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 30
۳۱	کتاب الشئی (حصہ پنجم)
۳۱	تحدیث شریعت..... از علامہ محمد منشاہ تاج قسوری

۷۱	شرح کلام علماء وصوفیاء
۹۳	تجوید و قرأت
۹۵	رسم القرآن
۱۱۳	تشریح المظاکر و علم توقیت و تقویم
۱۲۵	سیرت و فضائل و خصائص سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
	فہرست رسائل
۱۲۹	☆..... تجلی الیقین بان لبنا سید المرسلین (۱۳۰۵ھ)
	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے کا قرآن و حدیث سے ثبوت
۲۶۷	☆..... شعول الاسلام لاصول الرسول الکرام (۱۳۱۵ھ)
	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والدین کریمین اور آباء و اجداد کے مسلمان ہونے کا ثبوت
۳۰۷	☆..... تمہید ایمان بآیات قرآن (۱۳۲۶ھ)
	شان رسالت بآیات قرآنیہ
۳۵۹	☆..... الامن والعلیٰ لنا علی المصطفیٰ بدافع البلاء (۱۳۱۱ھ)
	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مشکل کشا، حاجت روا اور دافع البلاء ہونے کا مدلل ثبوت
۵۰۰	☆..... منیہ اللیب ان التشریع بید الحبيب (۱۳۱۱ھ)
	احکام تشرعیہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مختار ہونے کا بیان
۶۳۷	☆..... منیہ المنیہ بوصول الحبيب الی العرش والروية (۱۳۲۰ھ)
	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عرش تک جانے اور اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کا بیان
۶۵۷	☆..... صلوات الصفاء فی نور المصطفیٰ (۱۳۲۹ھ)
	نورانیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
۶۹۵	☆..... نفی النفی عن استار بنوره کل شیء (۱۳۹۶ھ)

	مسئلہ نور و سایہ کا روشن بیان
۷۱۵	☆.....قمر التمام فی نفی الظل عن سید الانام (۱۳۹۶ھ)
	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ کی نفی کا بیان
۷۳۷	☆.....ہدی الحیران فی نفی الفی عن سید الاکوان (۱۳۹۹ھ)
	سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جسم اقدس کا سایہ نہ تھا
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۵	وضو میں انگوٹھی وغیرہ گہنوں کا حکم۔		فتاویٰ رضویہ
۲۸۵	سر کے نیچے جو بال نکلے ہیں ان کا سر کا کافی نہیں۔		جلد نمبر ۱
۲۸۵	ٹوٹی اور دوپٹے پر سے رک میں کیا حکم ہے؟		کلمات آغاز
۲۸۷	کتنا پانی بہنے میں وضو صادق آئے گا۔	۱۱	مرجع العلماء
۲۸۹	موانع ضرورت میں کسی سخت چیز کا لگا رہ جانا۔	۳۱	نقطۃ الکتاب
۲۹۳	وضو غسل میں واجب اصطلاحی کوئی نہیں۔	۸۹	(۱) اسماء اعظم و کتب فقہ پر مشتمل (فقہ حنفی میں حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم تک معصیت کی سند۔
۲۹۳	وضو کی ابتداء میں بسم اللہ صرف سنت ہے۔	۹۷	بہار اجلسی الاعلام ان الفتویٰ مطلقاً
۳۰۹	فتویٰ نمبر ۲۔ سواک ایک بالشت سے زیادہ نہ ہو۔	۱۰۳	علی قول الامام۔
۳۱۳	فتویٰ نمبر ۳۔ وضو کے بعد کپڑے سے اعضاء پر چھنے کا حکم۔		(بے مثال تحقیقات سے اس کا ثبوت کہ ہمیشہ ہر مسئلہ میں قول امام ہی پر فتویٰ ہے۔)
۳۱۳	وضو کا پانی روا قیامت تک کیوں کے پٹے میں رکھا جائے گا۔		کتاب الطہارۃ
۳۲۲	وضو غسل میں ہاتھ جھکنے کا کیا حکم ہے؟		باب الوضوء
۳۳۱	تنبیہ: آئین اور دامن سے ہاتھ نہ پونچھنا کیا ہے؟	۲۳۹	فتویٰ نمبر ۱۔۔۔۔۔ تفصیل فرمائیں دو اجابات وضو۔
۳۳۶	فتویٰ نمبر ۴۔ تانے کے برتن سے وضو کیا ہے؟	۲۳۹	وضو میں چار فرض اعتقاد ہی ہیں۔
	وضو کے وقت ناف سے زانو کے نیچے تک بدن چھپا ہوتا چاہئے بلکہ با ضرورت کسی وقت بھی نہ کھلے۔	۲۳۹	وضو میں آنکھیں زور سے نہ بند کرے مگر وضو ہو جائے گا۔
۳۷۰	وضو میں بچوں جگہ ہیں جن کی خاص احتیاط مرد و عورت سب پر لازم ہے۔	۲۶۳	کن چیزوں کا بدن پر لگا رہ جانا وضو غسل کا مانع نہیں۔
۵۹۸	وضو میں پانچ مواقع اور ہیں جن کی احتیاط خاص مردوں پر لازم ہے۔	۲۶۵	عورت کے بدن پر ہندی کا جزم لگا رہ گیا۔
۵۹۹	وضو کے لئے پانی لے کر بیٹھنا زیادہ ہے اور وضو کرنا یا اٹھیں تو وضو سمجھا جائے گا۔	۲۶۹	وضو کیا اور آنکھ کے کونے میں سر مردہ گیا۔
۷۳۹	وضو میں منہ کے بعد دونوں ہاتھ سر تاخن سے کہیں تک تین بار دھوئے۔	۲۷۰	کاتب کے تاخن پر روشنائی رہ گئی۔
۷۹۹	وضو سے پہلے کھوں تک تین بار ہاتھ دھونا مطلقاً سنت ہے اور کسی نجاست تک پہنچنے کا احتمال ہو تو سنت مذکورہ۔	۲۷۱	بے اپنے قصد کے بدن پر پانی پھینکیا طہارت ہو گئی۔
۸۰۰	اس کا بیان کہ سواک وضو کی سنت ہے یا نماز کی؟	۲۷۵	تحقیق ان غسل الرجلین مجمع علیہ۔
۸۰۳	اس امر کی تحقیق کہ سواک قبل وضو ہے یا بعد کرتے ہیں؟	۲۸۱	وضو میں بارہ فرض عملی ہیں۔
۸۰۳	سواک ہوتے ہوئے انگلی سے مانچھا کافی نہیں مگر	۲۸۱	لب خوب زور سے بند کر لئے اور لٹکی نہ کی وضو نہ ہو گا۔
		۲۸۲	بسنوؤں اور نوٹوں میں اور نگی کے بالوں کا حکم۔
		۲۸۲	کتی را زمی کا وضو فرض ہے اور کتی کا مستحب؟
		۲۸۳	وضو میں کپڑوں پر بھی پانی بہانا فرض ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۰۴	سے نمازی نہیں ہوتی۔؟	۸۱۰	عورتوں کو کسی کفایت کرتی ہے۔
۹۱۳	وضو میں ترکِ نیت کی عادت گناہ ہے۔	۸۱۳	اس امر کی تحقیق کہ وضو میں سواک سنت ہے یا مستحب۔؟
	طہارت میں ہر عضو پر تین بار دھونا سببِ مکدہ ہے	۸۲۸	وضو سے گناہ ڈھلنے کی حد نہیں۔
۹۱۵	ترک کی عادت سے گناہ گار ہوگا۔	۸۳۷	سواک پہلے اور بعد تین تین بار دھوئیں۔
	اعضا میں تین بار دھونے کے معنی جس کے ترک کی		ترہا کو کو کھانے پینے والوں کے لئے کہاں تک سواک
	عادت سے لوگ گناہ گار ہوتے ہیں اور بہت کی نمازی نہیں	۸۳۸	واجب ہے اور ان کے استحسان کا طریقہ۔
۹۱۵	ہوتی۔	۸۳۸	پان کے عادیوں کو کلیوں میں سختی اختیار لازم۔
۹۱۶	ضرورت کے لئے اعضا ایک ایک بار دھونا جائز ہے۔		نماز میں منہ کی کمال صفائی کرے ورنہ فرشتوں کو پایہ اہوتی
	ان صحیح فرضوں کا بیان جن کی وجہ سے اعضا کا تین تین	۸۳۹	ہے۔
۹۴۱	بار سے زیادہ دھونا جائز یا محمود ہے۔		وہ پانی جو مقدار وضو بتایا گیا ہے ہاتھ دھونا کلی کرنا، ناک
۹۴۲	تہجد وضو کے احتیاط میں معصی کی تحقیق۔	۸۴۰	میں ڈالنا اسی میں محسوب ہے یا الگ۔؟
۹۴۲	ہر وقت یا وضو بننے کی فضیلتیں۔	۸۴۲	اجماع ہے کہ وضو غسل میں پانی کی کوئی حد مقرر نہیں۔
۹۴۵	تازہ وضو کی فضیلت۔		وضو میں غروہ صحیح غسل کا پڑھنا مستحب ہے اور اس کے
	معصی کی تحقیق وضو غسل مستحب مقصود بالذات بھی	۸۴۷	معنی کا بیان۔
۹۵۰	ہیں۔		سب کے لئے وضو غسل میں پانی کی ایک مقدار مقرر ہونا
۹۵۱	وضوئے مستحب بے نیت ادا ہوگا۔	۸۵۵	محض باطل ہے۔
	معصی کی تحقیق کہ وضوئے تازہ کے لئے مجلس بدلنے کی		وضو یا غسل میں بے سبب پانی زیادہ خرچ کرنے کا کیا حکم
۹۵۷	بھی حاجت نہیں۔	۸۷۵	ہے اور اس باب میں معصی کی تحقیق مفرد۔
	ان سورتوں کا بیان جن میں تازہ وضو کرنا مطلقاً بالاحاق	۸۹۸	وضو میں انگوٹھی اور غسل میں پانی کا حکم۔
۹۶۳	مستحب ہے۔	۸۹۸	وضو میں پانی زور سے ڈالنا مکروہ ہے۔
۹۷۲	بغل میں بدبو ہو تو اس کے کھانے سے وضو مستحب ہے۔	۸۹۸	اعضاء کا مثل مثل کر دھونا وضو اور غسل میں سنت ہے۔
	جذامی ویرس والے سے مس کرنے میں تہجد وضو مستحب		اعضائے وضو دھونے میں حد شرعی سے اتنی خفیف تحریر
۹۷۲	ہے۔		پڑھنا جس سے حد شرعی پوری ہونے میں غلبہ نہ رہے
۹۷۲	معبودان کفار کے چھونے سے نیا وضو چاہئے۔	۸۹۹	واجب ہے۔
	جن باتوں سے اعادہ وضو مستحب ہے وضو کرتے میں ہوتو	۹۰۰	وضو میں داہنے سے ابتدا کرنا سنت ہے۔
۹۷۶	سرے سے وضو مستحب ہوگا۔		وضو میں تہجد سنت ہے یہاں تک کہ گھٹی کرنے، ناک
۹۸۳	وضو میں ماحبت اسراف کی حد نہیں۔	۹۰۱	میں پانی ڈالنے میں بھی۔
	وضو میں مقدار سے زیادت کے بارے میں معصی کی		گھٹی اور ناک میں پانی ڈالنے کی کیا حد ہے کہ وضو میں جس
۹۸۸	تحقیق۔		کے ترک سے لوگ گناہ گار ہوتے ہیں اور غسل میں ترک

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	مرض سے جو رطوبت ہے اگر اس میں خون وغیرہ نجس کی	۱۰۳۳	وہ ہاتھ جن کے لحاظ سے وضو میں پانی کم خرچ ہو۔
۳۵۶	آمیزش کا احتمال نہیں تو پاک ہے اس سے وضو نہ جائے گا۔		وضو احتیاط کے ساتھ کیا جائے عوام میں جو مشہور ہے کہ وضو
۳۵۷	ناف سے زرد پانی بہا۔	۱۰۳۳	جوانوں کا سا کرے غلط ہے۔
۳۵۷	دانے کا پانی اگر تھرا ہو یا قحط وضو ہے۔		عضو دھونے سے پہلے بھیجے ہاتھ پھیرنا مستحب ہے خصوصاً
۳۵۸	انہ سے کی آنکھ سے جو رطوبت ہے یا قحط وضو ہے۔	۱۰۳۵	جاڑوں میں۔
	دانے کھلی سے تھرا پانی اگر بکثرت نکلے تو ضرورت کے	۱۰۳۷	ہر عضو دھو کر اس کا پانی ہاتھ سے صاف کر دیں۔
	لئے اس قول پر عمل کر سکتے ہیں کہ وضو نہ جائے گا جبکہ	۱۰۳۲	وضو میں پانی ناخنوں کی طرف سے ڈالا جائے نا دھرے۔
۳۶۳	بالکل صاف ہو۔	۱۰۳۲	دفعہ دوسرا کی ڈھانسیں اور علاج۔
۳۶۳	نارو کا زردا نکلنے سے وضو نہ جائے گا۔	۱۰۳۹	وضو کے بعد رومالی پر چھتا دینا سنت ہے۔
۳۶۳	نارو سے رطوبت ہے تو وضو جا رہا ہے گا۔	۱۰۵۵	وضو کے بعد دھالی پر چھتا دینے میں چند باتیں ملحوظ رہیں۔
۳۶۳	بحران کے پینہ سے وضو نہیں جاتا۔		وضو میں دست دار لوٹنے کا دست تھاے اس کے من پر ہاتھ نہ
	جسے نکسیر کا عارضہ ہوا کرتا ہے اس کی ناک سے ریح نش	۱۰۵۵	رکھے۔
۳۶۵	سرخی لئے آئے وضو نہ ہے گا۔	۱۰۵۶	وضو سے پہلے تین بار دست دھونا مستحب ہے۔
	مصطفیٰ کی تحقیق کہ جو پاک رطوبتیں بدن سے عادی تعلق	۱۰۵۶	مستحب ہے کہ وضو منی کے برتن سے کرے۔
۳۶۷	ہیں وہ اگر بطور مرض بھی نہیں وضو نہ جائے گا۔	۱۰۶۸	من دھونے میں پانی کہاں سے ڈالا جائے؟
۳۶۹	خون چھٹکے ابھرنے پہنے کے فرق و احکام۔	۱۰۶۹	پانی خود بہا ضروری ہے ہاتھ کے ذریعہ سے چھٹکانا کافی نہیں۔
	فتویٰ نمبر ۵۔ خون چھٹکانا اور کپڑے میں لگنا اور دانے		
۳۶۹	کی چپک۔		
	ناک سے اٹھ پاداسوں سے مسواک میں خون لگ آیا یا		
۳۷۰	چھٹکا ہوا خون ہاتھ کپڑے میں لگ گیا تو کیا حکم ہے؟	۳۳۷	فتویٰ نمبر ۵۔ وضو کرتے میں یا قحط وضو واقع ہوتے
۳۷۱	خون یا ریم آبلے کے منہ تک آیا اور نہ بہا۔	۳۳۸	سرے سے وضو کرے۔
	دانوں کی چپک یا چھٹکے ہوئے خون سے کپڑا نا پاک نہیں	۳۳۱	پانی چلو میں لیا اور محدث واقع ہوا۔
۳۷۱	ہوتا نہ وضو جائے۔	۳۳۷	فتویٰ نمبر ۶۔ تھوک میں خون کا اثر ظاہر ہوتا۔
	پہنے کاٹل خون یا ریم کپڑے میں لگ لگ کر بہہ نہ سکا	۳۳۷	فتویٰ نمبر ۷۔ زکام پہنے سے وضو نہیں جاتا۔
۳۷۱	تو کیا حکم ہے؟	۳۳۸	ہضم کی تے سے وضو نہیں جاتا۔
۳۷۱	جو خون ابھر کر رو جائے پاک ہے اور یا قحط وضو نہیں۔	۳۳۹	مرض سے جو پانی آنکھ وغیرہ سے ہے وضو نہ ہے گا۔
۳۷۱	خون یا ریم بار بار پوچھ لیا تو وضو اور کپڑے کا کیا حکم ہے۔	۳۷۰	رال پہنے سے وضو نہیں جاتا۔
۳۷۱	خون بار بار ابھر اور مٹی ڈال دی تو وضو کا کیا حکم ہے؟	۳۷۱	بدن سے کسی پاک رطوبت کا نکلنا یا قحط وضو نہیں۔
	ایک جلسہ میں جتنا خون بار بار نکلا وہ بہتا یا نہیں یہ اعزازہ	۳۷۳	محدث و نجس کی نسبتوں میں مصطفیٰ کی تحقیق۔
		۳۷۵	شراب کی تے کا حکم۔

فصل فی التواقض

فتویٰ نمبر ۵۔ وضو کرتے میں یا قحط وضو واقع ہوتے سرے سے وضو کرے۔

پانی چلو میں لیا اور محدث واقع ہوا۔

فتویٰ نمبر ۶۔ تھوک میں خون کا اثر ظاہر ہوتا۔

فتویٰ نمبر ۷۔ زکام پہنے سے وضو نہیں جاتا۔

ہضم کی تے سے وضو نہیں جاتا۔

مرض سے جو پانی آنکھ وغیرہ سے ہے وضو نہ ہے گا۔

رال پہنے سے وضو نہیں جاتا۔

بدن سے کسی پاک رطوبت کا نکلنا یا قحط وضو نہیں۔

محدث و نجس کی نسبتوں میں مصطفیٰ کی تحقیق۔

شراب کی تے کا حکم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۰	سے وضو نہیں جاتا۔	۳۷۲	پہ ہے۔
۳۷۲	بلندی سے گرنے میں وضو نہ جائے گا۔	۳۷۲	جو خون یا پتہ آکھ سے بہہ کر آکھ سے نہ نکلے نہ ٹپاک
۳۷۲	کسی کام میں مستغرق ہو جانے سے وضو نہیں جاتا۔	۳۷۲	ہے نہ ناقض وضو۔
۳۷۳	مٹی کہ بے ثبوت جدا ہوئی تھی اس کا لکنا وضو واجب کرتا ہے غسل نہیں۔	۳۷۲	ناک کی ہڈی تک خون آتر اور نرم حصے تک نہ آیا تو وضو نہ جائے گا۔
۳۷۳	لٹوئی نمبر ۱۰۔ پلڑا اچھی ہوگی اس کے غلام میں پانی بھر کے نکل جاتا ناقض وضو نہیں۔	۳۷۳	پانی کے اندر جو خون نکلا اس کا کیا حکم ہے۔
۳۷۳	پلڑا میں اچھی رطوبت ہوتی ہے اس کے غلام میں پانی بھر کر نکلا تو وضو جاتا رہا۔	۳۷۳	قطرہ اگر عضو تاجل کے اندر ہے اور نہ پڑے تو وضو نہ جائے گا اور خون میں یہ بھی شرط ہے کہ باہر نکل کر ہے۔
۳۷۶	معدہ میں جا کر پانی اگر چہ اسی وقت لوٹ آئے ٹپاک و ناقض وضو ہے جبکہ نہ بھر کر ہو۔	۳۷۳	ناک یا دانت سے اگلی پر بار بار خون لگ آیا تو وضو کیا جائے گا۔
۳۷۶	پانی معدہ تک نہ پہنچا تھا کہ انھوں سے نکل گیا پاک ہے اور وضو نہ جائے گا۔	۳۷۷	تے نہ بھر کا ناقض وضو ہے اور تھوڑی تھوڑی آئے تو کیا حکم ہے۔
۳۸۰	کینڑے اور سانپ کی تے ناقض وضو نہیں اگر چہ نہ بھر کر ہو۔	۳۸۹	جیش وغیرہ نجاست جب تک فرج داخل سے باہر نہ ہو اس سے وضو غسل کچھ نہیں۔
۳۸۷	لٹوئی نمبر ۱۶۔ کس طرح سونے سے وضو جاتا ہے۔	۳۸۹	بول و براز جب تک سوراخ کے منہ پر ظاہر نہ ہو وضو نہ جائے گا۔
۳۸۸	نیند و شرطوں سے ناقض ہوتی ہے۔	۳۸۹	وضو کے بعد پانی سے استنجا کس صورت میں ناقض وضو ہے۔
۳۸۸	سونے کی دس صورتیں جن سے وضو نہیں جاتا۔	۳۸۹	کھل، پھیر، منہ کے کانے سے وضو نہیں جاتا جو تک اور نگلی میں تفصیل ہے۔
۳۸۸	ٹری ٹوٹے سے پر پاؤں لٹکائے ہوئے بیٹھا سو گیا وضو نہ جائے گا جبکہ کرسی انگریزی سائٹ کی نہ ہو۔	۳۸۹	درم سے خون وغیرہ نکلا اسی پر ہاتھ بچھ بدن تک نہ پہنچا وضو جاتا رہے گا اگر چہ موضع درم پر سگ نہ کر سکے۔
۳۸۹	زمین سواری کا سونا ناقض وضو نہیں۔	۳۸۹	زخم کے اندر اندر خون کا بہنا ناقض وضو نہیں جب تک نہ پڑا کر نہاٹلے۔
۳۸۹	نگلی بیٹھ پر سوار کا سونا۔	۳۸۹	ایک زخم لہا اور باریک ہے خون اس میں دورہ کرے اور اس کے لبوں سے ابھر کر نہاٹلے ظاہر وضو نہ جائے گا۔
۳۸۹	تکیہ لگائے سونے کا حکم۔	۳۸۹	چوڑے زخم کا بھی یہی حکم ہے۔
۳۸۹	کھڑے بیٹھے رکوع تکبیر کی وجہات پر سونے کا حکم۔	۳۸۹	جو خون تھوڑا تھوڑا بار بار نکلے اس میں وجہ ضرورت کے لئے ایک آسان لٹوئی۔
۳۸۹	سونے کی دس (۱۰) صورتیں جن سے وضو جاتا ہے۔	۳۸۹	لٹوئی نمبر ۹۔ دوڑنے یا کودنے یا چلتا یا پرایا ستر دیکھنے
۳۹۰	کاٹھی پر سواری میں سونے کا حکم۔	۳۸۹	
۳۹۰	بجہ نماز نہ میں سونا ناقض وضو ہے بجہ و مردانہ میں نہیں۔	۳۸۹	
۳۹۰	گرم بخور کے کنارے سونے کا حکم۔	۳۸۹	
۳۹۱	نیند کی سب صورتوں میں نماز و غیر نماز کا ایک حکم ہے۔	۳۸۹	
۳۹۱	بیار لٹ کر نماز پڑھنا نیند آگئی وضو نہ ہا۔	۳۸۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۳	واجب نہیں۔	۳۹۱	نماز میں سو جانے کے احکام۔
۵۹۱	فتویٰ نمبر ۱۲۔ قرآنِ فہل۔	۳۹۱	ادھینے کا حکم۔
	دانتوں کی جڑیا کڑکیوں میں سخت چیز جی ہو تو ٹھوٹا لازم	۳۹۱	بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے سے وضو نہیں جاتا۔
۵۹۳	ہے ورنہ فہل نہ اڑے گا۔	۳۹۲	جموم کر گر پڑا معاً آنکھ کھل گئی وضو نہ کیا۔
	بھانا یا کسی کی رہیں جن کے چھڑانے میں ضرر ہو معاف		سوتے میں اس فہل پر سو گیا جس سے وضو جاتا ہے مگر فوراً
۵۹۳	ہیں۔	۳۹۲	آنکھ کھل گئی وضو نہ کیا۔
۵۹۳	وضو فہل میں غرغرو منت ہے مگر ورنہ وار کو کر دو۔		کبھی آدمی سو جاتا ہے اور بھٹکتا ہے کہ نہیں سویا اس کا
۵۹۵	فہل میں حنا اور ناک کا کتنا دھونا فرض ہے۔؟	۳۹۲	ضروری بیان۔
	ناک میں جو کثافت جی ہو اس کا ٹھوٹا فہل میں فرض	۵۷۲	نہید بوجہ عین ریح ناقض ہے نہ خود۔
۵۹۶	ہے اور وضو میں منت۔	۵۷۹	قبضہ سے وضو جانے کا بیان۔
	ناک میں کہاں تک پانی چھانے کا حکم ہے وضو فہل کی	۵۷۹	جنون ناقض وضو ہے۔
۵۹۶	پہا احتیاطاً جن سے نماز نہیں ہوتی۔	۵۷۹	بہرا ہو جانے سے وضو نہیں جاتا۔
	فہل میں پائیں (۲۲) جگہ اور ہیں جن کی احتیاط مرد	۵۸۲	غشی و بیہوشی بوجہ عین ریح ناقض ہیں۔
۶۰۲	دعوت سب پر لازم۔		جیسے ریح کا عارضہ عید معذوری تک ہو اس کا وضو سونے
۶۰۳	آٹھ (۸) مواقع احتیاط خاص مردوں کے لئے۔	۵۸۵	سے نہ جانا چاہیے۔
۶۰۳	دس (۱۰) مواقع احتیاط خاص عورتوں کے لئے۔		بیت الخلاء میں جانا یاد ہے اور بیٹاب کرنا یاد نہیں وضو
۶۰۶	احتیاط کی جگہوں میں پانی چکچکے کا کیسا عین درکار ہے۔	۷۲۸	واجب ہے۔
	اکیس (۲۱) مواضع جو پانی بہانے سے بوجہ حرج معاف		عورت کے دونوں مقام پردہ شق ہونے سے ایک ہو گئے
۶۰۶	ہیں۔	۷۲۹	تورخ آنے سے اس پر بھی وضو واجب ہے۔
	تار سے اگر دانت بندھے ہوں تو ظاہراً اُن پر سے پانی بہا		سوتے میں دونوں سرین تھے ہوں جب بھی وضو مستحب
۶۰۷	دینا کافی ہے۔	۹۷۲	ہے۔
۶۱۰	حرج تین قسم ہے۔	۱۰۳۹	قصرے یا ریح کے لحظہ سے وضو نہیں جاتا۔
۶۱۱	فتویٰ نمبر ۱۳۔ مجھے سے نہانا اور سر کا مسح۔		باب الفہل
۶۱۲	بدن کے بعض حصہ کو پانی مسح ہو تو اکثر کا اعتبار ہے۔		فہل میں عورت کو چنی کھولنا ضرور ہے یا نہیں۔؟
۶۱۳	توجہ نفیس لعلی غریب الروایۃ	۲۷۳	فہل کے بعد اعضاء پر پھینے کا حکم۔
	فتویٰ نمبر ۱۴۔ نہانا مسح ہونے کی مختلف صورتیں اور	۳۱۸	نہ پونچھنا ضرور ہے تو پونچھنا ضرور ہے۔
۶۱۷	اُن کے احکام۔	۳۱۸	فہل کا پانی بھی نیکیوں کے پتے میں دکھا جانا ظاہر ہے۔
	فتویٰ نمبر ۱۵۔ ران میں ٹھوٹا ہونے کے سبب حتم	۳۲۸	فہل میں فرج داخل اندر سے دھونا فہل مستحب ہے
۶۱۷	نہیں کر سکتا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۷۵	فتویٰ نمبر ۱۶۷۔ وضو غسل میں پانی کی مقدار۔	۶۸۳	فتویٰ نمبر ۱۶۔ تری دیکھی اور خواب یا دیکھی یا خواب
۷۸۳	زوضو یا ہم ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں اگر چہ ہر ہند ہوں اور اس کے حلق ضروری بات بھی۔	۶۸۳	یاد ہے اور تری نہ پانی اور ان کے سوا تمام صورتوں کی
۷۹۷	آب غسل وضو کا اندازہ۔	۶۸۳	تفصیل و احکام۔
۷۹۸	اس سے علاوہ اور بھی پانی درکار ہیں۔	۶۸۳	بے ہوشی یا نشہ کے بعد کپڑے پر ہڈی پانے کا حکم۔
۸۳۳	اسراف و وسوسہ نہ ہو تو ایک صاع سے زیادہ غسل میں خرچ کرنا افضل ہے۔	۶۸۳	تری کپڑے یا ران یا سر ڈکر میں یکساں ہے۔
۹۳۶	غسل کہاں کہاں مستحب ہے۔	۶۸۳	نہانے کے بعد بقیہ مٹی خارج ہو تو کیا حکم ہے؟
۹۸۱	مکہ می چوٹی میں تین بار پانی ڈالنے سے جڑوں تک پہنچنے میں شہد ہے تو زیادہ ڈالے۔	۶۸۵	نماز میں احکام ہو اور سلام پھیرنے تک مٹی نہ لگی نماز ہوگی۔
۱۰۷۱	فتویٰ نمبر ۱۸۔ قبل غسل جب کے کمانے کا حکم۔	۶۸۵	احکام یاد تھا اور آٹھ کر تری نہ پانی نماز کے بعد تری لگی نماز ہوگی غسل اب واجب ہوا۔
۱۰۷۲	فتویٰ نمبر ۱۹۔ حاجت پاکی میں مسجد میں جانا حرام ہے۔	۶۸۶	احکام خوب یاد ہے اور تری نہ دیکھی پھر ہڈی لگی غسل نہیں۔
۱۰۷۳	فتویٰ نمبر ۲۰۔ حاجت جہاں میں مسجد کے گونے بچھنے کیا ہے؟	۶۸۶	جو مٹی مرد کی پشت اور عورت کے سینہ سے چھوت جدا ہوئی اس کا لگانا غسل واجب کرے گا اگر چہ بے شہوت لگے، اس بارے میں مذہب امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ پر عمل کی ایک صورت۔
۱۰۷۳	فتویٰ نمبر ۲۱۔ بے وضو مصحف شریف کا ٹھکانا مطلقاً حرام ہے اگر چہ بیعت ترجمہ ہو اور اس پر کتنے ہی فوائد و تفسیر لکھی ہوں۔	۶۸۹	انزال کے بعد پیشاب کر لیا یا سورا یا پھر کافی چلا پھر مٹی بے شہوت لگی، وہ بارہ غسل نہ ہوگا۔
۱۰۷۳	بے وضو خود آیت کو ہاتھ لگانا مطلقاً حرام ہے اگر چہ کسی کتاب میں لکھی ہو اور قرآن مجید کے پٹے بلکہ چولی لکھی نہیں مگر سکا ہاں بخود ان کے اندر روکا تھا سکا ہے۔	۶۹۹	بعد انزال پیشاب وغیرہ کر کے نہ لیا یا پھر کچھ مٹی شہوت لگی وہ بارہ نہ لگنا ہوگا۔
۱۰۷۳	قرآن مجید کا خالی ترجمہ اگر بخدا لکھا ہوا ہے بھی بے وضو ٹھکانا منع ہے۔	۷۰۰	بحث تعریف الجنابہ
۱۰۷۳	حطب حدیث و تفسیر و فقہ کا یا وضو چھونا افضل ہے مگر جہاں آیت لکھی ہو اس سے بے وضو ہاتھ لگانا حرام ہے۔	۷۰۵	زوج کی مٹی عورت کے بدن سے لگے تو اس پر وضو واجب ہوگا غسل نہیں۔
۱۰۷۵	فتویٰ نمبر ۲۲۔ جب کو قرآن مجید کی نیت سے آیت کا کوئی ٹکڑا پڑھنا بھی جائز نہیں۔	۷۰۶	عورت کو اگر احکام یاد ہو اور تری نہ پائے تو کیا حکم ہے؟
۱۰۷۷	جو آیت یا سورت خالص ذرا بڑی ہو جب دعا حاضر اسے پڑھ دے دعا بے نیت قرآن پڑھ سکتے ہیں۔	۷۱۷	حشو عائب نہ ہو اور مٹی عورت کے بدن میں چلی جائے تو اس پر غسل نہ ہوگا جب تک حمل رہ جانا ثابت نہ ہو۔
۱۰۷۸	کسی آیت کا اتنا ٹکڑا کر ایک چھوٹی آیت کے برابر ہو۔	۷۳۹	بکارت ذاکل نہ ہونا اس پر دلیل ہے کہ حشو عائب نہ ہو۔
		۷۳۹	سونے سے پہلے شہوت تھی اور جاگ کر تری دیکھی اور احکام یاد نہیں تو غسل نہ ہوگا جب تک مٹی ہونا ثابت نہ ہو۔
		۷۶۸	جاگ کر تری دیکھنے کے جملہ مسائل میں برابر ہے کہ لیٹا سو یا ہو خواہ کھڑا بیٹھا چلا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۸۰	بیچ قرآن پڑھنا واجب و جائزہ کو بالا تفاق ممنوع ہے۔	۱۰۸۰	مجموعہ قرآن پڑھنا واجب و جائزہ کو بالا تفاق ممنوع ہے۔
۱۰۸۳	مکھیہ ہے کہ بیچ قرآن ایک حرف کی بھی جب و مانع کو اجازت نہیں۔	۱۰۸۳	مکھیہ ہے کہ بیچ قرآن ایک حرف کی بھی جب و مانع کو اجازت نہیں۔
۱۰۹۳	جب و مانع تعلیم کی نیت سے بھی آیت کا کلمہ نہیں کہہ سکتے۔	۱۰۹۳	جب و مانع تعلیم کی نیت سے بھی آیت کا کلمہ نہیں کہہ سکتے۔
۱۱۰۳	قراءت جب کی صورتوں میں مصنف کی تحقیق طویل مفرد۔	۱۱۰۳	قراءت جب کی صورتوں میں مصنف کی تحقیق طویل مفرد۔
۱۱۱۳	ان مسائل کا خلاصہ نظم۔	۱۱۱۳	ان مسائل کا خلاصہ نظم۔
۱۱۱۳	بجب کو وہ آیات ثابت ثابت بھی پڑھنا حرام ہیں جن میں رب عزوجل نے اپنے لئے حکم کی خبریں ذکر فرمائیں۔	۱۱۱۳	بجب کو وہ آیات ثابت ثابت بھی پڑھنا حرام ہیں جن میں رب عزوجل نے اپنے لئے حکم کی خبریں ذکر فرمائیں۔
۱۱۱۳	جن آیات و دعاؤں کے اول میں لفظ "قُلْ" ہے ان میں جب یہ لفظ چھوڑ کر بیعت دعا پڑھے ورنہ جائز نہیں۔	۱۱۱۳	جن آیات و دعاؤں کے اول میں لفظ "قُلْ" ہے ان میں جب یہ لفظ چھوڑ کر بیعت دعا پڑھے ورنہ جائز نہیں۔
۱۱۱۳	اے حرف مقطعات والی دعا کی بھی اجازت نہیں۔	۱۱۱۳	اے حرف مقطعات والی دعا کی بھی اجازت نہیں۔
۱۱۱۳	جن آیات میں خاص دعاؤں کا نہیں انھیں جب و مانع ہے بیچ عمل بھی نہیں پڑھ سکتے۔	۱۱۱۳	جن آیات میں خاص دعاؤں کا نہیں انھیں جب و مانع ہے بیچ عمل بھی نہیں پڑھ سکتے۔
۱۱۱۳	صرف عمل میں لانے کی نیت سے جب و مانع خاص آیات و دعاؤں کا بھی نہیں پڑھ سکتے۔	۱۱۱۳	صرف عمل میں لانے کی نیت سے جب و مانع خاص آیات و دعاؤں کا بھی نہیں پڑھ سکتے۔
۱۱۱۵	دم کرنے کی نیت سے بھی صرف بیعت دعا پڑھنا جائز ہے۔	۱۱۱۵	دم کرنے کی نیت سے بھی صرف بیعت دعا پڑھنا جائز ہے۔
۱۱۱۵	لفظ شفا لینے کی نیت قرآن مجید کو قرآنیت سے خارج نہیں کر سکتی۔	۱۱۱۵	لفظ شفا لینے کی نیت قرآن مجید کو قرآنیت سے خارج نہیں کر سکتی۔
۱۱۱۶	کھسی ہوئی آیت کو جب اپنی نیت سے بدل نہیں سکتا۔	۱۱۱۶	کھسی ہوئی آیت کو جب اپنی نیت سے بدل نہیں سکتا۔
۱۱۱۸	آیات دعا بیچ دعا بھی کہنے کی اجازت نہ ہونی چاہیے۔	۱۱۱۸	آیات دعا بیچ دعا بھی کہنے کی اجازت نہ ہونی چاہیے۔
۳۳۰	باب المیاء	۳۳۰	باب المیاء
۳۳۰	پانی کس طرح مستعمل ہوتا ہے۔	۳۳۰	پانی کس طرح مستعمل ہوتا ہے۔
۳۳۱	نبس پانی سے وضو کیا پھر تمیز وضو اور ہر بار وضو سے پہلے برتن میں پوندہ لگی تو کیا حکم ہے۔	۳۳۱	نبس پانی سے وضو کیا پھر تمیز وضو اور ہر بار وضو سے پہلے برتن میں پوندہ لگی تو کیا حکم ہے۔
۳۳۱	(باب المیاء کا تیسرا جلد دوم میں ملاحظہ فرمائیں)	۳۳۱	(باب المیاء کا تیسرا جلد دوم میں ملاحظہ فرمائیں)
۲۶۳	باب التیمم	۲۶۳	باب التیمم
۲۵۸	تیمم کے لئے ضرب کی اور حدت ہوا۔	۲۵۸	تیمم کے لئے ضرب کی اور حدت ہوا۔
۲۸۱	(باب التیمم کا تیسرا جلد دوم میں ملاحظہ فرمائیں)	۲۸۱	(باب التیمم کا تیسرا جلد دوم میں ملاحظہ فرمائیں)

مجموعہ فہرست

مضامین رسائل

رسالہ نمبر ۱

اجلی الاعلام ان الفتویٰ مطلقا علی قول الامام

بے تحقیر تحقیقات سے اس کا ثبوت کہ بیش ہر مسئلہ میں قول

امام ہی پر فتویٰ ہے۔ و الکلام مع العلامة المعبر

الرملی بعمارة وجوہ ومع العلامة الشامی بسبعة

وسمین وجہا (علامہ فتح الدین ربی سے آئندہ مجموعہ علامہ

شامی سے ستر سو مجموعہ) ووضع سبع مقطعات۔

معنی القلیلہ والکلام مع بحر العلوم بالنی

عشر وجہا۔

تحقیق المصنف الحکم فی ذلک۔

خمسة واربعون نصا علی المدعی والکلام

مع الفروع النہر وح وط

السعی الجمیل فی توجیہ کلام العلامة الشامی

رسالہ نمبر ۲

الحدود المطوری لو تکن الوضوء وضو کے فرائض محلی

واعتقادی کا بیان کیا کہ اس رسالہ کے نواکھیں نہ ملے گی۔

فرض و واجب اعتقادی و محلی وغیرہ احکام اور ان کے

دلائل کا بیان کرکون حکم کی دلیل سے تا بہت ہوتا ہے

والکلام مع السید الطحطاوی والبحر

والشامی وکتبہ ابن

فرائض اربعہ وضو سے ہر فرض میں کیا کیا مستحلی ہیں کہ وہ

فرض اعتقادی نہیں والکلام مع الغنیہ والشامی

والامام الشعرانی

وضو کے بارہ واجب اعتقادی کا بیان والکلام مع

البحر والغنیہ والدر والشامی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۹	فصل النزاع : فی قولہم سال الی ما یطہر .	۳۹۳	بحث الواجب العملى فی الوضوء والكلام مع الامام ابن الہمام والمحقق البحر صاحب البحر والشمس رحمہم اللہ تعالیٰ .
۳۳۰	الفاضة المصنف ، عبارة حسنة فی بیان الناقض من غیر السیلین .	۳۹۴	رسالہ نمبر ۳
۳۳۱	الغاس تحقیق شریف فی المراد بما یلحقہ حکم التطہیر والكلام مع ابی السعود والحلیہ وبحر العلوم وابن ملک وابن کمال وغیرہم .	۳۹۵	تنویر القندیل فی اوصاف القندیل ، مہارت کے بعد بن پچھے کا بیان .
۳۳۲	تحقیق المعنی المؤثر فی الحدث و وجہ اشتراط السیلان فی الخارج من غیر السیلین .	۳۹۶	الكلام مع علی القاری .
۳۳۳	حکمة الفرق بین السائل والہادی تحقیق المصنف فی السام الجرح المبسط واحکامہا .	۳۹۷	رسالہ نمبر ۴
۳۳۴	السادس ان الدم فی مجلس یجمع و ذکر ما وقع من خلافہ فی مختارات النوازل .	۳۹۸	لمع الاحکام ان لا وضوء من الزکام .
۳۳۵	السابع ، تحقیق قولہم ما یس بعد حدث لیس نجس قضیة وعکسا والكلام مع العلامة الشامی وسیدی الناہلسی والبرجندی .	۳۹۹	تحقیق کزکام ناقض وضوئیں .
۳۳۶	رسالہ نمبر ۶	۴۰۰	الكلام مع العلامة الطحطاوی والشامی .
۳۳۷	لیہ القوم ان الوضوء من ای یوم ، (سنة سے کفایت وضوء کے مسائل میں بے نظیر تحقیق)	۴۰۱	بیان النسبة بین الحدث والنجس .
۳۳۸	فرق الانکاء والامتناد .	۴۰۲	رسالہ نمبر ۵
۳۳۹	للنورک معین .	۴۰۳	الطراز المعلم فیما هو حدث من احوال الدم بدن سے خون نکلنے کے مسائل ودلائل کی تحقیق .
۳۴۰	مسألة تعدد النوم فی الصلاة .	۴۰۴	خروج دم کی تین حالتیں اور ان کے احکام .
۳۴۱	تحقیق شریف للمصنف ان الصلوة وغیرہا فی نقض الطہارة بالنوم سواء .	۴۰۵	سحبة تنبیہات من المصنف .
۳۴۲	خمسة الفادات من المصنف .	۴۰۶	الاول فی حد السیلان والكلام مع الامام الزیلعی رحمہ اللہ تعالیٰ الثانی فی ترجیح اشتراط السیلان .
۳۴۳	الاولی : تلخیص الاقوال فی النوم علی وضع السجود والكلام مع العلامة الشامی والبحر .	۴۰۷	والکلام مع البحر والكفاية والبیازية .
۳۴۴	الثانیة : فی استخراج القول المرجح منها والكلام مع العلامة الشامی .	۴۰۸	الثالث تحقیق المصنف فی اعتبار الامام محمد المجلس لجمع الدم والسبب لجمع القی .
۳۴۵		۴۰۹	الرابع تحقیق شریف ان النقص بالخروج الی ما یجب تطہیرہ لا ما یندب والكلام مع الامام ابن الہمام والحلیہ والبحر وغیرہم .
۳۴۶		۴۱۰	بحث نزول الدم الی مالان من الانف والكلام مع البحر والنهر والشامی والعناية والغابة والشرنیالی وغیرہم .

صفحہ نمبر	موضوعات	صفحہ نمبر	موضوعات
۶۸۶	ان من استعبط ذاكر حلم ولم ير بلال ثم خرج مدى لا يجب الفصل -	۵۳۹	القائمة المصنف الدليل على ترجيح الاقوال والكلام مع الامام صاحب البائع والغبية والبحر -
۷۰۰	تحقيق ايجاب الفصل بخروج منى بعد البول منتشرا -	۵۵۲	الثالثة : تمتد النوم في الصلاة لا يفسدها الا اذا كان حدثا والكلام مع العلامة الشامي
۷۰۵	تحقيق المصنف في تعريف الجنابة والكلام مع الفتح والبحر والحلية -	۵۶۶	والعلامة اسماعيل شرح الدرر -
۷۱۱	تحقيق المصنف ان المعنى النزل من دون شهوة منى حليقة والكلام مع المصنف والفتح والبحر -	۵۷۱	الرابعة : تحقيق مسألة النوم على رأس النور والكلام مع الفتح والحلية -
۷۱۷	تحقيق الكلام في ان المرأة كالرجل في الاحكام والكلام مع الشامي والغبية	۵۷۲	تحقيق المصنف مناط النقض بالنوم على مختار صاحب الهداية -
۷۱۷	والاعتبار والحلية وغيرهم -	۵۷۲	الخامسة : النوم ليس بنفسه حدثا وذكر وضوء الاتياء عليهم الصلاة والسلام -
۷۵۳	تحقيق عدم وجوب غسل اذا رأى بللا يحتمل انه منى ولا يذكر الحلم وكان منتشرا	۵۹۱	رسالة نمبر ۷ خلاصة بيان الوضوء وضوء في احتياطات كاشح بيان -
۷۶۶	عند النوم والكلام مع الحلية -	۶۲۳	رسالة نمبر ۸ الاحكام والعلل في اشكال الاحكام والبلل احكام في حلق جمل مسائل في كفايتها -
۷۷۵	تحقيق المصنف عموم هذا الحكم كل نوم ولو مستظلا والكلام مع المنية ومسكين والدرر	۶۲۳	صورتي كاحاط اور ان كاحكام -
۷۷۶	ومجمع الانهر والغبية والطحوى والشامي -	۶۲۹	ذكر اضطراب شديد في بيان ملحق الطرفين في رؤية ما علم انه مدى مع عدم تذكر الاحكام
۷۹۱	رسالة نمبر ۹ بارق النور في مفادير ماء الطهور ، وضوء غسل من پانی کی مقدار پر بحث -	۶۳۰	الترجيح في ذلك والطبق -
۷۹۱	ان مقداروں کے بیان میں حدیثیں -	۶۵۵	تحقيق المصنف ان الراجح فيه وجوب الفصل والكلام مع العلامة ش. و ط
۷۹۱	تنقيحات مصنف -	۶۶۶	تقرير المصنف علل جميع الاحكام في هذه الاقسام -
۷۹۵	نقح نمبر ۱ - ان مقداروں سے پانی کا وزن ہر ایک ہے -	۶۷۲	خمسة عشر تنبيهها من المصنف -
۷۹۵	نقح نمبر ۲ - مقدار آب غسل میں اس کا فوٹال ٹنڈر -	۶۷۲	تحقيق المصنف ان الرؤية على الفرائض وفي الاحليل سواء والكلام مع الغيبة -
۷۹۶	نقح نمبر ۳ - یہ مسائل کا قیاس سے آب غسل کا وزن کا آتا ہے -	۶۸۳	لا يغير المعنى في الباطن وتحقيق المصنف
۸۰۳	تحقيق المصنف ان السواك سنة قبل الوضوء لافيه والكلام مع الائمة الزيلعي والعيني وابن الهمام -		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۷۱	على النهر كراهة التحريم .	۸۱۷	تحقیق المصنف کہ لم یثبت حديث بعد الاستیساك فی الوضوء والجواب عن احادیث توهمه .
۹۳۶	التنبیه ۶..... فی تحقیق معنی الاسراف والتبذیر	۸۳۲	تنقیح نمبر ۳..... یہ مقدار میں حد بندی نہیں مصنف کی اس میں تحقیقات رائفہ والکلام مع الحلبة .
۹۳۶	والکلام مع الحلبة والبحر وابن جریر وابن النیر	۸۵۸	اشکال فی حدیث البخاری اخذ غرفة ففصل بها وجهه والمقال فيه حسب الامتطاعة والکلام مع الکرماتى والعینى والفتح والغنیة .
۹۳۷	والسيد الشريف والشمس والغنیة والقاری	۸۷۵	تنقیح نمبر ۵..... پانی زیادہ خرچ کرنے میں طہاء کے چار قول اور تحقیق مصنف .
۹۳۷	والفرو والنهر والسراج الوهاج وغيرهم .	۸۸۱	رساله نمبر ۱۰
۹۳۷	اسراف کے معنی اور تحقیق مصنف کان میں صحیح کیا ہے۔	۸۸۱	برکات السماء فی حکم اسراف الماء .
۹۳۷	اسراف و تبذیر میں کیا فرق ہے؟	۸۸۱	سبعة تنبيهات من المصنف .
۹۳۷	تحقیق مصنف کہ فرق نہیں۔	۸۸۱	تنبيهان والکلام مع العلامة الشامي انتصار
۹۸۲	التنبیه ۷..... تحقیق المصنف المحکم	۸۸۱	البحر والدر فی جعلهما الاسراف مکروها تحریرا
۹۸۲	والتوفيق بين الاقوال .	۸۸۱	وبیان معنی التوضی من النهر والکلام مع الحلبة .
۹۹۰	التعاشر تعریفا للعبث و تحقیق المصنف	۸۸۸	التنبیه ۳..... فی الکلام مع النهر والشمس فی ارجاعهما کون الاسراف ترک ادب الی کراهة التنزیه وفي جعلهما الاسراف مکروه تنزیه لکونه ترک ادب و تحقیق معنی هذه الکراهة وان ليست فی ترک المستحب مع المادات كثيرة والکلام مع الحلبة والغنیة والفتح والشمس والبحر .
۱۰۱۳	فيه والکلام مع السيد الشريف وغيره .	۹۰۳	تنویر فی سبع المادات جلیلة والکلام مع الحلبة والشمس ومسلم الثبوت والتوضیح ومولی خسرو والقاری .
۱۰۱۳	تحقیق المصنف حکم العبث والکلام مع العلامة الخفاجی والامام الرازی والبضاوی وابی السعود ومع السروجی والبحر والشرنبلالی والشمس انتصارا للهداية .	۹۰۹	التنبیه ۳..... فی الکلام مع النهر وجعله الاسراف مکروه تحریم و تحقیق حکم السنة المؤکدة .
۱۰۷۷	رساله نمبر ۱۱	۱۱۰۱	التنبیه ۵..... فی الکلام مع الشامي فی رده
۱۰۷۷	ارتفاع الحجب عن وجوه قرأة الحجب ، قرأت حجب کے متعلق وہ جلیل تحقیقین کس رسالہ کے غیر میں نہیں کی والکلام مع الامام فخر الاسلام والرضی السرخسی والفتح والحلبة والبحر والدر والشمس .		
	الماینة تنبيهات من المصنف والکلام مع النهر والشمس وسیدی اسماعیل النابلسی والغنیة والحلبة وسیدی عبدالغنی النابلسی		
	رحمة الله تعالى بهم .		
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷	ہوسکا۔		فتاویٰ رضویہ
۳۷	وضو یا غسل کا پانی مسجد میں ڈالنا چھڑکنا حرام ہے۔		جلد نمبر 2
۵۲	مصنف کسی لحقیق مفرود کہ برتن پر نیت نہ دھونے سے پانی مستعمل نہیں ہوتا۔	۳۷	باب المیاء (بقیہ از جلد اول)
۵۳	ماں باپ کے پڑے یا ان کے کمانے کے لئے بھل یا مسجد کا فرش پر نیت ثواب دھونے سے پانی مستعمل نہ ہوگا۔		فتویٰ نمبر ۲۳
۵۳	پانی مستعمل ہو جانے کا سبب۔		وضو کے بچے پانی سے وضو اور اگر اس میں کچھ قطرے یا دھار ہاتھ سے گری تو کیا حکم۔
۵۳	پانی دن سے جدا ہوتے ہی مستعمل ہو جاتا ہے اگرچہ ابھی کہیں نہ ٹھہرا ہو۔	۳۷	فتویٰ نمبر ۲۴
۵۵	باز وضو شخص گری میں کسی عبادت میں دل جگھے کیلئے نہایا یا ہاتھ نہ دھونے پانی مستعمل نہ ہوگا۔	۳۸	اشتبہ کے بچے ہوئے پانی سے وضو جائز ہے۔
۶۰	بدن سحرار کھنا مستحب ہے اسلام کی بناء سحرائی پر ہے مگر با وضو کا اس نیت سے بدن دھونا پانی مستعمل نہ کرے گا۔		فتویٰ نمبر ۲۵
۶۱	تالیاں کا ہاتھ ڈوبنے سے پانی مستعمل نہیں ہوتا۔	۳۸	بارش کا پانی کہ شہر کی تالیاں دھو کر بہتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔
۷۰	بحث قبول المحقق ان سقوط الفرص هو الاصل فی الامتثال۔		فتویٰ نمبر ۲۶
۸۵	باطن چشم دھونے سے پانی مستعمل نہ ہوگا۔	۳۹	سازشے ہات گزمرغ حوض و شاپ سے ٹاپاک نہ ہوگا۔
۱۰۰	مصنف کسی لحقیق کہ کسی سے بھی پانی مستعمل ہو جاتا ہے۔		فتویٰ نمبر ۲۷
۱۰۱	بے وضو شخص نے پانی کے برتن میں اپنا سر داخل کیا یہاں تک کہ چہرہ سر کو پانی لگا سکے ادا ہو گیا اور برتن کا پانی مستعمل نہ ہوا۔	۳۹	حوض و دروہماست سے ٹاپاک نہیں ہوتا جب تک خاص نہماست کے سبب اس کا رنگ یا ذرہ نہ بدل جائے۔
۱۰۱	پانی کے برتن میں موزہ پہنے پاؤں یا پانی بندھا عضو ڈالنے سے اُن کا مسح ادا ہو جائے گا اور پانی مستعمل نہ ہوگا۔		فتویٰ نمبر ۲۸
۱۰۲	فتویٰ نمبر ۲۹	۴۳	آب مستعمل کی جامع مانع تعریف۔
	ایک ذرہ بے وضو بدن پانی کو مستعمل کر دیتا ہے اور اس کے قابل وضو کرنے کا طریقہ۔	۴۳	پانی مستعمل ہونے کی صورتوں کا بیان۔
۱۱۳	میت کے بدن سے غسل اگرچہ بے قصد غسل جو پانی نس کرے قابل وضو نہ ہے گا۔	۴۵	بے وضو ہے اور برتن بڑا کہ جھکا نہیں سکتا تو پانی کس طرح لے۔
		۴۳	جب یا بے وضو کا وہ عضو جس کی ابھی طہارت نہ کی ذرہ بھر بھی اگر نکلے بھر پانی میں ڈوب جائے قابل طہارت نہ رہے گا۔
		۴۳	مستعمل و غیر مستعمل پانی مل جائیں تو زائدا کا اعتبار ہے۔
		۴۵	پانی مستعمل نہ ہونے کی صورتیں۔
			آب مطلق کے ساتھ گلاب وغیرہ کسی چیز سے وضو غسل نہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۱	معد ث کے دس اکٹوں میں جانے کا مسئلہ	۱۱۷	حیض و نفاس ابھی ختم نہ ہوا اس حالت میں عورت کا ہاتھ پانی میں پڑنے سے بدستور کاہل وضو ہے گا۔
۱۳۵	دو درزہ پانی میں نجاست نظر آنے والی پڑی ہو جب بھی سب طرف وضو جائز ہے۔	۱۱۷	بضرورت ہاتھ ڈالنے سے پانی مستعمل نہیں ہوتا ہاں ضرورت سے زائد مستعمل کر دے گا۔
۱۳۸	عورت یا مرد کے پینے یا وضو غسل سے جو پانی بچا دوسرے کو اس سے وضو جائز ہے۔	۱۱۸	ہاتھ ڈالا ضرورت سے پھر پانی ہی میں دھونے کی نیت کر لی مستعمل ہو گیا۔
۱۳۸	آب مستعمل ہمارے سب اماموں کے نزدیک پاک ہے مگر کاہل وضو نہیں۔	۱۲۰	مستعمل پانی کو کاہل وضو کرنے کے دو طریقے۔
۱۸۹	دو درزہ پانی میں بھٹی یا نرکل قریب قریب آگنا اُسے کم نہ کر دے گا۔	۱۲۲	مستعمل پانی پاک ہے اس سے پڑا دھو سکتے ہیں۔
۱۸۹	جس پانی پر کاہی جی ہو اس کا حکم۔	۱۲۲	چونا اور آٹا گوندھنا مکروہ ہے۔
۱۹۰	پانی پر برف جم گیا تو اس میں ہاتھ پاؤں ڈال کر وضو کر کیا ہے۔	۱۲۲	اس پر چالیس سب دائر کی خصوص کر بے دخلے بدن کا ایک درزہ پانی سے لگ جانا سارے پانی کو مستعمل کر دیتا ہے۔
۲۰۳	پانی اوپر دو درزہ ہے اور نیچے کم اس کے دونوں حصوں کا حکم۔	۱۲۳	جب یا بے وضو کو کولی سے پانی لینے کی ضرورت ہے اور کتورا اس میں ڈوب گیا نہ اور برتن نہ پانی اس کے کالنے کو بھتا ہاتھ بھی ڈالنا ضروری ہو پانی مستعمل نہ کرے گا۔
۲۰۳	نیچے دو درزہ ہے اور اوپر کم تو دونوں حصوں کا حکم۔	۱۲۳	ٹھنڈک لینے کو ہاتھ یا ایک پیرا ہی ڈالا پانی وضو کے کاہل نہ رہا۔
۲۰۳	فقہی پیدستان وہ کون سا پانی ہے کہ جب تک کثیر ہے نجس ہو جائے گا اور گھٹ جائے تو نجس نہ ہوگا۔	۱۲۵	کتویں میں ڈول گر گیا اس کے کالنے کو آدی بے نہائے گھسا پانی خراب نہ ہوگا جبکہ اس کے بدن یا کپڑے پر نجاست حقیقہ نہ ہو نہ دفع حدیث کی نیت کرے۔
۲۰۳	مصنف کسی تحقیقات : کدو درزہ مرلح ہوتا ضروری نہیں۔	۱۲۶	غسل اتارنے کی نیت سے کتویں میں غوطہ لگایا پانی بلا اتفاق مستعمل ہو گیا۔
۲۱۰	بڑے حوض سے ایک چھوٹا حوض نکالا گیا اس کا حکم۔	۱۲۹	باد وضو کتویں میں مثلاً ڈول کالنے کو گھسا اور وہاں بھد قربت نہانے کی نیت کر لی پانی مستعمل ہو گیا۔
۲۱۱	چھوٹا حوض جس کے ایک طرف سے پانی آتا دوسری طرف سے نکل جاتا ہے اگرچہ چوڑا ہو پانی جاری ہونے کا مانع نہیں۔	۱۲۹	بے وضو کے کتویں میں جانے کا مسئلہ
۲۱۲	سوتوں سے پانی اُبے اور تالی سے بچے تو وہ آب جاری ہے۔	۱۳۰	عورت کا جب تک حیض و نفاس منقطع نہ ہوا اگر وہ ٹھنڈک لینے کو پانی میں گھسے مستعمل نہ ہوگا۔
۲۳۶	کتویں میں مستعمل پانی گر جانے کا حکم۔	۱۳۰	جب کے دس اکٹوں میں جانے کا مسئلہ
۲۳۹	فقوی نمبر ۳۰		
۲۳۹	حوض میں بار بار حواثر غسل کرنے کا کیا حکم ہے۔		
۲۳۹	غیر جاری پانی کب کثیر سمجھا جائیگا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۷	نہیں پانی تھا خود پہنے یا ہوا گتے سے پاک نہیں ہوتا۔ فتویٰ نمبر ۳۰	۲۵۰	حوض کا پانی کہ مستعمل ہو جائے اس کے قابل وضو کرنے کے طور پر ہے۔
۲۷۷	پانی مکروہ کس کس طرح سے ہوتا ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۱	۲۵۰	جہاں وہ دونوں صورتیں دشوار ہوں میں ڈول لٹکانا کافی ہو سکتا ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۱
۲۸۰	باغرم صورت کو اپنے مرشد کا جھوٹا کیا ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۲	۲۵۹	مستحق میں ہستی کا پانی جاتا ہے اور بارش کا جمع ہوا اس میں وضو کیا مکرم ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۲
۲۸۱	پاک پانی سے ہو کر پانی نے حوض بھر اس کا کیا حکم ہے۔ آب کثیر میں خود میں نہاست کا رنگ یا نو یا حرہ آ جائے تو پاک ہوگا نہاست سے جو چیز پاک ہوئی جیسے گلاب وغیرہ اس کے رنگ و نو و حرہ کا اعتبار نہیں۔ فتویٰ نمبر ۳۳	۲۶۰	دو درزہ حوض میں گز شری کی مقدار۔ فتویٰ نمبر ۳۳
۲۸۲	پانی کی مساحت میں قطعہ بالا کا اعتبار ہے جو پانی گیارہ ابا تھ لیا تو ۹ ابا تھ چڑا تین ابا تھ مگر اس کی مساحت کیا ہوئی۔ فتویٰ نمبر ۳۳	۲۷۱	دو درزہ حوض میں بارہ ستون قائم کیے جن کی مساحت چھ گز ہے دو درزہ در پل نہیں۔ فتویٰ نمبر ۳۳
۲۸۳	مطلوع در چاہ در فصل بہار حوض مثلث مساوی الاضلاع کے ساتھ مساحت ہونے کے لئے ضلع ۱۵-۱۵ ابا تھ ہو۔ فتویٰ نمبر ۳۳	۲۷۲	دو درزہ حوض میں تھوڑے پائوں ڈالنے کا حکم۔ فتویٰ نمبر ۳۵
۲۸۵	اسی مسئلہ میں دوسرا قول۔ فتویٰ نمبر ۳۵	۲۷۳	دو درزہ تالاب ہے مگر اس میں نہاست کی وضو کیا پڑتی ہیں اس کا حکم۔ فتویٰ نمبر ۳۶
۲۸۶	وضو سے افضل ہے یا حوض سے۔ فتویٰ نمبر ۳۶	۲۷۴	پانی میں دو انیم جوش کی ہیں اس سے وضو یا استنجا ہوگا یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۳۷
۲۸۷	ہندو کے نہانے کا پانی کیا ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۷	۲۷۵	ہستی کے قریب کے تالابوں کا حکم اور وہ جن میں اشجے کیے جاتے ہیں اور وہ پانی جس کا رنگ نو بدلا ہوا ہے اور بہاؤ کا پانی کہ نہاست لے کر آیا اور کسی جگہ ٹھہرا ان سب کا حکم۔ فتویٰ نمبر ۳۸
۲۸۸	ہندو و غرائی کے مہوئے کا حکم۔ فتویٰ نمبر ۳۸	۲۷۶	دو درزہ حوض کی پیمائش کا بیان اور اس کے گزوں اور فٹوں اور انچوں اور انگیوں کی تحقیق۔ فتویٰ نمبر ۳۹
۲۸۹	حق کا پانی پاک ہے۔ سڑ میں وضو کا پانی کم ہو گیا حق کے پانی سے وہ کی پوری ہو سکتی ہے تحصیل فرض ہے حکم کی اجازت نہیں۔	۲۷۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۹	پاک نہ ہوگا جب تک اٹل نہ جائے۔	۳۳۹	فتویٰ نمبر ۴۹
۳۵۰	نہاست سے ملنے وقت پانی کی مساحت دیکھی جائے گی اگرچہ بعد کو کم و بیش ہو جائے۔	۳۴۱	حوض نیچے وہ درود ہے اور اوپر کم اور بھرے ہوئے میں نہاست پڑی تو نیچے کا حصہ کیسا رہا۔
۳۵۲	فتویٰ نمبر ۵۳	۳۴۱	فتویٰ نمبر ۵۰
۳۵۵	نیچے کے حصہ میں کم ہے نہاست پڑی پھر بھر دیا دونوں حصوں کا کیا حکم ہے صحت کا اس کے لئے دس اصلیں وضع کرتا اور اس کا ضابطہ۔	۳۴۲	اسی حوض میں اوپر کا پانی نکال کر پاک پانی سے بھر دیا تو کیا حکم ہے؟
۳۵۵	چھوٹے حوض میں ایک طرف سے پانی آتا اور دوسری طرف سے لیا جا رہا ہے جب تک یہ حالت پاتی ہے جاری کے حکم میں ہے۔	۳۴۲	فتویٰ نمبر ۵۱
۳۵۵	کتوبر میں سات سے پانی آ رہا ہے اور ڈول سے بھرا جا رہا ہے جب تک پلٹا موقوف نہ ہو نہاست سے ناپاک نہ ہوگا۔	۳۴۲	نیچے کے وہ درودہ حصہ میں نہاست پڑی پھر بھر دیا تو کیا حکم۔
۳۶۶	جاری پانی کے اوصاف نہاست سے بدل گئے کہ ناپاک ہو گیا پھر نہاست دو ٹھیکیں ہو کر پانی صاف ہو گیا اوصاف کا تقیر جاتا رہا خود پاک ہو گیا۔	۳۴۲	فتویٰ نمبر ۵۲
۳۶۷	نہر کا سارا پیٹ ناپاک ہو اور تھوڑا پانی اوپر بند رہا ہے ناپاک نہ ہوگا جب تک نہاست سے حقیر نہ ہو جائے۔	۳۴۳	حوض اوپر وہ درودہ ہے اور نیچے کم، اور نہاست پڑی تو نیچے کا حصہ کیسا ہے۔
۳۶۸	وہ درودہ پانی کے اوصاف نہاست سے بدلے پھر نہاست دو ٹھیکیں ہو کر صاف ہو گیا پاک ہو یا نہیں۔	۳۴۳	پانی کی صفت اور صورت اور آب زیر و بالا میں چار قسموں کا بیان۔
۳۶۹	پانی جب ۱۵۰ چلا جاتا ہے تو عرض میں اس کا پھیلنا مانع حریان نہیں۔	۳۴۳	نہر پر گھاٹ بنائے تو جو حصہ پانی کا گھاٹ نے بند کیا اس کا کیا حکم ہے۔
۳۷۰	بھنور کا پانی بھی آب جاری ہے۔	۳۴۳	تالاب میں برف جم گیا ایک جگہ سے کچھ کھول لیا اس کا حکم۔
۳۷۰	گرہوں میں بڑا تالاب خشک ہو گیا اس میں جانوروں نے گوبر کئے آدمیوں نے پاخانے پھرے برسات میں پانی آیا اور اسے بھر دیا تو کیا حکم ہے۔	۳۴۳	گھاٹ یا برف نے پانی کے جو گڑے بند کیے ان میں ایک کے ناپاک ہونے سے دوسرا ناپاک نہ ہوگا۔
۳۷۰	تالاب کے باہر کتنی ہی نہاستیں ہوں بہت پانی کا ان پر گزر کر تالاب میں داخل ہوگا بے تقیر ناپاک نہ ہوگا لیکن تالاب کے اندر جو نہاست ہے وہ درودہ جگہ میں ہونے	۳۴۵	تالاب یا نہر سے لٹکا ہوا حصہ اڑھائی ہاتھ سے کم ہے تو چھ نہیں۔
		۳۴۸	وہ درودہ پانی میں نہاست پڑی ناپاک نہ ہو اگر سٹ کر تھوڑی جگہ ہو جانے سے بھی ناپاک نہ ہوگا اگر نہاست باقی نہیں۔
		۳۴۸	ناپاک پانی وہ درودہ جگہ میں گھٹل جانے سے پاک نہ ہوگا۔
		۳۴۹	بڑے تالاب میں نہاست پڑی تھی پھر سوکھ کر تھوڑا رہ گیا ناپاک نہ ہوگا اگر نہاست باقی نہیں۔
			تالاب کی نہ میں تھوڑا پانی ناپاک ہو گیا بھرنے سے بھی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۲	جب تک نجس پانی کے ساتھ مل کر بہ نہ جائے۔	۳۷۱	سے پہلے اس پر گزرے گا تو سب ناپاک ہو جائے گا۔
۳۱۵	حوض یا کنواں اور پر تک بھر کر بہا دیں پاک ہو گیا۔		مصنف کسی تحقیق و تہقیق: کہ پانی کے جاری ہونے میں اوپر سے مدد نا بھی ضروری ہے یا نہیں۔
	آب واحد کی کثرت و قلت میں شرف روئے آب کا اعتبار ہے۔	۳۸۹	سفر میں وہ تدبیر کہ وضو کر لے اور پھر وہی پانی قابل وضو رہے۔
۳۱۵	آب کثیر غیر جاری کے حق کا بیان۔	۳۸۹	نہر کا پانی اوپر سے میٹھا حادہ دیا گیا نیچے پانی بدستور جاری ہے اب بھی نجاست سے ناپاک نہ ہوگا۔
۳۱۷	تالاب پر عرف جماعہ ہے اسے ایک جگہ سے توڑا پانی بہ کر عرف کے اوپر ذہ دودہ ہو گیا جب بھی بے ذہلا ہاتھ ڈالنے سے مستعمل ہو جائے گا جب تک اتنا ذل نہ ہو کہ اپ سے عرف کھلے۔	۳۹۰	غیر ہر پانی کو بہا یا بہتے میں وضو کیا مستعمل نہ ہوگا جتنی بار چاہے وضو کرے۔
	فقوی نمبر ۵۳	۳۹۲	دو چھوٹے حوض متصل ہیں پانی ایک سے دوسرے میں معا داخل ہوتا ہے وہ جاری نہیں ہاں بچ میں قاصلہ ہوتا ہے جب تک اس قاصلہ میں ہے جاری ہے۔
۳۲۵	آب کثیر کو کتنا حق درکار ہے۔	۳۹۳	توسیقی وضوی: کہ طہر کے جریان کو نہ شرط نہیں نجس کے جریان کو شرط ہے۔
۳۳۳	جاری پانی میں نہ عرض کی ضرورت نہ حق کی۔	۳۹۹	حوض منیر جاری و نا جاری کی توضیح۔
۳۳۵	حق کے بارے میں مصنف کی تحقیق و تہقیق۔	۴۰۰	کنوئیں کا پانی اگر کچھ بہا دیا جائے سب پاک ہو جائے گا۔
۳۳۵	پانی لینے وقت اس شرط کی حاجت اور اس کے احکام۔	۴۰۳	جریان کی تین قسمیں اور ان کے احکام۔
	مید جاری پانی ہے اس سے نہانے سے غسل اتر جائے گا جبکہ ٹنگی اور ناک میں پانی ڈال لیا ہو۔	۴۰۳	اس دوسرے قول کا بیان کہ جریان حوض کے لئے خروج شرط نہیں۔
۳۳۷	مصنف کسی تحقیق: کہ جس طرح پانی لیا جائے اس سے زمین نہ کھلا ضرور ہے چٹو ہو یا پ یا برتن۔	۴۰۵	پانی جب تک چھت یا زمین پر بہتا یا پنا لے سے گرتا ہے جاری ہے۔
۳۳۷	مصنف کسی تحقیق: کہ اتنا حق و ہیں درکار ہے جہاں سے پانی لیں اگر چہ پانی مساحت میں جوی بھر ہو۔	۴۱۰	چھت پر یا پنا لے کہ منہ پر کتنی ہی نجاست ہو مید کا پانی اس سے گزرتا اترتا پاک نہ ہوگا جب تک نجاست سے اس کا کوئی وصف خیر نہ ہو جائے۔
	اگر پانی اٹھانے سے زمین کھل گئی مگر ہر طرف کا کھلا سو ہاتھ دہا تو حرج نہیں۔	۴۱۱	چھت پر نجاست ہے اور پانی پکا جب تک منہ برس رہا ہے پاک ہے۔
۳۳۷	زمین کھل جانے کی صورتیں اور ان کے احکام۔	۴۱۱	چھت پر نجاست ہے اور منہ چھنے کے بعد پانی پکا ناپاک ہے۔
	فقوی نمبر ۵۵	۴۱۱	نجس پانی پر پاک پانی کا گزرتا اسے پاک نہ کر دے گا
۳۵۱	آب مطلق و مقید کا بیان۔		
	وہ پانی جس سے طہارت کی تو ہو جائے گی خواہ اس کا استعمال جائز ہو یا نہیں۔		
۳۵۲	دھوپ سے گرم پانی کی بحث۔		
۳۶۳	ان شرطوں کے ساتھ دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۴۸	کا کیا حکم ہے۔	۴۶۶	یا نہا یا مکروہ ہے۔
	جس جانور میں خون نہیں اس کے مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا مگر پھلی اور ٹیری کے سوا ایسے جانور کے اجزاء	۴۶۶	عورت کی طہارت کے بیچے ہوئے پانی سے مرد کو طہارت مکروہ ہے۔
۵۵۹	اگر پانی میں مل جائیں تو اس کا کھانا پینا جائز نہیں۔		اولیٰ یہ ہے کہ مرد کے بیچے پانی سے عورت بھی طہارت نہ کرے۔
۵۶۳	گھوڑے کا جھوٹا پانی قابل وضو ہے۔	۴۷۱	جس پانی میں بیچے نے ہاتھ پاؤں ڈالا ہو اس سے پکنا بہتر۔
۵۶۳	حلال جانوروں خرد مادہ کے جھوٹے کا حکم۔		حوض کے پانی میں بدو آتی ہو اس سے وضو جائز ہے۔
	نر نے مادہ کا بیٹاب سونگھا یا اپنی مذی بخوسی اور پانی میں	۴۷۵	جس زمین پر غضب الہی اتر اس کے پانی کا استعمال اس کی مٹی سے حج مکروہ ہے مگر ناقہ صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کنواں۔
۵۶۳	مٹ میں ڈال دیا تو کیا حکم ہے۔	۴۷۶	پر ایسا پانی زبردستی یا چاہ کر لے لیا اس سے وضو ہو جائے گا مگر حرام ہے۔
	جس پانی میں کوئی بدبودار چیز مل جائے اس سے وضو کا حکم۔	۴۷۸	مملوک کنویں سے اس کی ممانعت کے باوجود پر پانی بھر لیا اس کا استعمال جائز ہے۔
۵۶۵	صرف غیض حر پائے تو حج کا حکم ہے اور وضو کر لینا بھی مستحب۔		پینے کی کینیل سے وضو و غسل ہے اجازت نہیں کر سکتا اگر اور پانی نہ ملے حج کر لے۔
۵۷۶	سواک جس پانی سے وضوئی اس سے وضو کے احکام۔	۴۷۸	پینے کی کینیل سے وضو و غسل جائز ہونے کی صورتیں۔
۵۹۳	باد وضو نے اپنی نظر دفع کرنے کے لئے اعضاء دھوئے پانی قابل وضو رہے گا۔	۴۸۱	دھگی مدارس کا پانی غسل وقف ہے اس سے وضو و غسل کے احکام۔
۵۹۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طہین مبارک کا شالہ برکت و طہارت عطا کرنے والا ہے مگر پاؤں پر نہ ڈالا جائے۔	۴۸۱	وضو کے لئے جو کینیل ہے اس سے پانی چٹا جائز ہے یا نہیں۔
۵۹۵	دو ۱۳۵ پانی جن سے وضو صحیح نہیں۔	۴۸۳	تا بالغ کے بھرے ہوئے پانی میں مستقل رسالہ جلیل و عظیم تحقیقات خاصہ مصنف پر مشتمل۔
۵۹۶	گدھے کے جھوٹے پانی کے سوا اور پانی نہ ملے تو اس سے وضو بھی کرے اور حج بھی ضرور کرے ورنہ نماز نہ ہوگی۔	۴۸۳	جس پانی میں مائے مستعمل کی دھار کچلی یا واضح قطرے اس سے وضو نہ کرنا بہتر۔
۶۲۵	دو ۴۲ پانی جن سے حجاز وضو میں اختلاف ہے۔	۵۴۱	ان پانیوں کا بیان جن میں کسی دوسری چیز کا میل ہو گیا۔
۶۲۹	پانی میں دوسری چیز ملنے کی دس صورتیں۔	۵۴۳	پانی میں ریتا کچڑ مل جائے تو اس سے وضو کا کیا حکم ہے۔
۶۵۰		۵۴۳	حوض میں پتے اتنے گرے کہ پانی سبز ہو گیا اس سے وضو
	مجموع فہرست		
	مضامین رسائل		
	رسالہ نمبر ۱		
	الطرس المعدل فی حد الماء المستعمل، آب		

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۱۳۶	الکلام مع الامام ملک العلماء قدسنا اللہ تعالیٰ بسرہ الشریف بسبعة عشر وجہا ومع الحلیة بسبعة وجوه .	۴۳	مستعمل کی تعریف و مسائل میں طویل تحقیقات۔
۱۸۲	الفصل الثانی : فی کلام البحر صاحب البحر والکلام علیہ بتسعة وثلاثين وجہا .	۴۷	آپ مستعمل کی جامع مانع تعریف مع شرائط کا متن شعروں میں نظم کرتا۔
۲۰۰	الفصل الثالث : فی کلام العلامة ابن الشحنة والکلام علیہ بستة وعشرين وجہا ومع المحقق علی الاطلاق والعلامة قاسم وملك العلماء والبحر .	۵۱	خمس تنبیہات من المصنف .
۲۲۵	الفصل الرابع : فی فوائد شفی و تحقیق حکم الوجوه فی الحوض الصغير والکلام مع العلامة الشریب لالی وبعشرة وجوه مع الشافعی وشیخه وتطفل علی المحقق .	۵۱	التنبیه ۱ : تحقیق المصنف فی مسألة غسل القدر والکلام مع الحلیة .
۲۸۵	الهنیئ النمر فی الماء المستدير .	۵۹	تحقیق المصنف ان لیس کل قریة مغبرة للماء عن الطهورة .
۲۸۵	آپ مستعمل کی مساحت ذہور ذہ کا بیان۔		التنبیه ۲ : فی بیان سبب الاستعمال و تحقیق المصنف ان لا تظلیت والکلام مع الامام ابن الهمام والشافعی ونوح القدی والبحر والنهر والدرو ط و معراج الدرواة والعناية .
	اس میں ہا قول اور تحقیق مصنف والکلام مع السراج والوهاب والشافعی والقهستانی والبرجندی ونوح القدی .	۶۷	التنبیه ۳ : هل الحدث الاصغر یحل کالاکبر بالبدن کله و تحقیق المصنف لقبه والکلام مع الفتح والهدایة والکافی والحلیة و امام الحرمین والامام العزیز بن عبدالسلام وابن الجوزی .
۲۸۵	رسالة نمبر ۳	۹۲	التنبیه ۴ : تحقیق المصنف ان المسح ایضا یجعل الماء مستعملا والکلام مع جماعة من المشایخ الکرام .
۳۲۱	رحب الساحة فی مياه لا یشوی وجہها وجوفها فی المساحة .	۱۰۱	التنبیه ۵ : مسألة المسح باصبع والکلام مع الفتح والامام شمس الائمة .
	أن پانوں کے احکام جن کی مساحت او پر کم ہے اور نیچے ذہور ذہ کا انعکاس ان تحقیقات را نقہ و تحقیقات قانقہ پر مشتمل جن کا نظیر نظر سے نہ گزرا۔	۱۰۵	رسالة نمبر ۲
۳۲۱	والکلام مع الحلیة والخصایة والعلامة والسادة ح ط ش و ملک العلماء والفتیہ .	۱۱۳	النمیقة الانفی فی فرق الملاقی والملقی .
۳۲۱	وضع عشرة اصول والکلام مع الشافعی والطحاوی والحلی والدر .	۱۱۳	شرائط الاستعمال بالملاقی والکلام مع الفتیہ
۳۵۲		۱۲۲	تظاہر النصوص والکلام مع البحر والنهر والدر والشافعی والعلامة ابن الشحنة .
		۱۲۵	الفصل الاول فی کلام العلامة قاسم والکلام علیہ بخمسة واربعين وجہا .

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۳۴۰	تحقیق ان المراد الغرف بالیدین .	۳۷۲	مصنف کی تحقیق جریان و سیان میں فرق۔
۳۴۶	توجیہ المصنف ماروی عن الامام ابی یوسف فی عمق الماء الجاری .		یہاں ۳۰ قسموں کا بیان، حوض کی چار شکلیں اور ایک حصہ آب کے تابع و مستقل و قابل و ناقابل اجرا وقت و کثرت سبب و متعلق اور نجاست کے طاق و راسبہ پاقیہ و خرج کی طرف تقسیمیں اور ان سب کے احکام کا تین طرح ضبط۔
	رسالہ نمبر ۶	۳۸۲	سب اقادات مصنف سے و الکلام مع الحلبة والغبة .
۳۵۱	النور والنورق لا سفار الماء المطلق ، آب مطلق کے بیان میں وہ تحقیقات عالیہ جن کی نظیریں پانچ فصل پر مشتمل۔	۳۸۲	تنبیہ جلیل خروج و دخول دونوں رکن جریان ہیں یا صرف خروج اور اوپر سے مد شرط ہے یا نہیں و تحقیق المصنف فی کل ذلک و الکلام مع الحلبة والبحر والمعاينة والتجسس والفتح والسراج والشامی والبدائع .
۳۵۲	فصل اول: جزئیات منصوصاتین قسم پر۔	۳۹۹	جریان آب کی تعریف۔
	قسم اول: وہ پانی جن سے طہارت ہو جائے گی اگرچہ استعمال ممنوع ہو و الکلام مع ملک العلماء وطوش والبحر والنهر والقہستانی وابن حجر والسراج والشیخ المحدث والفتح والغبة والدر وسیدی الناہلسی .	۳۹۹	اس کی حکمت کہ جو پانی صرف و جوف میں ہو اس کے جریان کو باہر نکالنا ضرور ہے۔
	رسالہ نمبر ۷	۴۰۰	ملحق بالجاری میں شرط و اہم کی حکمت۔
	عطاء النسی لافاضة احکام ماء الصبی . بچے کے بھرے ہوئے پانی میں عظیم جلیل تحقیقات مصنف پانی تین قسم ہے مملوک، مباح، مملوک مباح اور تینوں قسموں کا بیان۔	۴۰۳	تجدید النظر وقول من قال لا یشرط للجریان الخروج و تنقیح حقیقة الجریان بما لا مزید علیہ و الکلام مع البزایة والحلبة .
۳۹۳	حماطة المصنف لملک المباح والرد علی السزاہدی واستاذہ و الکلام مع طوش والہندیہ .	۴۰۵	اس کی تحقیق کہ حوض یا تالاب کے اندر حرکت جریان نہیں۔
۳۹۵	تنقیح فی استیلاء صبی علی مباح باستعدادہ اسویہ و ذکر ثلاثة القوال فیہ و تحقیق المصنف الحکم فیہ .	۴۲۱	رسالہ نمبر ۵
۵۰۸	تضعیف القول الاول و الکلام مع الشامی .	۴۳۵	ہبة الحیبر فی عمق ماء کثیر آب کثیر میں مقدار حق کی تحقیق یکتا۔
۵۱۱	الکلام علی القول الثانی ثم تأییدہ و الکلام مع السراجیہ والشامی .	۴۳۵	اس میں ۱۱ قولوں کا بیان اور جو صحیح ہیں ان میں تطبیق و الکلام مع البحر والدر و ہیری زادہ والشامی والطحاوی والہر جندی والدر .
۵۱۳	تضعیف القول الثالث و الکلام مع العناہ والفتح والبحر .	۴۳۱	جلیل فائدہ: وہ درۂ کی تقدیر ظاہر الروایۃ ہی کی تفسیر ہے و الکلام مع صدر الشریعة والبحر والدر .
۵۲۱			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۹	الزہلی والسید ابو السعود والبحر .	۵۳۰	مسألة اختلاط ماء الصبي بماء الحوض والبئر واستثناء المصنف منها ۱۶ صورة والمادة ۱۸ تنبيهها والكلام مع الشامي وسيدى النابلسي . ان پانچوں کا بیان جن میں کسی دوسری چیز کا غلط ہو گیا ، والکلام مع الحلبة والغزى ومجمع الأنهر والفوائد وأخى جلیبی و یوسف جلیبی والامام ملك العلماء والشریعالی والدردر وایسی السعود .
۶۲۹	صنف اول: تنکلیہ .	۵۳۳	تعریف الطبخ . نوع دیگر .
۶۲۹	صنف دوم: سیال چیزیں .	۵۴۳	صنف اول: تنک چیزیں والكلام مع الامامین ابن حبر الصقلانی والمکی والامام ملك العلماء والمولى بحر العلوم والخادمی . اربعة مسالك للمبادات فی ذلك تحقیق المصنف بالتوفیق فیها .
۶۲۹	فصل دوم: مطلق و مقید کی تعریف میں علماء کی	۵۴۴	صنف دوم: بستی چیزیں والكلام مع الدرر وعبدالحلیم والامام الزہلی .
۶۲۹	۱۲ مہارتیں اور ان کے احسن کا بیان والکلام مع	۵۸۵	قسم دوم: جن سے دوسری چیزیں والكلام مع الهداية والدرر والشریعالی وحسن العجیمی وعبدالحلیم والخادمی ونوح الخندی والسید ابن السعود والزہلی والبحر والبزازیة .
۶۲۹	الكفایة والعناية والبحر والامام الاسیحاتی	۵۹۶	المخلوط بالطبخ وثلاثة مسالك للعبارات فی ذلك وتحقیق المصنف بالتوفیق والكلام مع الغالية والبحر والشامي والبرجندی .
۶۲۹	والسمعیاتی وابن الشلیبی والامام صاحب	۶۱۳	المقابلة والكلام مع شرح المجمع والغنية والبحر .
۶۲۹	الهداية ومغذی آقندی وعصام والفتح والعینی	۶۲۳	نوع دیگر بر دصنف .
۶۲۹	والغنية ومسالحة الحلبة والشامي وعبدالحلیم	۶۲۶	قسم سوم: جن سے جواز و ضوابط میں علم حصول وضابطہ امام زہلی کا خلاف ہے ، والكلام مع الدرر والامام
۶۵۲	والخادمی والغزى والسید الشریف .		
۶۶۷	تحقیق المصنف ان الماء المستعمل		
۶۶۷	والنجس من الماء المطلق والكلام مع البحر		
۶۶۷	والشامي وعبدالحلیم والخادمی .		
۶۶۷	تحقیق المصنف منطوق قولی ابی یوسف		
۶۶۷	ومحمد رحمهما الله تعالى فی الماء		
۶۶۷	المطلق .		
۶۶۷	التعریف الرضوی للماء المطلق .		
۶۶۷	اس تقریب کا دوسروں میں ضبط .		
۶۶۷	بحث الاضافات والماء المناف ومبع		
۶۶۷	عبارات فيه وانشاء الاحسن والكلام مع		
۶۶۷	العناية والبسابة والبحر والكفایة والفرایة		
۶۶۷	والامام الاجل خواهر زاده والرد علی		
۶۸۰	الزاهدی .		
۶۸۷	فصل سوم: حنون وغیرہ کے چھ ضابطے .		
۶۸۷	آٹھ مسائل اجماعیہ .		
۶۹۳	ضابطہ ۱ تا ۸ والكلام مع العینی والفتح .		
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
			فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 3
			باب المیاء (بقیہ از جلد دوم)
۲۵۲	بھرتے ہیں اور گھڑوں میں ڈالتے وقت منک کے دہانے پر ان کا ہاتھ ہوتا ہے یہ پانی قابلِ وضو ہے یا نہیں۔		پانی میں کسی شے کے لئے کی تین صورتیں اور ان کے احکام۔
۲۵۲	منک بھرتے وقت پانی کر ڈال سے نکل کر منک میں جا رہا ہے جب تک دہانت منک میں داخل نہ ہو جاری ہے۔	۸۵	پانی میں سٹو وغیرہ کچھ مل جائے تو اس سے کس وقت تک وضو جائز ہے۔
	فتویٰ نمبر ۶۰	۸۶	بعض بہتی چیزوں کا ملنا بھی پانی کی رقت کھو جاتا ہے۔
۲۵۳	تالاب میں زراعت کثیر ہے اس میں تھوڑی جگہ خالی کر کے خشک کر دیا جائے تو پاک ہوگا یا نہیں۔	۸۸	پانی میں کوئی چیز پھانسنے سے کس وقت آب مطلق نہ رہے گا۔
	فتویٰ نمبر ۶۱	۱۰۵	پکانے کی صورتیں اور ان کے نتائج۔
۲۵۳	بجب یا حیض والی کا ہاتھ پانی میں ڈوبے تو کیا حکم ہے۔	۱۲۱	دیکھ بھری پانی میں چھٹا تک بھر کر گشت پھایا تو پانی قابلِ وضو ہے گا۔
	فتویٰ نمبر ۶۲	۱۲۲	پانی میں کوئی چیز ڈال کر پکانے کی صورتیں اور ان کے احکام۔
۲۵۳	کتوں پر کھڑے ہو کر لوگ نہاتے ہیں پانی اندر جاتا ہے کیا حکم ہے۔	۱۲۲	ان کے علاوہ ۳۳ پائندوں کا بیان جن سے وضو ہو سکتا ہے یا نہیں۔
	فتویٰ نمبر ۶۳	۱۲۳	فتویٰ نمبر ۵۶
۲۵۳	جب نے ڈال بھر لیا اس کے ہاتھ پڑے ہوئے پانی سے نہایا غسل ہوا یا نہیں۔	۲۱۳	وضو کے قطرے لوٹنے میں گرے تو پانی قابلِ وضو ہے گا۔
	فتویٰ نمبر ۶۴		فتویٰ نمبر ۵۷
۲۵۵	بند کے بھرے پانی سے غسل وضو درست ہے۔		حوض یا کتوں کے پانی کا رنگ، حرہ وغیرہ بدل جائیں تو حرج نہیں۔
	فتویٰ نمبر ۶۵		فتویٰ نمبر ۵۸
۲۵۶	در بارہ جلد نمبر ۱۰۷ در باب انجاس۔		حوض ریح، مشف، مقدور یا طویل بلا عرض کا حکم۔
۵۰۳	جس غجر کی ماں گھوڑی ہے اس کا جھوٹا پاک ہے۔		فتویٰ نمبر ۵۹
			بے نرازی بہتی ڈال میں ہاتھ ڈال کر پانی منک میں
	فصل فی البئر		
	فتویٰ نمبر ۶۶		
۲۶۱	کتوں میں گرگٹ کرنے کا حکم۔	۲۵۰	
	فتویٰ نمبر ۶۷		
۲۶۱	دلوں کی مقدار۔	۲۵۰	
	فتویٰ نمبر ۶۸		
۲۶۶	گائے بھینس کا پٹھا کتوں سے نکالا تو کیا حکم۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۸	مسلمان نہا کر کنویں میں مگیا تو کچھ ڈول نکلیں گے یا نہیں۔ فقوی نمبر ۷۸	۲۶۶	فقوی نمبر ۶۹ بچے کا نال کنویں میں گر گیا اور دو روز تک بے خبری میں پانی نہ آیا۔ فقوی نمبر ۷۰
۲۷۸	ہندوؤں کے نہانے اور دھوتیوں کی چھٹیں کنویں میں جاتی ہیں کنواں پاک ہے یا ناپاک۔ فقوی نمبر ۷۹	۲۶۷	نہانے کنویں میں گر گیا تو کیا حکم ہے۔ فقوی نمبر ۷۱
۲۷۹	بڑھی جس پر بچے کے پیشاب کا گمان ہے یا پائے میں مرقی کی ریت گتے کا، وہ اگر کنویں میں گر جائے تو کیا حکم ہے۔ فقوی نمبر ۸۰	۲۶۸	لوہا گر اور ہندو نے نہانے گھسا کنویں کا کیا حکم ہے۔ گائے بکری کا بچہ پیدا ہونے والی اپنی رطوبتوں میں آلودہ کنویں میں گر گیا کنواں پاک ہے۔ فقوی نمبر ۷۲
۲۸۰	گورنٹ کی طرف سے جو پڑا ڈال جاتی ہے پانی دھو اور پینے کے قابل رہتا ہے یا نہیں۔ فقوی نمبر ۸۱	۲۷۱	مورتوں کے بھرنے سے کنویں میں کچھ غلط نہیں آتا۔ ۲۷۱ بچے والی مورت کے بھرنے سے بھی کچھ غلط نہیں ہوتا۔ فقوی نمبر ۷۳
۲۸۰	کوئی شخص ایک لڑکے سے کہہ گیا ہے کہ کنویں میں چھپ چکی مری ہے مگر نہ وہ لی نہ اس شخص کا پتا چلا اس میں کیا حکم ہے۔ فقوی نمبر ۸۲	۲۷۱	کنویں کے پاس چھپا ہوا ہے اس میں دھو و غسل جاتا ہے ہر طرح کا پانی جاتا ہے اور ایک سوراخ سے نکلتا رہتا ہے، پینک اس میں گر کر کنویں میں مری کنویں کا کیا حکم ہے۔ فقوی نمبر ۷۴
۲۸۱	ہندو مرد و عورت کے بھرنے سے کنویں میں نقصان آتا ہے یا نہیں، مسلمان کو شش کریں کہ ہندو مسجد کے کنویں سے نہ بھریں اور ایک شخص اس کو شش سے باز رکھے وہ کیسا ہے۔ فقوی نمبر ۸۳	۲۷۲	چھپے میں پاک و ناپاک پانی سب طرح کے آتے ہیں اور اس میں آدھ گز اونچا سوراخ ہے پانی اس سے اونچا ہو کر نکلتا ہے ورنہ ٹھہرا رہتا ہے اور اس میں تو بھی آتی ہے اس میں مری ہوئی پینک کنویں میں مری تو کیا حکم ہے۔ فقوی نمبر ۷۵
۲۸۱	کنویں سے مردہ نکالنا تک اس کا پانی استعمال ہوتا رہا بدن اور کپڑوں کا کیا حکم ہے۔ فقوی نمبر ۸۴	۲۷۵	مرقی نکالنے کو اس کا کھانا کنویں میں ڈالا سکتے ڈول نکالے جائیں اور ان کے نکالنے کی اجرت مرقی کے مالک پر ہے یا نہیں۔ فقوی نمبر ۷۶
۲۸۲	کنویں میں استعمال ہوتا گر جائے تو کیا حکم ہے۔ فقوی نمبر ۸۵	۲۷۵	چھپکی گرنے کا حکم۔ فقوی نمبر ۷۷
۲۸۳	لوگ ڈول بھر کر اپنے صرف کے لائق لے کر باقی کنویں میں لوٹ آتے ہیں اس کا کیا حکم ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	کتوں میں خاہر ہوا پانی ناپاک ہو گیا۔	۸۶	فتویٰ نمبر ۸۶
۲۸۸	فتویٰ نمبر ۸۹		گوبر کا بھرا گھڑا کتوں میں ڈالنے سے کتنا پانی نکالا جائے
	سزا ہوا جانور کتوں سے نکلے تو کیا حکم ہے۔		اور غیر شہ مسلان کی خبر اس باب میں مستتر ہے یا نہیں،
۲۸۸	فتویٰ نمبر ۹۰		کتوں کے ڈول سے ایک ڈول دو چہرے اس سے پانی
	رائی لہاری کتوں میں محسوس کیا حکم ہے۔		نکالا یہاں تک کہ دو نصف سے کم ڈوبنے کا پاک ہوا
	فتویٰ نمبر ۹۱	۲۸۳	یا نہیں، نکالنے والا ہندو تھا نصف سے کم ڈوبنے کی خبر اس
۲۸۸	کتوں سے زعمہ خنزیر نکل آیا اور اس میں بارہ گز پانی ہے		نے دی یہ مستتر ہے یا نہیں۔
	تو کیا حکم ہے۔	۲۸۳	کتوں پر بھرا گیا ہے اب نکالیں تو کتنا کون سے ڈول
۲۸۹	جتنا پانی نکالنے کا حکم ہو ایک ساتھ نکالنا ضروری نہیں۔		کا اعتبار ہے۔
	فتویٰ نمبر ۹۲		فتویٰ نمبر ۸۷
	گائے بکری کتوں سے زعمہ نکل آئے تو کتوں کس وجہ		کتوں کا قطر تین ہاتھ اور چودہ فٹ پانی ہے نکل نکالنے
۲۸۹	سے پاک رہتا ہے حالانکہ اس کے پاؤں وغیرہ روز		کا حکم ہو تو کیا کیا جائے نکل پانی نکالنے یا پانی توڑنے کے
	پیشاب میں بھرتے ہیں۔		کیا معنی، بڑے کتوں سے دو تین سو ڈول نکال دینا کافی
	فتویٰ نمبر ۹۳	۲۸۶	ہے یا نہیں۔
	ناپاک کتوں سے انہابی میں نہایا، کپڑے دھوئے، کھانا		نہایت نکلنے کے وقت کتوں میں جتنا پانی قابل حساب نکالنے
۲۹۳	نپکایا تو کیا حکم ہے۔		کا حکم ہے اگرچہ ہزاروں ڈول ہوں دو تین سو کا مسئلہ
	فتویٰ نمبر ۹۴	۲۸۶	یہاں جاری نہیں۔
	چشہ دار کتوں جس کا پانی توڑنا دشوار ہے اگر نکل نکالنے	۲۸۶	پانی توڑنے کے معنی۔
	کا حکم ہو تو کیا کرے اور تین سو ڈول کافی ہیں یا نہیں	۲۸۶	نکل پانی نکالنے کے معنی۔
۲۹۳	اور تھوڑے تھوڑے کر کے نکالیں تو کیا حکم ہے۔		فتویٰ نمبر ۸۸
	فتویٰ نمبر ۹۵		کتوں میں نکل نکالنا ہے قل میں نہایت گرے تو کتوں
۲۹۳	چڑیا گلی ہوئی قل اور بے وضو یا بے غسل یا بے نمازی کتوں	۲۸۶	اور کتوں میں گرے تو قل کا پانی ناپاک ہو گا یا نہیں۔
	میں گر کر زعمہ نکل آئے تو کیا حکم ہے۔		قلیل بیگنی، لید، گوبر سے کتوں ناپاک ہو گا
	فتویٰ نمبر ۹۶		یا نہیں۔ (حاشیہ)
	پھولا ہوا چوہا نکلا اور پانی ٹوٹ نہیں سکا تو کیا حکم ہے		ان چیزوں کا قلیل ضرورت کے لئے معاف ہے۔
۲۹۳	اور نمازی کتنی مجبّر ہے۔		خود اگر کوئی ایک ربڑہ گوبر کا کتوں میں ڈال دے گا کتوں
	نکل پانی کے نکالنے کا حکم تھا صرف تین سو ساٹھ ڈول نکال		ناپاک ہو جائے گا اور اس عام کتوں کا حکم جس میں ہندو
۲۹۵	کر کٹی دن سے وضو نماز شروع کر دے ان کا کیا حکم ہے۔		مکتور بھرتے اور گوبر کے سنے گھڑے ڈالے ہیں۔
			کتوں سے کچھ فاصلہ پر نہایت کاچہ بچہ ہے اور اس کا اثر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۷	سکا ہے یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۱۰۷		باب التیمم (بیراز جلد اول) فتویٰ نمبر ۹۸
۳۰۸	جزوں میں درود کبھی میں چوت ہے تو حج جائز ہے یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۱۰۸	۳۰۷	کس نماز کے جانے کے خوف سے ترک وضو کی اجازت ہے۔ فتویٰ نمبر ۹۹
۳۰۸	عارضہ ٹبل پا کے سبب حج کرے یا اس پاؤں پر سج۔ فتویٰ نمبر ۱۰۹	۳۰۷	حج میں سوزہ اتارنے کی حاجت نہیں۔ فتویٰ نمبر ۱۰۰
۳۰۹	عارضہ ٹبل پا میں غسل کی تکلیف حج جائز ہے یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۱۱۰	۳۰۰	مثل قیمت و زمین بیکر و زمین فاضل و تقویم مقومین کے حق۔ فتویٰ نمبر ۱۰۱
۳۰۹	گاؤں سے باہر کھیت ہے نماز صبح کا وقت ہوا اور پانی نہیں حج کرے یا کیا۔ فتویٰ نمبر ۱۱۱	۳۰۲	جو چیز جنس ارض سے نہ ہو اس پر حج کے لئے اتنا غبار درکار کہ ہاتھ پھیرنے سے اٹھیں کائنات میں جائے۔ فتویٰ نمبر ۱۰۲
۳۱۰	تنگی وقت کے سبب غسل کی تکلیف حج کر کے پڑھے پھر نہا کر اعادہ کرے۔ فتویٰ نمبر ۱۱۲	۳۰۳	پانی ہوتے ہوئے بغیر ضرر کے حج جائز نہیں۔ فتویٰ نمبر ۱۰۳
۳۱۱	حج کی تعریف و ماییت شریف۔ ۳۵۱	۳۰۵	در باب وضو۔ پانی پاتے ہوئے خوف فوت نماز جنازہ کے لئے حج کیا اس حج سے نہ نماز پڑھ سکتا ہے نہ قرآن مجید پڑھ سکتا ہے۔ ۳۰۵
۳۱۸	صاف کئی تحقیق کہ ہر پاک زمین پاک کھنڈ ہے ہاتھ کہ نہایت حج جنس ارض پر مارے گئے خود ہی جنس ارض کے حکم میں ہو جاتے ہیں۔ ۳۲۸	۳۰۶	پانی سے عاجز نے نماز جنازہ کے لئے حج کیا اس سے ہر نماز پڑھ سکتا ہے۔ فتویٰ نمبر ۱۰۴
۳۲۸	حج میں ہاتھوں پر غبار لگنے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ سنت یہ ہے کہ لگا ہو تو ہمازاوے۔ ۳۲۹	۳۰۶	ورزش کی گری اور پسینے کی حالت میں اگر پانی معطر ہو حج کرے۔ فتویٰ نمبر ۱۰۵
۳۲۹	گرد آلودہ ہاتھ چہرے پر پھیرنا منع ہے۔ ۳۳۵	۳۰۶	حد کا پانی پاک ہے اور سفر میں اگر اوصاف پانی نہ ملے تو اس کے ہوتے ہوئے حج نہیں ہو سکتا۔ فتویٰ نمبر ۱۰۶
۳۳۵	حج میں جنس ارض پر ہاتھ ملنا سنت ہے۔ جائز ہے کہ دوسرے سے کہے مجھے حج کراوے اور اس وقت نیت اسی کی شرط ہوگی نہ اس دوسرے کی۔ ۳۳۱	۳۰۶	جماع کیا صبح تک وقت آکھ کھلی فقط ستر دھو کر نماز پڑھ
۳۳۱	آغوش سے چہرے اور ہاتھوں پر غبار پڑا حج ہوا یا نہیں۔ حج کی نیت سے آتے ہوئے غبار کے سامنے کھڑا ہوا جب تک ہاتھ نہ پھیرے حج نہ ہوا۔ ۳۳۱		
۳۳۱	ہمازاوے یا تھیں تو لے ان کے غبار کا بھی وہی حکم ہے۔ ۳۳۱		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۶	مصنف کسی تحقیق کہ جب ہتھیلیاں ختم کے لئے جنس ارض پر دیکھیں اب دو بارہا ان پر ہاتھ پھیرنا مکروہ ہے۔	۳۳۲	غبار کی جگہ بہ نیت ختم سر اور ہاتھ داخل کیے اگر سب جگہ غبار پکڑی گیا ختم ہو گیا۔
۳۷۷	ختم ہوتے ہوئے دو بارہا ختم مکروہ ہے۔		اڑتے ہوئے غبار میں ختم کی نیت سے سر اور ہاتھوں کو جنبش دی ختم ہو گیا۔
۳۷۷	ختم میں ایک عضو پر دو بارہا مسح کے احکام۔	۳۳۲	چہرے اور ہاتھوں پر رہتا یا خاک سب جگہ چڑکنے سے ختم نہیں ہوتا جب تک ہاتھ نہ پھیرے۔
۳۷۷	ختم میں ہاتھوں کے سوا کا بہتر طریقہ۔	۳۳۲	منہ اور ہاتھوں پر ختم کی نیت سے گرد اڑائی ختم نہ ہوا ہاں اس اڑائی گرد میں سر و دست کو پہنچا ختم جنبش دی تو ہو گیا۔
۳۷۸	اس کا دوسرا طریقہ۔	۳۳۳	راہ چل رہا ہے اور گرد آ کر محیط ہو رہی ہے اگر بہ نیت ختم سر و دست کو جنبش دے گا ختم ہو جائے گا ورنہ نہیں۔
۳۸۳	سنت یہ ہے کہ جنس ارض پر پہلے ہتھیلیاں رکھے پھر ان کی پیچھے۔ (حاشیہ)	۳۳۳	ختم میں کس طرح کا فضل شرط ہے۔
	ہاتھ مار کر گرد جھاڑنا سنت ہے جتنی بار میں ہاتھ صاف ہوں۔	۳۳۷	کپڑا جھاڑ کر غبار سے ختم کا طریقہ۔
۳۸۳	بہ نیت ختم زمین پر ہاتھ رکھے جسے ان میں گرد لگی ہوئی ہے اب نیت کر کے ان ہاتھوں کو ایک عضو پر پھیر سکتا ہے۔	۳۳۷	ترجیح ناپاک پر غبار پڑ کر سوکھ گیا اس سے ختم جائز نہیں اور خشک ناپاک پر غبار پڑا اس سے جائز ہے۔
۳۸۵	مصنف کسی تحقیق کہ ہاتھ مارنے کے بعد حدث ہو گیا دو بارہا پھر ضرب لازم ہے۔	۳۳۸	جس کے ہاتھ شل ہوں اس کے ختم کا طریقہ۔
	زیادہ عرصہ سے کہا جسے ختم کرادے عرصہ نے جنس ارض پر ہاتھ مارنے کے بعد زیادہ کو حدث ہو گیا مصنف کی تحقیق میں یہ ضرب بے کار نہ ہوئی اور اگر عرصہ کو حدث ہو گیا تو مصنف کسی تحقیق میں بے کار ہو گئی۔	۳۶۶	مصنف کی تحقیق کہ ختم چار طرح ہوتا ہے۔
۳۹۲	ختم معبود وغیر معبود کا بیان تحقیقات مصنف سے۔		اڑتے ہوئے غبار میں بہ نیت ختم کیا غبار سب اعضاء کو پکڑی گیا ختم ہو گیا اور اگر یہ نہ گیا بلکہ غبار اعضاء پر آیا تو بہ نیت ختم سر و دست کی جنبش سے ختم ہو گا اور اگر غبار اعضاء پر بیٹھ گیا تو بہ ہاتھ پھیرے ختم نہ ہو گا۔
۳۹۳	ختم میں جنس ارض پر ہاتھ رکھنا ہی کافی ہے، بقوت مارنا ضروری نہیں ہاں بہتر ہے۔	۳۷۱	مصنف کسی تحقیق کہ جنس ارض پر ہاتھ مارنے وقت نیت شرط ہے۔
۳۹۷	پانی سے گزرنے والے دو سو (۱۷۵) صورتیں۔	۳۷۳	ختم میں حکم مسح سنت نہیں۔
۴۱۱	اچھے شہر میں ایسی جگہ ہو جہاں سے ہر جگہ پانی میل بھر زور ہو ختم کر سکتا ہے۔	۳۷۴	جنس ارض پر بہ نیت ختم ہاتھ مارنے سے ہی ہتھیلیوں کا مسح ہو جاتا ہے ان کا دو بارہا مسح نہ کرے۔
۴۱۱	اگر مسافر کو امید ہو کہ وقت مستحب میں پانی تک پہنچ جائے گا انتظار مستحب ہے اور چاہے تو ابھی ختم سے پڑھ لے۔	۳۷۵	ضرب ہتھیلیوں سے سنت ہے نہ کہ صرف پشت دست سے۔
۴۱۱	پانی اگر اس جگہ اس وقت کے معمولی بجائے پڑتا ہے اگرچہ ایک ملکیزہ ایک روپیہ کو اور یہ خرید سکے تو خریدنا فرض	۳۷۶	پنچہ دست بھی جنس ارض پر مارے ان کا مسح بھی ہو جائے گا جبکہ ان کا ہر جڑ مٹی سے ٹھو جائے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	نہ کرے۔	۳۶۳	اور ختم نہ جائے۔
۳۶۳	نفل و عدہ سے پانی پر قدرت بھی جاتی ہے۔	۳۶۳	قیمت پاس نہیں اور دینے والا ادھار دینے پر راضی، جب بھی خریدنا واجب۔
	کسی نے پانی دینے کا وعدہ کیا جب اس نے وقت جانا دیکھا ختم سے نماز شروع کر دی اب وہ پانی لے آیا اس صورت میں کیا حکم ہے۔	۳۶۳	پانی کی قیمت قرض لینا واجب نہیں۔
۳۶۵	پانی نہ ہونے کے سبب ختم کیا تھا پھر ایسا پتار ہو گیا کہ وضو نقصان کرے گا اب پانی پایا تو دوبارہ بیماری کا ختم کرے کہ وہ ختم کر پانی نہ ہونے کا تھا جانا رہا۔	۳۶۳	وضو یا غسل میں نقصان کا فرا اندیش کافی نہیں نہ کسی ڈاکٹر یا فاسق یا ناقص طبیب کا کہنا۔
۳۶۵	پانی نہ ہونے کے سبب ختم کیا تھا اب پانی تو ملا مگر اس پر دشمن یا عدو وغیرہ ہے جس کے سبب پانی لے نہیں سکتا پھر ختم نہ ہونے کا۔	۳۶۳	سردی کے خوف سے ختم جائز نہیں مگر جبکہ ضرر کا صحیح اندیش ہو۔
۳۶۶	ختم کے لئے پانی معدوم ہونے کے معنی۔	۳۶۵	عادت پردہ میں عورات کے اقسام اور دوبارہ ختم ان کے احکام۔
۳۶۷	پانی سامنے ہے مگر اس تک پہنچ نہیں سکتا تو معدوم ہے۔	۳۶۷	پانی پر دشمن ہونے کے سبب ختم کی اجازت ہے اور ایک صورت میں پھر نماز پھرنا بھی نہیں۔
۳۶۸	اگر پانی سے بھوکا سبب نہ بدلے اور سبب کا سبب بدل جائے تو ختم نہ ہونے کا اور اس کی مثال۔	۳۶۷	اگر کسی کو نہانا ہے اور وہاں کچھ لوگ موجود ہیں یا عورت کو وضو کرنا ہے اور وہاں نامحرم لوگ ہیں تو اس صورت میں ختم و اعادہ نماز کا کیا حکم ہے۔
۳۶۸	کرم پانی نہانے کو مل سکے مگر چہ حمام میں عورت دے کر تو سردی کے خوف سے ختم کی اجازت نہیں۔	۳۶۷	جو ختم بھی وقت کے سبب کیا تھا اس سے دوسری عبادت کہ بہ طہارت جائز نہیں جائز نہیں۔
۳۷۳	جو ختم حکم نے سب سے نفل کے لئے کیا اس سے طہارت قرآن مجید حلال نہیں۔	۳۶۷	مصنف کسی تحقیق کر نماز کا مستحب وقت جانا ہو تو اس کے لئے ختم روا نہیں۔
۳۸۰	مسجد میں احکام ہوا اور باہر جائیں سکتا ضمیر نے کے لئے ختم کیا اس ختم سے نماز نہیں پڑھ سکتا پانی نہ پائے تو نماز کیلئے دوبارہ ختم کرے۔	۳۶۹	چڑھنا اتارنا ممکن اور پانی میل بھر سے کم دور ہو تو ختم جائز نہیں۔
۳۸۱	حوض زہرہ سے کم ہے اور پانی تک ہاتھ نہیں پہنچتا تو اس کے اندر نہانے کا کس صورت میں حکم ہے اور کس صورت میں ختم کرے۔	۳۶۸	نماز چمکانہ بعد بھی وقت سے ختم کی تفصیل۔
۳۹۳	نہانے کی حاجت ہے اور پانی مسجد کے اندر ہے اور لانے والا موجود ہے تو واجب ہے کہ اس سے کہے، ختم کر کے خود نہیں جاسکتا، ہاں وہ انکار کر دے تو ختم کر کے خود لائے۔ (حاشیہ)	۳۶۹	اگر پانی سے طہارت کر کے وقت میں نفل فرض پڑھ سکتا ہے تو ختم کی اجازت نہیں۔
۳۹۵		۳۶۹	سز قلیل و کثیر کا فرق تین مسئلوں میں ہے۔
		۳۶۹	دشمن یا چور آگ یا دھوا یا سانپ کے چلے جانے کا انتظار واجب نہیں ختم کر کے پڑھ سکتا ہے اور اعادہ نہیں ہاں محتاج کش ہو تو انتظار بہتر ہے۔
		۳۶۹	نفل سباح کرنے سے پانی پر قدرت ہو جاتی ہے اگرچہ یہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۱	طہارت کر سکے اور دو کو کافی نہ ہو اور ہیں بڑا تو سب کا حتم ٹوٹ گیا۔	۵۰۰	پانی سے استعمال کی ممانعت شرعی بھی وجہ بھڑ ہے۔
۵۳۱	باپ پانی لینا چاہے تو بیٹے کو اس کی حرمت نہیں پہنچتی اور بیٹے کے لئے یہ صورت بھڑ ہے۔		گدھے کا جھوٹا پانی ہے یا وہ نیٹہ جس کے نیٹہ ہونے میں شبہ ہے تو لازم ہے کہ اس سے وضو بھی کرے اور حتم بھی
۵۳۱	پانی چند شخصوں کی ملک فاسد ہے انہوں نے اپنے	۵۰۳	اور وضو پہلے کر لینا بھڑ ہے اور ان پانیوں سے وضو بے نیت نہیں ہو سکتا۔
۵۳۱	میں سے ایک کو اجازت دیدی اس کا حتم نہ جائے گا۔		اعضائے وضو میں اگر بخروج گتھی میں زیادہ ہیں حتم کرے اور صحیح اعضا زیادہ ہوں تو وضو کرے اور بخروج پر صحیح اور اس گتھی میں سر بھی شمار کیا جائے گا جبکہ تین چھتائی سے
۵۳۲	جب دھوٹ و حائض و میت میں جب کیوں اولیٰ ہے۔	۵۰۶	زیادہ بخروج ہو۔
۵۳۳	پانی موجود ہوتے ہوئے بلا ہڈی کی عبادت کے لئے حتم جائز نہیں۔		وضو میں اگر سر کا صحیح یا غسل میں سر دھونا معر ہو تو اس کے احکام کی تفصیل اور یہ کہ اس وجہ سے حتم جائز نہیں۔
۵۳۵	سڑ میں کس حالت میں پانی تلاش کرنا فرض ہے کہ بے تلاش حتم باطل اور کس حالت میں ضروری نہیں۔	۵۰۹	سر کے مرض کے سبب اگر گلے سے بھی نہا معر ثابت ہو تو حتم کرے۔
۵۵۱	سڑ میں کس حالت میں پانی کی تلاش مستحب ہے۔	۵۱۲	پانی معلوم تھا اور سمجھا کہ خرچ ہو گیا حتم سے پڑھ لی اس کا پھر بالفرض ہے اگر چہ وقت جائز ہو۔
۵۵۳	پانی کسی کے پاس تھا اور بے ماتھے نماز پڑھ لی نماز کا کیا حکم ہے۔	۵۲۱	پانی بیٹے کی ملک پر ہے وہاں تک کھینچے سے پہلے باپ نے کہہ دیا میں لوں گا تو اگر اس کا حتم تھا کھینچے پر نہ نوئے گا اور باپ نے ایسا نہ کہا تو کھینچے پر حتم ٹوٹ گیا پھر اگر باپ نے لے لیا تو بیٹا وہ بارہ حتم کرے۔
۵۵۳	سڑ میں پانی کی تلاش کی کیا حد ہے۔		جنگل میں جب دھوٹ و حائض و میت ہیں انکا پانی ملا کر ایک کو کافی ہے بھڑ یہ ہے کہ جب اس سے نہائے پانیوں کے لئے حتم۔
۵۵۳	کافر حتم کر کے مسلمان ہوا اس حتم سے نماز نہیں پڑھ سکتا، پانی نہ ہو تو وہ بارہ حتم کرے۔	۵۲۰	اگر اس میں سب کی شرکت ہے تو مناسب یہ ہے کہ میت کو نہلا دیں آپ حتم کریں اگر اس میں تاہلغ کا حصہ نہ ہو۔
۵۵۵	حتم میں کیا نیت چاہئے۔		جب دھوٹ و حتم حتم سے تھے سہا پانی انکلا کر ایک کو کافی ہے سب کا حتم ٹوٹ گیا پھر جب مثلاً بیجا اولویت جب نہا لیا باقی پھر حتم کریں۔
۵۵۵	حتم کی وہ نیت جس سے نماز وغیرہ سب ادا کر سکے۔	۵۲۰	سہا پانی اگر چہ ایک ہی کے لائق ہو کہ جو چاہے اس سے
۵۵۵	کس عبادت کی نیت سے حتم کریں کہ اس سے نماز جائز ہو۔	۵۲۱	
۵۵۵	پانی موجود نہیں اور بے وضو شخص قرآن مجید پھوٹا یا جب مسجد میں جانا چاہتا ہے حتم کریں مگر اس حتم سے نماز روانہ ہوگی۔		
۵۵۶	بے وضو یا دھوٹ پر عبادت یا جب کل طیبہ درود شریف پڑھنے کے لئے برادراؤب حتم کریں روا ہے مگر اس سے نماز نہ ہوگی۔		
۵۵۶	زیارت قبور یا عبادت مریض کیلئے حتم کیا اس سے نماز نہ ہوگی۔ (حاشیہ)		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۱	اگر اجرائے ارضیہ غالب ہیں جس ارض سے ہے در نہ نہیں۔	۵۵۶	پانی نہ ہونے کی حالت میں جوازِ حتم کے لئے دو میں سے ایک نیت شرط ہے۔
۶۱۸	ان ایک سو اسی (۱۸۰) چیزوں کا بیان جن سے حتم جائز ہے۔	۵۵۷	پانی ہوتے ہوئے صرف اس عبارت کا کدہ کیلئے حتم جائز ہے جو پانی سے طہارت کرنے میں بلا بدل فوت ہوتی ہو۔
۶۳۲	ایک سو سات (۱۰۷) چیزیں کہ معصی نے زاید کیں۔	۵۵۷	بے وضو مسجد میں بیٹھنے یا ذکر الہی کے لئے حتم بہتر ہے مگر اس سے نماز نہ ہوگی۔
۶۳۳	پہلے ہوئے شرم سے بے ضرورت حتم منع ہے اگرچہ ہو جائے گا۔	۵۵۷	مسجد میں سونے کے لئے حتم مصلیٰ ہے۔
۶۳۳	زمین اور سڑک اور کھرنے پر حتم کس وقت جائز ہے۔	۵۵۷	پانی ہوتے ہوئے جس مسجد یا عبادت کے لئے حتم لہو ہے اس سے نہ مسجد بھڑکتا ہے نہ جب عبادت کر سکتا ہے۔
۶۳۷	۱۰ ہزار چتر یا دیوار پر حتم میں کیا شرط ہے۔	۵۵۸	پانی ہوتے ہوئے تنگی وقت کے باعث چھ یا چھٹ پانچ یا چھ گھنٹہ کی نماز کے لئے حتم لہو ہے۔
۶۳۷	اگر ساری پھیلیاں زمین کو نہ لگیں تو کیا کرے۔	۵۵۸	پانی ہوتے ہوئے زیارتِ کبیر یا عبادتِ حریض یا سونے کے لئے حتم باطل ہے۔
۶۵۰	ان ایک سو تیس (۱۳۲) چیزوں کا شمار جن سے حتم نہیں ہو سکتا۔	۵۵۸	صرف اتنی نیت کہ حتم کرتا ہوں مسجد حتم کیلئے کافی نہیں۔
۶۵۵	چتر ۷۳ چیزیں کہ معصی نے زائد کیں۔	۵۵۹	حدث و جنابت میں قیصر کی نیت حتم میں ضروری نہیں۔
۶۵۶	کھڑا چتر نہیں اس پر حتم نہیں ہو سکتا۔	۵۵۹	فصل کا حتم پہ بیچ وضو اور وضو کا پہ نیت مصل ہو سکتا ہے۔
۶۵۸	سنگ بھری چتر نہیں اس پر حتم نہیں ہو سکتا۔	۵۶۱	حدث جب تک منقطع نہ ہو جائے غیر معذور حتم نہیں کر سکتا۔
۶۶۷	کچرے کے سوا حتم کرنے کو کچھ نہ ملے اگر وقت میں وضعت ہو تو کچرے یا پاؤں میں سان لے شک ہونے پر حتم کرے۔	۵۶۰	حتم کی دس نیتیں اور ان کے احکام۔
۶۶۸	وقت میں محائش نہ ہو تو گیلی میٹلی سے حتم کرے۔	۵۶۰	مصلح کسی مصلح کہ حتم میں اصل نیت بیچ قہر ہے یا نہیں۔
۶۶۸	کچرے سے حتم کی ضرورت ہو تو کس طرح کرے۔	۵۶۳	ان اشیاء کا بیان جن کی نیت سے حتم کرنا صرف ان کے حق میں طہارت ہوتا ہے مطلقاً نہیں۔
۶۷۴	گورلی ہوئی مٹی کہاں تک جھلانے سے اس پر حتم جائز ہوگا۔	۵۶۳	جس چیز میں اجرائے ارضیہ وغیرہ کا غلط ہے
۶۷۷	راکھ سے حتم کیوں نہ جائز ہے۔	۵۶۳	
۶۸۶	اس کی تحقیق کہ مونا چتر ہے۔	۵۶۳	
۶۹۵	کسی چیز پر اگر مٹی کا باریک شک لیس ہے کہ اس پر ہاتھ پھیرنے سے نشان نہ بنے گا جب بھی اس پر حتم جائز ہے۔	۵۶۳	
۶۹۵	س نے چاندی و حاتوں پر حتم میں قول فیصل۔	۵۶۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۱۳	کرے۔	۶۹۵	جنس ارض میں غیر جنس ملی ہونے کا مسئلہ
۷۱۳	دو عضدوں کو ایک پتیلی کی ضرب واحد کافی نہیں۔		جنس ارض میں اس کا غیر ملا ہو تو پکانے جلانے کے بعد
	اگر دوسرے زعمہ یا مردہ کو حتم کرانے میں دونوں پتیلیوں	۷۰۰	کیا حکم ہے۔
	سے اس کے ایک ہاتھ کو مس کیا تو دوسرے ہاتھ کے لئے		حتم کی شرط یہ ہے کہ جس چیز پر حتم کرے نہ اس وقت اس
۷۱۳	تیسری ضرب درکار ہوگی۔	۷۰۷	کی ناپاکی معلوم ہونے بعد کو ثابت ہو۔
	حتم میں ترمیم شرط نہیں ہاں سنت ہے کہ پہلے منہ کا مس		جو جگہ یا چیز مظنہ نجاست ہو اس پر حتم نہیں ہو سکتا اگرچہ
۷۱۳	کرے پھر دہاتا ہاتھ پھر پایاں۔	۷۰۷	اس وقت اس پر نجاست نہ معلوم ہو۔
	حتم معبودہ بارہ طرح ہو سکتا ہے جن میں ایک سنت ہے		کسی چیز پر حتم کیا پھر کسی نے خبر دی کہ یہ ناپاک تھی
۷۱۳	اور باقی بھی جائز۔	۷۰۷	تو کیا حکم ہے۔
	لازم ہے کہ اگر کسی خطے انگلی کا ٹکڑا کاہر گہنا اتار کر انہیں ہٹا		جس چیز پر حتم کیا نہ وہ مظنہ نجاست تھی نہ بعد کو اس
۷۱۵	ہٹا کر مس کرے اور نہ حتم نہ ہوگا۔		کا جنس ہونا ثابت ہوا حتم صحیح ہو گیا اگرچہ واقع میں وہ
۷۱۵	مواضع حرج مستحکم ہیں۔	۷۰۷	نہیں تھی۔
	فتویٰ نمبر ۱۱۳	۷۰۸	روا ہے کہ دوسرے سے شرائط آئندہ حتم کرائے۔
۷۱۷	حتم سے مٹی مستعمل نہیں ہوتی۔	۷۰۸	بلا ضرورت دوسرے سے اپنا حتم کرنا مکروہ ہے۔
	ایک جگہ سے ہزار فطس اور ایک فطس ہزار بار حتم		ضروری ہے کہ دوسرے کا اسے حتم کرنا اس کے حکم سے ہو
۷۱۸	کر سکتا ہے۔	۷۰۸	اگرچہ دلالت۔
	حتم کرنے والوں کے منہ اور ہاتھوں سے جو مٹی چھڑی		جس وقت دوسرا ضرب کرے ضروری ہے کہ یہ حکم دینے
۷۲۰	آستے جمع کر کے اس پر بھی حتم ہو سکتا ہے۔	۷۰۸	والا اس وقت نیت کرے۔
۷۲۹	ایک عضو کے لئے کئی ضربیں بالابتداء مکروہ ہیں۔		اس مسئلہ میں حکم صراحتہً دلالت وقت نیت کی تحصیل
	فتویٰ نمبر ۱۱۳	۷۰۹	تحقیقات مصنف سے۔
۷۳۸	سجد کی دہار سے حتم جائز ہے اور گنگوئی کا رو۔		حتم معبود میں جنس ارض پر خاص ہاتھوں کا لگانا ضروری
۷۴۰	کسی کی دہار پر حتم دہار میں تصرف نہیں۔		ہے لکڑی کا ٹکڑا کپڑا وغیرہ مٹی پر لگا کر منہ اور ہاتھوں پر
		۷۱۲	پھیرنا کافی نہیں۔
			کپڑا وغیرہ مٹی پر لگانے سے اگر اس میں مٹی اتنی بھر گئی کہ
			اسے منہ اور ہاتھوں پر پھیرنے سے سب جگہ مٹی چٹکی گئی حتم
			ہو گیا۔
			دستانے پہنے ہوئے جنس ارض پر مار کر حتم کیا تو ہو جانا
			چاہیے۔
			پتیلیوں پر خشک لپ ہے اور چھڑا منہ تو اسی طرح حتم
۷۱۳	مضمین رسائل		
۳۱	آب مطلق نہ ہونے کے عین سبب۔		
۳۱	سبب اول نزول طبع اور اس میں چار ابحاث۔		
	رسالہ نمبر ۱		
	الشفقة والصفیان لعلم الرقعة والسبلان۔ تحقیق معنی		

مجموعہ فہرست

مضمین رسائل

آب مطلق نہ ہونے کے عین سبب۔

سبب اول نزول طبع اور اس میں چار ابحاث۔

رسالہ نمبر ۱

الشفقة والصفیان لعلم الرقعة والسبلان۔ تحقیق معنی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	مع جمیع اہل الصابطة وعامة الشراح والشامی والعنابة والبنایة وغایة البیان وملتقى الابحر والفراند ومجمع الانهر والمقره باغی .	۴۱	رقت دیلان میں۔
۸۸	بحث نمبر ۲: غلبہ اجزاء سے مراد والکلام مع الشامی والبحر .	۴۱	بحث نمبر ۱: معنی طبع والکلام مع العلامین، ط وش.
۹۳	بحث نمبر ۳: ان میں کس معنی کو ترجیح ہے والکلام مع الجوهرية والغنية ومجمع الانهر والمنع وغیرہم .	۴۲	بحث نمبر ۲: پانی کی طبعیت رقت دیلان ہے والکلام مع النخاسی المہر جندی والامام العینی
۱۰۱	بحث نمبر ۴: طبع یا غیر اس میں دو بحثیں۔	۵۰	بحث نمبر ۳: معنی رقت دیلان والکلام مع العلامة الشریلالی .
۱۰۱	بحث نمبر ۱: طبع کی حقیقت میں تحقیق مصنف والکلام مع الشامی والعنابة والبنایة والحموی .	۵۵	رقت اور دیلان اور جامد ہونے کی اصل حقیقت میں مصنف کی تحقیق کہ اور کہیں نہ ملے گی۔
۱۰۱	بحث نمبر ۲: طبع میں منع کس بہت سے ہے اور اس میں مصنف کی تحقیق طیل والکلام مع القہستانی والنهر والحموی وابی السعد وابن کمال ہاشا .	۵۵	رقت کے اطلاقات۔
۱۰۳	اشکال قوی للمصنف علی عبارة الهدایة لم یحم حوله الشراح والکلام مع الکفایة والهدایة والبنایة وابن الشلی والدروح وط وش وعبدالحمیم .	۵۶	مصنف کی تحقیق کہ رقت دو قسم ہے باصل اور بالقوہ پانی کی بحث میں بالقوہ مراد ہے۔
۱۱۲	حل الاشکال بفضل المعتال والکلام مع السیدین ابی السعد وط .	۵۷	بحث نمبر ۴: یہاں کس حد کی رقت مستحبر ہے، مہارات یہاں تین طرح آئیں اور مصنف کی تحقیق اور اس پر تین مقدمات سے اقامت دلیل۔
۱۱۵	در بارہ طبع مصنف کی تحقیق مفرد والکلام مع البحر والنهر والقہستانی والخلصة .	۶۳	مقدمہ نمبر ۱: رقت بے جرم ہے اور کثیف ذی جرم۔
۱۲۰	حاصل تنقیح المصنف .	۶۳	مقدمہ نمبر ۲: بے جرم سے مراد والکلام مع مجمع الانهر والدر والشامی ومسکن والحموی وابی السعد والغنية والعنابة وجلیسی والقہستانی والمہر جندی والبحر والطحطاوی وعبدالحمیم والحلیہ والشامی والجوهرية النہرة والرد علی الکنوی .
۱۲۲	ارشادات متون پر نظر اور مصنف کا موازنہ۔	۶۹	مقدمہ نمبر ۳: تحقیق معنی رقت۔
۱۲۳	ضابطہ نمبر ۵: تعمیر اوصاف اور اس میں مہارات متون اور دیلان مراد میں شروع کا اختلاف۔	۸۳	شعر تعریب رقت۔
۱۲۶		۸۶	میں فوائد۔
		۸۷	سبب دوم: غلبہ غیر اور اس میں تین ابحاث۔
		۸۸	بحث نمبر ۱: کس امر میں غلبہ مراد ہے والکلام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۰	والکفایہ۔ (۶) ضابطہ رضویہ معنی کا ضابطہ کلیہ کہ تفصیل ضابطہ امام ابو یوسف اور جمع ضوابط مجملہ جزیہ کا جامع ہے۔	۱۲۸	والحلیۃ وابی السعد و مسکن و آخرین۔
۱۳۱	فصل پنجم : جزیات جدیدہ و الکلام مع الامام ابن حجر العسکری و العلامة الشامی۔	۱۳۰	ضابطہ نمبر ۶: قول امام محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۳۱۳	فوائد مشورہ : سات تیس فائدہ سو الکلام مع البرجنیدی و ابن تریکی المالکی و السید الشریف و مع الفاضل السفطی المالکی و شیوخہ باربعہ عشر و جہا و مع الاتمہ الشافعیہ البلقینی و ابن حجر و الرملی بستہ وجوہ و الرد علی الکنکروی۔	۱۳۱	بحث نمبر ۱: میں عبارات علماء الکلام مع بحر العلوم۔
۳۲۳	رسالہ نمبر ۲ حسن التعمیم لیان حد التعمیم۔ بیان ماہیت تحیم میں ہے مثل عمیم تحقیقات و جلیلہ پر مشتمل کتاب کامل انصاب۔	۱۵۱	تنقیح المصنف منہج محمد و الکلام مع الجوہرہ۔
۳۱۱	کلام علماء سے تحیم کی تقریریں۔	۱۶۳	بحث نمبر ۲: سعی المصنف فی توجیہ احکام الامام محمد الاستشہاد لہ بمسائل وقوع النجاسة و الوضوء و الصوم و الرضا ع و الکلام مع مجمع الانہار۔
۳۱۲	تعریف نمبر ۱: از شرح جزیہ و الکلام مع العلامة الشامی و الفہرستاسی و البحر و عبد الحلیم۔	۱۷۱	جواب المصنف عن دلائل محمد من قبل الامام ابی یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہما
۳۱۴	تحقیق ان الطہور بمعنی المطہر فی عرف الشرع بالاجماع و الکلام مع البحر۔ (حاشیہ) تعریف نمبر ۲: از امام ملک العلماء و الکلام مع الفاضل عبد الحلیم و النہر و طوش۔	۱۷۵	فصل چہارم: ضوابط کلیہ (۱) ضابطہ امام ابو یوسف (۲) ضابطہ امام محمد (۳) ضابطہ علماء برجنیدی اور انیس (۱۹) جہ سے اس پر کلام معنی۔
۳۱۸	تحقیق المصنف و تقسیم الصعد الی حقیقی و حکمی۔	۱۷۵	(۳) ضابطہ امام زہبی اور چھتیس جہ سے اس پر کلام معنی و ایضا الکلام مع الفتح و الطحطاوی۔
۳۲۳	تعریف نمبر ۳: از توفیر الایصار و الکلام مع د۔ تعریف نمبر ۴: از تحقق علی الاطلاق و الکلام مع البحر و الشامی۔	۱۸۰	ضابطہ زہبی کی جمعیت میں کلام بحر الرائق اور چھتیس جہ سے اس پر کلام معنی۔
۳۲۸		۱۹۲	اسی باب میں کلام علامہ شامی اور بارہ جہ سے اس پر کلام معنی۔
۳۳۱		۲۰۳	(۵) ضابطہ امام نمشی اور تاجید مصنف اور یہ کہ اس کلام آل ضابطہ امام ابو یوسف ہے و الکلام مع الکافی
۳۳۲			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۶	خاکستر کی بحث۔	۵۸۵	جہلی و البحر والدرر والشرہ لالی
۶۷۸	پکا اینٹ کی بحث۔	۵۹۹	والازہری۔
۶۸۱	زمین شور کی بحث و الکلام مع الحلبة۔	۶۰۱	تحقیق و توفیق مصنف۔
۶۸۱	تک کی بحث و الکلام مع الغنیۃ۔	۶۰۱	چار نکتے اقادات مصنف سے۔
۶۸۳	شعشعہ کی بحث و الکلام مع ط۔	۶۰۲	نکتہ ۱: انطباع کی حقیقت و سبب۔
۶۸۳	مردار تک کی بحث۔	۶۰۳	نکتہ ۲: اجسام میں آثار کی تفصیل و تحقیق۔
۶۸۳	مرجان کی بحث و الکلام مع الفاضل عبدالحلیم	۶۱۱	نکتہ ۳: ان آثار میں کیا کیا آثار کا اثر اصلی ہے اور کیا کیا
	والمنع۔	۶۱۱	تالی و الکلام مع القاضی البیضاوی ومع شرح
	سوئے چاندی کی بحث و الکلام مع الفہستانی	۶۱۳	المقاصد بسبعة وجوه والمواقف وشرحها
	والشامی والبحر والطحطاوی والفتح والدر	۶۱۴	بشمائیہ وجوه ومع شرح الصغیرہ ومطالع
۶۸۸	والحلبة۔	۶۱۴	الانظار۔
	مسئلہ خلط وخرق و الکلام مع الازہری	۶۱۶	نکتہ ۴: ان آثار میں کیا کیا طبیعت زمین کے مخالف ہے
	والطحطاوی والجوہرۃ والحلبة ومع الغنیۃ	۶۱۷	والرد علی الفلاسفۃ۔
۶۹۵	بخمسة وجوه۔	۶۱۷	حل الکالات و توفیق عبارات۔
۷۰۷	بقیۃ شرح التعریف الرضوی	۶۱۷	تعریف جنس ارض میں عبارت رضویہ۔
۷۰۸	بحث تیمم الغیر و تحقیق المصنف فیہ۔	۶۱۷	ایک قوی شہد اور اس پر کلام۔
	بحث اشراط النعم بآکثر الکف و الکلام مع	۶۱۸	مقام دوم: وہ اشیاء کہ جنس ارض سے ہیں۔
۷۱۲	الشمی والحلبة۔	۶۱۸	والرد علی الانطاکی والفتکابی وبعض
	رسالہ نمبر ۶	۶۱۸	الحجریین والمطرزی والمخزن و الکلام
۷۱۷	الجد السید فی نفی الاستعمال عن الصعید۔	۶۱۹	مع الحلبة والنوازل و ش و البر جندی۔
۷۱۷	جنس ارض املا مستعمل نہیں ہوتی۔	۶۱۹	مقام سوم: وہ کہ جنس ارض سے نہیں والرد علی
۷۱۸	مصنف کا اس پر یقین قائم کرتا۔	۶۱۹	الانطاکی وکثیر من المعطیین۔
	والکلام مع البرہان والشرہ لالی والغنیۃ	۶۱۹	مقام چہارم: جن میں اختلاف ہے۔
۷۱۸	والبحر۔	۶۱۹	تر زمین کی بحث و الکلام مع البر جندی
	ملی شہات و الکلام مع الشمی والائمة فقیہ	۶۱۹	والحلبة۔
۷۲۶	النفس والنزلی والفتح والحلبة والنہر۔	۶۱۹	کچھ کی بحث و الکلام مع البر جندی و البصاح
۷۲۸	بحث تخم بدیاہ مسجد اور کنگوی پر سات ضربیں۔	۶۱۹	الامام الکرمانی والحلبة والنہر والرملی و ش
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۱۹	والبحر۔
		۶۷۳	زمین و خاک سوختہ کی بحث و الکلام مع البحر۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۲	واجب ہے اور شک ہو تو مستحب ہے ورنہ مستحب بھی نہیں۔	۶۷۱	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 4
۶۷۲	نماز میں دوسرے کے پاس پانی دیکھا اور عن غلبہ ہے کہ مانگے سے دے گا تو اگرچہ نیت توڑنا واجب ہے لیکن اگر نماز پوری کر کے مانگا اور اس نے نہ دیا تو نماز ہوگئی اور حجتم باقی ہے۔	۶۷۱	باب التیمم (بقیہ از جلد سوم)
۶۷۲	ایک شخص نے چند آدمیوں کو پانی مشترکاً بہہ کیا اور انہوں نے قبضہ کر لیا جب بھی حجتم کسی کا نہ جائے گا۔	۶۷۱	حجتم سے نماز پڑھ لینے کے بعد معلوم ہوا کہ دوسرے کے پاس پانی موجود تھا نماز ہوگئی اگر وہ اب پانی دے گا آئندہ کے لئے حجتم ٹوٹے گا۔
۶۷۲	اگر ان میں صرف ایک کو بہہ کیا تو بعد اسی کا حجتم جائز رہا لیکن اگر وہ امام تھا تو نماز سب کی گئی اگرچہ اوروں کا حجتم نہ گیا۔	۶۷۱	سو (۱۰۰) آدمی نماز پڑھ رہے تھے ایک شخص پانی لایا اور غاص ایک سے کہا کہ یہ پانی لے اسی کی گئی اور اگر وہ امام ہو تو سب کی گئی۔
۶۷۲	حجتم سے جماعت ہو رہی ہے اور ایک شخص پانی لایا اور کہا یہ میں نے تم سب کو بہہ کیا، یا امام کے سوا کسی اور کو کہا یہ میں نے تجھے بہہ کیا، بعد سلام امام نے اس سے پانی مانگا اس نے دے دیا سب کی نماز گئی۔	۶۷۱	نماز میں کافر کہے کہ پانی لے تو اس کا اعتبار نہیں پوری کر کے پانی مانگے دے دے تو پھر ہے۔
۶۷۲	شروع نماز سے پہلے دوسرے کے پاس پانی معلوم ہوا اگر غلبہ گمان ہو کہ مانگے سے دے گا تو مانگنا واجب، شک ہے تو مستحب، ورنہ مستحب بھی نہیں۔	۶۷۱	اگر کسی بہہ سے معلوم ہو کہ کافر سفر سے نہیں کہتا تو نیت توڑنی چاہیے۔
۶۷۳	آب طہارت سفر میں مہذول نہیں کہ اس کے دینے میں بہت تکلف ہوتا ہے۔	۶۷۱	اگر کسی قاصد مسافر پر عن ہو کہ مہذول سفر کہتا ہے تو نیت توڑنے کی اجازت نہیں۔
۶۷۳	دس صورتیں جن میں پانی دے دینے کا عن غلبہ ہوتا ہے۔	۶۷۱	نماز میں معلوم ہوا یا یاد آیا کہ دوسرے کے پاس پانی ہے اگر عن غلبہ ہو کہ مانگے سے دے دے گا نیت توڑے ورنہ جائز نہیں۔
۶۷۳	جس جگہ کے ہوتے ہوئے حجتم نہ ہو سکا ہو حجتم کی حالت میں جب وہ شے پانی جائے گی اسے توڑ دے گی۔	۶۷۱	حجتم سے نماز پڑھتا تھا نماز میں سراب پر نظر پڑی تو کیا کرے۔
۶۷۳	یہاں واقعی پانی دینے نہ دینے کا اعتبار ہے اسے گمان کچھ ہو، ہاں اگر واقعہ کا حال نہ نکلا تو اس کے گمان پر مدار ہے۔	۶۷۱	گمان غلبہ ہو کہ مانگے سے دے دے گا نیت توڑنا واجب ہے۔
۶۷۳	جگہ میں پانی کا قرب معلوم نہ تھا جاننے والے سے پوچھا اس نے نہ بتایا حجتم سے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگئی۔	۶۷۲	حجتم سے نماز نماز کامل ہے حجتم طہارت کاملہ ہے۔
۶۷۳		۶۷۲	نماز میں پانی دیکھا اور پوری کر لی اگر دینے میں شک ہو تو مانگنا مستحب ہے اور عن غلبہ ہو کہ نہ دے گا تو مستحب بھی نہیں۔
۶۷۳		۶۷۲	اگر عن غلبہ ہو کہ پانی ایک میل سے کم ہے تو تلاش

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۸۲	پانی ملا کر ان میں ایک کو کافی ہے تو جس میں چاہے خرق کرے اور وضو بہتر۔	۱۲۵	پہلے دے دے۔
۶۸۲	جب نے وضو کر لیا اور پانی نہ رہا حتم کیا اب جو پانی ملے تو اعضائے وضو دھونے کی اسے حاجت نہیں بقیر بدن دھو لے غسل اتر جائے گا، جو اعضا پہلے دھو لیے ان کی طہارت اسی معنی پر ہو چکی کہ دوبارہ ان کے دھونے کی حاجت نہیں نہ یہ کہ ان سے وہ کام جائز ہو جائیں جو جب کو ناجائز تھے۔	۱۲۶	پانی دیا اور استعمال سے منع کر دیا تو یہ منع کہاں تک مؤثر ہے اس کی صورتیں تحقیق معصفت سے۔
۶۸۲	جب نہایا اور چنے کا کچھ حصہ باقی تھا پھر حدث ہوا دونوں کے لئے ایک حتم کرے پانی ان میں سے جس کیلئے کافی ملے گا حتم اس کے حق میں ٹوٹ جائے گا دوسرے کے حق میں باقی رہے گا اور اگر ایک کو کافی ہے دونوں نہ ہو سکیں تو جنابت دھونے اور تہذیب رائج میں حدث کا حتم پھر کر لے۔	۱۲۷	بکچس صورتیں جن میں پانی ہوتے ہوئے حتم کا حکم ہے۔ اس کی تحقیق کہ پانی دینے کا عین غالب ہو تو بے مانگے حتم سے پڑھ لینے سے نماز ہوگی یا نہیں۔
۶۸۲	اسی صورت میں اگر جنابت نہ دھوئی بلکہ وضو کر لیا تو جنابت کا حتم بالاثاق پھر کرنا ہوگا۔	۱۲۸	جنگل میں جس سے پانی کا حال پوچھا جاتا ہے موجود ہے اور بے پوچھے پڑھ لی تو کیا حکم ہے۔
۶۸۳	جنابت کے لئے غسل حتم سے پہلے جو حدث ہوگا وہ غسل یا حتم اسے بھی زائل کر دے گا لیکن جب نے اعضائے وضو دھوئے اس کے بعد حدث ہو تو بقیر بدن دھونے سے اس کا غسل اتر جائے گا۔ یہ حدث نہ جائے گا اس کے لئے وضو یا حتم ضرور ہے۔	۱۵۵	پانی مانگئے اور دینے نہ دینے کے سائل میں ۱۹۱ کا حصہ ہے تحقیقات معصفت سے۔
۶۸۳	پانی اتنی ہی جگہ کو پاک کرتا ہے جہاں گزرے اور مٹی چہرہ دوست پر گزر کر سارے بدن کو۔	۱۶۸	جنابت کے ساتھ حدث بھی ہے اور نہ نہیں سکتا وضو کر سکتا ہے تو وضو بھی نہ کرے صرف حتم کافی ہے۔
۶۸۳	جب نے اعضائے وضو دھو لئے پھر حدث ہوا اور جنابت کے لئے حتم کیا اب اگر وضو کیلئے پانی نہیں پاتا تو یہ حتم اس حدث کو بھی رائج کر دیکر نہ نہیں۔	۱۹۰	سنگی وقت کے لئے حتم کی تائید ہے۔
۶۸۳	جنابت کے لئے حتم کیا پھر حدث ہوا وضو کیا پھر نہانے کا پانی پایا اور نہ نہایا تو جنابت لوٹ آئی مگر اعضائے وضو کی طہارت نہ گئی۔	۱۹۱	ایک طہارت میں پانی اور مٹی جمع نہیں ہو سکتے۔
۶۸۳		۱۹۱	ہر حدث چھوٹا ہو یا بڑا آتا ہے تو ایک ساتھ جاتا ہے تو ایک ساتھ اس میں گلوے نہیں۔
		۱۹۱	اکثر اعضائے وضو ڈھکی ہیں تو صرف حتم کرے یوں ہی اکثر بدن ڈھکی ہے تو فقط حتم کرے۔
		۱۹۱	وضو یا غسل میں اگر ناخن بھر جگہ پانی پہنے سے رو مٹی حتم کرے آٹا جسم دھونا کافی نہ ہوا مگر جب آٹا پانی ملے کہ اس ناخن بھر جگہ پر پہنے کو کافی ہو حتم ٹوٹ جائے گا اسی پر بہانے سے غسل اتر جائے گا۔
		۱۹۱	جب کے صرف وضو کے قابل پانی تھا اس نے فقط حتم کیا اب حدث ہوا تو وضو کرے۔
		۱۹۷	نہانے میں کچھ جگہ رو مٹی اور پانی نہ رہا حتم کرے اس کے بعد حدث ہو تو دوسرا حتم کرے۔
		۱۹۹	نہانے میں کچھ بدن باقی رہ گیا اور پانی ختم ہو چکا اب جتنا پانی پائے اس جگہ پر بہانے کہ جنابت کم ہو جائے۔
		۲۰۳	نہانے میں اعضائے وضو اور کچھ اور بدن باقی رہ گیا پھر آٹا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۷	حدث مندرج کوئی حکم نہیں رکھتا اور اس کی اور حد مستقل کی تفصیل احکام میں ۲۶ سکتے اقادات معصفت ہے۔	۲۸۳	صورت مذکورہ میں اگر جنابت لوٹ آنے کے بعد پھر حدث ہوا اور قاضی وضو پانی پائے بہر حال وضو کرنا ہوگا۔ ۲۶۸
۲۸۰	حدث مستقل کی صورتیں اور ان کے احکام۔	۲۸۳	اسی صورت میں اگر قاضی وضو پانی نہ تھا اور جنابت کے لئے حتم کیا تو حدث بھی اٹھ جائے گا مگر صرف اس وقت تک کہ وضو کے قاضی پانی پائے۔ ۲۶۸
۲۸۵	جب نے وضو کیا پھر حدث ہوا پھر سارا وضو کیا مگر ایک انگلی کی ایک پور چھوڑ دی تو اگر چہ جنابت کے لئے حتم کرے گا مگر اس پور کے قاضی پانی ملے تو اسے وضو ضرور ہے حتم کافی نہ ہوگا۔ ۲۸۰	۲۸۳	حدث تابع و مستقل کا بیان اور حدث مستقل کے احکام۔ ۲۶۸
۲۸۵	حدث نے اگر صرف ایک ایک بار اعضاء وضو کرنے لائیں پانی پایا حتم نہیں کر سکتا اور حتم تھا اور اتنا پانی ملا ٹوٹ گیا۔ ۲۸۳	۲۸۳	حدث تابع کے احکام۔ ۲۶۸
۲۸۵	حدث ہو یا جنابت یا دونوں ایک حتم ان میں سے جس کی نیت سے چاہے کر لے کافی ہے۔	۲۸۳	جب نے حتم کیا پھر حدث ہوا اور اس کے لئے وضو نہ کیا تھا کہ پانی نہانے کے قاضی ملا اور نہ نہایا جس سے جنابت عود کر کے باقی رہی اور پانی چھوڑ کر میل بھر سے زیادہ چلا گیا اور اب پانی صرف وضو کے قاضی پایا وضو کی حاجت نہیں۔ ۲۶۸
۲۸۵	نیت سے چاہے کر لے کافی ہے۔	۲۸۳	صورت مذکورہ میں عود جنابت کے بعد جتنے حدث ہوں گے ان کے لئے وہی حتم جنابت کافی ہے، ہاں اگر حتم یا وضو کے بعد پھر حدث ہو تو وضو لازم ہے۔ ۲۷۰
۲۸۵	سفر میں ہے وضو کی حاجت ہے اور کپڑے پر بقدر مانع نماز کوئی نہایت اور پانی اتنا ہے کہ چاہے وضو کر لے چاہے نہایت دھو لے اس پر لازم ہے کہ نہایت دھوے اور حدث کے لئے حتم کر لے۔ ۳۰۹	۲۸۳	جب نے حتم سے نماز پڑی پھر حدث ہوا اور وضو کر کے موز سے پہنے پھر پانی پر گزرا اور بے نہائے ایک میل چلا گیا اور نماز کا وقت آیا وضو کو پانی موجود ہے وضو کی حاجت نہیں جنابت کا حتم کرے، ہاں اس کے بعد حدث ہو تو وضو کرے اور اس میں موز سے اتار کر پاؤں دھوئے کہ جب کے لئے موزوں کا مسح نہیں۔ ۲۷۰
۲۸۵	اللہ عزوجل کی رحمت کی محتاج بندے کے ایک ایک پیسے کا لانا فرمایا کہ آگوندہ کو پانی نہ رہے گا تو حتم کر دھیلے کا پانی پیسے کو ملتا ہو تو دھیلا زیادہ نہ دھو حتم کر لو۔ ۳۱۷	۲۸۳	اس کی تحقیق کہ حدث بھی جنابت سے پہلے ہوتا ہے بھی ساتھ بھی بعد اور اس کی صورتوں کا بیان۔
۲۸۵	افضل یہ ہے کہ نہایت دھوئے کے بعد حتم کرے اور پہلے کر چکا ہو تو دوبارہ کر لے۔ ۳۱۷	۲۷۵	اس کی تحقیق کہ حدث و جنابت جمع ہونے کی دو قسمیں ہیں اور ان کے احکام کا بیان۔
۲۸۶	اگر جنابت کا بقیہ باقی ہے اور حدث بھی اور پانی ایک ہی کے قاضی ملا تو لازم ہے کہ پہلے بقیہ جنابت دھوئے اس کے بعد حدث کا حتم کرے اگر پہلے حتم کر لیا تو پانی اس دھونے میں خرق ہو جانے کے بعد دوبارہ حتم لازم ہے۔ ۳۱۸	۲۷۶	حدث مندرج یعنی تابع جنابت کی بارہ صورتیں ہیں۔
	مسح خضین	۲۷۶	حدث مستقل کہ طبع جنابت نہ ہو اس کی دس صورتیں ہیں۔
	موزہ اتارنے سے موزہ کا مسح ٹوٹ جاتا ہے اگر وضو کے	۲۷۶	حدث مستقل ہونے کا ضابطہ کلیہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۷	نجاتوں کا بیان	۳۸۵	بعد حدث نہ ہوا اور موزہ خودی اتارا یا سح کی مدت ختم ہونے کے سبب اتارنا ضرور ہوا صرف پاؤں دھو لے ہاں اگر بعد وضو حدث ہوا تھا تو آپ ہی سارا وضو کرے گا۔
۳۷۸	پہنچا دانت کا استعمال جائز ہے۔	۳۸۵	سوئی موزوں پر سح کا حکم۔
۳۸۰	چھ پاؤں میں گر جائے تو اس کا حکم، اور اس کے پاک کرنے کے دو طریقے۔	۳۸۷	نعت پر سح کا حکم۔
۳۸۰	بھلج جنابت پینہ آئے اور کپڑے تر ہو جائیں تو ناپاک ہوں گے یا نہیں۔	۳۸۹	حیض کا بیان
۳۸۱	رنگوں کے پاک ہونے کا بیان۔	۳۸۹	نماز میں حیض آ جانے کا حکم۔
۳۸۱	موم بلوئی تھابہ شتوق علیہا میں جگہ موضع نص قلعی میں بھی پامعہ حقیفہ ہوتا ہے۔	۳۹۱	عورت بحالت حیض مراقبہ کر سکتی ہے۔
۳۸۱	ناپاک مصری کا پیچک دینا روا نہیں اور اس کے پاک کرنے کا طریقہ۔	۳۹۱	دس دن سے کم حیض آنے کی صورت میں محبت کب جائز ہوگی؟
۳۸۲	روسی قلعہ کا حکم۔	۳۹۲	عورت کے بیٹہ یا ران وغیرہ اعضاء پر فراغت حاصل کرنے کا حکم۔
۳۸۲	پچھلی سرک میں گر گئی اور زخمہ نکال لی مگر ایسے سرک کا کیا حکم ہے۔	۳۹۲	حیض والی کے ہاتھ کی پکی روٹی اور اس کو اپنے ساتھ کھانے کا حکم۔
۳۸۳	بقی چیز ناپاک ہو جائے تو اس کے پاک کرنے کا طریقہ۔	۳۹۵	عورت اگر نفاس سے آٹھ دن میں فارغ ہو جائے تو اس کا حکم۔
۳۸۳	بڑا کے رگے ہوئے کپڑے سے نماز درست ہے یا نہیں۔	۳۹۶	بھلج حیض و نفاس محبت کرنے کا کفارہ۔
۳۸۹	مرغی کی ناک ہے یا ناپاک؟	۳۹۶	در بارہ کفارہ مذکور مختلف روایات اور ان کے حامل کا بیان۔
۳۹۰	غیس جی ایک مرجہ میں پاک ہو جاتی ہے یا نہیں۔	۳۹۶	دینار شری اور درہم شری کی مقدار۔
۳۹۲	جوتے پر اگر مٹی شاپ پڑ جائے تو اس کے پاک کرنے کا طریقہ۔	۳۹۷	محبت حیض میں ضرورت کو پورا کرنا کس طرح جائز ہے۔
۳۹۵	شہ سے کوئی چیز ناپاک نہیں ہوتی۔	۳۹۷	بھلج جنابت جواب سلام کا طریقہ۔
۳۹۶	پکی ہوئی بھڑی یا چاول یا چنے میں چھبے کی بیجی لگے تو کیا حکم ہے؟	۳۹۷	اخبار یا کتب میں آیت قرآن کریم لکھی ہو تو اس کا چھونا بے وضو کیلئے جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۸	مٹنے کے غیس اٹھن ہونے اور نہ ہونے کی تحقیق۔	۳۹۸	معذور کا بیان
۳۹۹	التبہ علی البحر والدر و طبرہما۔	۳۹۹	بواسیر والے کے احکام۔
۴۰۰	التبہ علی رد المحتار۔	۴۰۰	معذور صبح کے وضو سے اشراق کی نماز نہیں پڑھ سکتا۔
۴۰۰		۴۰۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۵	مقدم قرعہ، مثلاً مسلمان نے دعوت کی اس پر۔	۵۰۵	فائدہ جلیلہ کہ کردہ تزہمتی نہ گناہ کبیرہ ہے نہ صغیرہ، اس کا مرتکب اصلاً عقاب کا مستحق نہیں۔
۵۲۷	دو حدیث بابت عداوت غلط۔		مقدمہ ثابت کہ کسی شے کی نوع یا صنف میں پیچیدہ ملاقات نجس یا اختلاط حرام نجاست و حرمت کا تعلق اس کے ہر فرد سے منع و احتراز کا موجب ہو سکتا ہے جب معلوم ہو کہ یہ ملاقات پر وہ عمومی و شمول ہے۔
۵۲۸	ضابطہ کلیہ: وجہ انتظام کے فعل قرآن و ترک محرمات کو ارضائے غلط پر مقدم رکھے اور ان امور میں کسی کی مطلقاً پرواہ نہ کرے اور اتیان مستحب و ترک غیر ادنیٰ پر عداوت و مراعات قلوب کو اہم جانے اور قدر و نفرت و ایذا و دشمنی کا باعث ہونے سے بہت بچے۔	۵۰۷	مقدمہ تادمہ کہ جب بازار میں حلال و حرام مطلقاً کسی جنس میں غلط ہوں اور کوئی علامت فاروق نہ ملے تو شریعت خریداری سے منع نہیں کرتی۔
۵۳۵	وضع ضابطہ کلیہ: دریں باب و تفرقہ در حکم مقام و شراب۔	۵۱۱	مقدمہ عاشروہ کہ حق جمل جہدہ نے ہمیں یہ تکلیف نہ دی کہ ایسی ہی چیزیں استعمال کریں جو نفس الامری میں ظاہر و حلال ہوں کہ اس کا یقین ہماری قدرت سے باہر ہے۔
۵۳۵	وضع ضابطہ کلیہ: دریں باب و تفرقہ در حکم مقام و شراب۔	۵۱۲	بلکہ صرف اس قدر حکم ہے کہ وہ چیز تصرف میں لائیں جو اپنی اصل میں حلال و طیب ہو اور اسے مانع نجاست کا عارض ہونا ہمارے علم میں نہ ہو۔
۵۳۵	وضع ضابطہ کلیہ: دریں باب و تفرقہ در حکم مقام و شراب۔	۵۱۳	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک حوض پر گزرتا اور ہر ایوان سے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا صاحب حوض سے دریافت کرتا کہ اس حوض پر درخت سے آتے ہیں یا نہیں اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا صاحب حوض کو بتانے سے منع فرما دیتے کا واقعہ اور منع کرنے کے وجوہ۔
۵۳۵	غلامہ و ضابطہ کورہ۔	۵۱۵	واقعہ کورہ میں حوض صغیر تھا یا کبیرہ۔
۵۳۶	الشروع فی الجواب بتوفیق الوہاب۔	۵۱۶	ایک جہتہ کے لئے جائز نہیں کہ دوسرے جہتہ کو اپنی تقلید پر آمادہ کرے۔
۵۳۷	خبر حوازی کے خبرین میں جمہور کے نزدیک اسلام شرط نہیں۔	۵۱۹	انام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ہارون الرشید کی منکک و دربارہ کا طائر لیلیٰ۔
۵۳۷	نکیر کا حکم۔ (انگریزی روا)	۵۱۹	جہتہ بلکہ عامی کو بھی ظن غیر تقلید پر مجبور نہ کیا جائے ان امور میں جو معنی کی رائے پر موقوف ہوتے ہیں۔
۵۳۷	خاتمہ۔	۵۱۹	شریعت مطہرہ میں مصلحت کی تحصیل سے منہ و کا ازالہ۔
۵۳۶	جلب تبصیر قواعد مسئلہ سے ہے۔		
۵۳۷	حلیت "انکم فی زمان من لوک منکم عشر سالہ الخ" أخرجه العمادی وغیرہ۔		
۵۳۸	تنبیہ:		
۵۵۲	میسائی کے ہاتھ کی چھوئی ہوئی شیرینی قابل استعمال ہے یا نہیں۔		
۵۵۳	انصاری کے مذہب میں خون حیض کے سوا کوئی چیز ناپاک نہیں۔		
۵۵۳			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۷	تو کیا گم ہے۔	۵۵۳	بیسائی کی چھوٹی ہوئی چیز کا استعمال شرعاً مکروہ ہے۔
۵۶۷	فصل خانہ کا کھڑا زمین پر رکھ دینے سے ٹاپاک	۵۵۵	زید نے عروہ سے کہا کہ تم مٹی کے برتن کو پاک کر کے رکھو تو
۵۶۷	ہوگا یا نہیں اور جو شخص اپنے کو مہلوی کہلائے اس کا حکم۔	۵۵۶	چاقو ماروں کا اس کا حکم کیا ہے؟
۵۶۸	کھانے کے پاس سنا کھڑا تھا کسی نے منہ ڈالنے	۵۵۶	شیر خوار بچہ کا پیشاب پاک ہے یا ناپاک۔
۵۶۸	نہیں دیکھا لیکن کچھ شکات ہیں راج تو کیا گم ہے؟	۵۵۶	اگر جسم پر نجاست لگ جائے اور وہاں درم ہو تو کیا گم
۵۶۸	سڑکوں پر چھڑکاؤ کرنے کی غرض سے جو پانی حوضوں میں	۵۵۶	ہے۔
۵۶۸	جمع کیا جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔	۵۵۶	خلاف، تو شک وغیرہ روٹی دار کپڑے ٹاپاک ہو جائیں تو
۵۶۸	کھار کی غرض اور آفریں مستحب نہیں۔	۵۵۶	پاک کس طرح ہوں گے۔
۵۶۹	خاکروب اگر مٹی کی تر ملک چھوئے تو کیا گم ہے۔	۵۵۶	ٹاپاک موت کے پاک کرنے کا طریقہ۔
۵۶۹	جس گھی میں سنا منڈال دے اس کا حکم۔	۵۵۷	فصل خانے کے چھچھ کا پانی گھرے سے نکالنا پھر اس
۵۶۹	بھگی کی ٹھوکی ہوئی چیز کا حکم۔	۵۵۷	کھڑے کو دھو کر استعمال کرنا مکروہ ہے یا نہیں۔
۵۷۰	باجی کے پینے ہوئے پانی کا حکم۔	۵۵۸	ٹاپاک دھونے کے بعد تہینہ باعدہ کر غسل کرے تو تہینہ
۵۷۰	مٹی سفحاً ٹاپاک ہے مگر انبیاء کرام کی مٹی مطلقاً جس نطفے سے ہوئی	۵۵۸	پاک رہے گا یا نہیں۔
۵۷۰	وہاں خونا نیا ہے کرام کی مٹی بلکہ تمام فضلات پاک ہیں۔	۵۵۸	جن ملو انہوں کی کڑاہیوں کو سختے جانتے ہیں ان کے یہاں
۵۷۲	بیلوں کے پیشاب کی چھیتوں کا حکم۔	۵۵۸	کی شیرینی یا دودھ لے کر کھانا پینا درست ہے یا نہیں۔
۵۷۲	نپا کپڑا وغیرہ دھوئے استعمال کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔	۵۵۸	مٹی کے برتن ٹاپاک ہو جائیں تو ان کے پاک کرنے کا طریقہ۔
۵۷۲	دسکی اور لاتی ساہیون کا حکم۔	۵۵۹	کھار کا استعمال کیا ہوا آؤل چرمی دھو کر مسلمان استعمال
		۵۵۹	کر سکتا ہے یا نہیں۔
	باب الاستنجاء	۵۶۰	بدن پاک کرنے میں کیا ضروری ہے۔
۵۷۵	دھو کے بچے ہوئے پانی سے بڑا یا چھوٹا استنجاء کرنے	۵۶۳	اگر کپڑے پر بیلوں کے پیشاب کی چھیتیں پڑی ہوں
۵۷۵	کا حکم۔	۵۶۳	تو نماز ہوگی یا نہیں۔
۵۷۶	بقیہ دھو کا پینا شرعاً مرض سے شفاء ہے۔	۵۶۵	ٹاپاک گھی کو پاک کرنے کے تین طریقے۔
۵۷۶	ایسے شخص کی نماز و نماست کا حکم جو بوجہ عذر یا نہیں ہاتھ	۵۶۵	اٹھل پر نجاست لگ جائے تو پاٹ کر پاک ہو جائے گی یا نہیں۔
۵۷۸	سے استنجاء نہ کر سکے۔	۵۶۵	ہنود کے یہاں کی اشیائے خرد و خشک کا حکم شرعی۔
۵۷۸	بعد پیشاب دوبارہ استنجاء نبوی عادت اور صحابہ کرام کی	۵۶۶	ٹاپاک زمین دھوپ سے پاک ہو جائے پھر گیلہ پھر رکھے
۵۷۹	عادت کا بیان۔	۵۶۷	سے پھر ٹاپاک ہوگا یا نہیں۔
۵۷۹	ڈھیلے اور پانی دونوں سے استنجاء کرنا افضل ہے۔	۵۶۷	جس زمین پر بچے پیشاب یا خانہ کرتے ہیں اس پر راب
۵۷۹	استنجاء کن کن چیزوں سے خشک کرنا چاہیے، اور کن کن		مزمینی پھر اس کی شکر بنائی گئی وہ پاک ہے یا ناپاک۔
۵۷۹	سے خشک نہ کیا جائے۔		چوہے کی میچنی یا آپلے کی گری کھانے میں لکھ آئے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۰	ذکرہ بالا چار احادیث کو حدیث حدیث رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مبنی طریق ترجیح رضوی۔	۵۸۱	کتاب "منیۃ المصلیٰ" کی ایک عبارت کامل۔
۵۹۶	ایک لکھنے پانی سے استنجا اور ضرورت ہے یا نہیں۔	۵۸۱	لفظ خرج کے معنی لغوی و اصطلاحی کا بیان۔
۵۹۷	دوبندی عتقاد کی کتابیں بنود کی پختیوں سے بدتر ہیں اور فقہائے کرام کا یہ تحریر کرنا کہ "مسجود الاستسجاء باوراق المعتق" درست نہیں۔	۵۸۱	مہلک بیاباں کو سفارہ کہنے کی وجہ۔
۵۹۸	بعد پیشاب بحالت کھڑکھڑ سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا یا کھڑکھڑ کرتے ہوئے کو سلام کرنا کیسا ہے۔	۵۸۱	انگوٹھی پر اگر قرآن یا اسمائے معظمین لکھے ہوں تو اس کو اتار کر بیت اللہ لانا افضل ہے۔
۵۹۸	مسلمان کو کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۸۳	بعد پیشاب صرف پانی سے استنجا کرے تو پا جائے یا تہیہ غسل ہوتا ہے یا نہیں اور اس کی امامت کیسی ہے۔
۵۹۹	اور بعد فراغت ہرگز کو کاغذ سے پاک کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۸۳	بڑی سے استنجا کرنے کی ممانعت کا سبب۔
۵۹۹	کاغذ کی تقسیم کا حکم ہے اگرچہ سادہ ہو۔	۵۸۳	قوم جن اور ان کے جانوروں کی خوراک کا بیان۔
۵۹۹	حروف اہم قرآن ہیں، حضرت ہود علیہ السلام پر نازل ہوئے تھے۔	۵۸۵	کھڑے ہو کر پیشاب کرنا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جہاد میں ہے۔
۶۰۰	پیشاب کے بعد کھڑکھڑ کیا اور پانی سے پاک کرنا بھول گیا اور نماز ادا کر لی یا نماز میں یاد آ یا تو نماز ہو گئی یا نہیں۔	۵۸۵	ایک مرتبہ جناح کرنے کے بعد دوبارہ بغیر غسل آلہ جناح کرنا مکروہ ہے۔
۶۰۰	پیشاب کر کے اسی جگہ میں صرف پانی سے استنجا کرنا درست ہے یا نہیں یا کھڑکھڑ لینا شرط ہے۔	۵۸۵	اس اشکال کا دفع رضوی جو صاحب فتح الباری اور صاحب فہمۃ القاری کو حدیث حدیث رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں پیش آیا۔
۶۰۱	استبراء واجب ہے اور اس کی قرینہ۔	۵۸۷	چار احادیث سے سمجھا اس بارہ میں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ممنوع ہے۔
۶۰۱	مسجد کے پیشاب خانوں کا رخ اگر کوسے مشرق یا مغرب ہو اور اہل علم باوجود ممانعت علماء بدلنے کی کوشش نہ کریں تو ان کا کیا حکم ہے نیز اس شخص کی امامت جائز ہے یا نہیں جو ان میں سے پیشاب وغیرہ کرتا ہو۔	۵۸۷	حدیث حدیث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آٹھ جواب جس میں وارد کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی گھوڑے پر تشریف لے گئے اور وہاں کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔
۶۰۱	جو شخص استنجا خشک کرتا ہو اگر اس کو کوئی شخص سلام کرے تو وہ جواب دے یا نہیں۔	۵۸۹	اول جناب یہ کہ منسوخ ہے، اس پر علامہ مستقلی و علامہ مثنیٰ کا تحفظ اور تحفظ کا جواب رضوی۔
۶۰۱	محسن مسجد کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	۵۹۰	جواب دوم۔
۶۰۲	جائزہ یعنی بلا تک سے استنجا کرنے کا حکم۔	۵۹۱	جواب سوم بیان کردہ امام منذری اور اس کی اصلاح رضوی۔
۶۰۳	یہ لایا چھوٹا استنجا محض پانی سے کرنے والے کا حکم۔	۵۹۱	علامہ ابھری کا جواب چہارم اور اس کی اصلاح رضوی۔
۶۰۳	پانچاں میں تھوکنے کا حکم۔	۵۹۳	جواب پنجم کی اصلاح پر قدح رضوی۔
۶۰۳	خطیب کو خطبہ پڑھتے وقت ٹھک ہوا کہ قطرہ اتر آیا یا بعد	۵۹۳	جواب ششم پر رضوی نا پسندیدگی۔
		۵۹۵	جواب ہفتم پر اعتراض رضوی پھر اس کی اصلاح۔
		۵۹۶	جواب ہشتم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰	المقام ۱: کلمات العلماء ہننا علی ثلثة مسالك والكلام مع النہایة والبحر والشمس والمبسوط وكتیرین والمفصلین والموجبین والحلیہ وصدور الشریعة.	۲۰۵	خطبہ آل تناسل کو چھو اتھری مطوم نہ ہوئی اور نماز پڑھادی تو کیا حکم ہے۔
۶۲	المقام ۲: هل الشك ملحق بطن العطاء والمنع والكلام مع الجوهرۃ بخمسة وجوه مع صدور الشریعة.	۲۰۵	حدیث میں وارد کہ شیطان دھوکا دینے کو تھوک دیتا ہے جس سے تری کا شبہ ہوتا ہے۔
۷۵	بحث متى العبرة بظنه المنع او العطاء والكلام مع البدائع والحلیہ.	۲۰۶	جب لنگر یا لنگوٹ سے قطرہ بند ہو جاتا ہے تو اس کا پاندھنا واجب ہے۔
۷۷	بحث حصول القنطرة علی الماء بالوعد وفيه خمس نصیحات وتحقیق احکام لم توجد فی الكتب.	۲۰۷	پانچ اینٹ سے استنجا منع وکبرہ ہے جس ڈھیلے سے چھوٹا استنجا کیا بعد خشکی دوبارہ اس سے استنجا کر سکتے ہیں۔
۸۲	اشکال للمصنف علی مسألة الوعد.	۲۰۷	ڈھیلے اور پانی سے استنجا کرنے پر قطرہ پیشاب کا بیش آ جاتا ہو تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے۔
۸۹	بحث مسألة رجاء الماء اخر الوقت والكلام مع الامام العینی بخمسة عشر وجها ومع الامام ملك العلماء والائمة الجلة البخاری والکاکبی والاکمل والکمال.	۲۰۷	بروقت پیشاب یا پانچ اینٹ ویشمال کرنا کیسا ہے۔
۱۱۳	تقسیم المصنف الوعد الی الاباتی والرجالی وتحقیق الحكم فيه.	۲۰۷	یہاں سے بیت المقدس اور بغداد شریف کی سمت بھی شمال ہے چھوٹی ممالک شریف یمن کے ٹپے میں رکھ کر پھر کپڑے میں ی کر یمن کے گلے میں ڈالنے کا حکم۔
۱۱۷	مع دلالة من مصنف کی تحقیق اور وہ تفصیل کر کتابوں میں نہ لگی۔	۲۱۰	قرآن چھوٹی قطع پر لکھنا، ممالک مانا شرعاً مکروہ ونا پسند ہے۔
۱۲۸	بحث هل وجوب الطلب بمعنى الاشتراط لصحة التيمم وتحقیق المصنف فيه والكلام مع السادات الازھری وط و ش.		
۱۳۳	قانون الامام صدر الشریعة والكلام عليه بشئین وجوه ومع احسی جلیسی والرد علی المنکوی.		
۱۳۸	قانون البحر الرائق والكلام عليه باحد عشر وجها.		
۱۴۲	قانون العلامة الحلبي والكلام عليه بتسعة وجوه.		

مجلد فہرست

مضامین رسائل

رسالہ نمبر ۱

قوالین العلماء فی مہم عند ذیلعاء . حرم کرنے والا نماز میں یا اس سے پہلے یا بعد دوسرے کے پانی پر مطلع ہوا اس کی تفصیل احکام میں بے نظیر تحقیقات معتمد علماء کے قانون کا ذکر پھر مصنف کا اس کے لئے قانون وضع کرنا۔

انکسار حکم کے لئے بارہ مسائل کی تنبیہ ہے نہ یہ والکلام مع انہما والشی والفتح وغیرہم۔

بحث هل يجب الطلب اذا علمه قبل الصلاة والكلام مع الغيبة والمبسوط وفيه مقامان .

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۲	شرح المصنف کلام صدر الشریعہ۔ رسالہ نمبر ۳	۱۷۱	القانون الرضوی ۳۲۶ قسموں کو دس میں جمع کر دینا اور انیس قاعدوں کا بیان۔
۲۸۳	مجلسی الشیخۃ لجامع حدیث ولعۃ، جناب حدث دونوں جمع ہونے کی ۹۸ صورتیں اور ان کے احکام میں تطبیق تحقیق۔	۱۸۵	۱۳۸ قسموں کا بیان اور ان کے احکام کا احاطہ اور بے شمار قسموں کا اشارہ اور ان کے احکام کا احاطہ۔ رسالہ نمبر ۲
۲۸۳	مسکئی تین قسمیں ہو الکلام مع شرح الطحطاوی والخلاصۃ والکافی والہندیۃ وشرح الوقایۃ۔	۱۸۹	الطلبۃ البدیعۃ فی قول صدر الشریعہ: شروع باب التیم شرح عقائد میں امام صدر الشریعہ کی عبارت کہ اس روز سے آج تک سرکۃ قاراری اس کی نہیں تحقیق اقاوات خاصہ مصنف سے۔
۲۸۹	نقل عبارات علماء۔		مصنف کا اس مدعا پر سات ولیمیں قائم کرنا کہ جناب کے ساتھ حدیث بھی ہو اور حمل نہ کر سکے و نہ کر سکا ہو و نہ بھی نہ کرے صرف جنم کرے ہو الکلام مع البدائع والجلیلی والشمسی والشمسی وملك العلماء والکافی والزیلعی والفتح والحلیۃ والبحر والشریانی وجلیلی والطحطاوی والرد علی الکنکوی۔
۲۹۶	ترغیبات مصنف۔	۱۹۱	مدعا پر نص۔
۲۹۷	فہرست احکام۔	۲۱۳	کلام الامام صدر الشریعہ واعتراضات النظار علیہ۔
۲۹۷	مصنف کا ضابطہ کلیہ۔	۲۱۶	تاویلات العلماء لکلام صدر الشریعہ۔
۳۰۰	ذکر اختلافات واضطرابات والکلام مع شرح الطحطاوی والشمسی والغنیۃ۔	۲۲۲	اثنا عشر افادۃ من المصنف لتحقيق المقام والکلام مع البر جندی باربعۃ وجوہ ومع الفاضل قرۃ بالغی بشمالیۃ وجوہ والاعتراض علی غایۃ الحواشی بسبعۃ وجوہ والرد علی الکنکوی بخمسۃ وعشرین وجہا۔
۳۰۱	بحث اجتماع النجاسة الحقیقة والحکمۃ والماء یکنی لاجلہما والکلام مع السراج الوہاج والحلیۃ وکثیرین۔	۲۳۱	انظار شریفۃ للمصنف۔
۳۰۹	ترجیح قول محمد لہما اذا اجتمع الحدیثان الاکبر والاصغر والماء کاف لاجلہما۔	۲۵۲	کشف شہات بالغۃ بالنظار بازغۃ۔
۳۱۷	حاصل التحقيق: والحمد للرب الرحیم الرقیق والصلوۃ والسلام علی ہادی الطریق، وآلہ وصحہ اولی التوفیق، والحمد للہ رب العالمین۔	۲۵۸	تحقیق المصنف فی من اجنب فیمم لاحدث فوضا فمر بنہر ولم یفصل انہ اذا وجد وضوء یعوض ویضم للضیاء والکلام مع الخالیۃ۔
۳۱۷	رسالہ نمبر ۳	۲۶۷	تاویل المصنف کلام صدر الشریعہ۔
۳۹۹	سلب الثلب عن القائلین بطہارۃ الکلب کتے کے طاہر الہین یا نجس الہین ہونے کی متصل بحث۔	۲۷۱	
	رسالہ نمبر ۵		
	الاحلی من السكر لطلبۃ مسکروہ و سر۔ جانوروں کی پدیوں سے حاصل شدہ چینی کا گم اور اس کی کامل بحث		
۳۷۳	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۵	نماز اور نماز کے (تہ)		فتاویٰ رضویہ
۸۲	نماز پنجگانہ سے بیشتر مسلمان چاشت اور عصر کی نماز پڑھتے تھے۔		جلد نمبر 5
۸۳	ایمان کے بعد پہلی شریعت نماز ہے۔	۳۳	کتاب الصلوٰۃ
۸۵	قبل معراج رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پہلی نماز دو شنبہ کے اول حصہ میں پڑھی، اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آخر حصہ میں، اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منگل کے دن۔	۳۳	نماز پنجگانہ میں سے کون سی نماز سب سے پہلے کسی نماز پڑھی، اور انبیائے سابقین اور ان کی امتوں پر بھی نماز پنجگانہ فرض تھی یا یہ ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کی امت کے ساتھ مخصوص ہیں۔
۸۵	نماز قبل معراج میں طہارت ثوب و وضو۔	۳۶	نماز پنجگانہ کے امت موجودہ کے ساتھ مخصوص ہونے کے دلائل اور ان پر رضوی ایادات۔
۸۵	استقبال قبل بخیر تحریر، قیام۔	۵۲	تورات شریف میں پانچوں نمازوں کے عظیم فضائل۔
۸۶	قراوت، رکوع، تہنکراں میں اختلاف ہے۔	۵۸	حدیث بخاری شریف اعظم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لیلۃ بالعشاء الخ کے متن مغل۔
۸۷	اور رکوع، جماعت، جہر بھی تھا۔	۶۲	امام ابن عساکر میں نہ صحابی ہیں نہ تابعی، نہ جج سے ان کا کہنا وقت۔
۹۲	حدیث کئی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۶۳	پانچوں نمازوں کا اجتماع ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص ہونا یا اعتقاد طہار کرام مانا جائے گا۔
۹۳	سید بن عظیم ہالی منکر الحدیث ہیں۔	۶۷	سب اللہ کا حفظ اُسم ساتھ میں خاصہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام تھا۔
۹۷	مولانا محمد رضا علی صاحب کھٹکی اُس اشتہار کے حلقے جو سالانہ چھپا کرتا ہے کہ شیخ عبداللہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا: راجع اس فتویٰ کی تصدیق رضوی۔	۶۷	کوئی نماز کسی نبی نے پہلے پڑھی اس میں جہاں قول ہیں۔
۹۹	ضروریات دین کے سوا کسی شے کا انکار مکر نہیں اگرچہ ثابت بالقول و بالواقع ہو۔	۶۸	ایک حکایت جو لطیف کلام پر مشتمل ہے۔
۱۰۱	خلافت عظام راشد بن رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا منکر کافر نہیں حالانکہ اُس کی حقانیت قطعاً سے ثابت ہے۔	۷۰	قول چہارم کی ترجیح رضوی۔
۱۰۱	نکذیب صفت قلب ہے مگر قول کی طرح بعض فعل بھی اُس پر علامت ہوتے ہیں، علامت ہونے کی بنا پر حکیم کفر دیا جاتا ہے۔	۷۲	حضرت یونس بن یعقوب کی اولاد سے ہیں اور سلیمان علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد تھے۔
۱۰۱	تاریک نماز کی تحفہ قدماے ہلسٹ کا مسلک ہے مگر جمہور کے نزدیک کافر نہیں، یہی مذہب انصار یوحنا کا مجمع علیہ ہے۔	۷۲	اسی طرح حضرت عزیر علیہ السلام۔
۱۰۲	مجلس کو حکم کی طرف رو کر تا طریقہ معروفہ ہے۔		بیان التاج فی بیان الصلوٰۃ
۱۰۶			قبل المعراج۔
			(قبل معراج سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس طرح

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۲	نصف النہار شرعی معلوم کرنے کا طریقہ۔	۱۰۶	کے اسلام پر بعض دلائل۔
۱۲۳	نہار نجوی۔	۱۰۷	ودعی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔
۱۲۶	وقت زوال جس میں نماز منوع ہے کیا ہے؟	۱۰۹	ہم میں اور مشرکوں میں نماز قارن ہے۔
۱۳۰	یہ وقت زیادہ سے زیادہ ہمارے بلاد میں ۳۸ منٹ تک پہنچتا ہے۔	۱۱۰	جس نے قصد نماز ترک کی اس نے اپنی ماں سے بیت اللہ میں سفر باز نہ کیا سیدہ امت میری نگر سے نہیں گزری۔
۱۳۲	یہ ثابت نہیں کہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دوبارہ وقت عصر قول مشین سے رجوع فرمایا بلکہ قول یک محل ہی مرجوع عنہ ہے اور قول مشین احوط و جامع اور از روئے دلیل راجح ہے۔	۱۱۰	ایک دم سو کہ آدمی دانستہ کھالے اللہ تعالیٰ کے نزدیک عظیم کعب میں ۳۶ بار نہ کرنے سے سخت تر ہے۔
۱۳۳	اس قول پر دلیل جلیل صحیح بخاری شریف کی حدیث حساب الاذان للمسلمین ہے۔	۱۱۰	ایک وقت کی نماز قصد ابلا عد شرعی دیدہ دانستہ تھا کرنے سے فاسق ہو جاتا ہے۔
۱۳۳	جو کچھ خلاف ظاہر الروایۃ ہے مرجوع عنہ ہے۔	۱۱۱	مالی جرمانہ جائز نہیں کہ منسوخ ہو چکا ہے۔
۱۳۵	قول یک محل پر قول مشین کی وجہ ترجیح۔	۱۱۱	ترک نماز پر مالی جرمانہ جائز نہیں۔
۱۳۶	نماز عصر کا وقت مستحب اور مکروہ کیا ہے؟	۱۱۲	طلب اگر نماز ترک کریں تو ان کا عقیدہ منسوخ ہو سکتا ہے، نیز دوسری صورتوں کا بیان۔
۱۳۶	بابت نماز عصر مولائے مشکل کشا حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عمل۔	۱۱۳	جہاز دریل، کشتی، بکری پر نماز پڑھنے کا حکم۔
۱۳۷	مرکز بخاری جس کو عالم فہم اور عالم لیل و نہار بھی کہتے ہیں وہ ہر طرف رخ زمین سے ۳۵ میل اور قول اوکس پر ۵۲ میل اونچا ہے۔	۱۱۳	اشیائے مسکروہ فی کر نماز کی ادائیگی کا حکم۔
۱۳۷	ظہور سے بیس منٹ تک ہر نماز مکروہ ہے اور جب غروب میں بیس منٹ رہیں تو آج کی عصر کے سوا ہر نماز منوع ہے۔	۱۱۵	دنیا کی عمر سات ہزار سال ہے۔
۱۳۸	جن نمازوں میں تاخیر مستحب ہے اس سے مراد یہ ہے کہ وقت مستحب کے نصف آخر میں پڑھیں۔	۱۱۵	نماز کے واسطے سوتے آدمی کو جگانے کا حکم۔
۱۳۸	ان بلاد میں سال بھر کے اندر پورے وقت عصر کی مقدار۔	۱۱۶	غیر مشروع افعال کے ارتکاب پر برادری کی کون کون سی سزا نہیں جائز نہیں۔
۱۳۸	فرض و سنت پڑھنا اولیٰ کس وقت میں ہے۔	۱۱۷	اگر تہارے ذریعہ ایک شخص کو ہدایت ہو جائے تو یہ زونے زمین کی بادشاہت سے بہتر ہے۔
۱۳۹	غروب خمس کی تحقیق رضوی۔	۱۱۷	امر بالمعروف نہی منکر کے بارے میں اگر کوئی یہ کہے کہ اس میں رکعہ ای کیا ہے تو اس کو تجہود اسلام اور تجہود کلام کرنا چاہئے۔
۱۳۹	دوبارہ نماز عصر ایک وہابی خیاط کا اعتراض اور اس کا جواب۔	۱۱۷	بے نماز کی نماز جنازہ کا حکم۔
۱۳۹		۱۲۱	باب الاوقاف
		۱۲۱	وقت زوال جس تک نیت روزہ نفل ہونا چاہئے کیا ہے۔
		۱۲۲	نہار شرعی اور نہار عرفی کا فرق۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۷	حدیث اول اثبات جمع صوری میں۔	۱۵۰	مجمول الحین راوی کی روایت محققین کے نزدیک مقبول ہے۔
۱۶۷	نافع اور عبد اللہ بن واقد دونوں شاگرد عبد اللہ بن عمر ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۱۵۱	رضوی تحقیق کہ ان بار میں وقت عشاء غروب سے کتنی دیر بعد شروع ہوتا ہے۔
۱۶۸	صفیہ بنت ابی عبیدہ زوجہ ابن عمر و عمار کذا اب کی بیمن تھیں، ان کے صحابیہ ہونے میں اختلاف ہے ان کے والد ماجد صحابی ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ (حاشیہ)	۱۵۳	وقت ظہر، عصر، مغرب، عشاء، فجر کب تک رہتا ہے۔
۱۷۲	حدیث دوم اور سوم۔	۱۵۳	جون و جولائی و اگست میں ظہر کا وقت مستحب گئے بجے سے شروع ہوتا ہے۔
۱۷۳	حدیث چہارم و پنجم۔	۱۵۳	تاخیر مستحب کے معنی۔
۱۷۳	افادہ اولیٰ کہ غیر مقلدین کے پیشوائے مذکور کا محمد بن فضیل کو ضعیف کہا باطل ہے وہ بخاری و مسلم کے رجال سے ہیں۔	۱۵۳	فلکجیوں کی تقسیم فصول اور ہمارے یہاں کی تقسیم فصول۔
۱۷۳	لیفہ اول۔	۱۵۵	اوقات بعض حیوانات کا نقش۔
۱۷۳	مجاورات سلف و اصطلاح محدثین میں تشبیح اور رفض کے درمیان فرق ہے۔ متاخرین شیعہ و افضل کو کہتے ہیں۔	۱۵۶	بازار، سرائے، انجمن کی مسجد اور جامع مسجد میں دربارہ اذان و اقامت افضل کیا ہے۔
۱۷۵	بخاری و مسلم کے تیسرا سے زیادہ وہ راوی ہیں جن کو اصطلاح قدام پر باطلہ تشبیح ذکر کیا جاتا ہے اور ان کے اسناد۔	۱۵۶	مسجد حلقہ میں تمام صلیب کے لئے اعادہ اذان صحیح ہے۔
۱۷۶	لیفہ دوم و سوم۔	۱۵۶	عجمیہ میں حرج نہیں۔
۱۷۶	بشر بن بکر نقشبندی ہیں اور رجال بخاری سے۔	۱۵۹	سفر میں جمع بین الصلوٰتین جائز ہے یا نہیں۔
۱۷۷	فکان مغرب اور فکان غریب اللہ صلیب میں فرق ہے۔ (حاشیہ)	۱۶۰	بہار رسالہ حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلوٰتین۔
۱۷۷	لیفہ چہارم۔	۱۶۱	جمع بین الصلوٰتین دو قسم پر ہے، اول جمع قطعی جس کو جمع صوری بھی کہتے ہیں اس کے معنی مراد اور یہ بعد و سفر و مرض جائز ہے۔
۱۷۸	پیشوائے غیر مقلدین کی تحریف کہ ولید بن مسلم کو ولید بن قاسم بتایا، اول رجال صحیح مسلم سے امام ثقہ ہیں اور دوم قدرے عظیم فیہ۔	۱۶۱	کتاب الحج تالیف امام فقیہ محدث یحییٰ بن ابان ہے جو امام محمد کے شاگرد تھے رضی اللہ تعالیٰ عنہما
۱۷۸	صحیح بخاری و مسلم کے دور رجال جن کے متعلق صدوق بکھٹی کہا گیا۔ (حاشیہ)	۱۶۲	جمع صوری و ضرورت شدت بارش بھی جائز ہے۔
۱۷۹	لیفہ پنجم، عطا اللہ ہیں۔	۱۶۲	دوم جمع قطعی جس کو جمع حقیقی بھی کہتے ہیں اور اس کے معنی حرا۔
۱۸۰	دینی اور صدوق بہم میں فرق ہے۔	۱۶۲	جمع حقیقی کی دو صورت: اول جمع تقدیم، دوم جمع تاخیر۔
۱۸۰		۱۶۲	فصل اول جمع صوری کے اثبات میں غیر مقلدین کے پیشوا مولوی نذیر حسین دہلوی کا صحیح و صریح حدیثوں سے انکار جو جمع صوری میں وارد ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۱	(۶) کے لئے ترجیح ذکر کافی ہے۔	۱۸۰	صحیحین کے دور حال جن کے حلق صدوق یہم کہا گیا۔
۲۱۱	اور عدم سہل ہر جگہ اس کے لئے لائق ہوتی ہے۔	۱۸۱	لطیف ششم و ہفتم و ہشتم۔
۲۱۱	حدیث مروی بالسنی کے (۶) اور (۷) وغیرہ سے	۱۸۲	مقام مطلق مدینہ طیبہ سے کتنے میل ہے؟
۲۱۱	استدلال صحیح نہیں۔	۱۸۳	چند ادہام یا کچھ خطائیں محدث سے صادر ہونا نہ اسے
۲۱۳	اقاضہ ادنیٰ کہ جمع تقدیم میں کوئی حدیث ثابت نہیں۔	۱۸۳	ضعیف کرے تناس کی حدیث کو مردود۔
۲۱۵	لطیفہ اول نہ پا۔	۱۸۳	امام طہین بن عیینہ نے زہری سے روایت میں ہیں سے
۲۱۵	اقاضہ ثانیہ کہ جمع بین الصلوٰتین کے بارے میں احمد	۱۸۳	زیادہ حدیثوں میں خطا کی، پھر بھی ان کے شدت جہت
۲۱۵	و شافعی، عبدالرزاق و یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی روایت	۱۸۳	ہونے پر اجماع ہے۔
۲۱۶	کردہ حدیث ضعیف ہے۔	۱۸۳	لطیفہ نهم۔
۲۱۶	اس کے راوی حسین بن عبداللہ ضعیف ہیں۔	۱۸۶	اقادہ ثانیہ کہ احادیث جمع میں جمع صوری کے ارادے پر
۲۱۶	اور امام شافعی علیہ الرحمۃ کی روایت میں ابوالکیم بن ابی یحییٰ	۱۸۸	پانچ قرآن ہیں۔
۲۱۸	راوی قدوری معز بن جہم متروک واقع ہے اور اس کے	۱۸۸	اقادہ ثالث۔
۲۲۰	ضعیف پر اجماع ہے۔	۱۹۶	اقادہ رابعہ کہ وہ احادیث جن میں مطلق جمع بین الصلوٰتین
۲۲۱	اقاضہ ثالث کہ حدیث دار قطنی بھی ضعیف ہے۔	۱۹۶	دارو ہے سب کی سب جمع صوری پر محمول ہیں، بطور حتمیل
۲۲۱	اقاضہ رابعہ بابت حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۱۹۶	کیا وہ حدیثوں کا بیان۔
۲۲۲	امام حنفی بن راہویہ کا حافظہ وفات سے چند ماہ پیشتر متخیر	۱۹۷	ہو گیا حدیث۔
۲۲۲	ہو گیا تھا۔	۱۹۹	دوسری تیسری، چوتھی حدیث۔
۲۲۳	شباب بن سوار مبتدع تھا۔	۲۰۳	پانچویں تا گیارہویں حدیث۔
۲۲۶	لطیف۔	۲۰۳	فصل دوم ابطال دلائل جمع تقدیم۔
۲۲۶	لفظ (عمیحا) ابتداء فی الکلم پر دلالت کرتا ہے نہ اجماع فی	۲۰۳	پیشوائے غیر مقلدین کی پیش کردہ حدیث اول بابت جمع
۲۲۶	الوقت پر۔	۲۰۶	بین الصلوٰتین۔
۲۲۷	فصل سوم تصحیف دلائل جمع تاخیر۔	۲۰۶	خالد بن قاسم مدائنی متروک بالا اجماع ہے۔
۲۲۸	جمع تاخیر میں پیش کردہ حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۲۰۶	حدیث معلول کے لئے ضعیف راوی ضروری نہیں۔
۲۲۸	پر کلام۔	۲۰۶	ابن حزم غیر مقلد ضعیف اللسان نے سیدنا ابوالفضل صحابی
۲۳۲	اس کا جواب اول۔	۲۰۶	رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مقدم و مجروح بتایا۔
۲۳۳	تقدیم نہ وہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایک ہی بار واقع	۲۰۶	اسی ابن حزم نے باسے محال کرنے کے لئے صحیح بخاری
۲۳۳	ہو تھا۔	۲۱۰	شریف کی صحیح و متصل حدیث کو بزم تعلیق رد کیا۔
۲۳۳	قرب وقت کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں۔		پیشوائے غیر مقلدین کی پیش کردہ حدیث دوم اور اس کے
۲۳۳	قرآن وحدیث سے اس کی مثالوں میں دو آیت اور بارہ		بیان کردہ مفہوم پر بارہ وجوہ سے رد۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۹	الطیۃ دوم۔	۲۳۳	حدیثیں۔
۲۶۰	الطیۃ سوم و چہارم۔		قرب وقت کو نام وقت سے تعبیر در کنار مراعات ان لفظوں
۲۶۰	الطیۃ پنجم و ششم و ہفتم۔		سے بھی تعبیر کر لیتے ہیں کہ دوسرے نماز کے وقت میں نماز
۲۶۳	الطیۃ جم و دوم۔	۲۴۰	پڑھی۔
	فاکدہ عائدہ بابت حدیث سنن ابی داؤد جس سے آج	۲۴۳	جواب دوم۔
۲۶۳	نیک اصلاً تعرض نہ عوائد استناداً نہ جواباً۔	۲۴۳	نغمہ و عشاء ہر شام کے ڈھندلے کو کہتے ہیں۔
۲۶۵	اس حدیث کے دوا میں یحییٰ بن محمد جاری حکم فیہ ہیں۔	۲۴۵	عبداللہ بن ابی یحییٰ یارگی ملے ہیں۔
۲۶۵	طریق دوم میں مولیٰ بن ابیہ صدوق لاد ہام۔	۲۴۵	جمہور محدثین کے مذہب بکار پڑھ لے کا صحیح مردود ہے۔
	ضمیم بن حماد کا علیٰ اجماع نہیں۔ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ	۲۴۵	جواب سوم۔
	عنہ کے مطامین میں جہونی حکایتیں وضع کرتا تھا، جامع صحیح		عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ تھا کے مذہب میں وقت
۲۶۶	میں اس کی روایت موقوف ہے نہ بطور حجت۔		مغرب طلوع امریکہ ہے اور احتلاف کے نزدیک طلوع
	ابو اسود دہلوی ہیں اور دہلوی کا معنی مقبول نہیں لیکن ان		ایضاً تک، یہی روایت صحیح اور روایت راجح، اور اجلہ صحابہ
	سے اگر لیتے ہیں سند روایت کریں تو مقبول، ذکر و جہد فی	۲۴۵	اور اکابر تابعین اور اہل علم سے جمع تابعین اور ائمہ و لغت
۲۶۶	الہی ان۔		اور بعض کبرائے شافعیہ سے بھی مقبول ہے۔
	کہ معتزلہ اور مقام سرف کے درمیان دس میل فاصلہ		حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بابت جمع بین الصلوٰتین
۲۶۷	تائے والا کون ہے۔	۲۴۶	کا جواب۔
۲۶۷	مدینہ طیبہ سے ذوالکلید کے قافلے میں اختلاف کثیر۔	۲۴۸	اس کا جواب۔
	مدینہ منورہ سے مقام ذات الخوش کے قافلے میں اختلاف		حدیث سائل بروایت نسائی من جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۲۶۸	کثیر۔	۲۵۲	کا جواب اول۔
۲۶۸	مدینہ طیبہ کے معتزلہ سے دو کم دو سو میل ہے۔	۲۵۲	جواب ثانی۔
	حوالی کہ معتزلہ میں وقت مغرب کم و بیش ڈیڑھ گھنٹہ		نماز کے اول و آخر وقت حقیقی اور بحری کے آخر وقت حقیقی
۲۶۸	ہے۔		کا علم حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تھا اور آپ کے
۲۶۹	فصل چہارم نصوص نفی جمع و ہدایت التزام اوقات میں۔	۲۵۳	طفیل میں اجلہ مذاق صحابہ کو جس پر احادیث دال ہیں۔
	قسم اول نصوص عائدہ جو سات آیات اور بیس حدیثوں	۲۵۳	حدیث اول تا سوم۔
۲۷۰	پر مشتمل۔	۲۵۵	حدیث چہارم تا ہفتم۔
۲۷۰	آیات۔	۲۵۶	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دین میں خطا سے معصوم تھے۔
	احادیث چند نوع ہیں، نوع اول احادیث محافظت وقت	۲۵۷	حدیث ہفتم و ثامن۔
۲۷۳	اور اس کی ترفیب اور اس کے ترک سے تریب میں۔	۲۵۸	الطیۃ اول۔
	حدیث کہ جو تمنی چیزوں کی محافظت کرے وہ سچا ولی	۲۵۸	نبیوں کا سایہ اکثر وقت تکمر کرنے کے بعد ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	کے استاذ۔	۲۷۸	ہے۔
۳۰۳	ضعیف، صحیح، صاحب افراد، متروک الحدیث میں فرق ہے، صحیح اور صاحب افراد ہونا اصلاً موجب ضعف نہیں۔	۲۷۸	نوع اخیر حدیث امامت جبریل علیہ السلام۔
۳۰۳	ضعیف اور متروک میں زمین و آسمان کا فرق ہے کہ	۲۷۹	نوع آخر حدیث ساکن۔
۳۰۳	ضعیف کی حدیث مستبر و مکتوب اور متابعات و شواہد میں	۲۸۰	نوع آخر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیش گوئی کہ
۳۰۳	مقبول بخلاف متروک۔	۲۸۱	کچھ لوگ وقت گزار کر نماز پڑھیں گے۔
۳۰۳	بخاری و مسلم کے بعض ضعیف رجال کا شمار۔	۲۸۱	نوع آخر کہ جب ایک نماز کا وقت آیا دوسری کا جا جا رہا۔
۳۰۶	امام عرش کا اسم مبارک سلیمان ہے۔	۲۸۳	حجیب
۳۰۶	جب ابی ہریرہ من عبد اللہ کہیں تو عبد اللہ بن عمرو بن عاص	۲۸۳	لطیف:
۳۰۶	معلوم ہوتے ہیں، دوسرا کہے تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ	۲۸۷	لطیف:
۳۰۶	تعالیٰ عنہم۔	۲۸۹	حکم دوم نصوص خاصہ جن میں بالخصوص جمع بین المصلحتین کی
۳۰۶	جب سید کہیں حدثنا عبد اللہ تو ابن المبارک معلوم	۲۹۱	نہی ہے۔
۳۰۶	ہوتے ہیں اور جب ہند کہیں عن محمد بن شعبہ	۲۹۲	صیغہ مجهول غائب مشیر بضعف ہوتا ہے۔
۳۰۶	تو قدر مراد ہوں گے۔	۲۹۳	مرسل حدیث ہمارے اور مجاہد کے نزدیک حجت ہے۔
۳۰۷	حدیث نسائی شریف کی سند میں واقع خالد امام اجل خالد	۲۹۳	لطیف:
۳۰۷	بن حارث ابی ہریرہ ہیں خالد بن قلد نہیں۔	۲۹۳	مفہوم مخالف حنفیہ کے نزدیک عبادات شاریع غیر متعلقہ
۳۰۹	خلاصہ انکلام۔	۲۹۳	بہت بات میں معتبر نہیں، کلام صحابہ و من بعدہم میں معتبر
۳۱۱	عبد اللہ بن مسعود، عبد اللہ بن عمر اور انس سے اللہ ہیں رضی	۲۹۳	ہے۔
۳۱۱	اللہ تعالیٰ عنہم۔	۲۹۷	لطیف:
۳۱۱	حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض	۲۹۷	فائدہ:
۳۱۱	فطائل۔	۳۰۰	حضرت بحر العلوم کا ارشاد، ہمارے ائمہ حنفیہ کی فکر کیسی
۳۱۱	بعد خلفائے اربعہ امام اعظم کے نزدیک ان کی روایت	۳۰۰	و قیاس ہے کہ ان سے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں ہوتا۔
۳۱۱	اقول کو سب صحابہ کے قول پر ترجیح ہوتی ہے اور ہمارے	۳۰۱	احادیث مرویہ بالمتنی مختلف طور پر روایت کی جاتی ہیں،
۳۱۱	ائمہ کے نزدیک وہ بعد خلفائے اربعہ تمام صحابہ سے افضل	۳۰۱	کوئی پوری، کوئی ایک کھڑا، کوئی دوسرا، جمع طرق سے پوری
۳۱۱	ہیں۔	۳۰۱	بات کا پتا چلتا ہے۔
۳۱۳	ضمیمہ کبریٰ نکالنے کا طریقہ کیا ہے؟	۳۰۱	اسی واسطے امام ابو حاتم رازی معاصر امام بخاری فرماتے
۳۱۹	ایک شخص نماز فجر میں تھا، کسی نے کہا کہ آفتاب نکل آیا	۳۰۳	ہیں کہ ہم جب تک حدیث کو ساتھ جہ سے نہ لکھیں اس کی
۳۲۰	تو وہ کیا کرے۔	۳۰۳	حقیقت نہ پہچانتے۔
۳۲۰	فجر و عصر کا آخر وقت کب ہو نہیں۔ باقی تین کا مکروہ ہے۔	۳۰۳	لطیف:
			خالد بن قلد صحاح ستہ کے رجال سے ہیں اور امام بخاری

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۹	خطیب جواب اذان اور دعا کر سکتا ہے۔	۳۳۷	حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی متخالف عبارات کے متعلق ایک سوال اور اس کا جواب۔
۳۷۰	بارش کے لئے موقع دیا کے لئے، بعد فتن میت اذان دینا درست ہے یا نہیں؟	۳۳۹	قبر پر نماز مطلقاً مکروہ ہے اور قبر کی طرف پڑھنے میں تفصیل ہے۔
۳۷۰	اذان مسجد کے دائیں طرف کی جائے یا بائیں طرف؟	۳۳۹	موضع گدو کی حد۔
۳۷۱	اقامت کس طرف کی جائے؟	۳۵۱	حزرات بزرگان دین کے دائیں یا بائیں نماز پڑھنا موجب برکت ہے۔
۳۷۲	بارش طلب کرنے کے لئے مسجد میں اذان دینا کیسا ہے اور یہ طریقہ کرامائین پڑھے اور ہر شخص پر اذان کی جائے کیسا ہے؟	۳۵۱	اسٹیل علیہ السلام کی قبر شریف میزاب کے نیچے ہے۔
۳۷۳	بے وضو اذان دینا کیسا ہے؟	۳۵۲	حجر اسود اور حرم شریف کے درمیان سفر انبیاء علیہم السلام کی قبور ہیں۔
۳۷۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سفر میں اذان دی تھی۔	۳۵۶	تعلیق بخاری میں "عند قبر" معنی "الہی قبر" ہے
۳۷۵	نماز جنازہ کی ابتداء حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے ہے اور ان کی نماز جنازہ ملائکہ نے پڑھی تھی۔	۳۵۸	مقبرہ میں نماز پڑھنے کے حکم کی تفصیل۔
۳۷۵	حضرت ابو بکر کی نماز جنازہ حضرت عمر نے اور حضرت عمر کی ابن عمر نے اور حضرت علی کی حضرت حسن نے اور حضرت حسن کی حضرت حسین نے پڑھائی تھی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۳۵۸	علامہ طحاوی کے کلام حاشیہ مرقی القلار کا مکمل۔
۳۷۶	نماز جنازہ کی مشروعیت مدینہ منورہ میں ہوئی حضرت خدیجہ کبریٰ کی وفات تک نماز جنازہ شروع نہ ہوئی تھی۔	۳۶۱	باب الاذان والاقامة
۳۷۶	حضرت اسعد بن زرارہ کی وفات ہجرت کے نویں مہینے شوال میں ہوئی، صحابہ میں سب سے پہلے بعد ہجرت انتقال فرمایا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سب سے پہلے ان پر نماز جنازہ پڑھی۔	۳۶۱	تجوید کے معنی اور اس کا حکم۔
۳۷۶	قاضی کی اذان کا حکم۔	۳۶۳	مسجد کے اندر اذان دینے کا حکم۔
۳۷۸	خطیب کے سامنے کی اذان بھی بلند آواز سے کی جائے اور نہ مستادان ہوگی۔	۳۶۳	مینہ لا بفعل سے متبادر کراہت تحریم ہوتی ہے جیسے بفعل مفید وجوب ہوتا ہے۔
۳۷۸	نماز کے لئے جگانے کا حکم۔	۳۶۳	امام کے انتظار میں تاخیر نماز کا حکم۔
۳۷۹	اذان کے بعد انتظار مستون کی حد۔	۳۶۵	اگر فجر کے فرض پڑھ لئے اور سنتیں وہ جسکی توان کو کب پڑھ سکتا ہے۔
۳۶۸	بروقت اقامت امام و مقتدی کو شروع سے کھڑا ہونا مکروہ	۳۶۶	سؤن کی اجازت کے بغیر دوسرا شخص اقامت کہہ سکتا ہے یا نہیں۔
			خطیب کے سامنے کی اذان کا جواب دینا چاہئے یا نہیں اور جب دو خطبوں کے درمیان خطیب بیٹھے تو مقتدیوں کو دعا کرنا چاہئے یا نہیں، جواب یا دعا دل سے کر سکتا ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۷	مردہ سنت زعمہ کرنے کے متعلق احادیث۔	۳۸۰	بے اور اس کی تفصیل۔
۳۹۵	زمانہ اقدس میں مسجد نبوی کے صرف تین دروازے تھے شرق و مغرب و شمال میں۔	۳۸۱	اذان و اقامت میں دونوں حتیٰ علی الصلوٰۃ دائیں طرف منہ پھیر کر کہے اور دونوں حتیٰ علی الفلاح بائیں طرف۔ یکٹی صحیح ہے۔
۳۹۶	اگر حکم شرع پر عمل کرنے سے فساد پیدا ہوتا ہو تو اس کے حکم کی تفصیل۔	۳۸۲	سنت ہے کہ سلطان اسلام اور عالم دین کی خدمت میں بعد اذان و دوبارہ باذن اطلاق کے لئے حاضر ہو۔
۳۹۸	عرب مسجد کس کو کہتے ہیں اور بین الساریین کس کو۔	۳۸۳	صلوٰۃ پکارتا کیسا ہے اور کس نے یہ طریقہ جاری کیا۔
۳۹۹	کون کون جگہ خارج مسجد ہے۔	۳۸۴	اقامت سے پیشتر تنہا آواز بلند درود شریف پڑھنا کیسا ہے۔
۴۰۰	ہشام ابن عبد الملک مروانی نے اذان دہانی کو متارۃ مسجد پر دلوانا شروع کیا تھا، نہ اذان دہانی کو اندرون مسجد۔	۳۸۵	ختم سحری کی اطلاق کے لئے صحیح صادق سے دس پانچ منٹ پیشتر صبح کی اذان دینا کیسا ہے۔
۴۰۱	اسی ہشام نے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نولی دلوائی اور برسوں نولی پر رکھا جس سے عجیب کرامت کا ظہور ہوا۔	۳۸۶	الصلوٰۃ سنة قبل الجمعة الصلوٰۃ و حکمکم اللہ پکارتے کا حکم۔
۴۰۲	سیڑھی سیڑھی سے زیادہ مؤکد ہوتا ہے۔	۳۸۷	ایم جمعہ اذان اول کے بعد "صلوٰۃ" پکارتا جائز ہے یا نہیں۔
۴۰۳	لفظ عبود و جواب پر دلالت کرتا ہے۔	۳۸۸	مسئلہ خوب میں دو بندہ خیانتیں۔
۴۰۴	حتیٰ علی الصلوٰۃ اور حتیٰ علی الفلاح کے جواب میں کیا کہنا چاہئے۔	۳۸۹	پہلی دوسری، تیسری خیانت۔
۴۰۵	بروقت حتیٰ علی الصلوٰۃ اور حتیٰ علی الفلاح اقامت میں بھی دائیں بائیں منہ پھیرے یا نہیں۔	۳۹۰	چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں خیانت۔
۴۰۶	عبارات فقہائے کرام میں علامات (مست) اور (شم) اور (قع) اور (صح) سے کیا مراد ہوتی ہے۔	۳۹۱	آٹھویں، نویں، دسویں خیانت۔
۴۰۷	اذان و اقامت میں انگوٹھے نہ بٹونے والے کا حکم کیا ہے۔	۳۹۲	گیارہویں خیانت جو سب سے اہم ہے کہ اعلیٰ حضرت کے والد ماجد اور جہت امجد اور پدر مرشد اور حضور غوث پاک کے نام سے کتابیں تراش لیں، ان کے مطبع گھڑنے، منسلے دل سے بتائے عبارتیں خود ساختہ لکھ دیں۔
۴۰۸	انگوٹھے چوم کر کیا پڑھے۔	۳۹۳	اذان ہو چکی کسی شخص نے لاطمی سے دوبارہ شروع کر دی، درمیان میں معلوم ہوا تو کیا کرے۔
۴۰۹	قبل نماز صلوٰۃ پر حکمکم اللہ و الصلوٰۃ پکارتے کا کیا حکم ہے۔	۳۹۴	اقامت کہاں لگنی چاہئے۔
۴۱۰	تنبیہ علی ما وقع فی اشعة اللمعات من الزیادة	۳۹۵	جمعہ کی اذان دہانی کے متعلق چند سوالات۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۶	افادہ اول کہ حدیث صحیح نہ ہونے کے یہ معنی نہیں کہ قلد ہے۔	۳۱۷	فی الروایۃ۔
۳۳۷	حدیث حسن احکام طہال و حرام میں جت ہوتی ہے۔	۳۱۸	بعد خطبہ امام کو اختیار ہے کہ بیٹھ جائے اور حسی علی الفلاح پر کھڑا ہو یا کھڑے کھڑے بکیر سے۔
۳۳۸	کتب صحاح ستہ میں مذکور وہ تمام احادیث صحیح نہیں۔ تیسرے صحاح قلیما ہے۔	۳۱۹	مسجد میں بلا اذان جماعت کرنا کیسا ہے۔
۳۳۹	حدیث کے آٹھ مراتب اور ان کے احکام۔	۳۲۰	اذان سنت ہے یا واجب دای طرح اقامت۔
۳۴۰	صحیح بخاری، حسن لذاتہ، حسن لغيرہ، سب صحیح کہا ہیں۔	۳۲۰	امام مصلیٰ پر نہ ہو تو بکیر کرنا جائز ہے یا ناجائز۔
۳۴۰	وہم حدیث ضعیف، ضعف قریب کی قسم صالح متابعت۔	۳۲۱	حسی علی الفلاح پر کھڑے ہونے میں عکت کیا ہے۔
۳۴۰	درہ ابد میں کام آتی ہے اور جابر سے قوت پا کر صحیح لغيرہ ہو جاتی ہے اور احکام میں قاطب احتجاج۔	۳۲۱	وہابی کی اذان کا جواب دیا جائے گا یا نہیں۔
۳۴۰	ششم ضعیف، ضعف قوی قاطب احتجاج نہیں، صرف نقائص میں مستر ہے۔	۳۲۱	اور اس کی اذان کا اعادہ کیا جائے گا یا نہیں۔
۳۴۰	ہفتم حدیث مطروح مکتا موضوع ہوتی ہے۔	۳۲۳	فاسق مؤذن کی اذان کا حکم۔
۳۴۰	ہفتم موضوع یہ بالا جماع نہ قاطب انجبار نہ نقائص و غیرہ کسی باب میں لائق اعتبار۔	۳۲۳	مسافر کو ترک اذان کی اجازت اور اقامت کا ترک مکروہ۔
۳۴۰	حدیث کے صحیح نہ ہونے اور موضوع ہونے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔	۳۲۶	بخاری رسالہ منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین۔
۳۴۱	صحیح نہ ہونے سے موضوع ہونا لازم نہیں آتا۔	۳۲۹	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان میں اشہد ان محمدا رسول اللہ من کرا کشف شہادت کے بارے چوم کر آنکھوں سے لگائے۔ یہ پہلا طریقہ ہوا۔
۳۴۱	ابن جوزی نے جس جس حدیث کو غیر صحیح کہا اس کا موضوع ہونا لازم نہیں آتا۔	۳۳۲	حضرت فخر علیہ السلام نے فرمایا جو اذان میں یہ سن کر دونوں آنکھوں سے چوم کر آنکھوں سے لگائے اس کی آنکھیں بھی نہ کھلیں گی۔ یہ دوسرا طریقہ۔
۳۴۲	لفظ "لا یلیس" سے یہ ثابت کہ حدیث صحیح نہیں کیونکہ اصطلاح میں "کلیت" صحیح حدیث کو کہتے ہیں۔	۳۳۳	امام محمد معمری نے فرمایا کہ جو اذان میں یہ سن کر کہہ کی انگی اور انگوٹھا ملائے اور انہیں بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے اس کی آنکھیں بھی نہ کھلیں گی یہ تیسرا طریقہ ہے۔
۳۴۲	حدیث کہ خویزہ کھانے سے خوشتر پیٹ کو محدود ہے اور بخاری کو ذکر کرتا ہے۔	۳۳۳	خواجه شمس الدین بخاری نے حدیث بیان کی اس میں انگوٹھوں کے باطن چومنا مذکور ہے اور یہ بشارت کہ اندھانہ ہوگا۔
۳۴۳	صحیحہ		
۳۴۳	افادہ دوم کہ جہاں راوی سے حدیث پر کیا اثر پڑتا ہے۔		
۳۴۳	مجهول کے اقسام اور ان کے احکام۔ اول قسم مستور اس قسم کے راوی مسلم شریف میں بکثرت ہیں قسم دوم مجهول	۳۳۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۱	فضائل امیر المؤمنین والی بیت طاہرین رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں رد و انقضائے تقریراتین لاکھ حدیثیں وضع کیں۔	۳۳۳	الحین، اور قسم سوم بھول الحال۔
۳۶۲	علی بن مروہ و شقی حدیث وضع کرتا تھا۔	۳۳۸	اقادہ سوم کہ سند کا منقطع ہونا مستزہم وضع نہیں۔
۳۶۲	ابو قتال ہلال بن زید انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے	۳۳۸	حدیث منقطع کا حکم۔
۳۶۲	موضوعات روایت کرتا تھا۔	۳۵۰	اقادہ چہارم کہ حدیث مضطرب بلکہ منکر بلکہ مندرج بھی
۳۶۵	ہین جیسکی کی کہ اس۔	۳۵۰	موضوع نہیں۔
۳۶۸	اقادہ پانزدہم کہ بارہا موضوع یا ضعیف کہتا صرف ایک سند	۳۵۱	حدیث میں ہے کہ لباس صوف اختیار کرو تو قلوب میں
۳۶۸	کے اعتبار سے ہوتا ہے نہ کہ اصل حدیث کے اعتبار سے۔	۳۵۱	ایمان کی مناسبت محسوس ہوگی۔
۳۶۰	ان اسراء کسی لاسلطع ہد لامس کے معنی رانج حاشیہ	۳۵۱	اقادہ پنجم کہ جس حدیث میں راوی بالکل مبہم ہو وہ بھی
۳۶۰	نمبر اسی۔	۳۵۲	موضوع نہیں۔
۳۶۲	انہجۃ الاقادات	۳۵۲	تحد و طرق سے مبہم کا جبر نقصان ہو جاتا ہے۔
۳۶۲	اقادہ دوازدہم کہ تحد و طرق سے ضعیف حدیث قوت پاتی	۳۵۲	حدیث مبہم دوسری حدیث کے لئے مقوی ہو سکتی
۳۶۲	بلکہ من ہو جاتی ہے۔	۳۵۲	ہے۔
۳۶۳	اقادہ سیزدہم کہ حدیث بھول و حدیث مبہم تحد و طرق سے	۳۵۲	اقادہ ششم کہ ضعف راویان کے باعث حدیث کو موضوع
۳۶۳	نہیں ہو جاتی ہے اور وہ جاہل و مجرہ ہونے کے صالح ہیں۔	۳۵۲	کہہ دینا ظلم و جراف ہے۔
۳۶۳	حدیث کہ جس کے تین بچے پیدا ہوئے اور کسی کا نام محمد نہ	۳۵۲	اقادہ ہفتم ایسا غافل کہ حدیث میں دوسرے کی
۳۶۳	رکھا تو یہ اس کی جہالت ہے۔	۳۵۳	تحقیق قبول کرے، اس کی حدیث بھی موضوع
۳۶۳	اقادہ چہار دہم کہ حصول قوت کو صرف دو سندوں سے آنا	۳۵۳	نہیں۔
۳۶۵	کافی ہے۔	۳۵۳	اسباب طعن دس ہیں باری ترتیب۔
۳۶۵	”خلا“ علامت خطیب فی الدار ہے۔	۳۵۵	اقادہ ہشتم کہ منکر اللہ حدیث کی حدیث بھی موضوع نہیں۔
۳۶۵	عروہ بن واقد متروک ہیں۔	۳۵۶	اقادہ نهم کہ متروک کی حدیث بھی موضوع نہیں۔
۳۶۵	شماک بن حمزہ ضعیف ہیں۔	۳۵۹	حدیث چلہ صوفیاء کرام۔
۳۶۵	اقادہ پانزدہم کہ اہل علم کے عمل کر لینے سے حدیث	۳۵۹	حدیث کہ جو شام کو صلی اللہ تعالیٰ علی نوح
۳۶۵	ضعیف قوی ہو جاتی ہے۔	۳۵۹	وعلیہ السلام پڑھ لے تو اس شب بچھونکائے
۳۶۶	میت کو کلہ شریف کا ثواب پہنچانے سے عذاب دور	۳۵۹	گا۔ (حاشیہ)
۳۶۶	ہو جانے کا واقعہ۔	۳۵۹	اقادہ دہم کہ موضوعیت حدیث کیے مگر ثابت ہوتی
۳۶۶	ہملا رسالہ الہدایۃ فی حکم الضعاف۔	۳۶۰	ہے۔
۳۶۶	(ضعیف احادیث کے حکم کا بیان)	۳۶۰	تذہیل۔
		۳۶۰	حدیث کہ جب مسلمان کی عمر چالیس برس کی ہوتی ہے تو
		۳۶۰	اللہ تعالیٰ جنون و جہام اور برص کو اس سے بھیر دیتا ہے۔

سنی	فہرست عنوانات	سنی	فہرست عنوانات
۳۹۸	فائدہ وغیرہ: بدھ کے دن بدن سے خون لینے کے بارے میں۔	۳۷۷	اقادہ شازدہم کہ حدیث سے ثبوت ہونے میں مطالبہ تین قسم ہیں۔ اول اعتقادات۔
۳۹۹	فائدہ جلیلہ: بدھ کے دن خون لینے کے بارے میں۔	۳۷۷	عقائد میں حدیث احادیث اگرچہ صحیح ہو کافی نہیں۔
۳۹۹	بدھ کے دن ناخن تراشنے کے بارے میں حدیث۔	۳۷۸	دوم احکام جن میں حدیث ضعیف کافی نہیں ہوتی۔
۵۰۱	اقادہ بست وکیم کہ حدیث ضعیف پر عمل کے لئے خاص اس فصل میں حدیث صحیح کا آثار ضرور نہیں۔	۳۷۸	تیسرے فضائل و مناقب جن میں باعقادی علماء حدیث ضعیف مقبول و کافی ہے۔
۵۰۳	تحقیق مقام وازاحہ اوہام، عمل بالحدیث اور قبول الحدیث میں فرق ہے یا نہیں۔	۳۷۸	بلکہ فضائل اعمال میں حدیث منکر بھی مقبول ہے۔
۵۰۵	المحاکمۃ بین الفاضل العلامة الخفاجی والمحقق الدوانی رحمہما اللہ تعالیٰ۔	۳۷۹	نبوی ارشاد: "اگر کسی کو حدیث پہنچی کہ فلاں عمل پر ایسا ثواب ملے گا اور اس نے اس عمل کو کیا تو ثواب پائے گا اگرچہ واقعہ میں وہ میری حدیث نہ ہو۔"
۵۰۷	معروضہ علی کلام الدوانی۔	۳۸۱	کبرائے و پایہ بھی اس مسئلہ میں اہل حق کے ساتھ ہیں کہ حدیث ضعیف پر فضائل اعمال میں عمل جائز ہے۔
۵۱۰	ابن عباس بن کل و جمال امام بخاری سے ضعیف ہیں ان کی روایت بخاری شریف میں موجود ہے۔	۳۸۱	اقادہ و بعد ہم کہ فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر عمل مستحب ہے۔
۵۱۱	مسلم شریف میں بھی ضعیف کی روایتیں ہیں۔	۳۸۶	اقادہ پیچہ ہم کہ خود احادیث علم فرماتی ہیں کہ ایسی جگہ حدیث ضعیف پر عمل کیا جائے۔
۵۱۲	بخاری شریف میں ضعیف کی روایات دربارہ متابعات و شواہد موجود ہیں۔	۳۸۸	حدیث النسا عند ظن عہدی ہی کس کس کتاب میں ہے۔
۵۱۳	علم مسانید، مناقب، سنن، جوامع، اجزاء، برتوج احادیث پر مشتمل ہیں۔	۳۸۹	اس حدیث کی بعض روایات میں کچھ الفاظ زائد ہیں۔
۵۱۶	امام ابو داؤد کے کلام "صالح" کے وہ معنی ہیں، سنن ابو داؤد شریف کا موضوع صرف احکام ہیں۔	۳۸۹	اقادہ نو زدہم متکل بھی گواہ ہے کہ ایسی جگہ حدیث ضعیف مقبول ہے۔
۵۱۶	مسند امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ضعیف احادیث ہیں۔	۳۹۱	احادیث اولیاء کرام کے متعلق نہیں فائدہ۔
۵۱۸	دار قطنی احادیث ضعیف شاذہ، معللہ سے بڑے ہیں۔	۳۹۱	حدیث اصحابی کالنجوم بالہم القلیدیتم اعتدیتہم میں اگرچہ محدثین کو کلام ہے مگر وہ اہل کشف کے نزدیک صحیح ہے۔
۵۲۱	اقادہ بست و دوم: کہ ایسے اعمال کے جواز یا استحباب پر ضعیف سے سند لانا، دربارہ احکام اسے حجت نہ بنائیں۔	۳۹۳	امام سیوطی بمکرم بار بیداری میں نبوی زیارت سے شرف ہوئے۔
۵۲۲	رواہ فروج مضارہ، خبائث کے سوا تمام اشیاء میں اباحت اصل ہے۔	۳۹۳	اقادہ بستہم کہ حدیث ضعیف احکام میں بھی مقبول ہے جبکہ متکل احتیاط ہو۔
۵۲۳	اقادہ بست و سوم: کہ ایسے مواقع میں ہر حدیث غیر موضوع کام آئے گی ہے۔		
۵۲۵	کبھی شدید مضبوط ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۴۸	حدیثوں کو موضوع کہا۔	۵۴۶	امام واقدی کی توثیق رائج ہے۔
۵۴۸	کتب موضوعات کی دوسری قسم۔		چاند گوارہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے باتیں
۵۴۹	شوکانی کی کتاب (فوائد مجودہ) قسم دوم سے ہے۔		کریا حضور کو پہلاتا، حدیث اشارہ فرماتے اسی طرف جھک
۵۵۰	حجیہ۔	۵۴۸	جاتا تھا۔
۵۵۰	لعیفہ۔	۵۴۹	مرغ سفید کا رکھنا اچھا ہے۔
۵۵۰	مقصد حسد امام ۵۵۰ کی شخصیات موضوعات نہیں، یہ شوکانی کی	۵۴۹	حدیث شدید الضعف کی تعریف۔
۵۵۰	کم فنی ہے۔		علامہ لکھنوی قدس سرہ سے ظفر الامانی میں تدریب
۵۵۱	تبیحۃ الاولاد	۵۴۹	اور اقوال البدیع سے نقل میں لغزش ہوئی۔
۵۵۱	اقادۃ بست و ششم: کہ ایسی جگہ اگر سند کسی قائل نہ ہو تو	۵۴۰	بحث قبول شدہ الضعف۔
۵۵۱	صرف تجربہ سند کافی۔	۵۴۳	فائدہ جلیلی فی احکام انواع الضعیف و انجبار ضعیف۔
	اقادۃ بست و ہفتم کہ بالعرض اگر کتب حدیث میں اصناف		اقادۃ بست و چہارم: کہ حدیث کا کتب طبقہ راہب سے ہوتا
	ہی نہ ہو تا ہم ایسی حدیث کا بعض کلمات علماء میں بلا سند		خواہی تو اسی مستزوم مطلق ضعیف ہی نہیں چہ جائیکہ ضعیف
۵۵۵	ذکور ہوئے کافی ہے۔	۵۴۸	شدید۔
	قاری اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں کتب شریع		قول شاہ عبدالعزیز قدس سرہ بابت احادیث کتب راہب
	ہوئے اور کئی مسجدیں تعمیر ہوئیں اور کتبے منبر بنائے	۵۴۸	کے معنی۔
۵۶۰	گئے۔	۵۴۸	طبقہ ثانیہ و ثالثہ راہب کی بعض کتابوں کے اسامہ۔
	اقادۃ بست و ہفتم کہ حدیث اگر موضوع بھی ہوتا ہم فصل کی	۵۴۰	رموز کتب احادیث۔
۵۶۱	ممانعت لازم نہیں۔	۵۴۲	در و گردہ کا بہترین علاج جس میں کچھ فرق نہ ہو۔
	فرق پاشی صوفیاء کرام و صالح حسن پھری امام علیہ رحمۃ	۵۴۳	تفسیر ابن جریر کتب طبقہ راہب سے ہے۔ (حاشیہ)
۵۶۲	النعام۔		حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عجیب
۵۶۳	حجیہ۔	۵۴۳	فضیلت۔
	غوثیو گھگھ کر درود شریف پڑھنا نبوی آجاردیکھنے کے		امام بخاری علیہ رحمۃ الباری کو ایک لاکھ گج
۵۶۵	وقت درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔		احادیث یاد نہیں اور بخاری میں کل چار ہزار ہج
۵۶۸	رضوی دعائیں حدیث سے ثابت نہیں رضوی تحقیق۔	۵۴۶	اس سے بھی کم ہیں۔
۵۷۱	عمل بموضوع اور عمل بمافی الموضوع میں فرق معلیم ہے۔		رسالہ مدارج طبقات اللہ یت میں ذکر کردہ فوائد فقیر
	اقادۃ بست و ہفتم: کہ اعمال مشائخ صحیح سند نہیں	۵۴۸	عقیدہ راہب کا حاشیہ میں شمار۔ (حاشیہ)
	اعمال میں تعریف و ایجاد مشائخ کو بیش	۵۴۸	اقادۃ بست و ہفتم: کہ کتب موضوعات میں کسی حدیث
۵۷۱	منجائش ہے۔		کا ذکر مطلقاً ضعیف کا بھی مستزوم نہیں۔
۵۷۲	چند کرامات کسی ولی سے منسلک نہیں ہوتیں لامشا اللہ۔		ابن جوزی نے صحاح سنہ اور مسند امام احمد کی چودہاں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۳	حاصل۔ فائدہ چہارم: کہ مجہول الصحن کا قول ہی مذہب محققین ہے۔	۵۴۳	اقادہ سیم کہ ہم تو انتخاب ہی کہتے ہیں، طرہ یہ کہ وہابیہ جدیدہ کے طور پر تقبیل ابہامین خاص سنت ہے۔
۵۹۵	حجیرہ کہ غالباً مطلق مجہول سے مراد مجہول الصحن ہوتا ہے۔	۵۴۳	قول ضفاف میں گنگوہی صاحب کی قاضیہ خطائیں۔
۵۹۵	فائدہ پنجم: حقائق اقادہ (۲۱) کہ قول ضعیف کے لئے درود گنج کی حاجت نہیں۔	۵۴۳	گنگوہی صاحب نے انجانے میں آدمی وہابیت ذبح کر ڈالی۔
۵۹۵	حدیث احیاء الوبین کریمین کو باوصف ضعیف علماء نے احادیث صحاح کا نسخ قرار دیا ہے اگرچہ ہم قائل صحیح نہیں۔	۵۴۷	گنگوہی صاحب نے اہانت، انتخاب، کراہت تشریہ بین احکام شریعہ بالکل مٹا دی۔
۵۹۵	فہم۔	۵۴۸	کراہت تشریہ مطلقاً نہیں۔ (حاشیہ)
۵۹۶	حجیرہ ضروری: وہابیہ کے ایک کید پر آگاہ کرنا۔	۵۴۸	مولوی گنگوہی اور مولوی اسٹیل کی خانہ جنگی۔
۵۹۶	فائدہ ششم کہ حدیث ضعیف بعض احکام میں بھی مقبول۔	۵۴۹	حکم اخیر و خلاصہ تحریر۔
۵۹۷	حجیرہ کہ فضائل اعمال سے مراد اعمال حسنہ ہیں، نہ صرف ثواب اعمال۔	۵۴۹	خاترہ فوائد منشورہ۔
۶۰۰	فائدہ ششم کہ حدیث ضعیف سے شکیہ بھی ثابت ہو سکتی ہے یا نہیں۔	۵۸۰	فائدہ اول: کہ فضیلت و افضلیت میں فرق ہے۔
۶۰۰	فائدہ ششم کہ وضع یا ضعف کا حکم بھی لحاظ سند خاص ہوتا ہے نہ لحاظ اصل حدیث۔	۵۸۰	در بارہ تحفیل حدیث ضعیف مقبول نہیں۔
۶۰۱	لطیفہ طیلیدہ کہ جان و ہدایت پر لاکھ من کا پہاڑ۔	۵۸۱	مسئلہ افضلیت باب مقام سے ہے۔
۶۰۳	فائدہ لہم دو محدثین جو غیر ثقہ سے روایت کرتے ہیں۔	۵۸۲	فائدہ دوم: کہ مشاجرت صحابہ میں تواریخ و سیر کی موصل حکایتیں قطعاً مردود ہیں۔
۶۰۶	ہمارے امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس سے روایت فرمائیں اس کی شکایت ثابت ہوگی۔	۵۸۲	کسی مسلمان کی جانب بدون تحقیق کبرہ گناہ کی نسبت حرام ہے۔
۶۱۲	تسبیح اعلیٰ میں کثرت مبالغات زمانہ نبیین سے پیدا ہوئی۔	۵۸۵	جوش اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خلف کے بارے میں یہ جملہ "و لعن اللہ من خلف عنہ" ۳۳ فقرہ ہے۔
۶۱۲	فائدہ دہم احادیث طبقہ راہد کے حقائق۔	۵۸۶	فائدہ سوم: اعلم یہاں ہے کہ تفرک کذاب بھی مستلزم موضوعیت نہیں۔
۶۱۵	فائدہ ہزار دہم تذکرۃ الموضوعات محمد طاہر نقی میں ذکر مستلزم گمان وضع نہیں۔	۵۹۲	ہمارے نزدیک ابن اعلیٰ صاحب مغازی کی توثیق رائج ہے۔ (حاشیہ)
۶۱۷	عائشہ من جمیع البحار سے بعض احادیث پر نقل احکام اور حاشیہ میں اس پر نہیں کلام۔	۵۹۳	حجیرہ حقائق اقادہ (۲۵) کہ کتاب موضوعات میں ذکر حدیث مؤلف کے نزدیک مستلزم موضوعیت نہیں۔
۶۱۷			کتاب تفسیر الشریعہ کی عبارت سے ایک شخص قاضیہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۳	☆ رسالہ ایذان الاجر فی اذان القبر۔		حدیث طلب العلم فربضہ علی کل مسلم
۲۵۳	(قبر پر اذان کا ثبوت پندرہ دلائل سے)		حسن ہے جس کو رسالہ النجوم الثواب فی
۲۵۳	دلیل اول۔		تخریج احادیث الکواکب میں بیان
۲۵۲	دلیل دوم۔	۲۱۸	فرمایا۔ (حاشیہ)
۲۵۸	دلیل سوم و چارم۔	۲۱۹	حدیث بابت آب زہرم حسن یا صحیح ہے۔
۲۵۹	دلیل پنجم۔		حدیث بیکن فی آخر الزمان خلیفہ لا یغفل
۲۶۰	دلیل ششم۔	۲۲۰	علیہ ابو بکر ولا عمر مآول ہے۔
۲۶۲	دلیل ہفتم۔		فائدہ دوازدھم حدیث ہے سند مذکور علماء کے قول
۲۶۳	دلیل ہشتم۔		میں نفس و طیل احق اور اوہام کا صریح زمانہ کا ابطال
۲۶۳	دلیل نہم۔	۲۲۱	وازیاتی۔
۲۶۳	آداب دعا سے ہے کہ پہلے کوئی عمل صالح کرے۔		محدثین کی اصطلاح میں جس حدیث کو مرسو سل
۲۶۵	دلیل دہم۔		اور منقطع اور معطل کہتے ہیں فقہاء
۲۶۶	دلیل یازدہم۔		اور اصولیین کی اصطلاح میں ان سب کو مرسو سل
۲۶۷	دلیل دوازدہم۔	۲۲۱	کہا جاتا ہے۔
۲۶۸	دلیل سیزدہم۔		قول امام سفیان ثوری "الاستاد سلاح المؤمن
۲۶۸	فرضوں کے بعد سب اعمال سے زیادہ اچھا عمل مسلمان کو	۲۲۳	المع "در بارہ وظائف و احکام ہے۔
۲۶۸	غرض کرتا ہے۔	۲۲۳	اسی طرح دیگر اقوال بابت سند۔
۲۶۹	دلیل چہار دہم۔		☆ رسالہ نہج السلامة فی حکم
۲۷۰	دلیل پانزدہم۔	۲۲۹	تقبیل الایہامین فی الاقامة۔
۲۷۲	تہنہات جلیلہ، تہنہ اول۔	۲۳۰	فتاویٰ صاحب کا جواب۔
۲۷۳	تہنہ دوم: کہ ایک فعل میں بہت سی نیات ہو سکتی ہیں		فتاویٰ صاحب کے جواب مذکور کی غامیوں
۲۷۳	اور سب پر ثواب۔	۲۳۳	کا شمار۔
۲۷۶	تہنہ سوم۔	۲۳۳	مفہوم کتب حجت ہے اگرچہ مفہوم لقب ہو۔
۲۷۶	تہنہ چہارم: شرع مطہر کی اصل کلی جو ان مسائل کو حل		نقل مجہول نامقبول ہے، امام سجاد رضی اللہ تعالیٰ
۲۷۶	کرتا ہے جن میں دیوبندی اختلاف کرتے ہیں اور یہی		عہد کی تھیلہ ہمارے امام اعظم علیہ الرحمۃ کا مذہب
۲۷۶	جمل لوگوں کو پہناتے ہیں۔	۲۳۵	ہے۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۲۳۶	"لا اصل لہا" معنی کراہت نہیں۔
		۲۵۰	مطلق اپنے اطلاق پر رہتا ہے مگر جبکہ دلیل تھیق قائم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	ست قبلہ میں علم ہیأت واسطرلاب وغیرہ آلات		فتاویٰ رضویہ
۶۵	وقایعات کا اعتبار نہیں۔		جلد نمبر 6
۷۱	مختلف ممالک و بلاد کیلئے جہت قبلہ کی تفصیل۔		فتاویٰ رضویہ کی علمی قدر و قیمت۔
	علی گڑھ کا جہت قبلہ نقطہ مغرب سے ۱۰-۱۲	۸	
۷۱	درجہ جہت جنوب جھکا ہوا ہے۔	۲۹	باب شروط الصلوٰۃ
	صحابہ کرام نے بلاد مستقاربہ بلکہ ملک بحر کے لئے ایک ہی		ایسے ہر ایک کپڑوں میں جن سے اعضا نکاہر ہوں نماز نہیں
۷۱	قبلہ قرار دیا۔	۲۹	ہوتی۔
	فرمان قادوقی میں عراق کا قبلہ بائیں المشرق والمغرب		مردوں کے لواحقین عورت کا شمار اور معصوم علیہ الرحمۃ
۷۱	قرار پایا۔	۲۹	کی تحقیق۔
	نظارا، سرقد نصف، برتھ، سرش کا قبلہ راس المحرب	۳۰	چہارم عضو کھلنے کی مختلف صورتیں۔
۷۱	کا مسقط ہے۔	۳۰	عورتوں کے تین اعضاے مستور کا شمار۔
	بیت المقدس، طیب، دمشق، رملہ، نابلس اور تمام ملک شام		”میں نماز خدا تعالیٰ کے لئے پڑھتا ہوں“ اس طرح نیت
۷۱	کا قبلہ عقب ہارے کو پس پشت لیتا ہے۔	۳۶	کرنے سے نیت ہوگی یا نہیں۔
	کوفہ، بغداد، مدائن، قزوین، طبرستان، جرجان میں نہر		نیت دل سے ہوتی چاہئے زبان سے ضروری نہیں، بعض
	شاش تک عقب کو دہنے کان کے پیچھے، ملک عراق میں	۴۷	نیت کی حد کیا ہے؟
	سیدھے شانے، ملک مصر میں ہائیں، ملک یمن میں منہ	۵۵	تمام بلاد کے لئے جہت قبلہ کا ایک خاص عقیدہ ممکن نہیں۔
	کے سامنے ہائیں کو ہٹا ہوا قبلہ ہے۔ خراسان، ہندوستان	۵۷	نقطہ مغرب سے ۳۵ درجے کے اندر اندر انحراف مقبہ
۷۱	وغیرہ بلاد شرقیہ کا قبلہ بین المشرقین ہے۔		صلوٰۃ نہیں۔
۷۱	قبلہ کے بارے میں مشایخ کرام کے چھ اقوال۔		رسالہ ہدایۃ المتعال فی حد
	ہندوستان میں عقب تار اوٹنے شانے پر کیوں لیا جاتا		الاستقبال
۷۵	ہے۔	۶۱	(مسجد قبلہ کے بیان میں)
	ہندوستان کا عرض شمالی ۸ درجے سے ۳۵ درجے اور طول	۶۳	جہت قبلہ سے انحراف مقبہ صلوٰۃ ہے۔
۷۵	شرقی ۶۶ سے ۹۲ تک ہے۔	۶۳	آفاق کا قبلہ جہت ہے۔
	اقادہ اولیٰ: جہت قبلہ کی حد کیا ہے اس کے بارے میں	۶۳	ترک مستحب مستلزم کرہ جہت مزید یہ بھی نہیں۔
۷۶	مختلف اقوال اور معصوم کی تحقیق۔		بعد مسافت کے بعد ایک خاص حد کے اندر انحراف بھی
	اقادہ ثانیہ: علی گڑھ میں انقلاب بین کی حد المغرب سمتی	۶۵	جہت قبلہ سے انحراف نہ ہوگا۔
۱۲۵	ہے۔		غیر کہ معتقد میں اتنا انحراف کہ جہت سے باہر نہ ہو مضر
	اقادہ ثالثہ: علی گڑھ کی عید گاہ نقطہ مغرب سے کس قدر	۶۵	نہیں۔
۱۲۵	منحرف ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۳	ہے۔	۱۳۶	افتادہ راجہ علی گڑھ کا قبلہ تقریبی۔
۱۸۵	۴۰ رکعت تراویح سنت ماکدہ ہے۔ ایک رکعت نماز وتر خواہ نفل یا نفل محض ہے۔	۱۳۷	افتادہ خلسہ علی گڑھ کا قبلہ حقیقی۔
۱۸۷	احتیات میں اشارہ بہ سہا پہ مسنون ہے۔	۱۳۳	باب صفة الصلوة
۱۸۹	سلام کے بعد امام کی اطاعت مقتدی سے ختم ہو جاتی ہے	۱۳۳	مورتیں بیٹے پر ہاتھ باندھیں یہ حق ان کے لئے الٹ ہے۔
۱۹۰	بجائے اہل اقلیہ کہنے کا طریقہ۔	۱۳۹	احتیات میں اگلی شہادت سے اشارہ کرنے کا ثبوت۔
۱۹۰	سلام کے بعد امام کو قبلہ دیکھنے رہنا مکروہ ہے۔	۱۳۹	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیشہ رفع یدین نہیں فرمایا بلکہ فعل وترک دونوں حدیثوں میں وارد ہیں اور ترک رائج۔
۱۹۱	احتیات میں اشارہ کرنے کا طریقہ۔	۱۵۳	۱۸۷-۱۹۰
۱۹۱	بعد کی نیت کرنے کا طریقہ۔	۱۵۳	نماز میں قیام کی حالت میں دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلی کا فاصلہ رکھنا مسنون ہے۔
۱۹۱	سورتوں کی ابتداء میں بسم اللہ شریف طاعت افضل ہے۔	۱۵۵	چند نماز پڑھنے میں رکوع میں پیشانی ٹھٹھوں کے مقابل رکھی جائے اس سے زیادہ جھکا نا مہیث ہے۔
۱۹۱	بے نمازیوں کو سمجھانے کا طریقہ اور نہ مانیں تو ان سے قطع تعلق کر لیا جائے۔	۱۵۷	صرف بغیر تحریر کی قدرت ہو تو اس پر فرض ہے کہ کھڑے ہو کر بغیر کہے پھر چند جائے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔ اس کے بارے میں مصنف کی تحقیق۔
۱۹۳	نماز میں قرآن شریف پڑھنا فرض ہے قصور کافی نہیں۔	۱۵۸	ابتداءے سورت میں بسم اللہ شریف پڑھنا مستحب ہے
۱۹۳	مقبوق احتیات کو ترک کر کے پڑھے تاکہ امام کے سلام کے وقت ختم ہو ورنہ شہادتین کی تکرار کرے۔	۱۶۲	اختلاف صرف اس کی مسنونیت میں ہے۔
۱۹۳	چند نماز پڑھنے میں بعد سے کرنے میں پاؤں سے سرین کو جدا کرنا چاہیے یا نہیں۔	۱۶۲	یہاں سورت سے کیا مراد ہے۔
۲۰۲	رکوع میں قدموں پر نظر ہو۔	۱۶۷	الصالحی کھٹکین کی تحقیق۔
۲۰۲	ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا اور ہاتھوں کو منہ پر پھیرنا مسنون ہے مگر ہاتھوں کو چومنا ثابت نہیں۔	۱۶۷	قوم و جلسہ کے اذکار طویلہ و نوافل پر محمول ہیں فرائض میں مسنون نہیں۔
۲۰۲	ولا السطس لین کے بعد آمین کہنا مسنون ہے سری نمازوں میں بھی اگر مسوع ہو آمین سے بعد کہہ لیں۔	۱۷۰	شنا پڑھنا سخت ہے اور امام کے قراءت بالجہر سے پہلے پڑھی جاسکتی ہے۔
۲۰۲	نہری ہوئی رمل میں نماز پڑھنے کا طریقہ۔	۱۸۲	اللہم اظہر لی کہنا امام مقتدی اور مفرد سب کے لئے مستحب ہے اور طویل دعا سب کے لئے مکروہ۔
۲۰۳	قائم ہاتھ کر نماز پڑھنے کی فضیلت میں احادیث کریمہ۔	۱۸۳	درود شریف پڑھنے کی فضیلت اور افضل درود کا بیان۔
۲۰۳	سلام کے بعد قبلہ دیکھنے رہنا امام کے لئے مکروہ ہے۔	۱۸۳	مقتدی کو قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں، آمین بالجہر مکروہ
۲۰۵	صحت صلوة کے لئے فہم متنی ضروری نہیں۔		
۲۰۶	نماز کے بعد مصلے کا الٹ دینا کیسا ہے۔		
	شروائی کرتے وغیرہ پر نماز پڑھے تو گریبان پر کھڑا ہو اور		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۵	ترتیل کی تین حدیں ہیں۔	۲۹۷	مجہود امن پر کرے۔
۲۸۳	☆ رسالہ نعم الزاد لروم الصاد (ناقص)	۲۹۷	سلام کے بعد صرف امام کو اعتراف کا حکم ہے مقتدیوں کو نہیں یہ کیوں؟
۳۰۳	(حرف شاد کی تحقیق)	۲۹۸	عماس کی فضیلت میں جس احادیث کریمہ۔
۳۰۳	☆ رسالہ الحجام الصاد عن منن الصاد.	۲۹۸	استعمالی وغیر استعمالی جوتوں کا حکم۔
۳۲۲	(خاد کے احکام اور اس کے ادا کرنے کا طریقہ)	۳۲۱	حضور کے نام اقدس پر درود شریف پڑھنا واجب ہے۔
۳۲۲	تجوید سے انکار کفر ہے۔	۳۲۱	صلوۃ فرضی وغیرہ کو جس رکعت جائز نہیں۔
۳۲۳	غیر عربی میں قرآن شریف پڑھنے سے نماز نہیں ہوگی۔	۳۲۳	جو وحیفہ پڑھے اور نماز پڑھے وہ قاسم ہے۔
۳۲۳	حضر میں مقدار قراءت کا طمان۔	۳۲۳	نماز کے بعد دعا مانگنے کا ثبوت۔
۳۲۶	نماز میں کسی نے قال رسول اللہ کہ یا نماز ہوگی یا نہیں۔	۳۲۳	بلند آواز سے درود شریف پڑھنا جائز ہے اور اخلا افضل۔
۳۲۷	لفظ "اللہ" کے الف کو حذف لینے سے نماز ہوتی ہے یا نہیں۔	۳۲۳	نماز کے بعد دعا میں تاخیر کیسی۔
۳۲۷	کسی نے چار رکعت والی نماز میں سورۃ یحییٰ پھر دخان	۳۲۹	باب القراءۃ
۳۲۸	پھر حزیل پھر سورۃ ملک پڑھی۔ راجع	۳۲۹	قرآن مجید کو ترتیب سے پڑھنا واجب ہے۔
۳۲۹	قرآن مجید کی ایک آیت پڑھنا فرض ہے سورۃ قاعدہ کی ہو	۳۳۰	جمہور صحابہ و تابعین کے نزدیک قراءۃ عظمیٰ امام ممنوع ہے احادیث سے اس کا ثبوت اور ظالمین کے دلائل کا رد۔
۳۳۱	خواہ کسی اور سورت کی۔	۳۵۱	قراءۃ میں لفظی کرنے کا حکم۔
۳۳۱	طوال مفصل، اوساط مفصل، بقصار مفصل کن نمازوں میں پڑھی جائیں۔	۳۵۱	سری نمازوں میں جہر سے مجہود کو واجب ہوتا ہے مقدار جہر کا طمان۔
۳۳۲	آمین آیت کہنا چاہئے۔	۳۵۳	کسی حرف کے ٹکڑے پڑھنا اور نہ اس کے لئے حکم۔
۳۳۲	من میں بد ہوئے کی حالت میں نماز مکروہ ہوگی۔	۳۶۶	ہر رکعت میں ایک سورۃ کی پھر فرض میں مکروہ ہے۔
۳۳۳	ایک آیت پڑھنے کے بعد دوسری آیتوں کی طرف منتقل ہونا یا سچ سے چھوڑ دینا اگر مجبوری سے ہو نماز ہو جائے گی۔	۳۶۷	ایک رکعت میں چند سورۃ یا ایک سورت یا ایک آیت چند بار پڑھنا یا ایک بڑی سورت کی چند آیتیں ایک رکعت میں اور چند آیتیں دوسری رکعت میں پڑھنا کیسا ہے۔
۳۳۳	سورۃ کے اخیر کو تکبیر رکوع سے ملانا کہاں کہاں مستحب ہے۔	۳۷۰	سورتوں کو معکوس پڑھنا جائز ہے۔
۳۳۵	صبح کی نماز میں چالیس سے ساٹھ آیت تک پڑھنا چاہئے اور وقت کم ہو تو بقدر گنجائش۔	۳۷۱	دوسری رکعت میں پہلی سے طویل قراءت مکروہ ہے۔
۳۳۶	سورۃ العصر میں کھڑے الٹا پڑھنے سے نماز ہو جاتی	۳۷۲	خاد کو خاد یا دواؤ پڑھنا لفظ ہے، خاد کے تخریج کا طمان۔
		۳۷۳	نماز میں کھانسنے اور کھٹکانے کا حکم۔
		۳۷۵	حرف خاد اور ط مشتبہ الصوت ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۵	درمیان سورت سے کچھ پھوٹ جائے تو نماز ہوگی یا نہیں۔	۳۳۶	ہے۔
۳۵۵	بھولنے کی حالت میں ایک لفظ کو بار بار پڑھنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔	۳۳۶	ض کو ط کے مشابہ پڑھنے کا حکم۔
۳۴۰	وقف و وصل میں اتباع بہتر ہے مگر اس کے ترک کرنے سے نماز میں غلط نہیں آتا۔	۳۳۸	چند آدمیوں کا ایک جگہ بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنا ممنوع ہے۔
۳۴۱	سج میں چھوٹی سورۃ چھوڑ کر پڑھنا مکروہ ہے۔	۳۳۹	صحت صلوٰۃ کے لئے فن حارج جاننا ضروری نہیں حروف صحیح ادا ہونے چاہئیں۔
۳۴۱	امام سے جہاں غلطی ہو مستثنیٰ القہر دے سکتا ہے، اگرچہ ہزار آیت کے بعد ہو۔	۳۳۹	تبدیل حروف یعنی ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنے سے نماز فاسد ہوتی ہے تبدیلی کی تین صورتیں۔
۳۴۳	چند آہوں کی قراءت کے متعلق سوال۔	۳۴۲	القہر دینے کی ایک صورت۔
۳۴۹	باب الامامة	۳۴۲	قرآن پاک کو اتنی جگہ سے پڑھنا جس سے حروف کی صحیح ہو فرض میں ہے۔
۳۴۹	ان بلاد میں آئین بالخیر وضع یہ جن کرنے والے عموماً غیر مقلد ہیں۔	۳۴۳	چند آہوں کی قراءت کے متعلق سوال و جواب۔
۳۴۹	آدھا کھ پڑھنے والے کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔	۳۴۳	آیت ما یجوز بہ الصلوٰۃ کی مقدار کیا ہے؟
۳۴۹	پورا "اللہ اکبر" بلند آواز سے کہنا مستنون ہے۔	۳۴۶	ہزار آیت پر وقف جائز ہے اگرچہ آیت ۵ ہو۔
۳۸۰	چار رکعت والی نماز میں اخیر کی ایک رکعت کسی کو ملی تو وہ امام کے سلام کے بعد دوسری رکعت میں قعدہ کرے۔	۳۴۷	قرآن پاک ترتیب سے پڑھنا فرض ہے الا پڑھنا حرام۔
۳۸۰	مسائل نماز و طہارت سے جو زیادہ واقف ہو وہ مستثنیٰ امامت ہے اگرچہ چھوٹا ہو۔	۳۴۷	نماز میں ایک آیت پڑھنا فرض ہے۔
۳۸۱	امام کو درمیان کھڑا ہونا مکروہ ہے مگر اب اور درکار فرق۔	۳۴۸	القہر دینا جائز ہے۔
۳۸۳	تجوید کو نہ جاننے والا امام نہیں ہو سکتا۔	۳۴۸	قل هو اللہ احد ۱۱ میں ما بعد سے وصل جائز ہے۔
۳۸۳	امام قہیم کو حق امامت حاصل رہے گا اگرچہ مسجد میں کوئی عالم داخل آ جائے۔	۳۴۸	تراویح میں سورۃ الرحمن پڑھنے کا طریقہ۔
۳۸۶	عورتوں کو میلہ میں لے جانے والے کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔	۳۴۹	نماز میں کتنی آیتیں فرض ہیں اور کتنی واجب اور کتنی مستحب اور کتنی مستحب۔
۳۸۷	مسیبوت کی افتد امیج نہیں۔	۳۴۹	نماز میں بسم اللہ شریف کہاں کہاں پڑھنا چاہئے۔
۳۹۰	سودخور کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔	۳۴۹	نماز میں جس سورۃ کا ایک کلمہ منہ سے نکل آئے اسی کا پڑھنا فرض ہے۔
۳۹۲	امام کو درمیان کھڑے ہونے کا حکم۔	۳۵۰	فساد معنی اگرچہ ہزار آیت کے بعد ہو نماز باقی رہے گی۔
		۳۵۱	مستثنیٰ کو قراءت ناجائز ہے۔
		۳۵۱	اللہ اکبر کی راہ کو ادا پڑھنے سے نماز فاسد ہوگی۔
		۳۵۲	خلاف ترتیب سے متعلق چند سوال۔
		۳۵۲	بلادہ القہر دینا جائز ہے یا نہیں۔
		۳۵۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۹	حائض کو امامت سے معزول کرنا واجب ہے۔	۳۹۲	ایک شخص شٹاپیہ کہے جراتیابی بی سے قرابت کرے اور اٹخ۔
۳۸۱	نفل کی ایک صورت۔	۳۹۷	ہر اکے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔
۳۸۳	جس کی عورت بے پردہ باہر نکلتی ہو یا نہ دیکھتا یا مردہ نہلانے کا پیش کرتا ہو ان کی امامت کیسی ہے۔	۳۹۸	احناف کو ذریعہ اطمینان وغیرہ کہنے والے کی امامت کا حکم۔
۳۸۶	مولوی محمد اسماعیل دہلوی کو حق پر جاننے والے کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔	۳۹۸	حنفی مسلک میں امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے طریق پر عمل کرے تو کیا حکم ہے؟
۳۸۷	فوقو کما فرما، بجا سیر والے کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم۔	۴۰۵	تابع وغیرہ دیکھنے والے کی امامت کا حکم۔
۳۸۹	تجوید نہ جاننے والے کے پیچھے تجوید جاننے والے کی نماز ہوگی یا نہیں۔	۴۰۶	بے پردہ دار کی امامت مکروہ ہے۔
۳۹۰	مقدمہ لڑانے والوں کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔	۴۰۷	حنفی کی نماز شافعی کے پیچھے کب جائز ہے۔
۳۹۲	ایک مصطفیٰ پر مہیاں بی بی نماز پڑھیں اور شوہر امام ہوا۔	۴۱۶	اندھے کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔
۳۹۳	سودخور یا جس کی عورت بے پردہ نکلتی ہو اٹخ۔	۴۱۸	تابع دیکھنے والے، دیوتاؤں پر بیعت چڑھانے والے، نفیبت کرنے والے کی امامت کا حکم۔
۳۹۵	کن کن لوگوں کے پیچھے نماز جائز ہے، اندھے کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔	۴۲۲	حکماء دار امام کے پیچھے نماز جائز ہے۔
۳۹۵	امامت سے متعلق ایک سوال۔	۴۲۲	تجوید سے متعلق چند احکام۔
۳۹۸	ندویوں کی امامت کیسی ہے۔	۴۲۷	امام کے ہر فعل و ترک کا اتباع مقتدی پر واجب نہیں۔
۳۹۹	غیر مقلدوں کی امامت ناجائز ہے۔	۴۳۹	وہابیہ، روافض اور جو مسائل نماز سے واقف نہیں ان کے پیچھے نماز جائز نہیں۔
۵۰۱	ارنی شریف وغیرہ شریف میں امام ہونے کا زیادہ حقدار کون ہے۔	۴۵۲	جس کا ہاتھ ٹوٹا ہو، جس کی عورت بے پردہ باہر نکلتی ہو، بھلا، بھولا، الغوی، مخائیں، رشوت لینے والے یا جسے برس ہو ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم۔
۵۰۲	میلاد میں شریک نہ ہونے والے یا قیام کو نہ آکھنے والے کی امامت کا حکم۔	۴۵۵	سلام کے بعد ہونے یا نہیں پھر نے کا بیان۔
۵۰۳	مقررہ امام کی اجازت کے بغیر دوسرا امامت نہیں کر سکتا۔	۴۶۰	ولد الحرام، زانی، بہرے، کریم الصوت، الغوی کی امامت کا حکم۔
۵۰۳	امروں سے ناجائز تعلق رکھنے والے کی امامت ناجائز ہے۔	۴۶۵	اوتی امامت کس کی ہے، ولد الحرام اور جس امام سے لوگ ناراض ہوں ان کی امامت کا حکم، امام المکی سے انھیں کون ہے۔
۵۰۳	صحیح صلاۃ کے لئے تجوید کی مقدار، حنفی کی نماز شافعی کے پیچھے صحیح ہونے کی شرائط۔	۴۷۷	جو اپنے کو بالغ ہونا ظاہر کرے اس کے قول کو قبول کرنا واجب ہے۔
۵۰۹	سجہ منہ کدہ چھوڑنے والے کی امامت مکروہ ہے۔		
۵۱۰	دیوبند کی امامت مکروہ ہے۔		
۵۱۰	کلوخ سے استنجاہ کرنے والے کی امامت کا حکم۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	مسلح ہوا اس کی امامت مکروہ ہے مقتدیوں کے گناہ کے	۵۱۰	حق اگر مظلیم ہو جائے تو اس کی امامت صحیح ہے یا نہیں۔
۵۳۲	سبب ترک جماعت جائز نہیں امام ہونے کی شرائط۔	۵۱۱	شرعی فتویٰ کی توجہ کرنے والے کی امامت ناجائز ہے۔
۵۳۳	داڑھی ترشوانہ نماز قضا کرنا فاسق ہے۔	۵۱۱	فعلی حرام میں سعی کرنے والا قاسق ہے۔
۵۳۵	خوبصورت اسرو کی امامت خلاف اولیٰ ہے۔		امامت میں وراثت نہیں چلتی، حق امامت کس کو حاصل
۵۳۵	شرعی امام کے پیچھے براہ تقسانیت نماز نہ پڑھنا گناہ ہے۔		ہے، عالم کے مقابلے میں جاہل کو امام بنانا ناجائز ہے،
۵۳۶	سودی دستاویز نگھانے والا قاسق ہے۔		جمہور، عیدین، کسوف وغیرہ میں امام کون ہو سکتا ہے مصلو
	ملا زمان گورنمنٹ مشین تھانیدار وغیرہ اور ملا زمان چوگی کی	۵۱۳	خلف کل ہو ولاحو " سے کیا مراد ہے؟
۵۳۶	امامت کا حکم۔	۵۲۰	ائمہ کی امامت کا حکم۔
۵۳۷	امام اور جماعت کے مابین فاصلہ کی مقدار۔	۵۲۱	سود کے تحکات لکھوانے والا قاسق ہے۔
۵۳۷	حلق اور جس سے چار جمہور چھوٹ گئے ہوں اس کی	۵۲۲	آیت میں تقدیم و تاخیر ہوا ہونے پر حرج نہیں۔
۵۳۷	امامت کا حکم۔	۵۲۳	بے نمازی اور روافض سے میل جول رکھنے والا قاسق ہے۔
۵۳۷	دلدار کے لڑکے کی امامت کا حکم۔	۵۲۳	زانی قاسق ہوتا ہے اور اس کی امامت مکروہ۔
۵۳۷	بلا طہر جماعت چھوڑنے والا قاسق ہے۔	۵۲۳	بلا طہر جماعت چھوڑنے والا قاسق ہے۔
۵۳۸	بلا ضرورت شریعہ سودی قرض لینے والا قاسق ہے۔	۵۲۳	ذرائع البقری امامت جائز ہے۔
	میلا دھریل یا ختم تراویح کی شریعتی تقسیم کرنے کو	۵۲۵	حیات النبی کے منکر کی امامت مکروہ ہے۔
۵۳۸	جو بدعت کہے اس کی امامت کیسی ہے۔	۵۲۵	دعوت کی امامت مکروہ ہے۔
	رشتہ لینے والے، جمہور نے مقدمے کرنے والے قاسق	۵۲۶	مسلمانوں سے بلا وجہ شرعی بغض دیکھ رکھنے والا قاسق
۵۵۱	ہیں۔		ہے۔
	جمہور نے جرائم سے توبہ کر لے اس کی امامت جائز ہے	۵۲۶	جو رافضیوں میں رافضی اور سنیوں میں سنی بنے وہ منافق
۵۵۲	باب اس پر اعتراض کرنا گناہ ہے۔		ہے اس پر دلائل۔
۵۵۳	اتہام اور بدگمانی ناجائز ہے۔	۵۲۷	بالطین کا امام نابالغ نہیں ہو سکتا۔
۵۵۳	لنگڑے کی امامت کیسی ہے۔	۵۲۵	سنی غیر قاسق کو امام بنانا جائز ہے۔
	نماز اگر ایک جہت سے قاسد ہو تو وہ قاسدی ہوگی اگرچہ	۵۲۵	ہذا ہی کی امامت کا حکم۔
۵۵۵	دوسری جہتوں سے صحیح ہو۔	۵۲۶	رافضیوں میں میاہ شادی کرنے والے کی امامت کا حکم۔
۵۵۷	فسق کی ایک صورت۔	۵۲۶	بلا وجہ شرعی مسلمانوں کو گالی دینا سخت حرام ہے۔
۵۵۸	حق شافعیوں کی جماعت میں شریک ہو یا نہیں۔	۵۲۸	اگر کہیں دلدار الحرام امام کی وجہ سے جماعت میں کمی ہو تو اس
	جس لڑکے سے اس کے والدین نے کھد دیا ہو کہ میرے		کی امامت مکروہ ہے۔
۵۵۸	جنازہ پڑھنا۔	۵۲۹	علم غیب، قاتلہ وغیرہ کے منکر کی امامت کا حکم۔
	امام کسی سے دینی کدورت رکھتا ہو اس کے پیچھے نماز صحیح	۵۳۱	حق امام صدقہ قطر لے یا قرآن مجید لفظ پڑھے یا قاسق
۵۵۹	ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۸	رہی زادہ کی امامت کیسی ہے۔	۵۵۹	لوٹی قاسم ہے۔
۵۸۸	کارندوں کی امامت کیسی ہے۔	۵۶۲	معدور کی امامت کا حکم۔
۵۸۹	دیوبندی مدرسوں میں پڑھنے والوں کی امامت کا حکم۔	۵۷۲	مسجد پر وقف شدہ جائے نمازوں پر نماز پڑھنے کا حکم۔
۵۹۰	بد مذہبوں کی عزت و غیرہ میں شریک ہونے کا حکم۔	۵۷۳	دیوبندیوں کے پیچھے نماز باطل ہے۔
۵۹۱	چوڑی پہنانے یا طہارت کا پیشہ کرتا ہوا اس کی امامت کا حکم۔	۵۷۴	صدقہ فطر، مال و زکوٰۃ، قبرستان میں ملنے کوڑی وغیرہ لینا جس کا پیشہ ہوا اس کی امامت کیسی ہے۔
۵۹۳	حرمین طہیّین کے علماء کو بدعتی کہنے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں۔	۵۷۵	علاقہ کدور یافت کرنے پر جو نہ بتائے یا مقررہ وقت کا پابند نہ ہو یا جس کی امامت سے کچھ لوگ ناراض ہوں یا جس کا دہن یا تھم بیکار ہوا ہے کی امامت کیسی ہے۔
۵۹۳	چونو رتھی پات یا دیوبندوں امام انہیں کو پڑھے۔ خطر فحش کیا	۵۷۶	جس کے ساتھ میں شیخ ہو وہ امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۵۹۳	فسق ہے۔	۵۷۷	ایک عالم شریف ہے سید نہیں ہے یا صرف عالم وہ جاہل یا کم علم نجیب الطرفین سید کی موجودگی میں امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۵۹۵	بے ضرورت سوال حرام ہے، جنازہ کی نماز پڑھنا امام پر لازم نہیں۔	۵۷۸	ایک امام کا مقلد دوسرے امام کے مقلد کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔
۵۹۶	نماز پڑھنے کے لئے امام کے متعلق تحقیق کرنا ضروری نہیں، وہابی کے پیچھے نماز باطل ہے۔	۵۷۹	حق کی خاطر شافعی امام رفیع بن و غیرہ چھوڑے یا نہیں۔
۵۹۶	عاق کی تعریف اور حکم۔	۵۸۰	مرد و نہلانے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں۔
۵۹۶	حرام حرام ہیں ان کا سننا فسق۔	۵۸۱	وہابی کی امامت ناجائز ہے۔
۵۹۷	وہابی کی برائی بیان کرنا فرض ہے یا نہی قاجر وغیرہ کی۔	۵۸۲	جس کی آنکھ میں پھٹی ہو وہ امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۵۹۸	بلا وجہ شرعی مسلمانوں سے عداوت رکھنا فسق ہے۔	۵۸۳	خدائے تعالیٰ کو مجسم ماننے والے کی اقتداء حرام ہے۔
۶۰۰	جہاں کہیں قاسم کے علاوہ کوئی دوسرا نماز پڑھانے والا نہ ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔	۵۸۴	بلا وجہ شرعی امام کو معزول کرنا حرام ہے۔
۶۰۰	ماہی گیری کی امامت کا حکم۔	۵۸۵	دیوبند کی امامت مکروہ ہے۔
۶۰۱	قاسم و قاجر کی تعریف اور حکم۔	۵۸۶	حور کا نان و نفقہ شوہر کے ذمہ ہے یا نہیں۔
۶۰۲	تبیہوں کو ستانا، نفیست کرنا، جھوٹی قسم کھانا فسق ہیں۔	۵۸۷	سود خور اور سود سینے والے دونوں کی امامت مکروہ ہے۔
۶۰۲	زانی اور شرابی کی امامت مکروہ ہے۔	۵۸۸	میلا و شریف کو بدعت کہنے والے کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔
۶۰۳	داڑھی ترشوانے والا قاسم ہے۔	۵۸۹	نصلائی کی تابعداری کرنے والے، مسلمانوں میں تفاق ڈالنے والے، چوری کرنے والے اور غیر مقلدین ان کی امامت کیسی ہے؟
۶۰۳	نماز فجر جس کی قضا ہوگی ہو وہ ظہر وغیرہ کی امام کر سکتا ہے یا نہیں، بہرے کی امامت کیسی ہے۔		
۶۰۳	گالی گھونچ کرنے والے کی امامت مکروہ ہے۔		
۶۰۳	تصاب کی امامت کا حکم۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۹	بنا جائز نہیں۔	۶۰۳	زانی تو یہ کر لے تو اس کی امامت میں حرج نہیں اور اگر لوگ اس کی توہ پر اعتبار نہ کریں گے گنہگار ہوں گے۔
۶۱۹	جو شرائط امامت کا جامع ہوا سے امام بنایا جائے اگرچہ وہ اپنے کو نااہل کہے۔	۶۰۳	شریہ بد زبان عورت ہو تو شوہر پر اسے طلاق دینا واجب نہیں۔
۶۱۹	کہیاں کھلی رہیں تو نماز مکروہ ہوتی ہے۔	۶۰۳	دیوث کی امامت مکروہ ہے، جو فی فعل حرام کام مرتکب ہو اس سے بیعت کرنا میلاد پر حوائث جائز ہے۔
۶۲۰	ادبیت کے پیچھے نماز جائز نہیں خواہ نقلی نماز ہو۔	۶۰۵	الغیویٰ اور روزہ چھوڑنے والے جاسق ہیں۔
۶۲۰	نماز جنازہ میں عورت امام اور مرد مقتدی ہوں تو فرض ادا ہو جائے گا۔	۶۰۶	حرام ہر حرام ہیں۔
۶۲۰	نجوی، ذمات اور عالناموں کے پیچھے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں۔	۶۰۸	عورت کے افعال قبیلہ سے شوہر راضی نہ ہو اور باز رکھنے کی کوشش بھی کرتا ہو اور عورت باز نہ آتی ہو تو شوہر پر نہ کوئی الزام نہ اس کی امامت میں حرج۔
۶۲۲	تفضیلہ مبتدع و بدعت ہے۔	۶۰۹	سینک بال رکھنا مکروہ و حرام ہے۔
۶۲۲	دکاندار امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۱۰	امام کیساتھ ایک مقتدی ہو اور دوسرا آئے تو امام آگے بڑھے یا مقتدی پیچھے ہٹے۔
۶۲۳	جو کندہ دست ہوتے ہوئے بھیک مانگتے کا پیشہ کرے اس کی امامت مکروہ ہے۔	۶۱۱	امرد کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔
۶۲۳	چودہ برس کا لڑکا اپنے کو بالغ ظاہر کرے اسے بالغ مانا جائے گا۔	۶۱۱	فسق کی ایک صورت۔
۶۲۵	بدعتوں کے ساتھ کھانا میل جول رکھنا فسق ہے۔	۶۱۳	شہد سے چوری ثابت نہیں ہوتی۔
۶۲۵	کن کن لوگوں کی امامت جائز ہے اور کن کی ناجائز۔	۶۱۳	طلاق دے کر بی بی رکھ لے اور اس سے لڑکا پیدا ہو اس لڑکے کی امامت جائز ہے یا نہیں۔
۶۲۶	امام کا وسط مسجد میں کھڑا ہونا سنت ہے۔	۶۱۳	امام معزول کرنے کی ایک صورت۔
۶۲۷	ظلم مسئلہ بنانے والے قائل امامت نہیں۔	۶۱۳	استاذ کا قصور کرنے والے شاگرد کی امامت صحیح ہے یا نہیں۔
۶۲۷	واضحیٰ منہ لانے والوں کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔	۶۱۳	بلا وجہ شرعی امام کو معزول کرنا جائز نہیں۔
۶۲۷	امامت پر نیکو اہل حق جائز ہے مگر آن خوانی کی اجرت حرام ہے۔	۶۱۵	بہرے کی امامت جائز ہے۔
۶۲۷	تارک جماعت کی امامت مکروہ ہے۔	۶۱۶	سفر میں امام کے علاوہ دریافت کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔
۶۲۸	معتد کی امامت کا حکم۔	۱۱۷	غیر مقلدین کے پیچھے نماز باطل ہے، جماعت میں غیر مقلد شریک ہو تو نماز ناقص ہوگی۔
۶۲۹	امام کے لئے معصی ہو اور مقتدی کے لئے نہ ہو تو نماز میں حرج نہیں۔	۶۱۷	جو مدارس اہلسنت کے خلاف ہیں ان کے طلبہ کو امام
۶۳۰	غیر مقلدوں کے پیچھے نماز ایسی ہی ہے جیسے یہودی کے پیچھے۔		
۶۳۰	مقررہ امام کی اجازت کے بغیر دوسرا نماز نہیں پڑھا سکتا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 7		
۳۷	باب الجماعة	۶۳۱	مقتدی کے سر پر عمامہ ہو اور امام صرف ٹوپی پہنے ہو تو نماز میں حرج ہے یا نہیں۔
۳۷	امام کے لئے وسط مسجد میں کھڑا ہونا سنت متوارث ہے۔	۶۳۲	وہابی کے پیچھے نماز ناجائز ہے اگرچہ استاد ہو، بلکہ اسے استاد بنانا گناہ۔
۳۷	محراب حقیقی، محراب صوری، مسجد شتوی، مسجد مٹی کا بیان۔	۶۳۳	زمانی فاسق ہیں انہیں امام بنانا مکروہ۔
۳۸	امام کبود میں کھڑا ہونا مکروہ ہے۔	۶۳۴	تعلیم و توحین کا مدار عرف ہے۔
۳۹	مشغول اور مصروف طلبہ کو احیاناً بشرائط ترک جماعت کی اجازت ہے۔	۶۳۵	جسے صرف جمعہ کا امام بنایا گیا ہو وہ صرف جمعہ پڑھانے کا پابند ہے دوسری نمازوں کا نہیں۔
۴۰	مسجد کی گلی کی وجہ سے صبح اول کے مقتدی امام سے متصل ہوں تو کراہت ہے یا نہیں۔	۶۳۵	نماز کوئی غانگی معاملہ نہیں جسے چاہا امام بنالیا۔
۴۱	صف میں فرد منوع ہے اس کے متعلق احادیث۔	۶۳۷	تاویہ کی امامت جائز ہے۔
۵۱	آٹھ نو برس کا لڑکا مردوں کی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے جبکہ اس کے ہواں کو ہونا کراہت کی جگہ پر دوسرے کا کھڑا ہونا گناہ ہے۔	۶۳۸	سستی و اپنی علماء کو یکساں جاننے والا کافر ہے۔
۵۲	کسی وجہ سے نماز کا اعادہ کیا جائے تو نیا آدمی شریک ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۳۸	کثرت احتکام یا کسی دوسرے امراض کے سبب بجائے غسل کے تحیم کرے تو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔
۵۲	سبق الہی فوت شدہ نماز جبر سے پڑھے یا آہستہ۔	۶۳۹	امامت کی اجرت و لالہ یا صراحت طے ہو گئی ہو تو اجرت لینے اور امامت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔
۵۲	قصائے عمری کے ادا کرنے کے ایک اخراجی طریقہ کار۔	۶۴۰	نماز کے بعد مصافحہ کرنا جائز ہے۔
۵۲	تہجد میں سلام سے پہلے شریک ہو جانے سے جعلی ہوتا ہے۔	۶۴۰	امامت کی کھڑا ہو لینی جائز ہے مگر پچھا بہتر۔
۵۲	مقتدی نے اتقیات پوری نہیں کی تھی کہ امام کھڑا ہو گیا یا سلام پیرا تو مقتدی اتقیات ضرور پوری کرے۔		سلام کے بعد امام دعا میں تاخیر کرے تو مقتدی پر ضروری نہیں کہ بیٹھا رہے ضرورت ہو تو چلا جائے سلام کے بعد امام کی ولایت ختم ہو جاتی ہے۔
۵۲	ایک شخص تھا فرض پڑھا رہا ہے اور دوسرا آئے تو اس کے ساتھ اسے ملنا ضروری ہے یا نہیں۔	۶۴۱	فرض دو واجب مسجد مکہ و مستحب مہاج کے احکام۔
۵۳	کوئی بد مذہب ایک مصلیٰ پر نماز پڑھا رہا ہو تو دوسرا اسی مصلیٰ پر فوراً نماز شروع کر سکتا ہے۔	۶۴۱	سورت سو پنے میں اتنی دیر ہو جائے کہ تین بار مسح اللہ کہہ لیا جائے تو جہد سکھو واجب ہے۔
۵۳	جماعت غائبہ جائز ہے۔	۶۴۲	صرف پانچ نماز یمن کر نماز پڑھنے سے نماز مکروہ ہوتی ہے۔
۵۳	ایسی جماعت جو کراہت تحریمہ پر مشتمل ہو اس میں شریک ہونا جائز ہے یا نہیں۔	۶۴۲	مکرر سالہ النہی الاکید عن الصلوٰۃ وراء عدی التقليد۔
۵۸		۶۴۷	(غیر مقلدین کے پیچھے نماز ناجائز ہونے کے بیان میں)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۳	بیت چہرہ سونے والا اگر چہ نہ بھی پاسکے تو ثواب چہرہ پاتا ہے اور اس کی نیند اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدقہ ہے۔	۶۰	امام کے ساتھ ایک مقتدی ہو اور دوسرا آئے تو مقتدی کو پیچھے لائے خواہ نیت باندھنے کے بعد یا پہلے۔
۸۳	قاروقی اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد کہ تجھے جماعت صبح میں حاضر ہونا تمام شب کی نماز سے زیادہ محبوب ہے۔	۶۵	مسئلہ رسالہ القلادة المرصعة فی نحو الاجوبة الاربعة۔
۸۵	جواب سوال سوم۔	۶۵	(مولوی اشرف علی کے چار فتوؤں کا رد)
۸۵	خوف فوت چہرہ کترک جماعت کیلئے عذر بنانا بیہودگی ہے۔	۶۹	سوال اول و چہارم کا جواب۔
۸۵	چہرہ عادت صالحین ہے اور اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے والا گناہ سے روکنے والا اور برائیوں کا کفارہ ہے۔	۶۹	پاؤں سے معذور شخص کا حکم جو اذان سے قبل ایک شخص کو ساتھ ملا کر اقامت کے ساتھ جماعت کرا لیتا ہے۔
۸۵	چہرہ جماعت میں تعارض نہیں لہذا ان میں سے کوئی بھی دوسرے کی تقویت کا داعی نہیں۔	۶۹	عذر ساقط وجوب جماعت ہے نہ کہ ساقط جواز۔
۸۷	اذان سن کر مسجد میں نہ آنا ظلم اور نفاق ہے۔	۶۹	کسی شے کے چھینکا ہونے اور سکنا ہونے میں بہت فرق ہے۔
۸۷	قیلول کا وقت صبح کی گزری سے نصف النہار تک ہے۔	۶۹	حدیث متواتر ہے کہ سورۃ اخلاص کا ثواب ٹکٹ قرآن مجید کے برابر ہے۔
۸۸	طویل اور غفلت کی نیند کا علاج یہ ہے کہ نیک نہ رکھے، کھانے کے فوراً بعد نہ سوتے، سوتے وقت دل کو جماعت سے غائب نہ کرے اور کھانا تھوڑا کھائے۔	۷۱	حدیث مبارکہ کہ نماز عشاء یا جماعت، نصف شب اور نماز فجر یا جماعت کامل شب کے قیام کے مساوی ہے۔
۸۹	اگر کوئی شخص نو بجے عشاء پڑھ کر سو گیا وہ بیچے اٹھ کر دوڑ کھینچ پڑھ لیں تو چہرہ ہو گیا۔	۷۱	حدیث مبارکہ "متسا اقبل لک رخصة" کا معنی اور مصنف کی تحقیق۔
۹۰	سوتے وقت اللہ تعالیٰ سے توفیق جماعت کی دعا کرے اور اس پر چپا توکل کرے۔	۷۶	پاؤں کا عذر مذکور فی المنصور ہے نہ عذر للیاضر۔
۹۰	کسی مستحق کو متعین کرے کہ وہ جماعت سے پہلے اس کو چکا دے۔	۸۱	بعض لوگوں نے مسجد میں اقامت کہہ کر یا جماعت نماز پڑھ لی، پھر اذان، امام اور دوسرے لوگوں نے جماعت کرائی تو جماعت مستحب دوسری ہے پہلی جماعت مکروہ ہے۔
۹۰	التمیذ راوی میں کلام ہے۔ (حاشیہ)	۸۱	جواب سوال دوم
۹۱	جماعت اولیٰ پر چہرہ کی ترجیح باطل محض ہے کیونکہ مستحب واجب کے برابر نہیں ہو سکتا۔	۸۱	چہرہ فوت ہو جانے کے خوف سے ترک جماعت جائز نہیں۔
۹۳	ہمارے ائمہ کے نزدیک تمام سنن رواج چہرہ سے اہم اور آگد ہیں۔	۸۱	چہرہ کے بارے میں صرف ترغیبات ہیں جبکہ ترک جماعت پر ہولناک وعیدیں۔
۹۵	چہرہ اور سنن رواج کی افضلیت سے متعلق داروہا حدیث میں تحقیق۔ (حاشیہ)	۸۲	آئندہ کسی سنت کے فوت ہو جانے کے خوف سے فی الحال کسی سنت کا ترک نہ جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۱	امام کے انتقام میں مقتدیوں کو بیٹھا رہنا ضروری نہیں۔	۹۹	جماعت، سہن رواج اور تہجد میں درجات کی ترتیب۔
۱۳۱	جماعت کا تارک کون؟	۱۰۰	ترک اولویت میں حکم کراہت نہیں۔
۱۳۲	حلال خور جماعت میں شریک ہو سکتا ہے اور جہاں جگہ ملے کھڑا ہو سکتا ہے اسے جماعت سے روکنا گناہ ہے۔	۱۰۱	مصنف علیہ الرحمۃ کے رسالہ "حسن السراعة فی تنقیح حکم الجماعة" کا خلاصہ۔
۱۳۲	جو بلا عذر شرعی جماعت میں شریک نہ ہو سخت گنہگار ہے۔ (یہ جواب پورا دستیاب نہ ہوا)	۱۰۱	حکم جماعت کے بارے میں ہمارے اعز کرام کے یہ چھ اقوال ہیں (۱) فرض عین (۲) فرض کفایہ (۳) واجب عین (۴) واجب کفایہ (۵) مستحب۔
۱۳۲	امام کے ساتھ ایک مقتدی ہو اور دوسرا آئے تو بھڑکے کہ مقتدی پیچھے ہے۔	۱۰۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تارکین جماعت پر اظہار غیظ و غضب۔
۱۳۸	امام کا مصلیٰ صف سے طار ہے یا الگ، اور الگ رہے تو کتنا۔	۱۱۰	سید و وجوب کیسے ثابت ہو سکتی ہیں۔
۱۳۰	جماعت ہونے سے پہلے کچھ لوگ نماز پڑھ لیں تو ان کا کیا حکم ہے۔	۱۱۰	مطلق مطلق اور مطلق اصولی کی تعریف اور ان میں فرق۔
۱۳۱	جماعت جتنی کثیر ہو ثواب زیادہ ہوگا۔	۱۱۰	مسجد طریق جس کا امام مؤذن عین نہیں اس میں ہر جماعت جماعت اولیٰ ہوتی ہے لہذا اگر وہ آئے اپنی اذان و اقامت سے جماعت کرائے۔
۱۳۳	جماعت ثانیہ سے متعلق سوال۔	۱۱۱	مسئلہ رسالہ القسوف الدانیۃ لمن احسن الجماعة الثانية۔
۱۵۰	بوقت ضرورت محراب میں کھڑا ہونا مکروہ نہیں۔	۱۱۳	(جماعت ثانیہ کے ثبوت میں)
۱۵۰	غیر مقلدین صف میں ہوں تو قطع صف ہوگا۔	۱۱۳	تکرار جماعت کے حجاز و فضیلت کی بارہ صورتیں۔
۱۵۱	امام آمین پانچ اور فتح پانچ کرے تو حلقی اس کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔	۱۱۵	جماعت ثانیہ کے جواز سے متعلق ضابطہ۔
۱۵۲	جماعت ثانیہ سے متعلق سوال۔	۱۱۶	حلقی کے شافعی کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی شرائط۔
۱۵۲	وسط مسجد میں امام کا کھڑا ہونا مستون متواتر ہے۔		اگر مسجد محلہ میں اہل محلہ نے پاؤں و اقامت پر ہوجست، امام موافق اللہ بہ، سالم العتیدہ، متقی، مسائل وائ، صحیح خواں کے ساتھ جماعت اولیٰ خالیہ عن الکربۃ ادا کر لی پھر باقی ماندہ لوگ آئے انہیں تکرار جماعت یا عادیۃ اذان ہمارے نزدیک ممنوع و بدعت ہے اور بلا عادیۃ اذان جائز ہے۔
۱۵۲	محراب بنانے کی حکمت۔	۱۲۵	محراب میں جماعت ثانیہ مکروہ اور محراب سے ہٹ کر بلا کراہت جائز ہے۔
۱۵۳	حدیث "اذا جئت الصلوٰۃ فوجدت الناس ففصل معهم" کے متعلق ایک علمی سوال	۱۲۸	جماعت ہو رہی ہے تو الگ نماز پڑھنا گناہ ہے۔
۱۸۶	کھلی اختلاف علماء میں خلاف کی مراعات والا جماع مستحب ہے جبکہ مکروہ کا ارتکاب نہ ہو۔	۱۲۹	
۱۸۶	حدیث "وان کشت قد صلیت" اور "ایہ کریمہ" ممنوع غیر الفہو غیر لہ" کی بحث۔		
۱۸۹	تہجد کی جماعت ہو رہی ہے اور کوئی آئے تو سنت پڑھ کر جماعت میں شریک ہو یا نہیں پڑھے۔		
۱۹۱			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۸	کر سکتے ہیں جبکہ تہذیب ہو۔	۱۹۱	جماعت کے اکثر لوگوں کو کوئی ضرورت ہو تو مستحب وقت سے پہلے جماعت کی جاسکتی ہے۔
۱۹۸	ایک مسجد میں ایک وقت میں ایک فرض کی دو جماعتیں ممنوع ہیں۔	۱۹۲	جذائی کو مسجد سے روکا جائے یا نہیں۔
۱۹۸	جماعت گاہیہ سے متعلق سوال۔	۱۹۲	حاصل کی ضرورت ہو اور حاصل کرنے میں فجر کا وقت ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تہجد کر کے نماز پڑھ لے پھر اعادہ کرے۔
۱۹۹	ایک صف پر دو چار آدمی الگ الگ فرض پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔	۱۹۳	تکبیر کہہ کر رکوع میں شامل ہو جانے سے جماعت میں شرکت ہوگی یا نہیں۔
۲۰۰	جماعت کے لئے اوقات کا تعین گمزی سے کیا جاسکتا ہے۔	۱۹۳	لوگ تنہا تنہا فرض پڑھیں جماعت سے نہ پڑھیں تو وہ تارک جماعت کہلائیں گے یا نہیں۔
۲۰۰	کسی خاص شخص کے انتظار میں تاخیر جائز ہے جبکہ وقت میں گنجائش ہو۔	۱۹۳	واضحیٰ منہ سے صبح اول ہی میں کیوں نہ ہوں انہیں ہانا منع ہے۔
۲۰۰	مسجد مکہ کی تعریف۔	۱۹۳	پانچوں نمازیں جماعت سے مسجد میں پڑھنا واجب ہے۔
۲۰۰	کسی مالدار کی مجلس مالدار کی سبب رعایت کرنا جائز نہیں مگر جبکہ رعایت نہ کرنے میں تہذیب ہو۔	۱۹۳	وکیلہ یا ملاوت وغیرہ کے سبب جماعت چھوڑنا جائز نہیں۔
۲۰۱	مستقزی ایک ہی ہو تو امام کے برابر وقتی طرف کھڑا ہو اور پاؤں کا ہکا امام کے چنگے سے آگے نہ رکھے۔	۱۹۳	جماعت گاہیہ کے لئے اذان کا اعادہ ناجائز ہے، بگیر میں حرج نہیں۔
۲۰۳	مسجد میں دو طرح کی ہوتی ہیں عام اور خاص، جماعت کے لحاظ سے دونوں کا الگ الگ حکم ہے۔	۱۹۳	بلا وجہ شری کسی مسلمان کو جماعت سے الگ کرنا شدید ظلم ہے۔
۲۰۳	چند آدمی ایک مسجد میں ایک وقت میں ایک ہی فرض فردا فردا پڑھیں تو کیا حکم ہے۔	۱۹۵	مغرب کے علاوہ دوسری نمازوں میں اذان کے بعد انتظار کرنا ضرور ہے کہ لوگ ضرورت سے فارغ ہو کر آجائیں۔
۲۰۵	امام کے انتظار میں جماعت میں تاخیر جائز ہے یا نہیں۔	۱۹۶	مکان چھوڑ کر آنے سے خطرہ ہو تو ترک جماعت کے لئے یہ مقرر ہو سکتا ہے۔
۲۰۶	ترک جماعت یا مسجد میں نہ آنے کا جو عادی ہے وہ قاسق ہے۔	۱۹۶	جذائی کے باعث جماعت میں امتکار ہوتا ہو تو اسے مگر ہی نماز پڑھنا چاہئے۔
۲۰۷	جماعت کو واجب یا مستحب مکہ نہ جانا لفظی ہے۔	۱۹۶	جو وہابیہ کے عقائد سے واقف ہو کر انہیں مسلمان جانے اس کی وجہ سے صف میں قطع ہوگا۔
۲۰۷	جماعت گاہیہ کے متعلق سوال۔	۱۹۷	امام یا مستقزی کا وضو جائز ہے تو باہر کس طرح آئے۔
۲۰۷	ایک مصلیٰ پر چند آدمی فردا فردا فرض پڑھیں تو فرض ادا ہوگا یا نہیں۔	۱۹۷	وہابیہ کی جماعت ہوری ہوا ہی وقت تنہا اپنی جماعت
۲۰۷	عورتوں کا امام مرد ہو سکتا ہے یا نہیں؟ عورتیں لقمہ دے سکتی ہیں یا نہیں۔		
۲۱۰	متون شروح فقہی سے حوالہ دے جاسکتے ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۷	امام کے قعدہ اخیرہ میں مسبوق تشہد کی تکرار کرے اور اگر السلام علیک سے تکرار کرے تو کوئی ممانعت نہیں۔	۲۱۳	جماعت کا نیچے کے متعلق سوال۔
۲۳۸	مسبوق مجدد سجدہ میں امام کی متابعت کرے گا سلام میں نہیں اور نہ نماز قاسد ہوگی۔	۲۱۸	امام کے لئے مصلیٰ ہونا اور مقتدیوں کیلئے نہ ہونا اگر اس لئے ہے کہ دونوں میں امتیاز ہے تو نہ اسے اور اگر امام کے اکرام کیلئے ایسا ہے تو ٹھیک ہے۔
۲۳۹	امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم اور مقتدی ایک یا دونوں رکوع نہ پائے تو امام کے سلام کے بعد مقتدی کس طرح نماز پوری کرے۔	۲۱۸	ایک ایسی صورت کا بیان جس میں کسی شخص پر کسی جماعت کا دارومدار ہو۔
۲۴۱	مسبوق اپنی فوت شدہ نماز میں قاعدہ اور سورت دونوں پڑھے گا مگر مسافر امام کا مقتدی اپنی فوت شدہ نماز میں ساکت رہے گا۔	۲۱۹	صف کے سلسلہ میں تین باتوں کا حکم دیا گیا جس کو لوگوں نے آج کل چھوڑ رکھا ہے۔
۲۴۲	مسبوق جس کی تین رکعتیں بھٹ گئی ہوں صرف ایک رکعت ملی ہو وہ کس طرح نماز پوری کرے۔	۲۲۵	مکہ منظر کے چار مسئلوں کو ناجائز تانے والے کا حکم۔
۲۴۳	اقتداء سے مقیم یا مسافر پر ایک شبہ کا ازالہ۔	۲۲۹	امام پر مقتدی حکم نہیں کر سکتا۔
۲۴۹	فصل الاستخلاف	۲۲۹	کھانا تیار ہو اور جماعت بھی تیار تو پہلے کیا کرے۔
۲۴۹	امام کا وضو جاتا رہے تو کیا کرے۔	۲۲۹	جماعت کا وقت ہو گیا ہے ابھی کچھ لوگوں نے وضو نہیں کیا ہے تو ان کے انتظار میں جماعت میں تاخیر کی جاسکتی ہے یا نہیں۔
۲۵۰	امام نے ایک انہی کو غلیظ بتایا اور اس نے دوسرے کو نماز درست ہوگی یا نہیں۔	۲۳۰	امام کے ساتھ ایک مقتدی ہو تو اسے پیچھے کھینچنا چاہئے یا نہیں۔
۲۵۲	امام جو سورت پڑھ رہا تھا غلیظ نے اس کے علاوہ کوئی دوسری سورت پڑھی نماز ہوگی یا نہیں۔	۲۳۱	سجدہ کا پچھلا حصہ مردوں کے لئے اور چھت عورتوں کے لئے مخصوص کر دی جائے تو جائز ہے یا نہیں۔
۲۵۲	امام وضو کرنے کے بعد غلیظ کی اقتداء میں نماز پڑھے غلیظ کو جہاں کر خود امام نہیں ہو سکتا۔	۲۳۱	فصل المسبوق
۲۵۳	باب مفسدات الصلوٰۃ	۲۳۳	جس کو مغرب کی تیسری رکعت ملی ہو وہ جب چھوٹی ہوئی نماز پڑھے تو دوسری رکعت میں قعدہ کرے یہی صحیح ہے۔
۲۵۳	نماز کی کوئی پچھاسے ہوا کرے تو نماز قاسد ہوگی یا نہیں۔	۲۳۳	جو رکوع میں شامل ہو وہ نیت کے بعد بغیر ہاتھ ہاتھ سے جماعت میں شریک ہو جائے۔
۲۵۳	نماز کے آگے سے گزرنے سے نماز میں غلط نہیں آتا گزرنے والا گنہگار ہوتا ہے۔	۲۳۵	مسبوق بھوٹی ہوئی نماز کس ترتیب سے پڑھے۔
۲۵۳	نماز کے آگے سے کتنے قاصد تک گزرنا منع ہے۔	۲۳۵	مسبوق جماعت میں شامل ہو جائے اگرچہ امام مجدد سجدہ میں ہوا اقتداء درست ہوگی۔
۲۵۳	قعدہ اولیٰ میں عادت سے زیادہ امام دیر لگا دے اور مقتدی اس خیال سے کہ امام کو سجدہ ہو گیا ہے، عجیب کہے تو	۲۳۶	امام التحیات میں ہوا اس وقت سنتیں پڑھنا اور جماعت میں شریک نہ ہونا کیسا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۹	ہو تو نماز مکروہ ہوگی، نماز میں سر سے ڈھلک کر کندھے پر آ جائے تو اشارہ سے سر پر رکھ لینا چاہئے۔	۲۵۷	مقتدی کی نماز قاسد ہوگی یا نہیں۔
۲۹۹	سر پر رومال یا پٹا ٹوپی کے رومال باغداد نماز پڑھنے سے مکروہ ہوگی۔	۲۵۷	تجاہز پڑھنے والا تکبیرات انتحالیہ بلند آواز سے اس لئے کہتا ہے کہ دوسرے لوگ اس کیساتھ شامل ہو جائیں یا کسی نمازی کے پاس کوئی اس خیال سے کھڑا ہو جائے کہ یہ تکبیر بالجبر کرے تو وہ شریک ہو اور نمازی نے اطلاع کے لئے جبر سے تکبیر کی تو ان دونوں صورتوں میں نماز قاسد ہوگی یا نہیں۔
۳۰۰	جبکہ نہ دخول ہونے سے قبل غسل واجب نہیں تلاوت وغیرہ کر سکتا ہے۔	۲۶۹	امام کے رکوع یا سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد مقتدی رکوع یا سجدہ کرے اس کی نماز قاسد ہوگی یا نہیں۔
۳۰۱	چٹون پہننا مکروہ اور نماز بھی مکروہ ہوگی، یوں ہی گوبند رومال، بگڑی وغیرہ جس سے پیشانی چھبی ہو نماز مکروہ ہوگی۔	۲۷۳	آیہ "ہما یمہا الذین امنوا صلوا علیہ" امام نے پڑھی اور مقتدی کے منہ سے عادیۃ صلی اللہ علیہ وسلم نکل گیا تو نماز قاسد نہیں ہوگی۔
۳۰۱	درمیں کھڑا ہونا مکروہ ہے۔	۲۷۹	ایسی لفظی جس سے معنی قاسد ہوں اس پر لقمہ دینا فرض کفایہ ہے۔
۳۰۱	جواب یا سوزہ میں نماز جائز ہے۔	۲۸۰	لقمہ دینے کے کچھ اصول۔
۳۰۲	حرار کے روشہ کا دروازہ بند ہو تو اس کے سامنے نماز پڑھنے میں حرج نہیں۔	۲۸۹	لقمہ دینا جائز ہے خواہ کوئی نماز ہو۔
۳۰۵	فرض واجب، مسجد مکہ وغیرہ کے احکام۔	۲۹۱	مکروہات الصلوٰۃ
۳۰۵	پاس میں تہا ہو تو نماز ہو جائے گی اور اگر اس میں بدلہ ہو تو مکروہ ہوگی۔	۲۹۱	ستون کے درمیان امام کا کھڑا ہونا مکروہ ہے۔
۳۰۶	چادر وغیرہ کی گھوٹی بنا کر نماز پڑھنے سے نماز مکروہ ہوگی۔	۲۹۱	امام کی جگہ مقتدیوں سے عین گروہ اوٹنی ہو تو کیا گھم ہے۔
۳۰۶	ریشمی کپڑے مردوں کے لئے حرام ہیں اور ان میں نماز مکروہ اور اگر امام ہو تو سب کی مکروہ۔	۲۹۱	سجدہ کو جاتے ہوئے پاپٹوں کو گھٹنے سے اوپر چڑھا لینا یا کہیاں کھلی رہنے سے نماز مکروہ ہوتی ہے۔
۳۰۸	اگر بڑی وضع کے کپڑے حرام اور ان میں نماز مکروہ۔	۲۹۶	نماز میں ٹوپی گر جائے تو اٹھا لینا افضل ہے۔
۳۰۹	گھنٹی کھلی رہنے سے نماز مکروہ ہوتی ہے۔	۲۹۷	کسی کے واسطے امام نے قراءت یا رکوع و راز کیا تو کیا گھم ہے۔
۳۱۲	ساری یا دھوتی پیچھے سے بندھی ہو تو نماز مکروہ ہوگی۔	۲۹۷	دھوتی بدل کر دوسرے کپڑے دے جائے تو انہیں مہین کر نماز جائز نہیں۔
۳۱۳	جہاں ان کا سینے کا رواج نہ ہو وہاں ان کا پہننا بھی مکروہ۔	۲۹۸	نہ ڈھانڈھ کر عورتیں نماز پڑھ سکتی ہیں۔
۳۱۳	گھٹے سے نیچے تہ بند مکروہ ہے۔	۲۹۸	چادر سر سے اوڑھ کر نماز پڑھنی چاہئے صرف کندھے سے رکھے جائیں۔
۳۱۳	چٹہ کر نماز پڑھنا کب جائز ہے۔		
۳۱۳	جو تپاں سامنے رکھ کر نماز پڑھنا منع ہے، مگر تپاں کہاں رکھے جائیں۔		
۳۱۸	وردی میں نماز مکروہ ہے یونہی دھوتی میں۔		
۳۱۸	چشمہ کر نماز پڑھنا منع ہے تو کیا گھم ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۴	روپیہ پیر ہو نماز گج ہوگی یا نہیں۔	۳۱۸	در کے حقیقی مفصل بیان۔
۳۸۵	کمر میں پٹکا ہو تو نماز گج ہے۔	۳۱۹	تہذیب سالہ تہجدان الصواب فی قیام
	شیر دانی داگر کے وغیرہ کے من گھڑی نہ لگے ہوں تو نماز		الامام فی المحراب۔
۳۸۵	ہوتی ہے یا نہیں اس کا مفصل بیان۔	۳۲۱	(محراب کے معانی اور اس میں کھڑے ہونے کی تحقیق)
۳۸۷	جہاں تصویریں ہوں وہاں نماز پڑھنے کا حکم۔		کلہ الہا اس بھی دفع تو ہمہاں کیلئے آتا ہے اگرچہ وہ کام
۳۸۷	کس تصویر سے کراہت پیدا ہوتی ہے۔	۳۲۸	سنت بلکہ واجب ہو۔
۳۸۸	پکے سے بچے ازار ہو تو نماز مکروہ ہوگی۔	۳۳۰	منافی وجوب ترک سے بھی حرج ہے نہ کر فعل سے۔
۳۸۹	نکچے سر نماز پڑھنے کا حکم۔	۳۳۱	طاسہ شامی کے کلام میں تانی کا دفع۔
	آیہ کریمہ: محمد رسول اللہ والذین معکون کر		محراب کے معنی اور اس میں قیام کے بارے میں مصنف
	مقتدی نے تصدیق کیا سو اصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۳۳۷	طیبا لرحمۃ کی تحقیق۔
۳۹۰	کہا تو نماز کا کیا حکم ہے۔		موجودہ صورت میں محراب کی قبیر کا آغاز ولید بن
	جوتے ہیں کہ مسجد میں جانا خلاف ادب ہے، ادب کی بنا		عبدالملک کے عہد خلافت میں حضرت عمر بن عبدالعزیز
۳۹۲	عرف ہے۔	۳۳۶	رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔
	کسی نے پہلی رکعت میں لم یکن الذین مکروا اور دوسری	۳۵۵	روائے مشکش میں نماز گج ہے۔
۳۹۳	میں سورہ بقرہ پڑھی تو اس سے وہ کراہتیں پیدا ہوں گی۔		قرآن مجید تصدیق خلاف ترتیب پڑھنا سخت گناہ ہے، لیکن
۳۹۳	مسجد کے حجرہ میں نماز جائز ہے۔	۳۵۷	خلاف ترتیب سے نہ جہد کا مسجد واجب ہوگا نہ نماز کا اعادہ۔
	جو بلا غرض شری مسجد میں نماز نہ پڑھتا ہو وہ قاسی اور مردود		والائی، چادر وغیرہ خلاف معتاد اوزار یا مکن کر نماز پڑھنے
۳۹۳	الشہادۃ ہے۔	۳۵۸	سے نماز مکروہ ہوتی ہے۔
۳۹۳	مسروۃ کپڑوں میں نماز مکروہ ہوگی۔		بغیر ٹوپی کے گوبند سر پر ہاتھ کر نماز پڑھنا خلاف سنت
	امام غلام ہاتھ سے اور مقتدی بلا غلام کے ہوں تو نماز	۳۶۰	ہے۔
۳۹۳	میں کوئی خرابی نہیں۔		مسجد کے اندر اور اس کے صحن دونوں میں جماعت کرنی
	نماز جنازہ پڑھانے میں جو جائز نماز ملتی ہے اس کا	۳۶۲	جائز ہے۔
	کریا وغیرہ پڑھانے میں کوئی حرج نہیں، نہ اس میں نماز		نہ تے مکن کر نماز پڑھنے کی تحقیق (یہ جواب پورا دستیاب
۳۹۵	مکروہ۔	۳۶۲	نہ ہو سکا)
	باب الوتر والنوافل		حقہ پڑوی وغیرہ کی بدفہ منہ میں ہو تو نماز مکروہ ہوگی، ایسی
۳۹۷	جو فرض پڑھ چکا ہے اور اسی فرض کی جماعت قائم ہوگی	۳۸۳	حالت میں مسجد میں جانا بھی حرام۔
۳۹۷	تو وہ بیعت نفل شریک ہو جائے۔		نماز میں کھجلی معلوم ہو تو ضبط کرے ورنہ ایک یا دو بار
	نئے کپڑے یا نئے جوتے میں نفل جائز ہے جبکہ انھیں	۳۸۳	کھجلائے اس سے زیادہ نہیں۔
			تہجد کے نیچے انگوت ہو یا داڑھی میں ڈاٹ ہو یا جیب میں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۶	نہیں۔	۳۹۷	کے پیچہ زمین سے لگنے میں جوتے مانع نہ ہوں۔
۳۲۹	تراویح، کسوف اور استسقاء کے علاوہ تمام نوافل جماعت سے جائز ہیں جبکہ تہائی کے ساتھ نہ ہو ورنہ مکروہ۔	۳۹۸	رمضان شریف میں وتر یا جماعت مسجد میں پڑھنا افضل ہے یا گھر میں تھا اس میں علماء کا اختلاف ہے۔
۳۳۰	تہائی کے معنی۔	۴۰۰	عشاء جماعت سے پڑھی ہو تو وتر جماعت سے پڑھنا ضروری ہے یا نہیں۔
۳۳۲	صلوۃ الصبح پڑھنے کی ترکیب اور وقت۔	۴۰۰	تہجد مسجد مستحب ہے اور تمام مستحب نمازوں سے افضل۔
۳۳۳	تراویح یا نوافل ایک نیت سے چار رکعت، تہجد اولیٰ میں درود شریف، دعا وغیرہ اور تیسری میں شہادہ پڑھنا جائز ہے۔	۴۱۰	تراویح وحیدہ المسجد کے علاوہ تمام نوافل خواہ راجحہ ہوں یا غیر راجحہ گھر میں پڑھنا افضل ہے۔
۳۳۳	بالغ کی نماز تالیف کے پیچھے جائز نہیں خواہ نفل ہی ہو۔	۴۱۶	نفل کی جماعت تہائی کے ساتھ مکروہ ہے، کسوف وغیرہ کا بھی یہی حکم ہے۔
۳۳۵	نماز غمیٰ اور نماز چاشت ایک ہی ہے۔	۴۱۷	رمضان شریف کے اخیر جمعہ میں قصائے عمری کے لئے جو طریقہ اختراع کیا گیا ہے وہ غلط اور بدعت شنیعہ ہے۔
۳۳۵	شرعی معنوں میں جہت نامہ نہیں۔	۴۱۸	ایام عاشورہ میں نماز پڑھنا بہترین عبادت ہے۔
۳۳۶	تہجد کم از کم دو رکعت ہے۔	۴۱۹	وتر کی نیت کس طرح کی جائے۔
۳۳۶	کچھ سونے کے بعد تہجد پڑھنا چاہئے۔	۴۲۰	طویل قیام کی وجہ سے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاسے مبارک میں درم ہونا حدیثوں سے ثابت ہے۔
۳۳۶	صلوۃ الصبح، وتر اور مسجد فجر میں کون کون سی سورتیں پڑھی جائیں۔	۴۲۱	عشاء کی آخری نفل بیٹھ کر پڑھنا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے۔
۳۳۶	ستیں پڑھنے کے بعد اور فرض پڑھنے سے پہلے باتیں کرنے سے سنتوں کا ثواب تو کم ہو جاتا ہے مگر باطل نہیں ہوتی، نہ فرض میں نقصان آتا ہے ہاں سنتوں کا اعادہ بہتر ہے۔	۴۲۲	تہجد پڑھنے والا تراویح کے بعد وتر پڑھ سکتا ہے۔
۳۳۸	مسجد سے بغیر نماز پڑھے چلے جانا منع ہے۔	۴۲۲	تراویح کی کچھ رکعتیں جماعت سے چھوٹ گئی ہوں تو ان کو وتر سے پہلے یا بعد پڑھ لے۔
۳۵۰	تراویح کی دس رکعتیں ایک سلام سے پڑھنا جائز ہے مگر مکروہ۔	۴۲۲	جمعہ سے پہلے کی ستیں چھوٹ جائیں تو جمعہ کے بعد وقت کے بعد پڑھ لے لہذا میں شمار ہوں گی قصا میں نہیں۔
۳۵۳	اسم یہ ہے کہ بالٹوں کی نماز بالٹوں کے پیچھے گئی نہیں۔	۴۲۳	فجر کے فرض پڑھ لے اور ستیں رہ جائیں تو سورج بلند ہونے کے بعد پڑھے اس سے پہلے نہیں۔
۳۵۵	تراویح مسجد مکہ ہے اس کو سنت عمری کہہ کر بدعت کہنا جہالت ہے۔	۴۲۳	فجر کی جماعت ہو رہی ہے اور سنت پڑھنے کا موقع نہ ہو تو جماعت میں شریک ہونا ضروری ہے۔
۳۵۷	تراویح میں ایک بار پورا قرآن مجید پڑھنا مسجد مکہ ہے۔	۴۲۵	نفل اور ستیں جماعت سے پڑھنا مکروہ ہے، رمضان شریف کے علاوہ وتر کی جماعت احیاء ہو جائے تو حرج
۳۵۸	ختم قرآن کے بعد بھی تراویح پڑھتے رہنا مسجد مکہ ہے۔		
۳۵۸	ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۳	تراویح کے متعلق ایک شبہ کا ازالہ۔		صرف سورہ فاتحہ اور اخلاص سے تراویح پڑھنا بھی جائز ہے مگر سورہ بقرہ سے پڑھنا بہتر ہے جیسا کہ عام طور پر رائج ہے۔
۳۷۴	تراویح میں ہر سورہ پر جہر سے بسم اللہ شریف پڑھنے کا حکم۔	۳۵۹	تراویح میں ختم قرآن میں ایک بار جہر سے بسم اللہ پڑھنا چاہئے۔
۳۷۴	تراویح پڑھنے کا ایک طریقہ۔	۳۵۹	السم تسو کیف سے تراویح جائز ہے ہر ترویج کے بعد دعا مانگنا بھی جائز۔
۳۷۵	شینہ کے متعلق ایک سوال۔	۳۶۰	ایک حافظ ایک مسجد میں بارہ رکعت اور دوسری میں آٹھ رکعت پڑھنا ایسا جائز ہے یا نہیں۔
۳۸۱	سورہ توبہ پر اھوذ باللہ من النار ومن شر الکفار الخ پڑھنا باطل ہے بلکہ محدثات مجامع سے ہے۔	۳۶۰	بلاندر شرعی تراویح کی جماعت چھوڑنا منع ہے۔
۳۸۲	جو شخص یہ کہے کہ تراویح میں قرآن شریف سننے سے بہتر ذکر ولادت شریف سننا ہے ایسے کا کیا حکم ہے۔	۳۶۱	ایک شخص ایک جگہ میں رکعت پڑھنا اور دوسری جگہ بھی رکعت پڑھنا ایسا جائز ہے یا نہیں۔
۳۸۳	وتر کی جماعت چھوڑنے والے کا کیا حکم ہے۔	۳۶۳	شینہ کا حکم۔
۳۸۳	وتر کی تیسری رکعت میں فاتحہ کے ساتھ کوئی بھی سورت طائی جاسکتی ہے سورہ اخلاص ہی کا ماننا ضروری نہیں۔	۳۶۳	عشا کی نماز تھا پڑھنے والا وتر کی جماعت میں شریک نہیں ہو سکتا۔
۳۸۳	دعاے قنوت میں کہہ ہونے سے بعد سکوب ہوتا ہے۔	۳۶۴	ایک مسجد میں دو حافظ دس دس رکعتیں تراویح پڑھنا اور پہلے نے جو پارے پڑھے ہیں دوسرا بھی پڑھے ایسا جائز ہے یا نہیں۔
۳۸۳	وتر کا مسبوق اپنی فوت شدہ نماز میں قنوت پڑھے یا نہیں۔	۳۶۸	عشاء کی نماز تھا پڑھنے والا تراویح کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے لیکن وتر کی جماعت میں شریک نہیں ہو سکتا۔
۳۸۳	دعاے قنوت پڑھنا ہو اور سورہ اخلاص تین بار پڑھ لیا جائے تو نماز ہوگی یا نہیں۔	۳۶۸	ختم قرآن کے دن بیسویں رکعت میں الم تاملت لہون اور چند دوسری آیتیں مثلاً ما کان محمد و غیرہ پڑھ کر تراویح ختم کرنے میں حرج نہیں۔
۳۸۵	بکدر مسالہ اجتناب العمال عن فتاوی الجہال۔	۳۶۹	تراویح بلاندر شرعی چھوڑنے والا قاسق ہے جبکہ اس کا عادی ہو۔
۳۸۷	(قنوت نازل کے بیان میں)	۳۷۱	ختم قرآن پر ہجرت کی ایک صورت۔
۳۸۸	نماز فجر میں قنوت پڑھنا جائز نہیں لیکن جب کوئی قنوت یا کسی قسم کی جا واقع ہو تو نماز فجر میں قنوت پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔	۳۷۲	شینہ مکروہ ہے۔
۳۸۸	تحقیق یہی ہے کہ غیبتوں کے وقت نماز صبح میں قنوت منسوخ نہیں۔	۳۷۲	تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگئے کا حکم۔
۳۸۹	نازل ہر مٹی زمانہ کو کہتے ہیں جو لوگوں پر نازل ہو۔		
۳۹۲	مکروہ فیہ شرط میں واقع ہو تو عام ہوتا ہے۔		
۳۹۲	طاعون و وباہ اور ان کی شش ہر جگہ عامہ کے لئے قنوت صحیح حدیثوں کے اطلاقات سے ثابت ہے۔		
۳۹۶			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۵	مصنف "ضروری سوال" کی افلاطون روایت۔	۳۹۶	اطلاق و عموم سے استدلال نہ کوئی قیاس ہے نہ مجتہد سے خاص۔
۵۱۶	ایک روایت میں آٹھ عطایاں کہیں۔	۳۹۷	کذب و بہتان کی نسبت ائمہ کرام اور علماء اعلام کی طرف کرنا گستاخی اور توہین شان ہے جس پر توبہ لازم ہے۔
۵۱۷	شہدایہ غیر معونہ کو قراء کہنے کی وجہ کیا ہے۔	۳۹۷	ایک جاہل و ہالی مفتی مصنف "ضروری سوال" کی تمسّی جہالتوں کا بیان۔
۵۱۸	ان شہداء کو شہید کرنے کی سازش کرنے والا عامر بن طفیل کفر پر مراد۔	۳۹۹	قوتِ جبر کے بارے میں ہمارے مشائخ کرام تصریح فرماتے ہیں کہ منسوخ ہے، ہاں محلِ نظر یہ ہے کہ یہاں عمومِ مخبر ہے یا مخبرِ عموم۔
۵۱۸	حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کامل اسلام لے آیا تھا۔	۳۹۹	آیہ کریمہ "لیس لک من الامر شیء" اور یوں علیہم اور علیہم لانیہم ظالمون " کا شانِ نزول اور اس کا معنی۔
۵۲۰	مصنف "ضروری سوال" کی عوام کو کفر یہ دہی۔	۳۹۹	ائمہ کرام اہلسنت کا کوئی مسئلہ خلافت اور فی النار نہیں وہ سب حق و ہدایت اور سبیلِ جنت ہے۔
۵۲۳	مصنف مذکور کی اپنے ہی توبہ نامہ کی متعدد وجوہ سے مخالفت۔	۵۰۳	معاویہؓ عرب میں لفظ دھم بمعنی مطلق قول اور بمعنی کلام یا محقق آیا ہے۔
۵۲۳	مصنف مذکور کی تحریر سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اول نمبر کی روایت اور غیر مقلدی ہے، اور یہ کہ وہ اپنی قدیم روایت پر قائم ہے۔	۵۰۳	حدیث اربع سطر رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو قوتِ جبر کی نفی سے متعلق ہے اس میں تین راوی شہید ضعیف ہیں۔
۵۲۳	خلاصہ کلام یہ تقریباً مرام۔	۵۰۳	عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا والد مسعود مسلمان نہیں تھا۔
۵۲۵	جاہل کو متعلق بنانا طاعن نہیں، نہ اس کے فتویٰ پر اجماع جائز۔	۵۰۷	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے سے افضل و احق بر امامت سمجھتے تھے مگر طالبِ قصاص عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔
۵۲۵	جبر کی دوسری رکعت کے رکوع کے بعد دعائے قوت یاد دوسری دعائیں باجماع ائمہ کر بلائے آواز ہے پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۰۸	صاحبہ اشباہ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ۹۷۰ھ کو ہوا۔
۵۲۷	نازل کے علاوہ جبر میں دعائے قوت پڑھنا مکروہ ہے۔	۵۱۱	مصنف "ضروری سوال" کی طرف سے واقع ہونے والی تصحیف افلاطون۔
۵۲۷	نازل مثلاً ظالمون وہ باغیروں میں دعائے قوت پڑھنا جائز ہے۔	۵۱۳	مصنف "ضروری سوال" کی افلاطون ترجمہ۔
۵۳۰	زمانہ نازلہ میں جبر میں دعائے قوت پڑھی جائے باقی نمازوں میں نہیں۔		
۵۳۰	قوت نازلہ کے متعلق چند سوال۔		
۵۳۳	مستحب و ترکس طرح پوری کرے۔		
	تراویح پوری ہے اور کچھ لوگ آئے جنہوں نے عشا نہیں پڑھی ہے یہ لوگ عشا کی جماعت کر سکتے ہیں، اس حکم پر ایک شبہ اور اس کا ازالہ۔		
۵۳۳	جس نے عشا تھا یا جماعت سے پڑھی ہو مگر تراویح		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۶	ہیں۔ شیخ ابن عربی کی تصنیف "فتوحات مکیہ" کے ایک نسخے کا ذکر جو شیخ علیہ الرحمۃ کے اپنے دستخط سے حرمین ہے۔	۵۵۵	پڑھانے والے امام کے پیچھے عثمان پڑھی ہو وہ تراویح کے امام کی اقتداء کر سکتا ہے یا نہیں۔
۵۷۷	نماز غوثیہ کو قرآن وحدیث کے خلاف بتانا محض بہتان و افتراء ہے۔	۵۵۵	وتر کی جماعت، جماعت فرض کی تابع ہے یا نہیں، اس کا مفصل بیان۔
۵۸۱	جن باتوں کا ذکر قرآن وحدیث میں نہ ملے وہ ہرگز ممنوع نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی معافی میں ہیں۔	۵۶۷	تراویح کی دوسری رکعت میں بیٹھنا بھول گیا اور تیسری میں بیٹھا اور سجدہ سہو کیا نماز ہوئی یا نہیں۔
۵۸۲	تفسیر تفسیر قرآن وحدیث سے جس چیز کی بھلائی یا برائی ثابت ہو وہ بجلی یا ندی ہے اور جس کی نسبت کچھ ثابت نہ ہو وہ معاف و جائز و مباح ہے۔	۵۶۷	ان رکعتوں میں جو قرآن پڑھا گیا اس کا اعادہ ہے یا نہیں۔
۵۸۳	فصل جواز کی دلیل ہے اور عدم فصل ممانعت کی دلیل نہیں۔	۵۶۸	تراویح کی جماعت ہو رہی ہے وہاں عثمان کی جماعت کی جاسکتی ہے۔
۵۸۳	محبوبان خدا سے توسل قلعہ محمود اور ہرگز اخلاص و توکل کے خلاف نہیں۔	۵۶۹	مکمل و سالہ انہار الانوار من یم صلوة الاسرار۔
۵۸۳	استکبار و توسل پر متعدد احادیث و آثار۔	۵۶۹	(نماز غوثیہ کے ثبوت میں)
۵۸۳	عثمان بن خالد بن عمر بن عبد اللہ متروک اللہ عیث ہے، جس سے ابن ماجہ کے سوا کتب صحیحہ میں کہیں روایت نہیں جبکہ عثمان بن عمر بن قارس عہدی ہمیری ثقہ ہیں جو بخاری و مسلم وغیرہ تمام صحاح کے جال سے ہیں۔	۵۷۱	صلوة الاسرار یعنی نماز غوثیہ مبارک، مشائخ عظام کا معمول اور قضائے حاجات و حصول مرادات کے لئے عمدہ طریق مقبول ہے۔
۵۸۸	عبد بن غزوہ ان رقا شیخ عبد کمال سے ہیں جن کو تفریب میں بھول المال کہا گیا جبکہ حضرت عبد بن غزوہ بن جابر حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلیل القدر صحابی اور بدری ہیں جو ستر و ہجری میں شہید ہوئے۔	۵۷۱	نماز غوثیہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے جس کو اکابر علماء نے اپنی تصانیف میں ردائیت فرمایا۔
۵۹۰	نماز غوثیہ کے افعال پر حکام۔	۵۷۱	نماز غوثیہ کی ادائیگی کا طریقہ۔
۵۹۳	محبوبان خدا کی تقسیم اہم واجبات اور اعظم قربات سے ہے۔	۵۷۲	نماز غوثیہ کی اجازت دینے اور اجازت لینے کا بیان۔
۵۹۳	محبوبان خدا کے لئے جو تواضع کی جاتی ہے وہ درحقیقت خدای کیلئے تواضع ہے۔	۵۷۲	شیخ و جلیل الدین طوسی احمد آبادی کا تعارف اور مناقب۔
۵۹۵		۵۷۳	نماز غوثیہ کی عداوت اولیاء طریقہ قادریہ کے آداب میں سے ہے۔
		۵۷۳	معصومہ بیچہ الاسرار امام ابو الحسن نور الدین علی ہمدانی کے فضائل۔
		۵۷۵	کتاب بیچہ الاسرار کتاب عظیم و مشہور ہے
		۵۷۶	اکابر کی روایات کو بے وجہ و جبر رد کرنا بجاالت یا نجس و مغلطات ہے۔
			کسی خاص عبارت کو الحاقی ثابت کرنے کے دو طریقے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۷	طرف چٹنا یکساں ہے۔	۵۹۷	تواضع نصیر اللہ جو کہ ممنوع ہے اس کی شکل یہ ہے کہ کسی کا فریاد دنیا دار غنی کیلئے اس کے سبب تواضع ہو۔
۶۰۷	توسل میں توجہ باطن ضروری ہے اور ظاہر عنوان باطن، لہذا یہ چٹنا مقرر ہوا۔	۵۹۷	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور اولیاء و علماء کا خشوع و خضوع۔
۶۰۷	قضاے حاجت کے لئے صلوٰۃ کن فیکون اور اس کے بعد دعا کرنے کا طریقہ۔	۶۰۰	حضرت امام مالک جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کرتے تو رنگ بدل جاتا اور جھک جاتے۔
۶۰۷	نماز استقامت میں قلب رواد کی حکمت۔	۶۰۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حزار اقدس پر حاضری کے آداب۔
۶۰۸	ظاہر مصلح خاطر ہوتا ہے لہذا جس امر میں جمع عزیمت و صدق ارادت کا اہتمام درکار ہو اس کے مناسب افعال و جوارح رکھے جائیں۔	۶۰۲	یہ توجہ توسل محبوبانِ خدا کی طرف سے کرتا چاہئے اگرچہ قبلہ کو پتہ ہو جائے۔
۶۰۸	تعبیر تحریر کے وقت رفع یدین اور تشہد میں انگلی شہادت سے اشارے کی حکمت۔	۶۰۵	حضرت امام شافعی اور دیگر علماء و اہل صاحبات حاجت روائی کے لئے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حزار پر حاضر ہو کر ان سے توسل کرتے۔
۶۰۹	جہاں انسان سے کوئی تقصیر واقع ہوئی ہو عمل صالح وہاں سے ہٹ کر کرے۔	۶۰۵	نکات غامضہ کہ محبوبانِ خدا سے توسل کا مستحسن طریقہ کیا ہے۔
۶۰۹	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم باب دعا میں تقاضا پر بہت نظر رکھتے تھے۔	۶۰۶	روضہ اقدس پر حاضری کے وقت من قبلہ کی طرف ہویا مواجہہ شریف کی طرف غلیظہ یا معترضہ منصور کے سوال پر امام مالک علیہ الرحمۃ کا جواب۔
۶۱۳	نماز کسوف میں جنت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پورا قبلہ میں نظر آتی تو چند قدم آگے بڑھے۔	۶۰۶	سوال حاجت سے پہلے دو رکعت نماز کی تقدیم مناسب ہے۔
۶۱۵	نماز کے افعال و احکام میں اسرار اور حکمتیں۔	۶۰۶	خدا ہر جگہ سنتا ہے اور بے سبب مغفرت فرماتا ہے مگر ارشاد یوں ہوتا ہے کہ گنہگار بندے تیری خدمت میں حاضر ہو کر ہم سے دعا بخش کر۔
۶۱۵	نہاری نمازوں میں اختتام قراءت اور لیلی نمازوں میں جہر کی حکمت۔	۶۰۶	علماء حقہ میں و متاخرین نے آیہ کریمہ "وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ" کو زمانہ حیات و وفات سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عام اور حاضری حزار مبارک کو حاضری مجلس اقدس کی شکل سمجھا۔
۶۱۵	جمعہ و عیدین میں نہایت کے باوجود حکم جہر کیوں ہے؟	۶۱۵	محبوبانِ خدا کی طرف جانا اور بعد وصال ان کی قبور کی نماز کسوف میں جماعت کثیرہ کے باوجود حکم جہر کیوں نہیں۔
۶۱۵	رات کو ایک نیت سے آٹھ رکعت کی اجازت اور دن کو چار سے زائد کی ممانعت کیوں ہے؟	۶۱۵	بروز و رکعت پر جہر کیوں واجب ہے اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یاد کیوں واجب ہے۔
۶۱۵	فرض نماز میں پچھلی رکعتوں میں قراءت کیوں معاف۔	۶۱۵	منفرد پر جہر کے واجب نہ ہونے کی حکمت۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۸	طرہ صغریٰ اور طرہ کبریٰ۔	۶۱۵	رکوع، سجود اور قعود میں قراءت کیوں مشروع ہے۔
۶۳۸	طرہ صغریٰ کی تفصیل اور ارشاد غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شرح۔	۶۱۶	رکوع کے بعد قعود اور دو سجدوں کے درمیان جلد کی حکمت۔
۶۳۸	نماز غوثیہ سے قبل تازہ وضو کرنا اور صدقہ کرنا مستحسن ہے۔	۶۱۶	توبہ کے لئے بلند جگہ پر جانا چاہئے اور اس عمل کی حکمت۔
۶۳۹	نماز غوثیہ کے بعد کن کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کرنی چاہئے۔	۶۱۷	بوقت حاجت عراق کی طرف چلنے کے لئے گیارہ قدموں کی تخصیص کی ہے۔
۶۳۹	نماز غوثیہ کے بعد درود و سلام کن الفاظ کے ساتھ پڑھا جائے۔	۶۱۷	پانچ نماز غوثیہ میں اصلاً کوئی محدث شرعی نہیں ہے۔
۶۴۱	حمد باری تعالیٰ اور درود و سلام کے بعد معتدل چال سے	۶۱۸	عقائد و ہدایہ پر اطلاع پانے اور ان کے رد کے لئے کن کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئے۔
۶۴۲	بعد از رکوع کی طرف گیارہ قدم چلے۔	۶۲۰	اعمال مشائخ میں تجدید و احداث کی ہمیشہ اجازت ہے۔
۶۴۲	مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے بریلی شہر سے	۶۲۰	اصول مذاہب و ہدایہ پر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی شریک و بدعتی قرار پاتے ہیں جو کہ کئی موصوف ہیں۔
۶۴۲	ہجرت بغداد اور ہجرت مدینہ منورہ کا احترام۔	۶۲۲	ناوہلی کی ترکیب اور اس دعا کے الفاظ۔
۶۴۸	دعا ایک پند ہے اور درود شریف اس کے پند۔	۶۲۲	علامہ و ہدایہ سے جملہ مستخرجہ کے طور پر ایک جُمعہ ہوا
۶۴۹	جس دعا کے کمال و آرزو و شریف ہو وہ رد نہیں ہوتی۔	۶۲۳	سوال۔
۶۴۹	ابو جعفر منصور کا حضرت امام مالک سے سوال کہ میں قبلہ کی	۶۲۳	تحم خواجگان، شتم مجدد الف ثانی اور دعاء حزب الحمر کے فوائد۔
۶۴۹	طرف منہ کر کے دعا مانگوں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف۔	۶۲۳	تصویر شیخ کی ترکیب۔
۶۵۲	علیہ السلام کے بعد عرق کی طرف چلنے کے حکم میں سرکار غوث اعظم نے کیا مقدمہ اٹھانے کی تخصیص کی ہے فرمائی۔	۶۲۶	ہندو سالہ ازہار الانوار من صبا صلوة الاسرار۔
۶۵۲	ہندو سالہ و صاف الرجیح فی بسملة التراويح۔	۶۲۳	(نماز غوثیہ کے نکات اور طریقہ)
۶۵۹	(ختم تراویح میں بسم اللہ ایک بار جبر سے پڑھنا چاہئے)	۶۲۳	مصنف علیہ الرحمۃ نے مولانا الشاہ محمد ابراہیم قادری مدد راسی کی استدعا پر انہیں نماز غوثیہ کی اجازت فرمائی۔
۶۶۱	بسم اللہ شریف قرآن مجید کی ایک آیت ہے تو ختم میں ایک بار پڑھی جائے۔	۶۲۳	نماز غوثیہ نظام حاجات اور دفع اشرار کے لئے مجرب ہے۔
۶۶۱	بسم اللہ شریف تراویح میں ایک بار جبر سے پڑھی جائے	۶۲۵	مصنف علیہ الرحمۃ کا سلسلہ اجازت نماز غوثیہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک حصلاً پہنچتا ہے۔
۶۶۱	ورنہ مسجد ختم ادا نہ ہوگی۔	۶۲۵	نماز غوثیہ کی ترکیب اور فضیلت کے بارے میں سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد۔
	بسم اللہ شریف سارے قرآن مجید میں صرف ایک آیت ہے جو سوروں میں فصل کے لئے اتاری گئی نہ وہ فاتحہ کی جزء نہ ہر سورت کی، تو قرآن عظیم نام ہے ایک سوچو وہ	۶۲۷	نماز غوثیہ میں مشائخ قادریہ کے ہاں دو طریقے ہیں :

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	اگر بغرض غلط جہر بھی ستواڑ ہو جب بھی مصلحت شرعیہ	۶۶۲	سورتوں اور ایک آیت کا جو کہ بسم اللہ شریف ہے۔
۶۷۹	یہاں اختتام کا حکم فرماتی ہیں۔	۶۶۲	مسئلہ کورہ کی تحقیق میں پھر وہ اقادات۔
۶۸۰	جلیب قلوب کے لئے ترک افضل جائز ہے۔		بسم اللہ شریف جمہور ائمہ صحابہ اور تابعین کے نزدیک کسی
	نماز تراویح میں جہر بسمہ کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۶۶۲	سورت کی جو نہیں۔
	سے ستواڑتا حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء		کسی آیت کے چند بار نازل ہونے سے اس کا چند آیتیں
	مصریح ہے بلکہ کسی نماز میں بھی جہر بسمہ ستواڑ نہیں بلکہ	۶۶۳	ہونا لازم نہیں ہوتا۔
۶۸۱	اس کے ثبوت میں سخت نزاع ہے۔		بسم اللہ کا ہر سورت کی نحو ہونا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے
۶۸۱	ائمہ دین جہر کو بدعت قرار دیتے ہیں۔	۶۶۳	ستواڑ ہونا تو درکنار ثابت بھی نہیں۔
	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء راشدین نماز میں بسم		قول جزئیت پر ادعائے اجماع محض افتراء ہے بلکہ صحابہ
۶۸۳	اللہ آہستہ پڑھتے تھے۔	۶۶۵	و تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا تو عدم جزئیت پر اجماع تھا۔
۶۸۵	بسم اللہ شریف نماز میں آواز پڑھنا گنواہل کی قراءت ہے۔		تمام قراء کے نزدیک بسم اللہ شریف بقراء سے اس تک کسی
	ہمارے علماء نے صاف فرما دیا کہ بسم اللہ شریف کے جہر		سورت کی جزئیت تاہم بسم اللہ کے جز فاجہ ہونے میں قراء
	اختلاف میں امام قراءت کا اتباع ہر دن نماز ہے نماز میں	۶۶۷	کا اختلاف ہے۔
۶۸۷	آہستہ ہی پڑھے۔		جزئیت بسم اللہ شریف ہرگز قطعی نہیں خود کا علیین جزئیت
۶۸۷	جہر و اختتام کے بارے میں خطبات قرآن سب ہر دن نماز کی ہیں۔	۶۶۸	منکر قطعیت ہیں۔
۶۸۹	دوسرے صحابہ سے اب تک تعلیم و تدرب قرآن کا طریقہ۔		ختم قرآن عظیم میں کم از کم ایک بار بسم اللہ شریف پڑھنے
۶۹۰	صحابہ کرام اس میں آہستہ مع ان کے علم و عمل کے سیکھتے تھے۔	۶۷۲	پر قراء کا اجماع ہے۔
	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارہ سال		سورت براءۃ کے سوا کسی سورت کے شروع سے ابتداء تلاوت
	اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے آٹھ سال		ہوئے اتنا بسمہ جمع علیہ ہے پھر ہر دو سورتوں کے درمیان
۶۹۱	میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سورت بقرہ پڑھی۔	۶۷۲	اثبات و حذف میں قراء مختلف ہیں۔
۶۹۳	صحیح روایت پر مدار قراءت ہونے یا نہ ہونے کی تحقیق۔		غیر مسلمین کی قراءت میں ترک بسمہ تو قطعاً ناجی جزئیت ہے
۶۹۸	خلاصہ کلام و تقریب مرام۔	۶۷۶	نہ مسلمین کی قراءت میں شہادت بسمہ ہرگز مثبت جزئیت نہیں۔
	قاری عبدالرحمان پانی پتی اور گنگوہی صاحب کے باقی		آرٹھ سب عام جزئیت ہو بھی تو ہم پر ان کی اتباع لازم
۶۹۹	کلام کارڈ۔	۶۷۶	نہیں کیونکہ سب میں ہم ان کے مقلد نہیں۔
۷۰۰	گنگوہی صاحب سے پانچ سوال۔		ایک ہی بار بسم اللہ شریف پڑھنے کی صورت میں ختم قرآن
۷۰۰	قاری عبدالرحمان پانی پتی پر تیس وجوہ سے رد۔	۶۷۷	ہرگز ناقص نہیں۔
۷۰۲	قرآن عظیم میں رد افحش کے ادعائے تحریف۔		اگر بغرض غلط روایت عام جزئیت ہر سورت ہو بھی تو پھر
۷۰۵	بعض ائمہ مجتہدین اور قراء کے سنیہ وصال۔	۶۷۷	بھی ختم تراویح میں ہر سبتہ میں جہر کی اصلا حاجت نہیں۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۷۸	قراء و واحد کی اتباع و عدم اتباع کی تحقیق۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱	ظہر اپنا محض بے معنی ہے۔ مسجد و معبد ہو یا منزل و مسکن ہر مکان کو بلحاظ اختلاف موسم و حصوں پر تقسیم کرنا عادات مطروہ یعنی نوع انسان سے ہے، ایک پارہ مشقف کرتے ہیں کہ برف و بارش و آفتاب سے بچائے دوسرا کھلا رکھتے ہیں کہ دھوپ میں بیٹھیں اور ہوا لینے کے کام آئے۔	۹	فتاویٰ رضویہ کا خلیفہ (مقالہ)
۶۱	زبان عرب میں مشقف سے کوشتوی اور غیر مشقف کو مسلمی کہتے ہیں۔	۵۷	باب احکام المساجد
۶۱	صرف شتوی یعنی مشقف کو مسجد اور مسلمی یعنی محن کو خارج از مسجد ظہرانا فرض و اقلین کے خلاف ہے۔	۵۷	بلا ضرورت مسجد کی چھت پر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
۶۱	عام مسلمین محن مسجد کو مسجد ہی سمجھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ گریوں میں فجر و مغرب و عشاء کی نمازیں محن میں پڑھتے ہیں، ان کے لحاظ تراویح دہیں پڑھاتے ہیں، مختلف وہاں بیٹھے اور ذکر و عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔	۵۷	تہذیب رسالہ التبصیر المنجد بان صحن المسجد مسجد۔
۶۲	مسجد سے محن سے الگ اجتماع کے خلاف ہے۔	۵۹	(محن مسجد کے مسجد ہونے کے بیان میں)
۶۲	حق مسجد کی رعایت اجتماع سے اہم و اقدم ہے۔	۶۰	محن مسجد قطعاً جزء مسجد ہے جس طرح محن دار جزء دار ہے۔
۶۲	جس مسجد میں کوئی نمازی نہ آئے تو اس مسجد کا وزن اذان دے، اقامت کہے اور اکیلے نماز پڑھے، یہ اس کے لئے دوسری مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔	۶۰	اکرم کھائی کہ زید کے گھر نہ جاؤں گا اور محن میں کیا تو حاشا ہوگا۔
۶۲	محن مسجد کو مسجد نہ ماننے کے نزاع ہے جا کا اجماع مسجد کو دیمان کرنا ہے۔	۶۰	اکرم کھائی کہ مسجد سے باہر نہ جاؤں گا اور محن میں آیا تو حاشا نہ ہوگا۔
۶۳	زمانہ نبوی میں مسجد نبوی کی حدود کیا تھیں یعنی اس کا طول و عرض کتنا تھا۔	۶۰	مختلف کو مسجد کے محن میں آنا جانا بیشتنا یقیناً روا ہے۔
۶۳	مذہب جو کہ مسجد شریف کی جانب شام جنوب رو یہ ایک مشقف والاں تھا جزء مسجد تھا اور اہل مذہب رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس میں سکونت رکھتے تھے۔	۶۰	جس مسئلہ پر تمام بلاد میں عام مسلمین کے تعامل و احوال شاہد عدل ہوں وہ محتاج دلیل نہیں۔
۶۳	اصحاب مذہب تھیں۔	۶۰	جو دعویٰ خلاف تعامل کرے اپنے دعوے پر دلیل لائے۔
		۶۰	محن مسجد کے مسجد ہونے کی وضاحت کے لئے دس وجوہ کا ذکر۔
		۶۰	مسجد اس جہد کا نام ہے جو بضر نماز جائیگا نہ وقف خالص کیا گیا ہو۔
		۶۰	عمارات و بنایا مشقف و غیرہ مسجد کی مابیت میں داخل نہیں۔
		۶۰	اگر عمارت اصلاً نہ ہو صرف چبوترہ یا محدود میدان نماز کے لئے وقف کر دیا جائے تو قطعاً مسجد ہو جائے گا اور تمام احکام مسجد کا استحقاق پائے گا۔
		۶۰	مشقف و غیر مشقف میں فرق کرنا اسے مسجد سے ختم مسجد

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۵	غیر مقلدین زمانہ پر حکم کفر ہے۔	۶۵	محراب مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم محراب امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب شمال ہے۔
۷۶	مسجدوں پر کسی کا کوئی حق نہیں پہنچتا، نہ کسی کو نماز پڑھنے سے روکا جاسکتا ہے۔	۶۵	مسجد میں بیڑ بونا ممنوع، ہاں اگر اس میں مسجد کی منفعت ہو تو جائز ہے۔
۷۷	سینوں کی مسجدوں پر روافض کا کوئی حق نہیں۔	۶۶	جامع مسجد بخارا میں درخت لگانے کی اجازت مشائخ نے ضرورت و حاجت کی وجہ سے دی۔
۷۷	مسجد ضرار کی تعریف۔	۶۶	دروازہ مسجد پر جو دکائیں ہیں بنائے مسجد ہیں۔
۷۸	ایک مسجد ہوتے ہوئے دوسری مسجد بنائی جائے تو یہ مسجد ضرار ہوگی یا نہیں؟	۶۶	دروازہ مسجد پر بنی ہوئی دکائوں کی چھت پر کھڑے ہوئے نمازیوں کی اقتداء صحیح ہے۔
۷۹	ضرورت ہو تو ایک مسجد کو دو کیا جاسکتا ہے۔	۶۶	نفاذ وہ ہے جو متصل یہ مسجد ہو نہ کہ متصل یہ نفاذ ہو۔
۷۹	اگر باہمی رنجش کی بنا پر دوسری مسجد بنائی جائے تو یہ مسجد ضرار نہیں۔	۶۶	اگر نفاذ کی تعریف یوں کی جائے کہ وہ متصل یہ نفاذ ہے تو اس سے دور لازم آئے گا۔
۸۰	مغیر و کبیر مسجدوں میں فرق۔	۶۶	یہ ادعا کہ محکم و نفاذ کا مفہوم واحد ہے جمل شدیدی ہے۔
۸۰	مسجد سے متصل کوئی مکان مسجد سے بلند ہو تو حرج نہیں اور یہ خیال کہ جس مسجد سے متصل کوئی بلند مکان ہو اس میں نماز نہیں ہوتی محض غلط ہے۔	۶۷	جس کا محکم مسجد میں جانا جائز نہیں۔
۸۱	مسجد ضرار کی ایک صورت۔	۶۷	اگر پانی کا چشمہ مسجد میں ہے اور اس کے سوا کہیں نہ ملے تو جہنمی حتم کر کے وہاں جاسکتا ہے۔
۸۷	ضرورت پر متعدد مسجدیں بنائی جاسکتی ہیں۔	۶۷	محکم مسجد کا جزء مسجد ہونا اعلیٰ درجات ہے۔
۸۷	مسجد محکم کر کے دوکان وغیرہ بنالینا حرام ہے۔	۶۷	بارہ اسماء و دین کی تصریحات کہ محکم مسجد بھی مسجد ہے۔
۸۷	نئی مسجد بنانے میں یہ لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ پرانی مسجد ویران نہ ہو جائے ورنہ گناہ ہوگا۔	۷۰	محکم مسجد کو علماء، مکی مسجد صلی اور بھی مسجد الفارج سے تعبیر فرماتے ہیں۔
۸۷	حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے متعلق ایک روایت کی تردید۔	۷۰	صرف اس قول سے کہ میں نے اس زمین کو مسجد کیا اس غلط زمین سے واقف کی ملکیت ذائل ہو جاتی ہے۔
۸۸	ہر شہر میں ایک جامع مسجد بنانا واجب ہے اور محلوں میں بھی مسجدیں بنانے کا حکم ہے۔	۷۲	نمازیوں کو تکلیف دینے والے، بد مذہب اور جن کے بدن سے بد بول نکلتی ہو مسجد آنے سے انہیں روکا جائے۔
۸۹	بلند مسجدیں بنانا جائز ہے۔	۷۳	مسجد کا محکم مسجد ہی ہوتا ہے اس میں نہ اذان دی جاسکتی ہے نہ جنازہ کی نماز پڑھی جاسکتی ہے۔
۸۹	نود کی گھوڑا آمدنی سے مسجد کے فرش، کنواں وغیرہ بنانے سے مسجد میں کوئی حرج نہیں آتا۔	۷۳	مسجد کی فصیل خارج از مسجد ہوتی ہے۔
۹۰	مسجدوں میں پاک چیزیں لگائی جائیں، نئی ہوں یا پتھرانی۔	۷۳	بلا وجہ شرعی کسی کو مسجد آنے سے روکا نہیں جاسکتا۔
۹۰	مسجدوں کی کچھ جائز ہے۔	۷۳	حتم نبوت کا انکار کفر ہے۔
۹۰	کسی نے مسجد پر غصا قبضہ کر لیا اور حصول پانی کی کوئی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۸	کری پر بیٹھ کر مسجد میں دعا کہنا جائز ہے جبکہ نمازیوں کو کوئی غفل نہ ہو۔	۹۱	صورت نہ ہو اور وہ دوسری جگہ معاوضہ میں دینے کے لئے تیار ہو تو وہ جگہ لے کر مسجد بنائی جاسکتی ہے۔
۱۰۸	قوی و قلی حدیثوں میں تعارض ہو تو قوی پر عمل ہوگا۔	۹۲	مسجد میں محکف کو سونا جائز ہے اور غیر محکف کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے مصنف کی تحقیق۔
۱۰۹	مسجدوں میں جوئے کہاں رکھے جائیں۔	۹۵	مسجدوں کو چو پال بنانا جائز نہیں۔
۱۰۹	بلا ضرورت سامنے جوتے نہ رکھے جائیں۔	۹۵	صحیح یہ ہے کہ محکف کے سوا دوسروں کو مسجد میں کھانا دینا جائز نہیں۔
۱۱۰	مسجد کے کنوئیں سے لوگوں کو پانی بھرنے سے منع نہیں کیا جاسکتا البتہ مسجد کی رخی اور ڈول سے غیر نماز کے لئے پانی بھرتا منع ہے۔	۹۵	مسجد یا محن میں گالی گھونچ وغیرہ لغویات جائز نہیں ایسے کو مسجد سے نکال دینا چاہئے۔
۱۱۰	طہارت میں اوہام کو دخل نہیں۔	۹۵	مسجد کا جبرہ اور نما مسجد کے حکم میں ہیں۔
۱۱۱	بے ضرورت مسجد میں درخت لگانا منع ہے۔	۹۵	مسجد کے حجرہ میں تعویذ لکھ کر اجرت پر دینا جائز نہیں۔
۱۱۱	مسجد کے درخت کے پھل منجول بلا قیوت لینا جائز نہیں۔	۹۶	محکف مسجد میں احتیاط سے کھائے پئے۔
۱۱۲	مسجدوں میں دنیا کی باتیں یا شور و شب حرام ہے۔ ایسے کو مسجد سے نکال دینا چاہئے۔	۹۶	مسجد میں اگالہ دان رکھنا یا مسند سے ٹپک لگانا وغیرہ جائز ہے یا نہیں۔
۱۱۳	مسجد متہدم ہوگی اور اس کے متعلق دکانیں ہوں تو ان کے کرایہ سے مسجد تعمیر کی جائے، کرایہ کی آمدنی کو دوسری مسجد یا امام پر خرچ کرنا حرام ہے۔	۹۸	بہت احکام و مسائل نیت کے فرق سے بدل جاتے ہیں۔
۱۱۳	قبروں کو ہوا کر کے مسجد میں شامل کر لینا حرام ہے۔	۹۹	مسجدوں میں درود، دعا، تکبیر، سلام و غیرہ جبر سے کرنا جس سے نمازیوں یا سونے والوں کو تکلیف ہو منع ہے۔
۱۱۳	مسجدوں میں مرد سے قائم کرنے کی شرائط۔	۱۰۱	مسافر مسجد میں ٹھہر سکتا ہے جبکہ مسجد کے اسباب کو اس سے اندیشہ نہ ہو۔
۱۱۹	مسجدوں میں کندہ حجرہ لگانے کا حکم۔	۱۰۲	مسجدوں میں مٹی کا تیل جھلانا جائز نہیں، اور اگر بدھ لاکس کر دی جائے تو اس کا جھلانا جائز ہے۔
۱۲۲	مسجدوں پر چھتے لہرانے کا حکم۔	۱۰۳	نماز کے اوقات میں مسجدوں کے دروازے بند رکھنا منع ہے۔
۱۲۳	مسجدوں میں میلا و شریف یا دعا کہنا کیسا ہے۔	۱۰۳	بلا ضرورت مسجد میں چراغ جھلانا منع ہے۔
۱۲۳	مسجدوں میں علماء اور مشائخ کے لئے قیام کیا جاسکتا ہے۔	۱۰۳	مسجد کے سائبان میں گیلے وغیرہ لگانا جائز ہے جبکہ نمازیوں کی نگاہ کے سامنے نہ ہوں۔
۱۲۳	قبریں پاٹ کر مسجد بنانا کیسا ہے۔	۱۰۳	مسجد کی دیواروں پر طفرے وغیرہ لگانا جائز ہے جبکہ بلندی پر ہوں۔
۱۲۵	مسجد کی تعمیر کے لئے رقمیں کیسی ہوں۔	۱۰۵	مسجدوں میں نقش و نگار کرنے کا حکم۔
۱۲۷	مسجد میں جمعہ کے لئے دریاں دی گئیں اور وہاں جمعہ پڑھنا بند ہو گیا تو ان درجوں کو دوسری مسجد میں دینا جائز نہیں۔		
۱۲۹	باب ادراک الفریضة		
	کوئی نفس یا سنت پڑھ رہا ہے اور جماعت قائم ہوئی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۳	پہلے تک پڑھ لے زوال کے بعد اس کی قضا نہیں۔	۱۲۹	توپری کر کے جماعت میں شریک ہو یا چھوڑے۔
۱۵۳	میت کی جانب سے قضاے عمری ادا کرنے کی ایک صورت۔	۱۳۶	امام قعدہ اخیرہ میں ہوتو فجر کی سنتیں پڑھ کر شریک ہونا چاہئے یا بغیر پڑھے۔
۱۵۵	قضاے عمری کا ایک غلط طریقہ۔	۱۳۷	فرض پڑھ چکا ہے اور جماعت کھڑی ہوئی تو کیا کرے۔
۱۵۷	قضاے عمری کے پڑھنے کا طریقہ اور اس کی نیت۔	۱۳۸	امام فجر کے قعدہ اخیرہ میں ہو اور سنت پڑھ کر شریک ہو سکتا ہے تو سنت پڑھے ورنہ شریک ہو جائے اور آفتاب بلند ہونے کے بعد سنت پڑھے۔
۱۵۸	نمازیں پڑھے۔	۱۳۹	فجر کی جماعت ہو رہی ہے تو سنت کہاں پڑھی جائے۔
۱۵۸	نماز قضا ہو جانے کی ایک صورت۔	۱۴۱	باب قضاء الفوائت
۱۶۲	قضا نمازوں کی جماعت ہو سکتی ہے یا نہیں، اور ہو سکتی ہے تو کہاں، مسجد یا مکان میں۔	۱۴۱	فجر کی فرض پڑھ لی ہو اور سنت روگئی ہو تو زوال سے پہلے تک پڑھ سکتا ہے۔
۱۶۳	قضاے عمری ادا کرنے کا طریقہ۔	۱۴۱	نمازیں کچھ چھوٹی ہوں اور کچھ پڑھی ہوں تو کس ترتیب سے پڑھی جائیں۔
۱۶۳	نماز، روزہ، حج وغیرہ کے چھوڑنے سے آدمی کافر نہیں ہوتا البتہ ان کی قضا اس پر فرض ہے۔	۱۴۲	فجر کی سنت روگئی ہو تو آفتاب بلند ہونے کے بعد زوال تک پڑھ لے۔ طلوع آفتاب سے پہلے پڑھنا منع ہے۔
۱۶۳	جب تک کھڑے ہونے کی طاقت ہو بیٹھ کر نماز نہیں ہوگی۔	۱۴۳	صاحب ترتیب خطبہ کے وقت بھی قضا پڑھ لے ورنہ اس کا جمعہ نہیں ہوگا اور جو صاحب ترتیب نہ ہو وہ دوران خطبہ میں قضا نہیں پڑھ سکتا۔
۱۶۳	فجر کی نماز قضا ہو جائے وہ جمعہ اور عید کی نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔	۱۴۳	سجدہ فجر بلا عذر بیٹھ کر صحیح نہیں ہوگی اور سجدہ فجر قضا ہو جائے تو اس کے پڑھنے کا وقت۔
۱۶۳	میت کے ذمہ نماز روزہ کا کفارہ ہو اور کفارہ میں قرآن شریف کا پڑھنا مسکین کو دیا جائے تو کفارہ ادا ہوگا یا نہیں۔	۱۴۵	عشا سے پہلے والی سنت فوت ہو جائے تو اس کی قضا نہیں، ہاں عشا کے بعد دو رکعت سنت کے بعد اسے پڑھ لے تو کوئی ممانعت نہیں۔
۱۶۵	میت کے کفارہ ادا کرنے کے لئے مال نہ ہو یا کم ہو تو کفارہ کیسے ادا ہو۔	۱۴۶	سجدہ فجر فوت ہو جائے تو طلوع شمس سے پہلے پڑھنا مکناہ ہے۔
۱۶۵	قضا نماز کے کفارہ کا مستحق کون ہے۔	۱۴۸	جمعہ کی سنت چھوٹ گئی ہے تو جمعہ کے بعد اس کو بہ نیت سنت پڑھ لے۔
۱۶۶	میت کی جانب سے کفارہ ادا کرنے کا طریقہ۔	۱۵۳	سجدہ فجر قضا ہو جائے تو طلوع شمس کے بعد زوال سے
۱۷۵	کفارہ میں قرآن شریف دینے سے پورا کفارہ ادا نہیں ہوتا بلکہ قرآن شریف جس حد تک ہے اتنا ہی ادا ہوگا۔		
۱۷۷	باب سجود السہو		
۱۷۷	سورۃ سوچنے میں ہتھکڑیاں رکھ لی تھیں یا سبحان اللہ کہنے کی مقدار دیر ہو جائے تو سجدہ کا واجب ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۰	کرے۔	۱۸۱	بھول کر کھڑا ہو جائے یا کھڑا ہونے سے قریب ہو تو کیا کرے۔
۲۱۲	سجدہ سہو کا سلام پڑھنی طرف ہے دونوں طرف نہیں ورنہ سجدہ سہو سا قعدہ اور گناہ لازم۔	۱۸۳	اور قعدہ اخیرہ کو قعدہ اولیٰ کچھ کر کھڑا ہوا گیا اور سجدہ کرنے سے پہلے لوٹ آیا تو بیٹھنے ہی سجدہ سہو کرے دوبارہ اتھکات نہ پڑے۔
۲۱۲	قعدہ اولیٰ میں امام عادت سے زیادہ دیر لگا دے تو مقتدی قعدہ سے سکتا ہے یا نہیں۔	۱۸۳	قعدہ اولیٰ میں کھڑا ہونے کے قریب تھا کہ بیٹھ گیا تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں۔
۲۱۲	بغیر قنوت پڑھے رکوع میں چلا جائے تو پڑھے نہیں سجدہ سہو کرے۔	۱۸۵	امام پر سجدہ سہو نہیں تھا اور سجدہ سہو کیا تو اس کے بعد جو لوگ اس نماز میں شریک ہوں گے ان کی نماز نہیں ہوگی۔
۲۱۳	قعدہ اولیٰ میں امام سہو کھڑا ہو گیا اور مقتدی نے قعدہ دیا تو نماز ہوگی یا نہیں۔	۱۹۱	سجدہ سہو کے لئے امام سلام کرے تو مسبوق بھی سلام کرنے میں شریک ہوگا یا نہیں۔
۲۱۳	امام کو قعدہ سے سہو ہوا تو اللہ اکبر یا اتھکات سے بھی قعدہ دیا جاسکتا ہے مگر سنت بکام اللہ کہتا ہے۔	۱۹۱	قعدہ اولیٰ میں اللہم صل علی محمد تک پڑھے گا تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔
۲۱۵	نسیان کی وجہ سے رکعت وغیرہ کی تعداد یاد نہ رہتی ہو تو یاد دلانے کے لئے آدمی مقرر کرنا جائز نہیں۔	۱۹۱	مسبوق سجدہ سہو کا سلام نہ کرے۔
۲۱۵	تین سجدے کرنے سے سجدہ سہو واجب ہوگا۔	۱۹۲	قعدہ اولیٰ میں شک ہو اور سجدہ سہو کر لے تو نماز ہو جائے گی۔
۲۱۵	سجدہ سہو واجب ہو اور سجدہ نہ کرے تو نماز کا اعادہ واجب ہے۔	۱۹۲	فاتحہ کے بعد بسم اللہ تریل سے پڑھی جس سے کافی دیر ہوگئی تو سجدہ سہو واجب نہیں سکوت یا سورت سوچنے میں دیر ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔
۲۱۶	تیسری یا چوتھی رکعت میں سہو فاتحہ کے بعد آیت پڑھ دی یا رکوع کی تسبیحات سجدہ میں یا سجدہ کی رکوع میں یا مقتدی نے قنوت پڑھا یا امام نے تسبیح کے بجائے تکبیر کہی تو سجدہ سہو نہیں۔	۱۹۲	چار رکعت والی نماز میں گھٹلی دو رکعتوں میں سورت کا ضم کرنا کیسا ہے۔
۲۱۶	قعدہ اخیرہ میں بھول کر کھڑا ہو جائے تو کیا کرے۔	۱۹۶	سجدہ سہو کے لئے ایک طرف سلام چاہئے دونوں طرف نہیں۔
۲۱۶	کسی کو نسیان ہو اور دوسرے کے بتانے پر وہ نماز پڑھے تو نماز نہیں ہوگی، انیسا شخص نماز کس طرح پڑھے۔	۱۹۶	فاتحہ کے ساتھ سورت نہیں ملائی اور رکوع میں چلا گیا تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہو کر سورت پڑھے اور پھر رکوع کرے اور اگر رکوع کے بعد یاد آئے تو سجدہ سہو کرے۔
۲۱۹	بغیر قنوت پڑھے رکوع چلا جائے تو پڑھے نہیں اور اگر چلا تو نماز ہو جائے گی مگر گنہگار ہوگا بیٹھنے کیلئے مقتدی نے قعدہ دیا تو اس کی نماز قاسد ہوگی۔	۱۹۶	مقتدی سے سہو ہونے پر نہ اعادہ مصلوۃ ہے نہ سجدہ سہو یہ کیوں اس کے حلق ایک طبعی بحث۔
۲۲۳	باب سجود التلاوة	۱۹۷	امام کے سہو سے لاحق پڑھی سجدہ واجب ہوتا ہے۔
۲۲۳	کتاب وغیرہ میں آیات سجدہ ہوں تو ان کے پڑھنے سے سجدہ واجب ہوگا یا نہیں۔		مگر امام کے ساتھ نہ کرے اپنی نماز پوری کرنے کے بعد

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۸	یا نہیں۔	۲۳۳	آیت بکدہ پڑھنے کے بعد فوراً بکدہ کرنا واجب ہوتا ہے یا نہیں۔
۲۶۷	جو انٹین جنگوں میں ہوتے ہیں ان کے ملازمین مسافر ہیں یا نہیں۔	۲۳۳	امام نے بکدہ تلاوت کی نیت رکوع میں کی تو امام اور مقتدی سب کا بکدہ ادا ہوگا یا نہیں۔
۲۶۸	سفر میں نماز پوری پڑھنا، قصر نہ کرنا مکناہ ہے۔	۲۳۸	آیت بکدہ کے ترجمہ پڑھنے سے بکدہ لازم ہوتا ہے یا نہیں۔
۲۶۸	۱۲۔۵۷ میل کے ارادہ سے سفر کرنے سے آدمی مسافر ہوتا ہے دس دس میل میں میل ادھر ادھر جانے سے شرعی سفر نہیں ہوگا۔	۲۳۹	بکدہ تلاوت کے لئے طہارت اور نیت ہونا ضروری ہے۔
۲۶۸	جنگلات کے ملازمین کے متعلق ایک سوال۔	۲۳۹	بکدہ کرنے میں قرآن شریف سامنے ہونا حرج نہیں۔
۲۷۰	سرال مدت سفر پر ہو تو وہاں جانے پر نماز میں قصر ہوگا۔	۲۳۹	آیت بکدہ تلاوت کرنے کے بعد بکدہ کرنا واجب، تراویح ہو یا کوئی دوسری نماز۔
۲۷۰	۱۲۔۵۷ میل کے قاصد پر علی الاصل جانا ہو تو قصر ہے۔	۲۴۵	تلاوت آیت بکدہ میں ایک شاخ سے دوسری پر جانے سے مجلس تبدیل ہو جاتی ہے۔
۲۷۱	مسافر امام نے پوری نماز پڑھائی تو مقیم کی نماز نہیں ہوگی۔	۲۴۵	بکدہ تلاوت صلوٰۃ میں دو آیتیں بالاطلاق اور تین علی الاختلاف کا طبع فرمیں۔
۲۷۱	کبھی دکان ہو تو وہ وطن اصلی نہیں بن جاتا۔	۵۳۹	باب صلوٰۃ المسافر
۲۷۳	باب الجمعة	۲۴۱	حکام سرکاری دوروں میں مسافر ہوں گے یا نہیں۔
۲۷۳	دیہات میں جمعہ جائز نہیں۔	۲۴۱	مسافر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ مدت قصر تک مسلسل جانے کا ارادہ ہو ورنہ مسافر نہیں ہوگا۔
۲۷۳	جمعہ کے لئے غیر شرط ہے۔	۲۵۳	منزل، بکس اور فرسنگ کی مسافتوں کا بیان۔
۲۷۳	شہر کی تعریف۔	۲۵۵	قصر تین منزل سے کم میں نہیں ہوتا۔
۲۷۳	شہر کی یہ تعریف کہ جمیع مکان جن پر جمعہ فرض ہے آجائیں تو مسجد میں نہ آئیں ظاہر الروایۃ کے خلاف ہے۔	۲۵۵	مسافر جس راستہ سے سفر کرے گا وہی مستحب ہوگا۔
۲۷۳	جمعہ کے متعلق ایک شبہ کا ازالہ احتیاطی علم خواص کے لئے ہے۔	۲۵۵	دو مسافروں کے درمیان ایک مشترک غلام ہو اور ایک نے اقامت کی نیت کر لی اور دوسرے نے نہیں کی تو غلام قصر کرے یا نہیں۔
۲۷۹	فتاویٰ اہل البرکات کے ایک فتویٰ کا رد۔	۲۵۵	آبادی سے باہر نکلنے ہی مسافر ہو جاتا ہے اور جب تک وطن واپس نہ آجائے یا کہیں اقامت کی نیت نہ کر لے مسافر رہے گا۔
۲۸۲	خطبہ کے الفاظ کے معانی سمجھنا صحت جمعہ کے لئے شرط نہیں۔	۲۵۸	جنگلات میں جو ملازمین ہوتے ہیں وہ مسافر کہلا جائیں گے
۲۸۲	خطبہ میں خطبہ کا ترجمہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔		
۲۸۶	تھکے وغیرہ میں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔		
۲۸۷	صحت جمعہ کیلئے اذن عام ضروری ہے۔		
۲۸۸	جمعہ کی سنتوں کی تعداد کتنی ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	کاروان کب سے ہے۔	۲۹۳	اعتیالی عمر پڑھنے کا طریقہ۔
۳۳۴	اعتیالی عمر کے متعلق ایک سوال۔	۲۹۶	جمعہ سے متعلق چند سوال۔
	جہاں آبادی اتنی ہو کہ وہاں کی بڑی مسجد میں نہ آسکیں، حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کی بنا پر وہ شہر ہے، متاخرین نے اس کو اختیار کیا ہے، اس روایت پر وہاں جمعہ اور عیدین ہو سکتے ہیں۔		اذان دہانی کا جواب زبان سے دینا یا اذان کے بعد زبان سے دعا کرنا منع بدل سے کر سکتا ہے۔
۳۳۷	شہر اور دیہات کا فرق (افسوس کہ پورا جواب نکل سکا)	۳۰۰	تعوذ سے خطبہ شروع کرنا چاہئے۔
۳۳۸	شوکت اسلامی کے خیال سے جمعہ اور عیدین گاؤں میں پڑھے جائیں تو جائز ہے یا نہیں۔	۳۰۲	اردو کے قصائد وغیرہ خطبہ میں پڑھنا خلاف سنت ہے۔
۳۵۰	نماز و عقیقہ وغیرہ خطبہ کے وقت پڑھنا جائز نہیں۔	۳۰۳	عصائے کر خطبہ پڑھنا کیسا ہے۔
۳۵۲	جمعہ ہو چکنے کے بعد دوسرے لوگ اس مسجد میں جمعہ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔	۳۰۳	عربی، فارسی اور اردو اشعار میں خطبہ ہو تو کیسا ہے۔
۳۵۲	جامع مسجد تنگ پڑتی ہو تو عید گاہ میں جمعہ پڑھا جائے۔	۳۰۹	تا بالغ خطبہ پڑھے اور بالغ نماز پڑھائے تو کیا گنم ہے۔
۳۵۳	اعتیالی عمر پڑھنے کا طریقہ۔	۳۱۰	اعتیالی عمر کے متعلق ایک سوال۔
۳۵۳	جمعہ اور ہر نماز کے بعد قبلہ سے انحراف امام کے لئے سنت ہے۔	۳۱۲	متعدد جگہ جمعہ ہو سکتا ہے مگر ایک جگہ پڑھنا افضل ہے۔
۳۵۶	قبلہ رو بیٹھا رہنا بالاجماع مکروہ ہے۔		جہاں صحت جمعہ کے شرائط میں اشتباہ ہو تو وہاں خواص کے لئے چار رکعت اعتیالی پڑھنے کا گنم ہے۔
۳۵۶	جن نمازوں کے بعد سنتیں ہیں طویل دعا بہتر نہیں اور یومی جبکہ مقتدیوں پر گراں گزردے۔	۳۱۳	جمعہ کس سال فرض ہوا۔
۳۵۶	دعا کے انتھار میں مقتدیوں کو بیٹھا رہنا ضروری نہیں۔		جمعہ عیدین وغیرہ میں کثیر جماعت ہو تو مسجد کا کچھ چھوڑا جاسکتا ہے۔
۳۵۹	جمعہ عیدین اور کسوف میں امام کیسا ہو۔	۳۱۳	ایک مسجد میں جمعہ ہو جائے تو دوسرے لوگ اس مسجد میں جمعہ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔
۳۵۹	ایک مسجد میں جمعہ کی نماز دوبارہ پڑھنا جائز نہیں۔	۳۱۵	ایک مسجد میں دو بار جمعہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۳۶۲	جمعہ کے لئے شہر یا قباۃ شہر شرط ہے جہاں شہر نہ ہو وہاں قباۃ شہر کافی ہے۔	۳۲۰	یا ایک وقت میں جمعہ کی دو جماعتیں ہو سکتی ہیں یا نہیں۔
۳۶۳	قباۃ شہر کس کو کہتے ہیں۔	۳۲۰	عربی میں خطبہ پڑھنا پھر اردو میں ترجمہ کرنا یا اردو میں پڑھنا یا کچھ عربی اور کچھ اشعار میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔
	حالم بسع اکبر مساجد اہلہ مقصود کو علماء نے رد کر دیا ہے۔	۳۲۲	جمعہ کے بعد عمر کی نیت سے دو رکعت پڑھنا جائز نہیں۔
۳۶۳	اعتیالی عمر عوام کے لئے نہیں ہے۔	۳۲۶	خطبہ کے متعلق دوسروں کے دواتوں سے اور معصی کی تحقیق۔
۳۶۵	خطبہ میں حضور کا نام پاک آئے تو دل میں درود پڑھے	۳۲۹	خطبہ میں دینے یا نیک منہ پھیرنا بے اصل ہے۔
		۳۳۲	عربی کے علاوہ دوسری زبان میں خطبہ پڑھنا خلاف سنت ہے۔
		۳۳۳	منبر کے کتنے زینے ہوں اور کس زینہ پر خطبہ ہو اور منبر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۵	جہاں لوگ عربی نہیں سمجھتے ہیں ان کی رعایت میں اردو میں خطبہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۶۵	زبان سے سکوت فرض ہے۔
۳۹۹	مسجد میں اذان دہانی دینا مکروہ ہے۔	۳۶۵	مصر، قری اور شہر کا فرق۔
۳۰۲	جہد کی پہلی اذان کب سے شروع ہوئی، خلفائے راشدین کے زمانہ میں اذان دہانی کہاں ہوتی تھی۔	۳۶۵	مصل بستیاں ہوں اور کثیر مسلمان آباد ہوں وہاں جہد جائز ہے یا نہیں۔
۳۰۲	عقد میں جہد جائز ہے یا نہیں۔	۳۶۵	تحقیق یہ ہے جہد کے لئے شرط ہے ہم اسی پر فتویٰ دیتے ہیں لیکن دیہات میں جہد پڑھنے سے عوام کو نہ منع کرتے ہیں اور نہ منع کرنا پسند کرتے ہیں ایک روایت پر جہد گج ہو جاتا ہے عوام جس طرح بھی خدا و رسول کا نام لیں قیمت ہے۔
۳۰۲	بے اذن امام صحیح کے دوسرے نے خطبہ پڑھا اور نماز پڑھائی جہد نہیں ہوگا، ہاں امام صحیح نماز میں شریک ہو جائے تو ہو جائے گا۔	۳۶۵	جہاں تین چار سو مسلمان آباد ہوں، مصلی، ڈاک خانہ، دھانا خانہ، بازار وغیرہ ہوں وہ شہر ہے یا دیہات۔
۳۰۲	مسجد نے باہر کوئی ایسی جگہ نہ ہو جہاں مؤذن خطیب کے نمازی میں اذان دے سکے تو وہاں کیا کیا جائے۔	۳۶۵	جہد کی امامت کے لئے سلطان یا ماذون کی شرط کوئی بنیادی شرط نہیں۔
۳۰۲	جہد کے دونوں خطبہ فرض ہیں یا ایک فرض دوسرا مستحب۔	۳۶۵	نماز، حج، زکوٰۃ، جہد و عیدین اور کسوف کی امامت میں کوئی فرق ہے یا نہیں۔
۳۰۲	عن المنبر لمدح السلطان	۳۶۵	دیہات میں جہد، عیدین جائز نہیں عوام پڑھیں تو انہیں منع کرنے کی ضرورت نہیں۔
۳۰۲	(تقریب حاکم کے لئے دہانی خطبہ میں ایک سیر می اترنے پر چڑھنے کے بارے میں)	۳۶۵	خطبہ میں غیر عربی کا غلط کلمہ و ترجمہ اور غلط سنت ہے۔
۳۰۲	مسلمانوں کے کسی فعل کو بدعت شیعہ کہنا ایک حکم تو اللہ و رسول جل و علا و علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر لگتا ہے کہ ان کے نزدیک یہ فعل ناروا ہے اور ایک حکم مسلمانوں پر لگتا ہے کہ وہ اس فعل کے باعث گنہگار و مستحق عذاب ہیں اور ایسا حکم لگانا بلا دلیل شرعی واضح کے ناجائز ہے۔	۳۶۵	خطبہ اولیٰ میں او صبحکم بتقویٰ اللہ نہ پڑھا جائے تو شوافع کی نماز ہوگی یا نہیں۔
۳۰۲	دلیل شرعی مجتہد کے لئے اصول اور بعد اوردارے لئے قول مجتہد ہے۔	۳۶۵	ایک مسجد میں اذان و اقامت اور خطبہ کے ساتھ جہد ہو چکے کے بعد پھر دوسروں کو چند بار ایسے ہی جہد پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۰۲	جس جگہ قول مجتہد موجود ہو علماء اسی جگہ حکم بالجزم لکھتے ہیں۔	۳۶۵	دونوں خطبہ کے مابین و عانا لگنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۰۲	اگر کسی عالم غیر مجتہد نے کسی امر کی بحث کی ہو تو علماء اس کو بطور جزم نہیں لکھتے بلکہ صراحت دیتے ہیں کہ یہ فلاں یا بعض کی بحث ہے تاکہ یہ مقول فی الذہب معلوم نہ ہو۔	۳۶۵	نبیل خانوں میں جہد ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۳۰۲		۳۶۵	جہاں جہد گج ہونے میں اشتباہ نہ ہو وہاں احتیاطی عمل منع ہے۔
۳۰۲		۳۶۵	امام میں شرعی عیب ہو اور اسے معزول نہ کر سکیں تو دوسری جگہ جہد کے لئے جائنا واجب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۱	اباحت و منہب۔	۴۱۷	ہو۔
۴۲۲	حدیث قلندعلیٰ میں تعدی و اعتقاد پر محمول ہے۔	۴۱۷	اگر کوئی عالم قول غیر مجتہد کو بطور جرم لکھ جائے تو اس پر گرفت ہوتی ہے۔
۴۲۳	خروج ایمام سلیمان، عدم ہدایت کا متکلفی ہے نہ کہ ہدایت علی المرتکب کا۔	۴۱۷	علامہ شامی نے منبر سے ایک میزمری اترنے اور پھر چڑھنے کو ممنوع یا بدعت شیعہ نہیں فرمایا بلکہ ابن حجر شافعی کا کلام نقل فرمایا۔
۴۲۳	دوران خطبہ ذکر سلطان پر خطباء کے منبر کی ایک میزمری اترنے اور چڑھنے میں سخت جلیلہ اور دقیقہ جلیلہ۔	۴۱۷	امام ابن حجر نے بھی مسئلہ مذکورہ کو بطور جرم نہیں لکھا بلکہ فرمایا کہ بعض نے یوں بحث کی۔
۴۲۵	مجلس واحد حسب تصریح کا فائدہ اگر جامع کلمات ہوتی ہے۔	۴۱۷	بحث وہیں کہیں گے جہاں مسئلہ مقبول ہو اور نہ صراحۃً کسی کلیہ یا مخصوص کے تحت داخل ہو۔
۴۲۵	ایجاب و قبول جب مرہب ہوتے ہیں جب ایک ہی مجلس میں ہوں۔	۴۱۷	کلیات یا مخصوص سے استناد بحث و نظر موقوف نہیں۔
۴۲۵	موجودہ عدم کے ساتھ مرہب نہیں ہوتا۔	۴۱۷	کسی لڑکے نے چھپتے پانچ دن چار گھنٹی تین منٹ کی عمر میں ایک عورت کا دودھ پیا اس کی دختر اس پر حرام ہے۔
۴۲۵	خطوات آیت کعبہ میں ایک شاخ سے دوسری پر جانے سے مجلس تبدیل ہو جاتی ہے۔	۴۱۸	ہدیت و رخصت میں جہاں تشابہ ہو موجب تحریم ہے۔
۴۲۵	مجلس تبدیل ہونے کی بعض صورتوں کا بیان۔	۴۱۸	امام ابن حجر کے قول "بعض بعضہم" میں لفظ بعض پر مصنف کی تحقیق بحث۔
۴۲۵	المعصر مالایسع اکبر مساجد اہلہ بدعت ہے۔	۴۱۸	مقبول الحال کی بحث و مجہول المآخذ کا مل استناد نہیں۔
۴۲۷	امام اور نہ عاتقین کا قول۔	۴۱۹	مقلد مجلس نہ خود اپنی بحث پر حکم لگا سکتا ہے نہ دوسرے پر اس کی بحث حجت ہو سکتی ہے۔
۴۲۸	دیہات کے لوگوں پر جمعہ واجب نہیں۔	۴۱۹	تقلید مقلد اجماعاً داخل ہے۔
۴۲۸	اذان و اقامت کا جواب امام دے سکتا ہے مقتدی نہیں مگر مقتدی دے تو اس سے نزاع نہیں کرنا چاہیے۔	۴۱۹	بہر وحدہ و شرعاً دلیل منع نہیں۔
۴۲۹	تعمد سے خطبہ شروع کرنا چاہئے اور کوئی بسم اللہ سے شروع کرے تو جواز میں خلک نہیں۔	۴۱۹	بدعت بھی حرام بھی واجب بھی مندوب بھی مکروہ اور بھی مباح ہوتی ہے۔
۴۲۹	خطبہ میں اسم جلالہ کا حضور کا اسم مبارک آئے تو دل میں جل جلالہ یا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہے زبان سے نہیں۔	۴۲۰	بدعت حسنة کے مندوب ہونے پر اتفاق ہے۔
۴۲۹	خطبہ کے وقت سنتیں پڑھنا ممنوع ہے۔	۴۲۰	جشن میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منانے کے لئے لوگوں کا جمع ہونا بدعت حسنة اور مندوب ہے۔
۴۲۹	خطبہ زبان اور دیکھ کر دونوں طور پر پڑھا جاسکتا ہے اور زبانی پڑھنا افضل ہے۔	۴۲۰	نفس بدعت مستزاج و شاعت نہیں۔
۴۲۸	نیم دیہات میں جمعہ پڑھیں گے اور جہاں قائم نہ ہوں وہاں قائم کریں گے مکروہ عام کو منع بھی نہ کریں گے۔	۴۲۱	عقوب حکم شرعی ہے جس کے لئے دلیل ضروری ہے۔
۴۲۸	امام کا مل امامت نہ ہو اور اسے بدل بھی نہ سکا ہو تو تھا ظہر		زیادہ علی الت و مکروہ ہے جو باعتقاد سنت ہونہ کہ باعتقاد

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۴۰	ریہات میں جمعہ جائز نہیں اور جہاں قائم ہو بند کرنا جائزوں کا کام ہے۔	۳۴۰	پڑھے۔
۳۵۶	اب جمعہ میں قاضی سے مراد والی قاضی ہے نکاح کا قاضی نہیں۔	۳۴۱	خطبہ سننے کی حالت میں کوئی حرکت کرنا منع ہے اور ولد کسراٹھ اعلیٰ پر نماز کے لئے کھڑے ہونا حرام ہے۔
۳۵۷	بجلی خانوں میں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔	۳۴۱	امام نے جمعہ پڑھا کر دوسری مسجد میں جمعہ کی نماز میں شرکت کی یہ کیسا ہے۔
۳۵۸	دھوپ کی وجہ سے پھرتی لگا کر خطبہ سننا جائز ہے یا نہیں۔	۳۴۱	ایک شہر میں متعدد جگہ جمعہ ہو سکتا ہے۔
۳۵۸	جمعہ کے دن دوپہر سے پہلے سفر کرنا جائز ہے۔	۳۴۱	جمعہ کا امام کون ہو۔
۳۵۹	جمعہ کا وقت ہو جانے کے بعد سفر کرنا گناہ ہے۔	۳۴۱	میدان میں بھی جمعہ ہو سکتا ہے اس کے لئے مسجد یا عمارت ہونا ضروری نہیں۔
۳۵۹	گھر میں کوئی جگہ نماز کے لئے مقرر کر لی جائے تو وہ مسجد کے حکم میں نہیں۔	۳۴۲	جمعہ کے شرائط۔
۳۶۰	جمعہ کے لئے مسجد شرط نہیں۔	۳۴۲	خطبہ میں آیت شروع کرنے سے پہلے تعویذ پڑھنا چاہئے اور وہ آیت سورہ کی ابتداء میں ہو تو بسم اللہ بھی پڑھ لینے میں حرج نہیں۔
۳۶۱	حضور کی صحبت میں حضرت نوح الاظم پر درود پڑھنا جائز ہے۔	۳۴۶	جمعہ کے لئے خطبہ شرط ہے۔
۳۶۱	ہندوستان کے شہروں میں جمعہ کیسے ہے۔	۳۴۶	خطبہ مختصر ہونا چاہیے۔
۳۶۱	استقامتی گھر غرام کے لئے ہے۔ جہاں جمعہ کیسے ہوگا علم سائنس ہوگی۔	۳۴۶	خطبہ علمی کے مصنف کی حیثیت سے۔
۳۶۲	لوگوں کے مقرر کردہ امام کے پیچھے جمعہ کیسے ہے۔	۳۴۷	نہن میں جمعہ حرام اور گاؤں میں ناجائز۔
۳۶۲	دیر یا مسند و غیرہ میں جمعہ جائز نہیں نندارا الحرب میں۔	۳۴۹	جامع مسجد میں جمعہ پڑھنا افضل ہے مسجد محلہ کا حق نماز مانگا نہ میں ہے۔
۳۶۳	ایک زیندار نے پھر چڑھنے کو علماء نے ایک مصلحت سے خطیب کے لئے رکھا تھا وہ اب نہیں۔	۳۵۰	جہاں متصل بستیاں ہوں وہاں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔
۳۶۵	سلاطین کے لئے مہالدا میزا الفاظ منوع ہیں۔	۳۵۰	الوداعی خطبہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے ثابت نہیں، ہاں وہ فی نفسہ مبارک ہے۔
۳۶۵	جمعہ کا اول اور آخر وقت۔	۳۵۲	چھوٹے چھوٹے گاؤں متصل ہوں تو وہاں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔
۳۶۵	خطبہ میں کیا ہو غلطی راشدین کے نام نہ لئے جائیں تو کیا حرج ہے۔	۳۵۲	غیر عربی میں خطبہ نہیں ہونا چاہئے۔
۳۶۶	قادیانیوں کی نماز باطل ہے۔	۳۵۳	مختصر خطبہ پڑھنا عقیدتی کا ثبوت ہے۔
۳۶۶	بجائے خطبہ کے دعا و صحبت ہو تو کیا حرج ہے۔	۳۵۳	الوداع کوئی حکم شرعی نہیں اور نہ اس کا التزام اچھا۔
۳۶۶	غیر عربی میں خطبہ کیسا ہے۔	۳۵۳	جمعہ میں قرأت کی مقدار کیا ہے۔
۳۶۸	جوشاقی زمانہ سے خطبہ اور امامت کے منصب پر مقرر ہو اس کے خطبہ سننے کو ناجائز کہا منع ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۹	۱۔ وہ امام کے جلوس سے نماز ختم ہونے تک ہے۔	۳۶۸	اذان خطبہ کا جواب دینا اور دعا مانگنا اور نام پاک پر انگوٹھا چومنا نہیں چاہئے۔
۳۷۹	۲۔ وہ شروع خطبہ سے ختم خطبہ تک ہے۔	۳۶۸	درویش ریف دل میں پڑھنے زبان سے نہیں۔
۳۷۹	۳۔ وہ خروج امام سے ختم نماز تک ہے۔	۳۶۹	اردو میں خطبہ خلاف سنت ہے۔
۳۷۹	۴۔ وہ خروج امام سے ختم خطبہ تک ہے۔	۳۶۹	امام جمعہ مقرر کرنے کا حق بادشاہ یا نائب کو ہے۔
۳۷۹	۵۔ وہ اذان سے نماز تک ہے۔	۳۷۱	سنت پڑھنے میں خطبہ شروع ہونے کا حکم ہے۔
۳۷۹	۶۔ وہ دونوں خطبوں کے درمیان ہے۔	۳۷۱	☆ رسالہ رعاية المذہبين في الدعاء بين الخطبتين
۳۸۰	اکابر علماء حنفیہ کے نزدیک جلسہ بین الخطبتین میں دعا مستحب ہے۔	۳۷۷	(ما بین الخطبتین دعا کرنے کے بارے میں)
۳۸۰	مکرمین کے امام شوکانی نے بھی نخل الاوطار میں جواز کے قول کو نقل کیا اور مسلم رکھا۔	۳۷۷	امام کے لئے دعا بین الخطبتین کے جواز میں اصل کلام نہیں۔
۳۸۱	یہ جواز و احتیاط کا حکم امام کا ہے اسے مقتدی ان کے بارے میں ہمارے اکثر کرام میں اختلاف ہے، حاصل کلام یہ ہے کہ مقتدی دل میں دعا مانگیں زبان کو حرکت نہ دیں۔	۳۷۷	جواز کے لئے فی شرعی کا نہ ہونا ہی سند کافی ہے۔
۳۸۱	دوران خطبہ اگر حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر خطیب کرے تو مقتدی دل میں درود شریف پڑھیں۔	۳۷۷	ممنوع وہی ہے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منع فرمائیں۔
۳۸۱	علماء حنفیین مسائل اجتہاد یہ میں تو اکثر بھی ضروری نہیں جانتے چہ جائیکہ تعلیلی و تحفیری جائے۔	۳۷۷	خدا اور رسول کی جہی کے بغیر ہرگز کوئی حقی ممنوع نہیں ہو سکتی۔
۳۸۳	مسلمانوں کو بلاوجہ مشرکہ دعائی کہتا ہوا جمع حرام قلمی ہے۔	۳۷۷	حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا صحن خطبہ میں دست مبارک بلند فرما کر ایک جمعہ کو بندے برسنے اور دوسرے جمعہ کو بندہ طیبہ پر سے کھل جانے کی دعا مانگنا صحیح بخاری و مسلم وغیرہ میں حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔
۳۸۵	امام کے لئے دعا بین الخطبتین اگر چہ جائز ہے مگر خوف مفسد و اعتقاد حرام ہو تو التزام نہ کرے۔	۳۷۷	جب صحن خطبہ میں دعا مانگنا حدیث سے ثابت ہوا جو کہ قطع خطبہ کو مستلزم ہے تو بین الخطبتین دعا کا جواز بدیہہ اولیٰ ثابت ہو گیا۔
۳۸۵	فقیر غفر اللہ تعالیٰ لا (یعنی معصوم رحمۃ اللہ علیہ) اس جلسہ میں اکثر سکوت کرتا کبھی اخلاص کبھی درود شریف پڑھتا ہے بلکہ دروغ بیہین کبھی نہیں کرتا تا کہ مقتدی دیکھ کر دعا میں مشغول نہ ہوں۔	۳۷۷	بین الخطبتین دعا کے جواز پر متعدد شارحین حدیث کے اقوال۔
۳۸۵	انہوں خطبوں کے درمیان احتیاطاً دعا مانگنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۷۷	صحیح حدیث حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و متعدد اقوال صحابہ و تابعین کی رو سے یہ جلسہ ان اوقات میں ہے جن میں ساعت و اجابت جمعہ کی امید ہے۔
۳۹۳	نماز جمعہ میں قراءۃ کی مقدار۔	۳۷۸	ساعت و اجابت جمعہ کے بارے میں روایات۔
۳۹۷	☆ رسالہ اوفی اللمعة فی اذان الجمعة	۳۷۸	(اذان ثانی مسجد سے باہر ہونے کے بیان میں)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۲	باقی مسجد نے تمام مسجد سے پہلے مسجد کے اذان کے لئے منارہ یا کوئی محل مرتفع بنایا تو جائز ہے۔ اذان کھڑا اذان کے لئے جدا سمجھا جائیگا یہاں کراہت عارض نہ ہوگی۔	۴۹۷	ہمارے علماء کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ مسجد میں اذان دینی مکروہ ہے۔
۵۰۲	مسجد میں جواز وضو کی ایک صورت۔	۴۹۸	اذان منارے پر یا مسجد کے باہر چاہئے مسجد میں اذان نہ کھائی جائے۔
۵۰۳	مذہبہ ہرون مسجد تھا بعد مسجد بڑھائی گئی اب مغلذہ اندرون مسجد ہو گیا اس پر اذان میں حرج نہ ہوگا۔	۴۹۸	اذان بانندی پر اور بھیر زمین پر ہونا سنت ہے۔
۵۰۳	قرا می مسجد کے بعد اگر باقی مسجد اذان کے لئے مسجد میں نیا مکان منگنی کرتا چاہے تو اس کی اجازت نہیں۔	۴۹۸	مغرب کی اذان میں مشارق کا اختلاف ہے۔
۵۰۳	تمامیت مسجد کے بعد مسجد میں امام کا مکان بنانے کا حکم۔	۴۹۸	اور ظاہر ہے کہ مغرب کی اذان بھی بانندی پر ہونا سنت ہے۔
۵۰۳	آن امارت کی تخریب جن میں اذان کے ساتھ فی المسجد کا قطع آیا ہے۔	۴۹۹	اذان وہاں ہونی چاہیے جہاں سے صلاہیں کو خوب آواز پہنچے۔
۵۰۹	باب العیدین	۴۹۹	سنت یہ ہے کہ اذان منارے پر ہو اور بھیر مسجد میں۔
۵۰۹	عید کے خطبہ میں لیسک یا درود پڑھنا کیسا ہے۔	۴۹۹	اگر اذان کے لئے کوئی بلند مکان نہ ملتا ہو تو مسجد کے آس پاس اس کے حلق زمین میں اذان دے۔
	بکرمالہ سرور العید فی حل الدعاء بعد صلوٰۃ العید	۴۹۹	جمعہ کی اذان ثانی کا حکم بھی یہی ہے کہ مسجد کے اندر نہ دی جائے اس میں کوئی تخصیص اور استثناء نہیں۔
۵۱۱	(نماز عید کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کے ثبوت میں)	۴۹۹	جمعہ کی اذان ثانی کے مسجد میں جائز ہونے پر قطعاً بین ہندی الامامین ہندی العنبر سے استدلال محض ناہی ہے۔
۵۱۱	مولوی عبدالحی گھنسی صاحب کے ایک فتویٰ سے حلقہ سولہ نماز عیدین کے بعد دعاء تا یسین مقام اور مجتہدین اعلام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ثابت ہے۔	۴۹۹	اذان جانی خطیب کے سامنے منبر کے آگے امام کے مواجہہ میں ہو اس سے عامل مسجد اذان کا ہو مسجد نہیں۔
۵۱۱	مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم الشان سند جو امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوتی ہوئی امام المجددین حضرت امام ابراہیم رحمہ اللہ علیہ تک پہنچی ہے۔	۵۰۰	بین ہندی سنت مقابل میں منعجائے جہت تک عادی ہے۔
۵۱۲	زمانہ تا یسین میں نماز عید خطبہ سے پہلے ہوتی پھر امام اپنے رابطہ پر توقف کر کے دعا مانگتا۔	۵۰۰	بین ہندی کے معنی کی وضاحت اور اس پر قرآن وحدیث سے شواہد کا ذکر۔
۵۱۵	زمانہ تا یسین میں نماز عید اذان واقامت کے بغیر ہوتی تھی۔	۵۰۱	جمعہ کی اذان جانی زمانہ اقدس حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں منبر کے سامنے دروازہ مسجد پر ہوا کرتی تھی۔
۵۱۵	نماز عیدین کے بعد دعا مانگنا سنت تا یسین ہے۔ رابطہ پر توقف و عدم توقف سنت دعا کی نفی نہیں کر سکتا۔	۵۰۲	مصنف (رحمہ اللہ علیہ) کی طرف سے دہلی کی ایک مسجد کے مؤذن کو مطلق دلیل سے مسئلہ سمجھانا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۵	نماز روزے سے زائد موجب رضائے ذوالجلال والاکرام ہے۔	۵۱۵	خلاف مذہب ہوتا ہے اس پر تقریر نہیں فرماتے۔
۵۱۹	بعد فراغ کلیت دعا و نماز سے خاص نہیں۔	۵۱۵	مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے نماز عید کے بعد دعا کے مسئلہ کو دو حصوں پر تقسیم فرمایا۔
۵۱۹	نہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر دو رکعت نفل کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا حکم دیا۔	۵۱۵	عید اول قرآن وحدیث سے اس دعا کے جواز اور دعائے یٰٰحسین کی لفظی کے بیان میں۔
۵۱۹	دعا مانگنے کا مستحسن طریقہ۔	۵۱۵	عید دوم فتویٰ مولوی عبدالحی کھنوی سے اسناد پر کلام اور ادہام یٰٰحسین کے ازالہ نام کے بیان میں۔
۵۲۰	رات کے نصف اخیر میں اور فرض نمازوں کے بعد دعا زیادہ سنی جاتی ہے۔	۵۱۵	نماز عید کے بعد دعا کی شرح مطہر سے کہیں ممانعت نہیں۔
۵۲۰	واجبات نوافل سے الٹی اور اعظم اور رضائے الہی میں اور واثم ہیں۔	۵۱۵	جس امر سے شرع نے منع نہ فرمایا ہو ہرگز ممنوع نہیں ہو سکتا۔
۵۲۱	فریضہ و نفل کے لئے ثبوت خاص صحیحہ واجبات کے لئے ثبوت خاص ہے۔	۵۱۵	جو دعائے منع کرے اثبات ممانعت اس کے ذمہ ہے۔
۵۲۱	فرض و واجب نفل میں فرق۔	۵۱۶	اللہ تبارک و تعالیٰ کے ارشاد فاعلوا صلوٰۃ فانصبوا لی والیٰ دینک فارغب کی تفسیر۔
۵۲۲	جہاد قرآن وحدیث واقوال علماء ثابت ہے کہ نماز بخاک نہ و عیدین و تہجد وغیرہ کے بعد دعا مانگنا شرعاً جائز بلکہ مستحب و مرغوب ہے۔	۵۱۶	آیات مذکورہ میں قبول سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فراغ سے مراد نماز سے فارغ ہونا اور نصب سے مراد دعا میں جدوجہد کرنا ہے۔
۵۲۲	دعا میں قرآن وحدیث و اجماع ائمہ قدیم و حدیث اعظم مندوبات شرع سے ہے۔	۵۱۶	آپ کریم مطلق ہے چنانچہ اطلاق کے ساتھ فرض واجب نفل سب کو شامل ہے لہذا عیدین میں بھی حکم میں داخل ہیں۔
۵۲۲	مطمان اجابت دعا کی تحری مسنون و محبوب ہے۔	۵۱۶	احادیث سے ادوار صلوات کا مطلقاً نفل دعا ہونا مستحب ہے۔
۵۲۲	تحری مذکور پر قرآن وحدیث سے دلائل۔	۵۱۶	علماء و محدثین حدیث نماز مطلق کے بعد دعا مانگنے کو آداب سے سمجھتے ہیں۔
۵۲۲	حبیب بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مستجاب الدعوات تھے۔	۵۱۶	مطلوب کی دعا نماز ذاتہ رکوع و تکبیر کے بعد واقع ہونا آداب سے ہے۔
۵۲۳	مگر وہ مسلمین میں سے بعض دعا کریں اور بعض آمین کہیں تو ان کی دعا مقبول ہے۔	۵۱۷	اعمال صالحہ و رضائے مولیٰ جل و علا ہوتے ہیں۔
۵۲۳	علماء نے مجمع مسلمین کو اوقات اجابت سے شمار کیا ہے۔	۵۱۷	دعا کا نفل صراح سے فراغت کے بعد ہے۔
۵۲۳	مجمع مسلمین کا اوقات اجابت سے ہونا حدیث صحاح سے ثابت ہے۔	۵۱۸	ہر قسم قرآن پر ایک دعا مقبول ہے۔
۵۲۳	جس قدر مجمع کثیر ہوگا اسی قدر امید اجابت ظاہر تر ہوگی۔	۵۱۸	اظہار کے وقت روزہ دار کی ایک دعا مرد نہیں ہوتی۔
۵۲۳	دعا نماز پر اقتصار ہرگز شرعاً مطلوب نہیں۔	۵۱۹	یہ فضیلت روزہ و فرض واجب و نفل سب کو عام ہے کیونکہ نصوص میں قید و خصوص نہیں۔
۵۲۳	بعد نماز ہاتھ اٹھا کر دعا نہ مانگنے والے کی نماز ناقص	۵۱۹	نماز افضل اعمال و اعظم ارکان اسلام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۳	سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عموم لفظ اور شہادت معنی سے استدلال۔	۵۲۳	ہے۔ سب سے زیادہ قرب بندے کو اپنے رب سے حالت سکون میں ہوتا ہے۔
۵۲۹	دعا مطلقہ عظمیٰ منہ دیات و غیرہ واجل مطلقہات شریعہ ہے۔	۵۲۳	سبح تکبیر بھی دعا ہے۔
۵۳۰	شرائع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بے تکبیر وقت و تخصیص بیعت مطلقہ دعا کی اجازت دی۔	۵۲۳	ہر ذکر دعا ہے۔
۵۳۰	شرع میں تکبیر دعا پر ترفیع اور ترک دعا پر عید و امان دہی ہے۔	۵۲۳	نماز میں آدمی ہر قسم کی دعائیں مانگ سکتا۔
۵۳۰	قرآن مجید سے استدلال۔	۵۲۳	جمع عیدین میں بعد نماز دعا خاص اذان حدیث و ارشاد شرع سے ثابت ہے۔
۵۳۰	حدیث قدسی سے استدلال۔	۵۲۵	عیدین کے اجتماع میں دعا کی تفریس و ترفیع سے متعلق احادیث۔
۵۳۰	فدائیں و ترفیع دعا سے متعلق احادیث کا ذخیرہ کن کنایوں میں ہے۔	۵۲۶	عید کی صبح ہر شہر میں فرشتے بھیجے جاتے ہیں۔
۵۳۲	دعا کی تاکید و تحفیر اور ترک دعا پر جہد سے متعلق مکیارہ احادیث کریں۔	۵۲۶	اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جمع عید میں آخرت کے لئے جو مانگو گے عطا کروں گا۔
۵۳۲	خدا اور رسول جل مجدہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جس چیز کو عامہ مطلق رکھا دوسرا اس کو مخصوص و متعین کرنے والا کون ہے۔	۵۲۶	دنیا کی چیزیں خیر و شر دونوں کو مقبل ہیں۔
۵۳۳	خدا اور رسول جل مجدہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جس چیز سے منع نہ فرمایا دوسرا اس سے منع کرنے والا کون ہے۔	۵۲۶	اگر دنیاوی اشیاء سے متعلق دعا قبول نہ ہو تو اس کے برابر بلا دفع کی جاتی ہے یا وہ دعا روز قیامت کے لئے ذخیرہ رکھی جاتی ہے جو بندہ کے لئے بہر صورت بہتر ہے۔
۵۳۵	اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو کسی وقت خاصہ اور محل معین سے مخصوص فرمایا اس سے تجاوز جائز نہیں۔	۵۲۷	حدیث سے مستفاد ہے کہ بعد نماز عید خود اللہ تعالیٰ مسلمانوں سے دعا کا تقاضا فرماتا ہے۔
۵۳۵	اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو اطلاق و ابر سال پر رکھا ہرگز کسی وقت و محل پر منحصر نہ ہوگی۔	۵۲۷	ہر جلسہ کے بعد دعا کی تاکید سے متعلق حدیث سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تخریج و تفسیر۔
۵۳۵	تکبیر ذکر الہی پر دلائل۔	۵۲۹	کمرہ سیاق شرط میں واقع ہو تو عام اور جزا میں واقع ہو تو خاص ہوتا ہے۔
۵۳۵	ہر دعا بالبدیہ ذکر الہی ہے۔	۵۲۹	کفر الہی کے تحت آئے تو عامہ شہادت میں آئے تو خاص ہوتا ہے۔
۵۳۵	اجازت عامہ ذکر کے دلائل بھیہا اجازت عامہ دعا کے دلائل ہیں۔	۵۲۹	اسمائے شریطہ سب صورتوں کو عام ہوتے ہیں۔
۵۳۵	تحفیر ذکر سے متعلق احادیث۔	۵۲۹	ادعائے تخصیص بے تخصیص محض مردود و باطل ہے۔
۵۳۵	ذکر الہی اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ سمجھیں نہ سکیں۔	۵۲۹	جلسہ خیر سے پہلے دعا کا خیر کا حفظ و نگہداشت کے لئے ہے۔
۵۳۵	دعا و ذکر قطعاً تساوی ہیں۔	۵۲۹	خیر جس قدر اعلیٰ ہو اسی قدر اس کا حفظ اہم ہوتا ہے۔
۵۳۶	جو ذکر الہی کی کثرت نہ کرے وہ ایمان سے بیزار ہو گیا۔	۵۲۹	خیر نماز سب چیزوں سے افضل ہے۔
۵۳۶	کثرت ذکر الہی سے متعلق آیات کی تفسیر۔	۵۲۹	جلسہ صلوات کے بعد تاکید دعا پر حدیث ام المؤمنین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۶	سہل کو احتمال کافی نہیں خصوصاً خلاف اصل۔	۵۳۸	ذکر شیخ جلیل اور دعا ہر جگہ اور ہر وقت شروع ہیں۔
۵۳۶	قلمبہ ہر تہیب کے لئے آتی ہے بے معنی قلمبہ تہیب کے	۵۳۹	نہیں اور نہ دیکھا میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۵۳۶	ایجاب بھی اور سلب جزی میں متافقا ہے۔	۵۴۰	نہ دیکھنا ہونے کی دلیل نہیں ہو سکتا۔
۵۳۶	محمد بن العباس ابو ارصدوق ہے۔	۵۴۰	مولوی عبدالحی صاحب کے فتویٰ کے دو عمل ہیں، ایک یہ
۵۳۶	محمد بن یحییٰ بن ابوب ثقف ہے۔	۵۴۰	کہ شہوت عدم کا اذہا ہو، دوسرا یہ کہ ہم شہوت کا دعویٰ ہو۔
۵۳۶	جذیبہ بن عبد الوہاب صدوق ہے۔	۵۴۰	عمل اول کا وجہ و کثیرہ سے بطلان۔
۵۳۶	عمر بن رافع البکلی ثقف ہے۔	۵۴۰	قائے تعجب اتصال حقیقی پر وال نہیں۔
۵۳۷	فضل بن موسیٰ ثقف ہے۔	۵۴۰	زید و عدہ کرے کہ نماز پڑھ کر فوراً آتا ہوں تو بعد نماز معمولی
۵۳۹	منہ قول صل سے اعلیٰ دائم ہے۔	۵۴۱	دوسری دعا ہرگز عرفاً و شرعاً مہمل فور نہیں۔
۵۳۹	فنائل افعال میں حدیث ضعیف بالا جماع مقبول اور	۵۴۱	تجوید تلاوت صلوٰۃ میں دو آیتیں بالاتفاق اور تین علی
۵۳۹	اثبات احتساب میں کافی و دانی ہے۔	۵۴۱	الاختلاف قاطع فور نہیں۔
۵۳۹	اجماع و اطلاق محل و نقل حکم مطلق اپنی تمام خصوصیات	۵۴۱	قواعد حاصل نہیں ہوتے۔
۵۳۹	میں جاری و ساری ہوتا ہے۔	۵۴۱	مسئلہ ضم سورۃ میں آئین قاعدہ سورۃ میں حاصل نہیں کیونکہ
۵۳۹	اطلاق حکم کے معنی کا طمان۔	۵۴۱	تابع قاعدہ ہے۔
۵۳۹	جب تک شرعی استناد ہو تمام خصوصیات و تغییرات حکم مطلق	۵۴۱	سنن قواعد فرائض ہیں۔
۵۳۹	میں داخل ہوتے ہیں۔	۵۴۲	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عیدین عیدین کی جڑی ہیں۔
۵۵۰	ہم و جہان عدم و جہد کو مستزم نہیں۔	۵۴۲	احادیث متعددہ کا واقع متعددہ پر محمول ہونا ممکن ہے۔
۵۵۰	ہم نقل کھل عدم نہیں۔	۵۴۲	واقع حال کے لئے عموم نہیں۔
۵۵۱	ہم نقل نالی و جہد نہیں۔	۵۴۲	ترک سرعہ واجب و مردم کے منافی ہوتا ہے۔
۵۵۱	ہم شہوت کو اثبات عدم لازم نہیں۔	۵۴۳	نہ قاصد مہلت چاہتا ہے۔
۵۵۱	بار بار زواج حدیث اسور مشہورہ و معروفہ کو چھوڑ جاتے	۵۴۳	سات احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ
۵۵۱	ہیں مگر وہ ترک دلیل عدم نہیں ہوتا۔	۵۴۳	علیہ وسلم اور صدیق و فاروق و عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم نماز
۵۵۱	نقل عدم نقل منع نہیں۔	۵۴۳	عیدین کا سلام پھر کر کھدیر کے بعد خطبہ شروع فرماتے۔
۵۵۱	نہ کرنا اور چیز ہے اور منع کرنا اور چیز۔	۵۴۵	وہ حدیث جو خطبہ عید اور معاودت میں فصل بتاتی ہے۔
۵۵۱	بمزد عدم نقل اور عدم فعل مستزم ہرمانت نہیں۔	۵۴۵	وہ حدیث جو نماز و خطبہ اور خطبہ و معاودت میں فصل
۵۵۱	قرآن مجید سے عدم و رد کو دلیل منع جاننا و ہابیہ کا مخالف	۵۴۵	کا اظہار کرتی ہے۔
۵۵۲	حدیث الورد ہے۔	۵۴۵	نماز و خطبہ اور خطبہ و معاودت میں اتصال کا اذہا باطل،
۵۵۲	وہابیہ کے خلاف مولوی عبدالحی لکھنوی کے فتاویٰ سے	۵۴۵	گہرا عدم دعا پر استدلال غلط۔
۵۵۳	چند عبارتیں۔	۵۴۵	نہ کبھی مجازاً اجماع عدم مہلت بھی آتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۷	مسجد میں عید پڑھی جاسکتی ہے اور عید گاہ میں سنت ہے۔	۵۶۰	عید صحرائیں پڑھنی چاہئے یا مسجد میں۔
۵۸۸	ایک شہر میں متحدہ جگہ عید کی نماز ہو سکتی ہے۔	۵۶۲	خطبہ میں یا نماز سے پہلے چہرہ کی تحریک کیسی ہے۔
۵۹۰	ایک شہر کے لئے دو عید گاہ نہیں چاہئے۔	۵۶۷	محمد عیدین اور نماز جمعہ کی امامت میں فرق۔
۵۹۲	بقرب عید میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا اور نماز کے بعد قربانی کا گوشت کھانا مسنون ہے۔	۵۶۷	قاضی کی تعریف اور شرائط۔
۵۹۳	چاند میں اختلاف ہو تو قربانی کے ایام میں احتیاط چاہئے۔	۵۷۰	جامع مسجد میں عید پڑھنی جائز ہے اور عید گاہ میں بہتر۔
۵۹۵	چاند میں فرقہ ہوتے ہوئے عید پڑھ لی گئی تو نماز ہوگی یا نہیں۔	۵۷۰	قصہ انما عید چھوڑنا مکناہ ہے۔
۵۹۵	نیت میں صلوة عید الاضیٰ کے بجائے عید الضعیٰ کہا جائے نماز ہوگی یا نہیں۔	۵۷۱	عید کس پر واجب ہے۔
۵۹۷	عید گاہ کے احکام مسجد کے احکام ہیں۔	۵۷۱	تکبیر استرواکہ کب سے شروع ہوئی۔
۵۹۸	تکبیرات میں التقدیم و تاخیر ہو جائے تو کیا حکم ہے۔	۵۷۲	بلاتذکر پہلے روز عید نہیں پڑھی گئی دوسرے روز پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں۔
۵۹۹	دوران خطبہ میں خطیب سامعین سے سبحان اللہ وغیرہ پڑھوائے تو کیا حکم ہے۔	۵۷۵	ایک عید گاہ میں دو بار عید پڑھی گئی پہلی خطبہ کے ساتھ اور دوسری بلا خطبہ نماز ہوئی یا نہیں۔
۶۰۱	مسائل و شاح الجید فی تحلیل معالقة العید۔	۵۷۶	خرابی زمین میں عید گاہ بنی ہو وہ عید گاہ ہوگی یا نہیں۔
۶۰۲	(نماز عید کے بعد معالقة کے جائز ہونے کا بیان)	۵۷۶	نماز کے بعد مصافحہ کرنا کیسا ہے۔
۶۰۳	دونوں فتووں کا سہجہ تحریر۔	۵۷۶	دن پڑھنے کے بعد چاند کی تحقیق ہو اور شہر بارش ہو اور کچھ لوگ پہلے روز پڑھ لیں دوسرے روز باقی لوگ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔
۶۰۳	معالقة کا جواز اور اس کے شرائط۔	۵۸۰	احکام کی اجازت سے عید گاہ بنی ہو اس میں عید پڑھنی جائز ہے یا نہیں۔
۶۰۴	معالقة آمد سفر سے خاص نہیں۔	۵۸۰	گورنمنٹ کی زمین پر بلا اجازت عید پڑھنی کیسی ہے۔
۶۰۶	جہل معالقة سے حماقت ہے جہل معالقة عید شہت مروت ہے۔	۵۸۰	عید گاہ کے لئے عمارت ہونا ضروری نہیں۔
۶۰۸	سول احادیث سے بے آمد سفر بھی جواز معالقة کا ثبوت۔	۵۸۲	عید کلام کے لئے ہی شرائط ہیں جو حد کلام کے لئے ہیں۔
۶۰۸	امام حسین کی مجیدیت رسول۔	۵۸۲	نماز عید سے پہلے ضروری وغیرہ کرنا جائز ہے۔
۶۰۹	حسین سے سرکار کی محبت۔	۵۸۳	عید پڑھنے والا عید کی امامت نہیں کر سکتا۔
۶۰۹	حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے عالم حکمت ہونے کی دعا۔	۵۸۳	لوگوں کو جمع کرنے کے لئے صرف الصلوة جمعہ کہنے کی اجازت ہے اس کے لئے نیکو چلا نا یا گھڑ چلا نا حرام ہے۔
۶۰۹	حد رسالت۔ حضرت اسید کی حبیب رسول۔	۵۸۳	مسجد کا فرش وغیرہ عید گاہ لے جانا جائز نہیں۔
۶۱۰	حضرت ابوذر پر سرکار کا کرم۔	۵۸۵	نماز کے بعد دعا مانگنا جائز ہے۔
۶۱۰	حضرت علی کی مجیدیت رسول اور ان کا مقام۔	۵۸۶	چاند کے بارے میں تار وغیرہ معتبر نہیں۔
۶۱۰	حضرت ابو بکر کی عظمت و مقبولیت۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۵	بدعت کی پانچ قسمیں ہیں حرام، حجاب، عصب، کرم، مباح۔	۶۱۱	حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی افضلیت۔
۶۲۵	جو بدعت کتاب و سنت کے خلاف نہ ہو وہ مذموم نہیں۔	۶۱۲	صديق اکبر کا عشق رسول اور ان کی افضلیت۔
	صحف (قرآن) میں سورتوں کے نام، آجوں کی تعداد	۶۱۲	حضرت عثمان کی مقبولیت رسول۔
۶۲۵	لکھتے بدعت ہے مگر بدعت حس۔	۶۱۳	حضرت جابرؓ کی مقبولیت رسول۔
۶۲۶	مندیہ کی لکھی سے کرم، عصب، عصب، عصب (مندیہ کی لکھی)		مولوی اسٹیل دیلوی کے نزدیک قرآن خوانی، فاتحہ خوانی،
	مہارات فقہاء سے معافی بعد نماز و عصر بلکہ معافی بعد ہر	۶۱۳	معافی بعد نماز و عصر اور معافی بعد بدعت حس۔
۶۲۷	نماز کا جائز بلکہ سنت ہونا ثابت ہوتا ہے۔	۶۱۵	معافی بعد عید سے متعلق مولانا عبدالحی فرنگی علی کا فتویٰ۔
	دو مسلمان باہم معافی کریں تو ہاتھوں کی تحریک کے ساتھ	۶۱۷	معافی و معافی کے بارے میں مہارات و احکام و روایات۔
۶۲۹	ان کے گناہ جہز تے ہیں۔		ہر سن رسیدہ مسلمان کا طہل ادب ہے، اہل علم اور سادات
	ان کی مغفرت ہوتی ہے، ان پر سورت حق تعالیٰ نازل ہوتی ہیں،	۶۱۹	کرام اور زیادہ ادب و احترام کے مستحق ہیں۔
۶۲۹	خانوے اس کے لئے جو سبقت کرے۔	۶۲۰	لڑائی مولانا عبدالحی میں وہایت کی حق کن مہارتیں۔
۶۳۲	اسح بھی ہے کہ معافی بعد نماز جائز ہے۔	۶۲۰	(۱) بہت سی بدعات جائز ہیں۔
۶۳۳	حج و عمرہ میں اختلاف ہو تو اطلاق حکم کو ترجیح ہوگی۔	۶۲۰	(۲) خطبہ اذان بدعت ہونے کے باوجود جائز و خوب ہے۔
۶۳۳	انھوں نے جس طرح حج قرآن کیا ہے ہمیں اسی کی ہی پیروی کرنی ہے۔		(۳) وجہ یہ ہے کہ یہ حضرات کو بدعتی کہنے والا جاہل
۶۳۳	قول مرحوم جرجہ پر فتویٰ دینا جہالت اور مخالفت اجماع ہے۔	۶۲۰	وفاق اور قاطع ملامت ہے۔
	اہل باطل کا شعار اسی وقت تک قاطع احراز ہے جب	۶۲۰	(۴) عقلی برزخ شرک و کفر اسی نہیں۔
	تک ان کا شعار ہے، اگر ان سے رواج اٹھ گیا اور وہ امر	۶۲۱	(۵) تاریخ کے ہر قرآن میں جن بدعتوں کا ذکر ہے وہ مستحسن ہے۔
۶۳۳	فی نقد شرعاً جائز ہے تو اب اس سے ممانعت نہیں۔	۶۲۱	(۶) میت کی پیشانی پر بسم اللہ لکھنا مستحسن ہے۔
۶۳۶	مسلمان معافی کیلئے ہاتھ نہ ملے تو اپنا ہاتھ نہیں چاہئے۔		(۷) مکہ معظمہ، مدینہ منورہ اور جہد میں ہاتھیں میلاد کا انعقاد
۶۳۶	مسلمان کی خاطر داری و علحدہ ادب پر مقدم ہے۔	۶۲۱	اور ان میں سورۃ الفلح سے ختم قرآن تک ہر سورۃ پر بھیجیں۔
	مسلمانوں کے عادات و رسوم کی موافقت ہی کرنی چاہئے		مولانا فرنگی علی نے ایسی مجالس میں خود شرکت کی اور انہیں
۶۳۶	بشرطیکہ شرع سے صریح اور قاطع تاویل ممانعت نہ ہو۔	۶۲۱	حشر کرنا۔
۶۳۸	بدعت مذمومہ کا ارتکاب ترک سنت سے بُرا ہے۔	۶۲۲	خلاف ادنیٰ کر وہ نہیں، جائز و مباح ہے۔
	بدعت مباحہ سے بچنا مطلوب نہیں لہذا اگر کسی ایسی بدعت		قبول کر اہت کے لئے دلیل خاص ضروری ہے، خواہ
۶۳۸	کی بجا آوری میں کسی سنت پر بھی عمل ہوتا ہے تو کرے۔	۶۲۳	کر اہت ختم کیا ہو۔
۶۳۱	باب الاستسقاء		احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ معافی ابتدائے ملاقات
۶۳۱	استسقاء دعا ہے یا نماز، اور یہ کب ہو۔	۶۲۳	سے خاص نہیں۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۲۳	بدعتوں سے مشابہت صرف تین صورتوں میں ممنوع ہے۔
		۶۲۵	قرآن و سنت میں نہ ہو ممانعت کی دلیل نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	حالت جنابت میں کوئی سرے اس کے لئے ایک ہی غسل ہے۔		فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 9
۹۸	میت کے بدن سے نجاست نکلے تو اسے دھو دیا جائے۔	۸۱	باب الجنائز
۹۸	دوبارہ غسل دینے کی ضرورت نہیں۔		قرب موت
۹۸	میت کا سر بوقت غسل کس طرف ہو۔		قرب الموت فحش اور اس کے عزیز و اقارب کو قرب موت کے وقت کیا کرنا چاہئے۔
۹۸	غسل میت میں غرارہ وغیرہ نہیں۔	۸۱	کلمہ طیبہ کے دونوں ٹکڑے سے تکبیر کی جائے۔
۹۸	غسل میت کے بعد گھڑے وغیرہ توڑ دینا منع ہے۔	۸۳	بعد موت
۹۹	غسل کے بعد گھڑے وغیرہ قبر یا مسجد میں رکھنا کیسا ہے۔	۹۰	میت کے پاس چار پائی وغیرہ پر بیٹھنے کا حکم جبکہ مرد مگر میں ہو۔
	کفن میت	۹۰	اہل میت کے لئے کھانا بھیجا جائز ہے، یہ کھانا صرف اہل میت کے لئے ہو دوسروں کے لئے نہ ہو۔
	مرد، عورت، بالغ، نابالغ، مراعاتی، مرد و بچہ یا سقہ کے کفن کی تفصیل اور کفن پیتانے کا طریقہ۔		غسل میت
۹۹	کفن مسنون، کفایہ اور ضرورت کی تفصیل۔		غسل دینے کے لئے کوئی جہت حتمین نہیں، چھ آسان ہو میت کو غسل دیں۔
۱۰۰	کعبہ معظمہ کا خلاف اور پھولوں کی چادر کفن پر رکھنا جائز ہے۔	۹۱	نردے سے بال وغیرہ کاٹنا جائز نہیں۔
۱۰۵	کفن میں سرور، سنگھی اور رو مال رکھنا۔	۹۱	بوی کو غسل دینا شوہر کے لئے جائز نہیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے غسل دینے کا ذکر ایک روایت میں آیا اس کے متعدد جوابات۔
۲۰۸	ہذا رسالہ الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن (قبروں میں شجرہ رکھنے اور کفنوں پر کلمہ طیبہ اور عہد نامہ وغیرہ لکھنے کا بیان)	۹۲	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رشتہ دائمی ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگا۔
۹۷	یہ رسالہ چار مقاموں پر مشتمل ہے، اول میں نقد حق سے کفن پر لکھنے کے جزئیہ اور اس کی مایہ احادیث، دوم میں معطلات و ضعیفہ میں کفن دینے یا انہیں میت پر رکھنے کے حکم کی تفصیل نہ ہونے، سوم میں بعض شوافع کی طرف سے کتابت علی الکفن کو بے تعلیس کہنے کی تردید، اور چہارم میں قبر کے اندر شجرہ رکھنے کا بیان ہے۔	۹۳	شوہر بوی کو غسل نہیں دے سکتا۔
۱۰۸	مقام اول :	۹۵	شوہر عورت کا ولی نہیں۔
۱۰۸	میت کی پیشانی یا کفن پر عہد نامہ لکھنے سے اس کی مغفرت کی امید ہے۔	۹۵	عورت شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔
۱۰۸		۹۸	غسل میت کا طریقہ۔
		۹۸	غسل دینے میں ناک اور منہ میں پانی نہ ڈالا جائے اگرچہ حالت جنابت میں انتقال ہوا ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۵	عبداللہ بن ابی کے کفن کے لئے اپنی قمیض مبارک کیوں دی؟	۱۰۸	چودہ احادیث و روایات سے مسئلہ کورہ کی تائید۔
۱۱۶	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ ہے کہ کسی کا سوال رد نہیں فرماتے۔	۱۰۹	وہ دعا جس کو لکھ کر میت کے سینے پر رکھیں تو عذاب قبر سے محفوظ رہے اور نہ تکبیریں نظر آئیں۔
۱۱۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ رحمت کو دیکھ کر ہزار آدمی شرفِ بے اسلام ہوئے۔	۱۰۹	امام طاہر اس کی وصیت سے عہد نامہ ان کے کفن میں لکھا گیا۔
۱۱۶	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قمیص مبارک کو میرے کفن میں اور آپ کے مقدس و مبارک بالوں اور ہاتھوں کو میرے منہ اور آنکھوں میں رکھنا۔	۱۰۹	میت کو قیامت تک عذاب سے محفوظ رکھنے والی دعا۔
۱۱۷	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بچا ہوا ملک میرے حوط میں استعمال کرے۔	۱۱۰	وہ تسبیح جس کو لکھ کر میت کے کفن میں رکھا جائے تو اسے عذاب قبر نہ ہو اور نہ تکبیریں اس تک پہنچیں۔
۱۱۸	حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا منہ مبارک اپنی زبان کے نیچے رکھے ہوئے دفن ہوئے۔	۱۱۰	حضرت خاتونِ جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے وصال مبارک کی تفصیل۔
۱۱۸	حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک چھتری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سینے پر رکھ کر انہیں دفن کیا گیا۔	۱۱۱	حضرت بقرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وصیت۔
۱۱۸	حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ردا، قمیص، پائخون اور نئے مبارک کی تعظیم نقوش کتاب آیات کی طرح فرض ہے۔	۱۱۱	میت کی پیشانی، انما یا کفن پر عہد نامہ لکھنا باعثِ مغفرت ہو سکتا ہے۔
۱۱۹	مقام سوم:	۱۱۱	اسطبل قاروتی میں کچھ گھوڑوں کی راتوں پر لکھا تھا: "وقف فی سبیل اللہ"۔
۱۱۹	اس شہد کا ازالہ کہ بدنِ میت حق ہوتا ہے اور اس سے ریم وغیرہ نکلتے ہیں جس سے کفن پر نکلی ہوئی آیات و اودھ کی بے ادبی ہوتی ہے۔	۱۱۲	پیشانی اور سینہ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے کی وجہ سے میت کو عذاب سے امان ملے گی۔
۱۱۹	کسی ہر غیر موجود کا احتمال نیت صالحہ و غرض صحیح موجودی الحال کے لئے مانع نہیں ہوتا۔	۱۱۲	مقام دوم:
۱۱۹	سورہ فاتحہ و آیات شفاء وغیرہ بایضرفض شفا لکھ کر دھو کر پینا	۱۱۳	چودہ احادیث و روایات سے میت کو عظمتِ طبیعہ میں کفن دینا یا انہیں بدنِ میت پر رکھنا کلنِ تعظیم نہیں۔
		۱۱۳	صحابی نے اپنے کفن کے لئے بطورِ حرک حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ کا تہبند مانگا۔
		۱۱۳	حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کے کفن میں اپنا تہبند مبارک عطا فرمایا۔
		۱۱۳	مریدوں کو قبروں کے لباس میں کفن دینے کا ثبوت حدیث سے۔
		۱۱۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کو اپنی قمیص اطہر میں کفن دیا۔
		۱۱۳	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رئیسِ انسانیتین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۳	کو معمول بزرگوں بنا کر سرہانے طاق میں رکھنا پسند فرمایا۔	۱۳۰	سلفاً و خلفاً بلا تکلیف رائج ہے۔
	جنازہ لے جانا	۱۳۰	دروازہ کے لئے عورت کو قرآن مجید میں سے کچھ لکھ کر پڑھا جائے۔
۸۱	جنازہ اٹھانے میں کس طرف سے سبقت کی جائے۔	۱۳۱	آپ زم زم سے استنجا ممنوع ہے۔
۸۲	جنازہ کو لے کر جانے کا طریقہ۔	۱۳۱	آپ زم زم کو کھمبہ کر بیٹا ایمان خالص کی علامت ہے۔
۱۳۵	جنازہ لے جاتے ہوئے میت کا سر آگے ہونا چاہیے۔	۱۳۱	منافق کو کھمبہ کر آپ زم زم نہیں پیچے۔
	جنازہ مغرب کی جانب لے جانا ہو تو مغرب کی طرف کیا جائے یا شرق کی طرف۔	۱۳۲	پانچ لکھ کنن پر لکھنا جائز ہے، اگر کوئی زیادت احتیاط کی وجہ سے احتیاط کرے تو جاوید۔
۳۳۵	جنازہ پر شمال یا پھولوں کی چادر ڈالنا۔		امام ابن حجر مکی نے فرمایا کہ کتابت کا قیاس زکوٰۃ کے چار پایوں کی رانوں پر ممنوع ہے کیونکہ چار پایوں کی رانوں پر کتابت قبیر کے لئے جبکہ کنن پر حمک کے لئے ہے، امام مکی کے اس کلام پر مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زوردار بحث۔
۱۳۵	جنازہ پر رنگ برنگ کی چادریں ڈالنا کیسا ہے۔	۱۳۲	مقام چہارم :
۱۳۸	حزار پر چڑھائی ہوئی چادروں کی صف کا حکم شرعی۔	۱۳۲	اسامہ محبوبان اللہ علیہم النحیۃ والثناء سے حمک و توسل بلاشبہ محبوب و مستحب ہے۔
۱۹۲	عورت مر جائے تو مرد اس کے جنازے کو ہاتھ لگا سکتا ہے اور کنہ حادے سکتا ہے۔	۱۳۲	اصحاب کبف کے تاسوں کی برکات۔
۱۳۸	عورت یا شوہر مر جائے تو ایک دوسرے کو غسل و کنن اور قبر میں اتارنا۔	۱۳۲	امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹیا پر میں آمد اور لوگوں کو زیارت کرانے کا منکر۔
	حالت نزع میں بھی عورت بدستور شوہر کی زوجہ ہے اور مرد عورت کو شوہر دیکھ سکتا ہے لیکن ہاتھ نہیں لگا سکتا۔	۱۳۳	امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درس حدیث کو لکھنے والے ہیں ہزار سے زائد تھے۔
۱۳۹	جنازہ کے ساتھ ذکر جبر کا حکم شرعی اور بعض کتابوں میں اس کو مکروہ لکھنے کی وجہ۔	۱۳۳	وہ سند مبارک جس کو بھٹون پر پڑھو تو شفاء ہو جائے۔
۱۳۰	جنازہ کے ساتھ کلمہ طیب جبر سے پڑھنا یا قاری وغیرہ اشعار پڑھنا کیسا ہے۔	۱۳۳	نام مکی کے انھانے وجود میں سے ایک نحو ہے۔
۱۳۸	جنازہ کے ساتھ نعت یا جبر سے ذکر کرنا۔	۱۳۳	وجود حق کی چار صورتیں ہیں۔ (۱) ایمان میں (۲) علم میں (۳) تعلق میں (۴) کتابت میں۔
۱۵۸	جنازہ کے ساتھ نعتیہ غزلیں پڑھنا جائز ہے۔		وجود تعلق و کتابت کی صورت میں وجود اسم کو ہی وجود مسمیٰ قرار دیا گیا ہے۔
	نماز جنازہ	۱۳۳	کتب عقائد میں مذکور ہے کہ اسم مبین مسمیٰ ہے۔
۱۵۸	بے نمازی کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔		شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فجرہ کو قبر میں رکھنے
۱۵۹	بے نمازی کی نماز جنازہ پڑھنے کی وجہ۔		
۱۶۱	کس کی نماز نہیں پڑھی جائے گی۔		
	بے نمازی کی نماز جنازہ علماء زہراء پڑھیں تو کوئی حرج		

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
	نماز جنازہ کی ادائیگی	۱۶۲	نہیں۔
۱۸۳	مغرب کے وقت جنازہ آئے تو پہلے مغرب کی نماز پڑھی جائے۔	۱۶۳	پہلے نماز اور اس کی ناپائے اولاد کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔
۱۸۴	عصر کے وقت جنازہ آئے تو پہلے عصر کی نماز پڑھی جائے یا نماز جنازہ۔	۱۶۳	پہلے نماز کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔
	اوقات مکروہہ میں جنازہ تیار ہو تو ان اوقات میں نماز جنازہ مکروہہ نہیں، اور نماز عصر سے پہلے بھی جائز ہے۔	۱۶۴	قبر پر اذان دینا جائز ہے۔
۱۸۵	جنازہ تیار ہو اور کھانا کھانے کی حاجت ہو تو پہلے کیا کرے۔	۱۶۴	پہلے نماز کی نماز جنازہ بھی لازمی ہے اور مردے کو اذیت دینا ممنوع ہے۔
۱۸۶	نماز جنازہ کے لئے طہارت شرط ہے۔	۱۶۷	پہلے نماز کی بیوہ کا جنازہ نہ پڑھنا سخت جرم ہے۔
۱۸۷	جو تکلیفیں نماز جنازہ پڑھنا۔	۱۶۹	نصرانی کے ملازم اور اس کا جوٹھا کھانے والے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اگر چہ اس کا جوٹھا کھانا شنیع ہے۔
۱۸۸	چار پائی پر حق رکھ کر نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔	۱۷۰	نصرانی کے ساتھ رہنے سے کوئی کافر نہیں ہوتا اس کے مرنے پر کفن و دفن اور نماز جنازہ لازم ہے۔
۱۸۹	میت جس چار پائی پر ہو اس کی بلندی کی کوئی حد نہیں۔		عیسائی کی نماز جنازہ اور مسلمانوں کی طرح اس کی جھوپڑ و پتھن حرام قطعی ہے، ایسا کرنے والوں پر توہین لازم ہے اور اگر اس کو بعد نصرانیت سختی تقسیم سمجھ کر ایسا کیا تو مرتد ہوئے۔
۱۹۰	مقتدیوں کے لئے مصلیٰ نہ ہو اور امام مصلیٰ پر نماز پڑھانے تو کوئی حرج نہیں۔	۱۷۰	رائسی کی نماز جنازہ پڑھنی حرام ہے اور اس کے لئے استغفار کرنا مکفر ہے۔
۱۹۱	مصلیٰ پر نماز جنازہ پڑھنے کی حکمت اور اس کے استعمال کرنے کا حکم۔	۱۷۲	رائسی کی نماز جنازہ پڑھانے والا قاتل امامت نہیں۔
۱۹۲	نماز جنازہ کے وقت امام کے سامنے جانماز بچھانا جائز ہے۔	۱۷۳	بجائے کی جنازہ میں مرد کی نیت ہو یا عورت کی۔
۱۹۲	حراروں پر پڑھانی گئی چادروں کی کھچ۔	۱۷۴	امامت جنازہ
۱۹۲	مذکورہ چادروں پر نماز پڑھنے کا حکم۔		جنازے کا امام کون ہو۔
۱۹۳	جنازہ کی دعائیں امام اور مقتدی دونوں پڑھیں، مقتدی کو خاموش رہنا جائز نہیں۔	۱۷۴	اذن ولی کی حاجت اور امام الکی کو ترجیح کب ہے۔
۱۹۳	چوتھی بگیر کے بعد دونوں ہاتھ چھوڑ کر سلام بگیرا جائے۔	۱۷۴	نکاح خواں قاضی شرعی کا ضعیف نہیں۔
۱۹۳	سلام ہاتھ چھوڑ کر ہو، بہار شریعت کے بارے میں سوال۔	۱۷۴	ولی سے افضل موجود ہو تو کیا حکم ہے۔
۱۹۳	تیسری بگیر کے بعد امام سلام بگیر دے تو کیا حکم ہے۔	۱۷۷	شوہر کو اپنی بیوی کی نماز جنازہ پڑھانے کا حق نہیں جبکہ ولی موجود ہو، امام الکی کو اس کا حق ہے یا نہیں۔
۱۹۳	جنازے میں بگیریں چھوٹ جائیں تو کیا حکم ہے۔	۱۸۲	نماز جنازہ میں ولی شریک نہ ہو نماز ہو جائے گی۔
۱۹۵	نماز پڑھنے بغیر دفن کر دیا جائے تو قبر پر نماز پڑھی جائے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۱	میں بھڑکی طرف اشارہ فرماتی ہے۔	۱۹۶	جنازہ میں کم آدمی ہوں تو منوں کی ترتیب کیسے ہو۔
۲۳۱	حدیث نمبر ۳: دعا بکثرت مانگ کر دعا تھاہم مہرم کو تال دیتی ہے۔	۱۹۶	ایک آدمی کی صف بھی صف ہے۔
۲۳۱	حدیث نمبر ۴: اپنے شک اللہ تعالیٰ نے برکت رکھی ہے آدمی کی اس حاجت میں جس میں وہ دعا کی کثرت کرے۔	۲۰۷	جنازہ میں کچھ صف افضل ہے۔
۲۳۲	حدیث نمبر ۵: کثرت دعا سے گھبرا کر دعا چھوڑ دینے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔	۲۰۹	رسالہ المنة لممتازة فی دعوات الجنائزہ۔
۲۳۲	حدیث نمبر ۶: ہر وقت ہر گھڑی عمر بھر نذر مانگے جاؤ اور چلیات رحمت الہی کی تلاش رکھو۔	۲۰۹	(جو دعائیں احادیث کریمہ میں وارد ہیں وہ مع ترجمہ اس رسالہ میں جمع کر دی گئی ہیں اور قبر پر تحقیق کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے)
۲۳۳	یہاں تو کھد اللہ نہ صرف اطلاق بلکہ صریحاً "قیم زمانہ" ہے۔	۲۰۹	نماز جنازہ سے متعلق احادیث میں تیرہ دعائیں وارد ہوئی ہیں۔
۲۳۳	جس وقت دعا کیجئے بلاشبہ یمن مامور بہ اور حسن فی عدالت ہے۔	۲۰۹	تفصیل ادعیہ بعد بکیر سوم۔
۲۳۳	جب تک کسی خاص وقت کی ممانعت شرع مطہر سے ثابت نہ ہو تو اٹھارہ حکم شرع کا رد و ابطال ہے۔	۲۲۱	طریقہ تحقیق قبر۔
۲۳۳	جب بتصریح قیام امر شرع وارد ہو تو مجمع از من وقت امر داخل ہوتے ہیں۔	۲۲۳	نماز جنازہ کے بعد دعا کرنا جائز ہے، دعا سے حلق احادیث اور منکرین کا رد۔
۲۳۳	حسن فی ذلہ کو بھی خارج سے کوئی امر حرام حسن عارض ہوتا ہے۔	۲۳۹	رسالہ بذل الجوائز علی الدعاء بعد صلوة الجنائز۔
۲۳۳	بارشوت دہی کے ذکر ہوتا ہے۔	۲۳۹	(نماز جنازہ کے بعد دعا کرنے کا ثبوت اور منکرین کا رد)
۲۳۳	عارض اپنے عروض ہی تک حرام رہے گا ذائل ہوتے ہی اصل حسن کا حکم ہو کر رہے گا۔	۲۴۰	بہت عوام کتبہ صو سے غفلت کرتے ہیں لہذا الکی جگہ پوری بات کرنا ہمیشہ مفتی کے لئے مناسب ہے۔
۲۳۳	عامہ کتب میں یہ عامہ اقوال ہرگز اطلاق و ارسال پر نہیں کہ بعد نماز جنازہ مطلقاً دعا کو مکروہ لکھتے ہوں۔	۲۴۰	ائمہ اہلسنت و جماعت کا اجماع ہے کہ اموات مسلمان کے لئے دعا محبوب اور شرعاً مطلوب ہے۔
۲۳۳	اقوال مذکورہ کراہت دعا مقید بہ لفظ قیام ہے یعنی نماز جنازہ کے بعد دعا کے لئے قیام (طویل) نہ کرے نہ یہ کہ بعد جنازہ دعا ہی نہ کرے۔	۲۴۰	نصوص شرعیہ آیت و حدیث اور بارۃ دعا ارسال مطلق و اطلاق مرسل پر وارد جن میں کسی زمانہ کی تھکید و تھدید نہیں۔
۲۳۳	مصنف کی تحقیق کہ وہ کیا قیام ہے جس کی قید سے فقہاء یہ حکم (کراہت) ادر ہے ہیں۔	۲۴۰	دعا کے مطلقاً محبوب و مطلوب ہونے پر سات احادیث سے استدلال۔
۲۳۳		۲۴۰	حدیث نمبر ۱: دعا بکثرت کر۔
۲۳۳		۲۴۱	حدیث نمبر ۲: جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگے تو کثرت کرے کہ اپنے رب سے ہی سوال کر رہا ہے۔
۲۳۳		۲۴۱	مصنف کا استدلال کہ حدیث مذکور سوال و مسئلہ دونوں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۵	لفظ فتویٰ، لفظ حج واج اور اشہد وغیرہ سے آکد ہے۔	۲۳۳	نفس دعا اصلاً صالح ممانعت نہیں اور نہ کھڑے ہو کر دعا ممنوع ہے۔
۲۵۵	لفظ علیہ العمل لفظ فتویٰ کے مساوی ہے۔	۲۳۵	قبر کے پاس کھڑے ہو کر دعا سنت ہے۔
۲۵۶	مہارات فقہاء میں کراہت صرف دوسو تلوں سے متعلق ہے، ایک اسی وقت پر بدستور نہیں باندھے ہیں کھڑے دعا کرنا، دوسرے قبل نماز خواہ بعد نماز دعائے طویل کی خاص غرض سے امر جہیز کو تنویق میں ڈالنا۔	۲۳۵	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حق مہارک کے گرد کھڑے ہو کر دعا نہیں کرتے رہے۔
۲۵۶	ایہام زیادت سورۃ کراہت تنزیہ ہے جس کا حاصل خلاف اولیٰ ہے۔	۲۳۵	قیام کے دو معنی ہیں۔
۲۵۶	مکروہ تنزیہی کو گناہ کہنا درست نہیں۔	۲۳۶	پیش از نماز دعا خود احادیث صحیحہ میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔
موضع نماز جنازہ		۲۳۶	نماز کے علاوہ کسی دعائے طویل کی غرض سے تجھیو جنازہ کو درگ تنویق میں ڈالنا شرعاً پسندیدہ نہیں۔
۲۵۹	مسجد میں نماز جنازہ جائز نہیں، کتب فقہ سے اس امر کا ثبوت۔	۲۳۶	جنازہ پر تکبیر جماعت قطعاً مطلوب ہے مگر اس کے لئے تاخیر مجبوب نہیں۔
۲۶۲	مسجد میں نماز جنازہ ممنوع ہے اگرچہ ہر دن مسجد جگہ کم ہو یا سخت دھوپ ہو اور باور مضمان ہو۔	۲۳۶	شرع مطہر میں تجلی جہیز تا کیہ تمام مطلوب ہے۔
۲۶۳	اور اگر مسجد میں نماز جنازہ پڑھی گئی تو فرض ساقط ہو جائے گا۔	۲۳۹	ایک نماز دوسری نماز سے نہ ملا کیہاں تک کہ کچھ ٹھکڑا کر لو یا اس جگہ سے ہٹ جاؤ۔
۲۶۳	جو نماز میں ملنا چاہتا ہو اور کسی وجہ سے نہ مل سکے تو ثواب پائے گا۔	۲۳۹	علاء فرماتے ہیں وصل سے نبی اس لئے ہے کہ ایک نماز دوسری کا تکرار معلوم ہو۔
۲۶۳	نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ پڑھی جائے۔	۲۵۱	امام ابن حامد سے منقول حکایت پر بحث کہ انہوں نے فرمایا: دعا بعد نماز جنازہ مکروہ ہے۔
۲۶۳	مجھ یہ ہے کہ مسجد میں جنازہ یا امام یا صف ہو تو مکروہ ہے۔	۲۵۲	امام ابن حامد کی حکایت سے استدلال کرنے والے محققین کا مناظرہ اشکالہ میں چودہ جہ سے رد۔
۲۶۵	مسجد کے اندر نماز جنازہ جائز نہیں۔	۲۵۳	اس روایت کا حاکم زہبی مستند نہیں۔
۲۶۵	مسجد کے مشرق حصہ کو شتوی اور من کو سنی کہتے ہیں۔	۲۵۳	زہبی مذہب کا مستزلی ہے۔
۲۶۵	میت کو تابوت میں دفن کرنا مکروہ ہے مگر اس حالت میں کہ ہاں زمین نرم ہو تو حفاظت کے لئے حرج نہیں۔	۲۵۳	زمخشری اور زہبی میں فرق۔
۲۶۵	کفن پہلے سے تیار رکھے میں کوئی حرج نہیں، اور قبر پہلے سے بنانا چاہئے۔	۲۵۵	لفظ من مشیر غرابت و قرینہ ہے۔
۲۶۵	میت تابوت میں ہو تو نماز جنازہ اس پر اسی طرح جائز	۲۵۵	فاتحہ و دعا برائے میت دفن سے پہلے جائز ہے۔
		۲۵۵	”ہمیں است روایت معمول“ یہ الفاظ قوت میں علی الفتویٰ اور پہلے کے برابر ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۱	مومن صالح کی نماز جنازہ پڑھنے والوں کو عذاب دینے سے اللہ تعالیٰ حیا فرماتا ہے۔	۲۶۵	ہے کھولنے کی حاجت نہیں۔
۲۶۱	جب سلامت و عدم سلامت میت مشکوک ہو تو قبر پر نماز جنازہ پڑھنا جائز ہوگی۔	۲۶۵	نماز جنازہ کا مسجد میں جائز ہے۔
۲۶۱	بے شک اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے بدن کو کھانا زمین پر حرام فرمادیا۔	۲۶۵	قبر میں شجرہ اور تمکات رکھنا منوع نہیں۔
۲۶۱	تکرار نماز جنازہ کے ہم جواز پر چالیس کتب مسجد کی اکاون عبارت۔	۲۶۵	جوارضی شامل مسجد ہو چکی ہو اس پر نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔
۲۶۲	اگر بادشاہ اسلام یا امیر المؤمنین یا قاضی شرع یا اسلامی حاکم مصر یا امام اہل نماز جنازہ پڑھ چکا ہو تو اب ولی کو بھی اعادہ کا اختیار نہیں۔	۲۶۶	مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز جنازہ ہونے کی وجہ۔
۲۶۲	تاواگی مانع گناہ نہیں کہ مسائل سے تاواقف رہتا خود گناہ ہے۔	۲۶۶	مسجد کے حوض پر جنازہ رکھ کر نماز پڑھنے کا حکم۔
۲۶۲	عالم کا گناہ ایک گناہ اور جاہل کا گناہ دو گناہ۔	۲۶۶	قدیم قبرستان میں نماز جنازہ پڑھنا جبکہ قبریں منہدم ہو چکی ہوں۔
۲۶۲	فرق غیر مقلدین گمراہ و بد مذہب ہے۔	۲۶۶	تکرار نماز جنازہ
۲۶۲	جو کسی طہالت کی طرف بلائے سب ماننے والوں کے برابر گناہ اس پر ہے۔	۲۶۶	مسئله رسالہ النہی الحاجز عن التکرار صلاة الجنائز
۲۶۲	نماز جنازہ جماعت سے خواہ تھا پڑھ لی تو دوبارہ جماعت سے خواہ تھا پڑھنی مکروہ ہے۔	۲۶۶	(نماز جنازہ کی تکرار ناجائز ہے)
۲۶۲	قاضی تکرار نماز جنازہ کو معصیت رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے پیش کی کہ کوئی حدیث تقریری یا قولی یا فعلی پیش کرو۔	۲۶۶	نماز جنازہ کی تکرار ہمارے اندر کرام کے نزدیک مطلقاً ناجائز ہے۔
۲۶۲	جو تم میں فتویٰ دینے پر زیادہ جری ہے آتش دوزخ پر زیادہ جرات رکھتا ہے۔	۲۶۶	اگر ایسی غیر حق بلا اذن و بلا استحباب ولی پڑھ لے تو ولی اعادہ کر سکتا ہے۔
۲۸۰	نماز کا قبل فرضیت وقوع ہوا بعد کو فرضیت اتری۔	۲۶۶	ولی پڑھ چکا ہو تو اب کسی کو جائز نہیں۔
۲۸۰	اہل مدینہ نے قبل فرضیت جمعہ جمعہ پڑھا۔	۲۶۶	نماز جنازہ بطور نفل پڑھنی مشروع نہیں۔
۲۸۱	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جماعت تراویح اس خیال سے ترک فرمادی کہ امت سے فرض نہ ہو جائے۔	۲۶۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آج بھی ایسے ہی ہیں جیسے جس دن قبر مبارک میں رکھے گئے تھے۔
		۲۶۶	اگر نماز جنازہ کی تکرار شروع ہوتی تو حذر اقدس پر نماز پڑھنے سے تمام جہان اعراض نہ کرتا۔
		۲۶۶	اگر کوئی شخص بلا جنازہ دفن کرو یا گیا ہو تو اس کی قبر پر نماز پڑھنا فرض جبکہ بدن نہ بگڑنے کا عین غالب ہو۔
		۲۶۶	نماز جنازہ ہر مسلمان کا دوسروں پر حق ہے۔
		۲۶۶	مقبول بندوں کی نماز جنازہ پڑھنے والوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۳	نماز جنازہ ہلالہ جماع فرض کفایہ ہے۔	۲۸۱	صلوٰۃ علی فلان بمعنی دعا خصوص شرعیہ میں شائع و ذائع ہے۔
۲۹۳	کھڑے ہوں اللہ تعالیٰ اس کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے۔	۲۸۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہارے امام ہیں دنیاوی زندگی میں بھی اور بعد از وصال بھی۔
۲۹۳	مالک شفاعت صرف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جو کوئی شفاعت کرے گا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نیابت سے کرے گا۔	۲۸۳	حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ عرض کرتے تھے اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔
۲۹۵	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روز قیامت تمام انبیاء کے خلیفہ، ان کے امام اور مالک شفاعت ہیں۔	۲۸۵	مولانا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دعا کرتے اور حاضرین آمین کہتے۔
۲۹۵	تصرف فضولی الٰہی مالک پر موقوف ہے۔	۲۸۵	تھنٹھن کے بعد حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے سلام عرض کیا۔
۲۹۵	مرد و ملک زید میں ہے اذان زید لکھ کرے زید خیر پا کر روا رکھے تو روا ہے اور اگر خود از سر نو عقد کرے تو ظاہر ہوگا کہ عقد فضولی پر قیامت نہ کی اب عقد بھی عقد مالک ہوگا نہ عقد فضولی۔	۲۸۵	صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے کھڑے ہو کر دعا کرتے اور لوگ آمین کہتے رہے۔
۲۹۵	خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس میت پر نماز پڑھیں یہ عبادۃ نماز نہیں بلکہ نماز اول کی قرار پائے گی۔	۲۸۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر مردوں نے پھر عورتوں نے پھر بچوں نے صلوٰۃ کی۔
۲۹۷	مسجد محلہ میں جب محلہ محلہ جماعت مسجد فیہ کمرہ بہ باطلان اذان ادا کر چکیں تو دوسروں کو باعادۃ اذان وہاں جماعت کی اجازت نہیں۔	۲۹۱	سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ میرے غسل و کفن کے بعد سب سے پہلے جبرائیل مجھ پر صلوٰۃ کریں گے پھر میکائیل پھر اسرافیل پھر ملک الموت اپنے سارے لشکروں کے ساتھ۔
۲۹۷	اگر پہلی جماعت ہے اذان یا اذان کا واقع ہو تو دوسروں کو روا ہے کہ اذان پڑھ مسنون و کبر محراب میں جماعت کر انہیں۔	۲۹۱	نماز اول نہ ولی الحق نے خود پڑھی نہ اس کے اذان سے ہوئی تو ہمارے نزدیک اسے عبادۃ کا اعتبار ہے۔
۲۹۷	جماعت اولیٰ جب برخلاف حکم سنت ہو تو دوسری جماعت اعادۃ جماعت نہیں بلکہ یہی جماعت اولیٰ ہے۔	۲۹۱	زمانہ اقدس حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں تمام مسلمین کے ولی الحق و اقدم خود حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔
۲۹۹	اثبات حکم کے لئے محض مسجد حدیثی کافی نہیں بلکہ مسجد تقضی چاہئے۔	۲۹۳	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسلمان مرے مجھے خبر کر دیا کرو اس پر میرا نماز پڑھنا رحمت ہے۔
۲۹۹	حدیث قدسہ صلوٰۃ علی سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر محدث نہ لکھو۔	۲۹۳	نماز جنازہ و شفاعت ہے۔
	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز سے اندھیری قبریں		

صفحہ	فہرست مضامین	صفحہ	فہرست مضامین
۳۰۱	صدیق وقاروق دو گھر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے وصال کے بعد حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر تعزیت کے لئے آئے۔	۳۰۱	روشن ہو جاتی ہیں۔
۳۰۲	حضرت سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وصیت فرمائی کہ مجھے رات کو دفن کیا جائے تاکہ میرے جنازہ پر کسی غیر محرم کی نظر نہ پڑے۔	۳۰۱	تخیر قبر کے لئے بعد از نماز جنازہ کسی کی قبر پر نماز پڑھنا سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے۔
۳۰۲	صحابہ کبار رضی اللہ تعالیٰ عنہم دو بارہ نماز جنازہ پڑھا کر جاتے تھے۔	۳۰۲	فحش مبارک کا مقابر کی طرف نہ لے جانا، خاص وصال کی جگہ پر دفن ہونا، نہلانے میں قمیض اقدس کا بدن سے جدا نہ کیا جانا، سب صحابہ کے شرف ہونے کے لئے جنازہ مبارک کا چنے دو دن رکھا رہنا اور جنازہ اقدس پر کسی کی امامت روانہ ہونا، خاص اہل رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔
۳۰۲	جس شخص کے پاس ناگاہ جنازہ آجائے اور اس کا وضو نہ ہو تو حتم کر کے نماز جنازہ پڑھ لے۔	۳۰۲	مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔
۳۰۸	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما وضو نہ ہونے پر حتم کر کے نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔	۳۰۲	بندہ مقبول کو پہلا تھجو بارگاہِ عزت سے ملتا ہے یہ ہے کہ جتنے لوگ اس کے جنازہ کی نماز پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کی مغفرت فرمادیتا ہے۔
۳۰۹	تین چیزوں میں دیر نہ کرو (۱) نماز جب اس کا وقت آجائے (۲) جنازہ جس وقت حاضر ہو (۳) زن بے شوہر جب اس کا کھوٹے۔	۳۰۳	جنازہ اقدس پر امامت نہ ہونے کی ایک حکمت نصیر۔
۳۱۰	جلدی کرو کہ مسلمان کے مردے کو روکنا نہ چاہئے۔	۳۰۳	ممانعت تکرار نماز جنازہ کے بارے میں چند اہم نکات و تمسکات۔
۳۱۰	جب تم میں سے کوئی مرے اسے نہ روکو اور جلدی دفن کو لے جاؤ۔	۳۰۵	کوئی نماز ایک دن میں دو بار نہ پڑھو۔
۳۱۰	علماء فرماتے ہیں اگر روز جمعہ پیش از جمعہ جنازہ تیار ہو جائے تو جماعت کثیرہ کے انتظار میں دیر نہ کریں پہلے ہی دفن کر دیں۔	۳۰۶	نمازوں کا سبب وقت ہے جب وقت دو بارہ آیا نماز دو بارہ آئے گی۔
۳۱۰	قبیل کی یہ باتیں بے اصل ہیں کہ میت بھی نماز جمعہ میں شریک ہو جائے گی یا بعد نماز جمعہ دفن کریں تو میت کو ہمیشہ جمعہ قرار ہے گا۔	۳۰۶	نماز جنازہ کا سبب مسلم میت ہے، جب میت تکرر ہو نماز تکرر ہوگی مگر ایک ہی میت پر تکرر نہیں ہو سکتی۔
۳۱۰	جنازے پر پھیر جماعت سے میت کے لئے علوٰیہات و رفع درجات کی امید عظیم ہے۔	۳۰۶	ابوبکر بن ابی شیبہ امام بخاری و امام مسلم کے استاذ ہیں۔
۳۱۱	جس پر تین مصلحیں نماز پڑھیں اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔	۳۰۶	صدیق وقاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی عادت کریمہ تھی کہ اگر جنازہ میں نماز کی گنجائش نہ پاتے تو وہ اس تحریف لے جاتے اور مسجد میں نماز جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔
۳۱۱	جس پر سو مسلمان نماز پڑھیں وہ بخشا گیا۔	۳۰۶	عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکتے کے بعد فرمایا دعا میں تو کوئی بندش نہیں میں ان کے لئے دعا کروں گا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۹	نوع دوم:	۳۱۱	جو نماز ہونے تک جنازہ میں حاضر رہے اس کے لئے ایک قیراط اور جو دفن تک حاضر رہے اس کے لئے دو قیراط ثواب ہے۔
۳۱۹	دوبارہ نماز جنازہ پڑھی تو نفل ہوگی اور یہ نماز بطور نفل جائز نہیں۔	۳۱۲	جو کسی جنازہ کے ساتھ رہے یہاں تک کہ دفن ہو جائے اس کے لئے تین قیراط ثواب لکھا جائے گا۔
۳۲۱	اس نوع میں کتب مستبرہ سے چودہ عبادتیں ذکر کی گئیں۔	۳۱۲	ایک قیراط کو واحد سے بڑا ہے۔
۳۲۱	نوع سوم:	۳۱۳	جو کسی میت کو نہلائے، یقین پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اسے چھپائے تو وہ مکتاہوں سے ایسا پاک ہو گیا جیسا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔
۳۲۱	نوع چہارم:	۳۱۳	حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں خراجِ حقین۔
۳۲۱	ولی خود یا اس کے اذن سے دوسرا نماز پڑھا دے یا ولی تھا پڑھ لے تو اب کسی کو نماز جنازہ کی اجازت نہیں۔	۳۱۴	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی۔
۳۲۱	اس نوع میں پانچ عبادتیں بطور حوالہ پیش کی گئیں۔	۳۱۴	ہذا رسالہ الہادی الحاجب عن جنازۃ الغائب۔
۳۲۳	نوع پنجم:	۳۱۵	(عائیانہ نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں)
۳۲۳	حاکم اسلام یا امام مسجد جامع یا امام مسجد محلہ کے بعد بھی دوسروں کو اجازت نہیں کہ یہ بھی صاحب حق ہیں۔	۳۱۵	نماز جنازہ کے بارے میں تین سوال۔
۳۲۳	اس نوع میں سات حوالہ جات مذکور ہیں۔	۳۱۸	جواب سوال اول۔
۳۲۳	نوع ششم:	۳۱۸	مذہب حنفی میں جب ولی نماز پڑھ چکا ہو یا اس کے اذن سے ایک بار نماز ہو چکی ہو تو اب دوسروں کو مطلقاً نماز جائز نہیں۔
۳۲۳	ولی وغیرہ ذی حق جس صورت میں اپنے حق کے لئے اعادہ کر سکتے ہیں اس صورت میں بھی جو پہلے پڑھ چکا ان کے ساتھ شریک نہیں ہو سکتا۔	۳۱۸	مگر نماز جنازہ کے بعد جمہور پر اثرِ حنیف کا اعتبار ہے، جو اس کے خلاف کرے وہ مذہب حنفی کا مخالف ہے۔
۳۲۳	اس نوع میں گیارہ عبادتیں فقہاء سے تائید پیش کی گئی۔	۳۱۸	مسئلہ مذکور پر کلام گیارہ انواع پر مشتمل ہے جن میں بطور حوالہ پچاسی کتب سے دوسو سات عبادتیں ذکر کی گئی ہیں۔
۳۲۵	نوع ہفتم:	۳۲۵	نوع اول:
۳۲۵	جب ولی نے دوسرے کو اذن دے دیا اگر آپ شریک نماز نہ ہو یا کوئی انجینی بے اذن ولی خود ہی پڑھ گیا مگر ولی شریک نماز ہو گیا تو ان دونوں صورتوں میں ولی بھی اعادہ نہیں کر سکتا۔	۳۲۵	نماز جنازہ دوبارہ روا نہیں، یہ نوع دس عبادتیں فقہاء سے مؤید ہے۔
۳۲۵	اسی نوع میں بیس عبادتیں فقہاء بطور حوالہ مذکور ہوئیں۔	۳۱۸	نوع ہشتم:

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۵	ہر واجب کہ فوت پر بدل نہ رکھتا ہو پانی ہوتے ہوئے اسے حتم سے ادا کر سکتے ہیں۔	۳۳۶	اگر سلطان وغیرہ ذی حق کو ولی سے مقدم ہیں پڑھ لیں یا ان کے اذن سے کوئی اور پڑھ دے جب بھی ولی کو اختیار اعادہ نہیں۔
۳۳۶	صرف کراہت کے سبب سے حتم کی اجازت نہیں۔	۳۳۶	اس نوع میں چونتیس حوالہ جات ذکر کیے گئے۔
۳۳۶	نماز جمعہ یا نماز پنجگانہ فوت ہونے کے خوف سے حتم کی اجازت نہیں۔	نوع ہفتم:	
۳۳۶	نوع ہفتم:	ولی نے نماز جنازہ پڑھ لی اور سلطان وغیرہ کہ اس سے اونٹنی ہیں بعد کو آئے تو بالاتفاق اعادہ نہیں کر سکتے۔	
۳۳۹	تمام جہان کے لوگوں نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حرارہ اور پر نماز چھوڑ دی، اگر یہ نماز بطور قفل جائز ہوتی تو تمام مسلمان اس سے اعراض نہ کرتے۔	۳۳۷	اگر موجود تھے ولی نے ان کے اذن کے بغیر پڑھادی اور یہ شریک نہ ہوئے تو بعض علماء کے نزدیک اعادہ کر سکتے ہیں۔
۳۳۹	یہ نوع تو حوالہ جات پر مشتمل ہے۔	۳۳۷	یہ نوع دس حوالہ جات پر مشتمل ہے۔
۳۳۹	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ متھو دہا ہونے کی توجیہ۔	نوع ہفتم:	
۳۳۹	حضرت امام شافعی نے امام اعظم کے حرارہ کے قریب نماز فجر پڑھائی تو احراما بسم اللہ آواز سے نہ پڑھی، نہ رفع یدین کیا اور نہ قنوت پڑھی۔	۳۳۸	بے وضو یا جب کو اندیشہ ہو کہ وضو غسل کیا تو نماز جنازہ فوت ہو جائے گی تو حتم کر کے شریک ہو جائیں۔
۳۳۹	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ کے لئے اتنی غفلت جمع ہو گئی جس کا اثر خدا ہی جانتا ہے۔	۳۳۸	اس نوع میں تین مہارات سے حوالے پیش کیے گئے۔
۳۳۹	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ چھ بار ہوئی آخری بار آپ کے صاحبزادے حضرت عدا نے پڑھی۔	۳۳۸	بے وضو کو وضو کرنے یا جب کو غسل کرنے میں نماز عید کے فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو حتم کر کے شریک ہو جائیں۔
۳۳۹	جواب سوال دوم	۳۳۸	سلطان وغیرہ جو ولی سے مقدم ہیں حاضر ہوں تو ولی کو نماز جنازہ کے لئے حتم جائز ہے۔
۳۳۹	نہ سبہ خلی میں جنازہ قائب پر بھٹسنا جائز ہے اور نہ خلیہ کا اس کے ہم جواز پر اجماع ہے۔	۳۳۸	ولی نے دوسرے کو اجازت امامت دے دی تو اب بھی ولی حتم کر سکتا ہے۔
۳۳۹	تیس (۳۳) حوالہ جات سے مسئلہ مذکورہ کی تائید۔	۳۳۸	اگر وضو یا غسل کے حتم سے ایک جنازہ پڑھا اب دوسرا آ گیا اور وضو یا غسل کی مہلت نہ پائی تو اسی حتم سے دوسرا جنازہ پڑھ سکتا ہے۔
۳۳۹	صحیح نماز جنازہ کی شرط یہ ہے کہ میت مسلمان ہو، طاہر ہو اور جنازہ نمازی کے آگے زمین پر رکھا ہو۔	۳۳۸	ایسے واجب کا فوت ہونا جس کا بدل نہ ہو جواز حتم کے حذروں میں سے ہے۔
۳۳۹	ہمارے نزدیک قائب اور وضو پر نماز گنج نہیں اور شہید کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔	۳۳۸	جس کا انتظار ہوگا جیسے ولی و اولی اسے حتم جائز نہیں۔
۳۳۹	کسی صاحب گنج صریح سے ثابت نہیں کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عاتقانہ نماز جنازہ پڑھی۔	۳۳۸	نماز جنازہ یا عید فوت ہونے کے خوف سے پانی ہوتے ہوئے حتم کی اجازت ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۸	ہزار فرشتے تھے۔	۳۳۶	جس امر سے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بے غر مانع
۳۶۰	شہدائے موت اور ان کی نماز جنازہ کا تباہ کا واقعہ۔	۳۳۶	بالقصد احراز فرمائیں وہ شروع نہیں ہو سکتا۔
۳۶۰	شہداء موت سے متعلق یہ حدیث دونوں طریق سے مرسل ہے۔	۳۳۶	دوسرے شہر کی میت پر صلوٰۃ کا ذکر صرف بخیر واقعوں میں
۳۶۰	عاصم بن عمرو اساطیر یمن سے ہیں اور قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی کے پوتے ہیں۔	۳۳۶	روایت کیا جاتا ہے۔
۳۶۰	عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم صحابہ یمن سے ہیں اور یہ عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی کے پوتے ہیں۔	۳۳۶	نہاشی، ملو یہ لیشی اور شہدائے موت رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر
۳۶۰	شیخ واقدی عبداللہ بن عمارہ مجہول ہے۔	۳۳۶	عائنا تہ نماز کی توجیہ۔
۳۶۱	معرکہ موت حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیش نظر تھا۔	۳۳۶	واقعہ غر معوت۔
۳۶۱	نماز جنازہ صلوٰۃ مطلق نہیں بلکہ دعاء مطلق و صلوٰۃ مطلق میں مدد ہے۔	۳۳۶	حضرت نہاشی کے وصال کا واقعہ۔
۳۶۲	نماز جنازہ پر اطلاق صلوٰۃ نماز ہے۔	۳۳۶	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو یہی حکم تھا کہ نہاشی کا جنازہ
۳۶۳	صلوٰۃ کے ساتھ جب علی ظہان مذکور ہو تو ہرگز اس سے حقیقت شریعہ مراد نہیں ہوتی۔	۳۳۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے حاضر ہے۔
۳۶۳	مدارج النہۃ میں مذکور ایک حکایت سے ظالمین کے استدلال کا رد۔	۳۳۸	نہاشی کا جنازہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے
۳۶۳	نقل ہی کا اطلاق ہے مسئلہ منقول ہوتے ہوئے بحث کا اعتبار نہ ہوگا۔	۳۳۸	ظاہر کرو یا گیا حضور نے اسے دیکھا اور اس پر نماز پڑھی۔
۳۶۵	خلاف مذہب بعض مشائخ مذہب کے قول پر عمل نہیں ہوگا۔	۳۵۳	حضرت ملو یہ بن ملو یہ حرثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انتقال
۳۶۵	حون کے مقابل شروع اور شروع کے مقابل قتل ہی پر عمل نہیں۔	۳۵۳	اور جنازہ کا واقعہ۔
۳۶۵	نماز جنازہ مجرد دعا کی شکل ہرگز نہیں۔	۳۵۳	حضرت ملو یہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عائنا تہ نماز جنازہ والی
۳۶۵	دعا کے لئے طہارت بدن، طہارت جام، طہارت مکان اور استقبال قبلہ ضروری نہیں۔	۳۵۳	حدیث انہ مدیث کے نزدیک ضعیف ہے۔
۳۶۵	عالم کی لغزش سے بچو اور اس کے رجوع کا انتظار رکھو۔	۳۵۳	بقیہ بن ولید مدلس ہے۔
۳۶۶		۳۵۳	ابن حبان نے نور بن عمرو کو حدیث کا چور بتایا۔
		۳۵۴	محبوب بن ہلال مجہول ہے۔
		۳۵۴	امام نووی نے علامہ ابن زید ثقفی کو ضعیف، امام بخاری نے
		۳۵۴	مسکر الحدیث، ابو حاتم و دارقطنی نے متروک الحدیث
		۳۵۴	اور امام علی بن مدینی نے دل سے حدیثیں گھڑنے والا کہا۔
		۳۵۴	ابو الولید علی بن زید ثقفی کذاب تھا۔
		۳۵۴	حدیث مذکور کی سب سندیں ضعیف ہیں۔
		۳۵۴	حدیث ضعیف در بارہ احکام اصلاً حجت نہیں۔
		۳۵۴	صحابہ میں کوئی شخص معاویہ بن معاویہ نام کا مسموم نہیں۔
		۳۵۸	زمین پیٹ دی گئی اور جنازہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
			سامنے ہو گیا۔
			فرشتوں کی دو مجلس حضور کے پیچھے تھیں اور ہر صف میں ستر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۷	پرانی قبر میں دوسرے کو دفن کرنا حرام ہے جبکہ جگہ موجود ہو۔	۳۶۷	سیدنا خوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلی ہیں۔
۳۶۷	ہو۔	۳۶۷	جواب سوال سوم
۳۸۵	خالی گورستان چھوڑ کر بھرے ہوئے میں دفن کرنا حرام ہے۔	۳۶۷	نا جائز و گناہ میں کسی کی اطاعت نہیں۔
۳۸۵	مردہ بچہ پیدا ہوا تو اسے قبرستان میں دفن کرنا چاہئے۔	۳۶۷	شفعی المدبب امام بصری کی نماز میں قنوت پڑھے تو حلیٰ مقتدی نہ پڑھے۔
۳۹۰	کافر یا مرتد مرے تو اس کے مسلمان رشتے دار کیسے کفن دفن کریں۔	۳۶۸	حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نماز جنازہ نہیں ہوئی۔
۳۹۰	دفن کریں۔	۳۶۹	دفن
	تعزیت وغیرہ		شق کا معنی اور بنانے کا طریقہ۔
۳۷۲	دفن کے بعد اہل میت کے ہاں جانا ضروری نہیں۔	۳۷۰	قبلہ کی جانب سے قبر میں میت داخل کریں۔
۳۷۲	دفن کے بعد شق ہو کر ایصال ثواب کرنے اور قاعدہ پڑھنے اور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کی حقیقت۔	۳۷۱	قبر میں میت کو لٹانے کی صورت۔
۳۹۲	تعزیت کبھی کی جائے۔	۳۷۱	قبر باشت بھرا دھنی ہونی چاہئے۔
۳۹۰	اہل میت کو کفن دفن کھانا کھانا۔	۳۷۲	بعد دفن قبروں پر پانی چھڑکنا۔
۳۹۱	دلدار اور ازاں اور زانیہ کا فرط ہوگا یا نہیں۔	۳۷۳	دفن کرنے میں بارش ہونا یک حال ہے۔
۳۹۱	کسی کو جنازہ کی شرکت سے روکنا منع ہے۔	۳۷۳	سوالی گیرین بعد دفن ہوتا ہے۔
۳۹۳	قبر اور مقابر سے متعلق احکام	۳۷۳	قبر کھودنے کے آلات کے بارے میں سوال۔
۳۹۳	قبر کھل جائے تو مٹی ڈال کر بند کر دینا ضروری ہے۔	۳۷۳	دفن کے بعد قبر پر کتنی دیر تک رکنا چاہئے۔ کیا بعد تک قبر پر بیٹھنا درست ہے۔
۳۹۳	دفن کے بعد دوسری جگہ کھل کر مٹی ہے اگرچہ اس کے لئے وصیت ہو۔	۳۷۷	جائے دفن
۳۹۵	قبر میں بچہ پیدا ہونے کا خواب نظر آئے تو قبر کھولنا جائز نہیں۔	۳۷۹	بلا اجازت مالک دوسرے کی اراضی میں دفن کرنا حرام ہے۔
۳۹۵	انسان کے طور پر دفن کرنا اور دوسری جگہ کھل کرنا۔	۳۸۰	دوا می پندہ والی زمین پر قبر و مسجد بنانا۔
۳۹۶	قبرستان میں جوتے پہنے چلنا، چار پائی پر سونا اور گھوڑے باندھنا۔	۳۸۱	سیو نیلی کی زمین میں دفن کرنا۔
۳۹۶	محکم مسجد میں دفن کرنا حرام ہے۔ اگر دفن ہو گئے ہوں اسے ختم کرنا چاہیے۔	۳۸۲	مقصود زمین میں دفن کرنا۔
۳۹۷	قبرستان کا حصہ مسجد میں شامل کرنا حرام ہے وہی اور غیر دفن کے لئے کیسی جگہ ہو۔	۳۸۲	قبر کی گہرائی کی مقدار۔
۳۹۸	دینی قبرستان میں مکان وغیرہ تعمیر کرنا۔	۳۸۲	قبرستانوں کو تبدیل کرنے کی صورتیں۔
		۳۸۲	قبرستان کے قریب غلیظ ہونا یا ایسی جگہ دفن کرنا۔
		۳۸۲	دفن کے لئے کیسی جگہ ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۹	اہلسنت سے قسمی عداوت ہے۔	۳۲۸	بلا اجازت مالک کسی کی زمین میں دفن کرنا۔
۳۲۹	اکابر و بابیہ کی تصانیف اہلسنت محمد بان خدا سے بھری پڑی ہیں۔	۳۲۹	مقبرہ میں غلیظ پانی بہانا۔
۳۲۹	انبیاء و شہداء اور اولیاء کی قبور کو منہدم اور نابود کرنا فرقہ و بابیہ کا شعار ہے۔	۳۱۲	قبرستان کے لئے چارویں اری بنانا اور درخت لگانا۔
۳۲۹	شیخ نجدی نے روضہ اقدس کو گرانے کا ارادہ کیا تھا۔	۳۱۲	قبرستان کے درختوں کی کھڑیاں یا قبروں کی اینٹیں مسجدوں میں لگانا۔
۳۲۹	شیخ نجدی نے شہداء و صحابہ کے حشرات توڑے۔	۳۱۳	مزاروں کے قریب زائروں کے لئے عمارتیں بنانا۔
۳۲۹	حشرات مقدسہ کو منہدم کرنے کا کام وہی شخص کر سکتا ہے جو بدعتی اور گمراہ ہو۔	۳۱۹	بزرگوں کے حشرات پر قاحہ و قرآن پڑھنے کے لئے عمارت بنانا اور عرس کرانا جائز ہے۔
۳۳۰	وہابیہ نے شہداء کی قبور کھود ڈالیں جس سے بعض کے جسم پختہ قبر میں بنانا۔	۳۲۰	زائروں کیلئے چھت وغیرہ بنانا۔
۳۳۰	اور کفن بھی ظاہر ہو گئے۔	۳۲۰	پختہ قبر میں بنانا۔
۳۳۱	وہابیہ کے نزدیک محمد بان خدا مر کر مٹی میں مل جاتے ہیں اور ہاتھل بے حس و بے شعور ہو جاتے ہیں۔	۳۲۵	قبر اوپر سے پختہ ہو سکتی ہے عمارت سے نہیں۔
۳۳۱	حقینہ بارہ سو سال گزر جانے کے باوجود صحابہ کرام کے کفن اور بدن شریف سلامت تھے۔ (حاشیہ)	۳۲۵	فرضی قبر میں بنانا ان پر عرس کرنا۔
۳۳۱	قبور مومنین کو توڑ کر اپنی رہائش و آسائش کے لئے مکان بنانا جائز نہیں۔	۳۲۵	خواب میں کوئی اپنی قبر ہوتا کہیں تائے تو مسخ نہیں۔
۳۳۱	مومنوں کی قبروں کو توڑ کر رہائش کے لئے مکان بنانا اہل قبور کے لئے ایذا و اہانت ہے۔	۳۲۷	مجوٹا حشرات بنانا اور اس کی تعظیم جائز نہیں۔
۳۳۱	اہلسنت کے نزدیک انبیاء و شہداء اور اولیاء مع اپنے اہلخانہ و اکھان کے زندہ ہیں۔	۳۲۷	فرضی حشرات بنانا اور اس کے ساتھ اصل کا سامانہ کرنا ناجائز و بدعت ہے۔
۳۳۲	محمد بان خدا کو قبور میں روزی و رزق دیا جاتا ہے۔	۳۲۷	تاللی کا حشرات کرنا سے حشرات فیہرانا مکروہ ہے۔
۳۳۲	اولیاء اللہ کا فرمان ہے کہ ہماری رو میں ہمارے جسم ہیں۔	۳۲۷	قبروں کو مٹا کر گودام مکان اور مسجد وغیرہ بنانا۔
۳۳۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہ تھا۔	۳۲۷	مکتبہ رسالہ اہلاک الوہابیین علی توہین قبور المسلمین
۳۳۲	محمد بان خدا کی رو میں زمین و آسمان اور جنت میں جہاں چاہیں آتی جاتی ہیں۔	۳۲۹	(احکام قبور مومنین)
۳۳۲	قبروں کی مٹی محمد بان خدا کے جسموں کو نہیں کھاتی بلکہ ان کے کفن بھی سلامت رہتے ہیں۔	۳۲۹	ایک گورستان (اہلسنت) کی قدیم قبروں کو عمارت کھود کر اپنے رہنے کے لئے مکان بنانا موافق مذہب حق کے جائز ہے یا نہیں۔
۳۳۲	محمد بان خدا قبروں میں نماز پڑھتے ذکر کرتے اور قرآن	۳۲۹	قبر میں کھود کر مکان وغیرہ بنانے سے اہل قبور کی توہین و اہانت ہوگی یا نہیں۔
		۳۲۹	جواب از حضرت مولانا محمد عمر الدین بزاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
		۳۲۹	فرقہ نجدیہ وہابیہ کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور عابد مومنین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	مسلمین کی تقسیم ضروری اور اہانت ممنوع ہے۔	۳۳۲	مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔
۳۳۱	مسلمان کی عزت مردہ زندہ حالت میں برابر ہے۔	۳۳۳	اولیاء اللہ کی حیات و ممات میں کوئی فرق نہیں۔
۳۳۲	قبرستان سے ہزار گھاس کاٹنا جائز اور خشک گھاس کاٹنا جائز ہے۔	۳۳۳	اولیاء اللہ مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف تشریف لے جاتے ہیں۔
۳۳۳	قبرستان میں جانوروں کو چرنے کے لئے چھوڑنا ممنوع ہے۔	۳۳۳	حیات بعد ممات کے بارے میں چند روایات مستندہ۔
۳۳۳	قبر پر بیٹھنے سے آگ کی چنگاری پر بیٹھنا بہتر ہے۔	۳۳۳	حضرت ابو سعید خدری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ پیش آنے والا عجیب واقعہ۔
۳۳۶	چنگاری یا تھوڑے پر چٹا قبر پر پلٹنے سے بہتر ہے۔	۳۳۳	حضرت ابو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ پیش آنے والا حیران کن واقعہ۔
۳۳۷	قبر پر چٹنا یا بیٹھنا حرام مومن کے خلاف ترک ادب و گستاخی ہے۔	۳۳۳	حضرت امیر المومنین شیخان رحمۃ اللہ علیہ کے ایک مرید کا واقعہ۔
۳۳۷	قبر کو روکنا یا اس پر بیٹھنا، ہونا اور اس پر قضاء حاجت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔	۳۳۳	حضرت ابو یعقوب موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کا اپنے ایک مردہ مرید کو کھلانے کا انوکھا واقعہ۔
۳۳۸	مسجد کی چھت پر دفن کرنا مکروہ تحریمی ہے۔	۳۳۳	ایک ولی اللہ کا قصہ جس نے بعد از موت آنکھیں کھول کر کہا میں زندہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کا ہر دست زندہ ہے۔
۳۳۹	مکروہ تحریمی میں کوئی گناہ نہیں ہوتا وہ صرف خلاف ادبی ہوتا ہے۔	۳۳۳	نامناسب افعال کرنے سے اسوات مسلمین کو ایسے ہوتی ہے۔
۳۳۹	مکروہ تحریمی لہاجت کے ساتھ جمع ہو جاتا ہے۔	۳۳۳	قبر پر پرہاشی مکان بنانا یا قبر پر بیٹھنا یا سونا یا اس کے قریب بول و برا کرنا شدید مکروہ قریب پر حرام ہیں۔
۳۵۰	معصیت لہاجت کے ساتھ جمع نہیں ہوتی۔	۳۳۶	علامہ زبلی شارح کنز کی عبارت کے تحت جواب۔
۳۵۰	جس چیز کا ترک واجب ہو اس کا فعل حرام کے قریب ہوتا ہے۔	۳۳۷	قبر میں میت گل کر مٹی بھی ہو جائے جب بھی اس کی قبر میں غیر کو دفن کرنا مکروہ ہے۔
۳۵۰	مولوی عبداللہ لکھنوی صاحب کے اس فتویٰ کا رد کرنا مکروہ تحریمی مضائقہ میں سے ہے۔	۳۳۷	روح قبر پر بکھیرنے سے ناخوش ہوتی ہے۔
۳۵۰	زیارت قبور مستحب ہے۔	۳۳۷	پرانی قبروں کو کھود کر ان میں دوسرے اسوات دفن کرنا ضرورت شدیدہ کے باعث جائز ہے۔
۳۵۲	حضرت ابو عقیابہ سے صاحب قبر کی فلاحیت۔	۳۳۸	تقدیحات و تدانیات علماء کرام و مفتیان مقام۔
۳۵۲	حضرت ابو الحسن مبارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان کردہ عجیب واقعہ۔	۳۳۸	تقدیق از علماء حضرت امام احمد رضا قاضی بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشتعل بر دوصل۔
۳۵۲	جہاں چالیس مسلمان جمع ہوتے ہیں ان میں ایک ولی ضرور ہوتا ہے۔	۳۳۰	وصل اول بیان عجیب کی تقدیق و تصویب میں کہ قبور وصل اول بیان عجیب کی تقدیق و تصویب میں کہ قبور
۳۵۲	قائدہ جلیلہ بخاور قرآن و حدیث میں مومن و مسلم خاص اہلسنت کو کہتے ہیں۔ (حاشیہ)		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۸	گیا تو انہوں نے اپنے ہم مذہبوں کے جواب کی تصدیق کی مولانا احمد حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے اظہر سے اظہر کی خدمت میں بھیجا جس کا آپ نے مدلل جواب تحریر فرمایا۔	۳۵۴	قاجری برائیاں بیان کر دتا کہ لوگ اس سے بھیجیں مگر بعد موت قاجری برائیاں بیان کرنا منع ہے۔
۳۵۹	نقل استثناء۔	۳۵۵	نردوں کو بھلائی سے یاد کرو۔
۳۵۹	جواب اہل مدرسہ جامع العلوم۔	۳۵۶	جیسا کرو گے دیا جائے گا۔
۳۶۰	غلام صاحب جناب مولانا احمد حسن صاحب۔	۳۵۶	و صل دوم: اس امر کا بیان نام کہ مقابر عام مسلمین میں وہی مکان بنانا بھی حرام نہ کہ اپنی سکونت و آرام کا مقام اور یہ و صل معصوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دو فتویٰ پر مشتمل ہے۔
۳۶۲	جواب مولانا مولوی رشید احمد گنگوہی وغیرہ۔	۳۵۶	فقہ کی اولیٰ: ایک پرانے قبرستان کے کچھ حصہ پر جس میں بظاہر کوئی قبر نہیں مگر حاکم کی اجازت سے مدرسہ و کتب خانہ بنانے کا شرعی حکم۔
۳۶۳	جواب معصوم علامہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔	۳۵۷	وقف کی تہہ ملی جائز نہیں۔
۳۶۳	جواب اول (از جامع العلوم) لفظ صریح حکم کافی (از مولانا احمد حسن) حق و صحیح اور تحریر ثالث (از مولوی رشید احمد گنگوہی وغیرہ) جمل قبیح ہے۔	۳۵۷	جو چیز جس مقصد کے لئے وقف کی گئی اسے بدل کر دوسرے مقصد کے لیے دینا روا نہیں۔
۳۶۳	معصوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے گنگوہی صاحب کے فتویٰ کا دس وجوہ سے رد۔	۳۵۷	مسجد و مدرسہ قبرستان نہیں بنا سکتے نہ ہی قبرستان کو مدرسہ مسجد بنایا جاسکتا ہے۔
۳۶۳	گنگوہی صاحب کا بے محل قصصہ	۳۵۷	وقف گھر کو باغ، سرائے کو حمام اور ہاٹ کو دکان بنانا جائز نہیں مگر جب واقف نے تمہان پر معاملہ چھوڑ دیا ہو تو جائز ہے۔
۳۶۳	وقف میں شہرت کافی ہے۔	۳۵۷	قبرستان کے کسی حصہ میں سویرے سے کوئی قبر نہ ہونا اسے قبرستان ہونے سے خارج نہیں کر سکتا۔
۳۶۵	وقف میں تہہ ملی حرام ہے۔	۳۵۷	امام ابو یوسف کے نزدیک واقف کے صرف یہ کہہ دینے سے کہ میں نے یہ زمین مقبرہ مسلمین کر دی وہ تمام زمین قبرستان ہو جاتی ہے اور امام محمد کے نزدیک ایک شخص کا اس میں دفن ہونا ضروری ہے۔
۳۶۵	وقف کرنے کے لئے مالک ہونا شرط ہے۔	۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فتویٰ جاری کیا مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دوج بند بھیجا
۳۶۵	میں جب ایک بار وقف ہو جائے تو دوبارہ وقف نہیں ہو سکتی۔	۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فتویٰ جاری کیا مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دوج بند بھیجا
۳۶۵	زمین وقف میں کوئی عمارت دوسری غرض کے لئے وقف نہیں ہو سکتی۔	۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فتویٰ جاری کیا مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دوج بند بھیجا
۳۶۵	گنگوہی صاحب کی سخت ناجہی کہ حلقہ رواہوں کو بے علاقہ بنایا۔	۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فتویٰ جاری کیا مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دوج بند بھیجا
۳۶۸	گنگوہی صاحب پر گرفت۔	۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فتویٰ جاری کیا مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دوج بند بھیجا
۳۶۹	روایت علامہ زبلی کی تحقیق انیق۔	۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فتویٰ جاری کیا مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دوج بند بھیجا
۳۷۳	تصدیقات و تائیدات علماء کرام۔	۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فتویٰ جاری کیا مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دوج بند بھیجا
۳۷۶	بھیک کی زمین کرایہ پر دینا اور فقیر کو اس کا کرایہ لینا جائز ہے یا نہیں۔	۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فتویٰ جاری کیا مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دوج بند بھیجا
۳۷۹		۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فتویٰ جاری کیا مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دوج بند بھیجا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۴	اولیاء و علماء کے حضرات پر عمارتیں بنانا مباح ہے۔	۳۷۹	قبرستان کی کتب و درہن وغیرہ جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۴	بہت سی نوید چیزیں اچھی بدعت ہیں۔	۳۷۹	قبرستان کی زمین کسی کی ذاتی ملکیت ہو سکتی ہے یا نہیں۔
۳۹۴	بہت سے احکام زمانے یا مقام کی تبدیلی سے بدل جاتے ہیں۔	۳۷۹	اور مخصوص قبرستان بنانا کیسا ہے۔
۳۹۴	اندر دین نے عورتوں کو مساجد میں جاتے سے منع فرمادیا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اجازت دی تھی۔	۳۷۹	قبروں کو سہار کر کے کھیتی وغیرہ کرنا کیسا ہے، اس کو روکنا چاہیے یا نہیں۔
۳۹۵	اندر دین نے نظریہ حال زمانہ جو حکم فرمایا اسے خلاف حدیث کہنے والا حق کی قسم ہے۔	۳۸۰	قبرستان کو گندگی کا خزانہ بنانا کیسا ہے۔
۳۹۵	تازہ عظیمیں جو سلف صالحین کے وقت میں مکروہ تھیں اب حالات زمانہ کے پیش نظر علماء نے ان کی اجازت دی ہے۔	۳۸۱	مسلمانوں پر قبرستان کی حرمت کس حد تک واجب ہے۔
۳۹۵	حضرات اولیاء اللہ پر ہمیں روشن کرنا ان کی روح کی تقسیم کے لئے کر لوگ جان لیں یہ اللہ تعالیٰ کے محبوب کا حراز ہے اور وہ اس سے متحرک ہو سکتے ہیں۔	۳۸۱	قبرستان وقف ہونا اور کتب سے مستثنیٰ ہے۔
۳۹۶	بر تقسیم مہارت نہیں۔	۳۸۱	قبرستان کے درختوں کا حکم۔
۳۹۶	تقسیم انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام خصوصاً قطعیہ قرآن عظیم سے فرض ہے۔	۳۸۱	زاروں کے لئے جو مکان وغیرہ ہوتے ہیں ان کا مالک کون ہوتا ہے۔
۳۹۶	شہداء یا قرآن سے تقسیم انبیاء کا ثبوت۔	۳۸۲	حضرات پر لوہان وغیرہ ملنا۔
۳۹۷	قرآن عظیم نے مال باپ کی تقسیم کو فرض قرار دیا۔	۳۸۵	ہذا رسالہ بیریق المنار بشموع المزار (حضرات پر روشنی کرنے کا ثبوت)
۳۹۸	تقرب و تعبد کو ایک ہی چیز قرار دینا محض باطل ہے۔	۳۹۰	قبروں پر چراغ لے جانا اگر بالکل ناکامی سے خالی ہو تو بدعت اور مال کا ضائع کرنا ہے۔
۳۹۸	تقرب تو تعبد کے اہم سے اہم ہے کیونکہ تعبد سے تقسیم اہم ہے اور تقسیم سے قرب اہم ہے۔	۳۹۰	موضع قبور میں مسجد ہے یا قبر سر راہ ہے یا وہاں کوئی شخص بیٹھا ہے یا کسی ولی و متقی عالم کا حراز ہے تو ان کی تقسیم کے لئے ہمیں روشن کرنا ممنوع نہیں۔
۳۹۸	حضرات پر ہمیں روشن کرنے کو تقرب و تعبد بنانا مسلمانوں پر بدگمانی ہے۔	۳۹۱	روشنی و دلیل اہتمام ہے اور اہتمام دلیل تقسیم اور تقسیم اہل اللہ دلیل ایمان ہے۔
۳۹۸	کسی صالح و اہل اللہ کا غیر خدا کا عابد ہونا محال ہے۔	۳۹۱	اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی تقسیم دلی تھوڑی ہے۔
۳۹۸	شرک ہرگز معاف نہ ہوگا۔	۳۹۲	مصنف شریف کو مظلوم غلب کرنا جائز و دلیل تقسیم ہے۔
	مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے پاس شہد بلا دو اہتمام سے ایک ایک وقت میں پانچ پانچ سو تک فتوے جمع ہو جاتے	۳۹۲	مسجد کی آرائش اور اس کی دیواروں پر سونے چاندی سے نقش و نگار جائز ہے جبکہ تقسیم کے لئے ہو۔
		۳۹۳	مساجد کے امتیاز کے لئے ان میں ٹکڑے بنانا جائز ہے۔
		۳۹۳	اگر کوئی شخص وصیت کر جائے کہ اس کے مال سے مسجد میں کچھ کاری اور اس میں سرخ و زرد رنگ کریں تو وصیت نافذ ہوگی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۹	بیعت کعبہ۔	۳۹۹	تھے۔
۵۱۱	سلطان مراد بن سلطان سلیم خاں کا کعبہ معظّم اور روضہ اطہر کے لئے قدّیس جیجے کا واقعہ۔	۳۹۹	اپنے خود ساختہ متبوع کی خاطر حق سے مرتج اعراض دیو بند یوں کا طریقہ ہے۔
۵۱۱	کعبہ معظّم میں قدّیس آویزاں کرنے کا دن بزرگ دن تھا اس دن تمام ایمان مکرم جمع ہوئے۔	۳۹۹	اسامیل دہلوی کی عبارت پر علماء دیوبند کا فتوائے کفر اور عبارت کے مصنف کا نام معلوم ہونے پر خاموشی۔
۵۱۱	روضہ اطہر پر قدّیل مرتفع آویزاں کرتے وقت مدینہ طیبہ کے اکابر و علماء اور علماء و صلحاء سب جمع تھے۔	۵۰۰	علماء دیوبند اپنے فتوؤں میں اسامیل دہلوی کو لکھ دوزخ میں لکھنے کے باوجود اپنا امام مانتے ہیں۔
۵۱۲	سلاطین عثمانیہ سے پہلے بھی سلاطین حرمین شریفین میں قدّیس حاضر کرتے تھے۔	۵۰۱	تقدیر الناس نے نئی نبوت کا سکہ بجایا اور شریعت مصطفویہ کو منسوخ کر دیا۔
۵۱۲	سلاطین عثمانیہ میں سب سے پہلے یہ سعادت سلطان عمر مراد خاں نے پائی۔	۵۰۱	مزارات پر جمع ہلانے کی ممانعت سے متعلق حوالہ جات غلط ہیں۔
۵۱۲	قدّیل مدینہ کے بارے میں امام مکی نے "سلسلہ سل السکبہ علیٰ قضاہل مدینہ" کے نام کتاب سے لکھی۔	۵۰۳	اگر کوئی اپنے تہائی مال کی وصیت روضہ کے لئے کرے تو اس سے مسجد کا چراغ بھی جلا سکتے ہیں۔
۵۱۲	قدّیل کا وقت گج ہے۔	۵۰۳	شان و تجل روضہ اور سے شان مجبوبیت نکلتی ہے۔
۵۱۲	قدّیل کو مسجد کی عمارت میں صرف کرنا جائز نہیں۔	۵۰۳	اصلاً بنائے مسجد فرائض کے لئے ہے۔
۵۱۲	امام تقی الدین مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فضائل۔	۵۰۳	کن مساجد میں رات بھر روشنی کی اجازت ہے اور کن میں تہائی رات کے بعد روشنی نکل کرنے کا حکم ہے۔
۵۱۳	وہ حدیث جس میں قبور پر چراغ روشن کرنے والوں پر لعنت آئی ہے گج نہیں۔	۵۰۶	امیر المؤمنین فاروق اعظم بعد از نماز عشاء دیکھ بھال کے لئے مسجد نبوی شریف میں دور فرماتے۔
۵۱۳	ابوصالح بازام ضعیف و دلس ہے۔	۵۰۷	سلطان اسلام زمین میں اللہ تعالیٰ کا سایہ ہوتا ہے۔
۵۱۳	صحیف ضعیف و بارہ احکام حجت نہیں ہوتی۔	۵۰۷	مسلمان کی طرف مسجد کبیرہ حرام ہے جب تک تو اتر سے جنتی الثبوت نہ ہو۔
۵۱۳	صحیف ہاشمیں سے تین جواب۔	۵۰۷	حاجب شریف کے وقت سووہنے کی اجازت ہے۔
۵۱۳	حقیقت سے بلا ضرورت عدول نامقبول ہے۔	۵۰۸	قرآن کریم پر اعراب حجاج بن یوسف نے لگوائے۔
۵۱۳	حدیث "المصلحون علیہا المساجد والسرّج" میں کلمہ حقّی معنی میں مشتمل ہے۔	۵۰۸	فعل عوام کو دیکھ کر بجاہر علماء منع نہ فرمائیں تو استناد فقہی علماء سے ہوگا نہ کہ فعل عوام سے۔
۵۱۳	آیہ کریمہ "لنشدن علیہم مسجداً" میں ضمیر حاجب اصحاب کبف ہے اور آدمی کے جسم کے اوپر مسجد بنانے کے کوئی معنی نہیں لہذا کلمہ علیہ میں مجاز ضمین ہے۔	۵۰۸	وہنگ ایمان مدینہ منورہ کی طرف منتہا ہے جیسے سانپ اپنے بیل کی طرف۔
۵۱۳	ہے۔		روضہ اطہر پر روشنی خاص روضہ اطہر کے واسطے ہے نہ کہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۸	قبر کے اوپر چراغ جلانا ممنوع ہے نہ کہ اس کے ارد گرد۔	۵۱۳	”قبر پر چڑھاوا چڑھانے کی مثال“ میں مجاز لفظ ”پر“ میں نہیں بلکہ خود لفظ ”چڑھاوا“ میں ہے۔
۵۱۹	امام علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف۔	۵۱۵	ادھارا اور چڑھاوا کے معنی میں فرق۔
۵۲۰	ایک بندہ صالح کی حکایت جس نے دعوت احباب میں ہزار چراغ روشن کیے۔	۵۱۵	اور کسی ایک جگہ کوئی لفظ مجازی معنی میں مستعمل ہو تو ضروری نہیں کہ دوسری جگہ بھی معنی مجازی ہی میں استعمال کیا جائے۔
۵۲۰	حزرات محبوبان الہ پر روشنی اگر نہ ہو قبر یا فلس قبر کی نیت سے ہو تو ممنوع ہے۔	۵۱۵	معنی حقیقی وجہ غائبی کا محتاج نہیں ہوتا۔ مثلاً علی قاری کی عمارت پر بحث۔
۵۲۱	عظیم روح اور عظیم قبر میں فرق نہ کرنا جہالت ہے۔	۵۱۵	جمع بین الکلیۃ والجزا باطل ہے۔
۵۲۱	حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قہر رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حاضر ہونا اور مردان سے مکالمہ۔	۵۱۵	مثلاً علی قاری نے سرج قبور کے بارے میں جو تمن و جوہ مراعات نقل کیں وہ قبور عوام میں تحقیق ہیں نہ کہ حضرات کریمہ میں۔
۵۲۱	عظیم قبر سے جدا ہو کر عظیم روح کریم کی برکت لیا سنت صحابہ ہے۔	۵۱۵	حزرات پر عظیم خشیت و گل کی نہیں بلکہ روح کریم کی ہوتی ہے۔
۵۲۲	”موسیٰ بدین خود و بیسی بدین خود“ کی تشبیہ پر زجر و جوع اور توبہ کی تلقین۔	۵۱۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ انور پر حاضری کے آداب۔
	زیارت قبور	۵۱۶	حزار اطہر کے مجرورہ مقدسہ اور مجتہد مبارک کو دیکھتے رہتا عبادت ہے جیسے کعبہ معظمہ پر نظر کرنا۔
۵۲۲	حزاروں پر قاضی پڑھنے کا طریقہ اور اس کی دعائیں۔	۵۱۶	لہذا میں مجرورہ مطہرہ حزار اطہر کو بیٹھنے کی چاہئے۔
۵۲۳	قبر پر جانے والوں یا ایصال ثواب کا علم میت کو ہوتا ہے۔	۵۱۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ادب بعد وفات بھی ایسا ہی ہے جیسا حیات ظاہری میں تھا۔
۵۲۳	زیارت کے لئے افضل دن جمعہ ہے، شب میں اکیلے قبرستان نہیں جانا چاہئے۔	۵۱۷	فضائل درود شریف۔
۵۲۳	اہل قبور کے لئے الگ الگ قاضی پڑھ کر ایصال ثواب کرنا جائز ہے، قاضی پڑھنے والے کو بھی ثواب ملتا ہے۔	۵۱۷	درود وہ تقسیم ہے جو بالاشتغال سوائے انبیاء و ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کے کسی کے لئے جائز نہیں۔
۵۲۳	قبر کے پاس قرآن شریف پڑھنا، نیز قبر پر بھری پھول، مار گرتی وغیرہ کا حکم۔	۵۱۸	میت کو پیری کے چوں میں ابلے ہوئے پانی سے غسل دینا چاہئے۔
۵۲۳	قبر پر قرآن خوانی کرنا اور پڑھنے والوں کو کھانا کھانا۔	۵۱۸	میت کو گرم پانی سے غسل دینا افضل ہے۔
۵۲۳	قبر کی بلندی، قبر کو بوسہ دینا، قبر کو بوسہ دینے اور طواف کرنے کا حکم شرعی۔	۵۱۸	خاص لحد میں تکیا ایٹھیں لگانا ممنوع ہے ورنہ بالائے قبر اس میں حرج نہیں۔
۵۲۶	حزار کے طواف کرنے، چوکھٹ کو بوسہ دینے، آنکھوں سے لگانے اور ابلے پاؤں دابھیں ہونے کا بیان۔	۵۱۸	
۵۲۸	حزرات کو بوسہ دینے اور زیارت کے طریقے کا بیان۔	۵۱۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۹	کو بھی، پہلے دن میں، بھارات میں بھی، یہاں تک کہ حکیم ممانعت عام ہو گیا۔	۵۳۲	صاحب قبر کا سلمان ہونا معلوم نہ ہو تو قاتلہ پڑھنا منع ہے۔
۵۳۹	ہر بعد والا سال پہلے سے بدتر ہے۔	۵۳۲	حزرات پر مالیدہ، شیرینی وغیرہ نیا کرنا۔
	ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد ہے کہ اگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عورتوں کی موجودہ حالت دیکھتے تو انہیں مسجد میں آنے کی اجازت نہ دیتے۔	۵۳۳	حزاروں پر چادر اور پھول ڈالنے کا حکم۔
۵۳۹	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورتوں کو مسجد میں آنے سے روک دیا۔	۵۳۳	حزاروں پر ڈالی گئی چادروں کا مالک کون ہے۔
۵۳۹	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جمعہ کے دن ننگریاں مار کر عورتوں کو مسجد سے نکالتے۔	۵۳۳	حزرات پر عورتوں کا جانا، بعض حزاروں پر روشنیاں ہونا، زائروں کے لئے درخت لگانا، عمارت بنانا، حفاظت کے لئے قبرستان کی چار دیواری بنانا، زعمہ اور مردہ و لعلوں کا ہنگام ہونا اور زندگی میں نکل کرانا۔
۵۵۰	حضرت ابراہیم نقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مستورات کو جمعہ و جماعت میں نہ جاسدے دیتے۔	۵۳۵	عورتوں کو حزار پر جانا منع ہے۔
۵۵۱	سلب مقدسہ جہلپ مصلحت پر مقدم و اہم ہے۔	۵۳۵	عورتوں کو کھانا اور پینا منع ہے۔
۵۵۳	دس ہزار بریائی کی دیکھیں مردار میٹھ سے کی اور دس ہزار مذہبوج جانوروں کی شلٹ ہوں تو تمام میں ہزار حرام ہیں۔	۵۳۸	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کے علاوہ کسی اور حزار پر عورتوں کو نہیں جانا چاہئے۔
۵۵۶	عورتوں کے لئے زیارت قبور کو جانے کی ممانعت عام ہے صرف قاسقات کے ساتھ خاص نہیں۔	۵۳۸	حزرات پر ہر سال جمع ہو کر تلاوت و ذکر خیر کرنا، میلہ لگانا اور ایسے مجمع میں عورتوں کا جانا۔
۵۵۸	حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اپنی زوجہ مطہرہ کو مسجد سے روکنے کا واقعہ۔	۵۳۸	مکرم سالہ جعل النور فی لہی النساء عن زیارة القبور۔
۵۵۹	عورت کے لئے زیارت قبور کی ممانعت کی دو طلخیص ہیں: خوف کفن اور خوف فساق۔	۵۴۱	(عورتوں کو قبروں پر جانا جائز نہیں)
۵۶۱	خروج زن کے سات مواضع ہیں، ان کے علاوہ اس کے لئے خروج ناجائز، اگر شوہر اجازت دے تو دونوں گنہگار ہیں۔		مولوی حکیم عبدالرحیم صاحب مدرس اول مدرسہ قادریہ احمد آباد گجرات نے ایک رجسٹری مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں بھیجی جس میں بحوالہ اکتی اور حج المسائل کے حوالے سے عورتوں کے لئے زیارت قبور کو جانے کی اجازت پر زور دیا گیا، آپ نے اس رجسٹری کا نظیر جواب دیا جس میں اس اجازت سے اختلاف فرمایا، مولانا موصوف نے وہ بارہ رجسٹری بھیجی جس میں اپنے موقف پر شدید اصرار کیا، جس کے جواب میں مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مباحثہ جلیلہ پر مشتمل سید سالہ تحریر فرمایا۔
۵۶۳	خروج کے بغیر عورت کے لئے اگر زیارت قبر ممکن ہو تو چند شرائط کے ساتھ جائز ہے، بار پر حکم نہیں ہوتا۔	۵۴۱	تاہمین کے زمانہ ہی سے اکثر نے عورتوں کو مسجد جانے کی ممانعت شروع فرمادی، پہلے جوان عورتوں کو پھر بڑبیوں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۳	اقوال سے گیارہویں اور فاتحہ کا ثبوت۔	۵۶۳	نہیں۔
۵۷۳	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی شہادت کہ فاتحہ و ایصال	۵۶۳	حضرت مریم بنت عمران اور حضرت آسیہ قبطیہ میں کمال
۵۷۳	ثواب جائز ہے۔	۵۶۳	رکعتی تھیں۔
۵۷۵	اللہ تعالیٰ کی نذر سے انبیاء کے لئے کھانا جائز نہیں۔	۵۶۳	حضرت رابعہ بن عریضہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عابدہ و زائدہ تھیں۔
۵۷۵	اگر کسی بزرگ کے نام کی فاتحہ دی گئی ہو تو انبیاء بھی		فاتحہ و ایصال ثواب
۵۷۵	کھا سکتے ہیں۔		ہر تاریخ میں ایصال ثواب جائز ہے، مگر تاریخیں ہوں
۵۷۶	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی گواہی۔	۳۴۱	یا غیر مہین۔
۵۷۶	کیا تمام اہل امت اور شاہ عبدالعزیز صاحب مشرک ہیں۔	۵۶۳	فاتحہ بھی جو مردہ بلا ریب جائز و مستحسن ہے۔
۵۷۶	امام طائفہ وہابیہ مولوی خرم علی کے نزدیک گیارہویں اگر		ہذا رسالہ الحجة الفاتحة لطيب
۵۷۷	ایصال ثواب کے لئے ہوتا منع نہیں۔		التعيين و الفاتحة .
۵۷۷	خود امام الاعظم کہتے ہیں کہ بکری پال کر ذبح کر کے غوث	۵۶۹	(مرتبہ فاتحہ سوم، جہلم، برسی اور عرس وغیرہ کا ثبوت)
۵۷۷	اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ پڑھ کر کھلا دے تو کچھ حرج		ایصال ثواب اور اموات کو بدیہ و اجر پہنچانا اہلسنت کے
۵۷۷	نہیں۔	۵۷۰	نزدیک بالافتاق پسندیدہ ہے۔
۵۷۸	امام الاعظم کے نزدیک اولیاء کی نذر کی گائے کا گوشت		مکرمین ایصال ثواب دراصل معتزلہ کی نکالت کرتے
۵۷۸	اور کھانا حلال ہے۔	۵۷۰	ہیں۔
۵۸۰	وقت مقرر کرنا وہ قسم پر ہے: (۱) شرعی (۲) عادی۔	۵۷۰	جمہور ائمہ کے نزدیک ثواب کا پہنچانا عبادات مالیہ و بدنیہ
۵۸۰	غیر مہین زمانے میں وقوع فعل عقلاً محال ہے، وجوہ فعل	۵۷۰	دونوں کو شامل ہے۔
۵۸۰	اور تحقیق لازم و ملزوم ہیں۔		دوران نماز قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھنا اور کون کون کھود میں
۵۸۱	جو حکم مطلق کے لئے ہو وہی اس کے تمام افراد کے لئے	۵۷۱	قراءۃ قرآن منسوخ ہے۔
۵۸۱	ہوتا ہے۔	۵۷۱	آحاد حرام نہ ہوں تو ان کا مجموعہ بھی حرام نہیں ہوتا۔
۵۸۱	مطلق ثابت ہو جائے تو قائل جواز سے دلیل خصوصیت	۵۷۱	مباحات کا مجموعہ بھی مباح ہوتا ہے۔
۵۸۱	ناگنا لفظ ہے۔	۵۷۱	مولوی اسماعیل دہلوی نے ایصال ثواب کو جائز مانا ہے۔
۵۸۱	مما تعجب فعل خاص کی دلیل مانع کے ذمہ ہے۔	۵۷۲	دونوں ہاتھوں کا اٹھانا آداب دعا سے ہے۔
۵۸۲	ارادہ قائل ہی بھی سرخ ہے۔		محض کسی امر کے خصوصی طور پر ارادہ ہونے کو مطلقاً منسوخ
۵۸۲	عبادات اور اشغال و اذکار کیلئے وقت مقرر کرنے کی	۵۷۳	ہونے کی دلیل جاننا لفظی ہے۔
۵۸۲	حکمت۔		امام مکرین مولوی محمد اعلیٰ کی کون حرامی اور خود مکرین
۵۸۵	احادیث رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قیادت	۵۷۳	کے خلاف گواہی۔
	عادیہ کی چند مثالیں۔		اکابر مکرین کی شہادت سے اثبات مطلب رادہ گیارہ
	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شہداء اہل		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۲	کسی مستحسن عمل میں اگر کوئی خرابی پیدا کرے تو علماء کو وہ خرابی ختم کرانی چاہئے نہ کہ چرب لہانی سے کام لے کر اصل عمل بند کرادیں۔	۵۸۵	زیارت کے لئے سال کا آخر، مسجد قبا میں بحریف آدمی کے لئے ہفتہ کا دن اور شکر رسالت کے طور پر روزہ رکھنے کیلئے ہر کا دن مقرر فرمایا۔
۵۹۲	اگر کوئی نماز بلا قصد علی ارکان ادا کرے تو اس کو اس کو تادی سے روکا جائے گا نہ کہ نمازی سے منع کر دیا جائے گا۔	۵۸۵	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشورہ کے لئے صبح و شام کا وقت، ستر جہاد کے لئے جمعرات کا دن، اور طلب علم کے لئے دو شب کا دن مقرر فرمایا۔
۵۹۳	فاتحہ کا ثبوت۔	۵۸۶	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وصیہ وصیت کے لئے جمعرات کا دن مقرر فرمایا۔
۵۹۳	سوم و تہہ جائز ہے، بیہودہ باتوں سے اجتناب چاہئے۔	۵۸۶	علماء سبق شروع کرنے کے لئے بدھ کا دن مقرر فرماتے ہیں۔
۵۹۳	فاتحہ جائز اور منکر غلطی ہے۔	۵۸۷	مردہ ڈوبنے والے کی طرح فریادیں کا شکر ہوتا ہے، دعائیں، صدقے اور فاتحہ اس کیلئے بہت مفید ہیں۔
۵۹۵	اسماء مسکین کے نام پر کھانا پکا کر ایصالِ ثواب کے لئے تصدیق کرنا بلاشبہ جائز و مستحسن ہے۔	۵۸۸	منکرین کا عرس بزرگان کے ہارے میں اعتراض اور شاہ عبدالعزیز صاحب کا جواب۔
۵۹۶	مردے کے نام پر فقیر کو دونوں وقت کھانا کھانا، جانوروں کو پانی پانا قرآن پاک پڑھ کرنا، میلا شریف کرنا اور قبر پر اگر حق ملے۔	۵۸۸	صالحین کی قبروں کی زیارت اور ان سے تبرک حاصل کرنا مستحسن ہے۔
۵۹۸	حرارات پر شامیان لگانا، چراغ جلانا، شیرینی وغیرہ پر فاتحہ پڑھنا اور معرۂ محرم میں شربت پلانا۔	۵۸۹	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر سال کے آخر میں حرارات شہداء پر جلوہ افروز ہوتے اور غلام ارباب رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔
۵۹۹	تہہ، دوسال اور چھ سال وغیرہ میں فاتحہ پڑھنا۔	۵۹۰	حق یہ ہے کہ تخصیصات مذکورہ یعنی تہہ اور چالیسواں وغیرہ تعینات عادی ہیں کہ ہرگز جائے طعن و غلامت نہیں ہیں۔
۵۹۹	فاتحہ میں تذر اللہ اور تذر رسول کہنا۔	۵۹۰	بزرگوں کی فاتحہ میں کھانے کی تخصیص کے متعلق ایک سوال کا شاہ عبدالعزیز کی طرف سے بہترین جواب۔
۵۹۹	تذرونیاز کو تہہ جائز کہنے والے کا حکم۔	۵۹۱	اگر شخص کے بغیر تخصیص مفید نہیں تو نقصان دہ بھی نہیں۔
۶۰۰	سلامت، درود شریف، سورۃ اخلاص پڑھ کر فقیر کو کھانا اور کپڑے دے کر ایصالِ ثواب کرنا جائز ہے۔	۵۹۱	یہ گمان لاف ہے کہ ان صحنہ دونوں کے علاوہ ایصالِ ثواب جائز نہیں یا ثواب میں کمی آتی ہے۔
۶۰۰	مردے کو معلوم ہو جاتا ہے کہ فلاں نے ایصالِ ثواب کیا ہے۔	۵۹۲	عوام بھلا، نے ایصالِ ثواب کے بارے میں جو پند بیہ امور پیدا کر رکھے ہیں مثلاً دکھاوا، چھپا، تقاضا، بالداروں کو جمع کرنا اور فقرہ کو منع کرنا وغیرہ سب ممنوع و مکروہ ہیں۔
۶۰۰	ایصالِ ثواب کرنے سے ثواب پہنچتا ہے۔		
۶۰۰	ایصالِ ثواب کے ذریعے مغفرت مقبوض الٰہی میں ہے۔		
۶۰۰	ایصالِ ثواب کے لئے گنہگار و مرتبہ سورۃ اخلاص اور ایک بار سورہ ملک پڑھنی چاہئے۔		
۶۰۱	گمیار ہوئی شریف اور ایصالِ ثواب کا طریقہ۔		
۶۰۱	امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام کا شربت کرنا اور پڑھنا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۳	کھائے۔	۶۰۲	ایصالِ ثواب کن الفاظ کے ساتھ ہو۔
۶۱۳	میت کے ساتھ کھانا لے جانا، قبر پر گلاب چھڑکنا اور قبر سے چالیس قدم ہٹ کر دعا کرنا۔	۶۰۲	مردے کا نام لے کر ایصالِ ثواب کرنا۔
۶۱۳	طعامِ قاتحہ تین قسم پر ہے جن میں سے ایک قسم کھانا انبیاء کو منوع اور ایک کھانا غیر مستحسن اور ایک کا کھانا بلا تکلف جائز۔	۶۰۳	ایصالِ ثواب میں مردے کا نام کافی ہے، ولدیت کے اعتراف کی حاجت نہیں۔
۶۱۳	سوم وغیرہ کے پتے خیرات میں تقسیم کر دیئے جائیں انبیاء اور کفار کو نہ دیں۔	۶۰۵	گیارہویں شریف مرجعہ فردیت میں مستحب اور مرجعہ اطلاق میں سنت ہے۔
۶۱۵	سوم کے پتے فنی بچوں کو بھی نہ کھائے جائیں۔	۶۰۵	گیارہویں شریف کو منع کرنے والے وہابی یا رافضی ہیں ان کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔
۶۱۵	خواب میں مردہ کوئی چیز طلب کرے تو اس چیز پر قاتحہ دلائے اور قاتحہ میں پانی رکھنا جائز ہے۔	۶۰۵	چنگی کے طور پر نکالے ہوئے آنے سے گیارہویں شریف کرتا۔
۶۱۶	آنے کے چراغ میں بھی ڈال کر قاتحہ دلائے۔	۶۰۶	قلبی دفن تلاوت وغیرہ کا ایصالِ ثواب کرنا۔
۶۱۶	قاتحہ میں کپڑے، جوتے وغیرہ مسکین کو دینے کی نیت سے رکھنا جائز ہے مگر گھمبے کا چراغ جلانا فضول ہے۔	۶۰۶	صالحین کے نام ایصالِ ثواب کرنے پر ایک شے کا جواب۔
۶۱۶	ایصالِ ثواب چند ناموں سے کیا جائے تو ہر ایک کو پورا ثواب ملے گا یا نہیں۔	۶۰۷	رواۃ قاتحہ دینا، ہر جمعرات یا چالیس یوم تک فقیر کو کھانا دینا، عرفہ کو قاتحہ دینا اور قاتحہ کے کھانے انبیاء کو کھلانے کے بارے میں مفصل بیان۔
۶۱۶	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایصالِ ثواب کرنے میں دوسروں کو شامل کرنا۔	۶۰۸	قبرستان میں جا کر قاتحہ پڑھنے میں زیادہ ثواب ہے۔
۶۲۱	چند ناموں سے قاتحہ کیا جائے تو ہر ایک کو پورا ثواب ملے گا۔	۶۰۹	کھانا پانی سامنے رکھ کر قاتحہ جائز ہے، ایسا کھانا انبیاء بھی کھا سکتے ہیں یا نہیں۔
۶۲۱	ایصالِ ثواب کا طریقہ اور قاتحہ کرنے کا قاعدہ۔	۶۱۰	قاتحہ و ایصالِ ثواب کے لئے کھانے کا پیش نظر ہونا ضروری نہیں۔
۶۲۱	امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک عبارت سے انقسامِ ثواب پر استدلال کا جواب۔	۶۱۱	حضرت خاتونِ جنت کی نیاز کا کھانا پردے میں رکھنا اور مردوں کو نہ کھانے دینا جہالت ہے۔
۶۲۳	ناپالغ چھ ایصالِ ثواب کر سکتا ہے یا نہیں۔	۶۱۱	کسی نیاز پر پردہ ڈالنے کا کہیں حکم نہیں۔
۶۲۳	ششماہی، سالانہ، عرس کرنا اور عرس وغیرہ کی شیرینی کھانے والے کے لئے جنت مقامِ دو درجہ حرام کہتا۔	۶۱۱	چند افراد کی قاتحہ اکٹھی دلا نا یا چند اہلِ اہلِ اولاد دونوں صورتیں جائز۔
۶۲۳	ایصالِ ثواب یا کفارہ میں قرآن شریف دینا اور ڈھیلوں پر دم کر کے قبر میں رکھنا۔	۶۱۱	آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایصالِ ثواب کرنا۔
۶۲۳	ملاوت پر اجرت لینا اور دینا جائز ہے۔	۶۱۲	قاتحہ کس چیز پر افضل ہے اور کسے دیں۔
۶۲۳		۶۱۲	تبارک کی اصل کیا ہے، اس میں کیا ہوتا ہے اور اسے کون

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۱	حدیث حسن والا بحال ہے۔	۶۳۳	قرآن خوانی کرنے والوں کو بطور اجرت کھانا کھانا حرام۔
۶۵۱	غیر عطا کردہ احکام حلال و حرام میں حدیث ضعیف		قرآن خوانی کی اجرت حرام ہے اور اس کے جواز کی ایک صورت۔
۶۵۱	بالا بحال ہے۔	۶۳۶	سلامت و جلیل میں اجرت لینا حرام۔
۶۵۱	جمہور رائے کے نزدیک حدیث مرسل غیر متصل الاستاذ ہے۔	۶۳۶	المعروف کالمشروط کا مطلب۔
۶۵۱	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک حدیث موقوف	۶۳۶	محسبیت میں قطعی اور غیر قطعی کا فرق نہیں ہوتا۔
۶۵۱	غیر مرفوع قول صحابی ہے۔	۶۳۶	تاویث لے جانے میں ہر جانب دس دس قدم لے کر چلنا
۶۵۱	دنیا کا فری بہشت اور مومن کا قید خانہ ہے۔	۶۳۶	اور اگر چالیس قدم سے کم قبرستان ہو تو کیا کرے۔
۶۵۱	جب مسلمان مرتا ہے تو اس کی راکھ کھول دی جاتی ہے کہ	۶۳۶	نماز جنازہ پڑھانے یا زیارت قدس کی اجرت لینا۔
۶۵۱	جہاں چاہے جائے۔	۶۳۶	قرآن شریف یا مسلمان شریف پڑھ کر خیرات لینا۔
۶۵۱	مسلمانوں کی رو میں جہاں چاہیں جائے کا اختیار رکھتی	۶۳۶	کیا مسلمان وارث کا فر مردہ کی طرف سے
۶۵۲	ہیں۔	۶۳۶	مسلمانوں کو کھانا کھانا کھانا ہے۔
۶۵۲	کا فری روح پختن میں مقید ہوتی ہے۔	۶۳۶	کا فر کے لئے یا کا فر کے مال سے ایصال ثواب کرنا جائز
۶۵۲	شہیدوں کی رو میں جنت میں ہیں اور مسلمانوں کی فائز	۶۳۶	نہیں۔
۶۵۲	قدور پر جہاں چاہیں آتی جاتیں ہیں۔	۶۳۶	کفار اور مردہ کو ایصال ثواب حرام ہے۔
۶۵۲	اولیاء اللہ قدس سرہم کی رو میں زمین، آسمان	۶۳۶	ہندو اپنے مردہ کو ایصال ثواب کے لئے میلاد وغیرہ کے
۶۵۲	اور جنت میں جہاں چاہیں جاتی ہیں۔	۶۳۶	واسطے روپیہ سے لینا جائز نہیں۔
۶۵۲	رو میں شہد جہد پھٹی پا کر پھٹتی ہیں پہلے اپنی قدور پر آتی	۶۳۶	ہزار سالہ الیمان الارواح لدیارہم
۶۵۲	ہیں پھر اپنے گھروں میں۔	۶۳۶	بعد الرواح۔
۶۵۲	جو مسئلہ عطا کردہ احکام حلال و حرام کا نہ ہوا اس کے لئے دو	۶۳۶	(گھر پر رو میں آتی ہیں)
۶۵۲	ایک سند میں کافی ہوتی ہیں۔	۶۳۶	میت کے لئے سات دن صدقہ کرنا مستحب ہے۔
۶۵۲	یہ گمان غلط ہے کہ ارواح کے گھروں کو آنے کا مسئلہ عطا	۶۳۶	میت کی طرف سے صدقہ کرنا بلا اختلاف علماء میت کے
۶۵۲	کا ہے لہذا اس کے لئے مشہور دستور صحاح کی حاجت	۶۳۶	لئے نافع ہے۔
۶۵۲	ہے۔	۶۳۶	ارواح مومنین جمعرات، عید، عاشورہ اور شہد برائت کو
۶۵۲	ہر جملہ خبریہ جس میں کسی بات کا انکباب یا سلب ہو باب	۶۳۶	اپنے گھروں کے دروازے پر آ کر کہتی ہیں اے ہمارے
۶۵۲	عطا کردہ سند میں۔	۶۳۶	گھر والو! ہم پر صدقہ کے ذریعے مہربانی کرو۔
۶۵۲	سیر، مقارن اور مناقب میں صحاح و ضعاف مقبول ہیں۔	۶۳۶	استناد کا روایات صحیحہ مرفوعہ حصہ الاستاذ میں صحر جمل
۶۵۲	عطا کردہ سند میں صحاح و ضعاف مقبول ہیں۔	۶۳۶	شدید ہے۔
۶۵۲	صاحب برائین کا قطعہ نے وسیع علم رسول صلی اللہ تعالیٰ	۶۳۶	صحاح کا صرف کتب سے پر قہر تافت ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۹	شب جمعہ روزہ جمعہ اور رمضان میں مرنے والا مسلمان سوال نکیرین اور عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔	۶۵۵	علیہ وسلم پر دال صحیح احادیث کو مردود ٹھہرایا اور وہیں اسی منہ تحقیقیں علم عظیم پر ایک بے اصل اور بے سند حکایت سے سند لایا۔
۶۵۹	ایک کی جگہ دوسرے کی روح قبض ہونا محض غلط ہے، فرشتے غلطی نہیں کرتے۔	۶۵۵	یہ روایت کہ ”مجھ کو روح ار کے پیچھے کاظم نہیں“ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے نزدیک بے اصل ہے۔
	دعوتِ میت	۶۵۵	ارواح کے گھروں کو آنے سے متعلق دعویٰ نفی کرتے والے جھوٹا کلام ہے۔
	ہذا رسالہ جلی الصوت لنہی الدعوة	۶۵۶	عدم ثبوت، ثبوت عدم نہیں ہوتا۔
	امام موت۔	۶۵۶	بے دلیل عدم و ادعا سے عدم محض حکم و حکم ہے۔
۶۶۱	(میت کے گھر کے کھانے کا بیان)	۶۵۶	روحوں کا آنا اگر باہر عقائد سے ہے تو لکھا واثبات ہر طرح اسی باب سے ہوگا اور دعویٰ نفی کے لئے بھی دلیل قطعی درکار ہوگی۔
۶۶۲	اصل میت کے ہاں دعوت ناجائز اور بدعت شنیعہ قبیحہ ہے۔	۶۵۶	کسی حدیث میں نہیں آیا کہ روحوں کا گھروں کو آنا باطل و غلط ہے۔
۶۶۲	اصل میت کی طرف سے کھانے کی ضیافت منع ہے کیونکہ شرع نے ضیافت خوشی میں رکھی ہے نہ کہ غمی میں، اس پر تقریباً سولہ عبارات فقہاء سے تائید۔	۶۵۶	ادعا کے بے دلیل محض باطل و دلیل ہے۔
۶۶۲	معبیت کے لئے تین دن بیٹھنے میں کوئی مضائقہ نہیں جبکہ کسی ہر ممنوع کا ارتکاب نہ کیا جائے۔	۶۵۶	مرنے کے بعد میت کے اپنے عزیزوں سے اسی طرح تعلقات رہتے ہیں جیسے حیات دنیا میں۔
۶۶۳	میت کے پہلے دن یا تیسرے دن یا ہفتہ بعد جو کھانے تیار کرائے جاتے ہیں وہ سب مکروہ و ممنوع ہیں۔	۶۵۷	ارواحِ نامتین کس جگہ رہتی ہیں۔
۶۶۳	ناموسوری اور دکھاوے کے کاموں سے احتراز کیا جائے۔	۶۵۷	موت سے عزیزوں پر جو صدمہ ہوتا ہے اس کا اثر میت پر ہوتا ہے۔
۶۶۳	روح میں کوئی نابالغ ہو یا بالغ ہو مگر غیر موجود ہو یا موجود ہو مگر اس سے اذن لئے بغیر ترکہ میت سے ضیافت کرنا حرام شدید ہے۔	۶۵۸	عذاب و ثواب روح و جسم دونوں کے لئے ہے۔
۶۶۳	جہیم کا مال کھانے پر سخت وعید۔	۶۵۸	روح و جسم دونوں کے معذب ہونے کی مثال حدیث میں۔
۶۶۵	ماتل و بالغ اپنے مال خاص سے کرے۔	۶۵۸	روح کا مقام بعد موت حسب مراتب مختلف ہے۔
۶۶۵	سب وارث موجود بالغ اور راضی ہوں تو ترکہ سے بھی اجازت کو کھانا کھلایا جاسکتا ہے۔	۶۵۸	خواب میں کسی مرحوم عزیز کو دیکھنے کا اثر بھی مرحوم پر بھی پڑتا ہے۔
۶۶۵	موت میں تہی میت کے ہاں جمع ہو کر افعال مکرر کرتی ہیں جو نجات میں داخل ہیں اور نجات حرام ہے۔	۶۵۸	روح حکیم ربی سے ایک شے ہے اور اس کے اور اکات باقی رہتے ہیں۔
۶۶۵		۶۵۸	قبر پر آنے والوں کاظم میت کو ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۹	تحریر مخالف پر ہتھیس اعتراض دلوں میں۔	۶۷۶	بلا ضرورت شریعہ سود دینا بھی سود لینے کی طرح با صحت لغت ہے۔
۶۷۹	نوع اول: اعتراضات مقصودہ میں۔	۶۷۶	میت کے پہلے روز عزیزوں اور مسالوں کو مسنون ہے کہ اہل میت کے لئے اتنا کھانا بکھا کر بھیجیں جسے وہ دو وقت کھا سکیں۔
۶۸۰	اہل قبور کا کسی کی آواز کو سننا یا کسی کو دیکھنا محال نہیں، نہ محال عقلی نہ شرعی نہ عادی۔	۶۷۶	سوم، دوم، وچہلم وغیرہ کا کھانا مساکین کو دیا جائے برادری کو تقسیم یا برادری کو جمع کر کے کھانا بے معنی ہے۔
۶۸۰	اہل دنیا ملائکہ کو بطور خرق عادت ہی دیکھ سکتے ہیں جبکہ اہل بذرغ مومناؤں کیسے ہیں۔	۶۷۷	تجربہ کی بات ہے کہ جو طعام میت کے حتمی رہتے ہیں ان کے دل مر جاتے ہیں، چنانچہ کھا جاتا ہے، طعام المیت یعمیت القلب۔
۶۸۰	محال عقلی صالح متعلق اذن نہیں اور محال شرعی سے ہرگز اذن متعلق نہ ہوگا۔	۶۷۷	وچہلم وغیرہ پر کھانا پکانے کے جواز کی تحقیق و تفصیل، اور اس بات کا بیان کہ اسے صرف فقراء کھائیں نہ کہ عام برادری والے اور انبیاء۔
۶۸۰	ہر محال عادی ممکن عقلی ہوتا ہے لہذا محال عادی کا اعتقاد ممکن کا اعتقاد ہے۔	۶۷۸	اہل میت کے گھر کے کھانے، سوم وغیرہ کے چنے اور تاشے وغیرہ انبیاء کے لئے کیے ہیں۔
۶۸۰	شرک، اعظم محالات عقلیہ کا اعتقاد ہے۔	۶۷۸	دعوت میت کا کھانا انبیاء کے لئے ہر طرح ممنوع ہے اس میں اپنی حیات میں ہی اپنی موت کرنے والا یا نہ کرنے والا براہ ہے۔
۶۸۰	اعتقاد ممکن عقلی کا شرک ہوتا محال عقلی قبح الفساد ہے۔	۶۷۸	ہذا رسالہ حیات السموات فی بیان سماع الاموات۔
۶۸۱	کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اس کے اعمال قطعاً مقبول ہیں۔	۶۷۸	(اموات کے زائرین کو دیکھنے اور سننے وغیرہ کا مدلل بیان)
۶۸۱	بہت سے اکابر اولیاء و علماء کا بوقت ضرورت شریعہ لوگوں سے سوال کرنا مقبول ہے۔	۶۷۸	یہ تحقیقی رسالہ ایک مقدمہ، تین مقاصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔
۶۸۱	ایک فرشتہ جسے اللہ تعالیٰ نے تمام جہان کی آواز سننے کی طاقت عطا فرمائی قوم انور پر حاضر ہے اور درود پڑھنے والوں کا درود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچاتا ہے۔	۶۷۹	ایک مفتی کا فتویٰ جس میں اہل قبور کو خطاب شرک یا کم از کم شائبہ شرک قرار دیا گیا۔
۶۸۲	نہدی شرک فرشتوں نے نہ خدا تعالیٰ کی قدرت دیکھی نہ اس کی عظمت سمجھی۔	۶۷۹	اس مفتی کا فتویٰ مذکور اور اس کے ہم مذہبوں پر چار سو جوہر سے گرفت۔
۶۸۳	کسی کی بات سننے کے لئے اس کی صورت دیکھنا ضروری نہیں۔	۶۷۹	مقصد اول: اعتراضات و ازالہ شبہات میں۔
۶۸۳	ہر لفظ بات شرک نہیں ہوتی۔	۶۷۹	
۶۸۳	قرآن مجید کی کسی آیت میں قبور پر جا کر کلام و خطاب کرنے کو شرک نہیں کہا گیا۔	۶۷۹	
۶۸۳	مفتی مذکور کا سورۃ یوسف کی آیہ کریمہ سے استدلال قلط ہے۔	۶۷۹	
۶۸۳		۶۷۹	
۶۸۵	لوگ اہل قبور سے ناامید ہو بیٹھے ہیں۔	۶۷۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۹۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد از دفن قبر پر ظہر کر میت کے لئے دعا و مغفرت کرنے کا حکم صحابہ کو دیتے۔	۶۸۵	صحبہ دیگر: اکابر خاندان عزیزی کے اقوال سے تحریر خلاف کار۔
۶۹۳	حاجی کے گھر پہنچنے سے پہلے اس سے دعا و مغفرت کرائے۔	۶۸۵	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں، مگر بیٹھے ہی اولیاء کی طرف متوجہ ہو کر فاتحہ پڑھو۔
۶۹۳	حضرت ابویں قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعا و بخشش کرانے کا حکم۔	۶۸۵	وہی فرماتے ہیں مزارات اولیاء پر حاضر ہو کر بھیک مانگو، ارواح سے فیض چاہو اور یار روح یا روح نکارو۔
۶۹۵	دور قاروقی میں دوران قضا ایک صحابی کا قبر انور پر حاضر ہو کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دعا کی درخواست کرنے کا واقعہ۔	۶۸۷	شاہ عبدالعزیز کا ارشاد ہے کہ اہل حاجت ارواح اولیاء سے حاجات مانگتے اور پاتے ہیں۔
۶۹۶	قاعدہ کلیہ ہے کہ جو بات زعموں کے ساتھ شرک نہیں اسوات کے ساتھ بھی شرک نہیں ہو سکتی۔	۶۸۷	اوسیت کی نسبت صحیح اور قوی ہے۔
۶۹۷	نوع دوم: اتفاقات مولوی صاحب و ہم مذہبان مولوی صاحب میں۔	۶۸۸	اولیاء مدفونین سے انتفاع و استفادہ جاری ہے۔
۶۹۷	مذہب مسائل کے اس خبط کا رد کہ نفع زیارت میں اولیاء و شقائق کی قبور یکساں بلکہ قبرا انبیاء و ائمہ (حاشیہ)	۶۸۸	مرزا مظہر جان جاناں امراض میں مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ و جہاں اکرم کی طرف توجہ کرتے تھے۔
۶۹۷	بعد حسن احادیث میں مجموع میں کلام نہیں جب تک خصوصاً اجتماع میں کوئی مقدمہ نہ ہو۔	۶۸۸	حضرت مولیٰ علی کرم اللہ و جہاں اکرم کی تلواریں۔
۷۰۰	آیہ کریمہ "انک لا تسمع العوفی" کی بحث۔	۶۸۹	شاہ عبدالرحیم صاحب اپنے تالیف فیع الدین کی روح سے ادب آموز ہوئے۔
۷۰۳	مقصد دوم احادیث میں۔	۶۹۰	صحبہ دیگر: بحث اعتقاد نفع و ضرر۔
۷۰۳	اس مقصد میں دلو میں ہیں جن میں ساتھ احادیث کریمہ مذکور ہیں۔	۶۹۰	حدیث شریف "من حلف بغير الله فقد اضرک" سے لفظ استدلال کا رد۔
۷۰۳	نوع اول: بعد موت جہاں روح اور صفات و افعال روح میں، یعنی اسوات کا اہل دنیا کو دیکھنا، ان سے کلام کرنا اور روح مومن کا جہاں چاہتا وہاں جانا وغیرہ۔	۶۹۱	غیر خدا کو نافع و ضار سمجھنا مطلقاً شرک نہیں جب تک کہ مستقل بالذات نہ مانا جائے۔
۷۰۳	دنیا کو برزخ سے وہی نسبت ہے جو جہنم مادہ کو دنیا سے، پھر برزخ کو آخرت سے وہی نسبت ہے جو دنیا کو برزخ سے ہے۔	۶۹۱	غیر خدا کو نافع و ضار غیر مستقل بالذات مانا شرک نہیں۔
۷۰۷	تسلط کا مسلک ہے کہ خصوصاً کو ہمیشہ ظاہر پر محمول کیا جائے جب تک کہ اس میں محدود نہ ہو۔	۶۹۱	غیر خدا کے نافع و ضار ہونے کا ثبوت قرآن مجید سے۔
۷۰۷	میت اپنے فضل دینے والے، جنازہ اٹھانے والے، کفن	۶۹۱	غیر خدا کے نافع و ضار ہونے کا ثبوت احادیث سے۔
		۶۹۲	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قبر اسود کو نافع و ضار قرار دیا۔
		۶۹۲	شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرعون کو مالک نفع و ضرر کہا۔
		۶۹۳	اولیاء و صلحاء سے طلب دعا کے جواز پر حدیثیں۔
		۶۹۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعا چاہی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۱۳	عز سے بعد از دن حیا فرماتا۔	۷۰۷	پہنائے والے اور دھانے والے کو بچھانا ہے۔
۷۱۳	فصل دوم: احیاء کے آنے، پاس بیٹھنے اور بات کرنے سے مردوں کے جی بکھلنے کے بیان میں۔	۷۰۸	جہان بن ابی جلد تابعی ثقہ ہیں اور رجال بخاری سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۱۵	فصل سوم: احیاء کی بہ استعالیٰ سے اصوات کو اذیت ہوتی ہے۔	۷۰۹	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عظیم الشان طبیل القدر صحابی ہیں، ان چاروں میں سے ہیں جن کی جنت مشتاق ہے۔ (حاشیہ)
۷۱۵	ابو قتادہ بصری تابعی ثقہ، فاضل رداۃ صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)	۷۱۰	ام الدرداء و خاتونوں کی کثیت ہے دونوں ہی صحابی رسول حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیویاں ہیں مکی کبریٰ کہ صحابیہ ہیں خیرہ نام ہے اور دوسری منقری صحابہ ثقہ فقیرہ مجتہدہ رداۃ صحاح سے ہیں جہت نام ہے۔ (حاشیہ)
۷۱۶	امام قاسم بن حمزہ تابعی ثقہ فاضل رداۃ صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)	۷۱۰	مردہ جانتا ہے کہ اس کے بعد اس کے گھر والوں کو کیا ہو رہا ہے۔
۷۱۸	علاء بن جراح تابعی ثقہ اور ان کے بیٹے عبدالرحمن جرج تابعین مقبول الروایۃ سے ہیں، دونوں رجال جامع ترمذی سے ہیں۔	۷۱۰	امام مجاہد طبیل الشان تابعی، مجتہد، مفسر، ثقہ علماء مکہ سے ہیں سب صحاح میں ان سے روایت ہے۔ (حاشیہ)
۷۱۹	فصل چہارم: احادیث صریحہ کہ مرد سے مذاکرین کو بچھانے ان کا کلام سننے اور جواب دینے ہیں۔	۷۱۱	عمرو بن دینار تابعی طبیل ثقہ جہت علماء مکہ سے ہیں اور رجال صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۱	ماہ مسائل کی صریح غلطی و تقاض پرستی۔	۷۱۱	بکر بن عبداللہ حرانی امام اجل تابعی ثقہ جہت اور رجال صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۳	محمد بن واسع تابعی ثقہ عابد عارف باللہ کثیر السائق رجال صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)	۷۱۲	امام سفیان ثقہ، جہت محدث، مجتہد، عارف باللہ، جرج تابعین، مجتہدان معروف اور رجال صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۳	فصل پنجم: احادیث جلیلہ کہ مرد سے نہ فقہ اسلام بلکہ ہر کلام و اصوات کو سننے ہیں۔	۷۱۲	عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ تابعی عظیم القدر رجال صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۳	چھ حدیثیں کہ مردہ جنوں کی آواز سنتا ہے۔	۷۱۳	ابن ابی کحج جرج تابعین و علماء مکہ اور رداۃ صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۵	مکرمین کی طرف سے احادیث صحیحہ کو اول وضع فی اہم کے ساتھ مخصوص قرار دینے پر پانچ وجوہ سے رد۔	۷۱۳	نوع دوم: احادیث صحیحہ وادرا کہ علی قبور میں۔
۷۲۷	چھ حدیثیں کفار متحولین بدر سے کلام کے بارے میں۔	۷۱۳	فصل اول: اصحاب قبور سے حیا کرنے کے بیان میں۔
۷۳۰	چار حدیثیں متقین میت کے بارے میں۔ (حاشیہ)	۷۱۳	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ
۷۳۰	راشد بن سعد تابعی ثقہ رجال سنن اربعہ سے ہیں۔ (حاشیہ)		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۳۷	فصل دوم: بعد موت علوم و افعال روح بدستور رہتے ہیں بلکہ زیادہ ہو جاتے ہیں۔	۷۳۰	ضمیرہ بن حبیب تابعی ثقہ رجال صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۵۰	فصل سوم: موت کا علم دھماکے، نیا پھل و نیا کوئی شے ہے۔	۷۳۰	نکیم بن عیسیٰ تابعی صدوق رجال ابو داؤد و ابن ماجہ سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۵۱	فصل چہارم: اموات سے حیا کرنے میں۔	۷۳۰	وصل آخر صحابہ کرام کا اہل قبور سے باتیں کرتا۔
۷۵۲	حیا امام شافعی بخسور حرار امام عظیم رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔	۷۳۶	مقصد سوم: اقوال علماء میں۔
۷۵۳	فصل پنجم: افعال اہلیاء سے تاکی اموات میں۔	۷۳۶	سوانحہ دین و علمائے کاملین کے اسمائے گرامی جو مذہب کے مؤید ہیں۔
۷۵۷	فصل ششم: افعال اہل بیت علیہم السلام سے حالت کھل بہل ہے۔	۷۳۶	میارہ صحابہ کرام کے اسماء گرامی۔
۷۵۹	اہلسنت کے نزدیک ہر ذرہ عالم اپنے لائق مع و بصر و علم رکھتا ہے اور زبانِ قال سے قطع الہی کرتا ہے۔	۷۳۶	بارہ تابعین کے اسماء گرامی۔
۷۶۰	اہل کفایت و سعادت کی کنایات کی تصحیح و تکلف سنتے ہیں۔	۷۳۷	تین تصحیح تابعین کے اسماء گرامی۔
۷۶۰	قبروں پر گلاب و غیرہ کے پھول ڈالنا خوب ہے۔	۷۳۷	چوترا عالم سلف و اکرام طفق کے اسماء گرامی۔
۷۶۰	فصل ہفتم: اموات اپنے زائرین کو دیکھتے، بکھاتے اور ان کی زیارت پر مطلع ہوتے ہیں۔	۷۳۷	حاشیہ میں بیسٹھ مزید صحابہ و تابعین اور تصحیح تابعین و غیرہ کے اسمائے گرامی۔
۷۶۰	فصل ہشتم: اموات اپنے زائرین سے کلام کرتے اور ان کے سلام و کلام کا جواب دیتے ہیں۔	۷۳۷	حقائق کے معتد دس علماء کے اسماء۔
۷۶۳	امام اسماعیل حنبل کے ایک مقبرہ پر دوڑنے اور پھرنے کا واقعہ۔	۷۳۷	حدیث اصطلاح محدثین میں ارشادات صحابہ و تابعین کو شامل ہے۔
۷۶۳	فصل نهم: اولیاء کی کراہتیں اور تصرفات بعد وصال بھی جاری رہتے ہیں۔	۷۳۷	حدیث نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قول، فعل، تقریر اور صحابی کے قول، فعل، تقریر اور تابعی کے قول، فعل اور تقریر کو کہتے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۶۹	فصل دہم: بزرگ میں بھی اولیاء کا فیض اور غلاموں کی امداد جاری رہتی ہے۔	۷۳۷	امور قبور اور احوال ارواح میں رائے کو دخل نہیں۔
۷۶۹	انکہ مذہب و اولیاء سلاسل اپنے مقلدوں اور مریدوں کی ہر وقت گھبانی و شطاعت فرماتے ہیں مگر وہابیہ غیر مقلدین کا اس میں حصہ نہیں۔	۷۳۷	امور غیر قیاس کے بارے میں متوقف حدیث بھی مرفوع کے حکم میں ہوتی ہے۔
۷۶۹	حضرت امام مالک نے اپنے مقلد کی قبر میں تشریف لا کر تکبیرین کو سوال سے روک دیا۔	۷۳۷	نوع اول: دوسو علماء سلف و خلف کے اقوال۔
۷۶۹	غیر کے مقلد اور ہند کے خلی ہرگز مقلد و خلی نہیں بلکہ خلی اور جہمی ہیں۔	۷۳۷	تہذیب: رو میں موت سے نہیں مرتیں۔
۷۷۱	جسے کوئی حاجت منظور ہو اولیاء کے حضرات پر حاضر ہو کر ان سے توسل کرے۔	۷۳۷	فصل اول: موت صرف مکان بدلنا ہے نہ کہ جہاد ہونا۔
۷۷۳		۷۳۷	بلال بن سعد تابعی جلیل عابد فاضل ثقہ رجال نسائی و غیرہ سے ہیں۔ (حاشیہ)
		۷۳۷	روایات مناسبہ حیات اولیاء بعد وفات کے بیان میں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۹۷	حضرات پر خشوع و خضوع کرے اور اس یقین کے ساتھ اپنی حاجتیں مانگے کہ ان کی برکت سے حاجت ہوگی۔	۷۷۶	فصل یازدہم: تصریحات علماء میں کہ سلام قور وکیل قطعی سامع و جہم و علم و شعور ہے۔
۷۹۷	سجدہ الکی جاری ہے کہ اولیاء کے ہاتھ پر حاجت روائی ہوتی ہے۔	۷۷۷	فصل دوازدہم: اہل قور سے سوائے سلام اور انوار خطاب و کلام میں۔
۷۹۷	فصل پانزدہم: بقدر تصریحات سامع السموات میں۔	۷۷۷	سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کے بعد صدیق و مررضی اللہ تعالیٰ عنہما کی بارگاہ میں حاضری کا طریقہ۔
۷۹۷	اور اکابر جیسے علم و کرام سموات کے لئے ثابت ہیں۔	۷۷۷	فصل سیزدہم: بعد فن میت کو تحقیق اور اسے عطا کد اسلام یاد دلانے میں۔
۷۹۸	حیات شہداء باقی اموات سے کامل تر اور حیات انبیاء حیات شہداء سے کامل تر ہے۔	۷۷۷	نکتہ جلیلیہ:
۷۹۹	قبر کے پاس قرآن مجید پڑھنے سے قاری کو قراءۃ اور میت کو استماع کا ثواب ملتا ہے۔	۷۸۳	تسمیہ کلام و از لہ اوہام میں۔
۷۹۹	اموات کا کلام حقوق کو مستحق ہے۔	۷۸۶	قائدہ جمیلہ تنقیح مسئلہ تحقیق میں۔
۸۰۰	برزخ اور آخرت کے کام اس روش پر نہیں جو دنیا میں دیکھی جاتی ہے۔	۷۸۶	الاطمین یا غیر شروع ممانعت و عدم جواز کے لئے مضمین نہیں۔
۸۰۰	بعد موت علم و سامع کا باقی رہتا ہی آدم سے خاص نہیں بلکہ بچوں کو بھی حاصل ہے۔	۷۸۷	شاگرد استاد سے سبق پڑھتے وقت احوال باطن من الاطمین الرحمن پڑھے۔
۸۰۱	خاص حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات، علم و سامع اور بعد سے متعلق وارد احادیث و آثار کو اس رسالہ میں ذکر کرنے کی تین وجوہ ہیں۔	۷۸۷	قائدہ دومہ کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا پالا بشارت بہتر ہے۔
۸۰۲	نوع دوم: سہ مقال خاندان غزنی کے۔	۷۸۸	تلقین میت مذہب ہلست اور اس کا صحیح شرب معتزل ہے۔
۸۰۲	و صل اول: علم و سامع و بعد اموات میں۔	۷۸۹	امام اعظم ابو حنیفہ صحابی کی رائے کے مقابل اپنی رائے ترک کر دیتے ہیں۔
۸۰۵	مولوی اعلیٰ کا نانا دانستہ علم اموات پر ایمان لے آئے۔	۷۹۱	فصل چہارم: ارواح کرام کو نہاد اور ان سے توسل و دعا کے بیان میں۔
۸۰۶	شاہ عبدالقادر صاحب کی توفیق۔	۷۹۱	یا شیخ عبدالقادر کہنا ناجائز نہیں۔
۸۰۶	و صل دوم: ہفت تصریحات و کرامات بعد از وصال۔	۷۹۵	منکر استند او حصب ہے۔
۸۰۶	حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حرارت قدس سے منکس احیاء تصرف فرماتے ہیں۔	۷۹۵	استند او کا منکر لیل طائفہ نوید ہے۔
۸۰۷	مولوی اسماعیل دہلوی کا نیا ایمان۔	۷۹۶	جواز استند او پر دلیل کی حاجت نہیں۔
۸۰۸	و صل سوم: بعد وصال اولیاء کے فیض واداد میں۔	۷۹۶	انکار استند او سے صد ہا دنیاویات کا انکار لازم آتا ہے۔
۸۰۹	ملی حساب اولیاء کی حیات میں سوچا اور اس پر نیکیاں پالنا۔	۷۹۶	زائر دور و دراز مقاموں سے قصد حرارت کرے۔
۸۱۱	سب اولیاء کو مٹا صبر حضور غوث اعظم عطا فرماتے ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۶۶	اکمل داخلی تعلق آخری ہے اور ادوں داخل تعلق برزخی ہے۔	۸۴۲	مثال صادق آتی ہے۔
۸۶۶	ایک انسانیت کے لئے تعلق برزخی کافی ہے۔	۸۴۲	منکر و پلیدوں کے پہلے دین شریعت چاہئے اور پھر کلام ہے۔
۸۶۸	قرآن مجید میں صفت اسجد ام کے مواقع۔ (حاشیہ)		مقدمہ اولیٰ: روح کو فنا نہیں، موت سے روحوں کا سر جانا
۸۷۰	بدن پر اخلاقی انسان حقیقت عریفہ ہے۔ (حاشیہ)	۸۴۳	بدنہ ہوں کا قول ہے۔
۸۷۰	انسان و حیوان کی تعریف میں فلاسفی جہاتیں۔ (حاشیہ)	۸۴۳	موت چھوٹا مطلب بدن ہے نہ کہ صلبہ روح۔
۸۷۰	قرآن عظیم مطہر عرف پر اثر۔	۸۴۵	نیز موت کی چھوٹی، بکن ہے۔
	اخلاقی انسان کے لئے دو حقیقتیں ہیں: ایک حقیقت،	۸۴۷	مقدمہ ثانیہ: مدرک حقیقی روح ہے نہ کہ بدن۔
	اصلیہ و قید یعنی روح حقیقی بالبدن، دوسری حقیقت	۸۴۹	بدن کی طرف مجاز الہیہ آیت نسبت اور اک ہوتی ہے۔
۸۷۱	مشہورہ عرفیہ یعنی بدن۔	۸۵۰	مقدمہ ثالثہ: روح کی حیات مستمرہ ہے۔
	مقدمہ سادہ: صفات بدن دو قسم ہیں: اصلیہ مطلقہ اور	۸۵۰	ایستصاح کے نزدیک جسم شرط حیات نہیں۔
۸۷۱	مجبورہ شروط حیات۔	۸۵۰	قبر کی محکم یا تغذیہ روح و جسم دونوں پر ہے۔
	بعد موت بے غور حیات بدن خالی کو شرطاً مرگنا لائق کسی		جنازہ من حیث ہو بعد سے سوال یا اسے لذت و الم کا ایصال
۸۷۱	طرح مسیح و مسیح ہر یہ دو قابل نہیں کہتے۔	۸۵۱	بدنہ محال ہے۔
۸۷۲	مقدمہ سابع: تحریر عمل نزاع۔		روح کی حیات مستمرہ غیر مطلقہ ہے مگر بدن کیلئے بعد غور
۸۷۲	کلام سابع ارواح میں ہے ابدان سے غرض نہیں۔	۸۵۳	بھی استمرار ضروری نہیں۔
	اموات کا باہم ملاقات کرنا اور آپس میں گفتگو کرنا متعدد	۸۵۳	مقدمہ رابع: مسیح و بصر کا لغوی و عرفی معنی۔
۸۷۳	احادیث سے ثابت۔	۸۵۳	مسیح و بصر کے تین معنی ہیں۔
	جواب قول: بارہ دلائل اور پچیس شواہد پر مشتمل کہ کلام		اور اک بالہر تین امور پر موقوف ہے سوا بصر، بھلیپ
۸۷۵	مشائخ سے مراد صرف لئی سابع بدن مردہ ہے۔	۸۵۵	حدقہ اور ازالہ غشاوہ۔
۸۷۵	احتمال کا طبع استدلال ہے۔		روز قیامت مومنین اپنے رب عزوجل کو دیکھیں گے
۸۷۶	حق الامکان کلمات ائمہ میں توفیق و توفیق محمود ہے۔	۸۵۶	اور اس کا کلام نہیں گے۔
۸۷۶	تعبص صاحب تقسیم المسائل۔		مقدمہ خامس: تصور شریعیہ اور محاورات عرفیہ میں انسان
۸۷۸	مکار و حقوی صاحب تقسیم المسائل۔	۸۵۷	کی طرف صفات روح و جسم دونوں کی نسبت کی جاتی ہے۔
۸۷۸	تم تالیف بدر میں پڑی لاشوں سے زیادہ نہیں سننے۔	۸۶۰	رکبت و علم شان روح ہے اور نقطے سے پیدائش بدن کی۔
۸۷۹	بے شری صاحب تقسیم المسائل۔		حقیقت و صدق انسان میں چار احتمال متعلق ہیں محض بدن
	روح میت نہیں ڈوہ تو صرف بدن سے تہہ اہولی ہے اور	۸۶۰	یا مجرد روح یا ہر ایک یا مجموعہ۔
۸۸۱	اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ اسے دو بارہ بدن میں لے آئے۔	۸۶۳	مصطفیٰ حقیقی یعنی کہ انسان روح حقیقی بالبدن کلام ہے۔
	جس پر عذاب کرنا ہوتا ہے اسے قبر میں یک ٹونہ حیات		روح کا بدن سے تعلق چار قسم پر ہے: ایک ونہی بحال
۸۸۲	دی جاتی ہے جس سے الم بچنے کے قابل ہو جاتا ہے۔	۸۶۳	بیداری، دوسرا بحال خواب، تیسرا برزخی اور چوتھا آخری۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۹۲	جماعا دیت سماع جسمانی میں نفس ہیں ان میں تخصیص	۸۸۲	صاحب مدد مسائل کی نقل میں تصویر (حاشیہ)
۸۹۷	وقت یا بعض اموات خود کھل واضح ہے۔	۸۸۳	آپ کریمؐ و مانت بمعنی من فی القبور میں
۸۹۷	صاحب تنہیم المسائل کی عائنی و جمل واضح۔	۸۸۳	من فی القبور سے مراد بدن ہے۔
۹۰۰	کلام مشائخ کے مذکورہ معنی لئے جائیں سات فوائد ورنہ	۸۸۳	صاحب تنہیم المسائل کی بد قسمتی۔
۹۰۰	اسے ہی ضرر اور حاصل کچھ نہیں۔	۸۸۳	بعد سوال تکبیرین سعید کی روح جنت میں اور شقی کی جہنم
۹۰۰	حسیہ: بعض مسائل میں کلیل بدعت اور بعض یا کلیل و سلسلہ	۸۸۳	میں رہتی ہے۔
۹۰۰	متعلق ہوتے ہیں اور مادہ مختلف مسئلہ تکبیرین بھی ایسی ہے۔	۸۸۳	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صرف سماع
۹۰۱	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نام لے کر مت	۸۸۳	جسمانی کی مگر ہیں اور اک روحانی کی ثبت و مقرر ہیں۔
۹۰۱	پکار و بلکہ یوں کہو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ یا خلیفہ اللہ۔	۸۸۳	مجموعہ قسم کے مسائل و قسم پر ہیں، ایک مسئلہ حیات
۹۰۲	صاحب تنہیم المسائل اختراع و افتراء کا ماہر کامل ہے۔	۸۸۳	اور دوسرے شامل موت و حیات۔
۹۰۳	بدن میت کو خاری صدمہ بھی ایسے اڑتا ہے۔	۸۸۳	کون سی قسم قاطب کی حیات پر مقصود اور کون سی قاطب کی
۹۰۳	مکتفائے اثر حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۸۸۳	موت و حیات دونوں کو شامل ہے۔
۹۰۳	مردہ اور زندہ کی بڑی توڑنا و رو میں برابری ہے۔	۸۸۳	کلام اندر و مشائخ کو کئی سماع ارواح پر محمول کرنا صریحاً
۹۰۳	حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت کہ	۸۸۶	باطل اور تو حبیہ القول ببالا برضی بہ الھاکس ہے۔
۹۰۳	یوقب دفن کچھ پر مٹی آہستہ آہستہ۔	۸۸۷	تو سب اللہ کے جگر میں رکھ دئے جائیں اور شہداء و شہداء و شہداء
۹۰۳	جن چیزوں سے زندہ و مردہ نکال دیتا ہے ان سے مردہ بھی	۸۸۷	مزار اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حاضری کے
۹۰۵	مردہ نکال دیتا ہے۔	۸۸۷	وقت منہ کدھر کیا جائے۔
۹۰۵	مردہ اپنے ٹھکانے والے کو قسم دیتا ہے کہ مجھ پر آسانی کرنا۔	۸۸۹	روح کی تعریف۔
۹۰۵	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مردہ	۸۸۹	روح عالم آب و گل سے نہیں بلکہ عالم ملکوت سے ہے۔
۹۰۵	عورت کو نکھی کرنے سے منع کیا۔	۸۹۰	لوگوں کا ردائیں کر مردے کو صدمہ ہوتا ہے۔
۹۰۶	بہر حال اگر بدن میت کیلئے المہل ہے تو مسئلہ یسین فی العرپ	۸۹۰	زندوں کا ردائیں کر ان کے ساتھ مردے بھی دئے گئے ہیں۔
۹۰۶	پر کچھ نکلیں نہیں اور نہ ہی تو مسئلہ سماع پر کچھ نکلیں نہیں۔	۸۹۱	مقبروں سے درخت اور گیاہ بنز کا ٹٹا کر وہ ہے۔
۹۰۶	جواب دوم: حقی سماع آلات بدن ہے۔	۸۹۱	صاحب تنہیم المسائل کا خیال۔
۹۰۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان کہ جسد کے	۸۹۲	مقابر پر چڑھنا کرنے سے مردوں کو ایذا ہوتی ہے۔
۹۰۷	دن کچھ پر روز روز یاد دہی کرا۔	۸۹۲	اگر کلام مشائخ کو کئی سماع روح پر محمول کیا جائے تو وہ
۹۰۷	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بدن کو کھانا زمین پر حرام ہے۔	۸۹۳	اعتراضات کا بہرہ اور وہوں جن سے پہلی ناممکن الحصول ہو۔
۹۰۸	اللہ تعالیٰ کے نیا زندہ ہیں روزی دئے جاتے ہیں۔	۸۹۳	کیا کافر مجاہد سے سوال قبر ہوگا۔
۹۰۸	جہالت صاحب تنہیم المسائل۔	۸۹۳	مقتولین بدر سے خطاب والی حدیث نص صریح ہے کہ ان
۹۰۸	موت جسد سے روح کو کھینچ لیا کہ صدمہ کے لئے بدن کو شرط	۸۹۶	کافروں نے گوش بدن سے سنا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۱۹	آدمی وہابی ہو کر خدا ولاہم ہو جاتا ہے۔	۹۰۹	جائیدادوں پر قرض کی بدعت خائنین اور معتزلہ فیرہم کے ہیں۔
۹۱۹	اس کے علاوہ بعض مہلت بھی کتب تحقیق کی طرف گئے ہیں۔	۹۱۰	قائدہ جلیلہ: بحث انکار سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔
۹۱۹	صاحب تنہیم المسائل کا فہم تنہیم۔	۹۱۲	ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے بھائی کی
۹۲۰	صاحب تنہیم المسائل کی بیہوشی کہ ان کی بول گئے۔	۹۱۲	قبر پر حاضر ہو کر امور و شعربہ سے اور انہیں خطاب فرمایا۔
۹۲۳	صاحب تنہیم المسائل کی بیکھلاہٹ۔	۹۱۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخر شب مقبرہ واقع پر
۹۲۳	اکثر ہوتا ہے کہ بھولے والے بھولنے والوں کی عیاری	۹۱۲	تشریف لے جا کر سلام و کلام و خطاب فرمایا کرتے۔
۹۲۳	کر لیتے ہیں۔	۹۱۳	ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صرف
۹۲۳	وجہ اول و ثانیہ اور ثانیہ۔	۹۱۳	سارے جسمانی کا انکار فرماتی ہیں۔
۹۲۵	جلیلہ عظیمہ: صاحب تنہیم المسائل کی کھلی نزاکت۔	۹۱۳	جمہور علماء نے حضرت ام المومنین کا سارے موتی کے مسئلہ
۹۲۶	عوائد جلیلہ اور بعد برائے ازلفہ ہر گونہ دھام۔	۹۱۳	میں انکار قبول نہیں کیا۔
۹۲۶	عائدہ اولیٰ: یہاں مذہب وہابیہ ضرور مذہب معتزلہ ہے۔	۹۱۵	جواب سوم: جامع المجاہدین۔
۹۲۶	وہابیہ فرضی کتابیں اور خیالی علماء گھڑ لیتے ہیں۔	۹۱۵	قول مشائخ کہ میت یازد بعد موت نہیں سنتا چار معانی
۹۲۷	اللہ صاحب تنہیم المسائل کے حیات کا پایہ کہاں تک پہنچا۔	۹۱۵	کا ممکن ہے۔
۹۲۷	حدیث وہابیہ کو مہارت گھڑی بھی نہ آئی۔	۹۱۶	جواب چہارم: منکرین سارے موتی و راصل معتزلہ ہیں جو
۹۲۷	وہابیہ کی من گھڑت مہارت کا ایک نمونہ۔ (حاشیہ)	۹۱۶	مذہب حنفیہ میں گھسے ہوئے ہیں۔
	رسالہ "نشاط السکین علی خلق		کلام مشائخ سے استناد مخالف و متقدموں پر مبنی تھا، مغزی یہ
	البقر السمین"		کہ اقتناع سارے موتی قول اکثر مشائخ حنفیہ ہے، اور کبریٰ
۹۲۸	(ایک نیم و نیم وہابی اپنے مولوی کے درمیان لکھا گیا)		مطلوبہ مسطورہ یہ کہ جو قول اکثر مشائخ حنفیہ ہے فی نفسہ حق
۹۲۸	بطور لائفہ وہابیہ کی ایک محدثانہ موضوع کا ذکر۔		ہے یا ہم پر اس کی تسلیم واجب ہے، پہلے تینوں جواب مغزی
۹۲۹	وہابیہ کا کمال نیچریت ہے۔ (حاشیہ)	۹۱۶	کے درمیان اور باقی تینوں کبریٰ کے درمیان ہیں۔
۹۲۹	عائدہ ثانیہ: مگر اور اک موتی میں تخصیص امور مذہب کا رد۔	۹۱۷	جو تحقیق نہیں ماننا معتزلہ ہے۔
۹۳۰	صاحب تنہیم المسائل کی کج فہمی اور جہل الفہم۔	۹۱۷	ہلسنت کے نزدیک تحقیق امر شرعی ہے۔
۹۳۰	اور اک کھانسیہ فرد بھی پاتی ہے تو حیات ثابت نہ موت منگی ہے۔	۹۱۷	صاحب تنہیم المسائل کی شہ زوری۔
	حیات باجماع عقلاء شرط اور اک ہے اور موت متانی		منع موید بعد واضح صرف استبعاد اور مخالف ظاہر سے
۹۳۰	اور اک ہے۔	۹۱۷	مندفع نہیں ہوتا۔
۹۳۰	شرط نہ شرط تحقیق ہوگا نہ متانی، متانی سے ملخص۔	۹۱۸	ظاہر صالح دفع ہے نہ حجت استحقاق۔
۹۳۱	وہابیہ کا معتزلہ کے فرقہ صالحیہ سے اتحاد۔	۹۱۸	مقدمہ ممنوعہ پر ظاہر سے قائم دلیل چاہتا جہالت ہے۔
	باوقف موت اور اکات امور برزخہ مع و بعد و علم وغیرہ	۹۱۸	صاحب تنہیم المسائل کی ناہیاتی۔
۹۳۱	کو باقی ماننا مذہب صالح ہے۔	۹۱۹	قائدہ واجامیہ ہے کہ شہ متانی پر مقدم ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۳۷	ان تعلقات حادثہ سے پہلے بھی دیے ہی درک	۹۳۱	اہلسنت موصوف بالموت کو بحال موصوفی بالموت موصوف
۹۳۸	عالم، معمر اور سامع ہی جیسے ان کے بعد۔	۹۳۲	بالادراک نہیں مانتے بلکہ وہ جس کے لئے اور اکات
۹۳۸	تعلقات بدن و جسم نہیں بلکہ تعلق روح کے باعث ہیں۔	۹۳۲	برزخیہ مانتے ہیں اسے زندہ جانتے ہیں۔
۹۳۸	بحر اللہ توفیق رفیع اہلسنت اور خدا لان و حرمان نصیب	۹۳۲	صاحب تقسیم المسائل نے اپنے پاؤں پر خود تیشہ زنی کی۔
۹۳۸	اہل بدعت ہے۔	۹۳۲	حاکمہ عائشہ: عذر حائل و حیلہ استغراق کارہ۔
۹۳۹	جواب و نجم: یہ مسئلہ بھی نہیں تو ماخذ کے خلاف چنانچہ جمل	۹۳۳	بقائے روح اور اکات روح کا دعویٰ ایسی اوصاف و قائلہ سے ثابت
۹۳۹	مبین۔	۹۳۳	ہے جس میں موافق و مخالف کی کوہاں تامل نہیں۔ (حاشیہ)
۹۳۹	ہر جن نکتہ و ہر نکتہ مکانے دار۔	۹۳۳	حقائق بھی محکم و معتد بہ و اور اکات برزخ کو مانتے
۹۳۹	ہر مسئلہ اپنے ماخذ ہی سے لیا جائے گا۔	۹۳۳	ہیں۔ (حاشیہ)
۹۳۹	جو فرق و مباحث گما کر خطبہ بحث کر سہہ جاہل ہے۔	۹۳۳	جب درک باقی ہے تو ادراک بھی باقی ہوگا۔
۹۳۹	برزخ و معاد امور غیبیہ ہیں جن میں قیاس و اجتہاد کو دخل	۹۳۳	لغی بعض مانتے والا مدعی تخصیص ہے لہذا وہ دلیل پیش کرے۔
۹۳۹	نہیں۔	۹۳۳	دعویٰ پر منتج وارو نہیں ہو سکتا خصوصاً تصدیق دلیل کے بعد۔
۹۳۹	مقامہ میں تفسیر نہیں۔	۹۳۳	غیب پر رہنا غیب علم کا ماضیات و مہم ہے۔
۹۳۹	مقامہ میں چارچروں کا اجاز ہے: کتاب و سنت و اجماع	۹۳۳	ممکن پر بے دلیل صحیح جزم نہیں۔
۹۳۹	اور سوا اہل علم اہلسنت۔	۹۳۳	صاحب تقسیم المسائل کا خدا لان و خمران۔
۹۳۹	مضامین پر اجماع امت ناممکن ہے۔	۹۳۳	ملا استفادہ قول باطل ہے کہ نفس آن واحد میں دو چیزوں کی
۹۳۹	سوا اہل علم کا خلاف اجماع ہے۔	۹۳۳	طرک توجہ نہیں کر سکتا۔
۹۳۹	مضامین فتویٰ مشائخ پر عمل کر کے اس وقت تک کسی کو	۹۳۳	بطان تالی سے بطان مقدم لازم ہے۔
۹۳۹	کارفرما نہیں گئے جب تک تحفیر پر اجماع مشائخ نہ ہوئے۔	۹۳۳	استغراق کو امور برزخ و دنیویہ میں قاری بنانا لفظ ہے۔
۹۳۹	لفظ کا دائرہ حیثیت حلال و حرام تک ختمی ہو جاتا ہے۔	۹۳۳	موت کا ادنیٰ جملہ منہ ضرب شمشیر کے برابر ہے۔
۹۳۹	کفر و اسلام فقہ کا نہیں بلکہ عقائد و کلام کا مسئلہ ہے۔	۹۳۳	حک الموت کو دیکھنا ہزار گوارہ کے صدمہ سے بڑھ کر ہے۔
۹۳۹	جب تک ضروریات دین سے کسی فی کا انکار نہ ہو کر نہیں۔	۹۳۳	قبر کا ہمایا تک ماحول۔
۹۳۹	جواب چشم: بالفرض یہ اقوال مشائخ قابل احتجاج ہوں	۹۳۳	تکیرین کی خوفناک شکلیں۔
۹۳۹	بھی تاہم حقیقت کچھ یا ترجیح کچھ ہر طرح میدان اہلسنت	۹۳۳	تکیرین کے لوہے کے ٹکڑے کا وزن کتنا ہے۔
۹۳۹	کے ہاتھ میں ہے۔	۹۳۳	کوشش کرنا کہ شہادت لکھ کر روح کے بہت قصور و قصور ہے۔
۹۳۹	حقیقت اولیٰ ہے ترجیح ہے۔	۹۳۳	احوال برزخ کا قیاس احوال عادات دنیویہ پر باطل سمجھ ہے۔
۹۳۹	اگر باب ترجیح کھلے تو بھی دس وجوہ سے میدان ہمارے	۹۳۳	حاکمہ رابعہ: تعلقات بدن کی کمی و بیشی سے اور اکات
۹۳۹	ہاتھ میں ہے۔	۹۳۳	روح پر کچھ اثر نہیں پڑتا۔
۹۳۹	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۹۳۳	اہلسنت کے نزدیک اور اکات روح بدن پر موقوف نہیں وہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۳	بوقت اختلاف ظاہر الروایۃ حق سرخ ہے۔	۸۶	زکوٰۃ لازم نہ آئے۔
۱۰۳	جو کچھ ظاہر الروایۃ کے خلاف ہے ہمارے اندر کا مذہب نہیں۔	۸۸	مسئلہ ثالث: اگر آئندہ زیور کم ہو جائے تو زکوٰۃ میں کس حساب سے کمی کی جائے۔
۱۰۳	قوت دلیل موجب تعمیل ہے۔	۸۸	زکوٰۃ صرف نصاب میں واجب ہوتی ہے نہ کہ غنوں میں۔
۱۰۳	روایت کی موافقت مانع عدول از روایت ہے۔	۸۸	نصاب میں نقصان اگر حوالان حول سے قبل ہو تو دو حال سے خالی نہیں۔
۱۰۳	سادات کرام کے لئے زکوٰۃ لینا جائز، نہ انہیں دینا جائز اور نہ ان کو لینے سے زکوٰۃ ادا ہوتی ہے۔	۸۹	نصاب پر پورا سال ہو گیا اور زکوٰۃ واجب ہو چکی مگر ابھی ادا نہیں کی تھی کہ مال کم ہو گیا، یہ تین حال سے خالی نہیں کہ کسی کا سبب اسجلاک ہو گیا تصدق یا ہلاک۔
۱۰۳	قول مرجوح پر فتویٰ جہالت اور ایماح کے خلاف ہے۔	۹۰	صورت اولیٰ یعنی اسجلاک کا حکم۔
۱۰۳	اس زمانہ پر آشوب میں سادات کرام کی مواسات کیونکر ہو؟	۹۱	صورت ثانیہ یعنی تصدق کا حکم۔
۱۰۵	حضرات سادات اور اہل بیت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت و معاونت کے فضائل۔	۹۱	امام ابو ہسود و محمد آفندی مفتی دیار رومیہ صاحب بحر پر صاحب بحر شرمالی پر اور شرمالی اس ابو ہسود پر مقدم ہیں جو شرمالی کی کتب کے تفسیر ہیں۔
۱۰۵	قیامت کا دن سخت ضرورت و حاجت کا دن ہے۔	۹۳	صورت ثالثہ یعنی ہلاک کا حکم۔
۱۰۵	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک لگاؤ لطف جملہ مہمات وہ جہاں کو پس ہے۔	۹۵	مسئلہ رابع: سادات محتاجین کو زکوٰۃ دینے کا بیان۔
۱۰۵	وہ تدبیر جس سے خدمت سادات بھی بچا ہو اور زکوٰۃ بھی ادا ہو۔	۹۹	زکوٰۃ سادات کرام اور تمام بنی ہاشم پر حرام قطعی ہے۔
۱۰۶	مال زکوٰۃ سے میت کو کفن دینا جائز نہیں۔	۹۹	سادات کرام پر صدقات مفروضہ کی حرمت اندر ابو کے ایماح اور احادیث متواترہ سے ثابت ہے۔
۱۰۶	مال زکوٰۃ سے کفن میت کے جواز کا حیلہ۔	۹۹	سادات کرام پر صدقات مفروضہ کے حرام ہونے سے متعلق ہیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حدیثیں روایت فرمائی ہیں۔
۱۰۶	غیر مسجد وغیرہ تمام نیک کاموں میں مال زکوٰۃ صرف کرنے کا حیلہ۔	۹۹	سادات کے لئے تحریم صدقات کی علت ان حضرات مالہ کی عزت و کرامت اور نظافت و طہارت ہے۔
۱۰۶	نیک کام کی راہنمائی کرنے والے کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا نیک کام کرنے والے کو۔	۱۰۰	زکوٰۃ مال کی میل اور گناہوں کا دھوون ہے۔
۱۰۶	نیک کام میں شریک ہونے والے تمام افراد کو کامل ثواب ملتا ہے شراکت کی وجہ سے کسی کے اجر میں کمی واقع نہیں ہوتی۔	۱۰۰	غنی استحقاق کرامت میں بنی ہاشم کے برابر نہیں۔
۱۰۶	نیک کاموں میں زکوٰۃ خرچ کرنے کے لئے کسی مستحق زکوٰۃ سے تملیک کرانے میں دونوں کو ثواب ملتا ہے۔	۱۰۱	ہاشمی کے غلام مکاتب کو زکوٰۃ جائز نہیں۔
۱۰۷	جس سے تملیک کرائی اس سے جبراً وہ اس نہیں لے سکتے	۱۰۲	بنی ہاشم کے لئے جواز زکوٰۃ کے فتویٰ کی بنیاد ایک مرجوح و مجروح روایت پر ہے۔
		۱۰۲	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۹	نا جائز اگرچہ مکاتب ہو۔	۱۰۷	کیونکہ وہ مستقل مالک ہو چکا ہے لہذا اسے اختیار ہے
۱۰۹	غنی، اس کی مبالغہ اولاد اور اس کے غیر مکاتب مملوک کو	۱۰۷	چاہے دے یا نہ دے۔
۱۰۹	زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔	۱۰۸	ہیرو صدقہ شرط فاسد سے فاسد نہیں ہوتے۔
۱۰۹	ہاشمی کے آزاد کردہ غلام کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔	۱۰۸	مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک سید یا مسجد پر مال
۱۰۹	کافر کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔	۱۰۸	زکوٰۃ صرف کرنے کا ایک بے غلط طریقہ۔
۱۰۹	ان سولہ اشخاص کا بطور خاص ذکر جنہیں زکوٰۃ دینا جائز	۱۰۸	و ان جب اپنے دین کی جس سے مال مدیون پائے تو اس
۱۰۹	ہے مگر عدم جواز کا وہم ہو سکتا تھا۔	۱۰۸	کی رضامندی کے بغیر لے سکتا ہے۔
۱۰۹	جس کی ماں ہاشمیہ اور باپ غیر ہاشمی ہو کیا وہ ہاشمی کہلا سکتا	۱۰۸	و ان اپنے مدیون فقیر کو زکوٰۃ دے کر دین کی وصولی کے
۱۰۹	ہے!	۱۰۸	طور پر واپس لے سکتا ہے، نہ دے تو جہنم میں جاتا ہے۔
۱۰۹	شرع میں سب باپ سے ہے۔	۱۰۸	اگر کچھ پیسے بھوسہ روپوں کے بیچے تو جامع مسیر سے بظاہر
۱۰۹	جو فقط ماں کے سیدائی ہونے سے سید بن چکے اور اس پر	۱۰۸	تھا بعض بدلیمن کی شرط معلوم ہوتی ہے مگر روایت مبسوط پر
۱۰۹	احضار کرے وہ بگم حدیث مستحکم لغت ہے۔	۱۰۹	ایک ہی جانب کا قبضہ کافی ہے۔
۱۰۹	حوائج اصلیہ سے فارغ نصاب پر دسترس نہ رکھنے کی چند	۱۰۹	کوئی صدقہ بے قبضہ تمام نہیں ہوتا۔
۱۱۰	صورتحش۔	۱۰۹	مال زکوٰۃ کو اپنے خورد و برد میں لانے کے لئے حیلوں کا
۱۱۰	نصاب مذکور پر دسترس رکھنے والا زکوٰۃ نہیں لے	۱۰۹	سہارا لیا مقاصد شرع کے خلاف اور گویا رب تعالیٰ کو فریب
۱۱۰	سکتا چاہے قاری ہو یا حاجی ہو یا طالب علم۔	۱۰۹	دیتا ہے۔
۱۱۰	عائلہ زکوٰۃ بحالت غنا بھی بقدر عمل زکوٰۃ سے لے سکتا	۱۰۹	مسئلہ خامس: زکوٰۃ کن معارف میں دینا جائز ہے۔
۱۱۰	ہے۔	۱۰۹	معرف زکوٰۃ کی تحریف۔
۱۱۰	زکوٰۃ دینے میں تملیک شرط ہے۔	۱۰۹	سولہ اشخاص کو زکوٰۃ دینا ناجائز ہے باقی سب کو دینا
۱۱۰	محتاجوں کو اپنے دسترخوان پر بٹھا کر بطور لہاجت کھانا کھلا	۱۰۹	جائز ہے۔
۱۱۰	دینے، مینت کے کفن و دفن میں لگانے یا مسجد، کنواں،	۱۰۹	ہاشمی کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔
۱۱۰	خانقاہ، مدرسہ، پبل اور سرائے وغیرہ بنوانے سے زکوٰۃ ادا	۱۰۹	عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی بیوی کو زکوٰۃ نہیں دے
۱۱۰	نہ ہوگی۔	۱۰۹	سکتے اگرچہ بیوی کو طلاق مطلقہ دے دی ہو جب تک
۱۱۰	مسافر اپنی حاجت سے زائد زکوٰۃ نہیں لے سکتا جبکہ فقیر	۱۰۹	عدت سے باہر نہ آئے۔
۱۱۲	حاجت سے زائد بھی لے سکتا ہے۔	۱۰۹	اپنی اولاد اور اولاد کی اولاد کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔
۱۱۲	مسئلہ سادس: از سبقت لے دو ماشے طلائی زیور اور تین سو	۱۰۹	اپنے والدین اور والدین کے والدین کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔
۱۱۲	اسکے لیس تو لے نغزی زیور پر زکوٰۃ کتنی ہوگی اور آٹھ سو	۱۰۹	اپنی اصل و فرع کو زکوٰۃ دینا ناجائز اگرچہ یہ اصلی و فرعی
۱۱۳	سال کے تیسے دستور العمل کیا ہے۔	۱۰۹	پر مشقے بذریعہ نہ ہوں۔
۱۱۳	جو شخص سونے اور چاندی دونوں مالوں کا مالک ہو اس پر	۱۰۹	اپنے اصول و فروع، شوہر اور بیوی کے مملوک کو زکوٰۃ دینا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۶	زکوٰۃ ہوا یا نہیں۔	۱۱۳	وجوب زکوٰۃ سے متعلق بعض ضوابط ضروریہ کا بیان۔
۱۲۶	ادائے زکوٰۃ میں نیت ضروری ہے مقدار واجب صحیح معلوم ہو شرائط صحت سے نہیں۔	۱۱۳	مال جب بشرط معلوم نصاب کو پہنچے تو وقفہ وجوب زکوٰۃ کا نصاب اور ایراث حکم میں مستقل ہے۔
۱۲۶	دین مبدانسان کے حوائج اصلیہ سے ہے۔	۱۱۳	اگر سونا اور چاندی الگ الگ نصاب نہ پہنچے ہوں اور ملانے سے نصاب بن جاتے ہوں دونوں کو بطور تقویم ملا کر نصاب بتایا جائے گا۔
۱۲۶	دین عید سے کیا مراد ہے؟	۱۱۳	سونے اور چاندی کو آپس میں ملانا صرف بغرض تکمیل نصاب ہوتا ہے۔
۱۲۶	دین عید منہا کر کے اگر نصاب باقی رہتا ہے تو باقی پر زکوٰۃ واجب ہوگی اگر نصاب باقی نہیں رہتا تو زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔	۱۱۳	ضمیمہ سم و زر سے مقصود تحصیل واجب ہے نہ کہ نہی۔
۱۲۶	جس شخص کے پاس دوسو چالیس درہم چاندی ہے اس پر چھ درہم شرعی زکوٰۃ واجب ہے ایسا شخص اگر ہر سال پانچ درہم دیتا گیا تو کیا حکم ہوگا؟	۱۱۵	ذہب و فضہ کے کامل نصابوں میں حکم ضم نہیں بلکہ دونوں پر بعد از زکوٰۃ واجب ہوگی۔
۱۲۷	چند سال کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو تو ادائیگی کا طریقہ۔	۱۱۵	دونوں نصابوں کا مالک اگر چاہتا ہے کہ ایک ہی زکوٰۃ میں دوں تو قیمت لگا کر دونوں کو ضم کر لینے میں مضائقہ نہیں مگر ایسی تقویم واجب ہے جس میں خیراء کا قطع زائد ہو۔
۱۲۸	زکوٰۃ کے نصاب۔	۱۱۵	غیر نصاب کو نصاب سے تقویم کر کے ملائیں گے نہ کہ نصاب کو غیر نصاب سے۔
۱۲۹	چند سال کی زکوٰۃ ادا کرنا۔	۱۱۶	اختلاف زر و سیم تین حال میں منحصر ہے۔
۱۲۹	صاحب نصاب عورت کی زکوٰۃ عورت کے ذمہ ہے، جو زکوٰۃ عورت کو پہنچنے کے لئے دینے والے ان کی زکوٰۃ شہر پر ہے۔	۱۱۸	جدول اختلافات زر و سیم مع اشارۃ احکام۔
۱۳۲	مال تجارت، نقد، مال قرض کی صورت میں ہو تو زکوٰۃ کیسے ادا ہو۔	۱۱۸	شرح ضابطہ اولیٰ۔
۱۳۳	بازار کا نرخ کہاں معتبر ہے۔	۱۱۸	ضابطہ اولیٰ کی بارہ صورتیں اور ان سب کی مثالیں۔
۱۳۳	مربون زکوٰۃ کی زکوٰۃ خدا میں نہ نہر حقن پر۔	۱۲۰	ضروری قاعدہ عظیم الفائدہ واجب الحفظ۔
۱۳۳	سونے چاندی اور روپے کے نصاب۔	۱۲۳	شرح ضابطہ ثانیہ۔
۱۳۶	مختلف قسم کی زکوٰۃ سے متعلق سوال۔	۱۲۳	ضابطہ اولیٰ کی چوبیس صورتیں۔
۱۳۶	سونے چاندی میں سال تمام ہونے پر جو بھاد ہے اس کا اعتبار ہے۔	۱۲۳	عالم میں کوئی اختلاف زر و سیم ۳ صورتوں سے خارج نہیں ہو سکتا۔
۱۳۹	فی سیکرہ و عائی روپیہ زکوٰۃ ہے۔	۱۲۵	صورت جزئیہ مسئول منہا کا حکم۔
۱۳۹	زکوٰۃ کن چیزوں پر ہے۔	۱۲۵	مسئلہ سابع: صحیح تعداد زکوٰۃ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے جو ہر سال مقدار واجب سے کم زکوٰۃ میں دیا گیا ہے وہ محسوب
۱۳۹	بغیر اجازت دوسرے کی زکوٰۃ ادا نہ ہوتی چاہے باپ بیٹے کی یا بیٹا باپ کی ادا کرے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۳	سونے، چاندی، روپیہ کا نصاب۔	۱۳۹	زکوٰۃ میں سال تمام کا نرخ مستحکم ہے۔
۱۵۵	مال تجارت پر ہر سال زکوٰۃ واجب ہوگی۔		رج کیلئے پس انداز مال پر زکوٰۃ قریانی اور صدقہ فطر واجب ہوں گے۔
	منافع کے جزو حصہ کی خیرات کرنے کی کسی نے منت مانی	۱۴۰	چند سال کی زکوٰۃ باقی ہو تو ان کی زکوٰۃ معلوم کرنے کا قاعدہ۔
۱۵۶	اور زائد خرچ کر دیا تو زائد زکوٰۃ میں شمار نہ ہوگا۔	۱۴۰	بینک، ڈاک خانہ یا امانت میں روپیہ ہوں تو ان پر زکوٰۃ واجب ہے۔
۱۵۶	مال تجارت کے اصل اور منافع دونوں پر زکوٰۃ ہے۔	۱۴۱	ڈاک خانہ کے پراسمیری نوٹوں کا حکم۔
	زکوٰۃ میں قریبی میتوں کا اعتبار ہے اگر غریبی میتوں کا نہیں۔	۱۴۳	عورت کا مہر مانع زکوٰۃ نہیں۔
۱۵۶		۱۴۳	عورتوں کو دیئے ہوئے زبیروں کی زکوٰۃ شوہر پر ہے۔
۱۵۷	بیروزہ وقفہ میں زکوٰۃ کا حکم۔	۱۴۳	کمال نصاب کے بعد اضافہ شدہ مال پر بھی زکوٰۃ ہے۔
۱۵۸	خاہر اور پشیدہ طور پر زکوٰۃ دینا۔	۱۴۳	شادیوں میں خرچ کرنے کے لئے رکھے ہوئے روپوں پر زکوٰۃ ہے۔
۱۵۸	ہر سال مال تجارت پر زکوٰۃ ہوگی صرف منافع پر نہیں۔		تاپانغ پر زکوٰۃ نہیں۔
	زکوٰۃ ادا کرنے کا وکیل اپنے مصرف میں روپیہ خرچ کر سکتا ہے یا نہیں۔	۱۴۳	نوٹ اور روپوں کا حکم۔
۱۵۹	زکوٰۃ کے روپے تجارت میں نہیں لگ سکتے ہیں۔	۱۴۳	نصاب خمس نصاب پر زکوٰۃ۔
	مسکون مکان ہزاروں روپیہ کا ہو یا کرایہ کے ہزاروں روپے آتے ہوں مگر ضرورت سے زائد نہ ہوں وہ زکوٰۃ لے سکتا ہے۔	۱۴۳	فی سیکرہ و صائی روپیہ زکوٰۃ۔
۱۶۰		۱۴۳	مال نصاب سے کم نہ ہو جائے تو زکوٰۃ ہر سال واجب ہوگی۔
۱۶۱	مکان اور اسباب خانہ داری پر زکوٰۃ نہیں۔	۱۴۳	تاپانغ لڑکیوں کو بہ شدہ زبیروں کی زکوٰۃ نہ باپ پر نہ لڑکیوں پر۔
	زکوٰۃ والے مال کا بیان، بہ نیت زکوٰۃ مقدار زکوٰۃ الگ کر دی جائے تو فقیر کو بچے وقت نیت کی ضرورت نہیں۔	۱۴۵	تاپانغ لڑکیوں کے محلو کہ زبیروں پر زکوٰۃ نہیں، نہ مہر ہوں زبیروں پر۔
۱۶۱	فقیر کے پاس دی ہوئی رقم موجود ہو تو اس وقت بھی نیت کر لینا کافی ہوگا۔	۱۴۵	کتنے روپیہ پر آدمی صاحب نصاب ہوگا۔
۱۶۲	دین کے اقسام اور احکام۔	۱۴۵	سال تمام تک اضافہ شدہ مال زکوٰۃ میں شامل ہوں گے۔
	روپے قرض میں ہوں یا کسی نے نصب کر لئے ہوں۔ ان کی زکوٰۃ۔	۱۴۵	امانت اور قرض کے روپے نصاب میں شمار ہوں گے۔
۱۶۶		۱۴۵	تین سال تک عورت کے پاس زبیروں تھے اور زکوٰۃ ادا نہ کی۔
۱۶۷	قرض کے روپیہ پر زکوٰۃ۔	۱۵۳	نصاب سے کم مال نہ ہو جائے تو ہر سال زکوٰۃ واجب ہوگی۔
	شوہر مقرض ہو تو اس کی عورت کو مقرض قرار نہیں دیا جائے گا۔	۱۵۳	
۱۶۸			
۱۶۸	عورت صاحب نصاب ہو تو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔		
	عورت قرض ادا کرنے کے لئے شوہر کو روپیہ دے تو شوہر		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۸	سب سے بڑا حق وہ شخص ہے جو اپنا مال جھوٹے سچ نام کی خیرات میں صرف کرے اور اللہ تعالیٰ کا قرض اپنی گردن پر رہتے دے۔	۱۶۸	پر قرض ہوگا یا نہیں۔
۱۶۸	شیطان کا یہ بڑا دھوکا ہے کہ آدمی کو نیکی کے پردے میں ہلاک کرتا ہے۔	۱۶۹	عورت پر مہر کی زکوٰۃ کب ہے۔
۱۶۸	نفل بے فرض نہ دھوکے کی نئی ہے اس کے قبول کی امید تو مقننہ اور اس کے ترک کا طاب گردن پر موجود۔	۱۷۰	ہذا رسالہ اعز الاکتاہ فی رد صدقۃ مانع الزکوٰۃ۔
۱۶۸	قرض خاص سلطان قرض ہے اور نفل کو یا تحفہ یا عذرانہ۔	۱۷۱	(صاحب نصاب زکوٰۃ ادا نہ کرے اور دیگر صدقات و خیرات کرے یا زکوٰۃ میں فرائض ہوں اور نفل ادا کرے تو یہ مقبول نہیں)
۱۶۸	حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہفت وقات سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وصیت۔	۱۷۲	زکوٰۃ اعظم فرض دین و اہم ارکان اسلام سے ہے۔
۱۶۹	کوئی نفل قبول نہیں ہوتا جب تک فرض ادا نہ کر لیا جائے۔	۱۷۲	قرآن مجید میں تیس (۳۲) جگہ نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر فرمایا گیا۔
۱۶۹	سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب مستطاب فتوح الغیب شریف سے چند جگہ شکاف ملے ہیں۔	۱۷۳	زکوٰۃ ادا کرنے سے مال بڑھتا ہے جیسے اجرائے قاسدہ زائدہ کے کاٹنے سے درخت بڑھتا ہے۔
۱۶۹	اسلام کے فرائض اور بعد نماز، زکوٰۃ، روزہ، رمضان اور حج میں سے اگر تین ادا کرے اسے کچھ کام نہ دیں گے جب تک چاروں کو نہ بھالائے۔	۱۷۴	زکوٰۃ دینے سے مال میں برکت اور نہ دینے سے بربادی ہوتی ہے اس پر چار (۴) احادیث کا ذکر۔
۱۷۱	زکوٰۃ نہ دینے والے شخص نے جو خیرات کی مسجد بنوائی اور گاہ وقف کیا، یہ سب امور صحیح و لازم تو ہو گئے مگر جب تک زکوٰۃ پوری پوری ادا نہ کرے ان پر اسید ثواب و قبول نہیں۔	۱۷۵	مکلی حدیث: زکوٰۃ کا مال جس مال میں ملا ہوگا اسے جاہ و برباد کر دے گا۔
۱۷۱	دی ہوئی خیرات فقیر سے واپس نہیں لے سکتا۔	۱۷۶	دوسری حدیث: خشکی اور تری میں جو مال تکف ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے ہوتا ہے۔
۱۷۱	وقف بعد قرائی لازم و حتمی ہو جاتا ہے اس کے ابطال کا ہرگز اختیار نہیں رہتا۔	۱۷۷	تیسری حدیث: جس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی اللہ تعالیٰ نے اس کے مال سے شکر و در کر دیا۔
۱۷۲	وقف میں میراث جاری نہیں ہوتی۔	۱۷۸	چوتھی حدیث: زکوٰۃ دے کر اپنے مالوں کو مضبوط قلعوں میں کر لو اور خیرات سے اپنے پیاروں کا علاج کرو۔
۱۷۳	دکھانے کے لئے پڑھی ہوئی نماز صحیح تو ہوگی، فرض اثر کیا مگر قبول نہ ہوگی نہ ثواب پائے گا۔ بلکہ گنہگار ہوگا کیونکہ کسی فعل کا صحیح ہونا اور بات ہے اور مقبول ہونا اور بات۔	۱۷۹	زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے اس گنہگار کسان سے بھی گزر گئے جو زیادہ غلے کے حصول کے لئے تخم گندم کو زمین میں ڈال دیتا ہے۔
۱۷۴		۱۸۰	عدم ادا نیکی زکوٰۃ کی آفات سے متعلق اٹھارہ حدیثیں۔
۱۷۴		۱۸۱	زکوٰۃ نہ دینے کی جائداد آفتوں کی کوئی تاب نہیں لاسکتا۔
۱۷۴		۱۸۲	ضعیف المہیان انسان کی کیا جان زکوٰۃ نہ دینے کی آفتیں اگر پہاڑوں پر ڈالی جائیں تو خاک میں مل جائیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۹	البت دفع ثبوت کے لئے حیلہ امام ابو یوسف کے نزدیک مکروہ نہیں۔	۱۸۲	اللہ تعالیٰ کو بندے کی بھلائی اور عذاب شدید سے اس کی رہائی منظور ہے۔
۱۹۰	استیلا زکوٰۃ کے حیلہ کے بعد جواز پر فتویٰ ہے یہی طریقین کا مذہب ہے۔	۱۸۲	زکوٰۃ ادا کرنے بغیر وقف، مسجد اور خیرات وغیرہ مقبول کرانے کی ایک نیک تدبیر۔
۱۹۲	حیلہ استیلا زکوٰۃ کے بارے میں امام ابو یوسف نے اپنے سابق قول سے رجوع فرمایا۔	۱۸۲	مدت دراز گزرنے کے باعث اگر زکوٰۃ کا حقیقی حساب معلوم نہ ہو تو کیا کرنا چاہئے۔
۱۹۲	امام دین جب ایک قول سے رجوع فرمائے تو وہ اب اس کا قول نہ بنا سکتا اس سے اس پر ضمن رد ہے۔	۱۸۳	انہوں کو زکوٰۃ دینے سے دو گنا ثواب ہے ایک صلہ زحیٰ کا اور ایک تصدق کا۔
۱۹۲	ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما جواز حد کے قائل تھے پھر حرم حد کی طرف رجوع فرمایا۔	۱۸۳	اگر کوئی شخص پچھلے تمام سالوں کی واجب الادا زکوٰۃ دے تو خالی ہاتھ رہ جاتا ہے تو اس کے پھٹکارے کا حیلہ۔
۱۹۲	زیادہ ان ائمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم پہلے سود کی بعض صورتوں کے جواز کے قائل تھے پھر رجوع فرمایا۔	۱۸۳	سال تمام ہونے پر فوراً زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے اور جنگی ادائیگی کے لئے ماہ رمضان بھر۔
۱۹۲	امام ابو یوسف کی طرف منسوب کردہ حکایت کسی سبب مستند سے ثابت نہیں۔	۱۸۳	زکوٰۃ میں قیمت کا اعتبار ہے شمن کا نہیں۔
۱۹۲	بہتہ کے اجتہاد میں کسی فعل کا جواز آتا اور بات ہے اور خود اس کا مرتکب ہونا اور بات ہے۔	۱۸۴	مصرف زکوٰۃ کے ہاتھ کوئی چیز کھ کر کے زکوٰۃ ادا کرنے کی صورت۔
۱۹۳	اسلمین وحن النبی ہار ہا حوام کے لئے رخصت ہوتے ہیں اور خود عزیمت پر عمل کرتے ہیں۔	۱۸۵	قرض کی ایک صورت۔
۱۹۳	امام اعظم ابو حنیفہ اور ان کے شاگرد کے شاگرد محمد بن قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم خبیثہ حرکی حرمت کا فتویٰ نہیں دیتے مگر اس کے باوجود اس کو پیچھے بھی نہیں ہیں۔	۱۸۵	مال تجارت وغیرہ پر سال تمام ہونے پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔
۱۹۳	کیا نذیر پر عمل کرنا جائز ہے؟	۱۸۶	اعزہ کون لوگ ہیں۔
۱۹۳	طاحنین امام ابو یوسف پر مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ کی مناظرانہ گرفت۔	۱۸۶	بکرم سالہ رادع التعسف عن الامام ابی یوسف۔
۱۹۳	بہتہ اپنی خطا پر بھی ثواب پاتا ہے اگرچہ صواب کا ثواب وہاں ہے۔	۱۸۷	(حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کی جانب ایک مسئلہ کو لفظ منسوب کر دیا گیا ہے اس رسالہ میں اس کا جواب دیا گیا ہے)
۱۹۳	اپنے فرض سے معافیت قطعاً مکنا و کیرہ ہے۔	۱۸۷	امام ابو یوسف کے بارے میں جو حکایت امام بخاری کے حوالے سے بیان کی جاتی ہے وہ بخاری شریف میں نہیں ہیں۔
۱۹۳	سخت کیرہ بلکہ اکبر الکبائر کی نسبت امام المسلمین کی طرف	۱۸۸	سال تمام ہونے سے پہلے اگر کوئی زکوٰۃ ادا کرے تو جائز و روا ہے۔
		۱۸۸	ثبوت شفعہ کے بعد اس کے استیلا کا حیلہ کرنا مکروہ ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	بخاری کی تعلیق، مباحثات اور شواہد کو چھوڑ کر اصول	۱۹۳	بے سند کردیا کی طرح جائز نہیں ہو سکتا۔
۱۹۹	سنانید پر نظر کیجئے تو گنجائش نکام ہے۔	۱۹۵	بھڑا استعجاب و استعجاب بے دلیل شرعی مسوع نہیں۔
۱۹۹	امام ابوحنیفہ کے فضائل۔	۱۹۵	احکام زہد، احکام شرع پر حاکم نہیں۔
	امام بخاری نے امام اعظم ابوحنیفہ کے شاگردوں کے		جس نماز میں قلبت شروع ہو اہل سلوک اس کو باطل، مہمل،
۱۹۹	شاگردوں سے علم حاصل کیا۔	۱۹۵	فاسد اور قتل سمجھتے ہیں۔
	امام بخاری کو اللہ تعالیٰ نے خدمت الفاظ حدیث کے لئے		فقہاء کا اجماع ہے کہ شروع نہ نماز کا رکن ہے، نہ فرض، نہ
۱۹۹	تایا تھا، خدمت معانی امام مجتہدین خصوصاً امام ابوحنیفہ	۱۹۵	شرط۔
۱۹۹	کا حصہ تھا۔	۱۹۵	کرتے اور کیا کرتے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۱۹۹	محدث و مجتہد کی نسبت عطار و طیب کی مثل ہے۔	۱۹۵	کان بعلل تکرار میں نص نہیں۔
	عطار کامل اگر طیب صادق کے مدارک عالیہ تک نہ پہنچے	۱۹۵	واقعہ حال، محکم صدا احتمال ہوتا ہے۔
۲۰۰	معدور ہے۔	۱۹۵	مجتہد اپنے اجتہاد پر ملام نہیں۔
	امام بخاری زنا لعین میں سے ہیں نہ تبع تا لعین میں سے		امام زین العابدین والدین کے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ
۲۰۰	بلکہ امام اعظم کے پانچویں درجے میں جا کر شاگرد ہیں۔	۱۹۵	تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھنے کا واقعہ۔
	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ		بعد وجوب زکوٰۃ منع کا حیلہ بالا جماع حرام قطعی یہاں کلام
۲۰۰	کا خراج حسین۔	۱۹۶	منع وجوب میں ہے۔
۲۰۰	حضرت امام ماسر مسمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل۔		حق یہ ہے کہ امام ابو یوسف کا قول اس لئے نہیں کر لوگ
	ہمارے نزدیک امام بخاری کو امام ابوحنیفہ سے وہی نسبت		زکوٰۃ سے بھیجیں بلکہ وہ وقت ضرورت و حاجت پر محمول
	ہے جو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت علی	۱۹۶	ہے۔
۲۰۱	رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔		حیلہ گناہ سے بچنے کے لئے جائز ہے نہ کہ گناہ میں پڑنے
	فرق مراتب بے شمار حق بدست حیدر کرار، مگر معاویہ بھی	۱۹۷	کے واسطے۔
۲۰۱	ہمارے سردار، طعن ان پر بھی کار نفاذ۔	۱۹۷	حیل شرعیہ کا جواز قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔
	جو حمایت معاویہ میں حضرت علی کی اولیت و عظمت	۱۹۷	حضرت ابوب علیہ السلام کی قسم پوری کرنے کا حیلہ۔
	و اکلیف سے آگے بھیرے وہ ناموسی بزدلی، اور جو محبت	۱۹۷	ایک کمزور شخص پر حد لگانے کا حیلہ۔
	علی میں حضرت معاویہ کی صحابیت و خدمت بارگاہ و رسالت	۱۹۷	سو سے بچنے کا ایک حیلہ شرعی۔
۲۰۱	کو بھلا دے وہ شبی زبیدی ہے۔	۱۹۹	بقول امام شافعی تمام فقہاء امام ابوحنیفہ کے ہاں بچے ہیں۔
	یہی نسبت مذکورہ علی ہمارے نزدیک امام ابن الجوزی کو		امام بخاری کا اپنے زمانے میں حفظ حدیث، تفسیر رجال
	حضور سیدنا خویف اعظم اور مولانا علی قاری کو شیخ اکبر سے	۱۹۹	اور صحیح صحت و ضعف روایات میں پایہ رفیع ہے۔
۲۰۱	ہے۔		کسب اعادیت میں امام بخاری کی کتاب بے شک چیدہ
	امام بخاری، ابن جوزی اور ملاحی قاری کے اصغر انصوں	۱۹۹	و منتخب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۸	جس زمین کی نسبت خراجی ہونا ثابت ہو جائے اس کا	۲۰۱	سے مذکورہ ہستیوں کی معیت شان میں فرق نہیں پڑتا۔
۲۱۸	وکیلہ خراج ہے۔	۲۰۱	ان معترضین حضرات پر اعتراض نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ان
۲۱۸	خراج شرعی سے مالگوداری انگریزی کو کوئی تعلق نہیں۔	۲۰۱	کے اعتراضوں کا غناء نقصانیت نہ تھا بلکہ ان اکابر محبوبان
۲۱۸	مطالبہ خراج مشروط بہ تسلط ہے۔	۲۰۱	خدا کے مدارک عالیہ تک عدم رسائی تھا۔
۲۱۸	جن بلاد پر جتنے دن تسلط شرعی سلطنت کا نہ رہا بعد از تسلط	۲۰۱	اعتراض باطل، معترض معذور اور معترض علیہم کی شان ارفع
۲۱۸	بھی ان ایام کے خراج کا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا۔	۲۰۱	واقعی۔
۲۱۹	خراج کا مصرف کیا ہے؟	۲۰۲	حولان حول کے معنی۔
۲۲۱	جس مٹی کا مصرف نہ رہے اس کا مطالبہ مٹ ہے۔	۲۰۲	دوسرے شہروں میں مال ذکوۃ بھیجے کی صورت۔
۲۲۲	مطالبہ سلطنت اور وجوب دیانت میں فرق ہے۔	۲۰۳	مٹی آرزو غیرہ کی فیس ذکوۃ میں محسوب نہیں ہوگی۔
۲۲۲	بہت چیزوں کا مطالبہ سلطان کو نہیں پہنچتا مگر شرعاً واجب	۲۰۳	سالی کو ذکوۃ دے سکتے ہیں۔
۲۲۲	ہی۔	۲۰۳	عشر کا شکار پر ہوگا اور بٹائی میں زمیندار پر۔
۲۲۳	تسلط حمایت شرط مطالبہ سلطانی ہے نہ کہ شرط نفس وجوب۔	۲۰۳	دوسری بیسویں کی صورتیں۔
۲۲۳	مصرف خراج صرف لشکر اسلام نہیں بلکہ تمام مصالح عامہ	۲۰۳	لفظ میں ذکوۃ نہیں اس میں عشر ہے۔
۲۲۳	مسلطین ہیں۔	۲۰۳	ہندوستان کی زمینیں عشری ہیں یا خراجی۔
۲۲۳	یہاں موجود کلیہ یوں ہے کہ حیصہ وجہت الحمایہ	۲۰۳	مالگوداری عشر میں داخل نہیں۔
۲۲۶	وجہت الحمایہ، نہ یوں کہ حیصہ وجہت الحمایہ	۲۱۳	ہزار سالہ الفصح البیان فی حکم
۲۲۶	وجہت الحمایہ، تاکہ اس کا کس کا کس لفظ اس طرح آتا	۲۱۳	ہندوستان کی زمینوں کے تفصیلی احکام
۲۲۶	کہ کلمہ الم لوجہد الحمایہ لم تجب الحمایہ۔	۲۱۳	ہندوستان کے مسلمانوں کی زمینیں خراجی نہ کہیں جائیں گی
۲۲۶	عہارت حایہ میں لفظ شخص موبہم واقع ہوا ہے اور وہ ذاکہ	۲۱۳	جب تک کسی خاص زمین کی نسبت خراجی ہوتا دلیل شرعی
۲۲۶	و خلاف مقصود ہے۔	۲۱۳	سے ثابت نہ ہو بلکہ وہ عشری ہیں، یا نہ عشری نہ خراجی،
۲۲۸	وضع مقدم سے وضع تالی پر استدلال کیا جاتا ہے۔	۲۱۳	اور دونوں صورتوں میں ان کا وکیلہ عشر ہے۔
۲۲۸	وضع تالی سے وضع مقدم پر استدلال نہیں کیا جاتا۔	۲۱۳	عدم روایت، روایت عدم نہیں۔
۲۳۰	جو زمین ذی نے احیاء کی بالافتاق خراجی ہے۔	۲۱۳	عدم نقل، نقل عدم نہیں۔
۲۳۲	خراج، آپ خراجی کے ساتھ خاص نہیں۔	۲۱۳	جو زمین نہ عشری ہو نہ خراجی اس میں عشر واجب ہوتا ہے۔
۲۳۲	سلطان نے گھر کو باغیچہ یا لیا یا مردہ زمین احیاء کی تو اگر	۲۱۶	عشر مالک زمین پر ہوگا یا حزارع پر؟
۲۳۲	عشری پانی سے میراب کرے گا تو عشر، اور اگر خراجی پانی	۲۱۶	لفظ "ناخذ" آکد الفاظ لٹوی سے ہے۔
۲۳۲	سے میراب کرے گا تو خراج واجب ہوگا۔	۲۱۷	صحت مزاحمت کے بارے میں اتنی مباحثین کفر ہے۔
۲۳۳	خراج کے لئے سبب وجوب، ارض نامیہ ہے۔	۲۱۷	خراج مدفوع بالخص ہے۔
۲۳۵	خراج کسے دیں؟		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۰	بجگ یا فساد زدہ مقامات کو زکوٰۃ بھیجے کا طریقہ۔	۲۳۷	خراج میں کیا دیں؟
۲۶۰	چندہ کی رقم ہاؤس مالک قلمی کی جاسکتی ہیں۔	۲۳۷	خراج دوم قسم ہے۔ (خراج مقاسر، ۲) خراج مؤلف۔
۲۶۱	فنی صدقہ لے لو اس کا حکم۔	۲۳۷	خراج کتنا دیں؟
۲۶۱	طلبہ زکوٰۃ لے سکتے ہیں۔	۲۳۹	جریب اور صاع کی مقدار کیا ہے؟
۲۶۲	زکوٰۃ تنخواہ میں صرف نہیں ہو سکتی۔	۲۴۱	آم کی بہار کا طعش کس پر ہے؟
۲۶۲	جیم کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔	۲۴۱	بہار کب چنی جائے؟
۲۶۲	جیم وغیرہ کو کھانے کھلانے، کپڑے پہنانے سے زکوٰۃ	۲۴۲	جانوروں کی زکوٰۃ۔
۲۶۲	ادانہ ہوگی۔ کھانے پینے کی قیمت زکوٰۃ میں محسوب نہ	۲۴۶	مصارف زکوٰۃ کون لوگ ہیں؟
۲۶۲	ہوگی، بیکاری وغیرہ کے مصارف محسوب نہ ہوں گے۔	۲۵۰	مقروض کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟
۲۶۲	جیم خانہ کے لئے مکان خریدنا یا اس کے مقدمہ میں زکوٰۃ	۲۵۱	چند اقارب کا بیان جنہیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔
۲۶۲	خرچ کرنا۔	۲۵۱	طلبہ کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔
۲۶۲	ضروریات پر حیلہ شرعی کرنا چاہیے، اپنے صرف میں لانے	۲۵۱	جو باظہار مصرف زکوٰۃ ہوا سے بھی دے سکتے ہیں۔
۲۶۲	کے لئے نہیں، بچوں کے اخراجات کے روپوں سے	۲۵۱	خلاف ہوائے جائیں تو دھناتی سلائی کے مصارف زکوٰۃ
۲۶۳	عورت زکوٰۃ ادا نہیں کر سکتی۔	۲۵۱	میں شمار ہوں گے۔
۲۶۳	عیدی وغیرہ کے نام سے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔	۲۵۱	نیا زیلا میلا مال زکوٰۃ سے کیا جائے تو زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔
۲۶۳	بیکن مصرف زکوٰۃ ہے یعنی نہیں۔	۲۵۱	صدقہ فطری مقدار اور اس کے مصارف، کس پر اور کب ادا
۲۶۵	باپ کو زکوٰۃ دینے کی صورت۔	۲۵۲	کرنا واجب ہے؟
۲۶۶	زکوٰۃ اور صدقہ فطرہ کے مصارف واحد ہیں۔	۲۵۳	اپنے عزیز مقروض کو زکوٰۃ دینے میں دو تا ثواب ہے۔
۲۶۶	مال کی کثالت لڑکے پر اور بیکن کی کثالت بھائی پر۔	۲۵۳	علم دین پڑھنے والے طلبہ کو زکوٰۃ دینا افضل ہے۔
۲۶۷	مسجد میں زکوٰۃ خرچ کرنے کی صورت۔	۲۵۳	گدا گروں کو زکوٰۃ دینا۔
۲۶۷	حیلہ شرعی کے طریقے اور شرط۔	۲۵۳	زکوٰۃ کے روپے طلبہ میں صرف کرنے کی صورتیں۔
۲۶۷	سادات کرام پر مال زکوٰۃ حرام ہے، زکوٰۃ سے ان کی مدد	۲۵۳	تنخواہ یا قیصر مدرسہ میں زکوٰۃ کے روپے صرف نہیں
۲۶۷	کرنے کی صورت۔	۲۵۳	ہو سکتے، ان کاموں میں صرف کرنے کی صورتیں۔
۲۶۹	مدارس دینیہ میں زکوٰۃ خرچ کرنے کی صورت۔	۲۵۵	مال زکوٰۃ سے کتاب وغیرہ خرید کر وقف نہیں کر سکتے، ان
۲۶۹	زکوٰۃ کارکن تحلیک فقیر ہے۔	۲۵۵	میں صرف کرنے کی صورتیں۔
۲۷۱	مسند الزکوة الزهر الباسم فی حرمة	۲۵۶	مسجد کے لئے دریاں خریدنے یا دینی کتاب طبع کرانے
۲۷۱	الزکوة علی بنی ہاشم	۲۵۶	میں زکوٰۃ خرچ کرنے کی صورت۔
۲۷۱	(بنی ہاشم پر زکوٰۃ اور صدقات واجبہ حرام ہیں)	۲۵۷	چندہ کے روپے قلمی کرنے میں کب ضمان ہے؟
۲۷۱	کیا شمس الخس کے ستون کی وجہ سے بنی ہاشم کو زکوٰۃ و صدقہ	۲۵۸	دقائی فضل میں زکوٰۃ دینا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۵	منع الجمع ہے۔	۲۷۱	واجب لینا جائز ہے۔
۲۷۵	مصلحت حقیقہ کو منع غلو لازم ہوتا ہے۔	۲۷۲	صدقات واجبہ نہ نئی ہاشم کو دینا جائز، نہ انہیں لینا جائز۔
۲۷۵	نئی ہاشم کے لیے زکوٰۃ کا عدم جواز ظاہر الروایۃ ہے۔	۲۷۲	نئی ہاشم کے لئے تحریم صدقات سے مطلق متواتر حدیثیں آئی ہیں۔
۲۷۶	جو کچھ ظاہر الروایۃ کے خلاف ہودہ ہمارے اثر کا قول نہیں۔	۲۷۲	مطلق تحریم صدقات برائے نئی ہاشم ان کی عزت و کرامت ہے۔
۲۷۶	قول مرجوع عن پر عمل ناجائز ہے۔	۲۷۲	زکوٰۃ مال کا میل ہے جس کا حال ماہ مستعمل کی طرح ہے۔
۲۷۷	امام طحاوی کی طرف روایت شاذہ کا اختیار کرنے کی نسبت مسلم نہیں۔	۲۷۲	احادیث صحیحہ سے ملت مذکورہ کی تصریح۔
۲۷۷	امام طحاوی کے کچھ اختیارات مفردہ ہیں کہ متحرک مذہب ان پر عمل کے کوئی معنی نہیں۔	۲۷۲	تقریر فیس الخس، تحریم صدقات پر مبنی ہے نہ کہ تحریم صدقات تقریر فیس الخس پر۔
۲۷۷	امام طحاوی کی جلالہ، شان مسلم مکر عمت قاہرہ اصل مذہب چیز سے دیگر است۔	۲۷۳	موقوفہ معوض سے رجوع معوض وہیں ہے جہاں زوال معوض، حصول معوض پر موقوف ہو۔
۲۷۷	معصی کی حقیقت کہ امام طحاوی کے نزدیک بھی ظاہر الروایۃ ہی قرار ہے اور وہ قطعاً ظاہر الروایۃ کو ہی "مصلحت" قرار ہے۔	۲۷۳	مشتزی نے فیس الخس کو دے دینے اور مصلح الخس کے پاس ہی ہلاک ہو گیا تو مشتزی فیس الخس کے لئے رجوع کرے گا۔
۲۷۷	تعدد کتابوں میں امام طحاوی کی طرف خلاف ظاہر الروایۃ یعنی اختیار جہاز کی نسبت غلط فہمی سے کی گئی ہے۔	۲۷۳	زوال معوض اگر معوض کے علاوہ کسی اور ملت سے معطل ہو تو جب تک وہ ملت باقی رہے گی زوال معوض بے تکلف رہے گا۔
۲۸۱	امام طحاوی کے اپنے کلام کے عادی ظاہرہ اور مطاہرہ کے نزدیک سے استدلال کی سترہ وجوہ کہ امام طحاوی کے نزدیک روایت تحریم عادی ہے نہ کہ روایت جہاز۔	۲۷۳	مریض سے بھلت ضرر فرحیت وضوء ساقط ہو جاتا ہے اور اس کے معوض اس پر حتم لازم ہوتا ہے۔
۲۸۱	سیاق کلام سے چھڑیے۔	۲۷۳	صعیب طیب کی عدم موجودگی میں حتم بھی ساقط ہو جاتا ہے۔
۲۸۱	سیاق کلام سے چھڑیے۔	۲۷۳	تحریم صدقہ و تقریر سہم دونوں ہی نئی ہاشم کیلئے مستقل کراہتیں ہیں۔
۲۸۲	فیس عمارت سے قرآن و شواہد۔	۲۷۳	فیس الخس نئی ہاشم کے لئے معوض صدقات کس معنی میں ہے؟
۲۸۸	نئی ہاشم کے لئے زکوٰۃ کی حرمت کا ثبوت احادیث کرامہ سے۔	۲۷۳	معاذت عرفیہ اور معاذت معطلہ میں فرق۔
۲۹۰	کافر، مشرک، وہابی، رافضی، قادیانی وغیرہ کو زکوٰۃ دینا حرام ہے۔	۲۷۵	فیس الخس اور صدقات میں معاذت معطلہ کا ہونا محل کلام ہے (حاشیہ)
۲۹۰	صدقات واجبہ نئی کے لیے حرام اور صدقات ناقلہ جائز۔	۲۷۵	فیس الخس اور صدقات واجبہ میں انفصال حقیقی نہیں بلکہ
۲۹۰	سرناقلہ میں زکوٰۃ یا قربانی کی قیمت دینا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۷	گدا گروں کو دینا بھیک مانگنے کی مذمت۔	۳۹۱	صدقہ فطر کا بیان۔
۳۰۸	سیلا شریف کی شریفی کا حکم۔	۳۹۱	امام کو زکوٰۃ، حرم قربانی یا تیل کے پیسے لینا۔
	کوئی کل آمدنی بچوں پر خرچ کرے، اور دوسرا بچوں پر		صدقہ فطر میں چار چیزوں میں صاع کا اعتبار ہے باقی میں
	خرچ اور خیرات بھی کرے ان میں کون افضل ہے؟	۳۹۲	قیمت کا۔
۳۲۷	فاقہ کدو پے جگی فڈ میں دینے کی ایک صورت۔	۳۹۳	تا بالغ بچوں کا فطرہ باپ کے ذمہ۔
۳۲۷	زکوٰۃ سے زمین خرید کر وقف کرنا۔	۳۹۳	عورت کا فطرہ شوہر کے ذمہ نہیں۔
	حدیث "مصلحوا علی الادیان کلھا" سے کفار		بالغ کی جانب سے باپ یا شوہر کا فطرہ عورت اور اگر لڑکے تو
۳۲۸	حربی کو صدقہ دینے پر استدلال کا جواب۔	۳۹۳	اذن کی ضرورت ہے۔
	کتاب الصوم	۳۹۳	صدقہ فطر اور زکوٰۃ کے نصاب میں فرق۔
۳۳۱	حرام چیزوں سے عسری اور افطار کرنا۔	۳۹۵	صدقہ فطر کی مقدار۔
	تراویح پڑھانے کے سبب عافیت سے روزہ ساقط نہیں	۳۹۵	انگریزی روپوں سے صاع کا قسین۔
۳۳۲	ہوگا۔	۳۹۵	شرعی گزنی مقدار۔
	تا بالغ عافیت داخل میں قرآن پاک پڑھنے کے سبب روزہ	۳۹۶	تا بالغ بچوں کا فطرہ باپ کے ذمہ ہے۔
۳۳۵	شہد کہ سکے۔	۳۹۶	عورت کا فطرہ نہ باپ پر نہ شوہر پر۔
	۳۰ رمضان کو روزہ کی خبر ملنے پر روزہ توڑ دیا گیا اور پھر	۳۹۶	مہمان کا فطرہ میزبان پر نہیں۔
۳۳۷	خبر کی تکذیب ہوگی۔		فطرہ میں چاول دیا جائے تو قیمت کا اعتبار ہوگا وزن
۳۳۷	سفر میں روزہ رکھنا۔	۳۹۶	کا نہیں۔
۳۳۹	عقیقہ موسوں میں رمضان شریف آنے کا سبب۔	۳۹۶	انگریزی روپے سے صاع کا قسین۔
۳۵۰	ایم فلک سے حلق رو مسائل۔	۳۹۷	فطرہ کی احتیاطی مقدار۔
۳۵۱	پانچ دنوں میں روزہ کیوں منوع ہے؟	۳۹۸	صاع کے وزن کی تحقیق۔
۳۵۱	رمضان شریف میں قرآن پاک کی تلاوت کی فضیلت۔	۳۰۲	صاع میں سیر کا اعتبار نہیں۔
	باب روکیۃ الہلال	۳۰۲	انگریزی روپے سے صاع کا قسین۔
	روکیۃ ہلال میں تاریکی خبر معتبر نہیں اور اس کی خبر پر افطار	۳۰۲	مسجدوں میں چندہ کرنا۔
۳۵۲	جائز۔	۳۰۳	ضرورت شرعیہ کے بغیر سوال کرنا حرام ہے۔
	مکرر سالہ از کسی الاہلال باہطل	۳۰۳	عام گدا گروں کو دینا کیسا ہے؟
	ماحدث الناس فی امر الہلال۔	۳۰۳	بے سوال کوئی دے تو لینے میں حرج نہیں۔
۳۵۹	(روکیۃ ہلال میں تاریکی خبر معتبر نہیں)		سوال کرنے کی ایک صورت۔
	تحقیق ہلال سے حلق ایک تراشیدہ طریقہ کا پانچ	۳۰۵	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام ہونے والے
			سالانہ فاقہ کے پیچھے تاج کو دینا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۸	عید کا چاند ۳۰ رمضان کو دن میں نظر آئے۔	۳۶۰	تنبیہات پر مشتمل رد۔
۳۹۰	رکعت ہلال میں اخبار کی خبریں اور خطوط مستحضر نہیں۔		حمید اول: شریعت مطہرہ نے دربارہ ہلال دوسرے شہری
۳۹۳	اختلاف مطلع سے متعلق دو مسائل۔		خبر کو شہادت کافی یا تو اثر شرعی پر بناء فرمایا اور ان میں کافی
	رکعت ثابت ہونے پر روزہ رکھنا فرض ہو گا جہاں بھی	۳۶۰	دشمنی ہونے کے لئے بہت قیود و شرائط لگائیں۔
۴۰۳	رکعت ہو۔	۳۶۰	تاریخہ کوئی شہادت شریعہ ہے نہ غیر حواتر۔
	☆ رسالہ طرق البات ہلال	۳۶۱	حمید دوم: تاریکی حالت خط سے زیادہ ردی و سقیم ہے۔
	(اثبات ہلال کے سات شرعی طریقوں کا بیان اور سات	۳۶۱	امور شریعہ میں خطوط و مراسلت کا اعتبار نہیں تو تاریکی کیسے ہو
۴۰۵	آخری طریقوں کا رد)		سکتا ہے۔
	ثبوت رکعت ہلال کے لئے شرع میں سات طریقے	۳۶۱	خطوط کے غیر معتبر ہونے پر اکثر دین کی عبارات۔
۴۰۵	ہیں۔		حمید سوم: اگر اصل خبر میں کوئی غلطی شرعی نہ بھی ہو تو تاریکی
	طریق اول: خود شہادت رکعت یعنی چاند دیکھنے والے کی		آ کر کئی وجہ سے اس کا واسنہ اعتبار یکسر تاریکی ہو جاتا
۴۰۶	گواہی۔	۳۶۳	ہے۔
	ہلال رمضان کے بارے میں اکیلے شخص کی گواہی کب		حمید چہارم: علماء نے تصریح فرمائی ہے کہ دوسرے شہر سے
۴۰۶	قبول ہوگی۔		بذریعہ خط غیر شہادت دینا صرف قاضی شرع سے خاص
	محض جتنے مخصوص کا خط خبر پر اتفاق حال جانے تو ایسی خبر	۳۶۳	جسے سلطان نے فصل مقدمات پر دالی مقرر فرمایا ہو یہاں
۴۰۹	مسلمہ کا فرض کی مقبول ہے۔		تک کہ حکم کا خط مقبول نہیں۔
	طریق دوم: شہادۃ علی الشہادۃ یعنی گواہوں نے چاند خود	۳۶۳	جو حکم خلاف قیاس مانا جاتا ہے وہ مورد سے آگے تھا ورنہ نہیں
	نہ دیکھا بلکہ دیکھنے والوں نے ان کے سامنے گواہی دی		کر سکتا۔
۴۰۹	اور اپنی گواہی پر انہیں گواہ کیا۔		جب مقبول الکتاب کا تاریخہ ہے تو مرد و الکتاب کا تاریکیا
۴۰۹	شہادۃ علی الشہادۃ کا طریقہ۔	۳۶۵	چیز ہے؟
	گواہ فرغ کو چاہیے کہ گواہ اصل اور اس کے باپ اور دادا		حمید چہارم: قاضی شرع کا تاریخہ بھی صرف اسی وقت مقبول
	سب کا نام ذکر کرے یہاں تک کہ اگر اسے چھوڑ دے گا تو		ہے جب دوم و ثلث یا ایک مرد و عورتیں عادل و دارالقضاء
۴۱۱	حاکم اس کی گواہی کو رد کر سکتا ہے۔ (حاشیہ)		سے یہاں آ کر شہادت شریعہ دیں کہ یہ خط بالیقین اسی
	طریق سوم: شہادۃ علی القضاء یعنی قاضی شرعی کے فیصلہ پر		قاضی کا ہے اس نے ہمارے سامنے لکھا ہے ورنہ ہرگز
۴۱۲	گواہی دینا۔	۳۶۵	قبول نہیں۔
۴۱۲	شہادۃ علی القضاء کا طریقہ۔		تاریخہ یلیفون و خط و جتہری و غیرہ کے غیر معتبر ہونے کے
	طریق چہارم: کتاب القاضی الی القاضی یعنی ایک قاضی	۳۶۷	بیان میں۔
۴۱۳	شرع کا دوسرے قاضی شرع کے نام خط لکھتا۔	۳۷۲	عید کی نماز سے متعلق متعدد مسائل۔
۴۱۳	کتاب القاضی الی القاضی کا طریقہ اور اس کے شرائط۔	۳۸۳	رکعت ہلال میں پیشگوئی مستحضر نہیں۔

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۳۳۲	یوم صومکم یوم تحرکم کے معنی۔	۳۱۳	طریق پنجم: استغفار
۳۳۲	قاضی کے حکم میں علماء ہیں یا نہیں۔	۳۱۳	استغفار کی صورت اور اس کے شرائط۔
۳۳۳	میدان لفظی کی رویت سے حلق سوال۔		اثبات احکام میں تو اتر بھی قائم مقام شہادت جگہ اس سے
	چاند بڑے ہونے کا اعتبار نہیں، یونہی جتڑی اور سوچیں	۳۱۷	اقویٰ ہے۔
۳۳۳	کا۔		جو شہادت تو اتر کے خلاف ہو وہ رد کر دی جاتی ہے۔
۳۳۶	قاضی کی شہادت مستبر نہیں۔	۳۱۷	نئی پر تو اتر مقبول ہے اور شہادت نامسوع۔
۳۳۷	اختلاف مطالع مستبر نہیں۔		طریق ششم: اکمال عدت یعنی جب ایک مہینہ کے تیس دن
	تم رسالہ البدور الاجلۃ فی امور		پورے ہو جائیں تو ماہ متصل کا ہلال آپ ہی ثابت ہو
	الاہلۃ۔		جائے گا اگرچہ اس کے لئے رویت، شہادت اور حکم
۳۳۹	(رویت ہلال کے تفصیلی احکام)	۳۱۹	استغفار وغیرہ کچھ نہ ہو۔
	فصل اول: رویت ہلال کے حکم اور اس کے حلق مسائل		طریق ہفتم: توپوں کی آواز حوالی شہر کے دیہات والوں
۳۳۹	دو اند میں چدرہ ہلال پر مشتمل۔	۳۲۰	کے لئے دلائل ثبوت ہلال سے ہے۔
۳۵۰	فرض کفایہ کے کہتے ہیں۔	۳۲۰	اسلامی شہر میں منادی پر عمل کب ہوگا؟
	اگر چاند ہو گیا اور نہ دیکھا تو تادمائے حید کے دن روزہ حرام	۳۲۱	صحیح: در بارہ ہلال غیر رمضان دشوال۔
۳۵۰	میں دیکھا ہوں گے۔		ثبوت ہلال کے لفظ طریقے جو جہاں میں زیادہ رائج ہیں
۳۵۰	۲۹ ذی القعدہ کو ہلال ذی الحجہ کی تلاش ضروری ہے۔	۳۲۳	وہ سات ہیں۔
	موسل الی القرض فرض ماور موسل الی الواجب واجب ہوتا	۳۲۵	کیم: حکایت رویت
۳۵۱	ہے۔	۳۲۵	دوم: افواہ
	صحیح: لوگ تین قسم ہیں (۱) عادل (۲) مستور (۳) قاسق	۳۲۶	سوم: خطوط و اخبار
۳۵۲	عادل، مستور اور قاسق کی تعریفات۔	۳۲۷	چہارم: تار جو کہ خط سے بھی زیادہ بے اعتبار ہے۔
۳۵۲	مستور و اسرار سے کبیرہ ہو جاتا ہے۔	۳۲۸	پنجم: جتڑیوں کا بیان۔
	جہاں ریاست اسلامی ہے اُن بلاد میں جو عالم دین سنی	۳۲۸	ششم: قیاسات و قرائن۔
	اللہ سب سے زیادہ علم قدر رکھتا ہو وہ حکم شرع سردار	۳۲۹	ہفتم: کچھ استقرائی اور کچھ اختراعی قاعدے۔
۳۵۳	مسلمانان ہے۔	۳۳۱	رویت ہلال سے متعلق دو مسائل۔
	صحیح: آج کل اسلامی ریاستوں میں بھی قضا و حکام اکثر	۳۳۲	استغفار کی تعریف۔
	بے علم ہوتے ہیں تو عالم دین ان پر بھی مقدم اور وقت	۳۳۶	ایر و ہمار میں ایک شخص چاند دیکھے۔
۳۵۵	اختلاف فتوائے عالم پر عمل واجب ہے۔		شعبان کے چاند میں اختلاف ہو اور رمضان اور عید میں
	امام الحرمین ابو العالی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے کی ایک	۳۳۷	کو ایر ہو تو کیا حکم ہے؟
۳۵۵	حکایت۔	۳۳۱	قلاں شہر والوں نے چاند دیکھا ایسی کو ای مستبر نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۸	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد عالی ”شہران لا ینقصان“ کا کیا مطلب ہے؟	۳۵۵	حبیبہ: عظیم دین فقہ و حدیث ہے۔
	مفسداتِ صوم	۳۵۵	جہل مرکب، جہل بسیط سے بڑا درجہ بدتر ہے۔
۳۸۱	حور شرماگہ میں دو ایسی لڑائے یا طالع سے مرد کو نسی لکھے۔	۳۵۷	جس شام احتمال ہلال ہو جب تک حکم حاکم شرعی یا فتوائے عالم دین نہ ہو ہرگز ہرگز کسی وجہ سے بندہ قیس یا آواز کی آکھبازی اپنے ذہنی کاموں کے لئے بھی نہ کریں۔
۳۸۵	صبح تک پان کا ہیز امن میں پڑا رہے۔	۳۵۸	بغیر علم کے فتویٰ دینے والے حکم حدیث ضال و مضل ہیں۔
۳۸۵	پانی سے استنجا کرنے میں ریاح خارج ہو۔	۳۵۹	رکعت ہلال کی دعائیں۔
۳۸۶	روزہ کی حالت میں پان کھانا، تبا کو بیٹا سوار لینا۔	۳۶۱	فصل دوم: ان امور میں جن کا دربارہ تحقیق ہلال کچھ اعتبار نہیں یہ پیش قریرہ مشتعل ہے۔
۳۸۶	کھلی ڈکار سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔	۳۶۱	اہل سنت کون لوگ ہیں؟
۳۸۶	روزے کے لواحق۔	۳۶۱	مجھ مذہب میں اہل سنت کا اعتبار نہیں اگرچہ وہ فقہ عادل ہوں۔
۳۸۷	نفس اور بچکاری کا حکم؟		
	رسالہ الاعلام بحال البغور فی الصیام		
۳۸۹	(اگر حق بلو بان وغیرہ کا ذمہ صوم نہ پاناک میں کس طرح جانے سے روزہ ٹوٹتا ہے۔)	۳۶۳	حبیبہ: اس مسئلہ کے یہ معنی ہیں کہ جو بات وہ بطور ہیات کہیں قبول نہیں ورنہ اگر شہادت رکعت ادا کریں تو حلال اور لوگوں کے ہیں جن شرائط سے انہوں کی گواہی سنی جاتی ہے ان کی بھی گواہی قبول ہوگی۔
۳۹۰	صوم یا غبار طلع یا دماغ میں پان قلعہ چلا جائے تو روزہ نہ جانے گا اگرچہ روزہ ہوتا یا نہ ہو۔	۳۶۸	بطور طبع ہیات بھی ثابت ہے کہ ۲۹ کا چاند بعض ۳۰ کے چاندوں سے بڑا ہوتا ممکن ہے۔
۳۹۲	سائم اگر صوم یا غبار اپنے طلع یا دماغ میں صوم ہے حاجہ لیان صوم داخل کرے گا تو روزہ قاسد ہوگا۔	۳۶۹	ازروئے ہیات ثابت ہے کہ کبھی آفتاب کا ہلال تیس کے بعض ہلالوں سے اونچا اور دیر پا ہوتا محصور ہے۔
۳۹۳	مسئلہ غبار و خان میں دخول پان قلعہ اور احوال پان قلعہ پر مدار کار ہے، قول غیر مفید اور طائی مفید ہے۔	۳۶۹	عادت اکثری یوں ہے کہ تیسری شب کا چاند غروب نہیں کرتا جب تک عشاء کا وقت نہ آ جائے۔
۳۹۳	حقیقت صوم، مفطرات شرعیہ سے اساک میں محصور ہے۔		
۳۹۳	خلاصہ شریعت قدوس پر محصور ہیں۔		
۳۹۳	افقائے حقیقت کو افقائے فنی قطعاً لازم ہے۔	۳۷۱	حبیبہ: خط بعض صورتوں میں مقبول ہوتا ہے، کتاب القاضی الی القاضی، یعنی حاکم شرع حاکم شرع کو خط لکھے تو جہاں کثیرہ حجت ملزم ہے۔
۳۹۳	حقیقت نکاح ایجاب و قبول ہے۔	۳۷۱	بازاری افواہ اصلاً کوئی چیز نہیں۔
	کوئی حور مجرد ایجاب سے بغیر قبول کے کسی کی زوجہ نہیں بن سکتی۔	۳۷۷	یقیناً دو قسم کا ہوتا ہے (۱) شرعی (۲) عرفی مد رک عرفی و شرعی میں فرق نہ کرنا صریح خطا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۰	کثیر کو پکانے وغیرہ کی وجہ سے ایسا صنف لاحق ہوا کہ مجبوراً روزہ توڑنا پڑا تو قصداً کرے۔	۳۹۳	حقیقتِ زکوٰۃ تمسکِ فقیر ہے۔
۵۰۰	غلام و کنیز کن احکام میں اطاعت مولیٰ نہ کریں۔	۳۹۳	زمانِ برکت نشانِ سیدنا مسیح کھڑے اللہ صلوات اللہ وسلامہ علیہ میں زکوٰۃ کا کوئی مصرف نہ ملے گا۔
۵۰۱	کون سے روزہ دار کو کن شرائط کے تحت سالن وغیرہ میں نہک چھیننے کی اجازت ہے۔	۳۹۳	ارکانِ ساقطہ بضرورت، حقیقتِ ارکانِ مسحت ہوتے ہیں نہ کہ ارکانِ اصل حقیقت۔
۵۰۱	روزہ دار بچے کو کوئی چیز چبا کر کب دے سکتا ہے؟	۳۹۳	تحقیق شے ہے حقیقت بھی محال عقلی ہے۔
۵۰۳	ذموال جب حلق میں جاتا ہے تو اس کی تنگی محسوس ہوتی ہے اور طبیعت کی دماغ فوراً دفع کرتی ہے اور جب دماغ میں جاتا ہے تو اس کی سوزش معلوم ہوتی ہے جو دماغ کو اذیت دیتی ہے۔	۳۹۳	خارج سے جو فہم مائع میں داخل ہونے والی مختلف اشیاء کے احکام۔
۵۱۰	پانی میں غوطہ کھانا، سر نہ لگانا، غوشہ بوسہ لگانا، سر یا بدن میں تیل لگانا، مسواک کرنا، منجن لگانا۔	۳۹۵	تکلیف بالمال اور تکلیف بالاطلاق باطل ہے۔
	باب القضاء والکفارہ	۳۹۵	جہاں بھی مع انقضاء حقیقت اور اجتماع ذات و متانی ذات باطل ہیں۔
۵۱۳	روزہ یا نماز کے کفارے میں قرآن دینا۔	۳۹۵	بنا بر قریب الموت نے مجبوراً دو آبی پی تو روزہ ٹوٹ گیا۔
۵۱۶	سحری کھانے میں صبح ہونے کا طم نہ ہو۔	۳۹۵	کسی نے نفل کی دھمکی دے کر روزہ دار کو کچھ کھلا دیا تو روزہ جاتا رہا۔
۵۱۷	مرض کی وجہ سے روزہ توڑنے میں قصداً ہے۔	۳۹۵	مفسدہ والے مفسر نے مجبوراً کچھ کھایا یا پیا تو روزہ ٹوٹ گیا اگرچہ گنہگار نہ ہوگا۔
۵۱۸	۳۹ کے چاند ۲۴ بت ہونے پر ایک روزہ کی قضاء واجب ہو گی۔	۳۹۷	سوتے ہوئے حلق میں مفسر چلا جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔
۵۱۹	صبح ہونے کے بعد سحری کھائی، شہ ہو جائے کہ جماع صبح صادق سے قبل ہوا یا بعد، بلا نظر شرعی روزہ توڑنا۔	۳۹۷	کلی کرنے کے بعد جو تری من میں رہتی ہے مفسر نہیں۔
۵۲۰	مریض روزہ رکھے یا نہیں۔	۳۹۷	کتبہ و قید
۵۲۰	مرد کے عوض عورت روزہ نہیں رکھ سکتی۔	۳۹۷	سب مفسر الی الہی و حرم ہے، ایک مفسر کلچہ اور دوسرا مفسر ناوا۔
	باب القیدیہ	۳۹۸	کان میں پانی کا بالقصد ادخال، صبح الاحوال پر مسلحہ صوم ہے۔
۵۲۱	شیخانی کے لئے قیدیہ ہے۔	۳۹۸	نہاتے یا دریا میں داخل ہوتے ہوئے پانی اگر کان میں چلا جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔
۵۲۳	مسئله رسالہ تفاسیر الاحکام لفدیہ الصلوۃ والصیام۔	۵۰۰	نان پز اگر گرمی کے دنوں میں سارا دن کھانا پکائے تو صنف کی وجہ سے روزہ میں غفل آتا ہے تو آدھا دن پکائے۔
۵۲۳	(نماز اور روزے کے قیدیہ کی مقدار کا بیان)		
۵۲۳	نماز اور روزہ کے قیدیہ سے حلق پر سوالیات۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	فدیہ نماز و روزہ کا مصرف محل کفارات و صدقات واجبہ کے ہے۔	۵۲۵	وزن بلا دین مختلف ہوتے ہیں۔
۵۲۹	بعد مرگ زوج کا فدیہ زوجہ اور زوجہ کا فدیہ زوج کو دینے کا حکم۔	۵۲۵	ایک نماز اور ایک روزہ کا فدیہ یا کفارہ کی مقدار کیا ہے؟
۵۳۰	فدیہ میں قیمت دینا افضل ہے مگر قسط سالی کی صورت میں کھانا دینا بہتر ہے۔	۵۲۵	صاع دو سو ستر تولے اور نیم صاع ایک سو پچیس تولے ہے۔
۵۳۱	چار حج ہیں جن میں نص شرعی وارد ہے یعنی گندم، جو، خربا اور کشمش ان میں قیمت کا اعتبار نہیں، وزن شرعی ہی مستحکم ہے۔	۵۲۵	تول میں بارہ ماشے، اور ماش میں آٹھ رتی اور رتی میں آٹھ چاول ہوتے ہیں۔
۵۳۲	جن اشیاء میں قیمت مستحکم ہے ان میں روزہ و حج کی قیمت کا اعتبار ہوگا نہ کہ روزہ ادا کی قیمت کا۔	۵۲۵	انگریزی روپیہ سوا گیارہ ماشے کا ہے۔
۵۳۳	مربع فقیر کو فدیہ میں دین چھوڑ دینے سے فدیہ ادا ہو جائے گا یا نہیں۔	۵۲۵	مقال کا وزن ساڑھے چار ماشے ہے۔
۵۳۴	کیا وصیت ہلال غلط میں کوٹھنڈل ہوتی ہے یا دین کو بھی۔	۵۲۵	درہم شرعی کا وزن پچیس رتی اور رتی کا پانچواں حصہ ہے۔
۵۳۵	قاعدہ شرمیہ ہے کہ ادائے کامل پہ کامل نہ کہ ادائے کامل بہ ناقص۔	۵۲۵	سات مقال دس درہم کے برابر ہوتے ہیں۔
۵۳۶	اوقات طلوع و غروب میں کوئی نماز جائز نہیں سوائے اسی دن کی صحر کے۔	۵۲۶	ہمارے نزدیک صاع عراقی مستحکم ہے جو آٹھ رطل کا ہے۔
۵۳۷	جو جائزہ اوقات مکروہ طلعہ میں لایا گیا اس کی نماز ان اوقات میں جائز ہے۔	۵۲۶	ایک رطل میں استار، ایک استار ساڑھے چار مقال، ایک مقال میں قیراط، اور ایک قیراط $\frac{1}{2}$ رتی کا ہوتا ہے۔
۵۳۸	تقاضی نمازیں عموماً کامل ہیں لہذا اوقات طلعہ میں ناجائز ہیں۔	۵۲۶	دو سو درہم نصاب چاندی کے ساڑھے پاون اور میں مقال نصاب سونے کے ساڑھے سات تولے ہوتے ہیں۔
۵۳۹	جو مال کسی پردین ہے جب تک وصول نہ ہو مال کامل نہیں ناقص ہے۔	۵۲۶	بریلی، لکھنؤ، دہلی اور راجپور میں رائج سیروں کے وزن میں فرق۔
۵۴۰	لاکھوں روپے قرض میں پھیلے ہوئے ہیں اگر پاس کچھ نہیں تو قسم کھا سکتا ہے کہ میرا کچھ مال نہیں۔	۵۲۶	مذکورہ شہروں میں صاع کا وزن مختلف ہے۔
۵۴۱	دین بہ نیت زکوٰۃ معاف کر دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔	۵۲۶	فدیہ میں گندم اور جو کے علاوہ کوئی اور قلعہ دیا جائے تو اس میں وزن کا لحاظ نہ ہوگا بلکہ گندم و جو کی قیمت کا لحاظ ہوگا۔
۵۴۲	جو نصاب کسی فقیر پر دین حقی وہ کل یا بعض اسے معاف	۵۲۶	سوال پنجم کی چاروں صورتیں جائز ہیں یعنی دس روزوں کا فدیہ ایک ہی دن بیک وقت ایک مخلص یا دس مخلصوں یا دس دنوں میں ایک مخلص یا دس مخلصوں کو دینا۔
۵۴۳	۵۲۷	۵۲۷	سوال چہارم کی تمام صورتیں جائز یعنی فدیہ بیک وقت بھی دے سکتا ہے اور متفرق طور پر بھی، مگر جس صورت میں فقیر کو نصف صاع سے کم دینا ہو وہ صورت قول رائج کے مطابق ناجائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۶	کافدیہ کے روزہ ساقط ہوگا بلکہ قضا فرض ہے۔	۵۳۵	کردے تو قدر معاف شدہ کی زکوٰۃ ساقط ہوگی۔
۵۳۶	روزہ کی قضا سے پہلے موت آجائے تو قادیہ کی وصیت واجب ہے۔	۵۳۵	باقص باقص سے ادا ہو سکتا ہے۔
۵۳۶	کوئی شخص انتقال کر جائے اور اس کے ذمہ روزہ یا نماز باقی ہے تو اس کی طرف سے کسی اور کے ادا کرنے سے ساقط نہ ہوں گے۔	۵۳۵	اداء دین دین سے اور ادا دین دین دین دین سے جائز ہے۔
۵۳۶	۷۵ سال آدمی کے لئے قادیہ۔	۵۳۵	اداء دین دین دین سے جائز ہے۔
۵۳۸	قادیہ کے مصارف۔	۵۳۶	دین معاف کروینے سے قادیہ ادا نہ ہوگا۔
۵۳۸	تولوں سے قادیہ اور صاع کی مقدار۔	۵۳۶	قادیہ کی ادائیگی کا جو حیلہ ہندو لوگوں میں متعارف ہے ناقص و ناکافی ہے۔
۵۳۸	شیخ قانی کی تحریف۔	۵۳۷	ادائیگی قادیہ کا حیلہ حیلہ۔
	مکروہات صوم		متاخرین کی نصوص میں حیلہ کے لئے طریق دور مذکور ہے
۵۵۱	سواک کرنا، نمون لگانا۔	۵۳۹	طریق دین کا کہیں ذکر نہیں۔
۵۵۱	عورت سے مس کرنا یا شرمگاہ دیکھنا۔		بہر سال کی عمر میں مرنے والے شخص کا قادیہ کیسے ادا کیا جائیگا۔
۵۵۳	جنابت کی حالت میں روزہ رکھنا۔	۵۳۹	سال قمری تین سو چوبیس دن سے زائد نہیں ہوتا۔
	دن بھر جنابت کی حالت میں رہنے کی مذمت اور روزے کا حکم۔	۵۳۹	جوشے قلعی یعنی ہودہ احتیاط کی وجہ سے نہیں۔
۵۵۳	صرف جمعہ کو روزہ رکھنا۔	۵۳۹	ایک سال کی نمازوں کے بعد ہر ایک سو قادیہ ہوتے ہیں۔
۵۵۹		۵۳۹	قادیہ صوم و صلوات کے علاوہ بھی بہت سے قادیہ لازم ہوتے ہیں جن میں سے دس کا ذکر۔
	مکروہات صوم	۵۳۹	بالجملہ دین سے قادیہ ادا کرنے کی دو صورتیں ہیں۔
۵۶۱	آیہ کریمہ "فلان ہاشم وھن" سے متعلق سوال۔	۵۳۹	فائدہ: علماء نے حتی الامکان تسکین دور پر نظر فرمائی ہے۔
۵۶۲	سحری میں تاخیر اور افطار میں تعجل مستحب ہے۔	۵۳۹	تحقیق ذور یا ذور سے بچنے کا حیلہ۔
۵۶۲	تعجل و تاخیر کے معنی۔	۵۳۹	شیخ قانی اور سوتی کے احکام قادیہ میں متحد فرق ہیں۔
	یہ غلط مشہور ہے کہ جب رات کا ساتواں حصہ باقی رہے تو سحری نہ کھائی جائے، اس کا مدلل رد۔	۵۳۹	شیخ قانی اپنی حیات میں روزہ کا قادیہ دے سکتا ہے نماز کا نہیں۔
۵۶۳	رسالہ ہدایۃ الجنان باحکام رمضان۔	۵۳۹	شیخ قانی پر روزہ کا قادیہ حیات میں دینا واجب ہے اگر قادیہ ہو بعد مرگ۔
	(مع صادق اور کاذب کی معرفت کرائی گئی ہے اور منتکوں سے مع صادق سمجھا گیا ہے، افطار و سحر کے مسائل بیان کیے گئے ہیں)	۵۳۹	شیخ قانی اگر اپنی زندگی میں روزہ کا قادیہ ادا کرے یا قادیہ روزہ کی وصیت کر جائے تو اس قادیہ کے کافی ہونے پر یقین کیا جائے۔
۵۶۷		۵۳۹	شیخ قانی کے علاوہ کوئی شخص اپنی زندگی میں قضا شدہ روزہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۰	بات غلط لکھ دی گئی کہ جب آفتاب افق سے چھوڑ دے بچے ہوتا ہے تو صبح صادق ہوتی ہے اور صبح کاذب اس سے صرف تین روزے پہلے ہوتی ہے	۵۶۷	اظہار و بحری رمضان المبارک اور چند مسائل روزہ پر مشتمل ایک اشتہار کے بارے میں استفتاء اور اس کے صحیح و غلط ہونے کے حلقہ استفسار۔
۵۷۱	صبح کی سفیدی افق سے بہت اونچی سی ہماری نظروں میں پیدا ہوتی ہے نہ کہ زمین کے کنارہ سے اٹھتی ہوئی بلندی پر آتی ہے۔	۵۶۸	اوقات صبح نکالنے کے فن کو علم توقیت کہتے ہیں۔ علم توقیت سے ہندوستان کے اکثر علماء غافل ہیں نہ یہ وقت کی درسی کتابوں سے آ سکتا ہے۔
۵۷۱	یہ قول کہ صبح رات کا ساتواں حصہ ہے ہر موسم اور ہر مقام کے لئے عام نہیں۔	۵۶۸	مرزا خیر اللہ رحمہ کی دو حریفی جدول سے ناواقف فن لطیف نہیں پاسکتا۔
۵۷۱	صبح کاذب کے شروع سے صبح صادق کے اختتام تک سفیدی کو پیش آنے والی سات صورتوں کا بیان۔	۵۶۸	زیچ بہار غانی کی جدول تبدیل سے بحری کو تو کچھ تعلق نہی نہیں اور اظہار میں بھی ناقص ہے۔
۵۷۳	مسائل مذکورہ اشتہار میں تیس الفاظ کی بنا غلطی۔	۵۶۸	معصوف رحمۃ اللہ علیہ کے فقہ و سحر و اظہار کا تعارف جس میں برہان و بیان کو مطابق کر دیا گیا۔
۵۷۳	ہلال رمضان میں بھلائی اور دھماکا جملہ اثر کی صحیح کے مطابق مستور کی شہادت بھی مقبول ہے۔	۵۶۸	جو وقت کا علم رکھتا ہے وہ فقہ معصوف کو برہان کے مطابق اور دیکھ کر صبح صادق و کاذب کو پہچان سکے والا اس کو مشاہدہ کے مطابق پائے گا۔
۵۷۳	مستور سے مراد وہ ہے جس کی حالت باطنی بھول ہو۔	۵۶۸	مسلمانو! یہ دین ہے جس پر خدا کی دین ہے وہ جان ہے کہ اس کا سیکھنا مجھ پر دین ہے۔
۵۷۳	ظاہر الروایۃ معتمد ہا تصریح سے جدول مرتب جمل دنا مقبول ہے۔	۵۶۹	وقت پہچاننا ہر مسلمان پر فرض مبین ہے۔
۵۷۳	قبول شہادت کے لئے مطابقت قواعد شرعیہ کے ساتھ مطابقت قواعد عقلیہ کی قید پڑھانا خلاف مذہب معتد ہے۔	۵۶۹	بقول امام غزالی صبح صادق و کاذب میں امتیاز کرنا ابتداء میں مشکل ہوتا ہے لیکن بغور مشاہدہ کرتے رہنے سے تجلیات الہی دونوں سمجھیں خوب نگاہ میں آتی جاتی ہیں۔
۵۷۳	جو قواعد اہل سنت نے دربارہ ہلال اپنے عقنوں و تجلیات سے گھڑے ہیں شرع نے اصلاً ان کی طرف التفات نہ فرمایا۔	۵۷۰	صبح صادق و کاذب میں اشتہاد پیدا کرنے والی پانچ وجوہ کا بیان۔
۵۷۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ معلوم ہونے کے باوجود کہ میر خیرین عزیز طیم کے حساب مقدور پر ہے اور باب رکت ہلال حساب کو یک لخت ابطال و ابطال کیوں فرمایا۔	۵۷۰	صبح کاذب کو حدیث میں مستطیل اور صبح کاذب کو معطیل کہا گیا۔
۵۷۵	امام اہل بیت نے مجلسی میں رکت ہلال کا ذکر کیوں نہیں کیا۔	۵۷۰	صبح کاذب کی وجہ تسمیہ سے پیدا ہونے والا اشتہاد۔
۵۷۵	آخرین اہل سنت کے تجلیات کا تحلف دشوار نہیں۔	۵۷۰	صبح کاذب کی سفیدی جہاں شروع ہوتی ہے وہ اخیر تک بڑھتی ہی جاتی ہے وہاں ہرگز تاریکی نہیں آتی۔
۵۷۵		۵۷۰	بعض کتب سنت اور ان کی اتباع میں بعض کتب فقہ میں یہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۳	کو مستحبر مانتے ہیں۔	۵۸۳	اہل سنت روایت ہلال کے بارے میں کوئی ضابطہ صحیح نہ بتا سکے۔
۵۸۳	مستحبرین اختلاف مطالع کا تین وجود سے ترو۔	۵۸۳	مستحبرین کے حسابات میں اکثر خطا پڑی ہے۔
۵۸۸	ہمارے ائمہ کا مذہب مذہب اس اعلیٰ درجہ تحقیق انقی پر ہوتا ہے کہ عیان تحقیق تک اس کی ہوا بھی نہیں آئی۔	۵۸۸	نقد عادل کی شہادت شرعیہ کو رد کرنے والے قواعد عقلیہ قابل لحاظ نہیں۔
۵۸۸	ہمارے ائمہ نے اختلاف مطالع کا اعتبار کیں نہیں کیا۔	۵۸۸	مطلع صاف ہونے کی صورت میں ایک نقد کی شہادت کب مردود اور کب مقبول ہے۔
۵۸۹	روایت ہلال کے بارے میں اختلاف مطالع کا دربارہ سلوات اختلاف مطالع پر قیاس محض مع القادری ہے۔	۵۸۹	نقد میں بڑا کا قول منقطع کا ادراک ہے۔
۵۸۹	اختلاف مطالع کے بارے میں مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی کے مؤقف کا رد۔	۵۸۹	جب رمضان دو عداولوں کی گواہی سے ثابت ہوا ہو اور تین روزے پورے ہونے پر اکتیسویں شب مطلع صاف ہونے کے باوجود چاند نظر نہ آئے تو کیا حکم ہے۔
۵۸۹	امام زینبی صاحبہ مذہب نہیں، نہ محمد شہین حنیان میں محصور ہیں۔	۵۸۹	مذہب ملحق بہ کے مقابل بعض مشائخ کے قول پر اصرار کرنا جہل و خرق اجماع ہے۔
۵۸۹	امام ابو حنیفہ، امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے برابر کون سے محدثین ہوں گے۔	۵۸۹	یوم شکر کون سا دن ہے۔
۵۸۹	حدیث کریم پر بحث۔	۵۸۹	شکر استوائی طرفین کی حالت میں ہے۔
۵۸۹	معصوم رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کریم کے بارے میں توجیہ صاحبہ مع اللہ بری کی توجیہ سے اولیٰ ہے۔	۵۸۹	ہمارے اکثر کرام کے نزدیک اختلاف مطالع مستحبر نہیں۔
۵۹۱	مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی کو تاج خانہ کی عبارت سمجھنے میں لفظی لگی۔	۵۹۱	ضروریات کے لئے گواہی کی حاجت نہیں۔
۵۹۱	مولوی صاحب مذکور کا اختلاف مطالع کے بارے میں حق کی طرف رجوع۔	۵۹۱	فتویٰ عدم اعتبار اختلاف مطالع پر ہے اور یہی احوط و اقویٰ ہے۔
۵۹۳	مولوی صاحب نے اپنے فتاویٰ کی تیسری جلد آپ ہی سوالات قائم کر کے لکھی ہے اور اس میں بہت جگہ پہلی جلدوں کے الفاظ کی اصلاح کر دی لہذا ان کا فتاویٰ دیکھنے والوں کو اس کا لحاظ ضروری ہے۔	۵۹۳	جو ظاہر الروایۃ کو اپنا ہی احوط ہے۔
۵۹۳	نیم صاع کا وزن انگریزی سیر سے کتنا بنتا ہے اور بریلی اور رامپور کے سیر سے کتنا بنتا ہے۔	۵۹۳	دو دلیلوں میں سے اقویٰ پر عمل کرنے میں ہی احتیاط ہے۔
۵۹۳	جس نے بعد از شرعی روزہ نہ رکھا ہو اسے ماہ رمضان کی حرمت کے پیش نظر حتی الوسع چھپ کر گزارنا چاہیے۔	۵۹۳	جو ظاہر الروایۃ سے خارج ہے وہ مرجوح عند ہے اور مرجوح عند امام صاحب کا قول نہ ہا۔
۵۹۵	جو اشیاء نہ غذا ہیں نہ دوا، اور نہ ہی مرغوب طبعی ہیں، وہ	۵۹۳	جو ظاہر الروایۃ کے مخالف ہے، ہمارے اصحاب کا مذہب نہیں۔
		۵۹۳	قول مرجوح پر فتویٰ دینا جہل و خرق اجماع ہے۔
		۵۹۳	اختلاف مطالع کا اعتبار کرنے والے کتنی مسافت میں اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۹	پڑھا سکا۔	۵۹۵	پہنٹ بھر کر بھی کھالینے سے فقط قضا لازم ہے کفار نہیں۔
۶۰۰	نفل محض میں بھی استماع قرآن فرض ہے۔	۵۹۵	روزے توڑنے پر وجوب کفارہ کی شرائط۔
۶۰۱	تراویح سارے ماہ مبارک میں سنت مؤکدہ ہے۔	۵۹۵	کفارے میں ترتیب شرعی کا لحاظ ضروری ہے۔
	مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی کے ایک فتویٰ کا چھ وجوہ	۵۹۶	جب تک انزال نہ ہو جلتی سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔
۶۰۳	سے روئے۔	۵۹۶	تھے سے روزہ کب ٹوٹتا ہے۔
۶۰۳	سمن و نوافل میں انضعیف مانع صحت بناتا نہیں۔		مقطرات غیر مکملات کا بار بار کرنا مطلقاً موجب کفارہ
۶۰۳	عاری کے پیچھے لائیں کی نماز نہیں ہو سکتی۔	۵۹۶	نہیں جب تک یہ بہ نیست معصیت نہ ہو۔
۶۰۳	کھاد پرش کے پیچھے غلام بند کی نماز جائز ہے۔	۵۹۷	حاملہ اور مرضہ کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت کب ہے۔
۶۰۳	جماعت نفل بہ تداوی شروع نہیں۔		رکعات تراویح کی تعداد میں اختلاف ہو کر میں پڑھی ہیں
	تراویح جس طرح مکمل کے پیچھے ساقط نہ ہوں گی اسی	۵۹۷	یا اٹھارہ تو اس کی متعدد صورتیں ہیں۔
۶۰۳	طرح مغفرض کے پیچھے بھی ادا نہ ہوں گی۔		حافظ ایک بار تراویح میں سنا چکا تو دوسری تاریخوں میں
۶۰۵	نذر سے جو وجوب آتا ہے وہ عارضی ہوتا ہے۔	۵۹۸	دوسری جگہ سنا سکتا ہے۔
۶۰۵	وجوب عارضی وجوب اصلی سے انصراف ہوتا ہے۔	۵۹۸	تراویح میں ختم قرآن سنت ہے واجب نہیں۔
۶۰۵	انصراف پر اقویٰ کی بناء صحیح نہیں۔		دوبارہ ختم قرآن تراویح میں اگرچہ حافظ کے لئے قہری
۶۰۵	اختلاف سبب وجوب مانع صحت بناتا ہے۔		ایجاز سنت مؤکدہ نہیں مگر بعد وقوع سنت تو درکار ہوتا
۶۰۵	ناز نذر کی افتدائیں کر سکتا۔	۵۹۸	پڑھے کا فرض واقع ہوگا۔
۶۰۵	ناز مغفرض کی افتدائیں کر سکتا۔		نماز میں فرض ابتدائی اگرچہ ایک ہی آیت ہے مگر سارا
	فرض جماعت سے اور تراویح نماز پڑھنے والا وتر کی		قرآن عظیم اگر ایک ہی رکعت میں پڑھے تو سب فرض ہی
۶۰۵	جماعت میں شریک ہو سکتا ہے۔	۵۹۸	واقع ہوگا۔
	فرض نماز اور تراویح جماعت سے پڑھنے والا وتر کی		ضمیم صورت واجب ہے تو اس کے لئے فرض رکوع سے عذر
۶۰۵	جماعت میں داخل نہیں ہو سکتا۔	۵۹۸	کیوں۔
	نہ مانع کے پیچھے ہاتھوں کی کوئی نماز جائز نہیں اگرچہ ایک		واجب کے لئے رخص فرض ناجائز جبکہ فرض کے لئے
۶۰۷	دن کم چند رہے اس کا ہو۔	۵۹۸	رخص فرض جائز ہے۔
۶۰۷	نماز میں آجبت سجدہ تلاوت کی توجہ فوراً واجب ہے۔		تعدہ اولی بھول کر سیدھا کھڑا ہو گیا تو اب اسے عذر حلال
	حرمت نماز سے خروج جس طرح مانع سجدہ تلاوت ہے	۵۹۸	نہیں۔
۶۰۷	یوں ہی مانع سجدہ سہو بھی ہے۔		ضمیم سورت بھول کر رکوع میں جانے والا واپس کھڑا ہو کر
	سجدہ تلاوت نماز میں کرنا بھول گیا اور حرمت نماز سے	۵۹۸	سورت پڑھے تو دوبارہ رکوع لازم ہے۔
	خارج نہ ہوا تھا کہ یاد آ گیا تو سجدہ تلاوت پھر سجدہ سہو	۵۹۸	فرض کیلئے جو فرض چھوڑا وہ جائز رہا۔
۶۰۷	دونوں کرے۔		جو ایک بار تراویح پڑھا چکا اسی رات دوسرے لوگوں کو نہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۸	دوسرے بعد اہل الغروب وغیرہ کی کچھ باتیں روایت ہلال کے بارے میں کی گئی ہیں وہ خود ان میں بعدت مختلف ہیں۔	۶۰۸	در بارہ ہلال تاریکی کو اسی شرطاً محض ہلال و نامستحبر۔
۶۰۹	اہل ویتنام جدیدہ فضول باتوں میں نہایت تہقیق و تحقیق کرتے ہیں اس کی چند مثالیں۔	۶۰۹	تاریخ اہل بیت شہادت نہیں رکھتا۔
۶۱۰	تاریخ علماء نے تصریح فرمائی کہ روایت ہلال کے بارے میں اہل توحید کا قول منقول نہیں۔	۶۱۰	جو اختلاف شرع نے روایت ہلال کے بارے میں مستحبر فرمایا اس کے صحیح کی تحقیق۔
۶۱۱	روایت کے تکرار سے تجربہ نے کچھ ضوابط کلیہ دیئے جن کی مدد سے وقت کو قوانین علم ویت ویت ویت کے ضابطہ میں لے آنا میسر ہوا۔	۶۱۱	استفاضہ بحوالہ عمیر متواتر ہے۔
۶۱۲	شجر کا عرض اور بڑے شمس کا میل معلوم ہونا طلوع و غروب کا وقت بتانے کے لئے کافی دوانی ہے۔	۶۱۲	در بارہ ہلال اجماعی علامہ شامی کو مستحبر ہوا۔
۶۱۳	شرح مسلم میں طلوع و غروب عربی مستحبر ہے۔	۶۱۳	حج میں روایت اختلاف مطالع کی بنا پر نہیں بلکہ دفعہ حرج کی وجہ سے ہے۔
۶۱۴	بالائے زمین ۳۵ سے ۵۲ میل تک علی الاطلاق اختلاف بتکرات و ہوا و غلیظ محیط ہوتی ہیں۔	۶۱۳	مکرر سالہ درء القبح عن درک وقت الصبح۔
۶۱۵	شعاع ہر پہلے طالع و غلیظ طالع و صافی میں مکرر کرنا اہل میں پہنچتی ہے۔	۶۱۴	(صبح صادق معلوم کرنے کا قاعدہ بیان کیا گیا ہے)
۶۱۶	اکتسار کیا ہے اور اس کی مقدار مدت دریافت کرنے کا ضابطہ۔	۶۱۴	کیا شریعت میں صبح صادق معلوم کرنے کا کوئی قاعدہ کلیہ ہے یا آنکھوں سے دیکھنا ضروری ہے۔
۶۱۷	صبح کاذب و صبح صادق کے وقت انحراف شمس کے درجات میں اہل ویت کا اختلاف۔	۶۱۵	مباح الصلوٰۃ میں جو بحوالہ خزائن الروایات لکھا ہے کہ رات کا ساتواں حصہ فجر ہوتا ہے اس کا کیا مطلب ہے۔
۶۱۸	صبح کاذب اور صبح صادق کی شرعی حریم۔	۶۱۵	شریعت مطہرہ نے نماز، روزہ اور حج وغیرہ کے لئے جو اوقات مقرر فرمائے ان کا اظہار روایت پر ہے۔
۶۱۹	صبح کاذب اور صبح صادق میں کتنے درجات کا قاعدہ ہے۔	۶۱۶	شرعیات محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام تمام جہان کے لئے اتاری ہے۔
۶۲۰	امام عظیم کے نزدیک صبح مغرب فتنہ ایضاً مطہر تک ہے۔	۶۱۷	اوقات کے لئے حکیم رحیم جل جلالہ نے دو مکمل نشانیاں مقرر فرمادیں یعنی چاند اور سورج۔
۶۲۱	صبح صادق کے لئے ۱۵ درجے انحراف کے بطلان اور ۱۸ درجے انحراف کی صحت کا نوید مشہور واقعہ۔	۶۱۸	اور اک اوقات کے لئے شمس و قمر کے تقرر پر قرآن وحدیث سے دلائل۔
۶۲۲	امام شمس الانوار طوفانی کا سن و قات کیا ہے۔ (حاشیہ)	۶۱۹	ہلال کے ظہور و خفا کے اسباب کثیر و نامنتضی ہیں۔
۶۲۳	فجر جب بخدیب اصل کرے تو فجر باقرار خود کاذب ہے کیونکہ فجر اصل پر پہنچتی ہے جب معنی ہلال کو پہنچتی بھی ہلال۔	۶۲۰	بطریقہ شمس و قمر کو اک قواہت کے ظہور و خفا کے لئے باب وضع کرنے کے باوجود روایت ہلال سے اصلاً بحث نہ کی۔
۶۲۴		۶۲۱	مخبرین اور باب ویت نے لحاظ درجہ ارتفاع یا بعد معدل

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۶	جب تک کوئی حاجت نہ ہو نصوص کو ظاہر پر محمول کرنا واجب ہے۔	۶۳۵	سحری کے لئے تھارہ بجانا جائز ہے۔
۶۳۶	الطہرات کا ترجمہ "میں افطار کرتا ہوں" صحیح نہیں بلکہ صحیح ترجمہ یہ ہے کہ "میں نے افطار کیا"۔	۶۳۵	الموڑہ اور بریلی کے سحر و افطار کے وقت میں نقاد۔
۶۳۶	حدیث قدسی سے ثابت ہے کہ جلد افطار کرنے والا اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔	۶۳۶	سہارن کے افطار و سحر کے اوقات۔
۶۳۶	تین حدیثیں جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افطار قبل از دعا کا پتہ دیتی ہیں۔	۶۳۶	غروب پر یقین ہونے پر فوراً افطار سنت ہے۔
۶۳۷	ماہی قاری اور ابن الملک کی تصریح کہ دعا افطار کے بعد ہے۔	۶۳۷	الموڑہ میں پہاڑی اور میدانی طلوع و غروب میں فرق۔
۶۳۸	اللہم لک صمت دعا ہے۔	۶۳۹	خرما، پانی سے افطار کرنا، حدیث اس طور پر بیجا جس سے سختی ہو کر ام ہے۔
۶۳۹	احادیث کثیرہ میں ذکر کو بھی دعا قرار دیا گیا۔	۶۳۹	افطار کی دعا پڑھنے کا وقت۔
۶۳۹	بہترین دعا دعا عارفہ ہے۔	۶۳۹	بیمار سالہ العزیز المعطار فی زمن دعوة الافطار۔
۶۴۰	افضل ذکر "لا اله الا الله" اور افضل دعا "الحمد لله" ہے۔	۶۳۱	(دعائے افطار بعد افطار پڑھنا)
۶۴۰	کنا یہ تصریح سے مبلغ ہے۔	۶۳۱	دعائے افطار "اللہم لک صمت" الخ کے بارے میں تین اقوال ہیں کہ قبل افطار پڑھی جائے یا بعد افطار یا بعد افطار، ان اقوال ثلاثہ میں سے کون سا قول صحیح ہے۔
۶۴۱	وقت الافطار، عند الافطار، بعد الافطار، پہلے افطار، نزدیک افطار اور پس افطار سب کا حاصل ایک ہی ہے۔	۶۳۱	متکلفانے دلیل یہ ہے کہ یہ دعا روزہ افطار کر کے پڑھی جائے، اس پر پانچ وجوہ سے استدلال۔
۶۴۱	نقص منہ کے لغوی معنی کی تحقیق۔	۶۳۳	الفاظ احادیث "اذا الطهر فسال اللہم الخ" کا مفاد صریح یہی ہے کہ الطہر شرط اوقاف کلہا اس کی جزا ہے۔
۶۴۱	مکانات سے قرب مکانی اور زمانیات سے قرب زمانی ہوگا۔	۶۳۵	بمرد قول، مقولے کے بغیر صلاحیت وقوع ہی نہیں رکھتا، قرب جو لازم جزائیت ہے کہاں سے آئے گا۔
۶۴۱	اتحاد جہت سترم قرب اور وہ پہلے حقیقت قرب مکانی کہ جہت حقیقیہ نفس بمکانات ہے۔	۶۳۵	اللہم کو کلام مستأنف قرار دینا ایسی قلمی ہے کہ شرح ملے
۶۴۲	کبھی افطار مقابل سحر اس کھانے کو کہتے ہیں جو صائم شام کو کھاتا ہے۔	۶۳۵	ماہل خواں بھی قبول نہ کرے گا۔
۶۴۲	جس حدیث سے ظاہر افطار سے قبل دعا کا وقوع ثابت ہے اس کی توجیہ۔	۶۳۵	جزاہ شرط سے مقدم نہیں ہوتی بلکہ شرط سے مبرا اور اس پر مرتب ہوتی ہے۔
۶۴۳	واؤدین زیرقان مزدک ہے۔	۶۳۵	دعا کو روا افطار میں ستائنت حقیقیہ یہاں مقبول نہیں۔
۶۴۳	صوم نقل	۶۳۵	قول ثانی و ثالث کمال ایک ہی ہے۔
۶۴۷	۷۴۷ جب کا روزہ۔	۶۳۶	اوجہ افطار میں ماضی کے سینوں سے استاء خصوص نہیں تو
۶۴۹	۷۴۷ جب اور دوسرے نقلی روزے۔	۶۳۶	لا جرم اخبار حشمتین ہے۔
		۶۳۶	ارکباب حج زخاف اصل ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۰	قربانی کے لئے حرم شرط ہے۔	۶۵۳	حضرت علی مشکل کشا کا روزہ۔
۶۷۰	قربانی کی بجائے قیمت خیرات کرنا۔	۶۵۳	رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں احکام۔
۶۷۱	حج کے بعد ینہ طیبہ نہ جائے تو کیا حکم ہے۔		کتاب الحج
۶۷۲	حج سے قبل یا بعد ینہ طیبہ جانا۔	۶۵۷	عورت پر حج فرض ہوتا ہے حج کے لئے جانا فرض ہے۔
۶۷۲	رمضان اور غیر رمضان میں مکہ مکرمہ میں نماز روزہ و عمرہ کے احکام۔	۶۵۸	حج فرض میں والدین کی اجازت کی حاجت نہیں۔
۶۷۳	حجاز ریلوے کی امداد سے متعلق سوال۔	۶۵۸	والدین پر فرض ہونا لڑکے پر حج فرض ہونے میں مانع نہیں۔
	☆ رسالہ صیقل الرین عن احکام مجاورۃ الحرمین	۶۵۸	جس پر حج فرض ہو وہ حج کو نہ جائے اور دوسرے حاجیوں کی مدد کرے وہ گناہگار ہے۔
۶۷۷	(حرمین طہین میں سکونت کرنے کا بیان)		حج بدل
	جس شخص شخص کے والدین زعمہ ہوں اور معاشی طور پر اس کے محتاج نہ ہوں وہ ان سے اجازت لئے بغیر حرمین شریفین کی طرف ہجرت کر کے وہاں مجاورت اختیار کر سکتا ہے یا نہیں۔	۶۵۹	عاجی راست میں مر جائے تو اس کا حج ادا ہو جاتا ہے۔
۶۷۷	والدین کے ساتھ نیک سلوک اعظم واجہت اور اہم قربات سے ہے۔	۶۵۹	جس پر حج فرض ہو اس سے حج بدل کرنا مکروہ ہے۔
۶۷۸	قرآن وحدیث سے والدین اور ان کے ساتھ حسن سلوک کے فضائل۔	۶۵۹	حج بدل کے شرائط۔
۶۷۸	حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیر الایمین ہیں۔	۶۵۹	جس عجز کی وجہ سے بدل کر لیا گیا ہے وہ مرتے دم تک باقی رہے بدل کے لئے آدمی کیسا ہو کہاں سے جائے اور کہاں سے حساب لگائے مکہ مکرمہ سے حج بدل کافی ہوگا یا نہیں۔
۶۸۳	ہجرت کا صحیح مفہیم کیا ہے۔	۶۶۲	بدل کے روپے اپنی ضرورتوں میں خرچ کرنے سے تاوان دیتا ہوگا۔
۶۸۵	فقیر احمد شیطان پر ہزار عابد سے زیادہ بھاری ہے۔	۶۶۳	بغیر سلاٹکوت باعد عینا جائز ہے۔
	اگر جرجی راہب عالم ہوتا تو جانا کہ نال کی پکار پر بلیک کہنا عبادت رب سے اولیٰ ہے۔	۶۶۳	معاذ طور پر سنے کپڑے پہننا۔
۶۸۶	اطاعت والدین حج نفل سے اولیٰ ہے۔	۶۶۳	سریا سوچھ چھپانا احرام میں منع ہے۔
۶۸۹	سید طہیل ابو عبد اللہ الخاسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا واقعہ۔	۶۶۳	سر کھلے بنے پر ضرر ہو تو اس کی تدبیر۔
۶۹۱	مجاورت مکہ مکرمہ کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔	۶۶۵	حاصل ضرر کر کے احرام کے لئے وضو کرے حکم نہ کرے۔
۶۹۵	مدینہ منورہ میں رحمت اکبر مالک اور لوفہ ہے۔	۶۶۶	منی سے عرفات اور مزدلفہ جانے کے اوقات۔
۶۹۸	بالجملہ ہمارے زمانے میں ہم جواز مجاورت کا حکم ہے۔	۶۶۶	ان اوقات میں کوئی مجبوری ہو تو کیا کرے۔
		۶۶۶	بارہویں کو قبل زوال رہی کرنا۔
		۶۶۶	عورت کی جانب سے دوسرا رہی کر سکتا ہے یا نہیں۔
		۶۶۹	احرام کی قربانیاں۔
		۶۶۹	ایک اونٹ میں آٹھ آدمی شریک ہونا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	☆ رسالہ انوار البشارة فی مسائل الحج والزیارة .		شرائط حج
۷۹۹	(آداب سفر، مقدمات حج، احکام حج، احرام، طواف اور طریقہ حج وغیرہ کا بیان ہے)	۷۹۹	حج کے لئے صحت شرط ہے۔
۷۹۹	یہ مختصر اور جامع رسالہ معتقد رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد الحاج مولانا محمد تقی علی قادری رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب مستطاب "جمہار الہدیان" سے منسلق ہے اور اس میں صد ہا مسائل معتقد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسائل سے بھی بڑھائے جو کہ حضرت سید محمد احسن صاحب بریلوی کی فرمائش پر معرض تحریر میں آیا یہ سالہ سات فصلوں پر مشتمل ہے۔	۷۹۹	مال جملہ حاجات سے قائل ہونا شرط واجب ہے۔
۷۹۹	فصل اول: آداب سفر و مقدمات حج۔	۸۰۱	عورت کے ساتھ محرم ہونا ضروری ہے۔
۷۹۹	اس فصل میں اڑتالیس مسائل مذکور ہیں۔	۸۰۱	محرم نہ ہونے تک حجام کرنا۔
۷۹۹	فصل دوم: احرام اور اس کے احکام اور داخل حرم محترم و مکہ مکرمہ مسجد الحرام کے بیان میں۔	۸۰۱	عورت کے ساتھ مکہ عورت کا ہونا کافی نہیں۔
۷۹۹	اس فصل میں بیس مسائل بیان کئے گئے ہیں۔	۸۰۱	فاسق کے ساتھ عورت نہ پائے۔
۷۹۹	فصل سوم: طواف و سعی مفاد و روئے کا بیان۔	۸۰۳	محرم نہ ہونے تک عورت حجام کرے۔
۷۹۹	اس فصل میں پچیس مسائل بیان کئے گئے ہیں۔	۸۰۵	عورت کے ساتھ محرم ہونا ضروری ہے اگرچہ عورت بڑھی ہو۔
۷۹۹	فصل چہارم: منیٰ کی روانگی اور وقف عرفہ کا بیان۔	۸۰۵	بغیر محرم کے عورت حج کرے تو گنہگار ہوگی۔
۷۹۹	اس فصل میں چوبیس مسائل بیان کیے گئے ہیں۔	۸۰۸	حرام مال سے حج واجب نہیں ہوگا۔
۷۹۹	یوم الترویہ یعنی آٹھ ذوالحجہ کو ظہر آفتاب کے بعد منیٰ کے لئے روانہ ہوں اگر ہو سکے تو پیدل چلیں کیونکہ پیدل حج کرنے سے ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی، سو ہزار کالاکھ، سو لاکھ کاکروڑ، سو کروڑ کاکارپ، سو ارپ کاکھرب تو اس طرح مکہ مکرمہ واپس پلٹ کر آنے تک یہ نیکیاں تحینۃً اخر کھرب چالیس ارپ آتی ہیں۔	۸۰۹	مغذوری حج بدل کرانے۔
۷۹۹	موقوف کیا ہے۔ (حاشیہ)	۸۱۰	کسی پر حج فرض تھا اور حج نہیں کیا اب اس کے پاس مال نہیں تو وہ کیسے حج کرے۔
۷۹۹	ملن مرند سے کیا مراد ہے۔ (حاشیہ)	۸۱۰	راستہ کا مامون ہونا حج کے لئے شرط ہے۔
۷۹۹	موقوف میں بلا خدا رجحتری لگانے یا کسی طرح سایہ چاہنے سے حتی المقدور بچنا چاہئے۔	۸۱۱	قبرانور، کعبہ معظمہ اور عرش سے افضل ہے۔
		۸۱۱	مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ میں سے کون افضل ہے۔
		۸۱۸	قدرت کے ہاد جو زیارت شریف رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تارک اور منکر فضل کا علم شرعی۔
		۸۲۱	حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ کا واقعہ۔
			جنایات
		۸۳۱	سر چھپانے سے تادان آنے کا تادان کی تفصیل۔
		۸۱۵	احرام کے سلبے ہوئے کپڑے۔
		۸۱۵	احرام کی حالت میں عورتوں کا چٹھے وغیرہ سے منہ چھپانا۔
		۸۱۶	خوشبودار تہا کو پاں میں کھانا۔
		۸۱۶	محدث پر حج فرض ہو اور محرم دستیاب ہونے کو جائے اگرچہ شوہر اجازت نہ دے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۶۳	میں کوئی فرق نہیں۔	۷۵۰	حبیب ضروری ضروری، اشد ضروری۔
۷۶۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زائرین کی حاضری،	۷۵۰	فصل پنجم: مثنیٰ و مردانہ باقی افعال حج کا بیان۔
۷۶۳	کھڑے ہونے، سلام عرض کرنے جملہ تمام افعال	۷۵۰	اس فصل میں ستاون مسائل کا ذکر ہے۔
۷۶۳	واحوال اور کوچ و مقام سے آگاہ ہیں۔	۷۵۱	داویٰ بخر کیا ہے۔
۷۶۵	حضور علیہ السلام کے سامنے ایسے کھڑا ہونا چاہئے جیسے نماز	۷۵۱	محتاج محض اگر قرآن یا جمع کی نیت کرے تو اس پر قربانی کے
۷۶۵	میں کھڑے ہوتے ہیں۔	۷۵۲	بدلے دس روز سے واجب ہوں گے۔ (حاشیہ)
۷۶۵	روضہ کی چالی شریف کو یوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچنا	۷۵۵	جذہ المبطیٰ اور داویٰ محض سے کیا مراد ہے۔ (حاشیہ)
۷۶۵	چاہئے کہ خلاف ادب ہے۔	۷۵۷	فصل ششم: حرم اور ان کے کفارے کا بیان۔
۷۶۸	ہر مسجد میں جاتے ہوئے احکام کی نیت کر لینی چاہئے۔	۷۵۷	اس فصل میں ساٹھ مسائل بیان کئے گئے۔
۷۶۸	ترک جماعت جائز نہ ہے کئی بدعت و سخت حرام و مکروہ ہے۔	۷۵۷	اس فصل میں دم سے مراد بھیڑ یا بکری اور بدنت سے مراد
۷۶۹	روضہ مانور کا طواف، بعد نماز کو کعبہ کے برابر چکر کا منور ہے۔	۷۵۷	اونٹ یا گائے ہوگی۔
۷۶۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعلیم میں کی ملامت میں ہے۔	۷۵۷	دم پھر بدنت میں جانوروں کے شرائط و معنی ہیں جو قربانی میں ہیں۔
۷۶۹	جملہ رسائلہ النيرة الوضیة شرح الجوہرۃ	۷۵۷	اس فصل میں صدقہ سے کیا مراد ہوگی۔
۷۶۹	المضیة مع حاشیة الطرۃ الرضیة علی	۷۵۷	جرم غیر اختیاری کا حکم۔
۷۶۹	النيرة الوضیة	۷۵۷	چار پھر سے کیا مراد ہے۔ (حاشیہ)
۷۷۱	(مسائل حج و زیارت)	۷۵۸	پہلی اٹھلی یا تکرار پر ہندی لگائی تو وہاں جب ہے (حاشیہ)
۷۷۱	خطبہ الطرۃ الرضیہ	۷۵۸	مسئلہ سنگ اسود پر پٹی ہونی خوشبو اگر بہت سی تو کو لگ گئی تو
۷۷۲	شرح خطبہ سمن	۷۵۸	دم اور اگر تھوڑی ہو تو صدقہ دینا ہوگا۔
۷۷۲	ناسک کا معنی و مراد۔	۷۶۳	مسئلہ: جہاں ایک دم یا صدقہ ہے قارن پر دو ہیں۔
۷۷۳	خطبہ النیرۃ الرضیہ	۷۶۳	مسئلہ: کفارہ کی قربانی یا قارن و جمع کے شرائط کی قربانی
۷۷۳	ماثور و شارح و رسائلہ تعالیٰ کی ملاقات کا واقعہ۔	۷۶۳	غیر حرم میں نہیں ہو سکتی۔
۷۷۳	سبب شرح	۷۶۳	شرائط کی قربانی خود بھی کھا سکتا ہے اور غنی کو بھی کھلا سکتا ہے
۷۷۵	شرائط و وجوب حج۔	۷۶۳	مگر کفارہ کی قربانی صرف محتاجوں کا حق ہے۔
۷۷۶	مکاتب و مدبر اور ام ولد کی تعریف۔	۷۶۳	صحت۔
۷۷۶	کیا ایمان کے سوا عبادتیں کفار پر فرض ہیں۔	۷۶۳	فصل ہفتم: حاضری سرکار اعظم مدینہ طیبہ حضور حبیب اکرم
۷۷۸	احرام کی کیفیت۔	۷۶۳	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بیان۔
۷۸۱	احرام کا مسنون و مستحب طریق۔	۷۶۳	اس فصل میں چالیس مسائل ذکر کئے گئے ہیں۔
۷۸۲	دو امور حج احرام میں حرام ہیں۔	۷۶۳	انبیاء علیہم السلام کی موت صرف ایک آن کے لئے ہوتی ہے۔
۷۸۳	سیاہ خضاب ہمیشہ ناجائز ہے مگر جہاد میں۔	۷۶۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات و وفات

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۸۰۸	حرمین میں مرنے والے کے لئے قیامت میں امن۔	۷۸۵	نماز کا ایک اہم مسئلہ (حاشیہ)
۸۰۹	مدینہ مکہ سے افضل ہے۔	۷۸۶	حج و عمرہ کے ارکان۔
۸۰۹	مدینہ منورہ میں مرنے والے کے لئے شفاعت کی ضمانت۔	۷۸۶	رکن، شرط اور فرض میں فرق۔
۸۱۱	حسین کریمین میں سے کون افضل ہے۔ (حاشیہ نمبر ۱)	۷۸۹	حج کے فرض۔
۸۱۲	حضرات آل اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خلافتِ محمودات کہا گیا ہے۔	۷۸۹	حج کے واجب۔
۸۱۲	عمل۔	۷۹۲	حج کی سنتیں۔
۸۱۲	عمل لکھنے کی وجہ۔	۷۹۲	طوافِ قدم، حجاج اور اہل مکہ کیلئے نہیں۔
۸۱۳	حج و عمرہ کی ترکیب۔	۷۹۵	کھلا ہوا۔ (حاشیہ نمبر ۲)
۸۱۳	حاجیوں کا احرام تین طرح ہوتا ہے۔	۷۹۷	جرمانے کا بیان۔
۸۱۳	مفرد، مجتمع اور قارن کی تعریف۔	۷۹۸	زیارت سراپا طہارت کا بیان۔
۸۱۴	زیادہ ثواب قارن کو حاصل ہوتا ہے۔	۸۸۰	حدیث "لا تشد الرحال" کا جواب۔ (حاشیہ)
۸۱۷	حج کے لئے منیٰ اور عرفات پیدل چلیں تو ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں ہیں۔	۸۸۰	رائزین کے مستحق شفاعت ہونے کا ثبوت میں احادیث سے۔
۸۱۷	کے کرم سے عرفات اور پھر عرفات سے واپس مکہ مکرمہ تک ۲۸ میل بنتے ہیں اور ایک میل میں چار ہزار قدم اور ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں، تو اس طرح کل نیکیاں تحفہ حضرت کعب چالیس ارب ہو جاتی ہیں۔ (حاشیہ)	۸۸۰	عجیب الحیف۔ (حاشیہ)
۸۲۱	قدرت الہی کا عجیب کرم۔ (حاشیہ نمبر ۱)	۸۸۰	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سلام عرض کرنے والے کو جواب دیتے ہیں۔
۸۲۲	قدرت الہی کا صریح نمونہ۔ (حاشیہ نمبر ۱)	۸۸۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت تک کے احوال کو ایسے دیکھ رہے ہیں جیسا اپنی پہلی کو۔
۸۲۳	حاضری مدینہ طیبہ۔	۸۸۰	سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم و قوت کے بعد بھی ایسا ہی ہے جیسا آپ کی زندگی میں۔
۸۲۵	عبد مسمیٰ غلام کا اطلاق و جواز۔ (حاشیہ نمبر ۱)	۸۸۰	حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات و وفات دونوں امت کے لئے بھرت ہیں۔
۸۲۷	بیش مجلس مسجد میں بیٹا احکام رکھے۔	۸۸۰	ہمارے اعمال حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں و نیکیوں پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شکر ادا کرتے ہیں اور گناہوں پر ہمارے لئے استغفار کرتے ہیں۔
۸۲۷	مسجد نبوی شریف کے سات ستونوں کی تفصیل۔	۸۸۰	زمین پر پیغمبروں کا جسم کھانا حرام ہے۔
۸۲۷	۔ (حاشیہ)	۸۸۰	نئی زندہ ہوتے ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔
۸۲۸	قائدہ جلیلہ۔	۸۸۸	مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
			فتاویٰ رضویہ جلد نمبر ۱۱ کتاب النکاح
۱۱۳	مکان میں اگر عورت تنہا ہو اور شاید اس کی گھنگوٹیں اگر چہ اسے بند کیسیں نکاح ہو جائے گا۔	۱۰۹	ناجیہ رنگ، دبا ہے گے جہاں ہوں وہاں نکاح کا حکم۔
۱۱۳	قاضی خاں نے کہا کہ امام خصاص علم میں بڑے ہیں ان کی اقتدا جائز ہے۔	۱۰۹	ناجیہ اور اکثر باجے حرام ہیں کفر نہیں اور دیکھنے سننے والا فاسق ہے۔
	ولی اقرب کے ہوتے ولی البعد بے اجازت اقرب بالذ سے اور بے اجازت خاص بالذ بالذ سے اگر نکاح کرے گا تو ان دونوں صورتوں میں وہ فضولی ہوگا۔	۱۰۹	شیطان بھی حسرات کے حیلہ سے اغوا کرتا ہے۔
۱۱۳	جو کسی طرف سے فضولی ہو وہ نکاح کی دونوں شرطوں ایجاب و قبول کا حتمی نہیں ہو سکتا اگر چہ ایجاب و قبول کی عبارتیں طہیہ و طہیہ ذکر کرے اور اگر تنہا عقد کرے گا تو طریقین کے نزدیک نکاح باطل ہوگا کہ بعد اجازت ولی یا بالذ بھی نافذ نہ ہوگا۔	۱۰۹	امر بالمعروف ونہی عن المنکر امور اسلام سے ہیں مگر بے عمل محض و تعصب گناہ ہے اور یہ بلا و ہابیہ میں بہت زیادہ ہے۔
۱۱۳	بعد نکاح علم ہوا کہ عورت کسی عیب سے قابل جماع نہیں تو نکاح ہو گیا حق فسخ حاصل نہیں۔	۱۱۰	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے لئے ایک حد ہے کہ اس سے تجاوز کرنا گناہ ہے۔
۱۱۷	نکاح میں خیار عیب نہیں۔	۱۱۰	زوجهین سے اگر کسی کا یہ عقیدہ ہو کہ ناجیہ حلال ہے تو کیا حکم ہو سکے گا۔
	ظنوت بحولہ دلی ہے اس سے بھی پورا مہر لازم ہو جاتا ہے جبکہ مانع دلی کوئی امر موجود نہ ہو۔	۱۱۰	ایک شخص دونوں طرف نکاح یعنی ایجاب و قبول کا کس حالت میں کیسے متولی ہو سکتا ہے اور کس صورت میں نہیں۔
۱۱۷	جو عورت و مرد ایک مکان میں بطور زن و شو رہے اور زن و شو مشہور ہوں وہ زوجہ و زوجہ تصور رکھے جائیں گے۔	۱۱۰	اس مسئلہ کے متعلق تمام احکام و غلافیات علمائے کرام و تصنیفات ائمہ اسلام اسلام کا ایضاً جامع نام۔
۱۱۸	بملا رسالہ عیاب الانوار ان لا نکاح بمجرد الاقرار۔	۱۱۰	بالذ پر ولایت اجبار نہیں۔
۱۲۱	عورت کہے یہ میرا شوہر ہے، مرد کہے یہ میری بی بی ہے، کیا انھوں نے نکاح ہو جائے گا جبکہ شاہدین کے سامنے کہیں۔	۱۱۲	گواہوں کے سامنے منکوحہ کا تمیز ہونا ضروری ہے۔
۱۲۱	جو مرد روزن کو منسلک زن و شو ایک مکان میں رہے اور باہم انبساط زن و شوئی رکھتے دیکھے اس نے اگر چہ عقد نکاح کا معائنہ نہ کیا ہو اسے ان کے زوجہ و زوجہ ہونے پر گواہی دینا جائز اور ان پر گمان بد کرتا حرام ہے اور قضاہ مان کے لئے زوجہ و زوجہ کے تمام احکام ثابت ہوں گے۔	۱۱۲	اگر مجلس نکاح میں عورت خطاب ڈالے حاضر ہو تو اس کی طرف اشارہ کافی ہے۔
۱۲۲		۱۱۲	بہالت فیہیت زن اس کی اتنی تعریف لازم جس سے گواہ اس کی تمیز کر لیں۔ اگر صرف اس کے نام سے تو اس کا نام کافی، ورنہ باپ کا نام اور یہ بھی کافی نہ ہو تو دادا تک کا نام درکار۔
		۱۱۲	اگر بیان رشتہ کفایت کرے تو اسی قدر کافی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۰	انکار کر دے پھر وہ شخص اس کو کچھ دے کر اس سے اس بات پر صلح کر لے کہ وہ اس نکاح کا اقرار کرے، اب عورت نے اقرار کر لیا تو یہ اقرار جائز اور مال لازم ہوگا۔ اگر یہ اقرار شہود کے سامنے ہوا ہو اب اگر عورت پھر انکار کرے گی تو قاضی اس کا یہ انکار نہ سمجھے گا۔	۱۲۳	بمجرد اقرار زوجیت حیض نکاح نہیں یعنی اگر گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول نہ ہوئے ہوں تو وہ عورت اس کے لئے طلاق نہیں اگرچہ کہا ہو کہ یہ میری زوجہ ہے۔
۱۳۰	اگر کوئی شخص کسی بیچ کا دعویٰ کرے اور مدعا علیہ قسم سے نیچے یا پچھری کی ذلت سے گریز کرنے کے سبب اقرار کر لے تو قلع قمع ثابت ہو جائے گی اور احکام واجب تسلیم و ردوم شہدہ غیرہ جاری ہوں گے لیکن یہ مدعی کا ذہن وہ مگر کیا لے گا اور حقیقت آگ لے گا۔	۱۲۳	طلاق کے مجبوعے اقرار سے قضاء طلاق ہو جائے گی عند اللہ نہ ہوگی۔
۱۳۱	صلح اقرب صورت شریعہ کی طرف راجع کی جاتی ہے۔	۱۲۳	شوہر نے ایک طلاق دی تھی کسی نے پوچھا کہ تو نے کتنی طلاقیں دی ہیں، اس نے کہا تین، تو دیا ہے ایک ہے اور قضاء تین۔
۱۳۲	اگر کوئی مرد کسی عورت پر نکاح کا دعویٰ کرے اور عورت منکر ہو پھر وہ عورت اسے کچھ مال دے کر اس پر صلح کرے کہ وہ اس دعویٰ سے باز آ جائے تو جائز ہے اور یہ مدعی کے دعوے میں معنی طلاق میں ہو جائے گا مگر فقہاء نے فرمایا کہ اسے اس مال کا اخذ نہیں دینا چاہیہ و بین اللہ تعالیٰ حلال نہ ہوگا جبکہ وہ اپنے دعویٰ میں مغلل ہے۔	۱۲۵	بیچ کا مجبوعہ اقرار بیچ نہیں۔
۱۳۲	بعض دین پر صلح صحیح ہے اور باقی کے دعویٰ سے برأت بھی ہو جائے گی یعنی فقط قضاء نہ دیا ہے اسی لئے اگر وہ موقع پائے گا تو اسے باقی کا لے لینا جائز ہوگا۔	۱۲۶	کسی کے لئے مال کا لفظ اقرار کیا تو وہ مال مقررہ کی ملک نہ ہوگا۔
۱۳۳	ایسے الفاظ سے جن میں اخبار و انشاء دونوں کا اجمال ہو، بدیہہ انشاء نکاح صحیح ہوگا جبکہ شہود کو علم ہو کہ مقصود انشاء ہے۔	۱۲۶	حکیم قاضی رافع خلاف ہے اور قضاہ جس طرح ظاہر انفذ ہوتی ہے یونہی باطل بھی۔
۱۳۳	الفاظ اگر اخبار کیلئے صحیح ہوں تو اگرچہ عقد کی نیت ہو منعقد نہ ہوگا۔	۱۲۷	اخبار و انشاء میں بدلہ جائز ہے۔
۱۳۳	مرد نے عورت سے کہا تو میری بی بی نہیں اور اس سے اس نے طلاق کی نیت کی تو طلاق ہو جائے گی اور اس کے یہ معنی ظہری کے کہ تو میری بی بی نہیں اس لئے کہ میں تجھے طلاق دے چکا ہوں۔	۱۲۸	نکاح میں جدو بزل برابہ ہیں اگر زن و مرد بطور بزل یا باکرہ ایجاب و قبول کریں نکاح منعقد ہو جائے گا اگرچہ دل میں ارادہ نکاح نہ ہو۔
۱۳۵		۱۲۸	اگر بے نیت انت طالق کہا طلاق ہو جائے گی۔
		۱۲۸	اور اگر انت طالق سے طلاق من الی طالق یا طلاق سابق سے خبر دینے کی نیت کی خواہ پہلے طلاق دے چکا ہو یا نہ دی ہو، بہر حال ان صورتوں میں دیا ہے طلاق نہ ہوگی۔
		۱۲۸	کنایات محتاج نیت ہیں۔
		۱۲۹	تعلیل دلیل تعویل ہے۔
		۱۲۹	جس کی دلیل اقویٰ ہو وہ تعویل کا زیادہ مستحق ہے۔
		۱۲۹	عمل اسی پر جس پر اکثریت ہے۔
		۱۳۰	علیہ الغتویٰ اور بہ غلٹی الفاظ لغوی سے آگے ہیں۔
		۱۳۰	جس پر متون ہوں وہی عمدہ ہے اور اسی کی طرف جھکاؤ ہوتا ہے۔
		۱۳۰	اگر کوئی شخص کسی عورت پر نکاح کا دعویٰ کرے اور عورت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۸	بکر و شیب کا فرق صرف دو بارہ سکوت ہے کہ بکر کا ثبوت اذن ہے شیب کا نہیں۔	۱۳۵	اگر کوئی اپنی بی بی کو کہے میں نے اس سے نکاح نہیں کیا اور اس سے نیت طلاق کی کرے تو طلاق نہ ہوگی کہ یہ کذب محض ہے جس کی تصحیح ناممکن ہے۔
۱۳۹	وکیل کا وکیل اگر وکیل باطل کے سامنے پڑ جائے اور وہ جائز کر دے تو نکاح نافذ ہو جائے گا بخلاف طلاق و حاکم کے۔	۱۳۷	امام فقیر انفس کے حکم اور عام امر کی تصحیح میں توفیق علیل۔
۱۵۰	وکیل نکاح مجبر محض ہے حقوق نکاح وکیل کی طرف راجع ہوتے ہیں۔	۱۳۸	شہود کا الفاظ ایجاب و قبول کے لفظی معنی سمجھنا ضرور نہیں، احتیاج ضرور ہے کہ نکاح ہونا سمجھیں۔
۱۵۰	اور انے ذکوۃ کا وکیل بغیر اذن وکیل دوسرے کو وکیل کر سکتا ہے۔	۱۴۰	حال اور عامل میں متانت ضروری ہے۔
۱۵۱	دین وصول کرنے کا وکیل بغیر اذن وکیل اپنے عیال کو وکیل کر سکتا ہے۔	۱۴۰	صحت نکاح کے لئے ذکر ہر شرط نہیں کہ نکاح بے ذکر ہر بلکہ بشرط عدم ہر بھی نکاح ہو جاتا ہے۔
۱۵۱	وکیل اگر وکیل کے لئے قسین کی تعیین کر دے تو وہ بلا اجازت وکیل دوسرے کو وکیل بنا سکتا ہے۔	۱۴۱	مسئلہ رسالہ صاحبی الضلالة فی النکحة الہند و ہنجالہ۔
۱۵۱	شرع مطہرہ رقی و تیسیر کو پسند فرماتی ہے نہ کہ تعصیب و تشدد پر۔	۱۴۱	ہندوستان و بنگالہ میں جو طریقے رائج ہیں کہ اجازت کسی کے لئے لی جاتی ہے نکاح خواں کوئی ہوتا ہے یا سرے سے عورت شرم کے سبب اجازت دیتی ہی نہیں پاس بیٹھنے والیاں اس کی طرف سے "ہوں" کہہ دیتی ہیں وغیرہ وغیرہ اس کے بارے میں تفصیلی احکام۔
۱۵۱	جہاں چند روایات ہوں وہاں علماء کو اصرار بھٹکانا چاہیے جس میں مسلمان جگہ سے بھیجیں۔	۱۴۳	سکوت و شیرہ سے صرف ولی اقرب کے لئے اجازت ہوتی ہے ولی بعد کے لئے نہیں ہو سکتی۔
۱۵۳	نکاح کے طریق رائج میں جو وقتیں ہیں ان کا بیان اور ان سے بچنے کے نین طریقے۔	۱۴۳	جب تک وکیل یا نکاح ماذون مطلق یا تصریح دوسرے کو وکیل کر دینے کا مجاز نہ ہو اور کو وکیل نہیں کر سکتا۔
۱۵۳	اجازت مفسوخ و مردود کو لاحق نہیں ہوتی۔	۱۴۳	فقہ و شراہ میں اگر وکیل کا وکیل، وکیل، اول کے سامنے عقد کرے تو جائز ہے اور خصوصیت، تخصیص، نکاح اور طلاق وغیرہ میں جائز نہیں۔
۱۵۳	نکاح اگر کفر مرتع کیا اور بے قیود نکاح کیا تو نکاح باطل اور اولاد باطل و لاء باطل۔	۱۴۳	اصول کی صحیح روایت کے ہوتے ہوئے اس کے ماسوا احکام روایات ساقد ہو جاتی ہیں۔
۱۵۳	نکاح کے بعد اگر زوجین میں سے کوئی معاذ اللہ مرتد ہو گیا تو اس کے بعد کے نکاح سے جو اولاد ہوگی وہ حرامی ہوگی۔	۱۴۳	نکاح فضولی اجازت پر موقوف ہوتا ہے اسے باطل جانتا باطل ہے۔
۱۵۳	ایسے کلمات کفر کے صدور پر جن سے قائل کو کافر نہ کہیں، تہذیب اسلام و تہذیب نکاح کا حکم ضرور ہوگا، مگر اولاد و ولد نہ نہ ہوگی۔	۱۴۵	اجازت نکاح جس طرح قول سے ہوتی ہے یونہی فعل اور دلالت حال سے بھی اور اس کی چند مثالیں۔
۱۵۵	استہام اور عقد اقسام انتہاء میں سے دو تہائیں قسمیں ہیں۔	۱۴۵	
۱۵۵	مجاز کے لئے قرینہ کی حاجت ہوتی ہے۔		
۱۵۵	زیادہ عروہ سے کہا تو نے اپنی بی بی میرے نکاح میں دی،		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۶	۱۵۵ گا اور رو کر دے گا تو رہے ہو جائے گا مگر شرکاء یہ اجازت پر موقوف نہیں ہوتا۔	۱۵۵	اس نے کہا دی ہو کیا حکم ہوگا۔
۱۶۸	۱۵۵ عاقدین کے کلام سے جو مقدم ہو وہ ایجاب ہے اور جو مؤخر ہو وہ قبول۔	۱۵۹	تا باطل کے باپ سے کہا کہ تو اپنی لڑکی میرے نکاح میں دے دے اس نے کہا دی ہو کیا حکم ہوگا۔
۱۶۸	۱۵۹ بے اذن آقا غلام نکاح کر لے اور موتی خیر یا کر طلاق کا حکم دے تو یہ حکم طلاق اس نکاح موقوف کی اجازت ہو گا۔	۱۶۱	مجلس معقہ میں اگر کہا تو نے اپنی بیٹی مجھے یا فلاں کو دی، اس نے کہا دی ہو تو معقہ ہوگی اور مجلس نکاح میں تو نکاح۔
۱۶۹	۱۶۱ فصولی میں اگر کفو سے نکاح کر دے اور عورت خیر یا کر خاموش ہو رہے تو یہ سکوت اجازت ہو سکے گا اور اکتھا غلظت سے رو ہو جائے گا۔	۱۶۱	عقد فصولی میں فصول و نامقبول نہیں بلکہ اجازت صاحب اجازت پر موقوف ہوتا ہے۔
۱۶۹	۱۶۳ کفو یہ ہے کہ دین یا نسب یا چلن یا مال وغیرہ میں مرد عورت سے اتنا کم نہ ہو کہ اس سے نکاح اولیائے مغلطوبہ کے لئے حار ہو۔	۱۶۱	ایجاب قبول میں دیا اور کیا کہا، نکاح ہو گیا اگرچہ میں نے دیا میں نے قبول کیا نہ کہا۔
۱۶۹	۱۶۳ گھر میں عورت تنہا ہو مرد شاہدوں کے سامنے کہے کہ میں نے اس گھر میں جو عورت ہے اس سے نکاح کیا، عورت کہے کہ میں نے قبول کیا، نکاح ہو گیا اگرچہ شاہد عورت کو نہ دیکھیں۔	۱۶۳	ایجاب قبول کے لئے اتحاد مجلس ضرور ہے۔
۱۷۰	۱۷۰ عورت پردے میں ہو محض اس سے مجلس نہیں بدلتی۔	۱۶۳	ایجاب قبول غائب پر موقوف نہیں رہ سکتا بلکہ باطل ہو جائے گا۔
۱۷۱	۱۷۱ اگر عورت مجلس نکاح میں غائب ڈالے حاضر ہو تو شاہدوں کا اسے پکڑنا ضرور نہیں۔	۱۶۳	توکیل کسی کو کسی تصرف جائز معلوم میں اپنا نائب بنانا ہے۔
۱۷۱	۱۷۱ قبول فوراً ضرور نہیں اگر مجلس نہ بدلے۔	۱۶۳	محض اکتھا رضائے توکیل نہیں۔
۱۷۱	۱۷۱ تا بالغ مائل کہ کفر کرے یا کفر پر مطلع ہو کر اسے پسند کرے تو کافر مرتد ہے۔	۱۶۳	کوئی کسی سے کہے کاش تو میرا نکاح فلاں سے کر دے اور وہ کر دے تو یہ نکاح فصولی ہوگا۔
۱۷۱	۱۷۱ رضا بالکفر بھی کفر ہے۔	۱۶۳	اگر کوئی محض کہے کہ جس عورت سے میں نکاح کروں اسے طلاق، پھر کسی محض سے کہا کاش تو فلاں عورت سے میرا نکاح کر دے اس نے کر دیا تو حادث نہ ہوگا اور طلاق واقع نہ ہوگی کہ اس نے خود نکاح نہیں کیا۔
۱۷۲	۱۷۲ شرک سے استحانت نہ چاہئے خصوصاً امور دینیہ میں۔	۱۶۳	استتہام ہنگام ارادہ تحقیق مفید معنی امر ہوتا ہے۔
۱۷۲	۱۷۲ تا بالغ یا کافر ایجاب قبول کرائے نکاح ہو جائے گا اور اگر وکیل ہو اور خود ایجاب یا قبول کرے جب بھی۔	۱۶۵	کسی سے کہے میرا نکاح کر دے یا عورت سے کہے تو میری بی بی ہو جایا مجھ سے نکاح کر لے، تو یہ توکیل ہے یا ایجاب۔
۱۷۲	۱۷۲ وکیل کا مسلم و بالغ ہونا ضروری نہیں، غیر مسلم و تا بالغ سمجھ دار بھی وکیل ہو سکتا ہے۔	۱۶۶	وکیل یا نکاح لڑکی کے باپ سے کہے تو اپنی بیٹی فلاں کو دے دے اور وہ کہے میں نے اسے بہہ کی، نکاح نہ ہوگا جب تک وکیل قبول کی میں نے نہ کہے۔
۱۷۲			برود عقد جس میں توکیل صحیح ہے اگر وہ فصولی کرے گا تو اجازت پر موقوف رہے گا، نافذ کر دے گا تو نافذ ہو جائے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۵	بیع و اجارہ و قسمت وغیرہ شروط قاسدہ سے قاسد ہوتے ہیں۔	۱۷۲	مرتبہ کی وکالت جائز ہے۔
۱۷۶	ایمانے وعدہ محبوب ہے اور پورا نہ کرنا ناپسندیدہ اور مکروہ ہے۔	۱۷۳	اگر وقتبہ توکیل وکیل مسلمان ہو پھر مرتبہ ہو جائے تو وکالت باطل نہ ہوگی جب تک دارالحرب میں نہ چلا جائے۔
۱۷۶	اقرار تطبیق بالشروط کی صلاحیت نہیں رکھتا۔	۱۷۴	بجٹون اور تا سمجھ بچہ وکیل نہیں ہو سکتا۔
۱۷۷	اصطلاح نقد میں کسی حق ثابت کی خبر دینے کو اقرار کہتے ہیں۔	۱۷۴	بلوغ و حریت صحت وکالت کے لئے شرط نہیں۔
۱۷۷	وعدہ سے کی تطبیق بالشروط جائز ہے۔	۱۷۵	مرتبہ یا تالیف اگر بزم ولایت اپنے بیٹے بیٹی یا بہن بھائی یا کسی تالیف یا تالیف کا نکاح پڑھائے تو کس صورت میں باطل محض ہوگا۔
۱۷۷	ایمانے وعدہ پر جبر نہیں یعنی قاضی مجبور نہیں کر سکتا وعدہ جو مصلح ہو اس کی وقادینے لازم ہے مگر ایک قول میں کفالت اور بیع الوفاء میں وقائے وعدہ پر جبر کر سکتا ہے۔	۱۷۵	مرتبہ سے نکاح پڑھوانے کا حکم۔
۱۷۷	کسی نے اپنا مکان کرایہ پر دے دیا تھا پھر اسی مکان کو کسی اور کے ہاتھ بیچ دیا اب مشتری کرایہ وصول کرتا ہے مگر بائع سے وعدہ کر لیا ہے کہ جب تو ضمن مجھے واپس کرے گا تو مکان واپس کر دوں گا اور کرایہ کے روپے ضمن سے بھرا دوں گا مشتری کے پاس بائع ضمن کے روپے لایا اور کرایہ کے روپے اس میں سے بھرا کرے کو کہتا ہے اگر مشتری شب وعدہ ایسا کرے تو بھرتا ہے ورنہ اس پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔	۱۷۵	فضولی اگر کوئی ایسا عقد کرے جس کے لئے کوئی اجازت دہندہ نہ ہو تو وہ عقد باطل محض ہے۔
۱۷۸	کسی وکیل مقررہ سے کچھ رقم لے کر دوسرے کے حق میں فارغ ہو جائے اور دوسرا اس سے وعدہ کرے کہ اگر میرا یہ روپیہ تو واپس کر دے گا تو میں تیرا یہ وکیل مقررہ لوں گا اس سے اس پر کوئی نکتہ واجب نہ ہوگا۔	۱۷۵	باپ نے کہا مکان خرید دو تو نکاح کروں گا۔ شوہر نے کہا پہلے نکاح کرو پھر خرید دوں گا۔ باپ نے نکاح اور رخصت کر دی، عورت نے کوئی شرط نہ کی، مکان بھی بھول رہا یہ نکاح بے شرط ہوا یا مصلحت اور شوہر کا اقرار مصلحت بالشروط باطل ہے یا نہیں اور یہ نکاح بے غلط ہے یا کیسا۔
۱۸۰	کسی وکیل مقررہ سے کچھ رقم لے کر دوسرے کے حق میں فارغ ہو جائے اور دوسرا اس سے وعدہ کرے کہ اگر میرا یہ روپیہ تو واپس کر دے گا تو میں تیرا یہ وکیل مقررہ لوں گا اس سے اس پر کوئی نکتہ واجب نہ ہوگا۔	۱۷۵	ایک ہزار روپیہ اور کچھ دینے کا مقررہ قرار پایا اور دینے نہ دیا تو مہر مثل لازم ہوگا۔ دینے آکر چہ بھول تھا مگر جب وجوہ میں آ گیا تو جہالت جاتی رہی۔
۱۸۱	کسی وکیل مقررہ سے کچھ رقم لے کر دوسرے کے حق میں فارغ ہو جائے اور دوسرا اس سے وعدہ کرے کہ اگر میرا یہ روپیہ تو واپس کر دے گا تو میں تیرا یہ وکیل مقررہ لوں گا اس سے اس پر کوئی نکتہ واجب نہ ہوگا۔	۱۷۵	شرط قاسد فعل بالعقد مبالغہ مالہ میں بھی ملتحق بالعقد نہیں ہوتی۔
۱۸۱	کسی وکیل مقررہ سے کچھ رقم لے کر دوسرے کے حق میں فارغ ہو جائے اور دوسرا اس سے وعدہ کرے کہ اگر میرا یہ روپیہ تو واپس کر دے گا تو میں تیرا یہ وکیل مقررہ لوں گا اس سے اس پر کوئی نکتہ واجب نہ ہوگا۔	۱۷۵	شرط قاسد جو عقد سے پہلے اس سے کوئی عقد قاسد نہیں ہوتا۔
۱۸۱	کسی وکیل مقررہ سے کچھ رقم لے کر دوسرے کے حق میں فارغ ہو جائے اور دوسرا اس سے وعدہ کرے کہ اگر میرا یہ روپیہ تو واپس کر دے گا تو میں تیرا یہ وکیل مقررہ لوں گا اس سے اس پر کوئی نکتہ واجب نہ ہوگا۔	۱۷۵	شرط قاسدہ سے نکاح نہیں قاسد ہوتا خود ہی باطل ہوتی ہیں۔
۱۸۱	کسی وکیل مقررہ سے کچھ رقم لے کر دوسرے کے حق میں فارغ ہو جائے اور دوسرا اس سے وعدہ کرے کہ اگر میرا یہ روپیہ تو واپس کر دے گا تو میں تیرا یہ وکیل مقررہ لوں گا اس سے اس پر کوئی نکتہ واجب نہ ہوگا۔	۱۷۵	عقد و تین قسم کے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۸	پردہ نہیں کرتا تو اوروں کے لئے احتیاط کیا اُمید۔	۱۸۱	کے نکاح میں دے دی ہے اور ولی صغیر کہے ہاں میں نے دے دی ہے، اس سے نکاح ہوگا یا نہیں۔
۱۸۸	نکاح بااعلان ہونا اور ایجاب و قبول سے پہلے خطیبہ اور مسجد میں نکاح ہونا اور جمعہ کے دن ہونا اور نکاح خواں عالم باطل ہونا مستحب ہے۔	۱۸۱	درخت کی مہارت کھانا مسز و جک و جھتک عاصطہ الخ اس سے نکاح ہو سکتی ہے یا نہیں، مگر نہیں تو اس کا کیا مطلب۔
۱۸۹	اس زمانہ جہل و فساد میں اگر اہل علم حاضر جلسہ نہ ہوں تو نکاح میں سخت غفل واقع ہونے کا اندیشہ ہے۔	۱۸۲	ہماری زبان میں صیغہ ماضی مقرون بہ لفظ خاص امر واقع شدہ سے خبر دینے کے لئے ہے، نہ امر غیر واقع کے انتشاء ایجاب کے لئے۔
۱۹۰	نکاح خواں کلمات ایجاب ڈھلے کے کان میں کہے کر کوئی نہ سنے تو نکاح نہ ہوگا۔	۱۸۲	دفعہ نکاح سے خبر دینا انتشاء عقد سے بالکل مہائن و غیر مؤثر ہے۔
۱۹۰	نکاح روا آزاد و مکلف مردوں یا ایک آزاد و مکلف مرد اور آزاد و مکلف عورتوں کا بطور گواہ موجود ہونا شرط ہے جو ایجاب و قبول کو یک وقت سنیں۔	۱۸۲	نکاح اثبات اور اعتبار اقرار ہے۔
۱۹۰	جامل کی نکاح خوانی قطعاً خلاف اولیٰ ہے۔	۱۸۲	اعتبار اقرار کے مطابق ہے۔
۱۹۰	جامل کی امامت خلاف اولیٰ ہے۔	۱۸۳	نکاح و تزویج یہ دو لفظ عقد نکاح میں مترادف ہیں اور مطابقت صدقہ و غیرہ کتابیہ۔
۱۹۰	جامل کی سفارت خلاف اولیٰ ہے۔	۱۸۳	ان الفاظ سے بھی نکاح ہو جاتا ہے جبکہ گواہ نکاح ہوتا سمجھیں اور قرینہ سے یہ معلوم ہو کہ ان سے نکاح مراد ہے۔
۱۹۰	بعد نکاح اگر شہود انکار کر جائیں تو نکاح دوبارہ کرنا لازم ہوگا یا نہیں۔	۱۸۳	باپ سے کہا تو نے مجھے اپنی لڑکی دی، اس نے کہا دی ہو اگر یہ ممکن کے لئے ممکن ہو تو ممکن ہوئی اور نکاح کے لئے تو نکاح۔
۱۹۱	شہود ابتداء سے نکاح میں شرط ہیں یعنی یہ ان کے منعقد نہ ہوگا، بلا میں شرط نہیں یعنی شہادوں کا بعد نکاح کے لئے باقی رہنا ضروری نہیں۔	۱۸۳	نکاح عقد ہے اور ممکن وعدہ ہے۔
۱۹۲	اس شرط پر نکاح کا حکم کیا ایک ماوراء طلاق دے دوں گا۔	۱۸۳	عقد وعدہ میں تباہی ہے۔
۱۹۲	ایک برس یا ایک ماہ یا سو برس تک کے لئے نکاح کیا تو نکاح نہ ہوگا یہ حد کی صورت ہے۔	۱۸۳	ممکن کو نکاح ظہر انا بد لہذا باطل اور اجماعاً لفظ ہے۔
۱۹۲	نکاح حد موت اگر چہ مدت مجہول یا طویل ہو باطل ہے۔	۱۸۳	ہل اعطیتہا مجلس عقد میں مفید عقد اور جلسہ وعدہ میں طلب وعدہ ہے۔
۱۹۲	ایسی عورت سے نکاح و صہر کا حکم جس کے صرف خراج بول ہو اور کوئی علامت مردی و زنی کی نہ ہو صرف پستان ظاہر ہوں۔	۱۸۴	الفاظ مجملہ میں مدار قرینہ پر ہے۔
۱۹۳	فساد خلوت عدم تا کد صہر کا باعث ہے۔	۱۸۸	نکاح خواں اور شہود کا ہونا ضروری نہیں۔
۱۹۳	امر حسی کا حائق ہونا ہرگز متافی جواز نکاح نہیں۔	۱۸۸	عقد کرنے والا و جد ارتقی مسائل نکاح سے واقف ہونا چاہیے۔
۱۹۳	خیار عیب کو نکاح میں کچھ دخل نہیں۔	۱۸۸	فاسق بدویانت قابل احتیاط نہیں جبراً و خود حرام و حلال کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۹	اطلاع پانے سے مامون۔	۱۹۳	پستان ظاہر ہونے سے خفشی مشکل کا عورت ہونا مطہوم ہوتا اور اشکال دفع ہو جاتا ہے۔
۱۹۹	جس نے کسی بات پر قسم کھائی پھر اس کے غیر کو اس سے بہتر جانا تو اسے چاہیے کہ جس کو بہتر دیکھ رہا ہے وہی کام کرے اور جسم کا کھارو دے۔	۱۹۳	کوئی طوائف اپنے آشنا کے ساتھ گھر میں رہے اور غیروں سے پردہ کرے تو کیا وہ ہم خانہ رہنے سے زہد محصور ہو گی۔
۲۰۰	چرخ و دو مصیبتوں میں مبتلا ہوا سے ان میں سے اخف واہون کو اپنانا چاہیے۔	۱۹۵	مسلمان حرامات باطلہ عقیف پر زنا کی جہت لگانے والا اگر چار گواہ عادل پیش نہ کرے تو اسے اسی کوڑے لگائے جائیں گے اور بیش کے لئے دو مرد و اشہادہ ہوگا۔
۲۰۰	والد ہندہ کو بیہ کفو سے نکاح منکوحہ نہ تھا زید نے بغیبت والد ہندہ پہ سکوت و گریہ رضائے مادر و باقی نکاح ظاہر کیا، ہندہ نے صاف کہہ دیا کہ مجھے بے رضائے والد نہ یہ نکاح پہلے منکوحہ تھا ناب ہے تو کیا حکم ہے۔	۱۹۵	اگر تین گواہ معاند زنا کی گواہی دیں اور چوتھا نہ ہو تو ان کو اہوں پر حد قذف لازم آتی ہے۔
۲۰۰	ہندہ اور اس کے والد کو مجبور کرنے کے لئے جواز نکاح کے لئے اقرار ہندہ کی شہادت گزارنا اور پکھری سے رخصت کرالینا اس خیال سے کہ گھر لے جا کر نکاح کر لیں گے کیا ہے اور گھر لے جا کر جو نکاح بالجبر ہوگا کیسا ہوگا۔	۱۹۵	عنین (نامرد) کا نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۰۰	شہر رضاعت جہاں ہو کہ پہلے عورت کے کہ میں نے اسے دودھ پلایا ہے اب کے کہ نہیں پلایا ہے تو اس صورت میں لٹوئی کیا ہوگا اور تقری کا کیا حکم ہوگا۔	۱۹۶	عنین میں حکیم یعنی شیخ یا لیلینا جائز ہے کہ وہ حد نہیں جس کا نفاذ بغیر حاکم کے نہ ہو سکے اور نہ خود ہے نہ دیت جن کیلئے حاکم کی حاجت ہوتی ہے اور شیخ کو حسب شرائط طلب زہد تفریق کر دینا جائز ہے۔
۲۰۱	جموئی گواہی اکبر کھانہ اور بت پوجنے کے برابر ہے۔	۱۹۶	عنین اور اس کی زہد میں تفریق کی صورت۔
۲۰۲	جموئی گواہی دینے والا وہاں سے بننے سے قبل مستحق بار ہو جاتا ہے۔	۱۹۷	ایک کے زرخ پر دوسرے کا زرخ کرنا ممنوع ہے۔
۲۰۲	خالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔	۱۹۷	عمر نہ لکھا میں نے اپنی لڑکی آپ کو دی، زید نے کہا بہتر ہم کو منظور ہے آپ نے میرے خطبہ کو منظور کیا اور زبان دی تو میری تسکین ہوگئی اس سے نکاح ہوا یا نہیں۔
۲۰۲	دفتر تحین جس ایک میں سے اللہ تعالیٰ کچھ نہ بخشے گا، دوسرے کی اسے پرواہ نہیں، اور تیسرے میں سے کچھ نہ چھوڑے گا۔	۱۹۷	کسی کی مکتبہ کو پیغام نکاح دینا مکروہ اور ارکتاب شاعت ہے۔
۲۰۲	اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشے گا۔	۱۹۷	مطلوب حد کا اپنے اقرار سے پھرنا اور مخاطب اول کو زبان دے کر دوسرے سے قصد تزویج مذموم و مجاہد قابل مواخذہ ہے۔
۲۰۲	بندوں کا آپس میں ایک دوسرے پر جو ظلم ہے اس کا بدلہ ضرور ہوتا ہے۔	۱۹۷	اگر کسی عذر شرعی سے منکفی کر کے دوسرے سے نکاح کر دے تو قباحست نہیں۔
۲۰۲	نکاح بحیثیت و اکراہی ہو جاتا ہے مگر ایسا کرنا ظلم ہے۔	۱۹۹	ذمہ پورا لازم کہ وہ کرے جو اولاد کے حق میں بہتر ہو۔
	جو عقد قابل صلح ہیں جیسے صلح و اجارہ اگر یہ جبر و اکراہ سے		آدمی نہ تبدل رائے سے محفوظ نہ کسی وقت بعض مصالح پر نہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۳	عائدین یا یقین کو قتل از عقد کئے اور صفت ایمان مجمل و متصل پر حاکم ضرور ہے یا نہیں۔	۲۰۳	ہوں تو فتح کر دیا جائے گا۔
۲۰۸	تجدید ایمان خیر محض ہے۔	۲۰۳	نا قابل فتح عقود جیسے طلاق، عتاق، نکاح، تدبیر اور استیلاء وغیرہ اگر اکراہ سے ہوں تو لازم ہیں۔
۲۰۸	محکم کو مشکون غمیر الیہ سوائے عین ہے۔	۲۰۳	مسلمان کی لاش بھی اس کی مرضی کے بغیر لینی جائز نہیں۔
۲۰۸	بے حصول عین حکم ضرورت نہیں۔	۲۰۳	مسلمان کو ایذا پہنچانا اللہ اور رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا دینا ہے۔
۲۰۸	عائدین بالغ ہیں پھر کا ولی چار ماہ کی مہلت چاہتا ہے اگر مہلت دی جائے تو یہ گناہ ہے یا نہیں۔	۲۰۳	علم و گناہ پر اعانت کرنا ظالم کی مثل علم و حرام اور استحقاق عذاب میں جہکنا ہوتا ہے۔
۲۰۹	نکاح میں اور نماز میں اور نماز جنازہ میں کھل انکاری نہ کرنی چاہیے۔	۲۰۳	جو کسی ظالم کے ساتھ اس کی مدد کرنے کے لئے چلا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے نکل گیا۔
۲۰۹	فقطہ لفظ قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں۔	۲۰۳	ہمارے مذہب میں ایک عورت کا بیان ثبوت رضاعت کے لئے کافی نہیں۔ اس سے اعتیاد پکڑنا مستحب ہے۔
۲۱۰	توکیل مجرد ایجاب سے قیام ہو جاتی ہے قبول پر موقوف نہیں ہوتی اگر چند کر دینے سے رد ہو جاتی ہے۔	۲۰۳	مکرہ و تنزیہی کا ارتکاب معصیت نہیں۔
۲۱۱	محکم و نقل کا قاعدہ ایما میر ہے کہ سوال جواب میں معاد ہوتا ہے۔	۲۰۵	جان کا رکھنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔
۲۱۱	اگر کسی نے عورت سے کہا اپنے عین کو میری زوجیت میں دے، اس نے کہا یا سمع والاعلاء نکاح ہو گیا۔	۲۰۵	شریعت و مثل سلیم کا یہ تقاضا نہیں کہ ہلکی سی کو بچانے کے لئے محکم عقیم کا ارتکاب کیا جائے۔
۲۱۳	عقود میں معافی کا اعتبار ہے یہاں تک کہ نکاح میں بھی۔	۲۰۵	علماء فرماتے ہیں کہ ہمارا زمانہ اجتہاد شبہات کا زمانہ نہیں۔
۲۱۳	تصادق مرد و زن مثبت نکاح ہے اگر جھوٹ کہا تو زنا اور اولاد ولد الزنا۔	۲۰۵	جو اپنے جان و مال، دین و مذہب اور اہل و عیال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے۔
۲۱۳	اگر اس شرط پر نکاح کیا کہ تین چار ماہ بعد طلاق دے دوں گا تو طلاق دینا لازم نہیں۔	۲۰۵	زیہ و ہندہ اگر گواہوں کے سامنے باہم ایجاب و قبول ایسا کریں کہ گواہوں کو مطلقاً سماعت و علم نکاح نہ ہو اور زیہ نکاح سے منکر ہو جائے اور حاکم شرع کے رو برو شاہد بھی اپنی لاشمی ظاہر کریں تو یہ نکاح منقذ ہوا یا نہیں اور حاکم شرع مہر دلانے کا یا نہیں۔
۲۱۳	شرط قاسدہ سے نکاح باطل نہیں ہوتا بلکہ خود شرط قاسدہ باطل ہو جاتی ہیں۔	۲۰۶	شبہ نکاح سے حد ساقط اور عقد ثابت ہو جاتا ہے۔
۲۱۳	بے رضائے ولی اگر بالبطور خود شہود کے سامنے خطیہ نکاح کر لے اس کے انعقاد و صحت کے لئے کیا درکار۔	۲۰۷	تھکیر جامع کا لفظ خدا کی شان میں بولنا جائز ہے یا نہیں جیسے اللہ جل شانہ یوں فرماتے ہیں۔
۲۱۳	بالذہب رضائے ولی اگر کھوے نکاح کر لے تو ہو جائے گا اور غیر کھوے نہیں ہوگا۔	۲۰۷	نوشہ سے کہنا تم نے قبول کی، چاہیے یا نہیں۔
۲۱۵	مال میں کفایت کے لئے کتنا مال درکار ہے۔	۲۰۷	
۲۱۵	صرف عورتوں کی شہادت سے نکاح نہیں ہو سکتا، یونہی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۰	تجدید اسلام تجدید نکاح لازم ہے۔	۲۱۶	نکاحوں اور بچوں کی شہادت ہے۔
۲۲۰	دو لڑکیاں قوام کمر سے سرین تک جڑی ہوئی ہیں، ہر ایک ہے، باقی اعضاء الگ الگ ہیں، ان کا نکاح کس طرح ہو سکتا ہے۔	۲۱۶	وقت عقد شادی میں خاموش رہیں تو کیا حکم ہے اور کیا شادیوں کا نام کو پہنچانا ضرور ہے۔
۲۲۰	جو نکاح کی طرف راہ نہ پائیں وہ بچے رہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے بے پروا نہ کرے۔	۲۱۷	کیا تین یا قبول شرط ہے یا ایک بار، اور گھبراہٹ سے تین یا تین طرح کہے بھی قبول ہے، بھی قبول کیا، بھی قبلت ہو، کیا حکم ہے۔
۲۲۰	نکاح پریشان نظری و بدکاری سے رکٹے کا سبب ہے۔	۲۱۷	نکاح میں وکیل یا شاہد غیر مقلد یا وہابی ہے تو نکاح درست ہوگا یا نہیں۔
۲۲۱	روزے شہوت نفسانی کو توڑنے والے ہیں۔	۲۱۸	غیر مقلدوں کی خلافات کا حد کفر تک پہنچا ہوا نہ ہونا تاویز ہے۔
۲۲۱	جسے نکاح کی طاقت ہو وہ نکاح کرے اور جو نہ کر سکتا ہو وہ روزہ رکھے۔	۲۱۸	جب سے طائفہ رشیدیہ پیدا ہوا مقلد وہابیوں کا حال بھی کڑا ساما علیوں جیسا ہو گیا۔
۲۲۱	مرض تمہین میں روزہ سے متعلق کیا حکم ہے۔	۲۱۸	مرتبہ کو وکیل ہانا جائز ہے۔
۲۲۱	اسی (۸۰) روزہ مرض سے آگے لوگوں کا گزر کیوں نہیں ہو سکتا۔	۲۱۸	مرتبہ سے میل جول حرام ہے۔
۲۲۱	سزا دہ کے آگے آبادی کا پتہ نہیں۔	۲۱۸	جو لوگ نکاح میں گواہی کے لئے حاضر ہوئے اگر وہ دونوں مرتد وہابی تھے مگر مجلس عقد میں اور لوگ بھی ہیں جو گواہ ہو سکتے ہیں تو نکاح صحیح ہو جائے گا۔
۲۲۱	قطب شمالی اور قطب جنوبی میں روز و شب کی مقدار اور اس کی وجہ۔	۲۱۹	مرتبہ کی گواہی معتبر نہیں۔
۲۲۱	نہار نہ چھو، یعنی وشرعی کا فرق۔	۲۱۹	عورت مرد اگر باہم ایجاب و قبول کر لیں اور کسی کو اطلاع نہ ہو تو یہ نکاح درست ہوگا یا نہیں۔
۲۲۱	قطبین شمالی و جنوبی میں قمر و کوکب کا طلوع کب کب کس کس طرح ہوتا ہے اور کیسے کیسے غروب، اور کب تک طالع رہیں گے اور کب تک غارب۔	۲۱۹	اگر کوئی عورت غیر مقلد ہو جب شرع نکاح نہ حاصل ہو تو نکاح ہوگا یا نہیں۔
۲۲۱	جو روزے کی طاقت نہ رکھے وہ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دے۔	۲۱۹	غیر مقلد اور ہندو مشرک سے نکاح نہ ہونے میں فرق۔
۲۲۲	جو نہ روزہ رکھ سکے نہ فدیہ دے نہ پیر قادر ہو، وہ کیا کرے۔	۲۱۹	غیر مقلدوں پر صد ہاجہ سے سنگم احادیث صحیحہ و تصدیقات فقہیہ حکم کفر لازم ہے۔
۲۲۲	خطبہ نکاح کفر سے ہو کر نہ چاہا جائے یا بیٹھ کر، کس طرح مستون ہے۔	۲۱۹	غیر مقلدین میں بہت سے کھلم کھلا ضروریات دین کے منکر اور قلعہ اجماع کا فریض۔
۲۲۲	خطبہ میں مطلقاً قیام افضل ہے۔	۲۱۹	وہابیہ کی گمراہیوں پر مطلع ہوتے ہوئے اگر کسی نے ان کو معکم و حبرک سمجھ کر نکاح خوانی کے لئے بلایا ہے تو بعد قیام
۲۲۲	جو خطبہ سواری پر ہوتا ہے جیسے خطبہ غزوہ ہاں قیام مرکب کا تمام قیام راکب ہے۔		
۲۲۲	خطبات ناقصہ بیٹھ کر بھی ثابت ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۸	دارالاسلام میں جہل حواریں مکتبہ میں سے ہے۔	۲۲۲	خطبات نکاح بیٹھ کر پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔
۲۲۸	نشر میں طلاق ہو جاتی ہے۔		اگر زن و مرد کسی غیر زبان کے الفاظ ایجاب و قبول بے معنی
	کوئی شخص دارالحرب میں مسلمان ہوا، ابھی دارالاسلام کی	۲۲۲	الفاظ جانے کہیں اور گواہ بھی ان الفاظ کے معنی نہ جانیں تو
۲۲۸	طرف ہجرت نہیں کی تو اس پر شرائع اسلامیہ کا ثبوت نہیں		نکاح منع ہو گا یا نہیں۔
	کس کے لئے جہل عذر ہے۔	۲۲۳	فتاویٰ قاضی خاں و شہرہ و درہی و رد المحتار پر شبہ اور اس
۲۲۸	آبادی میں پانی تلاش کے بغیر حتم کر کے نماز پڑھ لی، اگر		کا جواب۔
۲۲۸	وہاں پانی تھا تو نماز نہ ہوگی۔		مفہوم لفظ، لغوی، شرعی، حقیقی اور مجازی کی طرف
	غیرہ غول ایک طلاق سے مطلقاً نکاح سے باہر ہو جاتی ہے		معلوم ہوتا ہے جبکہ حکم لفظ، غرض، رعایت مقصود اور شرہ
	اور بغیر عذت جس سے چاہے نکاح کر سکتی ہے اور اس		و غیرہ سے موسوم ہوتا ہے اور ان دونوں پر لفظ کے معنی،
۲۲۹	جبکہ مسئلہ سے ناواقف ہونا عذر نہیں۔		مضمون حتیٰ کہ موضوع لکھا بھی اطلاق آتا ہے اگرچہ اول
	فارسی یا عربی نہ جاننے والے کو کسی نے الفاظ طلاق فارسی	۲۲۵	کے بعض اقسام میں وضع لومی ہے۔
	یا عربی میں سکھا دیئے اور معنی نہ بتائے، اس نے یہ الفاظ	۲۲۶	بزل، ہدک، ضد ہے۔
۲۲۹	لاطمی سے عورت کے لئے کہے تو عند اللہ طلاق نہ ہوگی۔		بزل لعب ہے یعنی شے سے اس کے غیر موضوع لکھا
۲۲۹	جہل باللسان تفسیر نہیں۔	۲۲۶	ارادہ کرتا۔
	نفاق اور دل گئی میں طلاق دینے سے قضاء اور دیا نہ ہر		جد یہ ہے کہ شے سے اس کے موضوع لکھا ارادہ
۲۳۰	طرح طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۲۲۶	کیا جائے۔
	اگر عورت کو مرد نے ایسے الفاظ سکھائے اور کہلوائے جس	۲۲۶	بزل اور مجاز میں فرق۔
	سے مرد نفقہ عت کے بدلے طلع ہو جائے کہ عورت مرد		عورت نے کہلاؤ جنت نفسی منک بالف اور مرد
۲۳۱	نفقہ عت کی بھی مستثنیٰ نہ ہے اور عورت یوں طلع کرے تو		نے کہا قلیت۔ اور دونوں زبان عربی سے کھسنا آتا ہے
	طلع صحیح نہ ہوگا۔		مکران اہلنا معلوم تھا کہ یہ الفاظ عقد نکاح کے لئے کہے
	گواہان نکاح پر یہ لازم نہیں کہ وہ ان ہی الفاظ کا اعادہ	۲۲۶	جاتے ہیں تو اتفاق علماء نکاح ہو گیا۔
	کریں جو حقائقین سے انہوں نے سنے ہوں یا یہ کہ		اگر نا آشنا یا ان عربی نے بہت و اشہریت بقصد بیع
	ان کے مترادف الفاظ کریں یا ان الفاظ کا ترجمہ بیان		و شہداء کہا اور جانتے تھے کہ یہ الفاظ عقد بیع کے ہیں تو
	کریں بلکہ ان کا یہ بیان کافی ہے کہ فلاں نے فلاں	۲۲۷	ضرور بیع ہو جائے گی۔
۲۳۳	سے نکاح کیا۔	۲۲۷	بعد علم حکم بقصد حکم الفاظ کا تہا و رد لکھ مراد ہے۔
۲۳۵	زن قاضی سے نکاح جائز ہے اگرچہ تائب نہ ہوئی ہو۔	۲۲۷	نہیں و شہس میں بیع باعہامی منع ہو جاتی ہے۔
	عورت افعال خبیثہ کا ارتکاب کرے اور شوہر بقدر قدرت	۲۲۷	فتحا و مظنہ غالبی کو قائم مقام ہی کرتے ہیں۔
۲۳۵	انسداد نہ کرے تو دیوث ہے۔		غالب یہی ہے کہ آدھی الفاظ زبان غیر مفہوم کے مقاصد پر
	آیت کریمہ الزانیۃ لا ینکحہا الا زان او مشرک	۲۲۷	بھی مطلع نہیں ہوتا۔

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۲۳۳	ہوا یا نہیں۔	۲۳۵	منسوخ الحکم ہے یا نکاح سے مراد یہاں جماع ہے۔
۲۳۳	وکیل یا نکاح مجاز تو کیل نہیں۔		وقت نکاح لڑکی کے ولی کی بات قبول کی جائے گی یا لڑکی کی۔
	ایک شخص کی دو لڑکیاں ہیں بڑی عاتکہ اور چھوٹی فاطمہ، بڑی کے نکاح میں وقت عقد بجائے عاتکہ فاطمہ کہا تو فاطمہ سے عقد ہو جائے گا اور اگر یہ کہا کہ میں اپنی بڑی لڑکی فاطمہ کا نکاح کرتا ہوں تو کسی سے نہ ہوگا کہ اس کی بڑی لڑکی فاطمہ نہیں اور نیت و معروف شہود یہاں کچھ نفع نہیں۔	۲۳۵	نکاح میں ضروری الفاظ اور لازمی کیا کیا ہیں۔
۲۳۳	السنۃ ورد افش میں باہم نکاح منعقد ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۲۳۶	اولیاء نکاح کی شرعی ترتیب۔
	اور اگر کچھ روز بعد لڑکی رافضیہ ہو جائے تو نکاح رہے گا یا نہیں۔	۲۳۶	نکاح کا خطہ سنت اور کلمے پڑھنا ایک اچھی بات ہے۔
۲۳۳	مرد کا ارتداد بالا جماع صحیح نکاح فی الحال ہے۔	۲۳۶	حد حرام ہونے کا قرآن عظیم سے ثبوت۔
۲۳۳	عورت کے مرتد ہونے سے نکاح صحیح نہیں ہوتا مگر مرد کو اس سے قربت ہوگی جب تک اسلام نہ لائے۔	۲۳۷	رہی سے نکاح کا کیا حکم ہے۔
۲۳۵	عورت نکاح کے تین سال بعد کہتی ہے کہ میں اپنی والدہ کے سبب مجبور تھی اب کے بعد خود بخود شوہر نے دھوکہ دیا کہ اس کے بیوی بنے نہیں ہیں، نکاح میری لاطمی میں ہوا کیا اس صورت میں اسے نکاح کا دعویٰ پہنچتا ہے۔	۲۳۷	وہ جائز بات جس سے فتنہ و نفرت پیدا ہو اور آپس میں پھوٹ پڑے ناجائز ہو جاتی ہے۔
۲۳۵	مجبوری مانع جواز نکاح نہیں ہوتی۔	۲۳۸	بیوہ کے نکاح کافی کے حلق سوال و جواب۔
۲۳۶	باپ نے والد کا نکاح ہے اس سے اجازت لئے کر دیا اور رخصت بھی ہوگی اب کیا حکم ہے۔	۲۳۸	عورت کو گئی ہے اور اس کے شوہر کا حال معلوم نہیں کہ زندہ ہے یا مر گیا اس سے نکاح کا کیا حکم ہے۔
۲۳۶	عورت کے چھ نام ہیں، ایک وقت عقد لیا گیا تو نکاح ہوا یا نہیں۔	۲۳۹	جس نے حد کر لیا ہو وہ فحشی رہا یا نہیں۔
۲۳۷	ایک گواہ سے نکاح نہیں ہو سکتا۔		فاسق مطلق کی امامت ممنوع اس کے پیچھے نماز گناہ اور پھیرنی واجب ہے۔
	زیب نے اپنی بھانجی سے مجبوراً نکاح لینا چاہا وہ انکار کرتی رہی پھر رونا شروع کیا، رونے کو اذن نہیں اگر نکاح کر لیا، نکاح ہوا یا نہیں۔	۲۳۹	فاسق کو امام بنانے والے گناہگار ہیں۔
۲۳۷	وکیل کس طرف کا ہونا چاہیے اور شاہد کس طرف کے۔	۲۴۰	تبدیل مذاہب پر سوء خاتمہ کا اندیشہ ہے۔
۲۳۸	دینار شرعی ساز سے چار ماٹھے سونے کا تھا۔	۲۴۰	روافضی سے نکاح باطل ہے۔
		۲۴۱	ارکاب حرام سے نہ کافر ہوتا ہے نہ حقیقت سے خارج۔
		۲۴۱	جمعد کی نماز سے پہلے نکاح جائز ہوتا ہے یا نہیں۔
		۲۴۲	اپنی کنیز شرعی سے نکاح باطل ہے۔
		۲۴۲	خواص و کنیز میں کیا فرق ہے۔
		۲۴۲	دوسرے کی کنیز سے اس کی اجازت سے نکاح جائز ہے۔
		۲۴۲	شرعاً نسب باپ سے ہے وہ شریف ہے تو بیانا بھی شریف۔
		۲۴۲	کنیز سے جو اولاد ہوگی منسوب اور ترکہ کی مستحق ہے۔
		۲۴۳	کچھ لے کر نکاح کر دینا حرام اور وہ روپیہ رشوت ہے۔
			حیات انشاء عرف رضیہ کی بجائے گواہوں نے نکاح خواہ سے سعادت انشاء عرف رضیہ کہا تو نکاح منعقد

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۵	احباب و قول و باغین سے کرایا جائے تو نکاح ہو گیا یا نہیں۔	۲۳۸	سلاطین کے دینار کوئی معین نہیں ملکتا ہے۔
۲۵۵	دووں طرف سے قبولیت ہو تو نکاح کا کیا حکم ہے۔	۲۳۸	مہر کا اقل درجہ دس درہم چاندی ہے اور اکثر کے لئے کوئی حد نہیں۔
۲۵۵	نکاح مسنون کا کیا طریقہ ہے۔	۲۳۸	مہر حضرت بول زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا چار سو شقال چاندی تھا۔
۲۵۵	اگر ولی خطبہ مسنونہ نہ پڑھے یا احباب و قول پر قادر ہو تو غیر سے احباب و قول کرنا کیسا ہے۔	۲۳۸	مہر اکثر ازواج مطہرات پانچ سو درہم تھا۔
۲۵۵	اگر اجرت اپنے صرف میں نہ لائے کار خیر میں صرف کرے تو کیا حکم ہے۔	۲۳۸	حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مہر میں دو روایتیں ہیں۔
۲۵۵	نوش کے سر پر بکڑی رکھنے کے لئے اس کے پھوپھا یا بہنٹی آتے ہیں دوسرا نہیں رکھ سکتا اور وہ بے روپیہ لئے نہیں رکھتے روپیہ کم ہوتا ہے تو اصرار کرتے ہیں یہ لینا دینا شرعاً کیسا ہے اور اسے ضروری حق جاننا اور اصرار کرنا کیسا ہے۔	۲۳۸	ہندہ بازاری عورت ہے، زید نے بلا علم و اطلاع ہندہ قاضی کے سپاہ میں اپنا ہندہ سے نکاح درج کرا دیا پھر جب مادر ہندہ کو اطلاع ہوئی اس نے ہندہ سے اپنا زوجہ کیڑا لیا کہ تیرا نکاح ہو گیا ہے، ہندہ نے کہا تم کتنی ہو کہ نکاح ہو گیا ہے تو جو کچھ ہوتا تھا ہو گیا، ہندہ زید کے یہاں سے فرار ہو گئی، زید نے طلب زہد کا دعویٰ دائر کیا، قاضی نے اس کا دعویٰ ڈگری کیا تو یہ نکاح درست ہو گیا یا نہیں۔
۲۵۵	ولید کی تعریف کیا ہے اور اس کی حد تک گئے روز تک ہے۔	۲۳۸	ہندہ حسب زید کو ہندہ جنت بکر کہا گیا نکاح ہوا یا نہیں۔
۲۵۶	اگر ولید بخیل سفید نہ کرے بلکہ برائے نام آدمی تو کیا حکم ہے۔	۲۳۹	منگلی کے بعد دوسرے سے نکاح کا حکم۔
۲۵۶	زید پیشہ وکالت کرتا ہے اور قاضی ہے تو کیا حکم ہے۔	۲۵۰	باپ نے کہا میں نے اپنی فلاں لڑکی کا نام تمہارے فلاں بالغ سے کر دیا، والدہ پھر نے قبول کیا تو نکاح ہوا یا نہیں۔
۲۵۷	منکوحہ کو غیر منکوحہ ظہرانہ اور زوجین میں تفریق کرنا کبہرہ ہے۔	۲۵۲	ایک سید نے ایک چماری کو مسلمان کر کے نکاح کر لیا تو وہ گنہگار ہوا یا نہیں اور اس سے ترک موالات اور برادری سے نکالنا کیسا ہے۔
۲۵۷	جود ہابیہ سے ملتا جلتا ہو اس کے یہاں شادی بیاہ کا کیا حکم ہے۔	۲۵۳	بالغ مرد کے لئے کفالت شرط نہیں۔
۲۵۷	ایک شخص نے ظاہر یہ کیا کہ لہر لگا ہے اور پھر ثابت ہوا کہ وہ ہر گام کا ہے اور نام میں اختلاف ہوا لڑکی کہتی ہے کہ میرا نکاح عبدالرحمن بن کھو سے ہوا اور قاضی بھی یہی کہتا مگر گواہ لعل محمد بن منوں بتاتے ہیں اور وکیل لعل محمد بن کھو بتا تو اس صورت میں نکاح کس سے ہوا۔	۲۵۳	باپ نے برادر کو خط لکھا کہ میری دختر تاملہ کا نام یا نکاح جہاں تمہاری مرضی ہو کر دو، اس نے اس کا نکاح کر دیا اور تاملہ کی جانب سے اس کے ماموں نے قبول کیا اور گواہ کہتے ہیں کہ وہ خط ہم نے خود دیا ہے۔
۲۵۸	تن بخشی کوئی چیز مستحب ہے یا نکاح۔	۲۵۳	کیا حکم ہے۔
۲۵۸	ایک شخص نے دعائے خیر جلسہ عام میں کہہ دی کہ میں نے اپنی لڑکی فلاں کو دی، اس سے نکاح ہوا یا نہیں۔	۲۵۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۳	درہم کہے، نکاح ہو یا نہیں۔	۲۵۹	خطبہ پڑھا جانا یا ذکر مہر شرط نکاح نہیں۔
۲۶۵	باہر پھر نیوالی یا طوائف سے نکاح کیسا ہے۔	۲۵۹	نکاح بالافتادہ صریح میں ہیئت شرط نہیں۔
۲۶۵	محرم اور مفر میں نکاح منع ہے یا نہیں۔		جب تک ولی پیش از نکاح غیر کفو کو غیر کفو جان کر بصراحت
۲۶۵	زید کی زوجہ کا نکاح اس کے گئے بھائی سے جائز ہے۔	۲۶۰	اجازت نہ دے نکاح باطل محض ہے۔
۲۶۶	عدت کے اندر نکاح باطل و حرام ہے۔		نکاح کسی عمر میں ناجائز نہیں یہاں تک کہ اسی دن کے
۲۶۶	عدت کے اندر نکاح پڑھانے والے نے اگر حرام کا حکم۔	۲۶۱	بچے کا۔
	جان کر پڑھایا تو سخت گنہگار اور زنا کا دلال ہے مگر اس	۲۶۱	پیٹ کے بچے کا نکاح نہیں ہو سکتا۔
۲۶۶	کا اپنا نکاح نہ کیا۔	۲۶۱	جنین پر کسی کی ولایت نہیں۔
	دوران عدت نکاح کو حلال جان کر پڑھانے والا اسلام		دو تو ام لڑکیوں کے کوٹھوں کی ہڈیاں جڑی ہوئی ہیں ان کی
۲۶۶	سے خارج اور اس کا اپنا نکاح بھی کیا۔	۲۶۱	شادی کیسے کی جائے۔
۲۶۶	معتدہ کا نکاح پڑھانے والے کو امام بنا جائز نہیں۔		جھوٹ اور بے اصل بات قائم کر کے شریعت کو تکلیف
	معتدہ کے نکاح میں دانستہ شریک ہونے والے نے اگر	۲۶۱	دینی سخت بیہودگی ہے۔
۲۶۶	اس نکاح کو حرام جانا تو گنہگار ہے۔	۲۶۱	ایک مضمون نکاح کے بارے میں سوال۔
۲۶۷	اور اگر حلال جانا تو اسلام سے خارج ہو گیا۔		والدہ نے ولی کی غیبت میں نکاح پڑھا دیا اور وہ واپس
	عدت کے اندر نکاح کرنے والے مرد و زن پر فرض ہے	۲۶۲	آ کر اس سے عارض ہے تو کیا حکم ہے۔
	کہ فوراً سبھا ہو جائیں ورنہ برادری والے ان دونوں کو قطعاً		اور عبارت درمکار و اختصار فی الملطفی مالم یستظر
	برادری سے خارج کر دیں، ان سے بول چال نشست	۲۶۲	الکفو الخاطب جو ابہ الخ کا کیا مطلب ہے۔
۲۶۷	و برخواست سب یک لخت ترک کر دیں۔		مجلس خطبہ میں ناک نے زور دیا گواہان کے ہندہ کے باپ
۲۶۷	زوجہ کے بیٹے کی بی بی سے نکاح کیسا ہے۔		عمر سے کہا ٹوٹنے اپنی لڑکی بکر کے لڑکے زید کو دی، اس
	ہندہ کی ماں نے اس کا نکاح بے رضامندی ہندہ بکر سے		نے کہا دی، پھر بکر کو تو نے عمرو کی لڑکی ہندہ اپنے لڑکے زید
	کیا، ہندہ نے اسے حضور نہ کیا اور اپنا نکاح زید سے کر لیا تو		کے واسطے قبول کی، اس نے کہا قبول کی تو اس ایجاب اور
۲۶۷	کیا حکم ہے۔	۲۶۲	قبول سے ہندہ کا نکاح ہو یا ہندہ نکاح ہوا۔
	اصحاب اربعین سنی المذہب جبکہ دوسرا شیعہ امامیہ طریق		تقد فقط کتاب سے عبارت دیکھ لینے اور لفظی ترجمہ کچھ
۲۶۸	رکھتا ہے ان کے درمیان شرعاً مناکحت جائز ہے یا نہیں۔		لینے کا نام نہیں بلکہ مقصد شرح کا اور اک اور احوال بلاد
	اگر عورت کو طلاق بائن ہو جائے مگر تحین نہ ہوں تو حلال کی	۲۶۳	عباد پر نظر رکھنا اعظم تقد ہے۔
۲۶۹	حاجت نہیں۔	۲۶۳	جسے اہل زمانہ کی پہچان نہیں وہ جاہل ہے۔
	زن و شوہر کی اگر ایک مکان تھا میں کچھائی ہو چکی ہے تو	۲۶۳	زانی نے بھلائی عمل نکاح کیا تو کیا حکم ہے۔
۲۶۹	کل مہر واجب الادا ہو گیا۔		زید نے وکیل سے کہا کہ میری لڑکی کا عقد بمحض دس ہزار
۲۶۹	عورت پر روز طلاق سے عدت لازم ہوتی ہے۔		روپے اور دو دینار کر دو، وکیل نے بوقت عقد دس ہزار

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۹	ایک مکان میں زن و شوہر کی تنہائی نہیں ہوتی تھی کہ طلاق ہوگئی تو نصف مہر ساقط ہو گیا۔	۲۶۹	ایک مکان میں زن و شوہر کی تنہائی نہیں ہوتی تھی کہ طلاق ہوگئی تو نصف مہر ساقط ہو گیا۔
۲۶۹	غیر مطلقہ کو طلاق دی جائے تو اس پر عدت اصلا نہیں۔	۲۶۹	غیر مطلقہ کو طلاق دی جائے تو اس پر عدت اصلا نہیں۔
۲۶۹	یہ کلمہ کہ "اگر ادھر کعبہ بھی ہو جائے تو سر نہ جھکاؤں گا" کفر ہے ایسا کہنے والے پر توبہ اور تہدید اسلام لازم ہے۔	۲۶۹	یہ کلمہ کہ "اگر ادھر کعبہ بھی ہو جائے تو سر نہ جھکاؤں گا" کفر ہے ایسا کہنے والے پر توبہ اور تہدید اسلام لازم ہے۔
۲۶۹	زید نے بکر سے کہا کہ میں آپ کی دختر کو اپنے پسر کے واسطے مانگنے والا آیا ہوں اس نے قبول کیا اور زیورات اور کپڑے زید نے حاضر کئے تقسیم شیرینی کے بعد عورت خاطب کے یہاں آئی مگر طلاق ہو گیا نہیں۔	۲۶۹	زید نے بکر سے کہا کہ میں آپ کی دختر کو اپنے پسر کے واسطے مانگنے والا آیا ہوں اس نے قبول کیا اور زیورات اور کپڑے زید نے حاضر کئے تقسیم شیرینی کے بعد عورت خاطب کے یہاں آئی مگر طلاق ہو گیا نہیں۔
۲۷۰	سوتلی ساس سے طلاق جائز ہے۔	۲۷۰	سوتلی ساس سے طلاق جائز ہے۔
۲۷۱	ماں کی خالہ کی بیٹی سے طلاق جائز ہے۔	۲۷۱	ماں کی خالہ کی بیٹی سے طلاق جائز ہے۔
۲۷۱	اپنے حقیقی سادھو کی لڑکی سے طلاق کیسا ہے۔	۲۷۱	اپنے حقیقی سادھو کی لڑکی سے طلاق کیسا ہے۔
۲۷۱	زید نے جمع بین الاخصین کیا تو بیٹیاں کیسی ہیں اور اولاد کیسی ہے اور ترکہ پانے کی مستحق ہیں یا نہیں۔	۲۷۱	زید نے جمع بین الاخصین کیا تو بیٹیاں کیسی ہیں اور اولاد کیسی ہے اور ترکہ پانے کی مستحق ہیں یا نہیں۔
۲۷۲	حدیث لانتکح المرأة علی عمتها الخ کی آیہ کریمہ و احل لکم ما وراء ذلکم تاریخ ہے یا نہیں۔	۲۷۲	حدیث لانتکح المرأة علی عمتها الخ کی آیہ کریمہ و احل لکم ما وراء ذلکم تاریخ ہے یا نہیں۔
۲۷۲	حدیث لانتکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها حدیث صحیح مشہور ہے اور وہ مخالف قرآن نہیں۔	۲۷۲	حدیث لانتکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها حدیث صحیح مشہور ہے اور وہ مخالف قرآن نہیں۔
۲۷۲	حدیث لانتکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها آیہ کریمہ وان لجمعوہا بین الاخصین کی تفسیر ہے کہ اکثریت سے ہر علاقہ حریمت مراد ہے۔	۲۷۲	حدیث لانتکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها آیہ کریمہ وان لجمعوہا بین الاخصین کی تفسیر ہے کہ اکثریت سے ہر علاقہ حریمت مراد ہے۔
۲۷۳	حدیث کا می لا ینسخ کلام اللہ محض ہے اصل ہے۔	۲۷۳	حدیث کا می لا ینسخ کلام اللہ محض ہے اصل ہے۔
۲۷۳	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرآن اور قرآن کی مثل اور عطا کیا گیا ہے۔	۲۷۳	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرآن اور قرآن کی مثل اور عطا کیا گیا ہے۔
۲۷۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حرام کیا ہوا ایسی ہی ہے جیسا اللہ تعالیٰ کا حرام کیا ہوا۔	۲۷۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حرام کیا ہوا ایسی ہی ہے جیسا اللہ تعالیٰ کا حرام کیا ہوا۔
۲۷۳	مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں اس کو لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔	۲۷۳	مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں اس کو لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔
۲۷۳	دیر نہ سن مستحبہ میں سے ہے اس کا تارک گنہگار نہیں۔	۲۷۳	دیر نہ سن مستحبہ میں سے ہے اس کا تارک گنہگار نہیں۔
۲۷۳	بجالت ناہنجی لڑکی ماں نے جس لڑکے سے نسبت ہو چکی تھی اس کے باپ کو بلا کر لڑکی کو رخصت کر دیا اس نے اپنے مکان پر نکاح چڑھا لیا اب بلوغ کے بعد ماں نے لڑکی کا دوسرا نکاح کر دیا جس سے عورت بھی راضی ہے کون سا نکاح صحیح ہوا۔	۲۷۳	بجالت ناہنجی لڑکی ماں نے جس لڑکے سے نسبت ہو چکی تھی اس کے باپ کو بلا کر لڑکی کو رخصت کر دیا اس نے اپنے مکان پر نکاح چڑھا لیا اب بلوغ کے بعد ماں نے لڑکی کا دوسرا نکاح کر دیا جس سے عورت بھی راضی ہے کون سا نکاح صحیح ہوا۔
۲۷۳	جس ناہنجی کا کوئی عصبہ ہو وہ اس کے نکاح کا دلی ہے اس کے ہوتے ہوئے ماں کو نکاح کرانے کا اختیار نہیں۔	۲۷۳	جس ناہنجی کا کوئی عصبہ ہو وہ اس کے نکاح کا دلی ہے اس کے ہوتے ہوئے ماں کو نکاح کرانے کا اختیار نہیں۔
۲۷۳	لڑکی کے برے برس میں بالغ ہوتی ہے۔	۲۷۳	لڑکی کے برے برس میں بالغ ہوتی ہے۔
۲۷۵	بالغ اپنے نفس کا خود دلی ہے کسی دلی کا حق نہیں۔	۲۷۵	بالغ اپنے نفس کا خود دلی ہے کسی دلی کا حق نہیں۔
۲۷۵	بھائی کے ہوتے ہوئے بانی دلی نہیں ہو سکتی۔	۲۷۵	بھائی کے ہوتے ہوئے بانی دلی نہیں ہو سکتی۔
۲۷۵	ناہنجی کسی کا دلی نہیں ہو سکتا۔	۲۷۵	ناہنجی کسی کا دلی نہیں ہو سکتا۔
۲۷۵	ایک جوان لڑکی جس کے دادا نے بجالت ناہنجی ایک ناہنجی سے نکاح کر دیا تھا جس کے بلوغ کو ابھی پانچ سال اور دو کار ہیں اور لڑکے کے مکان پر ایک ایسا شخص ہے جس سے اسے اپنی صحت درمی و آمدوریزی کا خوف ہے اس لئے وہاں جانے سے انکار رکھتی ہے اور تفریق کے بعد دوسرا نکاح چاہتی ہے کیا حکم ہے۔	۲۷۵	ایک جوان لڑکی جس کے دادا نے بجالت ناہنجی ایک ناہنجی سے نکاح کر دیا تھا جس کے بلوغ کو ابھی پانچ سال اور دو کار ہیں اور لڑکے کے مکان پر ایک ایسا شخص ہے جس سے اسے اپنی صحت درمی و آمدوریزی کا خوف ہے اس لئے وہاں جانے سے انکار رکھتی ہے اور تفریق کے بعد دوسرا نکاح چاہتی ہے کیا حکم ہے۔
۲۷۶	ہندو کا عقد بارہ برس ہوئے ہوا تھا اس نے اذن نہ دیا تھا ساکت رہی پاس بیٹھنے والی عورت نے کہہ دیا کہ ہندو نے اذن دے دیا ہندو کہتی ہے کہ میرے دل میں اس وقت نہ نکاح تھا نہ اقرار تو کیا حکم ہے۔	۲۷۶	ہندو کا عقد بارہ برس ہوئے ہوا تھا اس نے اذن نہ دیا تھا ساکت رہی پاس بیٹھنے والی عورت نے کہہ دیا کہ ہندو نے اذن دے دیا ہندو کہتی ہے کہ میرے دل میں اس وقت نہ نکاح تھا نہ اقرار تو کیا حکم ہے۔
۲۷۷	دکیل کے ساتھ شادی کی کچھ حاجت نہیں۔	۲۷۷	دکیل کے ساتھ شادی کی کچھ حاجت نہیں۔
۲۷۷	نوشہ کا وقت نکاح سہرا نہ صاف نہیز ہا ہے گا بے سے جلوس ساتھ نکاح کو جائز شرعاً کیسا ہے۔	۲۷۷	نوشہ کا وقت نکاح سہرا نہ صاف نہیز ہا ہے گا بے سے جلوس ساتھ نکاح کو جائز شرعاً کیسا ہے۔
۲۷۸	دیر نہ سن شرعی حکم کیا ہے اور اس کا تارک کیسا ہے۔	۲۷۸	دیر نہ سن شرعی حکم کیا ہے اور اس کا تارک کیسا ہے۔
۲۷۸	جہاں لوگ بعد نکاح دیر نہیں کرتے بلکہ پہلے نکاح کے اول روز حسب رواج نکاح دیتے ہیں ان کا حکم شرعی کیا ہے۔	۲۷۸	جہاں لوگ بعد نکاح دیر نہیں کرتے بلکہ پہلے نکاح کے اول روز حسب رواج نکاح دیتے ہیں ان کا حکم شرعی کیا ہے۔
۲۷۸	دیر نہ سن مستحبہ میں سے ہے اس کا تارک گنہگار نہیں۔	۲۷۸	دیر نہ سن مستحبہ میں سے ہے اس کا تارک گنہگار نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۳	مجلس سے کتنے ہی کثیر مہر پر نکاح ہو ہو جائے گا مگر یہ ضرور ہے کہ اسے دین جائیں اور ادا کی نیت ہو۔	۲۷۸	بکر نے سلیم کی ماں کا دودھ پیا ہے تو سلیم سے بکری لڑکی کا نکاح کیسا ہے۔
۲۸۳	سحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ بیٹا ملاحت پر شادی تازیانہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بھروسہ ہے۔	۲۷۸	اپنی لڑکی کا بڑا دودھ پڑا رو پیہ لے کر کھو یا غیر کھو سے نکاح کر دیتے ہیں، یہ نکاح کیسا ہے اور وہ رقم کیسی۔
۲۸۳	سیف اللہ سے وہابیوں کی گردن اڑ گئی قرآن مجید میں فرمایا کہ اللہ و رسول کے دینے پر راضی ہوں۔	۲۷۹	زیادہ بکر کا رضاعی بھائی ہے، زیادہ کے چھوٹے بھائی کا نکاح بکری چھوٹی بہن سے کیسا ہے۔
۲۸۳	فرقان حید نے ارشاد کیا کہ اب ہمیں دیتے ہیں۔	۲۷۹	نا بالذکر اگر کچھ دار ہوا اور بطور خود نکاح کر لے اور ولی اسے جائز رکھے تو جائز ہوگا۔
۲۸۳	اللہ اور اس کا رسول اپنے فضل سے۔	۲۸۰	شرع میں غیر کھو کسے کہتے ہیں۔
۲۸۳	حضرت قاروق اعظم رضی اللہ عنہ خطبہ مہر کثیر باندہ ہٹنے پر انکار شدہ فرمایا تو ایک خاتون نے آیت کریمہ والہم سمعنا و اطعنا فرمایا اذات کی جس پر آپ نے فوراً اپنے انکار سے رجوع فرمایا۔	۲۸۰	غیر کھو شری سے اگر بالذکر بطور خود نکاح کر لے تو نکاح نہیں ہوگا۔
۲۸۳	یہ ناجائز ہے کہ مہر باندہ سے اور ادا کی نیت نہ ہو۔	۲۸۰	عوام کے عماروں میں غیر کھو کسے کہتے ہیں۔
۲۸۳	حدیث میں ہے کہ وہ حشر میں زانی و زانیہ اٹھائے جائیں گے۔	۲۸۰	نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ عورت کو برص ہے تو وہ مہر کی مستحق ہے یا نہیں اور شادی کا صرف اس کے والدین سے لیا جاسکتا ہے یا نہیں۔
۲۸۳	اگر پسر زیادہ نے زوجہ مہر کی چھاتی جبکہ وہ چار پانچ ماہ کی حاملہ تھی اور حمل بھی پہلا تھا منہ میں لے لی اس کی لڑکی سے نکاح ہوگا یا نہیں۔	۲۸۱	شافعی حنفی مذہب پر صحیح طور پر نکاح پڑھائے کچھ حرج نہیں۔
۲۸۳	ثبوت رضاعت کے لئے ضروری ہے کہ جو فحش میں دودھ کا قطرہ منہ یا ناک کے راستے جانا معلوم ہو محض چھاتی دہانے سے رضاعت ثابت نہ ہوگی۔	۲۸۱	غیر مقلد کو غیر مقلد جانتے ہوئے اسے بزرگ جان کر نکاح پڑھوائے تو تجدیہ اسلام و تجدیہ نکاح لازم۔
۲۸۳	دودھ اترنے کے لئے کوئی مدت مقرر نہیں قوت مزاج و کثرت خون سے کنواری کو دودھ اتر سکتا ہے۔	۲۸۱	ہندہ بالذکر نے بے رضاعتی والدین بطور خود زیادہ حنفی سے نکاح کیا ہم صحبت بھی ہوئے اب وہ نکاح سے منکر ہے اور کبھی ہے کہ میں غیر مقلد ہوں، اس نکاح کا کیا حکم ہے۔
۲۸۳	ہندہ بالذکر کا نکاح اس کے سوتیلے باپ نے کیا اب ہندہ بالذکر ہے کبھی ہے میں اس نکاح کو صحیح کراؤں گی، کیا حکم ہے۔	۲۸۲	غیر مقلد شافعی نہیں بلکہ اہل بدعت و ہوا والی ہمار ہیں۔
۲۸۵	نکاح قاضی سے نہ پڑھوانا دوسرے مسلمان سے پڑھوانا کیسا ہے۔	۲۸۲	اس زمانے میں جو مذہب اربعہ (حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی) سے خارج ہے وہ بدعتی و بدعتی ہے۔
۲۸۶		۲۸۲	اگر بالذکر شافعیہ بے اذن ولی کسی حنفی کھو سے نکاح کر لے تو نکاح لازم ہوگا۔
		۲۸۲	مہر میں حیثیت کا لحاظ ضروری ہے یا نہیں اور حیثیت سے زائد مہر پر جو نکاح ہو وہ نکاح ہوگا یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۳	کہا نکاح ہوا یا نہیں۔	۲۸۷	شوہر کے بچنے سے بعد وفات شوہر و انتفاضے عدت نکاح جائز ہے۔
۲۹۳	زید ہندہ سے نکاح کرنے سے پہلے اس کی پھوپھی سے	۲۸۷	اس ارادہ پر نکاح کہ میں اتنی مدت بعد طلاق دے دوں گا
۲۹۳	زنا کرتا رہا پھر ہندہ سے نکاح ہوا کیا حکم ہے۔	۲۸۷	جرح نہیں۔
۲۹۳	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور گناہوں سے	۲۸۷	بلا وجہ بے سبب طلاق دینا منع ہے۔
۲۹۳	درگزر کرتا ہے۔	۲۸۸	نکاح جس کی اجازت پر موقوف ہو اس سے ناراضگی ظاہر
۲۹۳	کسی عورت سے زنا کرتا اس کی بھینجی یا بھانجی کو حرام نہیں	۲۸۸	کرتے ہی نکاح موقوف رہ جاتا ہے۔
۲۹۳	کرتا نہ ان کے نکاح میں کوئی مظل آتا ہے۔	۲۸۸	نکاح موقوف میں قبل اجازت و طہی حرام ہے۔
۲۹۳	پھوپھی اور بھینجی دونوں کا ایک شخص کے نکاح میں ہونا	۲۸۸	تاہلہ سے شادی اگرچہ اس کی رضا سے ہو اجازت
۲۹۳	حرام بلکہ بعد از طلاق ایک کی عدت میں بھی دوسری سے	۲۸۸	نہیں ٹھہر سکتی۔
۲۹۳	نکاح حرام ہے۔	۲۸۸	عورت سے بحالت حمل زنا نکاح و تربت کا حکم۔
۲۹۳	صرف ایک مرد کے سامنے ایجاب و قبول کر لینے سے	۲۸۸	غیر مدخل بہا کو اگر ایک لفظ میں تین طلاقیں دے مطلق
۲۹۳	نکاح نہیں ہو سکتا۔	۲۸۹	ہو جاتی ہے اور اگر متکثر لفظوں سے دے تو مطلق نہیں
۲۹۳	سہار کا نکاح عبدالغفار کی بیٹی اور اس کا سہار کی بیٹی سے	۲۸۹	ہوتا۔
۲۹۳	ہوا زہن بیٹی و عبدالغفار رخصت سے پہلے فرار ہو گئی	۲۸۹	تیرہ کا نکاح عدت کے اندر ہوا ہو تو کیا حکم ہے۔
۲۹۳	اس لئے سہار اپنی بیٹی و مولود کو رخصت نہیں کرتا کہتا	۲۹۰	چھٹے سے نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۹۳	ہے کہ بیٹہ فقہان شرط نکاح بدلیں و شرط فسخی باطل ہو گیا	۲۹۱	ایجاب اگر تین کے لئے ہو تو نکاح نہ ہوگا اور تین
۲۹۵	کیا صحیح ہے۔	۲۹۱	کے لئے ہو تو صحیح ہوگا۔
۲۹۵	نکاح شرط فاسد سے فاسد نہیں ہوتا۔	۲۹۱	جلد منگنی میں اگر وہ الفاظ ایجاب و قبول کے لئے تین
۲۹۵	نکاح پڑھانے کے لئے دوسرے شخص کی ضرورت	۲۹۱	ہیں کہے تو نکاح ہوگا اور اگر الفاظ مردود ہیں تو نہیں۔ اقرار
۲۹۶	نہیں ہوگا ہوں کی موجودگی میں مرد و زن خود ہی ایجاب	۲۹۱	جلد سے منگنی ہی ہوگی۔
۲۹۶	و قبول کر سکتے ہیں۔	۲۹۱	منگنی کے بعد لڑکی کے والد نے انکار کیا لڑکی ہالہ ہے
۲۹۶	عورت اگر ولی نہ رکھتی ہو بھاری ہے جس سے چاہے اپنا	۲۹۱	لڑکے کا والد لڑکی کو بچے سے فرار کر کے لے گیا اور اپنے
۲۹۶	نکاح کرے واپس اگر ولی رکھتی ہو تو کھو سے کرنے میں	۲۹۱	یہاں نکاح کر لیا، کیا حکم ہے۔
۲۹۶	بھاری ہے۔	۲۹۲	کسی مسلمان کو باحق ایذا دینا اللہ و رسول کو ایذا دینے کے
۲۹۶	قاضی کوئی شرط نکاح نہیں آدی جس سے چاہے نکاح	۲۹۲	متراویف ہے۔
۲۹۶	پڑھوائے۔	۲۹۲	امام شافعی رحمہ اللہ علیہ کے نزدیک بغیر ولی کے نکاح
۲۹۶	قاضی نکاح کے شرعاً کچھ اختیارات نہیں، نہ وہ اجرت	۲۹۲	باطل ہے۔
۲۹۶	کا مستحق جبکہ نکاح دوسرے نے پڑھایا ہو۔	۲۹۲	زید ہندہ سے نکاح پر رضامند نہ تھا پھر ہوں بجائے قبول
۲۹۷	نکاح خوانی کے قاضی "اسماء سمیت موہا ما انزل		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۷	کافر سے بعد اسلام نکاح کیا وہ ناک سے حاملہ بھی ہے نکاح ہوا ہے یا نہیں مزید کہتا ہے یہ نکاح نہ ہوا اور شاید بن و حاضرین محفل کا نکاح بھی نوٹ کیا، مجموعہ خانی کی عبارت پیش کرتا ہے۔	۲۹۷	اللہ بھا سلطان کے قبیلہ سے ہیں۔ بچانے ناہالہ کا نکاح کیا اب وہ بعد بلوغ کتنی ہے کہ تیرے چال چلن خراب ہیں میں نکاح توڑ دوں گی، کیا حکم ہے۔
۳۰۱	بلاتذہ شرعی ترک جمود و جماعت کی عادت موجب فسق و منقہ عدالت اور جہد و شہادت ہے۔	۲۹۷	بعض توہینوں کہتے ہیں کہ بھوس مہر اتنے روپے اتنے دینا رسکہ رائج الوقت سوائے نان نفقہ کے اور کوئی بجائے سوا علاوہ اور کوئی بجائے ان کے مع اور کوئی بچ نکاح تمہارے کے آئی اور دی میں نے کہتے ہیں اور بعض صرف آئی اور بعض صرف دی کہتے ہیں، کون سی عبارت استعمال ہو، اور سوا نان نفقہ کہنے سے شوہر کے ذمہ نان نفقہ ہوا یا نہیں، یونہی علاوہ کہنے میں اور مع کہنے سے نان نفقہ مہر میں شامل ہوگا یا نہیں۔
۳۰۳	مطلب حدیث لانکاح الاہولی وشاہدی عدل فی منافی صحت نہیں۔	۲۹۷	اگر اس شرط پر نکاح کیا جائے کہ مہر کچھ نہ ہوگا جب بھی مہر شرط لازم ہوگا اور مہر مش دینا آئے گا۔
۳۰۵	خطبہ (مکتبی) نکاح میں فرق ہے یا نہیں اور حدیث تحرم الخطبة علی عطیہ احبہ کا کیا مطلب ہے اور اس سے مکتبی کے نکاح ہونے پر استدلال صحیح ہے یا نہیں۔	۲۹۸	اگر اس شرط پر نکاح کیا جائے کہ نان و نفقہ کچھ واجب نہ کہ جب بھی اپنی صورت و جوب میں ضرور واجب ہوگا۔
۳۰۵	اور کیا بتائیے کی عبارت لان الخطبة التزوج صحیح ہے۔	۲۹۸	قل و جوب استقامہ کل ہے۔
۳۰۵	یعنی کی عبارت وعنه فی الرجل يشرب الشراب السی قولہ قال السروجی وھما قولان باطلان کا مطلب کیا ہے ہما کا مرجع کیا ہے۔	۲۹۸	نکاح درخصت کے بعد اب خسر کہتا ہے کہ ایک اسٹامپ لکھو کہ میں لڑکی کو کبھی اپنے وطن نہ لے جاؤں گا ورنہ میں اب درخصت نہ کروں گا، کیا خسر ایسا کر سکتا ہے۔
۳۰۶	سروجی کون ہیں، کیسے ہیں۔	۲۹۹	مورتوں کو ضرور پہنچانے اور ان پر چنگی کرنے کی قرآن عظیم سے ممانعت۔
۳۰۸	اپنے مسلمان بھائی کی منگیتر کو پیام دینا منوع ہے۔	۲۹۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اسلام میں نہ ضرور ہے نہ ضرور سائی۔
۳۰۹	تحریم مطلق کی نفی سے محل مطلق کا اثبات نہیں ہوتا۔	۳۰۰	ایک عورت نے ایک شخص سے کہا کہ زمانہ عدت میں مجھ سے نکاح کرلو ورنہ میں حرام کراؤں گی، اس نے بہت سمجھایا نہ مانی مجبوراً نکاح کر لیا، کیا حکم ہے۔
۳۰۹	سالیہ کلیہ کی تعلیم موجب کلیہ نہیں ہو سکتی۔	۳۰۰	خدا نے مردوں کو دو تین تین چار چار عورتیں حلال فرمائیں، عورت کے لئے یہی حکم کیوں نہیں ہوا۔
۳۰۹	زیہ نے اپنی لڑکی کے نکاح کا وکیل بیکر کو کیا اور کچھ بیچا کہ ایکس ہزار روپے مہر پر مرد سے اس کا نکاح کر دو اس نے کر دیا اور زیہ کو اطلاع دے دی ہالہ کو اس سب کی اطلاع تھی زیہ نے اسے نکاح ہو جانے کی خبر دی تو اس نے قبول کر لیا، کیا حکم ہے۔	۳۰۱	
۳۰۹	اجازت لائحہ عمل وکالت سابقہ کے ہے۔		
	باب المحرمات		
	ہندہ نے اپنے ابن الابن زیہ کو دو روپے چلایا آیا ہندہ کی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۱	سالی سے نکاح یا زنا سے عورت مطلق نہیں ہوتی۔	۳۱۱	نواسی سے زید کا نکاح ہو سکتا ہے۔
۳۱۲	نہ سالی سے زنا یا فقط نکاح کے سبب عورت سے جماع حرام	۳۱۲	سوتیلی خوشدامن سے نکاح کا حکم۔
۳۱۲	سالی سے بعد نکاح یا دھوکے میں دہلی کی وجہ تک عدت نہ گزرنے سے زہرہ سے قربت جائز نہیں بعد عدت جائز ہوگی۔	۳۱۲	سوتیلی ماں فقط اصحات میں داخل نہیں۔
۳۱۲	عورت کا بیان کر اس کے داماد نے بارادہ قاسدہ میری چار پائی پر آ کر زبردستی پاؤں دانا شروع کر دیئے اور حکم پر ہاتھ پھیرا، کر بندھ کر لٹا دیا، اپنا پیلے کھول لیا تھا، نہایت دشواری سے اسے علیحدہ کیا، داماد منکر ہے، لڑکی کا نکاح رہا یا نہیں۔	۳۱۲	حرمیت علیکم امہتکم کے بعد ولائت نکحو
۳۱۸	منکوحہ کی ماں کے کسی حصہ کو شہوت چھونے سے نکاح رائل نہیں ہوتا مگر منکوحہ ہمیشہ کو حرام ہو جاتی ہے اور اسے چھوڑ دینا واجب۔	۳۱۲	مانکح اہل و حکم اسی لئے فرمایا۔
۳۱۹	مس بحالت شہوت کا مطلب۔	۳۱۲	سوتیلی ماں کی ماں اور اس کی بیٹی بہن حلال ہیں۔
۳۱۹	مس و نظر شہوت کے بعد حرمت کے لئے انزال نہ ہونا بھی شرط ہے۔	۳۱۲	شوہر نے طلاق نہیں دی ہے کچھ مال لے کر طلاق دینا چاہتا ہے اسکی عورت سے بے طلاق نکاح کا حکم اور کچھ لے کر طلاق دینے کا حکم۔
۳۲۰	مس برہہ جسم یا کسی باریک حائل پر ہوگا تو معتبر ہے ورنہ نہیں اگرچہ ہنزار شہوت ہو۔	۳۱۲	عورت بے اذن شوہر گھر سے نکلے اس سے نکاح سے نہیں نکلتی۔
۳۲۰	تھا ایک عورت کا بیان قابل سماعت نہیں نکاح یقیناً قائم ہے۔	۳۱۲	نکاح کی گروہ مرد کے ہاتھ ہے۔
۳۲۳	محل حلال کا ہو تو محل از وضع غیر سے نکاح نہیں ہو سکتا شوہر سے جس کا یہ محل ہے نکاح جائز ہے بشرطیکہ طلاق ملاحظہ نہ ہو۔	۳۱۲	فسق و فجور کے سبب بھی نکاح سے باہر نہیں ہوتی۔
۳۲۳	زنا کامل ہو تو زانی و غیر زانی جس سے چاہے نکاح کر سکتی ہے بشرطیکہ اتنا ہے کہ زانی بے وضع محل قربت کر سکے گا اور غیر زانی تا وضع ممنوع رہے گا۔ ہاتھ نہ لگ سکے گا۔	۳۱۲	زہرہ کی زندگی میں حقیقی سالی یا رشتہ کی سالی سے نکاح کا حکم۔
۳۲۳	زید و ہندہ میں ناجائز تعلق تھا سئلے بنت ہندہ کو اس کے چچا نے اپنی بیٹی بنا کر زید سے نکاح کر دیا مگر رخصت نہیں	۳۱۵	بہتج بہو یا بھانجی بہو سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
		۳۱۵	سالی کی لڑکی کو اپنے لڑکے کے ساتھ نکاح کے لئے پرورش کیا اپنی بی بی اور لڑکا مر گیا اس لڑکی سے پرورش کنندہ کا نکاح جائز ہے۔
		۳۱۵	فقط اس نیت سے کہ اس لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کروں گا وہ لڑکی باپ پر حرام نہیں ہوتی۔
		۳۱۶	منکوحہ کی بیٹی اس وقت شوہر پر حرام ہوتی ہے جب منکوحہ سے ہم بستری بھی ہو ہو۔
		۳۱۶	بے طلاق ہوئے روپیہ لے کر اپنی منکوحہ دختر کے دوسروں سے نکاح کا حکم۔
		۳۱۶	باپ کا عورت کی بیٹی اور بیٹے کا اس عورت سے نکاح جائز ہے۔
		۳۱۶	باپ کی ماں حلال ہے جبکہ اپنی بیٹی نہ ہو۔
		۳۱۶	بہو کی بیٹی حلال ہے جبکہ اپنی بیٹی نہ ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	عورت دوسرے نکاح کے لئے کس مدت تک انتظار کرے	۳۳۳	ہوئی ہے اب معلوم ہوا کہ سہیلی ہندہ کی بیٹی ہے اب اس نکاح کا کیا حکم ہے اور اس کے بعد زید ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔
۳۳۲	بچی سے نکاح درست ہے۔	۳۳۴	مریدہ جو پر حرام یا حلال اور ازواج مطہرات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سرایت تھیں یا نہیں۔
۳۳۲	سو تیلے ہانہ کی دختر سے نکاح کا حکم۔	۳۳۵	باقی علماء سب سے پہلے ام المومنین خدیجہ الکبریٰ شرف ارادت سے شرف ہوئیں۔
۳۳۳	زید نے اپنی سالی سے زنا کا اقرار کیا پھر انکار اس کے اقرار زنا پر قاضی کے سامنے شہادت گزری، اس شہادت اقرار زنا سے حرمت مصاہرت ثابت ہوگی یا نہیں اور ہندہ زہیدہ اس پر حرام ہوگی یا کیا۔	۳۳۶	حضرات شیخین ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سب سے افضل و اکمل مرید تھے۔ اولیاء فرماتے ہیں: جہاں سے نہ چھو مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ ہو نہ چھو صدیق مرید۔
۳۳۳	اگر اقرار یہ کیا ہو کہ میں نے اس کی ماں سے قتل اس کے نکاح کے زنا کیا تھا تو کیا حکم ہے۔	۳۳۷	قرآن و حدیث سے بی بی کو طہم دین سکھانا اور اس پر عمل کی ہدایت کرنا لازم اور بڑے اجر کا کام ہے۔
۳۳۳	شہادت اقرار اگر چہ مثبت زنا ہونے کی صلاحیت نہ رکھے مگر مثبت اقرار ہے۔	۳۳۸	نکاح سنی یا دختر راہی صحیح ہے یا نہیں اور اولاد مستحق ترکہ پدری ہے یا نہیں۔
۳۳۳	اگر دوسرے یا دو عورتیں اور ایک مقتوفہ بالزنا کے اقرار زنا پر شہادت دیں تو قاذف اور شہود پر حد قذف نہ لگائی جائے۔	۳۳۸	روافض کے بعض عقائد کفریہ۔
۳۳۳	بینہ سے جو ثابت ہو وہ ایسا ہی ثابت ہوتا ہے جیسے معاند سے۔	۳۳۹	حرامی عورت کا نکاح سنی مرد سے ہوگا یا نہیں اور اس کی بطنی اولاد میں کچھ نقصان واقع ہوگا یا نہیں۔
۳۳۳	اثبات زنا میں شہادت زنان و شہادت دوسرے ہرگز مسوع نہیں۔	۳۳۹	ایک شخص کا حمل ایک عورت کو رہا اور بعد معلوم ہونے حمل کے وہ عورت چاہتی ہے کہ راز فاش نہ ہو مابین حمل عقد درست ہوگا یا نہیں۔
۳۳۳	اگر دوسرے کسی کے زنا پر اور وہ اس کے اقرار زنا پر شہادت دیں تو حد نہیں لگائی جائے گی اور اگر تین مردوں نے زنا اور ایک نے اقرار زنا پر شہادت دی تو تین شہود پر حد قذف لگے گی۔	۳۴۰	ایسی دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا جن کی ماں ایک باپ دو ہوں جائز ہے یا نہیں۔
۳۳۵	دارالافتاء سے باہر کا اقرار مثبت زنا نہیں ہوتا۔	۳۴۰	دو بہنوں سے آگے پیچھے نکاح کیا بھیلی کا فاسد ہوگا اس سے مفارقت واجب ہے اگر بعد دخول مفارقت کرے گا تو مہر مکی و مہر شمس میں سے جو کم ہوگا وہ لازم ہوگا عورت پر عدت واجب اور لاو صحیح نسب اور اس کی عدت گزرنے تک بھیلی سے وطی حرام ہوگی۔
۳۳۵	اقرار بالزنا بعد رجوع مثبت زنا نہیں رہتا۔	۳۴۰	جس کا شوہر مفقود ہو اور مرد و عورت دونوں خفی ہوں تو
۳۳۶	اثبات مصاہرت کے لئے ثبوت زنا کی اصطلاح حاجت نہیں بجز اقرار زنا کافی ہے۔		
۳۳۶	اگر چہ بزل و خانی میں ایک بار اقرار کیا کہ اس نے ساس سے زنا کیا حرمت مصاہرت ثابت ہوگی پھر لاکھ انکار		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۹	صورت میں عورت اس پر حرام ہوگی۔	۳۳۶	کرے مسوع نہ ہوگا۔
۳۳۹	زید نے بکر کے ساتھ اپنی دختر کا نکاح کیا پھر بے تحقیق بکر کو نامرد ٹھہرا کر خالد سے اس لڑکی کا نکاح کر دیا اس نکاح اور اولاد کا کیا حکم ہے۔	۳۳۶	اگر کسی سے کہا گیا کہ تو نے اپنی بیوی کی ماں سے کیا کیا اس نے کہا میں نے اس سے جماع کیا، تو حرمت مصابرت ثابت ہوگی اگرچہ وہ کہے کہ میں نے جھوٹ کہا۔
۳۳۹	لحی و سلتی رضاعی بنتیں ہیں زید نے لحی سے نکاح کیا ہے۔	۳۳۶	عورت سے بشرط بکارت نکاح کیا اور اسے حبیب پایا۔ عورت کہتی ہے تیرے باپ نے بکارت کا ازالہ کیا ہے، اگر شوہر نے اس کی تصدیق کر دی تو حرمت ثابت ہو جائے گی۔
۳۳۹	زید کے پسر عمر کا نکاح سلتی سے جائز ہے۔	۳۳۶	زنا بمارذن بخش از نکاح زن اور اس کا نکس دونوں ثبوت حرمت الہیہ میں یکساں ہیں اگرچہ ایک صورت میں حرمت سابقہ اور دوسری صورت میں طاریہ ہے۔
۳۳۹	زید کے نکاح میں حرمہ قحی مگر کنیز سے نکاح کیا، یہ نکاح کیسا ہوا، اور کنیز کا مہر مذہبہ ہوگا تو کس قدر، اور کنیز اور اولاد کنیز تر کنیز یا نہیں کے یا نہیں۔	۳۳۷	مرد اپنے اقرار سے پکڑا جاتا ہے۔
۳۳۹	لوٹری پر حرمہ کا نکاح جائز ہے مگر اس کا نکس ناجائز ہے۔	۳۳۷	نکاح کے بعد اقرار کیا کہ قبل نکاح منکوحہ کی ماں سے زنا کیا تھا حرمت ثابت ہوگی مگر عورت کے حق پر کوئی اثر نہ پڑے گا، اگر دخول کر چکا ہے تو پورا مہر مسکمی واجب ہوگا ورنہ نصف۔
۳۳۱	اجماعاً نکاح قاسد باطل میں تو اثر جاری نہیں ہوتا۔	۳۳۷	نکاح کے بعد اقرار کیا کہ قبل نکاح منکوحہ کی ماں سے زنا کیا تھا حرمت ثابت ہوگی مگر عورت کے حق پر کوئی اثر نہ پڑے گا، اگر دخول کر چکا ہے تو پورا مہر مسکمی واجب ہوگا ورنہ نصف۔
۳۳۱	نکاح قاسد میں بعد دہلی مہر مسکمی حش میں سے اقل لازم ہوگا۔	۳۳۸	حجت قاصدہ من حجت مقبول اور من حجت مردود ہوتی ہے۔
۳۳۱	جماد اول نکاح قاسد میں وقت دہلی سے چھ مہینے بعد پیدا ہوئی بالابغاج ثابت النسب اور مستحق ارث ہے۔	۳۳۸	جہاں تک مقرر پر اقرار کا ضرر ہے ماعوذ اور جتنا دوسرے پر اقرار ہے ماعوذ ہوگا۔
۳۳۲	اگر عورت کا بوسہ رخسار بنظر شہوت لیا عورت کی ساری اولاد اس پر حرام الہی ہوگی۔	۳۳۸	کسی کی کنیز سے نکاح کیا اور قبل دخول اس نے پسر شوہر کا بوسہ لیا، شوہر کہتا ہے کہ بوسہ جھوٹ تھا اور مولیٰ انکار کرتا ہے تو حرمت ثابت ہوگی اور نصف مہر دینا واجب ہوگا۔
۳۳۲	نادانستہ اگر نکاح کر لیں تو طرفین پر واجب کس طرح کر دیں اور شوہر جمع پر راضی نہ ہو تو عورت خود جمع کر سکتی ہے۔	۳۳۸	حقیقی خالہ سوتیلی ماں کے مرنے کے بعد اس کا شوہر اس کی بھانجی سوتیلی لڑکی سے عقد کر سکتا ہے
۳۳۲	بوسہ لب خواہی خواہی بنظر شہوت ٹھہرے گا لاکھ ادعا کرے کہ میں نے جھوٹ نہ لیا تھا قبول نہ ہوگا اور امام محمد بن الہام کے نزدیک بوسہ رخسار بھی ایسا ہی ہے۔	۳۳۸	بندہ نے نسب کا دودھ پیا ہندہ کے بیٹے پر نسب کی دختر حرام ہے۔
۳۳۲	ایک شخص نے ایک عورت اور اس کی بیٹی سے زنا کیا، اب زنا سے توبہ کر کے اس سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۳۹	کسی نے زہد کے دھوکے میں بشیرہ یا خوشدامن کا جھوٹ ہاتھ پکڑا نکاح میں کچھ غفل ہو یا نہیں اور کس
۳۳۳	استاذ کی بیٹی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔		
۳۳۳	شاگرد عورت سے استاذ کا نکاح کیسا ہے۔		
۳۳۳	بچے کا نکاح چچا کی بیوی سے جائز ہے یا نہیں جبکہ وہ محارم		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	ورد الیکم النبی فی حجورکم الایۃ کی تفسیر۔	۳۳۳	میں سے نہ ہو۔
۳۵۳	زن دخول کی بیٹی کی حرمت قرآن سے ثابت ہے۔	۳۳۳	مسکونہ زین مفقود۔
۳۵۳	آیت قرآنی میں وصف اتنی فی حجرکم بالا جماع شرط حرمت نہیں۔	۳۳۵	روافض کے اقسام و احکام اور ان کے بعض عقائد کفریہ کا ذکر۔
۳۵۳	وصف نسائکم یعنی مغولات کا زوجہ ہونا بھی بالاتفاق شرط حرمت نہیں۔	۳۳۵	جمع کرنا درمیان عورت اور اس کی بیٹی کی بیٹی کے حلال ہے یا حرام۔
۳۵۳	ماں بیٹی دونوں اگر ایک شخص کی شریک بنیں تو انہیں جماع میں جمع کرنا حرام ہے۔	۳۳۶	ایسی دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ جن میں سے جس کسی کو مرد فرض کریں تو دوسری سے اس کا نکاح ناجائز ہو۔
۳۵۳	کثیریں "نساء کم" میں اور ان کی بیٹیاں "ورمالکم" میں داخل نہیں۔	۳۳۷	زید نے ہندو سے نکاح کیا، ہندو سے حسن و حسین پیدا ہوئے پھر بعد ہندو طہرہ سے نکاح کیا طہرہ نے اپنی بیٹی زبیدہ کے ساتھ حسین کے بیٹے بکر کو دودھ پلایا تو بکر کا نکاح زاہدہ بنت حسن سے جائز ہے یا نہیں۔
۳۵۳	کسی عورت سے نکاح اس کی دختر کی تحریم کے لئے نہ تو طلع ہے اور نہ ہی بڑ طلع۔	۳۳۸	بیٹی اگر چہ سوتیلی ہو بچا پر حرام قطعی ہے۔
۳۵۳	ماں سے محبت دختر کے لئے طلع تحریم ہے اور یہ قطعاً حزیہ میں بھی ثابت ہے۔	۳۳۹	حرمت حد کا بیان از احادیث و قرآن۔
۳۵۳	آیت کریمہ "و حلال لکم اللہین من اصلاکم" کی تفسیر۔	۳۵۰	اللہ تعالیٰ نے تا قیام قیامت حد حرام فرمادیا۔
۳۵۳	"وامہات لسانکم" سے کیا مراد ہے۔	۳۵۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے روز حد اور مکہ کے گوشت سے منع فرمادیا۔
۳۵۵	ولانسکھوا مانکھ اہالکم من النساء میں نکاح کا کیا معنی ہے۔	۳۵۰	حد ابتدائے اسلام میں تھا پھر قرآن میں اس کی حرمت نازل ہونے سے یہ حرام ہو گیا۔
۳۵۵	خصیص کی دلیل پیش کرنا دعویٰ خصیص کے ذمہ ہے۔	۳۵۰	غزوہ تبوک کے موقع پر کچھ صحابہ نے حد کیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی حرمت کو بیان فرمایا۔
۳۵۵	دخول حرام طور پر بھی تو موطیہ کی دختر کے لئے موجب تحریم ہو جاتا ہے۔	۳۵۱	چھوٹی بھانج سے نکاح کا حکم۔
۳۵۵	دو صورتیں جن میں ایسی عورت سے دخول کیا جو اس کے لئے حلال نہیں مگر اس دخول سے موطیہ کی دختر حرام ہو گئی۔	۳۵۲	مسکونہ زینہ النساء فی تحقیق المصاہرۃ
۳۵۵	تحریم دختر کے لئے نہ نکاح شرط نہ ولی کا زوجہ حلال ہونا لازم بلکہ ساتھ حرمت صرف ولی ہے۔	۳۵۲	بائزناہ (زنا سے حرمت مصاہرہ کے ثبوت کا بیان)
۳۵۶	نکاح معنی ولی میں حقیقت ہے یا مجاز تعارف۔	۳۵۳	ساز سے زنا کرے تو بیوی بیٹھ کے لئے حرام ہے اگرچہ بیوی کو اس کا ظلم نہ ہو۔
۳۵۶	امرفرج میں شرعاً اعتیاد واجب ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	اسحاق مذکور کے بارے میں امام نسائی نے کہا:		اصل فرج میں حرمت ہے جب تک مل ۵ بت نہ ہو حرمت
۳۶۱	نہیں۔ وار قطنی نے کہا: ضعیف ہیں۔ اور امام ابوداؤد	۳۵۶	نی پر حکم ہوگا۔
	نے کہا: سخت ضعیف ہیں۔	۳۵۶	مصابرت مصابرت میں فرق نہیں۔
	اسحاق مذکور کی شیخ عبداللہ کے بارے میں یحییٰ بن سعید		حدیث "لا یحرم الحرام الحلال" سخت ضعیف
۳۶۲	قطان نے فرمایا کہ عافکہ کی رو سے ضعیف ہیں۔ اور امام	۳۵۶	دنا قابل احتجاج و ساقط ہے۔
	نسائی نے کہا: قوی نہیں ہیں۔		بقول امام احمد نہ ارشاد رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور
	اگر اس حدیث کے ضعف سند سے قطع نظر بھی کیا جائے تو	۳۵۷	اثر ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بلکہ عراق کے کسی قاضی
۳۶۳	بھی یہ اپنے ظاہر پر یقیناً سمجھ نہیں۔		کا قول ہے۔
	قیل بانی یا گلاب میں شراب یا پیشاب ڈال دیں تو وہ		عنان بن عبدالرحمن دھامی حضرت امام حسین رضی اللہ
۳۶۳	پانی اور گلاب حرام ہو جائیں گے۔		تعالیٰ عنہ کے قاتل عمرو بن سعد کا پوتا متروک ضعیف اور
۳۶۳	متحدہ مثالیں جہاں حرام شئی حلال کو حرام کر دیتی ہے۔	۳۵۷	مجموعہ ہے۔
	لاحرم حدیث مذکور میں تاویل سے چارہ نہیں کہ حرام من	۳۵۷	حدیث مذکورہ بالا کی سند کا بیان۔
۳۶۳	جیت ہو حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔	۳۵۸	عنان دھامی ثقات سے موضوع خبریں روایت کرتا ہے۔
	اگر کوئی ظاہر شئی جو کہ حرام ہو کسی حلال میں اس طرح مل	۳۵۸	اسحاق بن ابی فروہ حکم فید اور متروک ہے۔
	جائے کہ تیز ہٹن ہو تو وہ حلال خود حرام نہیں ہو جاتا بلکہ	۳۵۹	امام یحییٰ بن یحییٰ نے فرمایا: فروہ کی کذاب ہے۔
۳۶۳	اپنی طہت پر قائم رہتا ہے۔	۳۵۹	اسحاق بن ابی فروہ وہ ہیں۔
	حلال و حرام کے تقاطع کا تاویل اس لئے ناجائز ہے کہ بوجہ		اول اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ تابعی معاصر و تلمیذ
۳۶۳	اختلاف اس کا تاویل و تاویل حرام سے خالی نہیں ہو سکتا۔		امام زہری رجال ابوداؤد ترمذی و ابن ماجہ سے ہے و یحییٰ
	اس حدیث ضعیف میں بھی ہمارے مذہب کے مخالفین	۳۵۹	متروک ہے اور اسی کو امام بخاری نے ترک کر دیا۔
۳۶۳	کے لئے اسلاف جہت نہیں۔		امام احمد بن حنبل نے فرمایا: اسحاق بن ابی فروہ سے روایت
۳۶۳	ہمارے مذہب کی موید چند احادیث۔	۳۵۹	حلال نہیں۔
	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ جائز		اسحاق بن ابی فروہ مذکور کا سن و سال ۱۳۶ھ یا
۳۶۳	نہیں ہے کہ تو بیٹی کی اس شئی پر مطلع ہو جس چیز پر اس کی	۳۶۰	۱۳۳ھ ہے۔
	ماں کی مطلع تھا۔		دوم اسحاق بن محمد اسماعیل بن عبداللہ بن ابی فروہ امام بخاری
	حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی عورت کی فرج کو شہوت		کے استاذ ہیں ۳۲۶ھ میں وصال فرمایا یہ ہرگز
۳۶۳	سے دیکھے اس پر اس عورت کی ماں اور بیٹی حرام ہے۔	۳۶۱	متروک نہیں۔
	جو شخص کسی عورت اور اس کی بیٹی دونوں کی فرج کو دیکھے وہ		اسحاق بن محمد بن اسماعیل کو اگرچہ ابن حبان نے ثقات میں
۳۶۳	ملعون ہے۔		ذکر کیا اور ابو حاتم وغیرہ نے صدوق کہا مابین کلام سے خالی
	عورت اور اس کی دختر کی فرج کو دیکھنے والے پر	۳۶۱	یہ بھی نہیں ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	آدی کا شراسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے۔	۳۶۳	روز قیامت اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہ کرے۔
۳۶۸	آدی اپنے خالص دوست کے دین پر ہوتا ہے۔		سایس سے زنا کرنے والے پر عورت اور ساس دونوں حرام
۳۶۸	تو غور کرے کہ کس سے دوستی کرتا ہے۔	۳۶۵	ہو جاتی ہیں
	بد مذہب عورت سے نکاح میں یہ خیال کہ ہم اس کو سنی		حرمت مصاہرہ کی صورت میں مرد و زن کو جدا ہو جانا فرض
۳۶۸	کر لیں گے محض حماقت ہے۔		ہے مگر خود بخود نکاح زائل نہیں ہوتا جب تک شوہر متاثر نہ
۳۶۸	محبت میں آدی اندھا بہرا ہو جاتا ہے۔		کرے اور بعد متاثر کہ عدت نہ گزر جائے عورت کسی
۳۶۹	دل بچنے اور خیال بدلنے کچھ دیر نہیں لگتی۔	۳۶۵	دوسرے سے نکاح نہیں کر سکتی۔
۳۶۹	بد مذہب کو اپنی بیٹی دینا تو سخت قہر اور ہر قائل ہے۔		حرمت مصاہرہ کے بعد متاثر کہ سے قبل اگر شوہر وہی کرے
۳۶۹	عورتوں کو شوہروں سے بے پناہ محبت ہوتی ہے۔		تو حرام ہے مگر زنا نہیں اور اس وہی سے پیدا ہونے والی
۳۶۹	عورتیں زیادہ نرم دل ہوتی ہیں۔	۳۶۵	اولاد صحیح النسب ہوگی کیونکہ نکاح باقی ہے۔
۳۷۰	عورتیں ناقصات العقل والدین ہیں۔	۳۶۵	طلاق اور متاثر کہ میں فرق۔
	اگر کسی نے اپنی رضائی ساس یا رضائی سالی سے زنا کیا		حرمت مصاہرہ اور حرمت رضاعت سے نکاح مرتفع نہیں
۳۷۰	مہر اپنی سہ ماہی نکاح باقی رہے گا یا نہیں۔	۳۶۵	بلکہ فاسد ہو جاتا ہے۔
	زہد کی رضائی ماں، دانی، وادی سے وہی بلکہ وادی وہی		حرمت مصاہرہ کے باوجود تفریق سے قبل اگر شوہر نے وہی
	بھی جبکہ انزال نہ ہو دانستہ یا شہید یا جبر و اکراہ سے، جس	۳۶۵	کی تو اس پر عدل لازم نہ ہوگی۔
۳۷۱	طرح بھی ہوں عورت کو شوہر پر حرام ابی کر دیتے ہیں۔		حرمت مصاہرہ کے باوجود اگر خاوند نے نہ چھوڑا اور وہی
	جہنم و مسالہ ازالۃ العار بحجر الکرائم		کرتا رہا تو پیدا ہونے والی اولاد ماں اور باپ دونوں کی
	عن کلاب النار		وارث بنے گی تاہم زن و شوہر آپس میں ایک دوسرے کے
	(معزز خواتین کو جہنم کے کتوں (بد مذہبوں) کے نکاح	۳۶۶	وارث نہیں ہوں گے۔
۳۷۳	میں نہ دے کر شرمندگی سے بچانا)	۳۶۶	اولاد زنا بھی اپنی ماں کی میراث پاتی ہے۔
	سیدہ حنیفہ کا نکاح غیر مقلد و ہالی سے کرنا ممنوع و ناجائز اور		در بارہ عترت و عترت و حکم شریعی یہی ہے کہ ان کا نکاح نہ کسی
۳۷۳	گناہ ہے۔		مسلم و مسلمہ سے ہو سکتا ہے نہ کافر و کافرہ سے نہ عترت و عترتہ
۳۷۳	غیر مقلدین زمان کے بہت عقائد کفریہ و ضلالیہ ہیں۔		ان کے ہم مذہب خواہ مخالف مذہب سے غرض تمام جہان
	غیر مقلدوں کا گمراہ و بد مذہب ہونا بوجہ احسن ثابت	۳۶۷	میں کسی سے نہیں ہو سکتا۔
۳۷۳	ہے۔	۳۶۷	شیعہ و غیرہ بد مذہبوں سے شادی کرنا کیسا ہے۔
۳۷۳	بد مذہبوں سے کھانا پینا اور بیاہ شادی کرنا ممنوع ہے		زوجیت وہ عظیم رشتہ ہے جو خواہی خواہی انس و محبت
	بدھیموں سے دوستی اور انس کرنے سے ایمان کے نور اور	۳۶۸	والفت پیدا کرتا ہے۔
۳۷۳	حلاوت سے محروم ہو جاتا ہے۔		بد مذہب سے دوستی و محبت ناجائز ہے۔
	جس زمانے میں ان چاروں مذہبوں سے خارج ہو وہ	۳۶۸	اس سے دین کو نقصان پہنچتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۸	تقلید ائمہ کو شرک اور مقلدوں کو شرک کہنا غیر مقلدوں کا مشہور و معروف عقیدہ و ضلالت ہے۔	۳۷۴	بدعتی اور روزنی ہے۔
۳۷۸	معاملات انبیاء و اولیاء سے متعلق ادنیٰ یا توئی یا توئی پر ممنوع و مکروہ بلکہ مباحات و مستحبات پر جامع حکم شرک لگا دینا خاص اصل الاصول و ہدایت ہے۔	۳۷۴	اگر غیر مقلد عقیدہ کفر یہ رکھتا ہو تو اس سے نکاح محض باطل اور زنا ہے۔
۳۷۸	وہابیوں کا عقائد اعتقاد یہ ہے کہ جو وہابی نہ ہو شرک ہے۔	۳۷۴	مسلمان عورت کا کافر سے نکاح اصلاً صحیح نہیں۔
۳۷۸	وہابیوں کے مذہب پر صرف مسئلہ تقلید میں گیارہ سو برس کے اندر دین علماء کا طعن اور اولیاء عارفین سب شرک قرار پاتے ہیں۔	۳۷۴	غیر مقلد عقیدہ کفر یہ نہ بھی رکھتا ہو تب بھی اس سے نکاح بحکم آیت و حدیث منع ہے۔
۳۷۸	تقلید شخصی کی سخت شدید تاکید فرمانے اور اس کے خلاف کو مکروہ و منکر و باطل قرار دینے والے ائمہ کے نام۔	۳۷۴	کتبی علماء پسند
۳۷۸	جمہور ائمہ کرام و فقہائے اعظام کا مذہب صحیح و معتد و ملقب ہے یہی ہے کہ جو کسی ایک مسلمان کو کافر اعتقاد کرے وہ خود کافر ہے۔	۳۷۵	کتبی علماء بہار
۳۷۹	حدیث میں ہے کہ جو کسی کلمہ کو کافر کہے ان میں سے ایک پر یہ بلا ضرور پڑے گی۔	۳۷۶	کتبی علماء بدایوں
۳۸۰	جو کسی کو کفر پر پکارے یا خدا کا دشمن بتائے اور وہ ایسا نہ ہو تو اس کا قول اسی پر پلٹ آئے گا۔	۳۷۶	فی الواقع سنیہ حنفیہ خاتون کا نکاح غیر مقلد وہابی سے یا تو شرعاً محض باطل زنا ہے یا ممنوع و مکروہ۔
۳۸۰	حدیث و فقہ دونوں کے حکم سے مسلمان کی تکفیر کرنے والے پر عزم کفر لازم آتا ہے۔	۳۷۶	وہابی ہو یا رافضی جو مذہب عقائد کفر یہ قطعاً رکھتا ہو تو اس سے نکاح باجماع مسلمین باطل و البتہ محض باطل محض و زنا صرف ہے۔
۳۸۰	علامہ شامی نے وہابیوں کو خوارج میں داخل فرمایا۔	۳۷۶	عقائد کفر یہ قطعاً کی چند مثالیں۔
۳۸۰	خوارج کو کافر کہنا واجب ہے اس بناء پر کہ وہ اپنے ہم مذہب کے سوا سب کو کافر کہتے ہیں۔	۳۷۶	مدعیان اسلام میں جو عقائد کفر یہ رکھیں ان کا حکم مثل مرتد ہے۔
۳۸۰	وہابی لحد و سپردین ہیں کہ مسلمانوں کی تکفیر کرتے ہیں۔	۳۷۷	مرتد مرد و خواہ عورت کا نکاح تمام عالم میں کسی عورت و مرد مسلم یا کافر مرتد یا اصلی سے نہیں ہو سکتا۔
۳۸۰	وہابیہ کے مذہب کا مذہب پر نہ صرف امت مرحومہ بلکہ انبیاء کرام و ملائکہ عظام و خود حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حتیٰ کہ خود رب العزت جل و علائک کوئی بھی شرک سے محفوظ نہیں۔	۳۷۸	کہرائے وہابیہ اور مجتہدین روافض کو شیواہ امام یا مسلمان سمجھنے والا کافر ہے۔
۳۸۱		۳۷۸	جس طرح ضروریات دین کا انکار کفر ہے اسی طرح ان کے منکر کو کافر نہ جانتا بھی کفر ہے۔
		۳۷۸	ضروریات دین کے منکر کے کفر و مذہاب میں شک کرنے والا باجماع علماء کافر ہے۔
		۳۷۸	طوائف شالہ کے عقائد باطلہ میں کفریات ترومیہ بکثرت ہیں۔
		۳۷۸	عقائد وہابیہ کے شانی و انتہائی بیان پر مشتمل دور رسالوں کا نام۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۷	نفاذ اخلاص من وجہ ہے حل اور صحت سے یعنی کبھی نفاذ ہوگا حل اور صحت نہیں ہوں گے اور کبھی حل اور صحت ہوں گے نفاذ نہ ہوگا۔	۳۸۱	خود کفریات بکنا یا کفریات پر راضی ہونا یا انہیں برائے نہ جانتا یا ان کے لئے معنی صحیح ماننا سب کا ایک ہی حکم ہے۔
۳۸۷	جواز کبھی لزوم کے معنی کے لئے آتا ہے۔		جو وہابی کسی ضروری دین کا منکر نہ ہو اور نہ ہی کسی ضروری دین کے منکر کو مسلمان کہتا ہو تو اس کو برائے احتیاط کا فر
۳۸۸	لزوم اور صحت و نفاذ میں نسبت عموم و خصوص مطلق کی ہے۔	۳۸۲	نہ کہیں گے اور یہی احتیاط جو مانع تکفیر ہے مانع نکاح بھی ہے۔
۳۸۸	لزوم اور حل میں نسبت عموم و خصوص من وجہ کی ہے۔		یہ کون سی شرع ہے کہ زبان کے باب میں احتیاط کیجئے اور
۳۸۸	آیہ کریمہ و احمل لکم ماوراء ذالکم میں حل بمعنی عدم حرمت دہی ہے جو کناہ کے منافی نہیں۔	۳۸۲	فرج کے بارے میں بے احتیاطی۔
۳۸۹	جواز بمعنی صحت، عدم جواز بمعنی ممانعت و اثم کے منافی نہیں۔	۳۸۲	احکام ظہیر میں واقعات ہی کا لحاظ ہوتا ہے نہ کہ احتمالات غیر واقعہ کا۔
	استغنیٰ امام مستند ہیں قول و فعل میں اگر روز قیامت ان کی روایت پر عمل میں ہم سے گرفت ہوئی تو ہم ان کا دامن پکڑیں گے کہ ہم نے ان کے ارشاد پر عمل کیا۔	۳۸۳	بد مذہب کسی سنیہ بخت سنی کا کٹو نہیں ہو سکتا۔
۳۹۰	بد مذہبوں سے سنیہ کی ترویج ممنوع ہونے پر دلائل۔	۳۸۳	اس شہ کا جواب کہ جب اہل کتاب سے مناکحت جائز ہے تو غیر مقلد سے کیوں جائز نہیں۔
۳۹۰	دلیل اذول	۳۸۳	اہل کتاب سے مناکحت کے کیا معنی ہے۔
	اگر شیطان تجھے مغللا دے تو یاد آنے پر غالموں کے پاس مت بیٹھ۔	۳۸۳	عورت کا مرد پر قیاس کیہ کر سکتے ہو سکتا ہے۔
۳۹۰	اپنے اختیار سے ایسی جگہ جانا حرام ہے جہاں منکر ہو اور انکار نہ کر سکے۔	۳۸۳	شرع مطہر نے کتابی سے مسلک کا نکاح زنا مانا اور مسلم کا نکاح یہ سے صحیح جانا وہ فرق کیا ہے۔
۳۹۰	دلیل دوم۔	۳۸۵	عورت کے لئے کلمہ ست مرد بالا جماع فحوظ ہے اور مرد بالغ کے حق میں کلمہ ست زن کا کچھ اعتبار نہیں۔
	قرآن گواہ ہے کہ زن و شوئی وہ عظیم رشتہ ہے کہ خواہی خواہی یا ہم انس و محبت والفت و رافت پیدا کرتا ہے اور حدیث شاذہ ہے کہ عورت کے دل میں جو بات شوہر کی ہوتی ہے کسی کی نہیں ہوتی۔	۳۸۵	دناہ ست فراش وہ غیر مستترش نہیں ہوتی۔
۳۹۱	بد مذہب کی محبت ہم قائل ہے۔	۳۸۵	عرف فقہ میں جواز دو معنی پر مستعمل ہے ایک بمعنی صحت اور عقود میں یہی زیادہ متعارف ہے۔ دوسرا بمعنی صحت اور افعال میں یہی زیادہ مروج ہے۔
۳۹۱	بد مذہبوں سے دوستی کرنے والا حکیم قرآن انہی میں سے ہے۔	۳۸۵	اذان جمعہ کے وقت بیچ بیچ ہوگی اگرچہ ممنوع و گناہ ہے۔
۳۹۱	آدمی کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔	۳۸۵	صحت تو حل کو لازم ہے مگر حل صحت کو لازم نہیں۔
۳۹۱		۳۸۶	انہی و حبش کی بیچ کا حکم۔
		۳۸۶	جواز کے یہ دونوں اطلاق (بمعنی صحت و صحت) تو شائع و ذائع ہیں اور ان کے سوا کچھ اور اطلاقات بھی ہیں۔
		۳۸۶	جواز کا اطلاق کبھی نفاذ کے معنی پر بھی ہوتا ہے۔ (حاشیہ)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	دلیل چہارم۔	۳۹۱	دلیل سوم۔
۳۹۵	مرد و عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں۔	۳۹۱	اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔
۳۹۵	عورت پر سب سے بڑھ کر حق اس کے شوہر کا ہے۔	۳۹۱	بد مذہبی ہلاک حقیقی ہے۔
۳۹۵	اگر غیر خدا کو بچہ روا ہوتا تو عورت کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے شوہر کو بچہ کرے۔	۳۹۲	محبت خصوصاً بدکا اثر پڑ جانا احادیث و تجارت مجھ سے ثابت ہے اس کے لئے پانچ مویات۔
۳۹۵	بد مذہب کی تعظیم حرام ہے۔	۳۹۲	پہلا سونے پانچ حدیثیں۔
۳۹۵	جس نے کسی بد مذہب کی توقیر کی اس نے اسلام کو ڈھا دینے میں مدد کی۔	۳۹۲	اچھے اور برے ہمنشین کی تشیل و کھاوت۔
۳۹۶	فاسق شرکاء واجب الایمان ہے اور اس کی تعظیم ناجائز ہے۔	۳۹۲	گمراہوں سے دور بھاگو اور انہیں اپنے سے دور کرو کیوں وہ تمہیں بہکانا دیں گے وہ تمہیں حق سے نہ ڈال دیں۔
۳۹۶	دلیل پنجم۔	۳۹۲	مصابہ پر مصاحب کو قیاس کرو۔
۳۹۶	مناہق کو سردار کہہ کر مت پکارو کہ اگر وہ تمہارا سردار ہے تو بے شک تم نے اپنے رب عزوجل کو ناراض کیا ہے۔	۳۹۲	نہرے ہمنشین سے دور بھاگ کہ تو اسی کے ساتھ مشہور ہوگا۔
۳۹۸	دلیل ششم۔	۳۹۳	ایک ہمنشین جس قدر دوسرے پر دلالت کرتا ہے۔
۳۹۹	جو عورت کسی بد مذہب کی جوڑنی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے کے تعارف میں آئی۔	۳۹۳	اس قدر کوئی اور شے دوسری شے پر دلالت نہیں کرتی۔
۳۹۹	اپنی دلی ہوئی چیز بھرنے والا ایسا ہے جیسے کتے کر کے اسے چکر کھا لیتا ہے۔	۳۹۳	دوسرا سونے شوہر کا عورت پر حاکم ہوتا۔
۳۹۹	بد مذہب کتا ہے بلکہ کتے سے بھی بدتر ہے۔	۳۹۳	تیسرا سونے عورت میں مادہ قبول و انفعال کی کثرت۔
۳۹۹	بد مذہب لوگ دوزخیوں کے کتے ہیں۔	۳۹۳	چوتھا سونے عورتوں کا ناقصات انفس و قلوب ہیں۔
۴۰۰	بد مذہب لوگ سب آدمیوں سے بدتر اور سب جانوروں سے بدتر ہیں۔	۳۹۳	پانچواں سونے عورت کے دل میں شوہر کی محبت۔
۴۰۰	دلیل ہفتم۔	۳۹۳	حدیث میں ہے کہ محبت اللہ عا اور بھرا کر دینی ہے۔
۴۰۰	کون سی کتاب سے نکاح جائز ہے۔	۳۹۳	آدی اپنے محبوب کے دین پر ہوتا ہے تو دیکھ بھال کر دینی کیا کرو۔
۴۰۰	کتاب سے بے ضرورت نکاح مکروہ ہے۔	۳۹۳	دل پلٹنے اور خیال بدلنے دیر نہیں لگتی۔
۴۰۰	کتاب سے حرج سے نکاح عند تحقیق منوع و گناہ ہے۔	۳۹۳	قلب کو قلب کہتے ہیں اسی لئے ہیں کہ وہ منقلب ہوتا ہے۔
۴۰۲	مرد اور عورت میں لگی وجوہ سے فرق۔	۳۹۳	شرع مطہر جس چیز کو حرام فرماتی ہے اس کے مقدمہ اور داعی کو بھی حرام بتاتی ہے۔
۴۰۳	وہابیوں کو نہ خوف خدا ہے نہ غش سے حیا۔	۳۹۳	مقولہ مسئلہ ہے کہ مقدمۃ الحرام حرام۔
۴۰۳	سنت وہابیت سے صاف مہاین ہے لہذا سنی وہابی کا اجتماع ناممکن ہے۔	۳۹۵	جس طرح زنا حرام ہوا انا کے پاس جانا بھی حرام ہوا۔
۴۰۳		۳۹۵	داعی کے مقلد بالہ و ام ہونا ضرور نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۵	ہے بلکہ ان سے زیادہ احتیاط لازم۔	۳۰۳	کسی وہابی کا سنی ہونا ایسے ہی محال ہے جیسے رات کا دن ہونا یا نصرانی کا مسومن ہونا۔
۳۱۵	سنی کو اپنی دختر رافضی تہرائی کا زلف حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح میں دینا جائز ہے یا نہیں اور باوجود ناجائز جاننے کے بھی ایسا کرے تو کیا حکم ہے۔	۳۰۴	مشترک المال منکر و ہایت کو پرکھنے کا طریقہ۔
۳۱۶	حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا زلف کا فرط لون ہے جو اسے کافر نہ جانے خود کافر ہے۔	۳۰۵	جنت مسخت کے آٹھ باب جو ہادی حق و صواب ہیں۔
۳۱۶	جو شخص اپنی دختر یا خواہر کا نکاح کا زلف یا مرتد سے کرے وہ دیوث ہے۔	۳۰۵	زیہ سنی اور ہندو شیعہ ہے ان کا نکاح ہو گیا ہے، انہیں شرعاً ہمہ ستری جائز ہے یا نہیں، نیز اولاد کا کیا حکم ہوگا۔
۳۱۶	اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین شخصوں پر نظر رحمت نہیں فرمائے گا، مان باپ کا نافرمان، مردوں سے مشابہت رکھنے والی عورت اور دیوث۔	۳۰۶	زیہ نے حقیقی بہن کی لڑکی کی لڑکی سے نکلم ایک عالم کے نکاح کیا، یہ نکاح کیسا ہے اور اس عالم کا کیا حکم ہے۔
۳۱۶	تین شخص جنت میں بھی نہ جائیں گے، دیوث، مردانی وضع کی عورت اور شرابی۔	۳۱۰	زیہ نے اپنی بی بی کی زندگی میں اس کی خواہر حقیقی سے نکاح کیا اور دوسری سے نکاح کے بعد قبل غلوت پہلی کو طلاق دے دی، ان دونوں صورتوں میں کیا حکم ہے۔
۳۱۶	زیہ نے جمع بین الاختین کیا باوجود منع کرنے کے نہ مانا اس پر مسلمانوں نے اس سے ایجاب کیا بعض نے اس کا ساتھ دیا تو شرعاً یا ایجاب حق ہے یا نہیں اور زیہ اور اس کے ہمراہیوں کے ساتھ کھانے پینے، اسلام کلام کا کیا حکم ہے اور زیہ پر کون سی عورت حلال ہے۔	۳۱۰	ساس سے زنا کے باعث جبکہ منکوحہ حرام ابدی ہو جائے تو اس سے پردہ بھی فرض ہو جاتا ہے یا وہ مثل محارم ہو جاتی ہے کہ نہ کیمن چھوٹا تھا مکان میں رہتا جائز ہے۔
۳۱۶	سنی کو اپنی دختر رافضی کے نکاح میں دینا کیسا ہے اور سنی باوجود ناجائز جاننے کے اسے تو کیا حکم ہے۔	۳۱۲	مسئلہ زین منقروہ۔
۳۱۶	زمانہ سلف سے اس وقت سنی اور رافضی کے درمیان قرابت کا کیا باعث، آیا اس وقت میں علماء نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی یا اس وقت کے شیعہ اور اب کے روافض میں کچھ فرق ہے۔	۳۱۳	سید سید، شیخ شیخ، پٹھان پٹھان ان قوموں میں بڑے بھائی کی لڑکی اور چھوٹے بھائی کا لڑکا ہو تو نکاح جائز ہے یا نہیں۔
۳۱۶	فاسق معلن سے ابتداء بالسلام مکروہ ہے یونہی یوزحاً خدائی، کلاب، لائی، جالیاں بکنے والا، اجنبی عورتوں کو گھورنے اور تاک جھانک کرنے والا، گانے والا اور کیڑا بازو وغیرہ۔	۳۱۳	زیہ و محرم حقیقی بچا زاد بھائی ہیں ایک کا دوسرے کی دختر سے نکاح کیسا ہے اور غیر حقیقی میں کیا حکم ہے۔
۳۱۸	مرکب حرام کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے والا بھی	۳۱۳	آپس میں بھائی اور بہنوں سوائے نسبی اور رضاعی کے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
		۳۱۳	غیر حقیقی دادا کی دختر سے نکاح کا کیا حکم ہے۔
		۳۱۳	چھوٹی خالہ، بہن اسی طرح جنسی عورت عورت کے محارم ہیں ان کی زندگی میں ان کے شوہروں سے عورت کا نکاح اگرچہ حرام ہے مگر وہ عورت کے محارم نہیں ہو جاتے ان سے پردہ کا وہی حکم ہے جو اجنبی سے۔
		۳۱۳	شرعاً چھوٹا، خالو، بہنوئی اور بیٹھ، دیور اور بچھا، چھوٹی خالہ، ماموں کے بیٹے اور راہ چلنے اجنبی سب کا ایک حکم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۹	پایا، بعد تحقیق معلوم ہوا کہ داماد سے حاملہ ہے، تو لڑکی داماد کے نکاح میں رہی یا نہیں، طلاق کی ضرورت ہے یا نہیں۔	۳۱۹	اسی کی مثل ہے۔
۳۲۰	مہر لازم ہے یا نہیں اور زوجہ بعد وضع حمل زید کی رہی یا نہیں اور داماد کے نکاح میں اس کی زوجہ آ سکتی ہے یا نہیں۔	۳۲۰	گناہ کی محبت قائل کے غیر پر بھی ہوتی ہے۔
۳۲۳	سو تیلے باپ کے بھائی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۳۲۰	غیر زانیہ کوئی سے افضل مانا کفر ہے۔
۳۲۳	زید سے اس کے خسر خوشدامن کسی سبب ناراض ہوئے زوجہ زید کو بلایا، زید کے ماں باپ نے کہا جب ناراضی دور ہو جائے گی بھیج دیں گے، زوجہ زید مکان بکر پر کسی تقریب میں گئی وہاں سے خسر زید کے آدمی زبردستی اسے لے گئے، اب جانے سے کہتے ہیں کہ زید نے طلاق دے دی ہے دوسری جگہ نکاح کر دینا چاہتے ہیں اس نکاح اور شوہر زانی سے ولی کا کیا حکم ہے۔	۳۲۰	جو قرآن عظیم کو ناقص مانے کافر ہے۔
۳۲۵	جو کسی کی عورت کو اس سے بگاڑ دے حکم حدیث و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گروہ سے نہیں۔	۳۲۰	آج کل کے رافضیوں میں کوئی مسلمان ملتا ایسا ہی مشکل ہے جیسا کلاؤں میں سپید رنگ والا۔
۳۲۶	عورت کو شوہر سے توڑ کر دوسرے کے نکاح میں کر دینا اشد و ناجائز حکم ہے۔	۳۲۰	رافضیوں کے ساتھ مناکحت حرام قطعی اور زنا سے خالص ہے۔
۳۲۶	جھوٹی گواہی بت پونے کے برابر گئی تھی ہے۔	۳۲۰	جوانی بہن یا بیٹی رافضیوں کو دے دینا ٹھ ہے۔
۳۲۶	جھوٹے گواہ کے قدم اپنی جگہ سے ہٹنے نہیں پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اس پر عذاب جہنم واجب کر دے گا۔	۳۲۰	حضرت شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر حجاز افتہاء کرام کے نزدیک مطلقاً کفر ہے۔
۳۲۶	زید ایک مسجد کا امام ہے اس نے جمع بین الاقنین کیا تو اعتراض پر کہا کہ یہ امام شافعی کے یہاں جائز ہے، اُسے امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔	۳۲۱	گمراہ و بددین کو بیٹی اور بیٹا شرعاً گناہ و ممنوع ہے۔
۳۲۷	زید کی دو زوجہ تھیں، زوجہ اولیٰ سے عمرو اور ثانیہ سے بکر خالد ولید، عمرو کا بیٹا سعید، سعید کی دختر لیلیٰ، لیلیٰ کی دختر سللیٰ یہ سللیٰ عمرو کے سو تیلے بھائیوں پر حرام ہے یا حلال۔	۳۲۱	پہلے دور اور موجودہ دور کے رافضیوں میں فرق۔
۳۲۷	عزت کے اندر عورت زنا سے حاملہ ہوئی، اب زانی بعد مرد و یا بامعیت نکاح چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں اور ولی قتل وضع کا کیا حکم ہے۔	۳۲۱	عورت نے بعد طلاق عدت گزارنے سے پہلے دوسرے سے عقد کر لیا اب شوہر زانی سے ناراض ہے وہ اور اس کے درمیان کہتے ہیں کہ نکاح عدت کے اندر ہوا تھا اس لئے جائز نہ ہوا اب نقص مالٹ سے اس کے نکاح کا کیا حکم ہے۔
۳۲۹		۳۲۲	عدت کے اندر جو نکاح بعد عدم طہ عدت ہو اس کا قطع مرد و عورت دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کے سامنے کر سکتا ہے۔
		۳۲۲	ستار کا اور فتح میں کوئی فرق نہیں بھی حق ہے۔
		۳۲۲	علامہ مقدسی نے اسی پر جزم فرمایا۔
		۳۲۲	کیا زید کی حقیقی بہن کی رضاعی بہن زید کے نکاح میں آ سکتی ہے۔
		۳۲۲	مسئلہ جمع بین الاقنین۔
		۳۲۳	بعد انتقال زوجہ اس کی بھانجی بھینجی سے فوراً نکاح جائز ہے۔
			زید لڑکی کا نکاح کر کے باہر چلا گیا، داماد اور لڑکی اور اپنی بی بی کو مکان پر چھوڑ گیا، چھ ماہ بعد واپس آیا تو عورت کو حاملہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۵	امی رسم ہے تو کافر ہو جائے۔ اگر کوئی کسی کو کہے کہ تم شرع یوں ہے وہ جواب میں کہے کہ میں تو اپنی رسم کے مطابق کام کرتا ہوں شرع سے نہیں جڑ بعض علماء کے نزدیک کافر ہو جائے گا۔	۳۳۵	دو حقیقی یا تائید زاد بھائیوں کی اولاد کا آپس میں نکاح درست ہے یا نہیں، طلال ہے تو جو اسے نہ مانے اور کہے کہ گویا مسئلہ شرع کا ہے لیکن ہم اس پر عمل نہیں کرتے، ہماری برادری میں باپ دادا سے بھی ایسا نہیں ہوا، ایسے لوگوں سے میل جول اور ان کے پیچھے نماز کا کیا حکم، مگر ان کی مخالفت میں ماں باپ ناراض ہوں تو والدین کی اطاعت کرے یا شرع کی۔
۳۳۵	حقیقی بھانجی کی بیٹی سے نکاح کا کیا حکم۔	۳۳۵	حضرت امام عبداللہ محض رضی تعالیٰ عنہ دنیا میں پہلے شخص تھے جن کے ماں باپ دونوں قاطعی ہیں اسی لئے آپ کو محض کہا جاتا ہے، آپ کے وصال کے بعد آپ کی قبر پر ایک سال تک آپ کی زہد مطہرہ حضرت فاطمہ صغریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خیر بنائے رکھا۔
۳۳۶	مسئلہ نکاح زن رخصتہ بانی۔	۳۳۶	مزارات پر قبہ بنانے کا ثبوت۔
۳۳۷	سوتلی خالہ سے نکاح کا حکم۔	۳۳۶	الست مصدر ہے اور اس کا معنی ہے تقسیم الست خالوں کی طرف میل مت کرو ورنہ تمہیں جہنم کی آگ چھوئے گی۔
۳۳۷	ساس یا سالی سے صحبت کرے تو کیا عورت نکاح سے باہر ہو جاتی ہے اور اس کی عدت ہے یا نہیں۔	۳۳۶	فاسق معطل کے پیچھے نماز کرو تو حرمی ہے اور اسے امام بنانا گناہ ہے۔
۳۳۷	ایسی دو عورتوں کا ایک وقت میں نکاح میں لانا کہ ایک کو مرد قرار دیں تو صورت عورات میں آجائیں درست ہے یا نہیں۔	۳۳۷	ایذا والدین اشد کھانا ہے۔
۳۳۷	ساس نے اپنی ناپلاڑی کے مر جانے کے بعد اس کے شوہر سے نکاح کیا، کیا حکم ہے۔	۳۳۷	دو بلاؤں میں مصلیٰ ہوا سے چاہیے کہ ان میں سے ہجلی کو اختیار کرے۔
۳۳۸	سوتیلے بیٹے کی بی بی سے نکاح کا حکم۔	۳۳۸	علم شرعی کو باطل اور مسئلہ کفار کو صحیح ماننے والے صریح کفار و مرتدین ہیں ان سے میل جول حرام ہے۔
۳۳۹	سوتلی ماں سے نکاح حرام ہے۔	۳۳۸	اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی طاعت نہیں۔
۳۳۹	ایک شخص عدت میں نکاح پر آمادہ تھا ہے اور بعد مہسن کو صرف جماع سے بچتے پر عمل کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔	۳۳۹	مرتدین سے میل جول کے بارے میں والدین کی طاعت ناجائز ہے۔
۳۴۱	رغی سے نکاح کیسا ہے، جائز ہے تو بعد تو بیاہے تو بے۔	۳۴۱	جو کسی امر کفار کو اچھا جانے فقہاء اس کی تکفیر کرتے ہیں یہاں تک اگر یوں کہے کہ وقت طہام ترک کلام تجویسوں کی اچھی بات سے ترک جماعت بحالت حیض تجویسوں کی
۳۴۱	آیت کریمہ "الزنا لا یسکحھا الا زان او مشوک" میں چار تا ویس ماثر ہیں۔	۳۴۱	اسلامی ریاست میں مسلمان حاکم نائب شرع ہے۔
۳۴۱	قبل حارکہ و تفریق بین الحارم فیہ دخول سے دوسرے کا نکاح درست ہے یا نہیں۔	۳۴۱	بشرطیکہ وہ اپنی رافضی، قادیانی وغیرہ نہ ہو۔
۳۴۳	قاضی شرع کون ہے، یہاں کون حق فتح و تفریق رکھتا ہے۔	۳۴۳	
۳۴۳	حارکہ یا تفریق غایہ ضرور ہے اور حارکہ حارکہ نہیں کرتا تو کیا کیا جائے۔	۳۴۳	
۳۴۳	اسلامی ریاست میں مسلمان حاکم نائب شرع ہے۔	۳۴۳	
۳۴۳	بشرطیکہ وہ اپنی رافضی، قادیانی وغیرہ نہ ہو۔	۳۴۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	پردادا کی پر تو اسی دوا کی بھانجی کی بیٹی، بھینجی کی بیٹی سے نکاح کا حکم۔	۳۳۳	نکاح اگر قاسد واقع ہوا ہو تو تھا عورت حق طلاق رکھتی ہے۔
۳۵۳	خوشدامن سے دہلی کرنے والے کی بیوی اس پر پیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے۔	۳۳۵	بندہ نے زید سے ناجائز قطع رکھا پھر اپنی بیوہ دختر کا نکاح بے رضا مندی دختر بھیم زید سے کر دیا بے طلاق اب اس کا نکاح دوسرے سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۳۵۳	زہد کی خالہ سے زوجہ کے ہوتے ہوئے نکاح کا حکم۔	۳۳۵	ثبوت حرمت مصاہرت کے لئے مشہدات ہونا ضروری ہے۔
۳۵۳	طلاق بہن کی پوتی سے نکاح حرام ہے۔	۳۳۵	وجود الشہوة من احلہما یکفی کے معنی۔
۳۵۳	جس عورت سے نکاح کیا تھا اس کی دختر شوہر اول سے نکاح کا حکم۔	۳۳۶	حرمت مصاہرت کے لئے دونوں کا مٹھنی و مشہدات ہونا ضروری ہے وجود شوہوت وقت مس وغیرہ ایک سے کافی ہے۔ بھینجی، بھانجی، بھتیجے، بھانجے کی لڑکی سے نکاح کیا ہے۔
۳۵۳	زہد کو طلاق دے اور عدت گزار جائے تو اس کی طلاق بہن سے نکاح کر سکتا ہے۔	۳۳۶	سنی نے رافضیہ سے بطور شدید صیغہ پڑھایا بطریق ابست نکاح نہ ہوا دونوں اپنے مذہب پر قائم رہے اولاد کیسی ہوئی۔
۳۵۵	مسک نکاح و عدت۔	۳۳۶	روافضی کی تکفیر یہ جان کے مطابق ملعونہ مثل رجعت اموات بدلتا واجب ہے۔
۳۵۵	زہد کی خالہ کو نکاح میں لانا حرام ہے فوراً چھوڑ دے، اور جب تک عدت نہ گزارے زہد کو ہاتھ لگانا بھی حرام ہے۔	۳۳۷	حالیہ عورت کا نکاح جائز ہے۔
۳۵۶	بھانجی سے نکاح حرام ہے۔	۳۳۷	پورے آدمی کا نکاح کس طرح کا کیا جائے۔
۳۵۷	حمی کی رافضی کے ساتھ نکاح باطل محض ہے۔	۳۳۸	مسک زن مطلقہ و الخمر۔
۳۵۷	زید کی ساس کہتی ہے اس نے مجھ سے زنا کیا، دو گواہوں نے زنا کرتے دیکھا، زید یہ کہہ کر فرار کر گیا کہ میری عورت غیر مدخولہ مجھ پر حرام ہے جس کو چاہے دے دے	۳۳۸	تحقیق الفرق بین احوال کدواغ۔
۳۵۸	اس صورت میں کیا حکم ہے۔	۳۳۸	مچا کی نو اسی سے نکاح کا حکم۔
۳۶۰	فقیرے نے وہا کا درود پڑھنے کے ساتھ بیاہر بیوا کے نکاح میں ہوئی فقیرے کا نکاح نکاح سے کیا ہے۔	۳۳۹	سوگھلی ماں کی بہن سے نکاح کا حکم۔
۳۶۰	نکاح بے طلاق کسی دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے۔	۳۴۰	خسر نے بیوہ سے زنا کیا بیٹے کا نکاح رہا یا نہیں۔
۳۶۰	زوجہ کے مرنے کے بعد اس کی خالہ یا چھوٹی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۳۴۰	بیوہ و حوی زنا کرے خسر مگر ہو تو کیا حکم ہوگا، اور دونوں اقرار کرتے ہوں تو کیا اور اگر شہادت سے ثابت ہو تو کیا، اور شہادت کیسی ہو۔
۳۶۱	بیوہ سے بعد طلاق یا موت پر نکاح کیا ہے۔	۳۴۱	محض عورت کا بیان حرمت مصاہرت کے لئے کوئی چیز نہیں جب تک شوہر تصدیق نہ کرے۔
۳۶۱	حکم نکاح یا دختر دختر برادر خود۔	۳۴۲	اپنے فعل پر خود اپنی شہادت مقبول نہیں۔
۳۶۲	زید کی نو اسی زوجہ اولیٰ سے اور لڑکا زہد چانیہ سے ہے ان کا عقد ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۳۴۲	
۳۶۲	بکر نے زید کی بی بی کا پہلی اولاد پر دودھ دیا، تین	۳۴۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	کہتے ہیں کہ انہیں ہم نے ہمیشہ شیعہ مذہب کا برتاؤ کرتے دیکھا اور بعض مسلمان شہادت دیتے ہیں کہ یہ لڑکے شیعہ نہیں ہیں اور ان کے والد کے بارے میں ہم کچھ نہیں کہتے کیا حکم ہے۔	۳۶۳	اولادوں کے بعد زید کی جو لڑکی ہوئی اس لڑکی بکر کے نکاح کا حکم۔
۳۶۸	دو شخصوں نے کہا کہ لڑکے کا باپ اور لڑکی کی ماں ناجائز تعلقات رکھتے ہیں، لڑکی کے باپ نے قرآن شریف اٹھا کر لڑکی کو نکال دیا اور چلے گئے، بیعت نہ ہوا، کیا حکم ہے۔	۳۶۳	سالی سے زنا حرام ہے مگر وہ عورت کو حرام نہیں کرتی۔
۳۶۸	مولانا صاحب سے پوچھا: نکاح پڑھانے آئیں گے۔	۳۶۳	زید نے ہندو نابالغ سے نکاح و بھارت کیا پھر طلاق دے دی، ہندو نے پھر مرد سے نکاح کیا، مرد سے اس کے لڑکی ہوئی، یہ لڑکی زید پر حرام ہے یا نہیں۔
۳۶۸	کہا: میں نہیں آؤں گا تو کون آئے گا۔ وقت نکاح نہیں آئے اور کہا: جو کوئی ان کا نکاح پڑھائے گا اس کی عورت کو طلاق ہو جائے گی۔	۳۶۳	ماں سے محض نکاح جینی کو حرام کرتا ہے یا نہیں۔
۳۶۹	یہی سوال اعجاز بدل کر۔	۳۶۳	یونانی بیٹی سے ماں کو دونوں میں وہی شرط حرمت ہے یا نہیں اور بلوغ شرط ہے یا نہیں۔
۳۶۹	زید کی سسرال کے رشتہ کے ماموں کے لڑکے اور زید کی لڑکی کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۳۶۳	سمانی اور چچی سے نکاح جائز ہے۔
۳۶۹	اپنے حقیقی بھائی کی رضائی بیٹی کی بیٹی سے نکاح کے بارے میں بعض بنگالیوں کے لڑکے کا رد۔	۳۶۳	نسبی رشتوں سے چار قسم کی عورتیں حرام ہیں۔
۳۷۰	بھائی کی رضائی نوای سے نکاح جہالت، مگر اسی اور رشریت پر افتراء ہے۔	۳۶۳	عورت نے دھڑکی کیا کہ تیرے باپ نے مجھ سے زنا کیا، اس پر شوہر نے طلاق دے دی، تین مہینے ہو گئے ماب عورت کہتی ہے تم نے مجھ پر جہت رکھی تھی اس لئے یہ غلط بات کہی۔ آیا عورت سے پھر نکاح کر سکتا ہے۔
۳۷۰	بھائی کی نوای سے نکاح ایسا ہی ہے جیسے اپنی بہن سے چاہے نوای نسبی ہو یا رضائی اور یہ نکاح قرآن و حدیث اور اجماع کی رو سے حرام قطعی ہے۔ اس کی نسبت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یا کسی اور امام المسلمین کی طرف کرنا غلط ہے۔	۳۶۵	آوارہ عورتیں جو بے پردہ رہتی کھلے بندوں چلتی پھرتی ہیں، جن سے زنا بھی ثابت ہو حاصل گرائے گئے ہوں یا طوائف کا نکاح بے اعتبار اور ہم جائز ہے یا نہیں۔
۳۷۰	بھائی کی رضائی نوای سے جواز نکاح کا فتویٰ دینے والے عالم نہیں بلکہ جاہلوں سے ہزار درجہ بدتر ہیں۔	۳۶۶	خسر نے بہو سے زنا کیا، بہو کو اقرار ہے، خسر ناقرار کرتا ہے، نکاح، جب یہ کہا جاتا ہے کہ تو نے بہت سخت گناہ کیا تو کہتا ہے غلط ہوئی، کیا کریں، کیا حکم ہے، عورت مہر لے سکتی ہے یا نہیں۔
۳۷۰	جس نے بغیر علم کے فتویٰ دیا اس پر زمین و آسمان کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔	۳۶۶	خسر نے بہو سے زنا کیا تو کیا وہ شوہر کے پاس رہ سکتی ہے۔
۳۷۰	حدیث میں ہے لوگ جاہلوں کو ہنساتا کران سے سوال کریں گے تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دے کر خود بھی گمراہ ہوں	۳۶۶	رشتہ داروں کی کن کن عورتوں سے نکاح جائز ہے اور کن سے ناجائز۔
		۳۶۶	لڑکا اور اس کا باپ شہادت دلاتے ہیں کہ ہم سنی ہیں اور ہمیں شیعہ جانتے ہو تو اطمینان کے لئے ہمیں سنی کر لو۔ ان کے ہم وطن شیعہ کہتے ہیں کہ یہ سنی ہیں، یہاں کے مسلمان

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۴	قول ضعیف و مرجوح پر حکم دہن کی جہل و غریب اجماع ہے۔	۳۷۷	کے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔
۳۸۵	مقلد کو اپنے امام کے خلاف حکم ناجائز نہیں۔		جس مرد کی طرف دودھ منسوب ہے وہ رضیع کا باپ اس
۳۸۵	قاضی مجتہد، مجتہد فہم میں اپنی رائے کے خلاف اگر حکم کرے گا تو نافذ نہ ہوگا۔		کی اولاد رضیع کے بہن بھائی، اس کے بھائی رضیع کے
	☆ الجلی الحسن فی حرمة ولد اخی اللبن	۳۷۸	بچے اور اس کی بیٹی رضیع کی پھر بھیلیاں ہوں گی جبکہ رضیع
	(رضائی بھائی کی اولاد کے ساتھ حرمت نکاح کا عمدہ اور روشن بیان)		کی اولاد اس مرد کی اولاد ہوگی۔
۳۸۷	کسی کم علم نے اولاد رضیع اور اولاد مرضعہ کے درمیان جواز نکاح کا حکم دیا جو بذریعہ مولوی اکرام الدین صاحب امام و خطیب مسجد وزیر خاں اٹکھڑت امام احمد رضا خان بریلوی تک پہنچا تو آپ نے اس لفظ کو اس کے رد میں رسالہ تحریر فرمایا۔	۳۷۹	فرق ظاہریہ مخالف ائمہ اربعہ و تمام مجتہدین ہے ان کے امام داؤد و ظاہری کو اہل سنت سے جاننا جہل و سفاکت ہے وہ ہرگز ہی سست نہیں۔
۳۸۷	غیر مقلدوں کے ٹیٹا غازی حسین نے ایک دہائی خیال مولوی کے لفظ کو پی پر مرتبہ قی لکادی اور اٹکھڑت کی طرف سے گرفت پر اس سے رجوع کیا دوسرا حکم اس پہلے کے رد میں لکھا اور طرز نگاہ بدتر از گناہ پیش کیا۔	۳۸۰	فرق ظاہریہ کی مخالفت کا کچھ اعتبار نہیں شان میں سے کسی کی تقلید جائز، ظاہریہ مسلوب باہل ہیں کہ قیاس جلی کے منکر ہیں۔
۳۸۹	آفتل جنم پر حرات غیر مقلدی کے لئے لازم ہیں ہے۔	۳۸۲	نقل مذہب غیر میں بار بالغرض ہو جاتی ہے۔
۳۹۰	جو حکم پر زیادہ حرات کرتا ہے وہ آگ پر زیادہ حرات کرتا ہے۔	۳۸۲	دارالحرپ میں حریہ سے زناہ کی تحلیل کو امام اعظم ابوحنیفہ کی طرف منسوب کرنا محض باطل ہے۔
۳۹۰	اللہ تعالیٰ ائمہ کے مقابلے کا حزمہ چکھاتا ہے۔	۳۸۲	حلت غراب کی نسبت امام ابوحنیفہ کی طرف کرتا باطل ہے۔
	نکلت کے مولوی لطف الرحمن برودانی نے محارم سے نکاح کے جواز کے بارے میں جہاں بھر کے علماء کو قاطب کرتے ہوئے ایک طویل عربی سوال چھپوایا جس کے جواب میں اٹکھڑت نے دلائل و نصوص پر مشتمل ایک رسالہ "نفذ البیان لحرمة ابنہ قاسمی اللبن" تحریر فرمایا۔	۳۸۲	امام مالک کی طرف حلت حد کی نسبت کرنا صحیح نہیں امام مالک حد کرنے والے پر حد نہ نافذ کرتے ہیں۔
۳۹۰	رضیع و مرضعہ کی اولادوں کے درمیان نکاح کے حرام ہونے پر ہمیں نصوص۔	۳۸۲	حنفیہ و دیگر ائمہ کے نزدیک حد حرام ہے مگر وہ اس پر حد نہ نافذ نہیں کرتے۔
۳۹۱		۳۸۳	ابن علیہ ایک محدث ہیں مجتہد نہیں ہیں۔
		۳۸۳	خلاف منکر و اجماع میں قادیان نہیں۔
		۳۸۳	ظاہریہ مجتہد ہیں اجماع میں ان کے خلاف کا کچھ اعتبار نہیں کہ مجتہد امت و امت و امت جابت نہیں۔
		۳۸۳	ان اللہ حرم من الرضاع من حرم من النسب حدیث مشہورہ اور صدر اسلام سے اس وقت تک علماء میں مستحکم باتقول ہے۔
		۳۸۳	سنت مشہورہ کے خلاف حکم نافذ نہیں ہوتا۔
		۳۸۳	جو حکم کتاب و سنت مشہورہ اور اجماع کے خلاف ہو وہ مردود ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۸	کی شدید ظلمی۔	۳۹۱	جو نسب سے حرام ہے وہ رضاعت سے بھی حرام ہے۔
۳۹۹	مصنف کی طرف سے شعر مذکور کی تفسیر شرح۔		حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضی
۳۹۹	اصل ملت حرمت جڑیت ہے۔	۳۹۱	اللہ تعالیٰ عن حضور پر نور کے رضاعی بھائی بھی ہیں۔
۳۹۹	جڑیت نسب میں طابہ اور رضاعت میں شرعاً مستحب ہے۔	۳۹۲	رضاعی بھائی کی بیٹی حرام ہے۔
۳۹۹	زوجیت کا مرجع بھی جانب جڑیت ہے۔		حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ
۳۹۹	دو شخصوں میں علاقہ جڑیت کی دو صورتیں ہیں۔		وسلم کے رضاعی بھائی ہیں کیونکہ دونوں کو ثویہ نے
۵۰۰	علاقہ جڑیت سے حرمت میں چار صورتیں ہیں۔	۳۹۲	دودھ پلایا۔
	جانب شیر خوارہ سے دو علاقے ثابت و باعث حرمت		ٹکالوں کے بارے میں دودھ اور نسب کی حرمت ایک
۵۰۰	ہیں: زوجیت و فریت۔	۳۹۲	کی ہے۔
	شیر دہ کی جانب سے پانچ اور شیر خوارہ کی جانب سے	۳۹۳	رضیع کی تمام اولاد پر مرضعہ کی تمام اولاد حرام ہے۔
	دو صورتیں ہیں اور ہر صورت میں "خویش شومہ" کے معنی	۳۹۳	رضیع کی بیوی مرضعہ کے شوہر پر حرام ہے۔
۵۰۰	کی تفصیل۔		رضیع کی بیٹیاں اور نواسیاں مرضعہ کے شوہر اور اس کے
۵۰۱	لٹوائے خلاف کا پانچ وجوہ سے رد۔	۳۹۳	بیٹوں پر حرام ہیں۔
۵۰۳	تقریقات و تائیدات علماء کرام	۳۹۳	دودھ کا چچا بھی چچا ہے ان سے پردہ کی حاجت نہیں۔
	لڑکے نے سنا کہ باپ نے اس کی بی بی سے زنا کیا اس پر	۳۹۳	رضاعی چچا کی تفسیر۔
	فحصہ میں بی بی کو مارا اور طلاق دے دی زوجہ نے مہر کی	۳۹۳	ماں کے رضاعی بیٹے کی بیٹی بچتی اور محرم ہے۔
	داخل کر دی و گری ہو گئی دوکیل زوجہ کہتا ہے طلاق فحشہ		اولاد رضیع جس طرح مرضعہ کی پوتا ہوتی ہو اس نواسی
	میں دی اس لئے نہیں ہوئی اور دوکیل زوجہ کہتا ہے ہو گئی،		یا جناح قطعی ہے جو غمی یا جناح اندر بعد جملہ فقہاء و شہر
۵۰۵	کون بچا ہے۔	۳۹۴	مرضعہ کی بھی پوتے اور نواسے ہیں۔
	زید اپنی ممانی جیلہ سے مذاق کر چاہتو اس کا کبھی بوسہ		دودھ کے رشتوں کا قاعدہ کلیہ یہ کہ اس سے چار قسم کی
	بھی لیا تھا اب زید کا باپ جیلہ کی لڑکی صغریٰ سے اپنا	۳۹۴	عورتیں حرام ہوتی ہیں۔
۵۰۵	کٹا کر چاہتا ہے کیا کھم ہے۔		رضاعی بھائی بہن کی بیٹیاں نسبی بھانجی اور نسبی بھینجی کی
۵۰۶	ممانی اور بھانج سے مذاق کا کھم۔	۳۹۶	طرح حرام قطعی ہیں۔
	ایک بہن کا لڑکا دوسری کی دختر کی دختر سے نکاح کر		اخوت رشتہ منکر وہ ہے کہ دونوں طرف سے یکساں قائم
۵۰۶	سکتا ہے۔	۳۹۶	ہوتا ہے۔
	سالی کی دختر سے اپنے بیٹے کا نکاح کیا تو سالی سے اپنا	۳۹۷	یہ محال ہے کہ زید تو عمر و کا بھائی ہو اور عمر و زید کا بھائی نہ ہو۔
۵۰۶	نکاح جائز ہے یا نہیں۔		شرح وقایہ کے شعر "از جانب شیر دہ ہر خویش شومہ،
	زید کے بیٹے نے اپنی سوتیلی ماں کے ہاتھ میں اپنا ذکر	۳۹۷	وا از جانب شیر خوارہ زود جان و فروغ" پر بحث۔
	حشر بے حجاب کسی کپڑے وغیرہ کے دے دیا کئی بار		شعر مذکورہ کا مطلب بیان کرنے میں صاحب عمدۃ العربایہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۰	دو حقیقی بہنوں میں ایک سے باپ اور دوسری سے بیٹے کا نکاح ہو سکتا ہے۔	۵۰۶	بوسہ لیا، دو بار دخول کی کوشش کی مگر دخول نہ کر سکا، ایک بار ہندہ کوشش کر کے نکل گئی ایک بار کسی کے آواز کے سبب علیحدہ ہو گیا، ہندہ کو شہوت کبھی نہ تھی، کیا حکم ہے۔
۵۱۱	مسلمان مرد کا قرۃ کتابیہ سے نکاح کر سکتا ہے۔	۵۰۷	مرزائی کی تاباندہ دختر سے عقد جائز ہے یا نہیں،
۵۱۱	کتابیہوں کا ذبیحہ مسلمانوں کے لئے حلال ہے۔	۵۰۷	مرزائی مر گیا ہے، دختر اپنے مذہب سے بالکل ناواقف ہے۔
۵۱۲	بہو کے ساتھ زنا سے طلاق نہیں ہوتی، بہو بیٹے پر حرام ہو جاتی ہے اور کس صورت میں ثبوت حرمت نہیں۔	۵۰۸	مرزائی مرتد ہیں۔
۵۱۳	زنا و زانیہ زانیہ میں فرق ہوگا یا نہیں۔	۵۰۸	مرتد مرد و یا عورت اس کا جہاں بھر میں کسی سے نکاح نہیں ہو سکتا۔
۵۱۳	تحری و لاکل شریعہ میں سے ہے۔	۵۰۸	مصلح قیز کے بعد نابالغ کا ارتداد اسلام صحیح ہے۔
۵۱۳	قول قاسم کے صدق پر اگر تحری واقع ہو تو وہ معتبر ہے۔	۵۰۸	مرتد لوگ بہت بچپن میں اپنی اولاد کو کھانا کھ کھریہ سکھاتے ہیں۔
۵۱۳	جرمانہ لینا حرام ہے اور حرام حتی مسجد میں صرف کرنا حرام ہے۔	۵۰۸	بدنہ ہوں سے قرابت قریہ رکھنا بارہا منجر بہ فتنہ و فساد مذہب ہوتا ہے۔
۵۱۳	دلع بندوں سے فتویٰ پوچھنا اور اس پر عمل کرنا حرام ہے۔	۵۰۸	غیر مقلدوں سے نکاح اور تعلقات کا حکم۔
۵۱۳	دلع بندوں کو سولانا یا نورائدہ مرتدہ کہنا حرام ہے۔	۵۰۸	غیر مقلدوں سے میل جول حرام اور ان سے مناکحت ناجائز ہے۔
۵۱۳	دلع بندوں کے اقوال ملعونہ پر مطلع ہو کر ان کے کفر میں شک کرنے والا کافر ہے۔	۵۰۸	وہابیت ارتداد ہے اور مرتد کا نکاح کسی سے بھی جائز نہیں۔
۵۱۳	قادیانی کو بھروسہ نہ دی، مسیح موعود، بخیر ماننے والے کا حکم ایسے کا نکاح کسی مسلمہ یا غیر مسلمہ کی ہم مذہب عورت سے درست ہے یا نہیں۔۔۔ درست نہیں تو بے طلاق	۵۰۹	ایک بیوہ حاملہ کا کہنا ہے کہ یہ حمل اس کے داماد کا ہے اب منکوحہ داماد کا کیا حکم ہے۔
۵۱۳	دعوت وہ عورت کسی دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں	۵۰۹	زوجہ زید کی سال سے لاپتہ ہے اب اس کی حقیقی بہن سے زید نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔
۵۱۶	جڑیت کا قاعدہ کلیہ۔	۵۱۰	حکم عدت مفقودہ۔
۵۱۶	بڑی بھانج سے نکاح کا حکم اور جن عورتوں سے نکاح حرام ہے وہ کون کون ہیں۔	۵۱۰	فقد میں عن غائب یقین سے یقین ہے۔
۵۱۷	حرمت کے اسباب متحد ہیں جن میں سے بارہ کا بھائی ذکر۔	۵۱۰	ایک بھائی کا پوتا دوسرے بھائی کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔
۵۱۷	جس عورت کا سوتے میں لڑکی نے ایک بار یا دو بار دودھ پیا لیا اس کے بھائی سے لڑکی کے نکاح کا حکم، اور نکاح کے بعد معلوم ہوا تو کیا حکم ہے۔	۵۱۰	زید نے زینب کا دودھ ہندہ کے ساتھ یا زینب کی تیسری لڑکی سے زید کے نکاح کا حکم۔
۵۱۸	سوتیلے بچے سے نکاح کا حکم۔		
۵۱۹	بھالت یا بھائی عورت کے سکھانے سے عورت کے ساتھ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	لحلیٰ نابالغ کا باپ بکراس کے نکاح کی عمر و کفو کے ساتھ کرنے کی اجازت اپنے جوان بیٹے خالد کو دے کر بیس کوں چلا گیا خالد نے زید کے ساتھ کدو بھی برادری ہی کا ہے لہٰذا نکاح جلدی کر کے کر دیا باپ آیا خیر نکاح سن کر ناراض ہوا، دختر کو پھر سرسرا ل نہ جانے دیا، اب سات برس سے لہٰذا ہے اس نے بالغ ہوتے ہی اس نکاح سے انکار کر دیا، کیا حکم ہے۔	۵۱۹	جس نے صحبت کی اب اس عورت کی لڑکی سے اس کے نکاح کا حکم۔
۵۲۳	نکاح فضولی ہے اجازت نافذ نہیں ہوتا۔	۵۲۰	حرمیت مصاہرت کے لئے کم از کم مرہقہ درکار ہے۔
۵۲۶	ولی اقرب اگر غائب نہ ہو تو حق ولایت ولی البعد کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔	۵۲۰	پسر و دختر کے لئے اقل عمر مرہقہ کا بیان۔
۵۲۷	غیبت مطلقہ میں رد قول اس میں اور اکثر مشائخ کا حکم لکھتے ہیں اس میں واضح ہالہ یہ کہ اگر ولی یا اس کی رائے کا انکار کیا جائے تو کفو غائب فوت ہو جائے گا۔		باب الولی
۵۲۸	نابالغ و بالغ کا نکاح جوان کے اولیا کریں کیسا ہے اور بعد بلوغ وہ اسے صحیح کر سکتے ہیں یا نہیں۔	۵۲۱	نابالغ تہ کی تکمیل صرف ماں ہے چچا چالیس سال سے بے تعلیق ہے، ایسی حالت میں ماں اور چچا دونوں کی ہے اجازت اور ان کی عدم موجودگی میں جو نکاح ہوا کیسا ہے۔
۵۲۸	باپ کا کیا ہوا نکاح لازم ہے یعنی اولاد کو صحیح کا اختیار نہیں ہوتا۔	۵۲۱	جب دادا یا جوان بھائی نہ ہو تو چچا ولی ہے، چچا کے سامنے ماں کو اختیار نہیں۔
۵۲۸	بندہ بالغ و عیہ ایسے شخص سے نکاح کرنا چاہتی ہے جس سے نکاح پر اس کے والدین راضی نہیں اگر کرے گی تو نکاح ہوگا یا نہیں۔	۵۲۱	باپ سے جدا ہونا ولایت شریعہ کو ساقط نہیں کرتا۔
۵۲۹	باموں نے نابالغ بھیر زادی کا نکاح اپنے لڑکے سے کیا، کوئی اور ولی نہیں، دختر بعد بلوغ جبکہ بلوغ کو کچھ زمانہ گزر جائے اور اسے نکاح کا پہلے سے علم ہو نکاح سے انکار کرے تو کیا حکم ہے۔	۵۲۲	گناہ مطلقہ ولایت نہیں۔
۵۳۰	عورت کو شوہر سے بگاڑنے والے پر مدید شدید۔	۵۲۲	فسق مانع ولایت نہیں۔
۵۳۱	نابالغ کا باپ گواہی میں تھا، ماں مر چکی ہے، دانا بے مشورہ والد نابالغ اس کا نکاح ایک راضی سے چاہتا ہے، باپ کو اطلاع ہوئی تو وہ ناراض ہوا اور رمانعت کی ایسی صورت میں اگر نکاح ہو تو کیا حکم ہے۔	۵۲۲	نکاح فضولی اجازت ولی پر موقوف ہوتا ہے جائز کر دے جائز ہو جاتا ہے مرد کر دے باطل۔
۵۳۲		۵۲۲	باپ دادا کے سوا اور ولی اگر غیر کفو سے نکاح کر دے۔ یا مہر میں کمی فاحش کر دے تو نکاح صحیح نہیں۔
		۵۲۳	کفو ہونے میں کن امور کا اعتبار ہے۔
		۵۲۳	جو مہر مجمل اور نقد سے عاجز ہو وہ قابل جناح عورت کا نکاح نہیں۔
		۵۲۳	باپ نابالغ کے نکاح کی اجازت اپنے جوان بیٹے کو دے کر سات آٹھ کوں پر چلا گیا نکاح درخصت ہو گئی باپ آیا چوتھی رخصت اس کے سامنے ہوئی سات آٹھ برس برابر آتی جاتی رہی اب کہتا ہے کہ میں راضی نہیں اس صورت میں نکاح کا حکم اور یہ کہ باپ یا صغیرہ کو بعد بلوغ حق صحیح ہے یا نہیں۔
		۵۲۳	باپ اور دادا کا کیا ہوا نکاح لازم ہو جاتا ہے اگرچہ مہر میں فہم فاحش اور غیر کفو میں ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۳	حرم نکاح کا نکاح بغیر ولی کے نافذ ہو جاتا ہے۔	۵۳۳	فاسق نہ صالح کا نکاح ہے نہ نفقہ بنت مباح کا۔
۵۳۳	ثاہلہ کا باجائز والد نکاح ہوا بعد بلوغ ثاہلہ پابند کرتی ہے کیا حکم ہے۔	۵۳۳	ہندہ بالذکر ہا کرہ کا نکاح اس کے ولی نے اپنی اجازت سے زید کے ساتھ کر دیا، ہندہ کو اس کا طم تھا، ہندہ نے اپنی زبان سے اجازت نہ دی نہ انکار کیا، یہ نکاح کیسا ہوا۔
۵۳۳	وہ صورت جس میں باپ کا کیا ہوا نکاح ثاہلہ بھی صحیح نہیں زید نے اپنی ثاہلہ دختر کا عقد مرد سے کر دیا پھر مرد فاسق و فحور میں مبتلا ہو گیا، ہندہ بالذکر ہو کر اس ترویج کو ناجائز رکھتی ہے کیا حکم ہے۔	۵۳۳	بالذکر سے پیش از نکاح اذن لیتا مسنون ہے۔
۵۳۳	اقتدار کفایت وقت عقد ہے، بعد عقد اگر زائل بھی ہو جائے تو منسوخ نہیں۔	۵۳۳	زن و شیرہ کا سکوت بھی اذن ہے جبکہ ولی اقرب یا اس کا وکیل فرستادہ اس سے ایسے نکاح کا اذن لے جسے عورت پہچانتی ہو۔
۵۳۵	استیذان از بالذکر کے لئے ضرور ہے۔	۵۳۵	نکاح فضولی تو لا یا فعلاً رو کر دینے سے رد ہو جاتا ہے اور اجازت قوی یا فعلی یا سکوتی سے جائز۔
۵۳۵	ثاہلہ کا باپ مقتول الخیر ہے، بھائی بالغ ہے، نکاح اس بھائی اور ماں نے کیا، ہوا یا نہیں۔	۵۳۵	رد قوی، رد فعلی، اجازت قوی، فعلی، سکوتی کی تعریف اور معنی لیں۔
۵۳۵	ثاہلہ کا نکاح ماں نے باوجود انکار ثاہلہ و حیات والد کر دیا، ہوا یا نہیں۔	۵۳۸	بہ اذن لئے نکاح کر دینا خلاف سنت ہے، گناہ نہیں۔
۵۳۶	نجیبت مطلقہ کے لئے مقتول الخیر ہونا ضرور نہیں۔ بلکہ اگر معلوم ہو کہ ولی نکاح جگہ ہے اس کے آنے یا اس کی رائے سے اطلاع پانے میں کٹھن حاضر فوت ہوگا، یہ بھی نجیبت مطلقہ ہے۔	۵۳۸	ثاہلہ کا نکاح بولایت مادر جبکہ چچا وغیرہ موجود ہوں کیا ہے اور بعد بلوغ لڑکی ناراض بھی ہے۔
۵۳۷	پرورش کرنے والے کی عدم موجودگی میں اس کی بی بی نے ہندہ کا نکاح کر دیا وہ آیا تو راضی نہ ہوا کیا حکم ہے۔	۵۳۹	ہندی مردوں میں سے اگر کوئی موجود ہو تو ماں کی ولایت نکاح نہیں ہوتی۔
۵۳۷	جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی قاضی شرع ہے، نکاح اس کی اجازت پر موقوف رہے گا، جہاں قاضی شرع نہ ہو جیسے اکثر دیار ہندوستان وہاں اطم علمائے اہل ہر بلد صاحب فتویٰ فقہ کی اجازت پر موقوف ہوگا۔	۵۳۹	ہندی مردوں میں جو درہاب و رافت مقدم ہو ولی نکاح ہوتا ہے۔
۵۳۹	بشیر اور نانی ثاہلہ ہوں تو ولایت نکاح کسے حاصل ہوگی۔	۵۳۹	ولی نکاح عصبہ القربہ ہوتا ہے مطابق ترتیب و رافت و وجب۔
۵۵۱	نانی کے آگے نانا کو ولایت نکاح نہیں۔	۵۳۹	عصبہ القربہ نہ ہوں تو ولایت نکاح حاصل ہوتی ہے۔
۵۵۱	مرد کو کسی پر ولایت نہیں اگر چہ دعویٰ اسلام رکھتا ہو۔	۵۳۹	ولی اقرب کے ہوتے ہوئے بعد نکاح پڑھادے تو وہ اقرب کی اجازت پر موقوف ہوگا۔
۵۵۱	باموں نے ماں کے مشورہ سے بحالت عدم موجودگی والد اور چچا اور برادر اور دادا نکاح کر دیا لڑکی نے بعد بلوغ	۵۳۹	طوائف نے تو یہ کر کے مسلمان سے نکاح کر لیا تا نگہ کہتی ہے کہ میں ولی ہوں بے میری اجازت نکاح جائز نہیں۔
۵۵۲		۵۳۹	مردار، بخون اور حرکی بیع باطل محض ہے کہ محل بیع ہی نہیں کیونکہ مال نہیں۔
۵۵۲		۵۳۹	عقد، باطل سے ملک تصرف حاصل نہیں ہوتی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۰	ہوتی ہے۔ لاڑکا کم از کم بارہ برس کی عمر میں بالغ ہو سکتا ہے اور لڑکی کم از کم نو برس کی عمر میں جبکہ دونوں زیادہ سے زیادہ پندرہ برس میں۔	۵۵۲	منکور نہ کیا تو وہ نکاح رہا نہیں۔ عورت کے نامنکور کرنے سے حج نہ ہوگا، حج کے لئے ضروری ہے کہ قاضی کے یہاں دھوی کرے قاضی حج کرے۔
۵۶۰	مہر کا لزوم دہلی، غلط سمجھ یا احد الثرینین کی موت سے ہوتا ہے۔	۵۵۲	خالاؤں نے بچا کی غیبت میں اپنے لڑکوں سے نابالغ لڑکیوں کا عقد کر لیا، کیا حکم ہے۔
۵۶۱	نکاح موقوف میں اجازت سے قبل موت واقع ہو جائے تو باطل ہو جاتا ہے۔	۵۵۳	درجات بعض اولیاء کی تفصیل خالہ کے بچا سے ولایت میں چھٹیویں درجہ میں ہے۔
۵۶۱	سکوت ولی اجازت نہیں اگرچہ جلد نکاح میں موجود ہو جبکہ کوئی ایسا فعل نہ کیا ہو جو اجازت پر دال ہو۔	۵۵۳	ماں نے لڑکی کا نکاح باپ کی عدم موجودگی میں زید سے کر دیا جس سے وہ راضی تو تھا مگر یہ کہتا تھا کہ جب تک نوکر نہ ہوں نہ کرنا، کیا حکم ہے۔
۵۶۱	نابالغ کا بالذ سے نکاح موقوف ہو اور وہ اس بالذ سے جبراً دہلی کرے تو مہر مثل لازم ہوگا ماوراء اگر عورت کی رضا سے دہلی کرے تو کچھ لازم نہ ہوگا۔	۵۵۴	نابالغ کے والدین غنی ہوں تو وہ بھی غنی مانا جائے گا۔
۵۶۲	نکاح موقوف قبل از اجازت دہلی کو حلال نہیں کرتا، بلکہ نفقہ کو بھی تاہم جبراً دہلی کی تو مہر مثل لازم ورنہ کچھ نہیں۔	۵۵۶	شوہر اگر خود شخص ہمارا ہو تو وہ اپنے ماں باپ کے غنی سے کٹھن ٹھہرے گا اگرچہ بالغ ہو جبکہ اس کے معارف کا اس کے ماں باپ قتل کرتے ہوں۔
۵۶۲	شہد بالغ حد ہے۔	۵۵۶	اگر بالذ بے اذن ولی کٹھن سے مہر مثل سے کم پر نکاح کرے تو ولی کو حق اعتراض ہے یا شوہر مہر مثل پر اکرے یا قاضی تفریق کر دے۔
۵۶۲	بچے پر حد نہیں۔	۵۵۷	بچا بولایت خود ایسی حالت میں کہ لڑکی ثانی کے پاس ہوا اپنے پسر نابالغ سے اس کا نکاح کر دے تو یہ نکاح درست ہوگا۔
۵۶۳	ماموں نے نابالغ کا نکاح بولایت خود کر دیا اب بعد بلوغ لڑکی نامنکور کرتی ہے اور جس وقت بالغ ہوئی دو چار آدمیوں کو بلا کر اٹھار کیا کہ میں اب بالذ ہوئی اس نکاح کو حج کیا، دین مہر بھی معاف کر دیتی ہے۔ شوہر منافق نہیں کرتا اور حج کی خبر قاضی کو کرنا قاضی کو تفریق کرنا چاہئے اور اس سلطنت میں قضا یا نہیں آج	۵۵۷	جو غائب بھیت منقطع ہو وہ اس وقت تک ولی نہیں رہتا یہی صحیح ہے۔
۵۶۳	زواج کی عدم موجودگی میں قاضی تفریق نہیں کر سکتا بلکہ بوقت تفریق اس کی حاضری ضروری ہے۔	۵۵۸	بچانے بچکی کا عقد ماں سے چھپا کر ایک بیار سے کر دیا تو کیا حکم ہے۔
۵۶۳	ہائی کورٹ وغیرہ انگریزی پکھریاں شرعی دارالتقنا نہیں لہذا ان حکام کے حج کے نکاح صحیح نہ ہوگا۔	۵۵۹	زید نابالغ کا نکاح باجائز اس کی پھوپھی کے محمودہ بالذ سے ہوا، زید نکاح کے چار ماہ بعد مر گیا، یہ نکاح ہوا یا نہیں مہر واجب الادا ہے یا نہیں، ہے تو کس قدر۔
۵۶۳	مسلمان بچ شوہر کی موجودگی میں تفریق کر سکتا ہے۔	۵۵۹	لاڑکا احتکام و انزال اور لڑکی احتکام و حیض و حمل سے بالغ
۵۶۳	حدود، قصاص اور عاقلہ پر دیت کے علاوہ تمام معاملات		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۳	کرے تو سچا مانا جائے گا اور اسے اس کے ساتھ نکاح جائز ہوگا جبکہ اپنے اقرار پر ثابت نہ ہے۔	۵۶۳	میں شیخ کا فیصلہ منسل فیصلہ قاضی ہے۔
۵۷۳	رد و اجازت نکاح موقوف میں اختلاف زوجین ہو تو اگر شہادت عادلہ کافیہ سے زوج کا قول ثابت ہو تو وہ ورنہ قسم کے ساتھ عورت کا قول مستحکم ہوگا۔	۵۶۳	ریاست اسلامی میں جو مسلمان قاضی ایسا ہو جو خاص اس شہر کے لئے نہ ہو نہ کسی مذہب خاص پر قضا کے لئے متعین ہو تو وہ بھی تفریق کر سکتا ہے اگر مدعی اور مدعا علیہ ہاں کے نہ ہوں۔
۵۷۸	باپ کی ناراضگی صحت و نفاذ نکاح میں خلل انداز نہیں جبکہ عورت حرمہ عاقلہ بالغہ ہو اور زوج نکو ہو۔	۵۶۳	زید و ہندہ ثبالتوں کا نکاح بولا ہے پھر ان ہوا زید ناجیہ ہو گیا، ہندہ کا باپ مر گیا، ہندہ کی ماں اور بچہ رخصت سے انکار کرتے ہیں، کیا حکم ہے۔
۵۷۸	باپ نے لڑکی کا چار سال کی عمر میں نکاح کر دیا، بعد بلوغ لڑکی کو یہ نہ قبول نہیں، اس کا منقطع جواب۔	۵۶۳	جب دادا پر دادا کی اولاد سے کوئی عاقل بالغ مرد نہ ہو تو ولایت ماں کو ہے، ماں کے ہوتے ہوئے چھوٹی کوئی چیز نہیں، چھوٹی کا کیا ہوا نکاح اس صورت میں ماں کی اجازت پر موقوف تھا، ماں نے رد کر دیا ہو گیا۔
۵۷۹	نابالغ کا نکاح اگر باپ کر دے تو مطلقاً لازم ہو جاتا ہے مگر دو صورتوں میں باپ کا کیا ہوا نکاح بھی جائز نہیں ہوتا۔	۵۶۵	محمودہ بالغہ کا نکاح اس کے باپ کی عدم موجودگی میں کر دیا گیا بوقت استیذان محمودہ خاموش رہی اس کی ماں نے کہا مجھ کو منظور ہے، نکاح ہوا یا نہیں۔
۵۸۱	دارالاسلام میں دہلی حدیثیہ سے خالی نہیں ہوتی۔	۵۶۶	ہندہ نابالغہ جس کا کوئی ولی سوائے ماں کے نہیں اس کا نکاح با اجازت نابالغہ رضامندی والدہ خالدہ نابالغ سے ہوا قبول نابالغ سے کرایا گیا، پھر ہندہ نے خالدہ کے یہاں جانا نہ چاہا، عیش کار کی حمید سے رخصت ہوئی، چار برس وہیں رہی اب پھر ناراضی ظاہر کرتی ہے، اور دوسری جگہ نکاح چاہتی ہے، ہمسٹری نہیں ہوئی، کیا حکم ہے۔
۵۸۱	پچانے نابالغہ کی نکاح کر دیا بلوغ پر لڑکی کہتی ہے کہ میرا نکاح اس شخص کے ساتھ نہیں اور نہ کروں گی، نکاح میں منع ہو گیا یا نہیں۔	۵۷۰	زید نے ہندہ باکرہ کا نکاح بھینٹ والدہ ہندہ جو بارہ کوس پر تھا برضا مندی مادر ثانی و نسکوت و گریہ ہندہ اپنے ساتھ ہونا ظاہر کیا اب کہتا ہے کہ ہندہ نے بھراحت خود قبول کیا وکیل و گواہان نے حسب بیان زید شہادت دی، ہندہ کہتی ہے کہ میں ہرگز منظور نہ کیا تھا شاب ہے، کیا حکم ہے۔
۵۸۳	ماں نے نابالغہ کا نکاح حقیقی تایا زاد بھائی کے ہوتے خود کر دیا تو اس کا کیا حکم ہے۔	۵۷۲	استیذان انجنی بلکہ ولی بیحد پر سکوت اذن نہیں۔
۵۸۵	مکرمہ سالہ تجویز الرد عن تزویج الابعاد	۵۷۳	عمل خفاء میں تاقض مقبول و مضموع ہے۔
۵۸۵	(ولی اقرب کی موجودگی میں ولی ابعد کے نکاح کر دینے کا شرعی حکم)		اگر کوئی شخص کہے یہ میری رضیہ ہے، پھر خطا کا اعتراف
۵۸۵	پانچ سوالوں کا جواب۔		
۵۸۵	سوال اول۔		
۵۸۵	ولی ابعد بھینٹ ولی اقرب اگر نکاح کر دے تو ولی اقرب اسے کر سکتا ہے یا نہیں۔		
۵۸۶	سوال دوم۔		
۵۸۶	نہیت کی تقایر سے کون سی تفسیر مستطیع ہے۔		
۵۹۰	سوال سوم		
	ولی ابعد سے کون مراد ہے عصب یا مطلق وارث، گو زوی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۸	احراز کفو شرع میں سخت ہم و جہتم بالاثان ہے۔	۵۹۰	الارحام سے ہو، اگر حسب مراد ہوں تو موطائے امام محمد کی حدیث ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہ انہوں نے اپنی بھتیجی بنت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا نکاح عبداللہ ابن زبیر سے کر دیا، اس کا کیا جواب ہے، پھر بھی تو ذوی الارحام سے ہے۔
۵۹۸	تا بالغ پر تشریح ولایت تزویج کی حکمت۔	۵۹۲	سوال چہارم
۶۰۰	ابعد کے لئے حصول ولایت کی تین شرطیں۔	۵۹۲	ولی ابعد نے اگر غیر برادری میں نکاح کر دیا تو کیا حکم ہوگا۔
۶۰۲	نہ باب مستند پر نصیحت مطلقہ میں سفر و کنار شہر سے باہر ہونا بھی شرط نہیں۔	۵۹۲	ولی اقرب کے عاقب ہونے کی کل بہتر صورتیں اور ان کے حکم کا ضابطہ۔
۶۰۲	ولی اقرب عاقب بغیر مطلقہ تھا اس لئے ولی ابعد نے نکاح کیا تو وہ نافذ ہو گیا، اب اگر ولی اقرب واپس آئے تو اسے رو نہیں کر سکتا اگرچہ اس کے واپس آنے پر ولایت اس کی جانب محدود کر آتی ہے۔	۵۹۳	فقہی نے جو عقد کیا اگر کوئی ایسا ہے جو اسے جائز کر سکے تو اس کی اجازت پر موقوف ہوگا ورنہ باطل ہوگا۔
۶۰۷	حبیبہ رضی اللہ عنہا	۵۹۳	بیمالت نصیبت مطلقہ ولی اقرب ولی وہ ہوگا جو مرتبہ میں اس کے بعد ہو، بيمالت نصیبت عاقب ولی نہیں وہ اگر پردیس میں نکاح کر دے گا نہ ہوگا۔
۶۰۷	زید نے اپنی دختر نکاح کی مٹھی عمرو سے کر دی زید مر گیا لڑکی حیرہ برس کی ہوئی مگر طاعت بلوغ کوئی ظاہر نہ تھی زید کے باپ نے لڑکی کی عدم موجودگی میں بخیاں بلوغ اس کا عقد کر کے کر دیا کوئی نکاحی بلوغ کی ابھی ظاہر نہیں کیا حکم ہے۔	۵۹۳	باپ دادا سفر میں تھے دوسرے ولی نے نکاح کر دیا واپسی پر انہیں حق اعتراض ہوتا چاہیے۔
۶۰۹	باپ نے نکاح کا نکاح اپنے ہم قوم سے کیا، شوہر نے رخصت چاہی تو نکاح کیا، نکاح ہوئی تو جواب دیا کہ واپاد نامرد ہے بھڑوں میں گاتا بھاتا ہے اگر ڈاکٹر اسے مرد بتائیں تو طہ نہیں، ابھی فوجداری میں مقدمہ دائر تھا کہ لڑکی کے باپ نے دعوائی میں دعویٰ نکاح کر دیا کہ وہ نامرد ہے۔ بھڑوں کے افعال سے حالت شرمناک کر لی ہے میری برادری کا نہ رہا۔ اگر یہ الزام ثابت ہوں تو کیا نکاح صحیح کیا جاسکے گا۔	۵۹۶	سوال پنجم
۶۱۰	کفار کا اعتبار وقت عقد ہے اس وقت نکاح تھا بعد میں فاسق و فاجر ہو گیا تو نکاح صحیح نہیں کر سکتا۔	۵۹۷	زید سوکوس سے زائد سفر پر گیا ہے زید نے اپنی والدہ کو لکھا کہ میری دختر کا نکاح بے میری اجازت کے نہ کرنا میں واپس آ کر اپنے برادر زادے سے کروں گا مگر والدہ نے بے دریافت کئے زید اور اس کے پھر بھی زاد بھائی خالد کے جو موجود تھا نکاح کر دیا زید بعد واپسی یا خالد یا خالد کا نکاح صحیح کر سکتا ہے یا نہیں۔
۶۱۰	منہن سے تفریق کے لئے عورت بالذکا و عوامی ضرور ہے قاضی اس کی طلب پر تفریق کرے۔ رجا، اگر صغیرہ ہوگی تو اس کے بلوغ کا انتہار کیا جائے گا کیونکہ منہن ہے وہ بالذکا ہو کر منہن یا مجبوب سے مدنی ہو۔	۵۹۷	ابن عمرہ الاب ذوی الارحام سے ہے اور دادی ان پر بالاتفاق مقدم۔
۶۱۱		۵۹۷	ماں دادی پر مقدم ہے۔
		۵۹۸	ولی ابعد کو بيمالت نصیبت اقرب کب اختیار تزویج ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۲	ہندہ ماں نے رضیہ کا بحالت نابالغی حائضہ سے عقد کر دیا رخصت نہ کی تھی چار سال بعد اب رضیہ بالغ ہوئی اس عرصہ میں خالد نے دوسری عورت کو رکھ لیا خالد کی وضع و اطوار چال چلن رضیہ اور ہندہ کو ناگوار ہیں کمال نفرت ہے خالد سے تعلق نہیں چاہتی انکار کرتی ہے اور خلع چاہتی ہے رضیہ کیا کرے جو خالد سے قطع تعلق ہو، اور یہ عقد عقد فسخی قرار پائے گا یا نہیں۔	۶۱۲	عورت نے شوہر کو صیغہ پائیا تو قاضی شوہر کو ایک سال قمری کی مہلت (بغرض علاج) دے گا۔
۶۱۲	نابالغ نے نکاح کیا یا کچھ بچا یا خرید یا اجازت ولی پر موقوف رہے گا اگر قبل اجازت ولی بالغ ہو گیا تو خود اس کی اجازت پر موقوف ہو گیا۔	۶۱۲	قاضی کی تفریق سے عورت باندہ ہو جاتی ہے۔
۶۱۲	ایک شخص نے کسی کو سفر سے گھسا کہ میری نابالغ لڑکی کی منگنی فلاں نابالغ لڑکے سے کرنا، اس نے بعد منگنی خود ولی بن کر نکاح بھی کر دیا والد خبر سن کر خوش ہوا انکار نہ کیا کیا حکم ہے۔	۶۱۲	ماسوں نے بالغ کا نکاح جس کے اور اولیا موجود نہیں ہے استیذان بالغ کر دیا کیا حکم ہے۔
۶۱۳	ساکت کی طرف قول منسوب نہیں کیا جاتا۔	۶۱۲	سو تیلے باپ نے بے اذن بالغ اور بے مشورہ والدہ بالغ کا نکاح کر دیا کیا حکم ہے۔
۶۱۳	ہندہ بیوہ نے اپنا عقد ایک شریف اپنے خاندانی سے کر لیا عمر و بکر خالد نے اس پر اسے اور اس کی ماں کی برادری سے نکال دیا ایذا دی کیا حکم ہے۔	۶۱۳	بالغ کے بھائی کے ہوتے چچا نے بالغ سے استیذان کیا اس کی خاموشی کو اذن قرار دے کر اس کا نکاح کر دیا زوجین میں غلط سمجھ بھی ہوئی یہ نکاح کیا ہوا۔
۶۱۳	حق ایذا مسلم حرام کہ حکم حدیث وہ ایذا رسول ہے اور ایذا رسول ایذا اللہ ہے جل جلالہ ولی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۶۱۳	حقیقی چچا نے بچیاں طبع معاش براہ چالاکی بے علم و رضا مندی مادر دم عطا کی ہندہ ہندہ کا عقد اپنے بیٹے سے کر لیا، ہندہ بالغ ہے اس کی عمر زائد چودہ سال ہے اس نے خبر نکاح سن کر متحور کیا کیا حکم ہے۔
۶۱۳	لڑکی دس سال کی ہے ماں ثانی چچا میں کس کو اس کے نکاح کا اختیار ہے ایک بھائی بھی دوازدہ سالہ ہے۔	۶۱۳	ہنگام نکاح خوانی صبر پر حجت ہوئی مذیہ مجلس سے اٹھ گیا عمر و نے بحالت طہر سوؤن سے کہا تم میری لڑکی کا نکاح بکر سے کرو بکر مجلس نکاح میں موجود تھا۔ سوؤن نے صرف تین کلمے پڑھا کر ایجاب و قبول کر دیا کوئی وکیل و گواہ نہیں ہوا نہ مہر کی تعداد بکر کو بتائی یہ کہا کہ مجلس لڑکی کی ماں کے مہر باندہ حال لڑکی بالغ ہے اس سے اجازت نہ لی گئی کیا حکم ہے۔
۶۱۵	خالد نے اپنی نابالغ لڑکی کا نکاح رجیم بخش بالغ سے کر دیا اب یہ بے فساد دختر بالغ چاہتی ہے کہ نکاح فسخ ہو جائے کیا شرعیہ ممکن ہے۔	۶۱۸	لڑکی کا عطا کی بھائی ماں اور ماسوں کے مقابل ولی جائز ہے یا نہیں بے اجازت برادر عطا کی ماں اور ماسوں بالغ لڑکی کا نکاح غیر کفو سے کر دیں تو کیا حکم ہے۔
۶۱۵	ہندہ بکر بالغ ہے اس سے قبل نکاح زلیہ برادر عطا کی یا کسی نے صراحہ استہراج نہیں لیا اور نہ بعد نکاح صراحہ اسے خبر دی گواہ خارجی طریقہ سے سب باتیں معلوم تھیں اور تمام یہیں اس نے کہیں کسی وقت اعتراف رضا مندی نہ ہوا	۶۱۹	باپ دختر کی منگنی کر کے فوت ہو گیا بطبیعت والدہ دختر چند اشکال سے زنجیر اس دختر بالغ کو ایک گھر میں کر دیا ماں نے دھواہی دائر کیا جواب دھواہی ہوا کہ حوتی کے بھائی نے جو دوسرے باپ سے ہے بے اجازت دختر والدہ دختر نکاح کر دیا کیا حکم ہے۔
۶۲۰		۶۲۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۰	لڑکی کے باپ نے لڑکے کو دہلی سے بمبئی کے لئے عقد کیا، باپ نے بارات بچی، تاریخ عقد مقرر ہوئی، لڑکی ماموں کے یہاں تھی، باپ لینے گیا، مین وقت پر ماموں نے بیچنے سے انکار کر دیا، باپ شرم سے زہر کھا کر مر گیا، اس کی تحریری اجازت موجود ہے لڑکی ٹالہ ہے۔ اس کا چچا عقد پر رضامند ہے۔ کیا چچا کی محض اجازت سے بے اطلاع دختر نکاح ہو سکتا ہے۔	۶۳۶	اور نہ اب تک ظاہر کرتی ہے بلکہ خوش معلوم ہوتی ہے، کیا حکم ہے۔
۶۳۱	بچہ نے جس سے نکاح کیا اس کے دواڑے کے زہد ادلی سے ہیں۔ ایک دختر اس سے ہوئی۔ شوہر بانی کے انتقال کے بعد بچہ نے تیسرا خاندان کیا اور شوہر سوم نے اس دختر ٹالہ کا نکاح ایک ٹالہ سے کر دیا ابتداء قرار داد نسبت میں شوہر دوم کے دونوں لڑکوں کا بھی مشورہ تھا مگر وقت نکاح یہ دونوں نہ تھے، اب یہ دونوں اس نکاح سے رضامند ہیں کیا حکم ہے۔	۶۳۷	ولی نے بائند کا نکاح کر دیا اور ہاکرہ کو ولی کے قاصد یا کسی اور عادل نے نکاح کی خبر دی وہ سن کر خاموش رہی تو یہ سکوت اذن ہے۔
۶۳۲	زید پدر باندہ ٹالہ کو بکر نے فریب دیا کہ خالد اس کا ہم قوم ہے زید نے خالد سے عقد کر دیا رخصت ہوئی تو معلوم ہوا کہ خالد ولد الحرام ذلیل قوم ہے صغیرہ اسے اپنا شوہر نہیں جانتی نہ اس کے پاس آئی گئی معاہدہ نکاح جو مرتب ہوا تھا بوقت بلوغ اس نے صحیح کر دیا کیا حکم ہے۔	۶۳۸	بکر نے اپنے لڑکے خالد کی نسبت سعیدہ دختر زید سے چاہی، زید کو منظور نہ ہوئی، بکر نے باندہ زہد زید کو برہم کر دیا باندہ نے اس قدر فساد مچایا کہ زید نے کچھ ہری خوف حکام ضلع بخیل اس کے کہ رفع جملہ فساد ہو جائے گا منظور کر لیا اور سعیدہ سے بے اذن لئے اس کا نکاح حامد سے کر دیا۔ خالد و سعیدہ سے آج تک ملاقات نہ ہوئی۔ بعد نکاح خالد لندن چلا گیا، وہاں فحش و فجور میں جھکا ہوا، وہ کسی قسم کی خبر گیری سعیدہ کی نہیں کرتا، نہ وہاں سے آتا ہے نہ اس کا باپ بکر اس کے فریاد کی کفالت کرتا ہے، ایسی صورت میں سعیدہ بھارت ہے یا نہیں کہ اپنے باپ کے لئے نکاح کو جو بخوشی نہیں بلکہ کچھ ہری و خوف حکام دبا میدہ رفع عسر عنتہ کیا تھا اور رفع عسر عنتہ ہوا بھی نہیں تو زوے خالد کا کسب تک انتظار کیا جائے گا۔
۶۳۳	کسی کو صانع جان کر کہ یہ نشو کی چیز نہیں استعمال کرتا اس سے اپنی بیٹی کا عقد کر دیا پھر معلوم ہوا کہ وہ عادی ہے لڑکی نے بعد بلوغ کہہ دیا کہ میں اس نکاح سے راضی نہیں، کیا حکم ہے۔	۶۳۹	ولی اگر بھالت جبر و اکراہ نکاح کر دے ہو جائے گا۔
۶۳۴	اپنی بیٹی کسی کے نکاح میں اسے حرامی جان کر دی اور وہ تھا آزاد شدہ، تو یہ نکاح بالاعتاق باطل ہو گیا۔	۶۴۰	عورتوں سے بھگم قرآن نیک برتاؤ کرنا لازم۔
۶۳۵	عدم کتا، وہ بیچہ فحش و غیر فحش میں کوئی فرق نہیں	۶۴۱	عورتوں کو مقدور بھر وہاں رکھو جہاں غور ہو۔
۶۳۶	فرقت عورت کی طرف سے، ہر دفعہ ہر طرف سے ہو تو	۶۴۲	عورتوں کو ضرر نہ پہنچاؤ کہ ان پر چنگی کرو۔
۶۳۷	ملاقات ہے اور قضا و سب کے لئے شرط ہے۔	۶۴۳	عورت کو حلقہ کرنا بھگم قرآن ممنوع ہے۔
۶۳۸	فتح بیچہ عدم کتا، وہ قاضی عی کے یہاں ہو سکتا ہے۔	۶۴۴	بھگم حدیث اسلام ضرر و ضرر سے پاک ہے۔
		۶۴۵	باندہ ٹالہ کا باپ مر گیا، ماں نے اس کی سوتیلی بہن کو جس نے اسے بچپن سے اولاد کی طرح پالا تھا اس کے نکاح کی اجازت دے دی، سوتیلی بہن نے نکاح کر دیا، وقت نکاح باندہ کے بچا اور بھائی موجود نہ تھے مگر انہیں علم تھا کیا حکم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۱	کر دیا خلوت مسجد بھی بکھر ہوئی، کیا ایسا نکاح جائز ہے مطلق کی حاجت ہوگی یا نہیں۔	۶۳۷	لڑکیاں بعد موت والدہ اپنے نانا کے زیر پرورش رہ کر پالنے ہوئیں والد اپنے وطن میں ہے لڑکیوں کی کسی قسم کی امداد نہیں کرتا، نانا شادیوں کا انتظام کرتا ہے تو والد مانع ہوتا ہے اور خود بیچہ صرف نہیں کرتا، کیا نانا ولی ہو کر نکاح کر سکتا ہے۔
۶۳۲	زید مر گیا اس کا ایک بھائی جو مدت دراز سے ملحد ہے کسی قسم کا کوئی تعلق مرحوم سے نہیں رکھتا تھانہ کی لڑکی جو قریب بلوچ ہے اس کی شادی ہونے والی ہے لڑکی کی سوتیلی ماں جس نے اس کی پرورش کی ہے شادی کر رہی ہے اس نے زید کے بھائی سے شادی کے تعلق مدد چاہی اس نے کہا کہ میں اس شادی میں شریک نہ ہوں گا نہ مجھے کوئی واسطہ جہاں چاہیں کریں بلڑکی کے دوسو تیلے بھائی جن کی عمر سولہ سال ہے موجود ہیں، کیا حکم ہے۔	۶۳۷	نانا کا باپ فوت ہو گیا اس کے شرعی وارث موجود ہیں مگر ولی بننے سے انکار کرتے ہیں نانا کی ماں جس نے عقد ثانی کر لیا ہے وہ یا اس کا شوہر ثانی ولی بن سکتے ہیں یا نہیں زید کی ہندہ سے ایک دختر ہوئی پھر زید نے ہندہ کو مطلق دے دی دختر ہندہ کے پاس رہی ہندہ نے بکر سے نکاح کر لیا جب دختر تقریباً ۹ سال کی ہوئی تو بکر ہندہ نے اس کا نکاح کر دیا جس سے نکاح کیا وہ اسلام سے بالکل نافق ہے، نہ روزہ رکھتا ہے نہ نماز پڑھتا ہے اب دختر پندرہ سال کی ہے نماز روزے کی پابند پڑھی گئی ہے وہ اس کے یہاں رہتا نہیں چاہتی ولی اصلی زندہ ہے اس نے اجازت نکاح نہیں دی، کیا حکم ہے
۶۳۳	ماں باپ مر گئے ثانی نے پرورش کیا آٹھ تو سال کی عمر میں ثانی نے لڑکی کا نکاح نواسے کے ساتھ کر دیا۔ دختر کے حقیقی بھائی موقع پر موجود نہ تھے ہندہ کو جب پہلی بار جنس ہوا وہ مع اپنی ثانی کی اپنے محلے کے ایک گھر میں آئی اور دوسرے تین عورتوں کے سامنے کہا جس کے ساتھ میری ثانی نے میری شادی کی تھی میں اس سے رضا مند نہیں ہوں اس کے ساتھ اپنی عمر بسر نہیں کر سکتی، یہ نکاح رہا نہیں ہندہ نے دوسرا عقد کر لیا، کیا حکم ہے۔	۶۳۷	لڑکی ۱۳، ۱۴ سالہ ہے اس کا باپ نہ تو کھانا کپڑا دیتا ہے نہ لے جاتا ہے بہت کھانے کی دھند بھگایا مگر کوئی خیال نہ کیا ماتوں نے کہا یا تو تم لڑکی کی شادی کر نہیں کرتے تو لا دعوئی ہو جائو جواب نہ دیا ماتوں نے جب چاہا کہ شادی کر دی جائے تو اس شخص نے اپنے خسر کو خوش دیا کہ لڑکی کی شادی نہ کرنا ورنہ ہم دعوئی کریں گے، کیا حکم ہے۔
۶۳۵	بعد وفات پھر ماں نے نانا کی نکاح کر دیا لڑکی کو کسی قدر زیر پر اور کپڑا چھایا گیا، نانا نے اپنے دھم میں اسے نکاح سمجھتے ہیں دو تین سال بعد منگنی والوں نے شادی کا عقد کیا، ماں نے انکار کر دیا، انہوں نے نانا توڑ دیا اور چھ ماہ واپس لے لیا بلڑکی کی ماں کے مرنے کے بعد کہتے ہیں ہم نے نانا نہیں توڑا، کیا حکم و لہذا العباءہ فی شہر الاب والجد لڑکی کو حق حج ہے۔	۶۳۸	ہندہ بیوہ کا عمرو سے نانا کا تعلق ہوا، ہندہ کے چچا بکر نے یہ خبر پا کر بزور اپنے لڑکے زید سے بے رضامندی ہندہ ہندہ کا نکاح کر دیا، وکیل نے ہندہ سے اجازت چاہی بحرف جان ہندہ نے اذن دیا دو چار ماہ بعد موقع پا کر عمر کے یہاں بھاگ آئی، ہندہ نے حلفا بیان کیا کہ مجھے ہرگز ہرگز منظور نہ تھا بکر و غیرہ کے جبر سے جو دھمکی ہلاکت کی تھی اقبال کیا پھر مجھے اور زید کو لوگوں نے ایک مکان میں بند
۶۳۷	جہاں قاضی نہ ہو کیا وہاں اہل علم علمائے اہل بلد سے حج کرایا جائے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷ ۱۷	کے ہمراہ اپنے والد کے گھر آئی اور بکر چند سے مقیم رہا اس صورت میں یہ عقد درست ہوا یا نہیں (۳) ہندو در صورتیکہ نابالغ ہو جبکہ زید کے ملنے والوں نے اس سے پوچھا کہ تم یہاں رہے اور تمہاری بے اجازت وہاں نکاح ہو گیا، یہ کیونکر ہوا تو زید نے کہا کہ ہم اجازت دے آئے تھے کہ آپ عقد کر دیں اور ہمیں صرف اطلاع کر دیں، اس صورت میں اجازت صحیح ہوئی یا نہیں، (۴) بکر زید کے یہاں تھا آیا اور قیام کیا، زید اسے اکثر مجالس اور بازار میں ہمراہ لے گیا اور یافت پر کہا میرا داماد ہے، جب بکر ملازمت پر چلا گیا تو خط و کتابت بھی رہی پھر جب وہ مفقود الطمر ہو گیا تو زید نے کہا ہمیں بکر کے ساتھ عقد منکوحہ نہ تھا ہو گیا تھا تو جبراً منکوحہ کیا، ان سب واقعات سے عقد صحیح ہو گیا یا نہیں، زید نمبر ۳ کے مضمون سے منکر ہو اور نمبر ۴ کا اقرار نہ کرتا ہو نمبر ۴ کو تسلیم کرتا ہو پھر بھی چار پانچ سال کے بعد نکاح صحیح کر کے ہندو کا دوسرا عقد کر دیا، کیا حکم ہے، زید کے ساتھ رہا ضبط میل جول رکھتا گناہ ہے یا نہیں، اگر ہندو رخصت ہو کر بکر کے یہاں نہ گئی ہوتی اس کے ساتھ بکر زید کے یہاں آیا ہو لیکن بکر خود زید کے مکان پر آیا قیام کیا ہو زید نے اپنے ملنے والوں سے کہا ہو کہ یہ داماد ہے سب کو دکھایا ہو تو کیا حکم ہے۔	۶۳۸	لڑکی چودہ سال کی ہے، باپ نے اس کی ماں کو خط لکھا کہ جس طرح چاہو کرو تمہیں اختیار ہے کیا باپ کی عدم موجودگی میں ماں نکاح کر سکتی ہے۔
۶۳۸	زید نے اپنی پہلی بی بی کے بچوں کو عاق کر دیا، تیسری بی بی سے دختر ہے، اس کی بکر سے نسبت کر کے فوت ہو گیا، لڑکی دس سال کی تھی ماں نے بولاہت خود بکر سے شادی کر دی پہلی بی بی کا عاق لڑکا کہتا ہے میں ولی ہوں، دوسری شادی کرنا چاہتا ہے، کیا حکم ہے۔	۶۳۹	عاق کرنا شرعاً کوئی چیز نہیں، نہ اس سے بولاہت زائل ہو۔
۶۳۹	یہ وہ نے اپنی نابالغ لڑکی کا خود عقد اپنے بھانجے سے کر دیا، لڑکی کا بیان ہے کہ میرے سامنے عقد سے پہلے چند بار میری ہمشیرہ نے عزیز الحسن سے میرے نکاح ہونے کا ذکر کیا، میں نے قطعی انکار کیا، میرے انکار کی خبر عزیز الحسن اور میری ماں بہنوں وغیرہ سب کو ہوئی، اب بوقت نکاح جب مجھ سے اذن لیا گیا میں بوجہ شرم ہاتھ و پاؤں بلند جمع میں انکار نہ کر سکی، مگر انکاری سر ہلایا اور اول ہونہ کہا جو انکار تھا میری بہنوں ماں اور خالہ نے غل شور مچا دیا کہ ہو گیا ہو گیا میں نہ رضا مند تھی نہ اب ہوں، کیا حکم ہے۔	۶۴۹	حقیقی چچا نے بولاہت خود ہندو کو نابالغ جانتے ہوئے عدم موجودگی ہندو داماد زید نابالغ سے نکاح کر دیا، پانچ سال بعد زید نابالغ ہو کر رخصت کرنا چاہتا ہے، داماد ہندو کا دعویٰ ہے کہ وقت نکاح ہندو نابالغ تھی اس لئے رخصت نہیں کرتی، داماد ہندو کے بیان کی تصدیق کر لی گئی، کیا حکم ہے۔
۶۵۱	زید نے نابالغ کا عقد نابالغ سے کر دیا نابالغ کے باپ نے یہ شرط کر لی تھی کہ اگر ہندو نابالغ ہے تب میں اپنے لڑکے سے اس کا نکاح کروں گا ورنہ نہیں، زید نے اقرار کیا کہ وہ نابالغ ہے نابالغ اب نفوس دیتی ہے کہ میں نابالغ ہو گئی، والدین کے نکاح کے صحیح کا مجھے حق ہے، کیا حکم ہے۔	۶۵۰	نانا نے اپنی نواسی ہندو نابالغ دختر زید کا عقد اپنے خاندانی لڑکے بکر سے بے اطلاع زید کیا جائز ہو یا نہیں، اس عقد کو کون اور کتنے عرصے تک صحیح کر سکتا ہے۔
۶۵۳	زید ہفتہ تہ مرض میں تھا، اس کے بھائی نے اس کی نابالغ دختر کے عقد کی اپنے لڑکے کے ساتھ اجازت لے لی، زید تین دن بعد مر گیا، لڑکا نکو نہیں کہ ذلیل عورت سے ہے، نکاح ہو یا نہیں۔	۶۵۱	ہندو اگر نابالغ ہو تو جبکہ وہ اپنے شوہر کے گھر رہی اور اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۵	تشدید ہزار جزو تو بیچ بیوہ سے اپنے لڑکے کے ساتھ اس کی چھ سالہ دختر کے عقد کا اذن لے کر جبریہ نکاح کر دیا، لڑکی کا چچا زاد چچا اور چچا زاد بھائی وقت عقد موجود نہ تھے، انہیں اطلاع نہ ہوئی لڑکی بعد بلوغ جب اظہار ہوا فوراً نکاح راضی کہ مجھے اس شوہر کے ہاں جانا منظور نہیں ہرگز نہ جاؤں گی، منٹ بھر بھی پورا نہ ہونے دیا کیا حکم ہے۔	۲۵۵	عمر و نے خود کو کفو ظاہر کر کے زید کی بیٹی زینب سے نکاح کیا، بعد میں ظاہر ہوا کہ اس نے دھوکا دیا ہے وہ ہرگز زید اور زینب کا کفو نہیں۔ اب کیا حکم شرعی ہے ؟
۲۵۸	نہ جاؤں گی، منٹ بھر بھی پورا نہ ہونے دیا کیا حکم ہے۔	۲۵۸	فاسق اگرچہ غیر معین ہو صالحہ یا بیستہ صلحاء کا کفو نہیں ہو سکتا۔
۲۵۹	درمیان میں ہے نولسویں الاعتراض فی غیر الکفو عالم تلذ لئلا یضیع الولد۔ طحاوی، ابوالکارم و تالیہ و حاشیہ شمس و ہندیہ میں بعد ولادت بھی برائے ظاہر ارہابہ ولی کو اعتراض کا حق بتایا اور امام حسن کی روایت ملتی ہے پھر ابتداء ہی سے بطلان نکاح کا حکم ہے، اس سے معلوم ہوا کہ ولادت حق اولیاء کی مستطیع نہیں، کیا ثبوت تقریق کا دعویٰ صحیح ہوگا و ان ولدت	۲۵۹	فقیر محتاج جو بی حرقہ ہو وہ فقیر کا کفو بھی نہیں۔
۲۶۰	بعض مولوی کہتے ہیں علویات کا نکاح مع تراضی اولیاء، بے تراضی باطل کہنا شیعہ کا مذہب ہے، بتائیے کی اس عبارت سے مستند ہیں و فی البسط ذهب الشیخہ السی ان لکاح العلویات معتق علی غیرہم مع التراضی قال السروجی و ہما قولان باطلان، ان قولان باطلان سے کون سے دو قول مراد ہیں۔	۲۶۰	مطلق بطور خود بلا رضائے ولی اگر کفو سے بغیر طلاق نکاح و ہم بستری کرے طلاق نہ ہوگا کہ یہ نکاح ہوگا ہی نہیں۔
۲۶۱	مقدمہ ہوتے ہوتے اولاد پیدا ہوگئی اور چند روز میں سرگئی تو اب بھی حق اعتراض ملتا دلیا ہے یا نہیں۔	۲۶۱	یونہی اگر ولی نے بھی اجازت دے دی ہو مگر ولی کو پیش از نکاح اس کا غیر کفو ہونا معلوم نہ ہو تو نکاح نہ ہوگا۔
۲۶۲	ایک شخص فوت ہوا، بی بی اور دو نابالغ لڑکیاں اور باپ کو چھوڑا، دختر ان کا ولی کون ہوگا۔	۲۶۲	غیر کفو کے ساتھ نکاح کی ولی سے اجازت طلب کی وہ ساکت رہا، عورت نے کر لیا، نکاح نہ ہوا، اگرچہ ولی کو بصراحت اجازت دے دے۔
۲۶۳	سوتیلی خالہ سے ایک شخص نے نکاح کیا وہ لڑکی دو سال سے اس کے والدین نے رویمہ گواہوں کے دوسرے لڑکے کو دے دی ہے مگر رخصت کے وقت جو نکاح چائی ہوتا ہے وہ باقی تھا کیا حکم ہے۔	۲۶۳	لڑکے لڑکی کا بھارت ناہاتی نکاح ہوا تھا، اب لڑکا یا اس کے وارث لڑکی کی خبر کسی قسم کی نہیں رکھتے، لڑکی تین طرح کے علم سے واقف ہے اور لڑکا نہ جانتا۔ لڑکی اب کہتی ہے ہم اول شوہر کو طلاق دے کر نکاح چائی کریں گے، کیا ارشاد ہے۔
۲۶۴	کنواری لڑکی بے رضائے والدین غیر شخص کو اپنے نکاح کا ولی بنا سکتی ہے یا نہیں۔	۲۶۴	ہندہ ناہانہ کا باپ زید ہزار میل پر تھا، ماں اور چچا بکرنے ہندہ کے باپ کی تحریری اجازت حاصل کر کے مفتی شہر کو بتا کر خود نکاح خالد سے کر دیا، جب زید مکان آیا تو خالد نے اس کی دعوت کی زید نے جلسہ دعوت میں نکاح کی رضا مندی ظاہر کی، مہینوں رسوم دامادی و خسروئی خالد کے ساتھ رکھے، اب زید خط سے انکار کرتا ہے، کیا حکم ہے۔
۲۶۵		۲۶۵	زید نے بیٹی کا نکاح ناہاتی میں کر دیا جس وقت وہ بالغ ہوئی اسی وقت اس نکاح اور شوہر کے گھر جانے سے انکار کیا، نکاح باقی رہا یا نہیں، دوسری جگہ ہو سکتا ہے یا نہیں، مہر لازم ہوا یا نہیں۔
		۲۶۶	بیوہ کے ایک دختر ہر اقول سے حمی، شوہر چائی نے بعد بختی و

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۳	عقد ہوا ہے اگر ناجائز ہوا تو دوسرے کے ساتھ ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۶۷	قاضی جسے علم ہو کہ اس لڑکی کے والدین زندہ ہیں وہ والدین کے بے پوچھے کسی غیر شخص کو ولی مقرر کر کے لڑکی کا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں، اگر نہیں تو ایسے قاضی کے لئے کیا حکم ہے۔
۶۷۳	بالذہندہ بنت زید نے بے اجازت زید کھو سے نکاح کر لیا، زید تاخوش ہو کر بکر کے مکان سے ہندہ کو حیلہ کر کے لے آیا، ایک سال بعد عروہ سے ہندہ کا نکاح کر دیا، دوسرا نکاح صحیح ہوا یا نہیں، عروہ سے جو اولاد ہو اس کا کیا حکم ہے، زید کے لئے کیا حکم ہے، زید امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۶۷	لڑکی بچہ شرم و حجاب مانت رہے عزیز و قریب عورتیں جو اس کے گرد ہوں وہ کہہ دیں ہاں لڑکی کو محصور ہے تو نکاح جائز ہوگا یا نہیں اور اس کا اقرار کوئی قائم مقام ایجاب و قبول ہوگا یا نہیں۔
۶۷۳	بالذہنیہ شخص سے جو اس کی ذات کا خوش حال پڑھا لکھا جوان تھا نکاح پر راضی تھی زید بالذہا کا باپ اس سے راضی نہ تھا بالذہ جس سے راضی نہ تھی زید دینی اس کے ساتھ اس کا نکاح کر دیا اور زید دینی چند آدمی پکڑ کر اس کے یہاں پانچواں آئے یہ نکاح درست ہوا یا نہیں، زید کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔	۶۶۸	لڑکی بالذہتیم ہے ماں نے اس کا نکاح کیا بچا تائے اس کے نکاح میں موجود نہ تھے، کیا حکم ہے۔
۶۷۵	بالذہا نکاح والدین نے ایک شخص کے ساتھ کیا، ماموں اذن لینے گیا لڑکی خاموش رہی، دوبارہ اصرار کرنے پر جواب نہ دیا، ماموں نے طلاق مارا لڑکی رونے لگی، ماموں نے باہر آ کر نکاح پر مصداق کیا حکم ہے، لڑکی جانے پر رضا مند نہیں ہے۔	۶۶۸	بیتمة بلغت من عمرها خمسة عشر سنين زوجتها امها برضاها لكن لم بحضور مجلس النكاح اولها زها و ما استشهدوا لهي هذا الباب هل جاز النكاح۔
۶۷۶	بالذہ نے بے اجازت ولی اپنا عقد کھو سے کر لیا جائز ہوا یا نہیں ولی حج کر کے بے طلاق یا طلع کسی مالدار سے جبراً کروے تو وہ مال کس پر ہوگا اور یہ فعل کیسا ہوگا۔	۶۶۹	بالذہ کے بھائیوں نے نکاح کر دیا، جبکہ بالذہ نے انکار کر دیا، جبری رخصتی کر دی گئی اب کیا حکم شرعی ہے ؟
۶۷۷	کیا رواج عرف عام قانون شرعی شریف پر کسی حالت پر مرجع ہو سکتا ہے۔	۶۷۰	بالذہ لڑکی نے بے اجازت والدین سنی سے نکاح کیا، اس کے والدین نکاح صحیح کرانا چاہتے ہیں، کہتے ہیں کہ غلط سمجھ نہیں ہوئی اس لئے ہمیں اختیار صحیح حاصل ہے، نیز نکاح کھو سے نہیں ہوا اس لئے بھی۔ وکیل نکاح نکاح کا تو مقرر ہے مگر کہتا ہے کہ لڑکی کے ایجاب و قبول کی آواز نہیں سنی، گواہ آواز سننا بھی بیان کرتے ہیں، لڑکی نے گواہان کے سامنے نکاح سے پہلے اقرار کیا میں مستعد جماعت منی نہ ہوں اختیار کر چکی ہوں، کیا حکم ہے۔
۶۷۷	ولی کا بھوتنا حلف ہندہ کے مقابلہ میں معبر ہوگا یا ہندہ کا قول	۶۷۱	سنتیہ بالذہ لڑکی کا نکاح اس کا باپ راضی سے کرنا چاہتا ہے، منع کرنے پر کہتا ہے جائز ہے، کیا لڑکی اس صورت میں تانا کول سکتی ہے کہ وہ کسی سنی سے نکاح کرے۔
۶۷۷	باپ نے اپنی بارہ برس کی لڑکی کے عقد کا ایک تالیف سے وعدہ کیا اور برادری کے لوگوں کے سامنے مضامی اور کپڑا لڑکی کے واسطے لڑکے سے لے لیا اور اقرار کیا کہ فلاں تاریخ نکاح کروں گا، پھر بیمار ہو کر مکان چلا گیا، بیٹی	۶۷۲	ماں نے حقیقی بچا کی عدم موجودگی میں تانا بالذہ کا بچہ لے بچا کی اجازت سے نکاح کر دیا، بچا ناراض ہے صرف

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۸۳	ہولڑی نے اپنی خوشی اور والدہ کی اجازت سے نکاح کر لیا ہو باپ موجود نہ ہو نکاح ہم قوم سے کیا ہو، اس نکاح کا کیا حکم ہوگا۔	۶۷۸	بی بی کو چھوڑ گیا جس کا بار لڑکا اٹھا تا رہا، چھ مہینے ہو گئے خط بھیجے جواب نہ آیا یعنی زندہ ہے یا مر گیا، ماں پہلے راضی نہ تھی مگر جب لڑکے نے کہا کہ تم نکاح نہیں کرتیں تو میں نے جواب تک صرف کیا اور دس دس اس پر راضی ہوئی، لڑکی اپنا بھلا نہ اچانتی ہے وہ بھی راضی ہے، کیا حکم ہے۔
۶۸۴	ماسوں نے ناخالص کا خود نکاح کر دیا اس کے علاقائی بھائیوں کو جب خبر ہوئی تو انہوں نے سوتیلی بہن کو شوہر کے مکان سے جلا لیا اب یہ چاہتے ہیں کہ کسی محرز سے اس کا نکاح کریں، کیا حکم ہے۔	۶۷۹	رفیق بیگم کا نکاح بعد موت والدہ لچکانے اپنے ہمسرے کر دیا ناخالص نے بالغ ہوتے ہی اعلان کر دیا کہ اس نکاح کو نامشور کر کے صحیح کر دیا، ذریعہ نوٹس شوہر نا بالغ اور اس کے باپ کو اطلاع کر دی نوٹس واپس آیا و رفیق بیگم نے دیوانی میں ناٹش دائر کر دی، ہنوز فیصلہ نہیں ہوا تھا کہ رفیق بیگم فوت ہو گئی، ایسی صورت میں وہ نکاح برقرار تصور ہوگا اور شوہر کو ترکہ پہنچے گا یا نہیں۔
۶۸۵	بندہ نانہ کے زیر پرورش ہے، باپ محض بے تعلق ہے، ایسی حالت میں نانہ عقد کر دے تو جائز ہوگا یا نہیں، لڑکی حیرہ سال کی ہے۔	۶۸۰	مفتی بھیمان حیات پور خود بازار ضامندی دس نکاح خواہر صفیرہ معاوضہ بازو بھانے کو وہ پھر شہر بخیر یا ختم انکار کر دو، بعد چند مدت راضی شد بازو معاوضہ را در نکاح پر خود گرفت بازار انکار کر دو، آیا از انکار اول نکاح باطل شد یا نہ۔
۶۸۵	بلوچ کی کیا کیا شرائط اور نکاحیاں ہیں۔	۶۸۱	ناخالص جس کے باپ دادا کی شائع میں کوئی نہ تھا صرف اس کی ایک بیویاں ہیں، برادری والے بازار ضامندی بیویاں کی لڑکی کی شادی کرنے لگے، نکاح کے وقت بیویاں دوسری کو غصی میں روٹی رہی تو کیا یہ نکاح صحیح ہوا۔
۶۸۶	زید نے اپنی بیماری میں لڑکی کو اس کے ماسوں کے سپرد کیا لڑکی چند برس کی تھی، باپ مر گیا، دادا موجود ہے لڑکی کے دادا نے کچھ دن بعد کہیں کٹو سے نکاح کر دیا، جب لڑکی نے سنا تو کہا ہمیں منظور نہیں، نکاح جائز رہا یا نہیں۔	۶۸۳	زید کسی وجہ سے اپنا نکاح پڑھانے نہ جائے اپنے حق بھائی کو اپنا ولی بنالے تو ولی نکاح پڑھا کر لاسکتا ہے یا نہیں۔
	باب الکفایۃ	۶۸۳	کتبی عمر میں لڑکی کا نکاح جائز اور کتبی عمر میں نا جائز بہن بلوچ محکم شری کتبی عمر میں ہوتا ہے، کتبی عمر میں نکاح جائز ہوتا ہے جبکہ اس کا کوئی حقیقی وکیل مطلق نہ ہو۔
۶۸۸	بندہ باللہ شریف زادی کا عمر و چھادی شری ہے مادر ہندہ نے نصیبت مرد میں باذن ہندہ بے اطلاع مرد اس کا نکاح زید کم قوم غیر کٹو سے کر دیا جب عمر و مطلع ہوا اس خیال سے کہ نکاح تو ہو ہی گیا مصلحت منظور کر لیا اور ہندہ کی رخصت کر دی برضائے ہندہ ولی بھی ہوئی اب بیکے آ کر تارا کے مہر مجلس شوہر کے جانا یا اسے اپنے نفس پر قدرت دینا نہیں چاہتی، کیا حکم ہے، ہندہ تاشرہ ہے یا نہیں، ما سے زید کے یہاں نہ جانے اپنے نفس کے روکنے کا اختیار ہے یا نہیں۔	۶۸۳	جو اپنی بیوی سے چودہ سال سے جدا ہو عورت تین ماہ کی حاملہ ہو اسی محل سے لڑکی پیدا ہو لڑکی ۱۴ سال تک ماں کے پاس رہی ہو باپ نے کسی قسم کی اعداوندی لڑکی بالغ ہو گئی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۲	اپنے باپ کا نام چھپا کر نیز اپنی ماں کا کثیر غیر شرعی ہوتا	۶۹۰	سال کی ہے، بیان زید سے دھوکا کھا کر اسے بیاہ دی لڑکی
۷۰۳	اپنے آپ کو شیخ یا سید یا حاکم یا مالک بتا کر ہندو سے نکاح کر لیا معلوم ہونے پر ہندو ناراض مند ہے، حج چاہتی ہے کیا حکم ہے۔	۶۹۱	اور اس کا باپ سب اہلسنت ہیں رخصت نہ ہونے پائی
۷۰۴	پشمان کے لڑکے اور سید کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۶۹۱	تھی کہ زید چلا گیا اور خبر نہیں کہ زندہ ہے یا مر گیا، اب دریافت ہوا تو وہ رافضی نکلا اور شراب خوری، قمار بازی علاوہ کئی اور اس کا باپ سخت ناراض ہے، لیلیٰ جس کی عمر چودہ پندرہ سال ہے اب دوسری جگہ اپنا عقد کرنا چاہتی ہے، کیا حکم ہے۔
۷۰۴	ہندو کا بکر تابلق سے نکاح ہوا جب وہ سن تیز کو پہنچا تو مروی سے خارج اور بکر اسی چیز رقص رقص کرتا، والدہ ہندو اس سے عار پا کر رخصت سے منکر ہے، دختر بھی شوہر کو پسند نہیں کرتی، کیا حکم ہے۔	۶۹۱	قرآن مجید میں جو ایک لفظ، ایک حرف اور ایک نقطہ کی کمی بیشی کا قائل ہے یقیناً کافر و مرتد ہے۔
۷۱۰	مرو نے ہندو کے وارثوں کو دھوکا دیا کہ زید انہی جو اس کے مکان پر مقیم تھا اسے سید بتایا اور ہندو کا اس سے نکاح کرادیا، پھر معلوم ہوا کہ زید باطل ہے، ہندو کے ورثہ کو اس سے بہت عار ہے، لہذا نکاح صحیح کرنا جائز ہے یا نہیں	۶۹۱	غیر جرمی کوئی سے افضل کہتا کفر ہے۔
۷۱۴	العالم العجمی کلہو للسید ام لا۔	۶۹۱	قطعی کافر کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔
۷۱۴	دیدار حدین نجی عالم سیدہ کا کفو ہے۔	۶۹۶	زین بازاری کا لڑکا جب بالغ ہوا تو اس نے اسلام قبول کیا پہلے سے جو مسلمان ہے اسے اپنی صفیرہ کا نکاح اس کے ساتھ کر دینا جائز ہے یا نہیں۔
۷۱۴	افضل نسب سے افضل علم زائد ہے۔	۶۹۷	زید نے اپنی دختر باطلہ کا نکاح مرو سے کیا، وقت نکاح عمرہ پر رافضی ہونے کا شبہ ہوا تھا اس لئے اس سے دریافت کیا اس نے انکار کیا اور اپنے آپ کو سنی بتایا اور اپنے سنی ہونے کا اطمینان دلایا باذن ہندو نکاح ہو گیا، رخصت کے بعد محرم میں مرو کا رافضی ہونا ظاہر ہوا، جب سے زید نے لیلیٰ کو روک دیا، کیا حکم ہے۔
۷۱۴	عالم فقیر جاہل فنی کا کفو ہے۔	۶۹۸	فاسق اعتقادی فاسق ملی سے بدتر ہے۔
۷۱۴	غیر قرشی عالم جاہل قرشی وطلوی کا کفو ہے۔	۷۰۰	جنتی کا نکاح اپنے سالے سے کر دیا وہ جملہ منہیات شراب خوری، جوئے بازی، زنا کاری، چوری کا مرتکب ہے، سوزاک آتھک میں مبتلا ہے، خوشدامن و غیرہ صالحین سے ہیں انہیں اس سے بہت ذلت و عار ہوئی، یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں۔
۷۱۳	عالم دین عام مومنین سے سات سو درجے بلند ہے، ہر درجہ درجوں کے درمیان پانچ سو درجے کی راہ ہے۔	۷۰۱	سید زادی کا نکاح بچانے عمر ۱۱ سال بے اطلاع اس کے والد کے پشمان سے کر دیا، کیا حکم ہے۔
۷۱۳	دین دار حدین عالم ہی در حقیقت عالم ہے۔		زید نے ولیہ ہندو سید زادی کو دھوکا دے کر اپنی قوم اپنا اور
۷۱۳	گمراہ پڑھا لکھا جاہلوں سے بدتر ہے کہ جہل مرکب سخت بری جاہل ہے اور اس میں جھکا ہونے والا دونوں جہانوں میں سخت ذلیل و حقیر ہوتا ہے۔		
۷۱۵	بد مذہب اہل جہنم کے کتے ہیں۔		
۷۱۵	بد مذہب تمام حقوق سے بدتر ہیں۔		
	جولا ہے اور کھال پکانے والے اور موچی اور تائی اور ان		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۲۳	اولاد میں ہوئیں، زید لڑکی کی شادی کرنا چاہتا ہے، لوگ کہتے ہیں حرامی ہیں، کیا حکم ہے۔	۷۱۶	کے مثل ذیل پیش رو جو اپنے ذیل پیشوں کے ساتھ معروف ہوں اگر یہ عالم ہوں جب بھی شرفاء کے کٹو نہیں ہو سکتے۔
۷۲۳	حدیث "ولد الزنا شر الثلثہ" کا مطلب۔	۷۱۶	ہمارے بلاد میں سیدائیاں پنھان یا مثل عالم سے عاری نہیں کرتیں، ہاں ذیل پیشے والے اگر عالم ہوں جب بھی عازر اہل نہیں ہوتی۔
۷۲۵	حدیث "فرع الزنا لا یدخل الجنة" کا مطلب۔	۷۱۶	اگر ذیل پیشہ وروں سے کوئی عالم ہو اور وہ اپنے پیشہ کو اتنی مدت سے چھوڑ چکا ہو کہ لوگ اسے بھول گئے ہوں اور نقوب میں اس شخص کی وقعت اور نگاہوں میں عظمت ہو گئی ہو اب اس سے شرفاء کی بیٹیوں کو عازر نہ ہو تو یہ بھی کٹو ہو سکے گا۔
۷۲۶	زید نے اپنی دختر ثابہ کا نکاح لاطمی سے غیر کٹو میں کر دیا اب اس کو حق طبع ہے یا نہیں۔	۷۱۶	سیدائوں سے پنھان یا مثل وغیرہ غیر سید کے نکاح کا حکم۔
۷۲۸	زید حرامی مکر مسلمان دیندار ہے، اس کی اولاد سے طحالی اپنی اولاد کا عقد کر سکتے ہیں یا نہیں۔	۷۱۶	ایک شخص کہتا ہے کہ سید یعنی آل نبی کی دختر ہر ایک کو بچھی سکتی ہے، کسی نے کہا اگر جاوہر کش مسلمان ہو جائے اسے بھی، جواب دیا کچھ مضائقہ نہیں، کیا حکم ہے۔
۷۲۸	نکاح میں کفۃ مستحبر اور کفۃ کافہ عارف پر ہے۔	۷۱۶	بہندہ نے ثابہ دختر کا نکاح خالد غیر کٹو سے لاطمی میں کر دیا، بعد بلوغ زہد و علم غیر کٹو ہونے زوج کے زوجین میں اتفاق ہے اور بہندہ بھی ناراض ہے، دختر سفارت چاہتی خالد طلاق نہیں دیتا، کیا حکم ہے۔
۷۲۸	ایک شخص نے ایک حقہ ثابہ سید زادی پالی، بھلاج ثابہ اپنی پنھان سے اس کا عقد کر دیا، ثابہ کے بھائی کو اطلاع بھی نہ دی لڑکی بالہ ہے اور زوج موقوفہ الحرم ہو گیا، وہ اپنے دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے۔	۷۱۶	زید شہا کر تھا مسلمان ہو کر نکاح چاہتا ہے، بعد اسلام کس قوم میں شمار ہوگا، کس قوم کی لڑکی کے ساتھ وہ نکاح کر سکتا ہے، شرعاً کس قوم پر استحقاق ہے، زید کی اب کی اولاد ماں کی قوم پر ہوگی یا باپ کی ذات پر، ردائت اور شرافت شرعاً قوم پر منحصر ہے یا نہیں۔
۷۲۸	زید نے منکوحہ کو طلاق دی اور اس کی ثابہ دختر عقد کے پاس رہی، زید سڑ کر گیا اور متنبہ کر گیا کہ خبردار اس کا نکاح میری رائے کے خلاف نہ ہو ماں نے زید کے خلاف رائے غیر کٹو سے نکاح کر دیا، جائز ہو یا ناجائز۔	۷۱۸	جو شخص جس کے ہاتھ پر مسلمان ہو اس کی ولہامی کے لئے ہے۔
۷۲۹	سیدہ سے غیر سید نے نکاح کیا اس پر لوگ اسے کافر کہتے ہیں، کافر کہنے والوں کا کیا حکم ہے۔	۷۱۸	ولہامی ایک رشتہ ہے مثل رضیہ نسب کے۔
۷۳۰	سیدہ بالہ یا ثیبہ یا مطلقہ اگر غیر سید سے نکاح کرے تو جائز ہوگا یا نہیں۔	۷۱۹	بہندہ منکوحہ خالد کو زید نے رکھ لیا، زید کے بہندہ سے کئی
۷۳۰	غیر سید نے سیدہ سے نکاح کیا، اولاد سید ہوگی یا نہیں۔	۷۲۱	
۷۳۰	سیدہ سے نکاح کرنے والے کو کافر کہنے والوں کو تہدید اسلام چاہئے۔	۷۲۱	
۷۳۰	حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے اپنی صاحبزادی سیدہ ام کلثوم کو عیسیٰ پاک حضرت بتول زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جس امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	حق منع نکاح و منع سفر کے بارے میں امام اعظم ابو حنیفہ اور صحابین کے مذہب میں فرق۔		فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 12
۱۰۴	اکثر اکابر ائمہ و علماء و فقہاء اس مسئلہ میں مذہب امام کو ترجیح دیتے ہیں اور اسی پر جرم و اہتمام کرتے ہیں۔	۱۰۱	باب المہر
۱۰۵	حنون میں نقل مذہب صحیح و معتد کے لئے وضع کئے جاتے ہیں۔		☆ رسالہ البسط المسجل فی امتناع النزوجة بعد الوطی للمعجل
۱۰۵	اقتدار و تحلیل دونوں دلیل اختیار و قبول ہیں۔		(دہلی کے بعد مہر مہمل کی وصولی کے لئے عورت کو منع نکاح کا حق حاصل ہونے کا مفصل بیان)
۱۰۶	تحلیل دلیل ترجیح ہوتی ہے۔		(یہ رسالہ دو سوالوں کے جواب پر مشتمل ہے)
۱۰۶	مطلق الاہل و عورت معتد فی المذہب سے ہے۔	۱۰۱	سوال اول
۱۰۶	مطلق الاہل و عورت معتد ہندی اربع و عتار للفتویٰ ہوتا ہے۔	۱۰۱	ہندہ تا وصول مہر مہمل شوہر کے یہاں جانے سے انکار رکھتی ہے آیا اسے حق منع نکاح حاصل ہے، ناشز و نہ ہوگی۔
۱۰۶	فقیر انفس امام قاضی خاں اسی قول کو مقدم کرتے ہیں جو اشہر و اعم و مستند ہوتا ہے۔	۱۰۲	سوال دوم
۱۰۶	صاحب ہدایہ اکثر قول قوی کو مقدم کرتے ہیں اور قول عتار کی دلیل کو موخر کرنا ان کی عادت مسترد ہے۔		جب ادا نہ ہو مہر مہمل سے پہلے برضاے زن دہلی ہو تو منع نکاح کا حق ساقط ہو جاتا ہے یا نہیں اور کیا یہ مذہب صحابین ہے اور اسے مذہب امام پر مستزحوم کی اپنے فیصلہ میں ایسا ذکر وہ جو اسے ترجیح صحیح ہے یا نہیں۔
۱۰۷	ہائے نے وصولی ضمن سے قبل اگر منع کا بعض حصہ مشتری کے حوالے کر دیا تو بیعہ کو رد کئے کا اسے حق حاصل ہے۔	۱۰۲	مستزحوم کی پانچ وجوہ مختصرہ
۱۰۷	علامہ غنی زاہد و یار و صوبہ کے عالم و دولت عثمانیہ کے قاضی اور صاحب درختار کے معاصر تھے۔	۱۰۲	جواب سوال اول
۱۰۸	علامہ خیر الدین دہلی صاحب درختار کے استاد ہیں۔		عورت کو اختیار حاصل ہے کہ جب تک مہر مہمل وصول نہ کر لے اپنے آپ کو تسلیم شوہر نہ کرے۔
۱۰۸	علامہ تھریع فرماتے ہیں کہ مطلق مطلقاً قول امام پر فتویٰ دے اور قاضی جو مذہب امام پر فیصلہ کرے مگر عورت دایمہ ترک۔	۱۰۳	مہر مہمل کی وصولی کے لئے اپنے آپ کو تسلیم شوہر نہ کرنے والی عورت ناشز و نہ ہوگی۔
۱۰۹	حرارت یعنی پٹائی پر کھینچ دینا جائز ہے۔		دہلی برضاے عورت کے باوجود عورت کو یہ اختیار ہے کہ وہ مہر مہمل کی وصولی کیلئے اپنے آپ کو دہلی کے لئے شوہر کے حوالے نہ کرے اور اس کے ساتھ سفر سے انکار کرے۔
۱۰۹	نشاء و رقیق شنی تحلیل بھی ہو تو حرام ہے۔	۱۰۳	برائے وصولی مہر مہمل دہلی و سفر سے انکار کرنے والی عورت کا تلفظ ساقط نہ ہوگا۔
۱۰۹	امام اعظم کے بعد امام ابو یوسف پھر امام محمد پھر امام زفر و حسن بن زیاد کے قول کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔		
۱۰۹	ہم پر امام کے قول پر فتویٰ دینا واجب ہے، اگرچہ مشائخ اس کے خلاف فتویٰ دیں۔		
۱۱۰	جواب سوال دوم		
۱۱۰	بجہت کے سوا کسی کو قوت دلیل پر نظر کا اختیار نہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۵	عصبات کے بعد ولایت نکاح ماں کو ہے۔	۱۱۱	مسائل وقف و قضاء میں عائشہ امام جانی کے قول پر فتویٰ ہے۔
۱۱۵	صاحب محیط انڈر ترجیح سے ہیں۔	۱۱۵	لاکھوں مسائل معاملات میں قول امام پر فتویٰ ہے اگرچہ
۱۱۶	بعض جگہ قول صاحبین پر فتویٰ کی وجہ۔	۱۱۱	امام ابو یوسف کی رائے سے امام محمد بھی موافق ہوں۔
۱۱۶	ایک تہائی مذہب کے قریب قول صاحبین قول امام کے	۱۱۱	مشقت جالب تیسرے ہے۔
۱۱۶	خلاف ہے لیکن اکثر احادیث قول امام پر ہے۔	۱۱۲	امام ابو یوسف علماء امام اعظم کے ہم پلہ نہیں۔
۱۱۷	امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تالی ہیں۔	۱۱۲	بے اذن امام اعظم امام ابو یوسف نے مجلس درس قائم کی
۱۱۷	علماء نے اس کی تصحیح فرمائی کہ ہم پر بھول امام فتویٰ دینا	۱۱۲	پانچ سوالوں کے جواب میں تحریر ہو کر پھر خدمت امام میں
۱۱۷	لازم اگرچہ مشائخ نے اس کے خلاف پر فتویٰ دیا ہو۔	۱۱۲	رجوع لائے۔
۱۱۸	قول امام سے قول صاحبین کی طرف یا ان میں سے کسی	۱۱۲	جو مسئلہ امام اعظم کے حضور ملے نہ ہو لیا وہ قیامت تک
۱۱۸	ایک کی طرف بلا ضرورت عدول نہ کیا جائے۔	۱۱۲	مضطرب رہے گا۔
۱۱۸	صاحب جابہ فرماتے ہیں قول امام پر فتویٰ بہر حال	۱۱۲	امام ابو یوسف فرماتے ہیں جس مسئلہ میں ہمارے
۱۱۸	میرے نزدیک واجب ہے۔	۱۱۲	استاذ کا کوئی قول نہیں اس میں ہم پریشان حال ہیں۔
۱۱۸	وقت عشاء میں قول صاحبین کو درر میں ملتی ہے کہا اس پر	۱۱۲	امام ابو یوسف سے متقول ہے کہ میں بعض مسائل میں
۱۱۸	اعتقاد جائز نہیں کہ قول امام سے عدول کا کوئی سبب نہیں۔	۱۱۲	جانتا کہ حدیث میری طرف ہے، نتیجہ کے بعد کھتا کہ جس
۱۱۸	بغیر ضعف دلیل یا ضرورت یا تعامل یا اختلاف زماں قول	۱۱۲	حدیث سے امام صاحب نے فرمایا ہے میرے خواب
۱۱۸	امام پر قول صاحبین مریخ نہیں ہو سکتا۔	۱۱۲	میں بھی نہ تھی۔
۱۱۹	ضعف دلیل جس کے سبب قول امام سے عدول جائز ہے وہ	۱۱۳	متون شروع پر اور شروع فتویٰ پر مقدم ہیں۔
۱۱۹	ہے کہ امام ائمہ جہتہاں فتویٰ اس کے ضعف پر محسوس کریں۔	۱۱۳	متن و شرح میں تعارض ہو تو عمل متن پر ہوگا۔
۱۱۹	فتاویٰ میں پروا دہوتی ہے۔	۱۱۳	متون و فتویٰ کی باہم تعارض ہوں تو مستند وہی ہوگا جو متون
۱۱۹	نکاح عورت کے گوشت پوست پر نہیں منافع منفع پروا دہ	۱۱۳	کے موافق ہوگا۔
۱۲۰	ہوتا ہے۔	۱۱۳	صاحب جابہ اصحاب ترجیح میں سے ہیں۔
۱۲۰	بصورت تہجد بعض کی تسلیم کل کی تسلیم نہیں اور نہ بعض پر	۱۱۳	امام کمال الدین ابن الہمام صاحب فتح القدیر لائق اجتہاد
۱۲۰	رضائے کل پر رضا لازم ہے۔	۱۱۳	اور اصحاب ترجیح سے ہیں۔
۱۲۰	فتی میں اگر چند چیزیں ایک مقدمہ ہیں اور بعض بنوشی دے	۱۱۳	معاصرت دلیل منافرت ہے۔
۱۲۰	وہیں بعض باقی کو روک سکتا ہے جب تک تمام ضمن وصول	۱۱۳	امام قاضی خاں اصحاب ترجیح سے ہیں ان کی تصحیح اوروں کی
۱۲۰	نہ ہو۔	۱۱۳	تصحیح پر مقدم ہے ان کی تصحیح سے عدول نہ کیا جائے۔
۱۲۰	اشیائے متعددہ میں اقباض بعض اقباض کل نہیں۔	۱۱۵	علماء نے شروع و فتویٰ کی بعض مرتبہ تحسین صرف اس
۱۲۰	ضمن مؤجل ہو تو جس مصلح کا استحقاق بالا جماع رائل	۱۱۵	بناء پر رد کرویں کہ متون ان کے خلاف پر ہیں۔
۱۲۰	ہو جاتا ہے۔	۱۱۵	جس پر متون ہوں وہی قول مستند ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۵	نساء تیسہ کے وقت مہر مثل قائم ہوتا ہے۔	۱۲۵	امام ابو یوسف فرماتے ہیں کہ حق جس بیع میں اصل عقد کا اختفاء نہیں اور نکاح میں بحالت اطلاق نفس عقد کا مقتضی ہے۔
۱۲۵	جو مہر بیان قبیل دنا نیل سے مہر ابو دوسوت یا طلاق سے پہلے فی الحال واجب الادا ہے یا نہیں۔	۱۲۵	بیع مقایضہ میں احد البدلین کی تسلیم اولاً واجب نہیں۔
۱۲۶	نفس زن کے سبب طلاق دے دے تو مہر کی بھی ادا لازم ہوگی یا نہیں۔	۱۲۵	زید ہندہ سے نکاح کر کے چلا گیا رخصت نہیں ہوئی تھی دو برس بعد ہندہ نے نکاح کی کہ رخصت کرائے یا طلاق دے اس نے طلاق لکھ دی، پھر ہندہ نے مہر معاف کر دیا ہندہ معافی مہر منظور نہیں کرتی نصف مہر مانگی ہے۔
۱۲۶	کون سا وہ امر ہے جس سے تمام مہر ساقط ہو جاتا ہے اور کون سا وہ جس سے نصف رہ جاتا ہے۔	۱۲۶	باپ کو کسی طرح اپنی بیٹی کا مہر معاف کرنے کا اختیار نہیں ہرگز اس کے معاف کئے معاف ہو سکے۔
۱۲۶	مہر نفس عقد سے واجب ہوتا اور ولی یا غلوت یا موت احد الزوجین سے تا کدہ مقرر پاتا ہے۔	۱۲۶	غلوت و دخول سے قبل طلاق دی تو عورت پر عدت لازم نہیں۔
۱۲۶	بعد تا کدہ مقرر اگر عورت مرتدہ ہو جائے تو بھی مہر اس کا کوئی حصہ ساقط نہ ہوگا۔	۱۲۶	مرد کہے کہ میں نے اس شرط پر اپنی بیٹی ہندہ کو طلاق دی کہ مجھے مہر معاف ہو جائے اور ہندہ نے مہر معاف نہیں کیا تو نہ مہر معاف ہوا نہ طلاق پڑی۔
۱۲۶	مؤکدات غلوت و غلوت مجیدہ موت احد الزوجین سے پہلے اگر معاذ اللہ عورت مرتدہ ہو جائے تو مہر بالکل ساقط ہو جائے گا۔	۱۲۶	مہر کا مکمل یا مؤجل ہو یا بیان ہو تو وہ مرد و عورت جو متعارف ہو یعنی وہاں جس کا رواج ہو وہ مہر ہے گا۔
۱۲۷	اگر عورت اپنے شوہر کے باپ یا بیٹے یعنی شوہر کی اصول و فروع سے کسی سے زنا کرائے تو بھی پورا مہر ساقط ہو جائے گا جبکہ مؤکدات غلوت سے کوئی اب تک واقع نہ ہوا تھا۔	۱۲۶	بے خبری میں رضاعی بہن سے نکاح کر لیا مہر واجب ہوا یا نہیں۔
۱۲۷	یہ بی بی اصل و فرع شوہر کا بیہوت بوسہ لینا یا مس ذکر یا بیہوت اصل یا فرع کے ذکر کی طرف نظر کرنا۔	۱۲۶	نکاح فاسد میں مہر مثل بعد ولی لازم ہوتا ہے۔ جو مہر مستی سے زائد نہ ہو۔
۱۲۷	عورت اگر اپنی صفیرہ (سوت) کو دودھ پلا دے قبل ولی یا غلوت مجیدہ یا موت یا شوہر کی موت سے پہلے ایسا کیا تو مہر ساقط ہو جائے گا۔	۱۲۶	محارم سے پناہ بخدا اگر کوئی نکاح کے بعد ولی کر لے تو مہر مثل پورا واجب ہوگا اگرچہ باندھے ہوئے مہر سے وہ دو چند ہو۔
۱۲۷	اگر ان مؤکدات غلوت سے کسی ایک کے وقوع سے پہلے بخیار بلوغ مرد یا عورت صحیح نکاح اختیار کرے تو پورا مہر ساقط ہو جائے گا۔	۱۲۶	مہر شرع محمدی کی مقدار کیا ہے۔
۱۲۷	اگر عقد فاسد میں قبل از ولی حقیقی متارکہ ہو جب بھی پورا مہر ساقط ہو جائے گا۔	۱۲۶	ہر عاقد و عاقلہ اور واقف و موسمی کے کلام کو اس کے عرف پر محمول کرنا لازم۔
۱۲۷	اگر معاذ اللہ مرد مرتدہ ہو یا عورت کی دختر سے زنا کرے	۱۲۷	مہر قلمی چار سو شقال چاندی تھا، آج کل کے روپے سے ایک سو ساٹھ روپے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	مہر پاک رسالت میں سونائی تولہ سا روپیہ ۷ آنہ ۵ پائی تھا۔	۱۳۷	یا عورت کی اصل ذریعہ کسی سے یا ان میں سے کسی کا شہوت پورے یا مساس کرے یا ہم آغوش ہو یا فرج اندرونی پر نظر کرے اسے ان سب صورتوں میں نصف ساقط ہو جائے گا جبکہ مہر نکاحات میں سے پہلے ان میں سے کوئی بات واقع ہو۔
۱۳۷	مرد نے ہان ٹھکے بند کر لیا عورت نے مہر کا دعویٰ کیا اس صورت میں مہر اس کو دلا یا جائے گا یا نہیں۔	۱۳۷	قتل و طلی یا غلطی کے طلاق ہو تو نصف مہر دینا ہوگا۔
۱۳۸	مہر کی اگر کچھ مدت مقرر نہ ہوئی وہاں اس شہر کے عرف و عادات پر عمل ہوگا۔	۱۳۷	اگر کبیرہ نے صغیرہ کو دودھ پلا دیا تو دونوں حرام ہو گئیں اور صغیرہ کا مہر نصف ساقط نصف لازم۔
۱۳۸	وقت نکاح مہر مؤجل و مجمل کی تصریح نہ ہو تو کس وقت واجب الادا ہوگا۔	۱۳۸	زید نے اپنی دختر نابالغ کا نکاح بکر سے کیا زوجہ بحالت نابالغی بکر کے گھر سرگئی و رہا تب نابالغ بکر شہر پر کس قدر مہر کا دعویٰ کر سکتی ہیں۔
۱۳۹	مہر معاف کر دینا نیک کام ہے یا نہیں۔	۱۳۸	بندہ کا مہر مؤجل ہے اور کوئی میعاد معین قرار نہ پائی اور طلاق بھی نہ ہوئی، بندہ مہر لینے کی کس وقت مستحق ہے۔
۱۳۹	مدیون کو مہلت دینے یا دین معاف کرنے والا قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔	۱۳۹	اگر یا د نہ رہے کہ مہر کتنا مقرر ہوا تھا تو کیا حکم ہے۔
۱۳۹	مدیونوں سے درگزر کرنے والے کی اللہ تعالیٰ نے مغفرت فرمائی اور اس کو جنت میں جگہ بخشی۔	۱۳۹	مہر ازواج مطہرات و حضرت فاطمہ زہرا کس قدر تھا۔
۱۳۹	نکاح کے وقت وکیل نے تعداد مہر بتائی شوہر کی طرف سے کہا گیا کہ اس کی حیثیت اتنی بھی نہیں کہ اس کا دسواں حصہ ادا کر سکے، وکیل نے کہا کہ مجھ کو مہر کم کرنے کا اختیار نہیں ہے، یہ مہر ایسا نہیں کہ دونوں کی زندگی میں لیا دیا جائے اس مہر پر نکاح ہو گیا بلکہ نابالغ کی رخصت ہوئی مگر بعد ہم بلوغ و طلی نہ ہوئی بلکہ کا باپ بے مرضی شوہر اپنے گھر لے گیا اور دعویٰ بعض مہر کا بہ ولایت خود کرتا ہے اس صورت میں اس کو مہر دلا یا جائے گا یا نہیں۔	۱۳۹	عائشہ ازواج مطہرات و بنات کرمات حضور پر نور علیہ وعلیہم السلام اہل البصلوات واکمل التیات کا مہر اقدس پانچ سو درہم سے زائد نہ تھا۔
۱۳۹	مہر میں مجمل و مؤجل کی وضاحت نہ کی گئی ہو تو وہ عرف بلد پر ہے گا۔	۱۳۹	لش نصف اوقیہ کو کہتے ہیں۔
۱۳۹	ہمارے بلاد میں عام مہر بیان قبیل و تائیل سے خالی ہوتے ہیں اور رواج یہ ہے کہ اس کے ثروم ادا کو موت یا طلاق پر موقوف رکھا جاتا ہے۔	۱۳۹	ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ابوسفیان کی بیٹی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں۔
۱۳۹	زنا سے حاملہ سے لاطمی میں نکاح کیا ہو دیکھتا ہے میں نے بکرہ سمجھ کر نکاح کیا تھا۔ یہ بخیر اسقاط مہر کے لئے کافی ہے یا نہیں۔	۱۳۹	ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مہر ایک روایت پر چار ہزار اور ہم اور دوسری پر چار ہزار دینار تھا۔
۱۳۹		۱۳۹	حضرت بقول زہرا رضی اللہ عنہا کا مہر چار سو مثقال چاندی تھا۔
۱۳۹		۱۳۹	درہم شری کا وزن۔
۱۳۹		۱۳۹	دینار کا وزن۔
۱۳۹		۱۳۹	دینار کی قیمت
۱۳۹		۱۳۹	سکہ رانچہ سے دینار و درہم کا حساب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۵	مہر قاطعی کے بارے میں روایات مستندہ معتد بہا تھیں ہیں۔	۱۳۲	مہر مرکب واجب ہوتا ہے مہر مہل کب اور مہل کب۔
	اول: مہر مبارک درہم و دینار تھے بلکہ ایک ذرہ کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو عطا فرمائی تھی وہی مہر میں دی گئی۔	۱۳۲	غلوت صحیحہ وجوب مہر کے لئے ضروری ہے یا نہیں۔
۱۳۷	دوم: چار سو اسی درہم تھے۔	۱۳۲	غلوت صحیحہ کی تعریف کیا ہے۔
۱۳۹	سوم: چار سو حقال چاندی تھے۔	۱۳۲	مہر مہل کی تعریف۔
۱۵۰	مذکورہ روایات محقق کے سوا جو قابل مجہول ہیں کہ مہر قاطعی پانچ سو درہم یا چالیس حقال سونایا انہیں حقال سونا تھا سب بے اصل ہیں۔	۱۳۲	مہر مہل کی تعریف۔
۱۵۱	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذرہ چار سو اسی درہم میں فروخت ہوئی۔	۱۳۲	مہر مہل اس وقت واجب الادا ہوگا جب وعدے کا وقت آئے گا اس سے پہلے عورت اس کا مطالبہ نہیں کر سکتی۔
۱۵۳	رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مہر مبارک میں درہم مختلف ہوتے تھے۔	۱۳۲	اگر مہل کب کہا اور کوئی میعاد بیان نہیں کی تو وہ طلاق یا موت تک مہل مہل نمبر سے گا اور بعد فرقت ہی واجب الادا ہوگا۔
۱۵۳	مہر قاطعی میں درہم تین طرح کے تھے۔	۱۳۳	غلوت صحیحہ وجوب مہر کے لئے شرط نہیں۔
۱۵۳	(۱) دس درہم دس حقال کے ہم وزن۔		وجوب مہر عقد نکاح سے ہوتا ہے اہل غلوت سے مہر حاکم ہوتا ہے یا نہیں معنی کہ اگر عیش ازلی و غلوت صحیحہ طلاق دینا تو نصف مہر لازم ہوتا ہے جبکہ غلوت واقع ہوگئی تو کل لازم آئے گا۔
۱۵۳	(۲) دس درہم چھ حقال کے ہم وزن۔		زید کا ہندہ سے نکاح ہوا اور غلوت بھی ہوگئی مہر مہل قرار پایا تھا ہندہ مطالبہ مہر کرتی ہے اور زید کے پاس نہیں جاتی ہے زید ہندہ کے نہ آنے کے سبب مہر دینے سے منکر ہے مطالبہ بھی ہے یا نہیں، ہندہ کے نہ آنے سے مہر ساقط ہو گیا نہیں۔
۱۵۳	(۳) دس درہم پانچ حقال کے ہم وزن۔	۱۳۳	ایک عورت بے اجازت شوہر کی ہار کچے چلی گئی اور آکر لڑتی رہتی ہے شوہر کو مارا بھی شوہر ان وجوہ سے مہر نہ دے تو مواخذہ تو نہ ہوگا اور اس کو اپنے گھر رکھے یا نہیں۔
	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انواع مختلفہ (دس) چھ (پانچ) میں سے ہر ایک کا ٹکٹ لیا جس کا مجموعہ سات بنتا ہے اور ایسا درہم مقرر فرمایا جس میں سے دس درہم سات حقال اربع اور ایسا درہم کے ہم وزن ہوں چنانچہ بعد ازاں اخذ و عطا میں خصوصت سے بچنے کے لئے وہی درہم جاری رہا۔	۱۳۳	عورت کے غلط اور گنہگار ہونے سے مہر ساقط نہیں ہوتا۔
۱۵۳	حاصل یہ قرار پایا کہ حضرت زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اصل مہر کریم جس پر عقد اقدس واقع ہوا چار سو حقال چاندی تھی اور ذرہ برسم چاندی وقت زفاف دی گئی کہ حکم اقدس چار سو اسی درہم کو تھی۔	۱۳۳	بائشہ عورت کے لئے عقد شوہر پر واجب نہیں۔
۱۵۵		۱۳۵	وقت نکاح مہر قاطعی کا لفظ کہا سکد رائج سے یا درہم سے اس کی تعداد نہ بتائی تو مہر قاطعی ہی رہے گا یا مہر مہل کی طرف مود کر جائے گا یہی اختلاف روایات۔
		۱۳۵	مہر حضرت سیدۃ النساء بتول زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مقدار میں ہذا ہر مختلف روایات اور ان میں نہیں تطبیق۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۹	بلا تملیک شوہر زلیخہ وغیرہ عورت کے برستے، پینے اور استعمال کرنے سے ملک عورت ثابت نہیں ہو سکتی۔	۱۵۶	نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ عورت کے باپ کو شوہر کی ماں نے دودھ پلایا ہے لاطلی میں بھستری ہو چکی مہر کی نسبت کیا حکم ہے۔
۱۶۰	گھر میں پینے کے کپڑے جن کا دینا محکم عقد شوہر پر واجب ہو چکا تھا وہ دے کر دعویٰ کرے کہ میں نے عورت کو مالک نہیں بنایا تھا تو اس میں شوہر کا قول مستبر نہ ہونا چاہئے۔	۱۵۶	نکاح قاسد میں متارکہ بالقول ہی ہو سکتا ہے، مثلاً یوں کہ دے کہ میں نے تیری راہ کھول دی یا تجھے چھوڑا۔
۱۶۰	عورت نے اقرار کیا کہ یہ چیز شوہر کی ملک تھی پھر دعویٰ کرے کہ اس کی ملکیت میری طرف منتقل ہو گئی ہے تو بغیر گواہوں کے عورت کا یہ دعویٰ ثابت نہ ہوگا۔	۱۵۷	نکاح محارم نادانستہ واقع ہو جائے تو بعد دہلی مہر مش پورا لازم آتا ہے اگرچہ کسی سے زائد ہو۔
۱۶۰	اپنا زوجہ کو بے طلاق دے اس کی رضامندی بہن سے بھی نکاح کر لیا جب اس کا حرام ہونا معلوم ہوا تو جائیداد کو طلاق دینا چاہا وہ مطالبہ مہر کرتی ہے اس صورت میں صرف تفریق مستبر ہے یا اس پر طلاق ہوگی اور مہر زوج پر لازم ہوگا یا نہیں۔	۱۵۷	ہندہ کا نکاح ناہنسی میں زید کے ساتھ ہوا رخصت نہیں ہوئی، ہندہ مہر چاہے تو پا سکتی ہے یا نہیں۔
۱۶۰	ایک بہن نکاح میں ہو تو دوسری سے نکاح قاسد۔	۱۵۷	نکاح نافذ غیر لازم ہوا اور دوسرے پہلے اعدائے زوجین کا انتقال ہو جائے تو کل مہر لازم ہوگا۔
۱۶۰	نکاح قاسد میں متارکہ واجب ہے۔	۱۵۷	نکاح موقوف تھا ہونے نافذ نہ ہوا تھا اعدائے زوجین نے انتقال کیا تو اصلاً کچھ مہر نہ ملے گا۔
۱۶۰	متارکہ جمع ہے طلاق نہیں اگرچہ الفاظ طلاق سے ہو۔	۱۵۷	زید نے نکاح کیا عورت کو مرد کے قاتل نہ پایا طلاق دے دی مہر لازم ہوگا تو کتنا۔
۱۶۱	نکاح قاسد میں حیض کا دہلی کر چکا ہو تو مہر مش و مہر سنی میں سے جو کم ہوگا لازم آئے گا۔	۱۵۸	زید نے اپنی منکوحہ کو نکال دیا اور کئی مہینے نان عقد نہ دیا پھر طلاق دے دی۔ عورت کا مہر تھا زید نے ایک مکان کا ہوش دین مہر ریشتری کر دیا تھا اب عورت کو بے دخل کر دیا ماچنے دے ہوئے زلیخہ واپس لینے کا دعویٰ ہے کیا حکم ہے۔
۱۶۱	نکاح قاسد میں محض غلط یا بوس و کنار مشہوت یا غیر فرج میں داخل سے مہر لازم نہیں ہوتا۔	۱۵۹	جب زن و شوہر ایک دوسرے کو کچھ عہد کریں تو رجوع کا اختیار نہیں اگرچہ نکاح منقطع ہو جائے۔
۱۶۱	نکاح قاسد وہ نکاح ہے جس میں شرائط صحت سے کوئی شرط مستقوہ ہو مثلاً بے شہر و نکاح۔	۱۵۹	جو بات عرف و رواج سے ثابت ہو وہ ایسی ہی ہے جیسے زبان سے شرط کی گئی ہو۔
۱۶۱	معاہدہ بہنوں سے نکاح قاسد ہے، یونہی ایک کی عدت میں دوسری سے نکاح بھی قاسد ہے۔	۱۵۹	صراحت کی ہوئی بات عرف و رواج وغیرہ سے واثق نہ کی جائے والی بات پر ترجیح رکھتی ہے۔
۱۶۱	نکاح قاسد میں قتل کے بجائے دیر میں دہلی ہوئی تو مہر لازم نہ ہوگا۔	۱۵۹	زلیخہ وغیرہ جو شوہر نے عورت کو دیا اور تملیک صراحت یا عرفاً کسی طرح ثابت نہ ہوئی تو اس میں قول شوہر مستبر ہوگا اور وہ جبراً واپس لے سکتا ہے۔
۱۶۱	چونکہ نکاح قاسد میں طلاق دراصل طلاق نہیں بلکہ جمع ہے لہذا اس سے تعدد طلاق میں کمی نہ ہوگی۔	۱۵۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۸	زید نے ہندہ سے اس شرط پر نکاح کیا کہ اگر میں تجھے طلاق دوں تو میرے روپے دوں اور تو خود طلاق چاہے تو تین روپے، ہندہ طلاق چاہتی ہے تو سو کی سختی ہوگی یا تین کی۔	۱۶۱	زید نے ہندہ سے دس درہم پر نکاح کیا، ہندہ میں درہم کاروان نہیں کیا بجائے دس درہم دس درہم بھر چاندی کافی ہوگی یا اس کی تعداد روپے سے پوری کی جائے گی اگر روپے آنے جو بڑھوں ہوں تو کتنے ہوں گے۔
۱۶۹	ایک شخص نے اپنی منکوحہ کو قبالہ لکھ دیا کہ جو کچھ تعزیرات شادی دینی و خانہ دانی میں صرف ہوگا اس کے سرانجام کا صرف میرا ہے اور آدنی و نحوہ وہاں گیر سے کوئی علاقہ نہیں اس قبالہ کے بعد وہ یا اس کی اولاد اس شرط کو وفات کرے زوجہ کو جو کچھ اس کے مہر میں شمار کرے تو کیا حکم ہے۔	۱۶۲	کم از کم مہر دو تلوے ساڑھے سات ماٹھے چاندی ہے۔ نکاح مہر ہوا اب شوہر مہر میں اضافہ کر سکتا ہے یا نہیں، اگر کر سکتا ہے تو اس کی کیا شرائط ہیں۔
۱۶۹	شوہر نے جو کچھ عورت کو دیا اگر حرم کے ساتھ کہہ دے کہ میں نے میرا تو تین صورتوں کے مانوا میں اس کا قول مان لیا جائے گا۔	۱۶۳	شوہر نے مہر مغل کا چھٹا حصہ وقت نکاح ادا کر دیا اب ہندہ زوجہ کو باقی پانچ حصوں کا مطالبہ قبل افتراق پہنچتا ہے یا نہیں، اور اگر رخصت ہوئی غلو ت سمجھ نہ ہوئی تو دھوی کا اختیار ہے یا نہیں۔
۱۷۱	مہر مغل و مہر جل کی کچھ تعداد ہے یا نہیں اور کس وقت زر مہر وصول کرنے کا ہمارا ہے اور کوئی سبب ہے یا نہیں۔	۱۶۴	مہر کی تعداد شرع پیسہ بری کیا ہے اور حضرت خاتون جنت کا مہر کیا تھا۔
۱۷۱	مہر تین قسم ہے (۱) مغل (۲) مہر جل (۳) موخر مہر موخر یہ ہے کہ نہ عقل کی شرط ظہری ہو نہ کوئی یہاں مقرر کی گئی ہو بلکہ جو مطلق و ہم طور پر بندھا ہو۔	۱۶۵	مہر شری پر نکاح کیا تو بعد طلاق کتنا مہر دے اور کا سودی قرعہ دار بھی ہے۔
۱۷۱	آج کل عام مہر بطور موخر ہی بندھتے ہیں۔	۱۶۵	زید نے اپنی دختر ہالہ کا مہر دس نکاح کر دیا وکیل نے تصریح کر دی کہ جو مہر بندھا ہے وہ اس وقت نقد لیا جائے گا اور نہ وقت رخصت اور نہ کوئی وعدہ ادا ہے مہر کا ہے نہ ہنوز رخصت ہوئی ہے تو ہندہ یا اس کے باپ کو جز یا کل مہر کے مطالبہ کا کس وقت اختیار ہوگا اور اس مہر کو کون سا مہر کہا جائے گا۔
۱۷۱	مہر مغل و مہر جل کے لئے شرع مطہر نے کوئی تعداد معین نہ فرمائی۔	۱۶۶	مہر مہر جل کے کیا معنی ہیں اور غیر مہر جل کے کیا اور مغل کے کیا اور ان کا کیا حکم ہے۔
۱۷۱	اگر کسی قوم یا شہر کا رواج عام ہو کہ اگرچہ تصریح نہ کریں مگر اس قدر عقلی دینا ہوتا ہے تو بلا تردد اور تصریح بھی اتنا مغل ہو جائے گا باقی بدستور مہر جل یا موخر رہے گا۔	۱۶۶	دینار سرخ کتنے روپے کا ہوتا ہے۔
۱۷۲	بے یمن مہر نکاح ہوگا یا نہیں اور شری مہر کہا تو کس قدر لازم ہوگا۔	۱۶۷	دس درہم کی آج کل کے روپے سے قیمت۔
۱۷۲	مہر شری جو بیات سالات کا چار سو شقال چاندی ہے آج	۱۶۷	مہر درجہ دوم شرع پیسہ بری قائم کیا گیا تو قاضی نکاح خواں نے کہا کہ اس کی تعداد کیا ہے، جو قاضی شاہد تھا اس نے کہا روپے۔
		۱۶۷	مہر درجہ اول و دوم و سوم، چارم کی تعداد کتنی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۵	شریعت اس کا مضمون کیا ہے۔	۱۷۲	کل کے مکہ سے کتنے روپے ہوتے۔
۱۷۵	مہر محل میں مہر ازواج مطہرات افضل ہے یا خاندانی	۱۷۲	مہر ازواج مطہرات سوائے ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے
۱۷۵	مہر محل سے اپنے خاندان پوری کا مہر مراد ہے۔	۱۷۲	کہ پانچ سو درہم ہے، مکہ مہر سے کس قدر ہوتے ہیں،
۱۷۶	ازواج مطہرات امہات المؤمنین ہیں، امہات المؤمنات	۱۷۲	وزن درہم اور اوقیہ اور مثقال اور دینار کی صراحت فرمائی
۱۷۶	نہیں۔	۱۷۳	جائے۔
۱۷۶	تجدید نکاح میں مہر کم از کم کتنا ہونا چاہیے۔	۱۷۳	دس درہم کے مکہ مہر سے کتنے روپے ہوتے ہیں۔
۱۷۶	ایک شخص بعد نکاح بے قربت کے مرگیا مہر کتنا لازم	۱۷۳	آج کل جو حیثیت سے زیادہ مہر مانع ہونا چاہتا ہے، جس کے
۱۷۶	ہوا، اس عورت کا نکاح کتنے دن بعد کیا جائے، بعض لوگ	۱۷۳	ادا کی کوئی صورت حالت موجودہ سے نہیں، دل میں خیال
۱۷۶	کہتے ہیں ایسے نکاح کی عدت نہیں کیونکہ جب قربت نہیں	۱۷۳	کر کے کہ دینا تو پڑتا نہیں نہانی جمع خرچ ہے قبول کرلو
۱۷۶	تو عدت کس چیز کی، اور بعض کہتے ہیں تین ماہ کے بعد	۱۷۳	نکاح کرے تو کیا حکم ہے۔
۱۷۶	نکاح کیا جائے۔	۱۷۳	وہ کون سی صورت ہے کہ صرف ایک جوڑا کپڑا پانے کی
۱۷۷	حسب حیثیت تنخواہ زائد سے زائد کتنے کا مہر شرعی	۱۷۳	زوجہ مستحق ہے۔
۱۷۷	مانع ہونا چاہتا ہے اور حیثیت سے زائد مہر ہونے کا کچھ	۱۷۳	بیکے والوں نے محض جھوٹی خبر پر کہ سرال والے زبردے
۱۷۷	سواخذہ ہے۔	۱۷۳	دیں گے بندہ کو روک رکھا ہے ان کا ارادہ مہر وصول کر کے
۱۷۷	عورت کے ورثہ سے اس کا مہر شوہر یا ورثائے شوہر	۱۷۳	دوسری جگہ شادی کر دینے کا ہے، نصف مہر بھل ہے اور
۱۷۷	بخشوا لیں تو شرعاً جائز ہوگا یا نہیں۔	۱۷۳	نصف غیر بھل، بھل میں زمانہ کی کوئی حد نہیں اسے روک
۱۷۷	زیادہ نے ایک قاضی سے بعد تو بہ مہر شرع جبری پر نکاح	۱۷۳	رکھنا قتل طلاق مہر وصول کرنا دوسری جگہ شادی کرنا جائز
۱۷۷	کیا اس کے قبیلہ کی کوئی عورت نہیں اور ہوتا اس کا نکاح	۱۷۳	ہے یا نہیں۔
۱۷۷	بمطعم تو مہر محل مطوم نہیں ہو سکتا۔ بعد مرگ زیادہ	۱۷۳	جو معاملات برادری سے ملے ہوں اور شریعت سے باہر
۱۷۷	عورت اسے گالیاں دیتی دلدار نہ کہتی ہے اب وہ لوگ	۱۷۳	ہوں تو کیا حکم ہے۔
۱۷۷	اس کے یہاں آتے ہیں جو زیادہ کی زندگی میں نہیں آتے	۱۷۳	اگر زوجہ یہ جانے کہ نہاد ہوگا تو اپنی خلاصی کے لئے کل مہر
۱۷۷	تھے، راتوں کو گھومتی ہے وکیلوں کے پاس جاتی ہے۔ اب	۱۷۳	چھوڑ دے اور لیا ہوا واپس دے دے تو جائز ہے۔
۱۷۷	دو سب اشیاء پر دعویٰ کرتی ہے اس کا مہر کتنا ہوگا۔	۱۷۳	سود کے لینے اور دینے پر اگر دونوں راضی ہوں تب بھی
۱۷۷	مہر بھل کی شرط ادا کیا ہے، مہر بھل پر نکاح ہوا اور تقریباً	۱۷۳	حرام قلعی ہے۔
۱۷۷	۳۵ برس گزریں صراحتاً نہ ہو تو وہ مؤجل ہوگا یا اس	۱۷۳	حقوق العباد میں اگر صاحب حق راضی ہوں تو ممانعت
۱۷۷	کا استحقاق نہ رہے گا۔	۱۷۳	نہیں رہتی۔
۱۷۸	دیہات میں مہر کی تفصیل نہیں ہوتی، اور اگر ہوتی ہے تو	۱۷۳	مؤجل پر یا مال جبر الیہا حرام اور اس کی خوشی سے لینا حلال
۱۷۸	یوں کہ زبرد و غیرہ مہر بھل ہوتا ہے اور بعض قاضی غیر بھل	۱۷۳	ہے۔
۱۷۸		۱۷۳	مؤجل میں کا بین لکھنا ضرور ہے یا نہیں، ہے تو موافق

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۳	اس کی کوئی خیر نہیں غالباً مر گیا ہوگا اور قانون کہتا ہے کہ تین برس بعد دعویٰ مہر نہیں چل سکتا، عورت کہتی ہے کہ وہ زندہ ہے، اب اگر تم کہتے ہو کہ مر گیا تو آج سے تین برس تک مہر طلب کر سکتی ہوں، مہر کی تعداد دو سو بتاتی ہے، ہندہ کے ۱۲۰ کو تعداد یاد نہیں، ہندہ اپنی والدہ اور پھوپھی بھتیجیوں بھائیوں کا بھی یہی مہر بتاتی ہے، ارغ، کیا اس صورت میں اہل محلہ کچہری میں اس کا حق دلانے کے لئے یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کا مہر دوسرے پتہ پایا نہیں۔	۱۷۹	نام رکھ دیتے ہیں ورنہ علیٰ اعموم نہ منجمل اور نہ منجمل کچھ نام نہیں رکھتے، ایسی حالت میں ہندہ اپنے شوہر سے مطالبہ کر سکتی ہے کہ پہلے مہر دے دو تو رخصت ہوؤں گی۔
۱۸۳	ایک شخص چند ماہ باہر رہا، واپس آیا تو معلوم ہوا کہ بی بی کے آٹھ ماہ کا حمل ہے وہ طلاق پر آمادہ ہے بعد طلاق وہ عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۷۹	عورت سے خاوند نے مہر معاف کرنے کو کہا انکار پر اسے سخت پریشان کیا، تنگ رکھا، ساس سسر نے بھی برا بھلا کہا، وہ بیٹے آگئی، خاوند لینے آیا تو اس نے کہا جب تک کل مہر نہ لے لوں گی نہ جاؤں گی، کیا بیٹے اسے بے مہر ادا کئے زیر دقتی لیا سکتے ہیں۔
۱۸۳	ایک شخص چند ماہ باہر رہا، واپس آیا تو معلوم ہوا کہ بی بی کے آٹھ ماہ کا حمل ہے وہ طلاق پر آمادہ ہے بعد طلاق وہ عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۸۰	شوہر پر حرام قطعی ہے کہ نہ ہجر پر معافی مہر کا جبر کرے، اور نہ ایسا کرنے سے معاف ہوگا۔
۱۸۳	ایک عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۸۰	مرد عورت صرف روز اول کو طے میں رہے اور دشمن کو طے کے گردا گرد مارنے کو کھڑے رہے، زوجین کو بھی یہ معلوم تھا، صبح مرد نے طلاق دے دی، مرد و عورت کا مستر ہے اور عورت منکر، یہ دخول یا غلط مستر ہے یا نہیں۔
۱۸۳	ایک عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۸۰	اقرار مقررہ کے انکار سے رد ہو جاتا ہے۔
۱۸۳	ایک عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۸۰	بی بی کے زرع کے وقت مہر کی معافی چاہی اس نے آواز بند ہو جانے کے سبب سری ہلا دیا، مہر معاف ہو گیا یا نہیں۔
۱۸۳	ایک عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۸۰	تحریری طلاق دی اس میں یہ بھی لکھا کہ تیرے ملن کے دونوں بچے تیرے مہر میں دیے تو کیا مکمل ہے۔
۱۸۳	ایک عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۸۱	مہر منجمل ہے عورت کو طرح طرح کی امانتیں تکلیفیں شہر دیتا ہے نقد بھی نہیں دیتا، کیا عورت تلاش کر کے مہر وصول کر سکتی ہے اور اپنے نفس کو اس سے روک سکتی ہے۔
۱۸۳	ایک عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۸۱	موصومین مدعیہ ہے کہ مہر ۱۱۰ روپے ہے، دوکیل اور گواہ مرچے ہیں، چار بچا زاد نہیں، تین کے مہر کی تعداد معلوم نہیں، سب یہی کہتے ہیں کہ شرع محمدی تھا، ایک، لیکن کا مہر پانچ سو معلوم ہوا ہے، ایسی صورت میں موصومین کا مہر کیا قرار پائے گا۔
۱۸۳	ایک عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۸۲	ایک شخص تین سال سے غائب ہے اس کا بھائی اس کی زوجہ کو اس کے شوہر کا حصہ نہیں دیتا کہ پانچ چھ برس سے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۵	باب اول دو سال مؤجل۔ زید نے اپنے نواسے خالد کی منگنی میں ایک زیور اس کے والد مرد کو دے کر کہا کہ یہ تمہارے لڑکے کی طرف سے بطور نکاحی لڑکی کو پہنا تاہوں اس وقت خالد تا بالغ تھا مرد نے قبول کر کے لڑکی کو خالد کی طرف سے پہنا دیا اب لڑکا لڑکی جہان ہیں لڑکا طلاق پر آمادہ ہے، زیور وغیرہ واپس ہوئے، زید کہتا ہے وہ زیور جو میں نے دیا تھا مجھے ملے، لڑکا کہتا ہے کہ مجھے، مرد کہتا ہے مجھے ملنا چاہیے، کون مستحق واپس ہے۔	۱۸۹	ہے یا نہیں۔ مہر غیر مؤجل بعد غلوت سمجھ کر سے کب تک پانے کی مستحق ہے، اگر ہر وقت پانے کی مستحق ہو تو جب تک وصول نہ کر لے زوج کے گھر جانے سے انکار کر سکتی ہے یا نہیں۔
۱۹۷	تا بالغ کو بیہ کیا اس کے باپ نے قبضہ کر لیا تو بیہ تام ہو گیا۔	۱۸۹	مہر کی اقسام مثلاً یعنی مؤجل، مؤجل اور مؤخر کی تعریضات اور احکام کی تفصیل۔
۱۹۸	ذی رحم محرم کو بیہ کیا تو واپس نہیں دے سکتا۔	۱۹۱	ایک شخص نے اپنی ساری جائیداد کو مہر قرار دیا، کیا یہ جائز ہے؟
۱۹۸	والدین نے خیال دیا اس قدر وسیع مہر بندھوایا کہ لڑکا کسی طرح ادا نہیں کر سکا لڑکے نے اس خیال سے کہ منظور نہ کروں گا تو نکاح منظور نہ ہوگا منظور کر لیا، بالذکر لڑکی نے کچھ دن بعد خوشی مہر معاف کر دیا چنانچہ لوگ کہتے ہیں یہ نکاح ناجائز اور محبت حرام۔	۱۹۳	نقلہ کے لئے کچھ پاس نہ رہتا مانع صحت مہر نہیں جو مہر میں دے دیا وہ عورت کا مہر ہو گیا۔
۱۹۹	اس حدیث کا مطلب جس میں فرمایا گیا کہ جن کا نکاح ہوا اور ان کی نیت میں ادا مہر نہیں وہ روز قیامت زانی و زانیہ اٹھائے جائیں گے۔	۱۹۳	یہ رواج کہ بن کنزہ نہیں دیتے باطل و مردود ہے۔
۲۰۱	باب الجہاز (جہیز)	۱۹۳	خالق و مطلق دونوں کہتے ہیں کہ بلی اور دخول نہیں ہوا تو کیا حکم ہے۔
۲۰۱	جہیز کا مالک بی بی کی حیات میں اس کا شوہر ہے یا وہ خود۔	۱۹۳	اگر خالق و مطلق میں غلوت و دخول کے بارے میں اختلاف ہو تو کس کے قول پر اعتماد ہوگا۔
۲۰۲	اگر شوہر اس زیور میں بے اذن زہد تصرف کرے جو اسے جہیز میں ملا تھا تو نافذ ہوگا یا نہیں۔	۱۹۳	ثبوت غلوت سمجھ یا دخول گواہوں سے ہوگا یا خالق و مطلق سے۔
۲۰۲	باپ جو چیز اپنی صحت کی حالت میں بی بی کو سوپ دے وہ اس سے واپس نہیں لے سکتا نہ اس کے وارثوں کو لینے کا کوئی حق۔	۱۹۳	جو شخص ایسی بات کا انکار کرے جس میں اس کا نفع ہو تو اس کا قول معتبر نہیں۔
	ان شہروں میں یہ متعارف ہے کہ جہز اولہا کی جانب	۱۹۳	لفظی پر شہادت معتبر نہیں۔
		۱۹۵	زید کے عقد نکاح سے قبل اس کے والد نے زید کی موجودگی میں لڑکی والوں سے جو معاہدہ کیا، زید اس کا ذمہ دار ہے یا نہیں؟
		۱۹۵	المعروف کا شرط۔
			عقد سے پہلے یہ طے ہوا کہ مہر مؤجل یا مؤجل دو سال ہے دو سال کے اندر بعض مہر ساڑھے پانچ ہزار روپے چاند اور غیر منقولہ زوجہ کے نام شوہر خرید دے گا یا نقد ادا کرے گا مگر وقت عقد صرف اتنا کہا گیا کہ مہر مؤجل تعدادی ساڑھے پانچ ہزار روپے، تو کیا مہر مطلق ہوگا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۸	عاریت سے بحالت ہجاء ہر وقت رجوع جائز و طلال ہے	۲۰۲	سے دلہن کو بھیجا جاتا ہے بایں امید کہ ادھر سے بہت زحور
۲۰۸	جو اشیاء عاریت میں جائیں وہ اگر بلا تعدی ہلاک ہو جائیں تو ضمان لازم نہیں۔		وغیرہ ملے گا لہذا جوڑے بہت گراں قیمت اور اس کے
۲۰۸	مستعار شئی میں اگر بحالت استعمال نقصان آ جائے تو ضمان لازم نہیں بشرطیکہ استعمال معذور ہو۔		ہمراہ اور کچھ بھی بھیجا جاتا ہے اور مصراحت بھی ہوتی ہے کہ
۲۰۹	اگر عاریت کسی وقت معین تک ہو اور لینے والا واپسی پر قدرت کے باوجود وقت معین کے بعد بھی اپنے پاس اسے روکے رکھے تو اب ہلاک ہونے پر ضمان ہوگا اگرچہ وقت معین کے بعد استعمال نہ کی ہو۔		ادھر سے دوسرا جائے گا تو ادھر سے چار سو کا آئے گا اس صورت میں کیا جہائی پر واپس لیا جاسکتا ہے یا نہیں اور اگر ہلاک کر دے تو کیا حکم ہوگا۔
۲۰۹	ہفتوی جب تلف ہو تو ظاہر الروایۃ کی طرف رجوع واجب ہے۔	۲۰۳	والدین زوج نے بیوہ کو کچھ زحور وغیرہ واسطے تالیف دیا یہ سمجھ کر کہ ہمارے گھر میں رہے گا ہر وقت ہمارے اختیار میں ہوگا جب چاہیں گے دوسرے کام میں لائیں گے جیسا تا جبر بطور عاریت دیا کرتے ہیں اسے گھر کی ذریعہ نش کے لئے نہ کہ بطور تحلیک اس صورت میں اس کے مالک والدین ہیں یا نہیں۔
۲۱۰	باپ نے بیٹے کی شادی اپنے صرف سے کی اب بیوہ کا جہیز روکتا ہے کہتا ہے میں نے جو شادی میں صرف کیا ہے اس کے عوض میں نے یہ مال رکھ لیا ہے اس مال اسباب کی مالک نہ ہونے کی بنا پر والدین۔	۲۰۳	جہیز ہمارے ہاؤ کے عرف عام و شائع میں خاص ملک زوجہ ہوتا ہے جس میں شوہر کا کچھ حق نہیں مطلق ہوئی تو کل لے لے گی اور مرگئی تو اسی کے ورثہ پر تقسیم ہوگا۔
۲۱۱	باپ کے انتقال کے بعد مکر نے اپنی دو چھوٹی بہنوں کی پرورش کی ان کی شادیاں بھی بعد بلوغ کرویں خرچ پرورش و شادی مال متروکہ مشترکہ سے کیا یہ خرچ مکر کو ان دو چھوٹی بہنوں سے ہجرائے گا یا نہیں۔	۲۰۳	مورثین جو بے تلف اسواں شوہر استعمال میں رکھتی ہیں اس سے وہ ان کی ملک نہ ہوں گے۔
۲۱۱	تنگم دیانت بحالت عدم وصی وارثان کبیر کو وارثان صغیر کی پرورش کرنا ان کے کھانے پینے کی چیزیں ان کے لئے خریدنا اور ان امور میں ان کا مال بے اسراف و تہذیر ان پر	۲۰۳	عوض و مضمض ایک ملک میں جمع نہیں ہو سکتے۔
۲۱۲	الغنا شرعاً جائز ہے جبکہ وہ بیٹے ان کے پاس ہوں۔	۲۰۴	بلا دشام وغیرہ میں اس امید پر مہر بڑھاتے ہیں کہ عورت کثیر جہیز لائے گی۔
۲۱۲	غیر کے مال میں بے اذن و لایع تصرف نا جائز ہے۔	۲۰۴	ہلاک مہوب مطلقاً مانع رجوع بہ ہے۔
۲۱۲	چھ صورتوں میں بلا اذن و لایع مال غیر میں تصرف جائز ہے۔	۲۰۵	قرابت محرمہ و زوہ بیت دونوں مانع رجوع بہ ہیں۔
۲۱۳	مطلق دیانت پر فتویٰ دیتا ہے۔	۲۰۶	عوض صریح مانع رجوع بہ ہے۔
۲۱۳	جواہل زمانہ کو نہ جانے اور فتویٰ دیتے وقت اپنے علاقے کے حال کو ملحوظ نہ رکھے دو جائل ہے۔	۲۰۶	بہ میں جہاں رجوع کا اختیار ہو وہاں بھی رجوع سے گنہگار ہوگا۔
۲۱۳		۲۰۶	دے کر پھیرنے والا شے کتے کے ہے کہ تے کر کے پھر کھالے۔
		۲۰۶	بہ سے رجوع نہ کر دیا تحریری ہے۔
		۲۰۸	مہوب لہ کی ملک سے خروج مانع رجوع بہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	تعالیٰ اہل الجہنم سے بعض کے نزدیک بیچ جائز ہے اور	۲۱۴	نقد شمس کے معنی۔
	یہی مطلبی باور رائج ہے مگر بیان بدل ضروری ہے اگر بدل	۲۱۵	حمرغ اور احسان کرنے والا کسی سے بجز اپنے پائے گا۔
۲۱۸	بجہل ہوگا تو بیچ ایماناً مستحق نہ ہوگی۔	۲۱۵	ساکت کی طرف کوئی قول منسوب نہیں ہوتا۔
۲۲۰	امین ضامن ہوتا ہے جبکہ قہدی کرے۔		اگر کوئی شخص اپنا مال تلف ہوتا ہوا دیکھے اور خاموش رہے تو
	عاصب اگر مضبوط ہستی کسی کو بطور ہبہ یا صدقہ یا عاریت	۲۱۵	یہ خاموشی اذن اختلاف نہ ہوگی۔
	دے اور وہ ان لوگوں کے پاس ہلاک ہو جائے تو اصل	۲۱۵	تا پانچ حمرغ کی اہلیت نہیں رکھتا اور نہ ہی اس کے مال سے
	مالک کے لئے ضامن ہوں گے اور عاصب کی طرف		کسی کو حمرغ کرنے کا اختیار ہے۔
	رجوع نہ کر سکیں گے بخلاف سرچمن ہستہ اور مودع کے	۲۱۶	بصورت شرکت بہہ بقرض، اختلاف مال اور تملیک بلا عرض
۲۲۱	کہ عاصب کی طرف رجوع کریں گے۔		جائز نہیں جب تک شریک صراحۃً نہ کہہ دے۔
۲۲۱	دینے والا دینے کی جہت کو بہتر جانتا ہے۔		شرکت عثمان اور شرکت معاوضہ میں شریک ایک دوسرے
	بکن بھائی ترکہ میں شریک ہوں اور بھائی بکن کو جھڑوے	۲۱۶	کے وکیل اور مال میں ماذون تصرف ہوتے ہیں۔
	تو یہ عرفاً بہہ نہیں بخلاف والدین کہ ان کا جھڑوہ بہہ	۲۱۶	شرکت عین میں شریک دوسرے کے حصہ سے اجنبی محض
۲۲۱	ہوگا۔		ہے اور اسے دوسرے کے حصہ میں تصرف جائز نہیں۔
۲۲۲	قبول علم کی فرج۔		جھیز میں جمع و مواکہ داخل نہیں تو جھیز کے علاوہ خرچ
	اگر کسی نے کہا میں نے اپنے درختوں کے پھلوں کی	۲۱۶	کرے گا اگر وارث ہوگا تو اسی کے حصہ پر پڑے گا اور وہ
	لوگوں کو اجازت دی کہ جو لے وہ اس کا مالک ہے تو جن		حمرغ ظہرے گا یوں ہی اجنبی۔
	لوگوں کو داہب کے اس اذن کی خبر ہوئی وہ جو بھی لیں گے	۲۱۷	اجناس مختلفہ میں قسمت جمع بلا تراضی ناممکن ہے یہاں تک
	اس کے مالک بن جائیں گے مگر جو شخص اذن داہب سے	۲۱۷	کہ قاضی کو بھی اس کا اختیار نہیں۔
۲۲۲	بے خبر ہوگا وہ کہہ لے گا اس کا مالک نہیں ہوگا۔		عقد ایک رابطہ ہے اور رابطہ کے لئے دو چیزیں کاہنہ
۲۲۵	بہہ مشاع مٹھل قسمت صحیح نہیں اور نہ ہی مفید ملک۔	۲۱۷	ضروری ہے۔
	بہہ مشاع غیر مٹھل قسمت کی شرط صحت یہ ہے کہ مقدار	۲۱۷	جو شئی مقصود سے خالی ہو وہ باطل ہوتی ہے۔
۲۲۵	معلوم ہو۔		جو جہالت مطلقہ الی المنازلہ نہ ہو وہ جواز صلح سے مانع
	فیض النساء نے اپنی سوتیلی لڑکی کی شادی کی شادی کے	۲۱۷	نہیں ہوتی۔
	ذریعہ برس بعد لڑکی سرگئی، فیض کل سامان جھیز کی داہبی کو		صلح شرعاً ایک عقد ہے جو مانع نزاع اور قاطع خصومت
	کتنی ہے کہ میں نے اپنے پاس سے یہ سب سامان کیا تھا	۲۱۷	ہے۔
	اس لئے اس کی داہبی کی میں حقدار ہوں سامان جھیز	۲۱۷	جہالت اگر متنازع تک پہنچانے والی ہو تو وہ جواز صلح سے
	داہبی لینے کا رواج مدراس میں جاری ہے لڑکی کا شوہر		مانع ہوگی۔
	جواب دیتا ہے کہ زلیخہ وغیرہ مرحومہ کے حکم سے اس کے	۲۱۸	ایسا فعل جو رضائے جادل ملنے پر دال ہو وہ بیچ کا رکن
	معاذہ وغیرہ میں رہن رکھے ہوئے ہیں اس کے علاوہ میرا		ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۹	ہوتا ہے۔	۲۲۷	بہت روپیہ صرف ہوا مرحومہ کے مرنے کے بعد اس کا لڑکا
۲۲۹	عرف غالب کا اعتبار ہوگا منظور یا مقبول ہوگا اور جہاں	۲۲۷	زندہ تھا وہ اس کے مال کا مالک ہوا اور اس کے بعد میں
۲۲۹	دونوں برابر ہوں وہاں تعین مراد کا قول قسم مستبر ہوگا۔	۲۲۷	بطور باپ وارث ہوں حکم شرع کیا ہے اس سلسلہ میں
۲۲۹	بچی کو جیز دیا پھر مدعی ہوا کہ میں نے عاریہ دیا تھا بچی کتنی	۲۲۷	سات سوالات اور ان کا جواب۔
۲۲۹	ہے تسلیم کیا یا اس کے مرنے کے بعد اس کا شوہر یہ کہتا ہوتا	۲۲۷	(۱) مداس میں لڑکی مر جائے تو جیز واپس لینے کا رواج
۲۲۹	کس کا قول کب اور کس طرح مستبر ہوگا۔	۲۲۷	ہے کیا حکم ہے۔
۲۳۰	جہاز میں جس کا قول مستبر ہوگا قسم مستبر ہوگا۔	۲۲۸	(۲) شرع میں رواج ملک کو کیا دخل ہے۔
۲۳۰	عرف جن خصوصیتوں کے ساتھ ہوسب کی رعایت	۲۲۸	(۳) جیز کا سامان عاریہ سمجھا جائے گا یا تسلیم کیا۔
۲۳۰	واجب ہے۔	۲۲۸	(۴) شرع و عاریہ میں جہاد الہی کا حکم کیا ہے جیز اسی قسم کا
۲۳۰	اگر ایک خاص مقدار تک حسب حیثیت جیز دینے کا عرف	۲۲۸	ہے۔
۲۳۰	ہوا اور اس سے زائد عاریت تو اس مقدار تک تسلیم	۲۲۸	(۵) جو شتی منجانب مدعیہ و ماد کوئی ہو اس کی واپسی کا مدعیہ
۲۳۰	سمجھیں گے اور زائد میں قول واقع بالاتفاق مستبر	۲۲۸	کو کیا حق ہے۔
۲۳۰	مانیں گے۔	۲۲۸	(۶) جو سامان مدعیہ نے وقت شادی اپنی بی بی کو دیا
۲۳۱	بچی کا باپ پر قرض تھا جیز دیا پھر کہا میں نے قرضہ میں دیا	۲۲۸	مدعیہ سے بھی لے سکتی ہے۔
۲۳۱	ہے بچی کتنی ہے نہیں اپنے مال سے تو کس کا قول مستبر	۲۲۸	(۷) مرحومہ کے حکم سے جو شتی اس کے صرف کے لئے
۲۳۱	ہوگا۔	۲۲۸	راہن ہوئی اسے کون چھڑائے گا۔
۲۳۲	شوہر نے زہرہ کو کوئی چیز بھیجی عورت کتنی ہے یا یہ	۲۲۸	جواب سوال اول تا چہارم۔
۲۳۲	ہے شوہر کہتا ہے مہر تو کس کا قول مستبر ہوگا۔	۲۲۸	بعض احکام شرع حکم شرع عرف پر دائر ہوتے ہیں۔
۲۳۲	ملک جہت تسلیم کو زیادہ جاتا ہے۔	۲۲۸	اشیاء معقولہ میں سے جن کا وقف معروف ہو جائے ہے
۲۳۵	جہت تائید حیات جہت کالہ ہے اور عین حیات کی شرط لغو	۲۲۸	ور نہ نہیں۔
۲۳۵	داخل ہے۔	۲۲۸	جن چیزوں کے استیفاء کا رواج ہوا ان میں اجرت دے
۲۳۵	احد العاقدین کی موت رجوع جہت کے موانع میں	۲۲۸	کر معدوم شتی کا اثبات جائز ہے ورنہ نہیں۔
۲۳۵	سے ہے۔	۲۲۸	شرائط طلاق میں سے جو شرط مفقہ معروف ہو جائے محسوس ہے
۲۳۶	بمالت مدعیہ عرف مدعی کا قول قسم مستبر ہوگا یہ حکم	۲۲۸	ور نہ نہیں۔
۲۳۶	باپ کے لئے ہے حقیقی ماں کو بھی اس سے عرفاً لائق	۲۲۸	مرتبہ کا شتی مرہون سے انتفاع اگر ہاؤن راہن بے شرط
۲۳۶	کیا گیا ہے۔	۲۲۸	ہو تو جائز ورنہ حرام مگر ہمارے زمانے میں مطلقاً حکم
۲۳۶	ماں کا دھڑی اختصاص بھانج بیٹہ ہونا چاہیے مگر دوسروں	۲۲۸	حرمت دیا جائے گا کہ بے طبع نفع یہ مرہون قرض نہ دینے
۲۳۶	میں ایک یہ کہ باپ مال نہ رکھتا ہو دوسرے یہ کہ ماں	۲۲۸	کا عرف و رواج ہے۔
۲۳۶	نے اس سے جدا ہو کر بطور خود رزق کی ہو۔	۲۲۸	جب دوا مر محسوس ہوں تو اقل متعین ہوتا ہے کیونکہ وہی جینی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۹	مالک کی اجازت سے کوئی ہتھی کسی نے رہن کر دی تو مالک کو اختیار ہے کہ مرچن کا دین دے کر اپنی چیز چھڑا لے اور جو کچھ مرچن کو دے وہ دیون یا اس کے وارثوں سے واپس لے لے۔	۲۳۸	لڑکی نے باپ کے مال سے دستکاری کر کے جہیز کا کچھ سامان تیار کیا، ماں کے مرنے کے بعد باپ نے وہ سامان جہیز میں اسے دے دیا تو یہ سب اسی کا ہے اس کے بھائیوں کو حق نہیں کہ وہ اسے ماں کا ترکہ قرار دے کر اپنا حصہ طلب کریں۔
۲۳۹	سو تیلی ماں نے حسب رواج ملک مال متاع بنام جہیز لڑکی کے بعد واپس چاہتی ہے دیتے وقت نہ تو تملیک کی نیت ہوتی ہے نہ عاریت یہی کہ لہذا حسب رواج ملک واپس ہو اس پر قلعہ کی طلب کئے گئے ورنہ بی بی سے بھی قلعہ ہی آیا جس کا مطلب بتایا گیا کہ رواج ملک کو شرع میں کچھ دخل نہیں نہ فیض النساء واپس جہیز کی مقدار ہو سکتی ہے اس کا دعویٰ مرد و اور رواج ملک متروک راج کیا یہ مطلب صحیح ہے؟	۲۳۹	دادا باپ کی طرح ہے سوائے چند مسائل کے۔
۲۵۰	انجمن نے قحہ کا علاج کیا، شوہر نے اسے نہ رکھا سامان جہیز جو انجمن نے دیا تھا واپس آیا اس کی مالک قحہ ہے یا انجمن۔	۲۳۹	بی بی بے جہیز رخصت ہو کر آئی تو شوہر کو اپنے خسر سے ان دراہم و دنانیر کا مطالبہ پہنچتا ہے جو اس نے کیجے ہوں جبکہ بعد زفاف زمانہ دراز تک چپ نہ بیٹھا ہو۔
۲۵۱	صدر انجمن جس کے علم سے سب کام ہوتے ہیں تمام تصرفات جائزہ انجمن میں چند دینے والوں کا وکیل مجاز ہے۔	۲۳۸	زمانہ دراز سے کون سا زمانہ مراد ہے۔
۲۵۲	اگر کسی کو غیر مصحح ہتھی کی خریداری کا وکیل کیا تو شرائط وکیل کے لئے ہوگی مگر جبکہ وکیل نے موکل کیلئے خریداری کی نیت کر لی ہو یا مال موکل سے ہتھی خریدی ہو۔	۲۳۸	ایک زمانہ تک کسی ہتھی میں تصرف ہوتا دیکھتا رہا پھر مدعی ہوا حالانکہ پہلے بھی دعویٰ کے کوئی امر مانع نہ تھا تو اس کا دعویٰ سموع نہ ہوگا۔
۲۵۵	اگر دو شخص کسی کو ایک گھر بیہ کر دیں تو یہ بیہ صحیح ہوگا کیونکہ مشاع نہیں۔	۲۳۵	اگر انجمنی نے جہیز دیا بعد مرگ عروس عاریت کا مدعی ہوا تو بے بیناس کا قول مستبر نہیں۔
۲۵۵	فضولی کا شراہ جب تک خاناڈ پائے مشتری پر نافذ ہوتا ہے۔	۲۳۵	جواب سوال پنجم۔
۲۵۵	اگر دوسرے کے لئے کچھ خریدا تو شراہ مشتری پر نافذ ہوگی جبکہ اسے دوسرے کی طرف منصف نہ کیا، ہاں اگر یوں کہا ہو کہ یہ ہتھی فلاں کے لئے بیع کر اس پر پائع نے کہا میں نے فلاں کے لئے بیع کی تو یہ شراہ موقوف ہوگی۔	۲۳۵	سود ہتھی کا ہلاک ہو جاتا یا سود ہتھی لہ کی ملک سے خارج ہوتا دونوں رجوع بہ سے مانع ہیں۔
۲۵۵		۲۳۵	عاریت امانت ہے بے تعدی اس میں ضمان نہیں۔
		۲۳۸	جواب سوال ششم
		۲۳۸	جواب سوال ہفتم
		۲۳۸	بے اجازت مالک کوئی ہتھی رہن کر دی مالک نے بعد میں بھی اس تصرف کو جائز نہ کیا تو مالک کو اختیار ہے کہ اس رہن کو فسخ کر کے مرچن سے اپنی چیز واپس لے لے مرچن اپنا دین دیون سے لیتا ہے۔
		۲۳۹	اگر مالک سے پوچھ کر اس کی ہتھی کو رہن رکھا یا بعد رہن مالک نے اس تصرف کو اپنی اجازت سے نافذ کر دیا تو رہن نافذ صحیح ہو گیا۔ اب جب تک دین مرچن ادا نہ ہو مالک مرہون ہتھی کو واپس نہیں لے سکتا۔
۲۵۵		۲۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۲	مسلمان کا نصرانی یا مجوسی سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۲۵۶	وقت شادی زید کے والدین نے حسب دستور جوڑے
۲۶۳	عورت نے شریعت کی توہین کی تو کیا وہ مرتد ہوگئی اور نکاح صحیح ہو گیا۔	۲۵۶	چڑھائے، بعد نکاح لڑکی کے والدین نے کچھ زلیخہ
۲۶۳	کیا اب شوہر بے طلاق دئے اس سے تعلق ترک کر سکتا ہے اور کوئی مواخذہ تو نہ ہوگا۔	۲۵۶	جوڑے جھڑپیں دیے، پھر زید نے کچھ زلیخہ بخاویا، علاوہ معمولی کپڑوں کے کچھ کپڑا بھی، عورت نے شوہر کے مرتے وقت پر بلکہ اب تک مہر میں معاف نہ کیا اس مال کا مالک کون ہے مہر کی اداس کس کس قدر ہے۔
۲۶۳	بندہ و تہیدہ ایمان کر لے تو کیا زید و ہندہ تہیدہ نکاح پر شرعاً مجبور ہیں۔	۲۵۶	داد و ستد معقولہ معروف کہ درانتظام مناکحت عروج است از روئے شرع شریف جائز است، اگر حج سے وقفے سے بنا کر عرف اذیبا تک گرفتہ میشود خواہ بشرط یا بغیر شرط چنانکہ در بنگالہ و ہندوستان است کہ قبل نکاح بطور ساجد و خرچہ ضیافت احباب طرفین سے گیرند جائز خواہ شد یا نہ شد اگرچہ قبل عقد حسب رواج کچھ زلیخہ لڑکی کو یا درخصت سے قبل داماد کا انتقال ہو گیا، اس صورت میں وہ زلیخہ قابل واپسی ہے یا نہیں۔ لکھو زلیخہ عاریت لے کر بھی چڑھایا جاتا ہے جو بعد رخصت واپس آ جاتا ہے، یہ فیصلہ بہت قبیل العاش ہے اس کے والدین اتنی حیثیت نہیں رکھتے کہ اتنی مالیت کو بعد رخصت سوا ہو پ کچھ لیں اور رواج بھی یہی ہے کہ ایسا چڑھاوا واپس لے لیا جاتا ہے۔
۲۶۳	کیا ہندہ کا نفقہ ایسی صورت میں زید پر واجب ہوگا۔	۲۵۸	چڑھاوا کا کیا حکم ہے آیا جائز ہے یا نہیں۔
۲۶۳	اس صورت حال میں اگر زید تہیدہ نکاح پر تیار ہو تو مہر ساقطہ توراو پر مبین رہے گا یا اب نئی تعداد فریقین کی رضامندی پر ہوگی۔	۲۵۹	گنن کا حکم اور یہ کہ وہ کس کی ملک ہے۔
۲۶۳	کیا اس صورت حال میں ہندہ زید کی مرضی کے موافق کم مہر پر مجبور کی جائے گی۔	۲۵۹	زید بچپن سے اپنے باپ کے ساتھ رہا کرتا تھا اپنے باپ کے ماتحت تھا اور کام بھی کرتا تھا اس کی شادی اس کے باپ عمرو نے کی، زید مر گیا، عورت اپنے خسر سے جھڑپ اور اپنا مال و زر اور وہ مال جو نسبت کے وقت اسے دیا گیا تھا یعنی چڑھاوا اور مہر طلب کرتی ہے کیا حکم ہے۔
۲۶۳	عورت اگر کفر کرے تو نکاح سے نہیں تعلق، یہی مفتی ہے۔	۲۶۱	باب نکاح الکافر
۲۶۳	مرتدہ بعد اسلام تہیدہ نکاح پر مجبور کی جائے گی۔	۲۶۱	زید قادیانی ہو گیا، اس کی عورت مسلمان ہی رہی، کیا حکم ہے۔
۲۶۳	مرتدہ کے لئے نفقہ نہیں۔		
۲۶۳	مرتدہ ہونے سے مہر و خولہ ساقط نہیں ہوتا۔		
۲۶۳	مرتدہ عورت جیسے بعد اسلام تہیدہ نکاح پر مجبور کی جائے گی کم از کم مہر مثلاً ایک دینار پر بھی مجبور کی جاسکتی ہے۔		
۲۶۳	بندہ کی تا بالغ لڑکی سے بے اس کے ولی کی اجازت کے اور بے مسلمان کے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔		
۲۶۵	رفقیہ سے نکاح ہو سکتا ہے؟		
۲۶۵	اگر دو کے سے کسی رفقیہ سے نکاح کر لے کہ معلوم نہ ہو کہ یہ رفقیہ ہے تو کیا حکم ہے۔		
۲۶۵	کھٹک نے اپنی عورت کو اپنے مذہب کے موافق طلاق دے دی چار ماہ بعد عورت مسلمان ہوئی اسی جلسہ میں اس کا نکاح کر دیا گیا نکاح کیسا ہوا اور عدت کی ضرورت تھی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۰	اگر کسی کرے۔	۲۶۵	یا نہیں۔
۲۷۰	کیا عورت شوہر کے آلہ و وسائل کو چھوئے تو حرج ہے۔	۲۶۵	کافر کے لئے حدت اصلاً نہیں۔
۲۷۱	بوقت جماع رویت فرج منسوخ اور باطنی کا سبب ہے۔	۲۶۷	باب العاشرة
۲۷۳	باب القسم	۲۶۷	پوس کا حکم۔
۲۷۳	عورت کو بے ہوش تکلیف و لذت دینا اور دوزخ میں مساوات نہ کرنا دونوں کو ایک مکان میں بچھ رکھنا جائز ہے یا نہیں۔	۲۶۷	چھاتی منہ میں لینے کا حکم۔
۲۷۳	بیبوں کے ساتھ نرمی اور خوش خلقی، ناگہی بدخوشی پر مبراہان کی دلجوئی، ان کی مراعات جو خلاف شرع نہ ہو محبوب شرع ہے۔	۲۶۷	مرد کے لئے محال ہے کہ اپنی بیوی کے سر سے پاؤں تک جہاں سے چاہے لطف اندوز ہو مگر وہ جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا۔
۲۷۳	ایسے شخص کی فضیلت کی چند حدیں۔	۲۶۸	بیوی کا بوسہ مستنون و مستحب ہے، اگر نیت صالح ہو تو اس پر اجر پائے گا۔
۲۷۳	مردوں کے حقوق عورتوں پر جس طرح ہیں ایسی عظیم مردوں پر عورتوں کے۔	۲۶۸	عورت اگر دودھ والی نہ ہو تو اس کا پستان منہ میں لینا شوہر کے لئے جائز ہے۔
۲۷۵	جس کے دو بیٹیاں ہوں اور ان میں بدل نہ کرے تو قیامت کے دن ایک طرف کو جھکا ہوا ملے گا۔	۲۶۸	مرد اگر دودھ والی بیوی کا پستان منہ میں لے تو یہ خیال رکھے کہ دودھ کا کوئی قشرہ حلق میں نہ جائے۔
۲۷۵	رعایت مساوات دوزخ میں مرد پر واجب ہے یا نہیں، اگر ان میں سے ایک قوم طوائف سے ہو تو کچھ فرق کیا جائے یا نہیں۔	۲۶۸	مرد کو قصد ایوی کا دودھ پینا حرام ہے۔
۲۷۶	دل بین الزوجین میں کھانے کی کیا صورت ہے، آیا جو چیز ایک کو دے وہی دوسری کو بھی دے اگرچہ از حرم سکھات ہو۔	۲۶۸	اگر بیوی زیادہ دودھ والی ہے اور غرض ہے کہ دودھ حلق میں جائے گا تو پستان منہ میں لینا مکروہ ہے۔
۲۷۸	عورت کو شوہر سے جان کا خطرہ ہو تو اس کے یہاں رہنے پر مجبور نہیں کی جاسکتی، اور اس صورت میں ناشزہ بھی نہیں۔	۲۶۹	جب عورت کو گھر پر چھوڑ جائے تو کتنی مدت تک سفر پر رہ سکتا ہے۔
۲۷۸	بندہ نے بعد ولادت تکلیف ولادت سے بچنے کے لئے جماع نہ کرنے کا عہد کیا اور شوہر سے کہا کہ تمہیں مبراہ آئے تو دوسری شادی کر لو اور جو مقدرت نہ ہو تو مجھے مان و غقت نہ دو، کیا شرعاً اس کی اجازت ہے کہ شوہر بندہ کے	۲۶۹	شوہر کو اپنے ہمراہ سفر میں اپنی بی بی کو رکھنے کا اختیار ہے یا نہیں۔
		۲۷۰	عورت پر حلی کرنا اور اسے ضرر پہنچانا عظیم قرآن منسوخ ہے۔
		۲۷۰	اگر مہر مطلق نہ ہو تو اس کی ہجہ سے عورت کو اپنے غم کو روکنے کا کوئی اختیار نہیں۔
		۲۷۰	مالی جرمانہ شرعاً جائز و باطل ہے۔
		۲۷۰	منسوخ پر عمل حرام ہے۔
			شوہر شرمگاہ زن وقت جماع دیکھے تو کچھ حرج ہے یا نہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۷	(نکاح جانی کے احکام اور بیوہ کے نکاح کو فرض بتانے والوں اور نہ کرنے والوں کو کافر کہنے والوں کی خبر گیری)	۲۸۹	کہنے پر عمل کرے۔
۲۸۸	غلامہ بھٹی مولوی عبدالرحیم دہلوی دربارہ نکاح بیوہ۔	۲۸۹	ایسی لڑکی جو بظاہر عیاض کی مقفل نہیں ہو سکتی اس صورت میں اس کا ولی اسے شوہر کے یہاں جانے سے روک سکتا ہے یا نہیں۔
۲۸۹	جواب از معصفت (المختصرات امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔)	۲۸۹	باپ نے اپنی جوان لڑکی کی نسبت ایک لڑکے سے کر دی، کچھ عرصہ کے بعد اس سے چھڑا کر دوسرے سے کر دی، کیا یہ جائز ہے، اور کیا اس میں اس لڑکے کی اجازت اور رضامندی ضروری ہے جس سے پہلے نسبت کی تھی۔
۲۸۹	نکاح بیوہ کے مسئلہ میں جاہلان ہند کے دو فرقے ہو گئے۔ اول: اہل تفریق کہ نکاح بیوہ کو بنود کی طرح سخت ننگ و عار اور حرام جانتے ہیں۔	۲۸۹	خلف و عد کی تین صورتیں ہیں۔
۲۸۹	نکاح کی حاجت والی جوان عورتیں اگر نکاح سے روکی گئیں اور معاذ اللہ بٹامستہ نفس کسی گناہ میں مبتلا ہو گئیں تو اس کا وبال نکاح سے روکنے والوں پر پڑے گا۔	۲۸۹	نسبت کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ جس سے لڑکی کی نسبت کی وہ رافضی واپائی وغیرہ بد مذہب ہے تو نسبت چھڑانا شرعاً لازم ہے۔
۲۹۰	حدیث کی رو سے لڑکی جب بارہ برس کی ہو جائے تو اس کا نکاح کر دینا چاہیے۔	۲۸۹	منکلی کے بعد دوسرے کو پیغام بھیجنا جائز نہیں جب تک منکلی باقی ہے۔
۲۹۰	دوم: اہل افریقہ کہ اکثر و اطمین و دہلیہ وغیرہم جہاں مشددین ہیں انہوں نے نکاح بیوہ کو گویا علی الاطلاق واجب قطعی اور فرض حتیٰ قراردے دیا۔	۲۸۹	نسبت یا نکاح کے وقت جو روپے لوگ لیے ہیں حلال ہے یا نہیں۔
۲۹۰	دہلیہ کی اکثر عادت ہے کہ مسلمانوں کو جہ بے جہ کافر، مشرک اور بے ایمان ٹھہرا دیتے ہیں۔	۲۸۹	شوہر نے کچھ دن اخیر سسرال بھیجے، انہوں نے حسب عادت دو لکھا کے پکڑے بنادے، دودھ کی کشم نے مہر میں دے دی تھی اس صورت میں اس کا قول معتبر ہوگا اور اگر دے کر کہا کہ کچھ بنائی کی اجازت، کچھ سوت کی قیمت وغیرہ میں صرف کر دے انہوں نے ایسا ہی کر دیا، پھر دہلی کیا کہ میں نے مہر میں دے دیا، اس صورت میں اس کا قول معتبر ہوگا۔
۲۹۰	تیسرے دیکھنا جائز اور سب ہلاک ہے۔	۲۸۹	مکھیر کے ہاں شکر، اخروٹ اور پھل وغیرہ بھیجے گئے اور کسی جہ سے نکاح نہ ہوا، اگر مخاطب کی اجازت سے یہ چیزیں تقسیم ہوئی ہیں تو واپس نہ لیں گی ورنہ ملیں گی جبکہ عرف سے تسلیم ثابت نہ ہو۔
۲۹۱	معصفت کی تحقیق انیق کہ نکاح جانی مثل نکاح اول فرض و واجب، سنت، مہاج، مکروہ اور حرام سب کچھ ہے۔	۲۸۹	باب النکاح الثانی
۲۹۱	نکاح کی مختلف صورت اور ان کے احکام کی تفصیل۔	۲۸۹	☆ رسالہ اطالب النہانی فی النکاح الثانی
۲۹۱	کس عورت کو نکاح ممنوع و ناجائز ہے۔	۲۸۹	
۲۹۱	کون سی عورت کو نکاح حرام قطعی ہے۔	۲۸۹	
۲۹۱	کسی عورت کو نکاح کی ترغیب دینا خلاف شرع و معصیت ہے۔	۲۸۹	
۲۹۱	کس عورت کو نکاح کرنا واجب ہے۔	۲۸۹	
۲۹۱	کس عورت کو نکاح کرنا فرض قطعی ہے۔	۲۸۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۰	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیغام نکاح کا واقعہ۔ عرب کی عورتوں میں سب سے بہتر زنان قریش ہیں جو اپنے بچوں پر بہت زیادہ مہربان اور شہروں کے مال کی زیادہ نگران و محافظ ہوتی ہیں۔	۲۹۱	جن عورتوں پر نکاح فرض یا واجب ہوا نہیں نکاح پر مجبور کیا جائے گا۔
۳۰۱	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیغام نکاح کا واقعہ۔	۲۹۱	جن عورتوں پر نکاح فرض و واجب ہو وہ اگر خود نہ کریں گی تو گنہگار ہوں گی اور اولیاء اگر مقدور پھر کوشش نہ کریں تو وہ گنہگار ہوں گے۔
۳۰۲	ام المومنین حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر مبارک اور سن وصال۔	۲۹۱	فرائض ادا نہ کرنے یا ان کی ادائیگی سے باز رکھنے پر آدمی کا فرض نہیں ہوتا۔
۳۰۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آخر سوال سن چار ہجری میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا۔	۲۹۱	ایسے فرض کی فریضت کا منکر کا فر ہو جاتا ہے جس کی فریضت ضرور یا ستو دین سے ہو۔
۳۰۳	جس عورت کا شوہر مر جائے اور وہ دونوں بھتی ہوں پھر عورت اس کے بعد نکاح نہ کرے تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کو جنت میں جمع فرما دے گا۔	۲۹۱	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔
۳۰۳	سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ مطہرہ رباب بنت امروء القیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت علی اصغر اور حضرت سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی والدہ ہیں۔ امام مظلوم کی شہادت کے بعد شرفاء قریش کے پیغامات نکاح کو ستر و کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں وہ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو اپنا خسر بناؤں۔ چنانچہ آپ جب تک زندہ رہیں کسی سے نکاح نہ کیا۔	۲۹۲	مرد پر نکاح اسی وقت فرض و واجب ہوگا جب وہ مرد و عورت کا مالک ہو ورنہ وہ ترک نکاح پر گنہگار نہ ہوگا۔
۳۰۳	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک صحابیہ کا قصہ جن کا نام نامی رباب ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔	۲۹۲	اگر نکاح نہ کرے تو زمانہ میں جہاد ہونے کا خوف ہے اور اگر کرے تو جو و عظیم کا ڈر ہے تو نکاح فرض نہ ہوگا۔
۳۰۵	تیم بچوں کے لئے بیٹھی رہنے والی اور ان کے خیال سے نکاح نہ کرنے والی بیوہ کی تعریف میں چند احادیث۔	۲۹۲	جو و عظم محصیت ہے جس کا تعلق حقوق العباد سے اور زمانہ سے باز رہنا حقوق اللہ سے ہے۔
۳۰۶	تنبیہ: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بہشت میں تشریف لے جانا بار بار ہوگا۔	۲۹۳	بوقت تعارض حق العبد حق اللہ پر مقدم ہوتا ہے۔
۳۰۷		۲۹۳	بمقام حدیث غیبت ازنا سے سخت تر گناہ ہے۔
		۲۹۳	کس حالت میں نکاح سنت ہے۔
		۲۹۳	کس کے حق میں نکاح مباح ہے۔
		۲۹۴	عورتوں کی عادات کے متعلق چند احادیث۔
		۲۹۵	عورتیں نیز مہی پہلی سے پیدا ہوتیں۔
		۲۹۵	شوہروں کی اطاعت اور ان کے حقوق کی معرفت میں عورتوں کی اطاعت کے لئے جہاد کے برابر ہے۔
		۲۹۶	عورتیں اگر شوہروں کی نافرمانی نہ کریں اور نماز پڑھیں تو سیدھی جنت کو پہنچی جائیں۔
		۲۹۷	شوہر کے بیوی پر بعض حقوق کا ذکر۔
		۲۹۷	ہر مسلمان کی نماز چنانچہ فرض ہے چاہے وہ کتنا ہی گنہگار ہو۔
		۲۹۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۳	ہوں وہاں علماء ست خیرین نے غیر حالت نماز میں اس سے بچنا اختیار فرمایا۔	۳۰۷	دخول جنت میں اولیت لفظ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے خاص ہے۔
۳۱۵	قرآن مجید کی دسویں قراءت میں حق اور منزل من اللہ ہیں اور دسویں طرح حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔	۳۰۷	حدیث شریف انس اول من یفتح باب الجنة الا انی اری امرأۃ تہادونی کا مطلب۔
۳۱۵	جہاں جو قراءۃ رائج ہو نماز اور غیر نماز میں عوام کے سامنے دہی پڑھی جائے۔ جس قراءۃ سے ان کے کان آشنا نہ ہوں وہ نہ پڑھی جائے مبادا وہ اس پر ہنسنے اور طعن کرنے سے اپنا دین خراب کر لیں۔	۳۰۷	مباح پر طعن صرف اسی صورت میں کفر ہو سکتا ہے کہ اس کی اباحت ضروریات دین سے ہو۔
۳۱۶	قریش نے زمانہ جاہلیت میں کعبہ کی از سر نو تعمیر کے وقت کیا کیا تبدیلیاں بنام طویل میں کیں۔	۳۰۷	کفاح ثانی کی اباحت ضروریات دین سے ہے۔
۳۱۶	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حفظ دین کو مسلمانوں کے لئے قریش کی طرف سے تعمیر کعبہ میں کی گئی تبدیلیوں کو برقرار رکھانے کی اصلاح نہ فرمائی۔	۳۰۸	اباحت کفاح ثانی کا ثبوت قرآن مجید کی متعدد آیات سے ہے۔
۳۱۷	تکفیر اہل قبلہ و اصحاب کعبہ طیبہ میں جرأت و جسارت محض جہالت اور سخت ہے جس میں وہاں عظیم و نکال مرتع کا اندیشہ ہے۔	۳۰۸	والسکھو الا ہامی میں اہم کا معنی ہے زن ہے شوہر جس کے اطلاق میں کنواری، مطلقہ اور بیوہ سب داخل ہیں۔
۳۱۷	کعبہ کو کے بر قول و فعل کو اگرچہ بظاہر کیسا ہی فضیخ و قبیح ہو کفر سے بھانا فرض قطعی ہے۔	۳۰۸	بالخصوص بیوہ کے کفاح سے متعلق چند قرآنی آیات۔
۳۱۷	مسلمان کے کسی قول یا فعل میں کوئی ضعیف سے ضعیف تاویل ایسی تھقی ہو جس کے سبب سے حکم اسلام ہو سکتا ہو تو اسی کی طرف جانا لازم ہے اگرچہ اس میں ہزار احتمال	۳۰۸	عدت و قات (غیر حاملہ) کی اس قرآن چار ماہ دس دن ہے۔
۳۱۷	جانب کفر جاتے ہوں۔	۳۰۹	حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و اہلبیت کرام و صحابہ عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے قولاً، فعلاً اور تقریراً کفاح ثانی کی اباحت بالواتر ثابت ہے۔
۳۱۷	اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔	۳۰۹	حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے علاوہ تمام ازواج مطہرات شہیات تھیں۔
۳۱۷	احتمال اسلام کو چھوڑ کر احتمالات کفر کی طرف جانے والے اسلام کو مغلوب اور کفر کو غالب کرتے ہیں۔	۳۰۹	کفاح ثانی کو از روئے شرع حلال نہ جانا کفر ہے۔
۳۱۸	لا الہ الا اللہ کہنے والوں کو جو کافر کہے وہ خود کفر سے نزدیک تر ہے۔	۳۱۰	حضرت اسماء بنت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جفا کشی کا ایک واقعہ۔
۳۱۸	تین باتیں اصل ایمان میں داخل ہیں۔	۳۱۰	جو مباح کہانہ اور اتباع شیطان کی طرف منفر ہو وہ اس عارضہ کی وجہ سے مباح نہیں رہتا۔
		۳۱۲	عوام کے سامنے حقائق عالیہ اور دقائق عالیہ کا ذکر محمدان کے مدارک و الہام سے درجہ ہو شرعاً ممنوع ہے۔
		۳۱۲	اشاعت علم فرض اور استئمان علم حرام ہے۔
		۳۱۲	لوگوں سے وہ باتیں کہنی جائیں جنہیں وہ سمجھیں۔
		۳۱۲	عقار کا شلہ چھوڑنا سنت ہے مگر جہاں جہاں اس پر چبٹنے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۸	الامکان بنا دیا جائے، مگر ضرورت دینی ہی ہو تو صرف ایک طلاق دی جائے۔	۳۱۸	اہل قبلہ سے کسی کو کافر نہ کہو۔
۳۲۸	رجعت میں زبان سے یہ کہہ لینا کافی ہے کہ میں نے تجھے اپنے نکاح میں رکھ لیا۔	۳۱۸	خلاصہ مقصود۔
۳۲۸	حاملہ کی عدت پچھیدیا ہونے پر ختم ہوتی ہے۔	۳۱۸	کسی کی بیٹیاں اور بیٹیاں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں اور سیدۃ النساء بتول زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صاحبزادیوں سے زیادہ غیرت اور عزت والی نہیں ہو سکتیں۔
۳۳۰	فقہی واحد میں مل و طہر دو جہت سے مجتمع ہونا بوجہ نہیں۔	۳۱۸	کتاب الطلاق
۳۳۰	طلاق کے حلال و مہنوس ہونے کا بیان قرآن و حدیث سے ہے۔	۳۲۱	فاحشہ عورت کو طلاق دینی مستحب ہے۔
۳۳۱	بے نمازی عورت کے ادائے مہر پر قادر نہ ہو تب بھی طلاق دینا مستحب ہے۔	۳۲۱	طلاق کے بارے میں اقوال ثلاث:
۳۳۲	ماں باپ طلاق کا حکم دیں تو طلاق دینی واجب ہے۔	۳۲۱	(۱) مطلقاً مباح
۳۳۲	والدین کی نافرمانی حرام ہے۔	۳۲۱	(۲) عورت کی آوارگی اور بڑھاپے کے سبب سے جائز ورنہ منوع۔
۳۳۲	حرام سے اجتناب واجب ہے۔	۳۲۲	(۳) ضرورت ہو تو جائز۔
۳۳۲	بے حاجت بے وجہ شرعی طلاق مکروہ، مگر دے گا تو پڑ جائے گی۔	۳۲۲	بے ضرورت طلاق اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند پھر بھی طلاق دے تو واقع ہے۔
۳۳۲	حالت جنس میں طلاق مکروہ، مگر دے گا تو واقع ہوگی۔	۳۲۲	غیر مہر کا حکم۔
۳۳۲	طلاق نہ دینے کا اقرار کر کے طلاق دی تو واقع ہے، ورنہ غلطی کا گناہ الیت ہوگا۔	۳۲۲	نا قابل بیع، براء، نالذ کو طلاق دی تو مہر کا حکم۔
۳۳۲	طلاق دینے کے حق کو شوہر شرعاً باطل نہیں کر سکتا۔	۳۲۲	حد یعنی جوڑی کی تفصیل۔
۳۳۲	البت طالق لاہر دک فاض سے طلاق رجعی واقع ہوگی۔	۳۲۲	طلاق نہ حق اللہ ہے نہ حق العبد، اور شوہر عورت کو شرعی طور پر نہ رکھ سکے تو حق اللہ اور حق العبد دونوں ہے۔
۳۳۲	طلاق کا جب سے اقرار کرے اسی وقت سے واقع مانی جائے گی عقد الیت آج تک کا اور آج سے عدت کا عقد دلائل میں گئے۔	۳۲۵	طلاق کسی کا حق نہیں اور ضرورت پر حق اللہ اور حق العبد دونوں ہے۔
۳۳۳	حکم کی دو قسمیں ہیں۔	۳۲۵	دفعہ کے بعد طلاق اس معنی میں حق اللہ ہے کہ اس کی شہادت بے مطالبہ ضروری ہے، اور بے وجہ شرعی ادائے شہادت میں تاخیر سے فاسق اور مردود و الشہادۃ ہے۔
۳۳۶	حکم دیانت اور حکم تقاضا کی تفصیل۔	۳۲۵	شوہر جب ادائے حق زوجہ پر قادر نہ ہو تو طلاق حق العبد ہے۔
۳۳۶	عورت کی طرف اضافت اور اس کے نام کے بغیر طلاق دینے میں دیانۃ طلاق واقع نہ ہوگی۔	۳۲۵	عورت کی کج خلقی پر اسے طلاق دینا ضروری نہیں بلکہ حتیٰ اگر عورت کی طرف اضافت کے قرآن رائج ہوں تو تقاضا

صفحہ	فہرست مضامین	صفحہ	فہرست مضامین
۳۵۳	نکاح میں اضافت نہ ہو اور قرآن بھی نہ ہوں تو شوہر کی نیت پر مدار ہوگا۔	۳۳۷	طلاق کا حکم پھر بھی شوہر کا قول حتم کے ساتھ مستبر ہوگا۔
	عورت نے کہا ”مجھے گراں خرید تو حیب کی بنا پر لوٹا دو“	۳۳۸	”اگر تو زن منی سرتلاق“ اپنی عورت کی نیت کا انکار کرے تو طلاق واقع نہ ہوگی۔
	شوہر نے کہا ”تھک کو حیب کی بنا پر لوٹا دیا نیت طلاق ہے تو واقع ہے، اور اگر صرف اتنا کہا لوٹا دیا، طلاق واقع نہ ہوگی۔	۳۳۸	”تیری جیسی حلقہ ہے“ نیت نہیں تو طلاق نہ ہوگی۔
۳۵۵	بے اضافت طلاق میں اگر قرآن سے طلاق متبادر ہو تو شوہر کا قول حتم کے بعد مستبر ہے۔	۳۳۹	”اگر میری اجازت کے بغیر نفی تو طلاق کی حتم کھائی ہے“ شوہر کا قول مستبر ہے۔
۳۵۸	بہم اور بے اضافت الفاظ طلاق میں مدار شوہر کے قول پر ہے۔	۳۳۹	”طلاق“ کہنے کی صورت میں شوہر سے پوچھا جائے گا کہ یہ کس کی نیت کی ہے۔
۳۵۸	یقین شک سے زائل نہیں ہوتا۔	۳۳۹	ایک طلاق دو طلاق سرتطلاق کی صورت میں قضاء بھی طلاق نہیں۔
۳۵۹	اگر فی الواقع طلاق کی نیت تھی اور ظاہر کیا کہ طلاق کی نیت نہ تھی تو سارا وبال شوہر پر ہوگا۔	۳۴۱	می وہم کی صورت میں شوہر کا قول مستبر ہوگا۔
۳۶۰	تین طلاقیں ہو جائیں تو رجعت محال ہے۔	۳۴۱	رات میں کہا ایک طلاق، دو طلاق، سرتطلاق۔ صبح کو بے اضافت خبر دی کہ ”طلاق دادہ ام“ واپس طلاق واقع نہیں۔
	ماں نے کہا عورت کو طلاق دے دو، بڑے نے کہا طلاق طلاق، عورت پر طلاق واقع ہوگی۔	۳۴۲	ترک اضافت کی مختلف صورتیں۔
	تین طلاقیں ہو گئیں تو بے طلاق شوہر بول کے نکاح میں نہیں آ سکتی۔	۳۴۳	دفع طلاق کے لئے لفظ یا نیت میں اضافت ضروری ہے لفظ میں وجہ اضافت کی تین صورتیں ہیں۔
۳۶۰	نکاح کے پہلے اقرار نامہ لکھا میں الفت کا خرق چلاؤں گا اور عظیم اللہ کی حکم بدولی نہیں کروں گا۔ اور اس کا خلاف کروں تو طلاق، مان لفظ نہ دیتے اور حکم بدولی کرنے پر طلاق نہ ہوگی۔	۳۴۳	”طلقی“ کے جواب میں مارا اور کہا کہ یہ طلاق ہے تو طلاق واقع نہ ہوگی، اور اگر کہا ”یہ تجھے طلاق“ تو واقع ہے۔
۳۶۱	طلاق دینے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ طہر میں جماع سے پہلے ایک طلاق رجعی دے۔	۳۴۸	حکلم جب اپنے کلام میں جواب سے الگ بات ذکر کرے تو وہ جواب نہیں رہتا بلکہ الگ کلام مانا جاتا ہے۔
۳۶۲	عورت کی کوئی تحریر نہ ہو تب بھی شرعاً مستبر رہنا ہوگا۔	۳۴۹	جو عرفاً مستبر ہو وہ ایسے ہی ہے جیسے موجود لفظاً ہو۔
۳۶۲	عورت کی غیر موجودگی میں طلاق دی تو واقع ہو جائے گی۔	۳۵۰	لفظ میں اضافت نہ ہو تو واپس نیت پر مدار ہوگا، اور قضاء اگر قرآن اضافت پر دلالت کرتے ہوں تو شوہر کا قول حتم کے بعد مستبر ہوگا۔
۳۶۲	تہائی میں طلاق دی کسی نے نہ سنی، طلاق واقع ہے۔	۳۵۰	ایک شخص کو لوگوں نے شراب پینے کے لئے بلایا، اس نے مہوٹ کہا کہ میں نے شراب پینے پر طلاق کی حتم کھائی ہے اب شراب پینے تو طلاق واقع ہوگی۔
۳۶۲	دل میں طلاق دی واقع نہ ہوگی۔	۳۵۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۹	”میرے کام کی نہ رہی“ نیت کے ساتھ ایک طلاق پائے ہوئے ہے۔	۳۶۳	زبان ملی آواز اپنے کان تک بھی نہ آئی طلاق واقع نہ ہوئی صحیح حروف ضروری ہے۔
۳۶۹	خلوت سمجھ پائی گئی تو عدت واجب ہے اگرچہ دخول نہ ہو اور اگر خلوت بھی نہ ہوئی تو عدت ضروری نہیں۔	۳۶۳	شوہر نے کہا میں طلاق دیتا ہوں اگر میرے ساتھ نہ بھیجیں اگر عورت مراد نہ ہو تو عدم اضافت کی وجہ سے طلاق نہ ہوگی۔
۳۷۰	صحیح خلوت کی بنیاد مانع حقیقی کے معدوم ہونے پر ہے اگرچہ مانع شرعی موجود ہو۔	۳۶۳	اپنی بیوی سے طلاق کی نیت سے کہا غیر سے نکاح کر لے طلاق پائے ہوئے۔
۳۷۰	عدت کا وجہ خلوت سمجھ کے بعد ہے نہ کہ خلوت فاسدہ کے بعد۔	۳۶۵	مجنون، سبے اور فاسد العقل کی طلاق واقع نہیں ہوتی۔
۳۷۱	دوران عدت نکاح ہرگز صحیح نہیں ہوتا بلکہ حرام محض ہوگا۔	۳۶۵	طلاق تہائی میں دی اور غلطی سے یہ سمجھ رہا تھا کہ جب تک چار کے سامنے نہ ہو واقع نہ ہوگی و واقع ہوگی۔
۳۷۱	”میں اس کو طلاق دے چکا“ تین بار کہنے سے تین طلاقیں ہوئیں، البتہ شوہر گنہگار ہوگا۔	۳۶۶	عورت نے شوہر کی بے خبری میں کسی اور سے شادی کر لی بچہ پیدا ہوا شوہر اول و دواوی کرے تو دواوی مسوع ہے۔
۳۷۱	طلاق میں غصہ کا ذکر بیکار ہے کیونکہ طلاق اکثر غصہ میں ہی ہوتی ہے۔	۳۶۶	دل میں عورت کو طلاق دی واقع نہ ہوئی۔ زبان سے کہا اور آواز کان تک پہنچ سکتی تھی مگر کسی وجہ سے نہ پہنچی طلاق ہو گئی۔
۳۷۳	طلاق کی مدعہ عورت کی قسم یا معتبر ہے۔	۳۶۶	شوہر تیسری طلاق کا منکر ہے اور ایک کافر و گمراہ اس کی گواہی بالکل معتبر نہیں۔
۳۷۳	مدعی کا حلف نہیں سنا جاتا بلکہ اس سے گواہ مانگے جاتے ہیں۔	۳۶۷	دو طلاق تک رجعی، اس کے بعد ایک بھی دے گا، مطلق ہو جائے گی۔
۳۷۳	مدعی کو اوندے سے کہے تو مدعا علیہ پر حلف دکھانا ہے۔	۳۶۷	غصہ کی حالت میں طلاق ہو جاتی ہے جبکہ عقل ذرا نک نہ ہو۔
۳۷۳	عورت کو یقین ہے کہ شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیں تو اس پر فرض ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو شوہر سے چھٹکارا حاصل کرے۔	۳۶۷	دو طلاقیں رجعی ہیں عدت میں رجعت اور بعد عدت نکاح ہو سکتا ہے۔
۳۷۳	دل میں طلاق دینے سے واقع نہیں ہوتی۔	۳۶۸	حرم موطا و اور لوطی کے ایام عدت کی تفصیل۔
۳۷۳	بائع نہ خود طلاق دے سکتا ہے نہ اس کی طرف سے اس کا باپ ولائے یا وکلاء طلاق دے سکتا ہے۔	۳۶۸	طریق رجعت کیا ہے۔
۳۷۳	حمل کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۳۶۸	رجعت کا بہتر طریقہ۔
۳۷۵	عورت کو حمل ہو مانع وقوع طلاق نہیں۔	۳۶۸	عورت کو ایک طلاق دی دوسروں کے بار بار پوچھنے پر کہتا رہا ”میں نے اپنی عورت کو طلاق دے دی“ اگر قسم کھا کر کہے کہ میں نے بار بار پوچھنے پر پہلی ہی طلاق کی خبر دی تھی، اس کا قول معتبر ہوگا۔
۳۷۶	غصہ کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۳۶۸	
۳۷۶	حلال کی تفصیل۔		
۳۷۷	حالت غصہ میں طلاق دینے کے بارے میں مولوی عبدالحی صاحب کے ایک فتویٰ کا رد۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۳	ہو جاتی ہے، ایسی تحریر سے ہی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۳۷۷	ایک جلد میں تین طلاقیں کے تین ہونے پر جمہور صحابہ و تابعین و ائمہ اربعہ کا اجماع ہے۔
۳۸۳	جنون کے ثبوت کے لئے گواہان عادل یا پہلے بھی جنون طاری ہوتا ہے۔	۳۷۸	غصہ جنون کی حد کو پہنچ جائے تو طلاق واقع نہ ہوگی لیکن اس کی تحقیق ضروری ہے کہ عقد عقل زائل ہو چکی تھی۔
۳۸۵	گواہان عادل سے جنون ثابت ہو تو طلاق واقع نہ ہوگی۔	۳۷۹	غصہ کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔
۳۸۵	جس کے بارے میں معلوم و مشہور ہو کہ غصہ آتا ہے تو عقل جاتی رہتی ہے، اس کی طلاق بھی اس عالم میں واقع نہ ہوگی۔	۳۷۹	کسی نے شوہر سے کہا "اپنی عورت کو طلاق دے دے" اس نے کہا ہاں ہاں، اس کا تفسیلی حکم۔
۳۸۵	جبر و اکراہ کے ساتھ بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۳۸۰	بعض اطراف ہند کے بلاد میں قائل فعل متعدی کے ساتھ بھی لفظ "نے" نہیں کہتے، مثلاً تو کہا یا آپ فرمایا بولتے ہیں۔
۳۸۵	طلاق شیشہ ہے اور طلاق سنگ، شیشہ پر حجر خوشی سے پھینکے یا جبر سے یا خود ہاتھ سے چھت پڑے شیشہ ہر طرح ٹوٹ جائے گا۔	۳۸۰	لفظ غم (ہاں) خبر کے بعد تصدیق کے لئے اور امر و نہی کے بعد وعدہ کے لئے ہوتا ہے۔
۳۸۵	اجبار شرعی کی صورت میں اگر صرف تحریر دی زبان سے کہہ نہ کیا تو طلاق واقع نہ ہوگی۔	۳۸۱	طلاق دل میں دینے سے نہیں ہوتی جب تک زبان سے اپنی آواز سے نہ کہے کہ اگر کوئی مانع نہ ہو تو سن سکے۔
۳۸۶	لوگ کسی کے اصرار کو بھی جبر کہتے ہیں حالانکہ یہ جبر نہیں اگر ایسے جبر سے نفس کی چیز پی اور اس نشہ میں طلاق دے دی تو بالاطلاق ہو جائے گی۔	۳۸۱	کسی نے پوچھا "تو نے اپنی عورت کو کیا کیا" اس نے جواب میں اگر یہ کہا "اپنے دل میں طلاق دے دی" طلاق واقع نہ ہوئی۔ اور اگر یہ کہا "اپنے دل سے طلاق دے دی" ایک رجحان واقع ہوئی۔
۳۸۶	کسی نے قتل یا قطع عضو کی دھمکی دے کر یا ہاتھ پاؤں باندھ کر شراب پیادی اس نشہ میں طلاق دی واقع نہ ہوگی۔	۳۸۲	تین طلاق سے عورت طلاق سے بالکل نکل جاتی ہے، تین سے کم میں کچھ الفاظ ایسے ہیں کہ طلاق سے تو باہر ہو جاتی ہے مگر دوبارہ طلاق کے لئے طلاق کی ضرورت نہیں۔
۳۸۷	جبر اطلاق و لواطی، اشتہاد یا کلمہ نفی آہستہ کہا کہ کمرہ نہ سن سکا قصداً طلاق ہی ہے و یا نہ طلاق نہیں۔	۳۸۲	غیر مدخل ایک ہی طلاق سے طلاق سے باہر ہو جاتی ہے۔
۳۸۷	جبر و اکراہ کی طلاق سے بچنے کا حیلہ۔	۳۸۳	طلاق کے مجموعے اقرار سے طلاق واقع ہو جاتی ہے۔
۳۸۷	جنون نہ خود طلاق دے سکتا ہے نہ اس کی طرف سے اس کا ولی۔	۳۸۳	پکھیری نے شوہر کو خوش دیا کہ ایک ہفتہ کے اندر اپنی عورت کو اگر نہ لے گئے تو تین طلاق۔ اس سے کچھ نہ ہوگا۔
۳۸۸	شوہر موجود نہ ہو اور عورت یقین جانتی ہو کہ شوہر طلاق دے چکا ہے تو عدت کے بعد نکاح کر سکتی ہے، لیکن واپس آ کر اگر شوہر نے انکار کیا تو گواہوں کے ذریعہ ثابت کرنا ہوگا۔	۳۸۳	صرف گھبراہٹ کا نام جنون نہیں، اس عالم میں طلاق دے گا واقع ہو جائے گی۔
	تین طلاق سے عورت مغلطہ قائل طلاق ہو جاتی ہے، ایسی	۳۸۳	عقل زائل نہ ہو تو غصہ کی حالت میں بھی طلاق واقع

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	کے مذہب کے خلاف ہے۔	۳۸۹	عورت سے طالق کی ہمسٹری رہا ہے، اگر مسئلہ چلتے ہوئے ایسا کیا تو زانی، اولاد ولد الزنا اور ترکہ پداری سے محروم۔ اور ایسا شخص قابلِ خلافت و جہادہ نشئی نہیں۔
۳۹۵	وہابیہ کا قدیمی داب۔	۳۹۰	حلالہ کی صورت کیا ہے۔
۳۹۶	وہابیہ محمد بن اسماعیل کے مقلد ہیں اور انہوں نے امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر صریح حتمی لکھے ہیں	۳۹۰	تا بالذات تا بالغ کا نکاح بذریعہ ولی کے ہو سکتا ہے۔
۳۹۶	امام مالک و امام ہشام بن عروہ قبیح تابعین سے ہیں اور امام بخاری سے علم حدیث و علم فقہ میں بدرجہا افضل ہیں۔	۳۹۰	باپ نے نو دس سال لڑکی کا نکاح چوبیس سال لڑکے سے کر دیا تو درست ہے۔
۳۹۶	ابن اسماعیل دجال و کذاب ہے۔	۳۹۰	ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر شریف بوقت نکاح کیا تھی۔
۳۹۶	طلاق کے شرعی گواہ موجود ہوں تو شوہر کے قول قسم کسی کا اعتبار نہیں۔	۳۹۰	بغیر ولی کے تا بالذات اشارہ یا خود زبان سے صراحۃً ایجاب و قبول کرنا کافی نہیں۔
۳۹۶	عورت طلاق ثابت نہ کر سکے اور یقین جاتی ہو کہ طلاق دی ہے تو جس طرح ممکن ہو شوہر سے چمکارا حاصل کر لے۔	۳۹۰	بالغ شوہر نے عورت کو طلاق دی، یہ واقع ہے عورت راضی ہو یا ناراض۔
۳۹۶	باہتمام انصار بھائی مجلس کی تین طلاقیں تین ہیں۔	۳۹۰	غلوت ہو چکی تو عدت واجب حیض والی کے لئے تین حیض، دور نہ تین ماہ، اگر غلوت نہیں ہوئی تو عدت لازم نہیں۔
۳۹۷	ایک مجلس میں تین دسے کر رجعت کی نیت جہاز نہیں۔	۳۹۱	بے اضافت طلاق میں نیت شرط ہے، بے نیت کہے گا طلاق نہ ہوگی۔
۳۹۸	حبیب حلالہ عورت کا بغیر اذن ولی نکاح کر لینا صحیح ہے۔	۳۹۲	”جا، طلاق طلاق طلاق دادم“ اگر قسم کھا کر کہہ دے دونوں سے نیت طلاق نہ چھی مان لیں گے۔ اگر دونوں پر قسم نہ کھائے یا دوسری بات پر قسم سے انکار کر دے تو تین طلاقیں واقع ہو گئیں۔ اگر دوم پر حلف لے کہ ”طلاق دادم“ یہ نیت نہ تھا اور ”جا“ پر قسم نہ لے حاکم تین طلاق کا حکم دے گا۔
۳۹۸	شوہر جانی کی طلاق کے بغیر حبیب حلالہ نکاح کرنے والی کسی اور سے نکاح نہیں کر سکتی۔	۳۹۲	دھمکی کی نیت سے طلاق دی واقع ہے۔
۳۹۸	مطلقہ مطلقہ کو شوہر جانی نے صحبت کے بغیر طلاق دے دی شوہر اول کے لئے حلال نہ ہوئی۔	۳۹۵	صریح لفظ محتاج نیت نہیں ہوتا۔
۳۹۸	طلاق کے بغیر عورت کا نکاح کسی اور سے کرنا بے نیت یا بلا صحبت شوہر جانی کے طلاق دینے کی صورت میں شوہر اول سے نکاح کرانے والے زنا کے دلال ہیں۔	۳۹۵	نقد گواہوں سے طلاق کا ثبوت ہو تو شوہر کے انکار کا اعتبار نہیں۔
۳۹۸	رضا یا الحرام حرام بلکہ بعض دفعہ کفر ہوتی ہے۔	۳۹۵	ایک مجلس میں تین طلاقیں کا ایک ہونا چاروں اماموں
۳۹۸	حلال بغیر ولی زوج جانی صحیح نہیں۔		
۳۹۹	میاں بیوی میں اصلاح اور مشکل کشائی کی نیت سے کسی کو حلال پر راضی کرنا باعشا جبر و ثواب ہے۔		
۳۹۹	مہوئی باتیں کہہ کر حق کو ناحق یا ناحق کو حق ماننا یہودیوں کی فطرت ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	جو کسی مسلمان کے لئے چاہے کہ کافر ہو جائے اس کے ہونے سے پہلے وہ خود کافر ہو گیا۔	۳۹۹	رسم باطل کی بیرونی کے لئے حلال و حرام کی پروا نہ کرنا کافروں کی عادت ہے۔
۳۰۳	مردہ اور مردہ کا نکاح جہان بھر میں کسی سے نہیں ہو سکتا جس سے ہوگا محض زنا ہوگا۔	۳۹۹	لڑکے اور لڑکی کو جب آچار بلوغ ظاہر ہوں تو اس وقت سے وہ بالغ ہیں اور اگر آچار بلوغ ظاہر نہ ہوں تو چند برس کی عمر پوری ہونے پر بالغ کہے جائیں گے۔
۳۰۳	عورت مردہ ہو جائے تو طلاق سے چھٹکارا نہیں مسلمان ہوگی تو پھر طلاق کی ضرورت ہوگی۔	۳۹۹	بالغ کو اپنے نکاح میں ولی کی اصلاً ضرورت نہیں۔
۳۰۳	تکمیل ترمذی کا نہیں محمدنی کا ہے۔	۳۹۹	بالغ کو اپنے نکاح میں ولی کی ضرورت نہیں جبکہ نکاح کفو سے ہو یا غیر کفو سے ہو مگر اس کا کوئی ولی نہ ہو ورنہ جب تک ولی قسلی نکاح اس غیر کفو کو غیر کفو جان کر مرتجع اجازت نہ دے گا بالذکر نکاح صحیح نہ ہوگا۔
۳۰۳	ایک جلد میں تین طلاقوں کو ایک ماننا جمہور اسلام کے خلاف لیکن قیام ظاہری کا مذہب ہے۔	۳۹۹	مسئلہ شریعتی عمل استہوا نہیں ہوتا ایسا کرنے والا گنہگار ہے اس پر تو یہ فرض ہے۔
۳۰۳	سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان اقدس میں کلمات گستاخی کہنے والا کھلارافضی ہے۔	۳۹۹	اقرار طلاق سے طلاق واقع ہو جاتی ہے۔
۳۰۶	تین طلاق کے بعد عورت بغیر طلاق جائز نہیں۔	۳۹۹	تین طلاق کے بعد عورت ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے جب تک طلاق نہ ہو۔
۳۰۷	آیت کریمہ الطلاق موقن کا شان نزول۔	۴۰۰	عورت کو تین طلاق دے کر عدت میں داخل کرنا زنا و خالص ہے جبکہ اس کی حرمت کا علم ہو۔
۳۰۷	تین طلاق میں ایک ساتھ ہوں یا متفرق مان کے بعد بغیر طلاق عورت جائز نہیں۔	۴۰۰	مسلمانوں کو حرام کار مرد و عورت سے مقابلہ کرنا لازم ہے۔
۳۰۸	طلاق کی تفصیل۔	۴۰۰	مطلقہ و غلط سے دوران عدت دہلی کرنے والے پر عد جاری ہوگی۔
۳۰۸	مطلقہ حاکمہ کی عدت۔	۴۰۰	ایک بہن کی عدت میں دوسری بہن سے نکاح حرام و باطل ہے۔
۳۰۸	مطلقہ صغیرہ اور آنکھ کی عدت۔	۴۰۰	صرف طلاق کا سن کر عدت میں نکاح پڑھانے والے گنہگار ہیں ان پر تو یہ فرض ہے۔
۳۰۸	مطلقہ حاملہ کی عدت۔	۴۰۱	سید علی ترمذی کی طرف منسوب کی گئی کتاب ارشاد اللہ علیہ کی عبارت کے بارے میں سوال۔
۳۰۸	کفو کے کہتے ہیں۔	۴۰۱	جاہلوں سے ذات و صفات کے وقتیں سوال پر چھٹا جائز ہے۔
۳۰۸	غیر کفو میں عورت کا نکاح کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔	۴۰۳	
۳۰۸	نکاح کے لئے قاضی یا وکیل یا برادری کے لوگوں کی ضرورت نہیں۔		
۳۰۸	مرد و عورت دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کر لیں نکاح ہو جائے گا۔		
۳۰۸	نکاح جانی کے لئے مرد کو پہلی بیوی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔		
۳۰۸	عدت ختم ہونے سے پہلے نکاح کر لیا تو یہ نکاح نہیں نرا		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۶	طلاق دی چھوڑ دیا، صریح طلاق کے الفاظ ہیں۔	۳۰۸	حرام ہوا۔
۳۱۶	”واسطہ نہیں رہا“ کہنا یہ ہے، سابقہ دوسری طلاقیں وقوع طلاق کا قرینہ بن جائیں گی۔	۳۰۸	دوران عدت نکاح کرنے والے سے عورت کو فوراً جدا کر دیا جائے، مگر نہ مانے تو اسے برادری سے خارج کر دیا جائے۔
۳۱۸	شوہر نے کاتب سے کہا دستبرداری کی تحریر لکھ دو، اس نے تین طلاقیں لکھ دیں، سن کر انہیں عورت کے پاس بھیج دیا، تین طلاقیں واقع ہو گئیں۔	۳۰۸	ایک شخص نے کسی عورت کو رکھا اب اس کی بیٹی کو رکھتا ہے تو وہ اس پر ضرور حرام ہے چاہے بلا نکاح رکھے یا نکاح کر کے۔
۳۱۸	ثبوت خط کے لئے اس کا اقرار یا گواہان عادل کی شہادت درکار ہے۔	۳۰۸	حرام کار مرد و عورت سے برادری والوں کو مکمل مقاطعہ کرنا ضروری ہے۔
۳۱۹	قرآن سے یہ ثابت نہیں کیا جاسکتا کہ خط طلاق کا ہے۔	۳۰۸	نکاح میں طلاق کی شرط لگانا گناہ ہے اور بے شرط لگانے دل میں ارادہ ہو تو اس پر اجر کی امید ہے۔
۳۱۹	خط مشابہ خط اور خاتم مشابہ خاتم ہو سکتی ہے۔	۳۰۹	حدیث لعن اللہ المحلل والمحلل لہ کا مطلب۔
۳۱۹	عورت کو شوہر کی تحریر ہونے کا اعتبار ہے، اور وہ انکار نہ کرے تو اس کے موافق عمل کر سکتی ہے۔	۳۰۹	ایک بار میں تین طلاق یا بیس بار ائمہ تین ہیں۔
۳۱۹	شوہر نے کہا ”تجھے تین طلاق اگر کوئی بات پوشیدہ رکھی“۔	۳۱۰	ایک مجلس میں تین طلاق کے بعد طلاق ضروری ہے۔
۳۱۹	”رکھی“ میں دو احتمال ہیں ہائے مجہولہ و معروفہ۔ اول میں اس قول کے بعد کچھ چھپائے کی طلاق پڑے گی، اور ثانی میں چھپایا ہو تو اسی وقت پڑے گی۔	۳۱۰	مسئلہ طلاق ثلاثہ و مجلس واحد پر اجماع کی تحریر۔
۳۱۹	فارغ قطعی یا کا حد لکھا کر میں فلاں ابن فلاں اپنی زوجہ فلاں کو طلاق دیتا ہوں، تو اگر زوجہ کو اس کی اطلاع نہ دی طلاق واقع ہوگی۔	۳۱۳	پوسٹ کارڈ پر تین طلاق ایک ساتھ لکھی تین واقع ہو گئیں۔
۳۱۹	معادوں میں دستاویز کا لکھنا حسب عرف معاہدے کی قید ہوتا ہے نہ کہ تنفیذ۔	۳۱۳	تحریری طلاق میں عورت کا حاملہ ہونا یا کسی کو دیکھ کر نہ بنانا منافی طلاق نہیں۔
۳۲۰	المشروط عرفاً کا المشروط لفظاً۔	۳۱۵	کوئی تحریر۔ بے شہادت یا اقرار کا تب مسلم نہیں ہو سکتی اگرچہ خط اسی کا معلوم ہوتا ہو۔
۳۲۰	عورت سے شوہر نے کہا ”تو مہر معاف کر دے تو میں طلاق دوں“ اس نے مہر معاف کر دیا لیکن شوہر نے طلاق نہ دی، مہر معاف نہ ہوا۔	۳۱۵	خط خط کے اور مہر مہر کے مشابہ ہو سکتی ہے۔
۳۲۰	طلاق کو شرائط پر موقوف کیا، شرائط نہ پائے گئے طلاق واقع نہ ہوئی۔	۳۱۵	تحریر سے طلاق اس وقت پڑتی ہے کہ شوہر کو اقرار ہو کہ تحریر میری ہے۔
۳۲۰	عورت طلاق کی دعویٰ کرے گواہی میں اس کے بھائی ہیں اور شوہر عاتب ہے، عاتب کا دل عورت کے بیان پر ہے	۳۱۵	طلاق کی گواہی میں شوہر اگر موجود ہو تو اس کی طرف اشارہ کر کے اور موجود نہ ہو تو باپ و دادا کے نام کا ذکر ضروری ہے، بے اس کے گواہی ناقص ہے۔
		۳۱۶	طلاق میں زبان سے کہنا ضروری نہیں تحریر کافی ہے جبکہ بلا جبر و اکراہ شرعی ہو۔
		۳۱۶	الکتاب کا خطاب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۳	اور عدت کے اندر جتنی بار خط آیا سب جدید طلاقیں مانی جائیں گی۔	۳۲۱	اور عدت گزر چکی ہو تو نکاح کر سکتا ہے۔
۳۲۵	تائیس اولیٰ ہے نہست تاکید کے۔	۳۲۱	آج کل عادل شخص کا ملنا دشوار ہے۔
۳۲۵	طلاق صریح غیر صریح کو لاحق ہو جاتی ہے۔	۳۲۱	عادلہ عورت کا صرف اتنا بیان ہی کہ مجھے طلاق ہو گئی اور عدت گزر گئی جواز نکاح کے لئے کافی ہے۔
۳۲۵	اگر بعض غلطو سے یہ پتا چلے کہ پہلے کے طلاق کی خبر دے دیا ہے تو اس کو انشاء نہ قرار دیں گے۔	۳۲۲	طلاق کے ایک گول مول سوال پر صحیحہ۔
۳۲۵	اگر بذریعہ خط طلاق دینے والا منکر ہو اور شہادت کافی نہ ہو تو اصلاً ثبوت طلاق نہ ہوگا۔	۳۲۲	تحریری طلاق میں شوہر کا اقرار یا گواہان عادل سے اس کا ثبوت ضروری ہے۔
۳۲۵	شان خط ملنا کوئی حجت شریعہ نہیں۔	۳۲۲	طلاق نامہ میں شوہر کا یہ لکھنا کہ میں نے عدت معاف کی، یا بلا نہ بات ہے، اس سے عدت ساقط نہیں ہوتی۔
۳۲۶	بذریعہ خط طلاق دے کر انکار کرنے والا اگر اس انکار میں جھوٹا ہے تو اس کا حساب لینے والا خدا ہے، عورت اس وبال سے پاک اور جدا ہے۔	۳۲۳	دوران عدت عورت سے نکاح باطل ہے۔
۳۲۶	جاہلوں سے فتویٰ لینا حرام اور مخالفان دین کی طرف رجوع کرنا سخت اشد حرام ہے۔	۳۲۳	محکم جب تک نکاح صحیح کے بعد واپس نہ کرے عورت شوہر اول کے لئے حلال نہیں ہوتی۔
۳۲۷	عورت پر جب طلاق پانچ دن گئی عورت نکاح سے نکل گئی اب شوہر کو رجعت کا کچھ اختیار نہ رہا۔	۳۲۳	نکاح فاسد و موقوف حلالہ کے لئے کافی نہیں نکاح نافذ ضروری ہے۔
۳۲۷	”تو میرے پاس سے چلی جا“ حالت مذکورہ میں بھی نیت طلاق کی ضرورت ہے۔	۳۲۳	گواہوں کے سامنے طلاق دی، اب انکاری ہے، اگر گواہ عادل ہوں اس کا انکار نہ سنا جائے گا۔
۳۲۷	”تھو کو اختیار ہے جو چاہے کر“ حالت مذکورہ میں نیت طلاق کی ضرورت نہیں۔	۳۲۳	گواہ عادل نہ ہوں اور عورت کے سامنے طلاق نہ ہو تو عورت شوہر سے حلف لے کر قسم کھا کر طلاق سے انکار کر دے تو عورت خود کو اس کی زہد چھو، اور عورت کے سامنے طلاق دے کر مکر گیا اور گواہ نہ ہوں تو عورت ہر ممکن صورت سے اس سے چھٹکارا حاصل کرے۔
۳۲۷	صریح کے بعد پانچ طلاق دی تو وہ صریح بھی پانچ ہو جائے گی۔	۳۲۳	جو مطلقہ طلاق تین طلاق دینے والے شوہر سے کسی طور پر چھٹکارا حاصل کرنے پر قادر نہیں اور بالکل بے بس ہے وہ بھی بھی اپنی خواہش سے اس کے ساتھ زن و شوہر کا برتاؤ نہ کرے نہ اس کے مجبور کرنے پر اس سے راضی ہو پھر واپس صرف شوہر پر ہے۔
۳۲۷	عدت اسی وقت سے لی جائے گی جب سے طلاق پانچ دی اگرچہ حالت حیض میں دی ہو۔	۳۲۳	غلطو سے طلاق کا ثبوت، شوہر کے اقرار یا گواہان عادل کی گواہی پر موقوف ہے۔
۳۲۷	تمام احکام عدت و نفقہ طلاق سے ثابت ہو جائیں گے جس حیض میں طلاق دی وہ عدت میں شمار نہ ہوگا بلکہ اس کے بعد تین حیض کامل درکار ہوں گے۔	۳۲۳	ثبوت تحریر کے بعد، وقت تحریر سے طلاق مانی جائے گی
۳۲۷	طلاق پانچ دن سے ہی مہر واجب الادا ہو گیا۔		
۳۲۷	طلاق دے کر میاں بیوی دونوں منکر ہو جائیں تو باہم		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	طلاق کی آواز سنی دینے والے کو دیکھا نہیں، گواہی نہیں دے سکتے۔	۳۲۷	تعلقات حرام اور حرام زنا ہے۔
۳۳۳	طلاق کو طلاق دی، "دی" کا لفظ تین بار کہنے سے تین طلاقیں ثابت ہو جائیں گی۔	۳۲۸	طلاق کی گواہی کے لئے دو مٹی ضروری نہیں کوئی دو مٹی نہ کرے تو گواہوں پر فرض ہے کہ معاملہ قاضی کے سامنے پیش کریں۔
۳۳۳	اگر فی الواقع تین طلاق دے دے تو اس پر فرض ہے کہ عورت کو چھوڑ دے اور بغیر حلال اس کو ہاتھ نہ لگائے۔	۳۲۸	قاضی پر لازم ہے کہ حد خالص، طلاق، ایلاء اور نکہار میں بغیر دہائی بھی شہادت سنے۔
۳۳۳	مطلقہ کو حلال کے بغیر رکھنے والا شوہر جلائے زنا ہوگا اور مستحق عذاب شدید ہوگا۔	۳۲۸	حقوق العباد میں قبول شہادت کے لئے مقدم دو مٹی شرط ہے حقوق اللہ میں شرط نہیں۔
۳۳۳	جبکہ زید نے تین بار جدا جدا یہ الفاظ اپنی زبان سے کہے کہ "میں نے اپنی بی بی کو طلاق دی" اگرچہ دھمکانے جبر و اکراہ سے اگرچہ کھلانے والا ہو یا کوئی تھا اس پر تین حد طلاق ضرور لازم آتی۔	۳۲۹	گواہوں کو طلاق کی تعداد یاد نہ ہو اور شوہر ایک کی قسم کھائے تو اس کی قسم کا اعتبار ہے۔
۳۳۳	مرد نے کہا "میری بیوی کو طلاق ہے" اور اس کی دو یا تین بیویاں ہیں تو ان میں سے ایک کو طلاق ہوگئی اور اس کی تعیین کا اختیار شوہر کو ہے۔	۳۲۹	قاضی گواہوں کے ذریعہ دہائی پکھری سے ڈگری حاصل کر لینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔
۳۳۳	دو بیویوں کے شوہر نے خالی الذہن ہو کر کسی لفظ سے کسی عورت کی نیت کے بغیر اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو لازم نہیں کہ تینوں طلاقیں ایک ہی عورت پر ڈالنے بلکہ تفریق کر سکتا ہے یعنی ایک پر ایک اور دوسری پر دو ڈال سکتا ہے۔	۳۲۹	انوار کرنے والے کو برادری سے خارج کرنا اور اس سے میل جول چھوڑ دینا لازم ہے۔
۳۳۳	ایک شخص کی دو عورتیں ہیں، اس نے کہا "اپنی عورت کو طلاق دی" کسی کی تصریح نہ کی، اس کی مختلف صورتوں کا حکم۔	۳۲۹	طلاق کے گواہوں میں ایک لڑکا بارہ چودہ سال کا، ایک عورت کی ماں ایک بھادج اور ایک انجشی عورت۔ پھر طلاق کی تعداد میں ان کے درمیان اختلاف، ان مختلف صورتوں کا حکم۔
۳۳۶	مسئلہ مذکورہ بالا کی کل الحادون (۵۸) صورتوں کا تفصیلی بیان اور ان کے احکام۔	۳۳۰	تین عورتوں کی گواہی مقبول نہیں۔
۳۳۶	مذکورہ الحادون صورتوں کا حکم چار اصل کلی سے کل سکتا ہے۔	۳۳۰	فرع کی گواہی اصل کے لئے اور اصل کی گواہی فرع کے حق میں مقبول نہیں۔
۳۳۷	زن غیر مدخولہ تفریق طلاق کی صلاحیت نہیں رکھتی۔	۳۳۰	امام صاحب کے نزدیک شہادت میں لفظ اور معنی اتفاق ضروری ہے اور صالحین کے نزدیک جتنے پر اتفاق ہو وہ ثابت ہے۔
۳۳۷	مدخولہ عطا و تفریق تین طلاق تک کی صالحہ ہے زیادہ کی	۳۳۱	اختلاف شہود موجب رد شہادت ہے۔
		۳۳۱	شوہر کا انکار طلاق شدہ گواہوں کی موجودگی میں اصلہ مسوع نہ ہوگا۔
		۳۳۲	بہائی کی گواہی یمن کے حق میں شرعاً مقبول ہے۔
		۳۳۲	طلاق کے ثبوت کے لئے دو شری گواہ کافی ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۴	گواہ ثقہ اور عادل ہوں تو شوہر کا انکار کچھ کام نہ دے گا۔	۳۳۷	نہیں کہ تمہیں سے آگے طلاق ہی نہیں۔
۳۳۴	طلاق ثابت ہو جائے گی۔	۳۳۷	کلام جب تک مؤثر بن سکے گا لغو نہ سمجھا نہیں گے۔
۳۳۴	گواہ ثقہ و عادل نہ ہوں اور شوہر منکر طلاق ہو تو اس کا قول	۳۳۸	ایسا دعویٰ جس میں کوئی حصہ کلام کا لغو جانا ہو تسلیم نہ
۳۳۴	حکم کے ساتھ مستحکم ہوگا۔	۳۳۸	کریں گے۔
۳۳۴	گواہ شرعی موجود نہ ہوں تو حکم لینے کے لئے عورت کا شوہر	۳۳۸	جس کے پاس دو زوجہ ہوں وہ بلا تعین اپنی عورت کو طلاق
۳۳۴	منکر طلاق سے گھر میں حکم لے لینا کافی ہے۔	۳۳۸	دے دے تو اس کو اختیار ہے کہ وہ طلاق جس کی طرف
۳۳۴	دو طلاقیں نکاح کی لڑکی اور نکاح کے کر دیں اور تیسری میں	۳۳۸	چاہے پھر دے، تحقیق مطلقہ میں اس کا نکاح مستحکم ہوگا
۳۳۴	عورت کا نام لیا تینوں طلاقیں واقع ہو گئیں۔	۳۳۸	جب تک اس کے قول میں کلام کا لغو ہونا نہ لازم آتا ہو۔
۳۳۵	مرسوم و معبود تحریر مطلقا مستحکم و موجب وقوع طلاق ہے	۳۳۸	زیادہ دو طلاق کا اقرار ہی ہے، مرد و بندہ و مفید بیان کرتے
۳۳۵	جبکہ بلا اکراہ ہو۔	۳۳۸	ہیں کہ ہم سے کہا کہ "تین طلاق دیتا ہوں" ایسی صورت
۳۳۵	طلاق نامے کی تحریر پر زن و اولیاء زن کہاں تک کاربند ہو	۳۳۸	میں طلاق مطلقہ نہ ثابت ہونے کا بیان۔
۳۳۵	سکتے ہیں، اس کی تین صورتیں ہیں۔	۳۳۸	آج کل عدالت شرعیہ مردوں میں کم ہے اور زنانہ واقعات
۳۳۵	تحریری طلاق نامہ بے سند رجسٹری ہی کیوں نہ ہو شوہر انکار	۳۳۸	الحاصل میں اثبات شرعیہ ہندوستان میں شاید کبھی کی ہوں۔
۳۳۵	کر دے تو ثبوت کے لئے گواہوں کی ضرورت ہوگی۔	۳۳۸	جو غرض زیادہ سے عداوت ظاہرہ و نہویہ اس حد تک رکھنے والا
۳۳۵	قاضی حجت شرعیہ کے ساتھ فیصلہ کرے گا، نہ مکرر خط کے	۳۳۸	ہو کہ اس کے باعث زیادہ کے حق میں متم ہو تو اس کی گواہی
۳۳۵	ساتھ کیونکہ خط خط کے مشابہ ہو سکتا ہے۔	۳۳۸	ضرور زیادہ پر قبول نہیں۔
۳۳۵	شوہر کے اقرار و انکار کا پتہ نہ ملے تو عمل طلاق نہیں ہوگا	۳۳۸	انتضا بعد از عورت کو اجنبی اور محلیت طلاق سے خارج کر
۳۳۵	اور اگر شوہر آ کر انکار کر دے تو یہ طلاق تین کام نہ دے گا۔	۳۳۸	دیتی ہے۔
۳۳۵	کافی لڑکھٹا حاصل اور مطلق حاجت الایمانت میں شرعاً فرق	۳۳۸	نشد والے کی بیوی بھاگی وہ اس کے پیچھے کیا مکر اسے نہ پا
۳۳۵	زمین و آسمان کا ہے۔	۳۳۸	سکا اور کہا "سہ طلاق" اگر کہتا ہے کہ بیوی مراد قہمی تو طلاق
۳۳۵	یہ تحریر کہ عورت کو کہہ دینا کہ میں نے ایک طلاق اپنی	۳۳۸	ہوگی۔
۳۳۵	عورت کو دی، تحریر کے وقت سے ہی طلاق واقع ہو گئی	۳۳۸	"اگر کوئی زن مٹی یک طلاق دو طلاق سہ طلاق" کہنے سے
۳۳۵	چاہے کوئی عورت کو اطلاع دے یا نہ دے۔	۳۳۸	طلاق ہوگی یا نہیں۔
۳۳۵	طلاق رجعی میں ایام حدت کے اندر زبان سے رجعت کر	۳۳۸	بیوی سے مرد نے کہا "ان عورت بقیع الطلاق" یا
۳۳۵	سکتا ہے عورت کی رضامندی ضروری نہیں۔	۳۳۸	ہوں کہا "میرے اذن کے بغیر مت نکلتا کیونکہ میں نے
۳۳۵	طلاق رجعی کی صورت میں عدت گزار جائے تو شوہر عورت	۳۳۸	طلاق کی قسم کھائی ہے"۔ وہ عورت نقل تو طلاق نہ ہوگی۔
۳۳۵	کی رضامندی سے بلا حلالہ از سر نو نکاح کر سکتا ہے۔	۳۳۸	مرد طلاق نہ دینے کی قسم کھائے اور عورت طلاق دینے کی،
۳۳۵	دوسرے کی دی ہوئی طلاق جب تک شوہر نافذ نہ کرے	۳۳۸	اختیار شوہر کی قسم کا ہوگا، لیکن عورت جس طرح ممکن ہو
۳۳۵	محض بجا اثر ہوتی ہے۔	۳۳۸	چمکدار حاصل کرے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	کہ "میری ماں کی وصیت ہے کہ اگر اپنی بیوی کو زوجیت میں رکھے گا میں شرمیں دامنگیر ہوں گی" اس سے طلاق نہ ثابت ہوگی بلکہ اتنا اگر خود شوہر اقرار کرے تو اس سے بھی طلاق ثابت نہ ہوگی۔	۳۴۷	تحریر سے ثبوت طلاق کے لئے شوہر کا اقرار یا گواہوں سے ثبوت ضروری ہے۔
۳۵۳	عورت کو گھر سے نکال دینا طلاق نہیں جب تک زبان سے بیعت طلاق نہ کہے کہ نکل جا۔	۳۴۸	شوہر نے دوسرے کو کہا کہ میری بیوی کو اس کی طلاق کی خبر دے دو یا اس کو کہہ دو کہ وہ طلاق والی ہے یا اس کو لکھ دو کہ وہ طلاق والی ہے تو طلاق فی الحال واقع ہو جائے گی۔
۳۵۳	لفظ "جا" حالت مذاکرہ میں طلاق ثابت کرے گا اور اس سے پہلے کی طلاق صریح اس کے لئے مذاکرہ ہوگی۔	۳۴۸	آپ کو اجازت دیتا ہوں کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص کے ساتھ کر دیں" اس جملہ سے مذاکرہ یا نیت کے ساتھ طلاق پڑ جائے گی۔
۳۵۵	طلاق ہائے عورت فوراً نکاح سے نکل جاتی ہے۔	۳۵۰	طلاق صریح جب ہائے نکاح کو لاحق ہو تو ہائے نکاح جاتی ہے۔
۳۵۶	زبان سے کہا طلاق دیتا ہوں، طلاق نامہ لکھا گیا میں جھکو نکاح دیتا ہوں، گواہ ایک مرد ایک عورت، اس مسئلہ کی مختلف صورتوں کے احکام۔	۳۵۰	خط اس کو سنا دیں تاکہ طلاق شرعاً اس پر واجب ہو جائے، طلاق معلق ہے۔
۳۵۷	شوہر کو شک ہو کہ دو طلاقیں حصے یا تین، تو دوسری بھی جائز نہیں کی جب تک گواہوں سے تین ثابت نہ ہوں۔	۳۵۱	میں نے اپنی زوجہ کو طلعہ کر دیا طلاق ہائے نکاح ہے۔
۳۵۷	"میں نے تم کو طلاق دی میرے گھر سے نکل جا" دو بار کہا اور لفظ "نکل جا" سے ایک بار بھی نیت طلاق کی تو تین طلاقیں واقع ہو گئیں۔	۳۵۱	کسی نے پوچھا "اپنی زوجہ کا یہ طلاق دے دی" اس نے کہا "ہاں"۔ یہ نیت طلاق کا بیان ہے۔
۳۵۷	لفظ "گھر سے نکل جا" زد کا اہمال بھی رکھتا ہے اس لئے حالت مذاکرہ میں بھی نیت کی ضرورت ہے۔	۳۵۱	صریح طلاق میں نیت کی ضرورت نہیں۔
۳۵۸	عورت کو حرام بھسنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ لفظ حرام زبان سے کہے تو طلاق ہائے نکاح ہوگی نیت کی ضرورت نہیں۔	۳۵۱	طلاق خود تحریر کرنا یا دوسرے کے لکھے ہوئے کو سن کر اپنے دستخط کر دینا ایک ہے۔
۳۵۹	ایک یا دو طلاق دے کر نکاح کیا تو عمل جدید کے ساتھ نہ لونے کی۔	۳۵۱	خوف برادری کہ جدا کرنا تک نہ ہو کوئی عذر نہیں۔
۳۵۹	ایک مجلس کی تین و تین ہی ہیں۔	۳۵۱	آج سے اس قدر ماہوار ماہ بڑھا دیا کرے گا، نہ دے تو طلاق واقع ہوگی۔ اس صورت میں ایک مہینہ گزر گیا اور نہ دیا تو طلاق واقع ہو جائے گی۔
۳۵۹	آن واحد میں تین انھیں طلاقیں واقع ہونا کسی آیت وحدیث سے ثابت نہیں تو سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حکم کہاں سے لیا اور اس پر ایمان کیسے منقذ ہو گیا؟	۳۵۲	شوہر کے خط پر اطمینان ہو کہ اسی کا لکھا ہوا ہے تو عورت اپنے کو مطلقہ تصور کر سکتی ہے لیکن پردیس سے آ کر انکار کرے تو گواہوں کی ضرورت ہوگی۔
۳۵۹	ایک مجلس میں تین طلاقیں کے وقوع کے متکرر واجب	۳۵۲	میاں بیوی کے اختلاف کی صورت میں طلاق کے گواہ عورت کے معتبر ہوں گے۔ اگر گواہ عادل نہ ہوں تو شوہر سے قسم لے کر فیصلہ کیا جائے گا، شوہر کے گواہ پیش نہیں ہو سکتے۔
		۳۵۳	زوجہ نے دعویٰ کیا کہ شوہر نے مجھے یہ کہہ کر گھر سے نکال دیا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	بکر نے لاطمی میں غیر کی منکوحہ سے نکاح کیا تو جہنگ نہیں۔	۳۵۹	سوا اعظم ہیں۔
۳۶۳	منکوحہ غیر سے لاطمی میں نکاح کرنے والے کی اولاد کا نسب اسی نام سے ثابت ہوگا۔	۳۵۹	حکیم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حکم خدا ہے۔
۳۶۳	خاوند والی عورت سے طم رکھنے کے باوجود نکاح کیا یا لاطمی میں کیا اور طم آنے پر اس کو چھوڑا نہیں تو بیہ زانی ہے۔	۳۵۹	حق سبحانہ و تعالیٰ نے حق عمر میں فرمایا لعلمہ اللہین یستبطلونہ منہم۔
۳۶۳	کسی شخص نے خاوند والی عورت سے جان بوجھ کر نکاح کیا تو اولاد شوہر اقول کی ہوگی۔	۳۶۰	طلاق دے کر مگر میں ذال لینے کی مختلف صورتوں کے احکام۔
۳۶۳	غیر کی منکوحہ سے نکاح کرنے والے کے بچے نماز مکروہ تحریمی ہے پڑھ لی تو پھر نفی واجب ہے۔	۳۶۰	دیہ و دانستہ طلاق کی شہرت دینا حرام اور کارائیس ہے ایسے لوگ تعزیر کے مستحق ہیں۔
۳۶۵	طلاق بائن غیر مطلقہ کی صورت میں شوہر سے عدت کے اندر بھی نکاح ہو سکتا ہے اور دوسرے سے بعد عدت۔	۳۶۲	طلاق بائن میں بے نکاح اور رجعی میں بعد عدت بے نکاح اور تین میں بے نکاح عورت سے ملنا حرام قطعی، جتنے لوگ ایسے شخص کے شریک ہوں سب مرتکب حرام و فاسق۔
۳۶۵	طلاق بائن ہوتے ہی عورت خود مختار ہو جاتی ہے شوہر اقول سے نکاح پر مجبور نہیں ہو سکتی۔	۳۶۲	فاسق کی امامت ناجائز ہے۔
۳۶۶	طلاق سے بچنے کے لئے مرتد ہونے سے ارتداد کا گناہ الگ رہا اور پھر مسلمان ہونے کے بعد طلاق بھی ضروری ہے۔	۳۶۲	جو فاسق کو امامت پر باقی رکھے گناہگار ہوگا۔
۳۶۶	طلاق کے دو مہینہ کے بعد بکر سے نکاح ہوا، الحادہ سال بعد وہاں سے بھاگ کر خالد کے پاس گئی ماس عورت پر کس کا دعویٰ صحیح ہے، مسئلہ کی مختلف صورتوں کا حکم۔	۳۶۲	فاسق قضاء شرعی کے عہدہ کا مستحق نہیں ہوتا۔
۳۶۶	امام اعظم کے نزدیک تین حیض کم از کم ساٹھ دن اور ساتتین کے نزدیک اڑتالیس دن میں ہو سکتے ہیں۔ (حاشیہ)	۳۶۲	فاسق کی تقلید ناجائز اور اس کا عقیدہ گناہگار ہے۔
۳۶۷	نیت ہو کر قحڑے دونوں بعد طلاق دے دوں گا تو یہ حد نہ ہوگا، لیکن ایسی عادت بنانا یا لوگوں کو اس کی ترویج دینا جائز نہیں۔	۳۶۲	قضاء عرف یعنی نکاح خوانی کا عہدہ بھی فاسق کو توفیق نہیں نہ کرنا چاہیے۔
۳۶۸	نکاح حد اور نکاح موقت صحیح نہیں۔	۳۶۲	نکاح خاص ہر دین ہے اور عمر بھر صدقہ احکام و طبع اس پر منقطع ہوتے رہتے ہیں۔
۳۶۸	نکاح میں توفیق لفظ سے ہوتی ہے۔	۳۶۲	فاسق کا امور دینیہ میں کچھ اعتبار نہیں، نہ اس پر کسی بات میں اطمینان۔
۳۶۸	بے ضرورت شریعت طلاق شرعاً ممنوع ہے۔	۳۶۲	کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق عطا دے کر اپنی مطلقہ سالی سے نکاح کر لے تو کیا حکم ہے۔
۳۶۸	بے حاجت مجھو طلاق مت دو کہ اللہ تعالیٰ بہت تکلفنے والے مردوں اور عورتوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (الحمد للہ)	۳۶۲	غیر محرم عورت کو بلا نکاح اپنے مکان میں رکھنا اور غلطی میں اس کے ساتھ ہونا فاسق ہے۔
۳۶۸		۳۶۳	طلاق کے لئے مالکانہ دینے کا جو رواج ہے اس کا لینا اور دینا دونوں حرام ہیں۔
۳۶۸		۳۶۳	بطور قطع شوہر کو کچھ رقم دینا جائز ہے چاہے عورت خود دے یا اس کی طرف سے کوئی اور دے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۹	جانتا ہے مگر جبکہ نفقہ مفروضہ شوہر سے منسلک ہو اور حکم کا خفیہ شرع محنت نے قرض لے لے کر خرچ کیا ہو کہ اس صحت میں نفقہ شوہر پر عین قرار پا کر موت سے سابقہ نہیں۔	۳۶۹	آپ کریمہ محسنین غیور مصالحن میں کون سی ممانعت کی طرف اشارہ ہے۔
۳۶۹	بیمار شوہر پر بھی عورت کا نان و نفقہ واجب ہے جبکہ وہ عورت اس کی قید میں رہے۔	۳۶۹	سیدنا امام حسن مجتبیٰ اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بارے میں ایک شبہ کا ازالہ۔
۳۶۹	آوارہ گرد عورت کا نفقہ شوہر کے ذمے لازم نہیں۔	۳۶۹	ایک وقت چار تک عورتیں رکنے کی شرعی اجازت ہے اس سے زائد کبھی جمع نہیں ہو سکتیں۔
۳۶۹	عورت کی طرف سے کوئی بات مسقط بان و نفقہ نہیں ہوئی شوہر پھر بھی نفقہ دے تو حاکم شوہر کو مجبور کرے کہ وہ نفقہ دے ورنہ طلاق دے۔	۳۶۹	نفس امارہ بخشی سے دتا ہے اور ذلیل دینے سے زیادہ پاؤں پھیلاتا ہے۔
۳۶۹	شوہر کی رضا سے محنت مفروضہ مال پر قطع کر سکتا جاتا ہے۔	۳۶۹	متوفی کی زوجہ کو مہر قطعاً ملے گا۔
۳۶۹	جذائی عورت کے ادائے حقوق پر قادر ہو تو اس پر طلاق واجب نہیں، قادر نہ ہو تو طلاق دے، طلاق واجب ہو اور ند سے تو جبراً بھی طلاق لی جاسکتی ہے۔	۳۶۹	متوفی کی بیوی مستحق وراثت ہوتی ہے۔
۳۶۹	بے شوہر کے طلاق دینے طلاق فیصلہ دے دینے نہیں ہوتی۔	۳۶۹	آلہ ربیگی یا بیرونی کے سوا کوئی مرض شوہر سبب نکاح نہیں۔
۳۶۹	شوہر بڑھا ہوا اور عورت کے ادائے حقوق پر قادر نہ ہو تو اس پر فرض ہے کہ طلاق دے دے مگر عورت بے طلاق دینے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی۔	۳۶۹	اگر شافعیہ کے نزدیک جنون، برص، منجم اور جذام منجم سے خیار نکاح کے حاصل ہونے کا مطلب۔
۳۶۹	موجودہ کچھ عیال کے فیصلے سے شرعاً طلاق واقع نہیں ہوتی۔	۳۶۹	زوجہ متوفی کا حق میراث ہوا بغیر قرآنی سے ثابت ہے۔
۳۶۹	زیلے واقع میں طلاق نہیں دی، بعد نے جوئے کو لاو چٹی کر کے ڈگری لے لی یا طلاق رجعی دی تھی اور ختم عدت سے پہلے زیلے رجعت کر لی تو بعد کا عدوی جگہ نکاح حرام قطعی ہے۔	۳۶۹	متوفی کی اولاد نہ ہو تو اس کی بیوی کو چھوٹا اور اولاد ہو تو آٹھواں حصہ بطور میراث ملتا ہے۔
۳۶۹	عورت کو رجعی، عدوی، جانی اور جسمانی ضرر کا اندیشہ ہو تو شوہر کے پاس رہنے پر مجبور نہیں کی جائے گی۔	۳۶۹	وراثتہ زوجہ ضرور یا ست دین میں سے ہے اور تمام فرق اسلام کا اس پر اجماع ہے۔
۳۶۹	ضرر شرعاً واجب الدفع ہے۔	۳۶۹	یہ کہنا کہ وجہ شرعاً شدہ بیہوشی نہیں مرثیہ کفر ہے۔
۳۶۹	اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عورتوں کو ضرر مت پہنچاؤ۔	۳۶۹	عرض جذام کو حرام نکاح کچھ کر عورت کے استحقاق وراثت کا انکار جہل و سہارت ہے۔
۳۶۹	خاتم و جاہر شوہر کے پاس عورت کے رہنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔	۳۶۹	بعد زفاف اگر نکاح صحیح بھی ہو جائے جب بھی پر مہر لازم الاداء ہوتا ہے۔
۳۶۹	شوہر کے علم و تعدی کی وجہ سے عورت مجبوراً والدین کے	۳۶۹	بعد موت شوہر زمانہ عدت یا اس کے بعد کا نان و نفقہ یا اتفاقاً نہ سب صحیح خفی و شافعی واجب نہیں۔
		۳۶۹	نکاح قاسد کی معتدہ اور معتدۃ الموت کا نفقہ واجب نہیں ہوتا اگرچہ حاملہ ہو۔
		۳۶۹	باشرہ کے لئے نفقہ نہیں۔
		۳۶۹	نفقہ اگر مفروضہ بحکم حاکم ہو تو موت احد الزوجین سے سابقہ ہو

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۶	”تو میری زوجہ نہ میں تیرا شوہر“ اس جملہ سے صاحبین کے نزدیک طلاق واقع نہیں۔	۳۷۹	پاس رہے تو نقد شوہر پر لازم ہے۔
۳۸۷	طلاق نقطہ سے بدل کا حصہ رکھتا نہیں۔	۳۷۹	شوہر کسی طرح درست نہ ہو تو اس سے حیز طلاق حاصل کی جاسکتی ہے۔
۳۸۷	دعویٰ اور طلب مشورہ سے طلاق نہیں ہوتی۔	۳۷۹	ترک واجب گناہ ہے جس پر حاکم سزا دے سکتا ہے۔
۳۸۷	امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں نقد نہ دینے پر تفریق نہیں ہے بلکہ ادا کے نقد پر قادر نہ ہونے پر۔	۳۷۹	جس مصیبت پر حد لگانا گونہ ہوتی ہو اس پر قصور ہے۔
۳۸۷	مسئلہ عینین کی تفصیل۔	۳۷۹	حنفی مذہب میں شوہر کی زیادتی کی صورت میں بے طلاق عورت خود طلاق کرے یا ایسا ممکن نہیں۔
۳۸۷	جو مرد عورت کا حق ادا نہیں کر سکتا اس پر طلاق دینا فرض ورنہ گنہگار و مستحق عذاب ہوگا۔	۳۸۰	طرح طلاق کی مختلف صورتیں اور ان کے احکام۔
۳۸۷	زندگی شوہر میں بے وقوع طلاق اگر عورت دوسرے شخص سے طلاق کر لے تو مرد دور ہوگا۔	۳۸۰	وہ صورتیں جن میں طلاق کے لئے حاجت قضا نہیں ہوتی بلکہ مرد عورت میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ طلاق کرے۔
۳۸۸	جنون کی بنیاد پر موجودہ کچھ عینوں کے حاکم کا طلاق صحیح کرنا باطل ہے۔ اس مسئلہ کے تفصیلی دلائل۔	۳۸۰	وہ صورتیں جن میں طلاق کے لئے قضاء قاضی شرط ہے۔
۳۸۸	امام قاضی خاں اسی قول کو مقدمہ کہتے ہیں جو راجح و مستند ہو۔	۳۸۱	قاضی شرع نائب شرع مطہر ہوتا ہے۔
۳۸۹	ملاسا برائیم طبعی اسی قول کو مقدمہ کہتے ہیں جو مؤید ہو۔	۳۸۱	امامت در نماز حق حکام ہے بشرطیکہ وہ مسلمان ہوں۔
۳۸۹	زوجین میں سے کسی کو دوسرے کے عیب کی وجہ سے طلاق صحیح کرنے کا اختیار نہیں۔	۳۸۱	جنون موجب طلاق نہیں۔
۳۸۹	احد الزوجین کو اختیار عیب حاصل نہ ہونے کے مذہب کے لئے سات وجوہ ترجیح۔	۳۸۱	مقلد قاضی اپنے مذہب کے خلاف حکم نہیں کر سکتا۔
۳۹۰	مذہب امام و امام مذہب ہے جس سے بلا وجہ عدول ہرگز جائز نہیں۔	۳۸۲	قول مرجوح پر فتویٰ اور حکم جمل و خرق ایجاب ہے۔
۳۹۰	امام ابو یوسف اعظم ارکان مذہب ہیں۔	۳۸۲	بہتہد صدیوں سے منقول ہے۔
۳۹۰	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے بعد امام ابو یوسف کا قول مرجح و مقدم ہے۔	۳۸۲	مذہب اربعہ میں سے غیر حنفی قاضی اپنے مذہب کے مطابق فیصلہ کرے یا حنفی قاضی جسے سلطان نے منصب قضاء پر مقرر کیا ہو اور اجازت دے رکھی ہو تو بوقت ضرورت قول مرجوح پر فیصلہ کر دے تو اس کی قضاء نافذ ہوگی۔
۳۹۰	حنون کی حلالہ شان کو کوئی کتاب نہیں پہنچا سکتی۔	۳۸۲	مقلد کس صورت میں قول مرجوح یا دوسرے امام کے مذہب پر عمل کر سکتا ہے۔
۳۹۱	علماء کی تصریح کے مطابق شرور و فلولی پر مقدم ہیں۔	۳۸۲	مفتی کا قول مرجوح پر فتویٰ باطل ہے نیز کسی دوسرے امام کے مذہب کے مطابق بھی فتویٰ نہیں دے سکتا۔
۳۹۱	قاعدہ یہ ہے کہ عمل اس قول پر ہوگا جس پر جرم و احماد کرنے والے کثیر ہوں۔	۳۸۲	قاضی مقلد متقدم یا اقتناء بالمذہب کا کسی دوسرے امام کے مذہب پر فیصلہ کرنا باطل ہے۔
۳۹۱	امام قاضی خاں کی ترجیح اور ان کی ترجیح پر مقدم ہے۔	۳۸۳	شوہر کی بیماری اور معذوری سبب طلاق نہیں۔
۳۹۱		۳۸۵	تغویض طلاق کی صورت میں اختیار مجلس تک باقی رہتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۱	امام قاضی خاں فقیر انفس ہیں۔	۳۹۱	امام قاضی کی مکرہ ہے گنہگار ہے ہاں اگر عدت باقی تھی
۳۹۲	جو متون و شروح میں ہے وہ اس پر مقدم ہے جو قویٰ میں ہے۔	۳۹۲	اور رجعت کی تلاش کرتا ہے مسوع ہے۔
۳۹۲	مسئلہ جنون پر روایت خلاف کی تردید، اس روایت میں بھی	۳۹۲	مذہب حنفی میں عیب اہل الزوجین سے دوسرے کو منع نکاح
۳۹۲	روز مراعات سے ایک سال گلی کی مہلت دینی ضروری ہے۔	۳۹۲	کا اختیار نہیں، امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اختیار ہے
۳۹۲	مہلت کے بعد عورت کے دہائی تانبہ تک بدستور میاں	۳۹۲	مکر یہ خلاف مذہب ہے، ہاں ہم ضرورت واقعہ ہو تو
۳۹۲	توبہ کر ہیں گے۔	۳۹۲	امام محمد کے قول پر عمل کیا جاسکتا ہے۔
۳۹۲	دو بارہ دہائی پیش ہونے پر قاضی عورت کو اختیار دے گا،	۳۹۲	عیب اہل الزوجین سے حصول خیال کی صورت میں مسئلہ
۳۹۲	اسی مجلس میں اپنے نفس کو اختیار کیا تو قاضی تفریق کر دے	۳۹۲	امام محمد کی تفصیل۔
۳۹۲	گاوردن اختیار باطل ہوگا۔	۳۹۲	عیب کی وجہ سے تفریق بے حکم حاکم شرع نہیں ہو سکتی۔
۳۹۲	دیانات اور مذہبی معاملات میں قاضی وغیر مسلم کی بات	۳۹۲	جہاں قاضی شرع نہ ہو وہاں جو عالم دین تمام اہل شہر میں
۳۹۲	معتبر نہیں۔	۳۹۲	فقہ کا اہم ہودہ حاکم شرعی ہے۔
۳۹۲	تفریق حاکم طلاق بائن ہوتی ہے۔	۳۹۲	نامردانے حق زوجہ پر قاور نہ ہو تو اس پر فرض ہے کہ طلاق
۳۹۲	طلاق میں حاکم کے لئے تین جنس کی عدت فرض ہے۔	۳۹۲	دے دے، اگر مرد و کھٹا طلاق نہ دے تو عورت مسئلہ کو قاضی
۳۹۲	نامرد کا نکاح صحیح ہو جاتا ہے اور طلاق ہو تو عورت مہربانے کی۔	۳۹۲	کے سامنے پیش کرے اور مسئلہ تفریق پر عمل کرانے۔
۳۹۲	ثبوت نامردی کے لئے محض سند و اکثر ناکافی و نامستحبر ہے۔	۳۹۲	تفریق حاکم سے طلاق بائن ہو جاتی ہے۔
۳۹۲	نامرد کا نکاح جائز ہے اگر عیسوی میں عورت کے حق ادا	۳۹۲	جہاں قاضی شرع نہ ہو وہاں تفریق بین الزوجین کی کیا
۳۹۲	کرنے پر قاور نہ ہو تو اس پر فرض ہے کہ فیضان طلاق دے دے	۳۹۲	صورت ہوگی۔
۳۹۲	تنبہائی میں یکجہائی ہوئی تو عدت بھی بعد طلاق واجب ہوگی۔	۳۹۲	ایک بار بھی عیسوی ہو سکتی تو عدت عینیت کا حق نہیں پہنچتا۔
۳۹۲	نامرد کا نکاح جائز، عورت کے دہائی نامردی پر ہی سب نکاح	۳۹۲	اس صورت میں زید پر البتہ واجب ہے کہ ادا کے حق پر
۳۹۲	کا حکم نہ ہوگا۔	۳۹۲	قاور نہ ہو تو طلاق دے دے۔
۳۹۲	مردانے حقوق زوجیت پر قاور نہ ہو تو طلاق دینا فرض ہے۔	۳۹۲	ایک اور مسئلہ عینیت۔
۳۹۲	نامرد شوہر اگر طلاق نہ دے تو عورت اور مرد کسی فقیر عالم کو	۳۹۲	ثبوت نامردی کے بعد مرد کو سال بھر کمال کی مہلت دی جائے
۳۹۲	بیچ مقرر کریں۔	۳۹۲	گی ماگراں میں عورت پر قاور ہو گیا تو فیہا اور نہ بھر عورت دہائی
۳۹۲	مسئلہ تفریق عینیت کی تفصیل۔	۳۹۲	کرے کلاب بھی نامردی ثابت ہو جانے پر حاکم عورت کو اختیار
۳۹۲	اسلام میں ضرر اور ضرر نہیں۔	۳۹۲	دے گا کہ چاہے شوہر کے پاس دے مٹانے یا جدائی نا کر و فیضان کہے
۳۹۲	اگر مرد بیچ مقرر کرنے پر بھی راضی نہ ہو تو عورت وہاں کے حکم	۳۹۲	گی کہ جدائی چاہتی ہوں تو بیویوں میں تفریق کر دے گا۔
۳۹۲	علماء جلد کے یہاں شوہر کے نامردی کا دہائی پیش کرے	۳۹۲	مفتوحہ الخیر کی بیوی شوہر کی عمر ستر سال ہونے تک تقار کرے
۳۹۲	مسئلہ تفریق کی تفصیل۔	۳۹۲	زوجه و مفتوحہ الخیر کے بارے میں امام احمد، امام شافعی اور
۳۹۲	نامرد نے عورت کو طلاق دے دی، اب پکھری میں تلاش	۳۹۲	امام مالک کے مذہب کا بیان۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۷	بہتیس صورتیں جن میں بلا حاجت نیت طلاق بائن کا حکم دیا جائے گا۔	۵۰۹	مفتوٰ انجمن کی زوجہ کے بارے میں امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا فرمان۔
۵۳۲	طلاق رجعی کے بعض الفاظ۔		ضرورت صادقہ میں کسی امام کی تقلید صرف اس مسئلہ میں
۵۳۲	بہتر صورتیں جن میں بلا حاجت نیت طلاق رجعی پڑتی ہے۔	۵۱۰	ان کے مذاہب کی رعایت کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔
	بیس صورتیں جن میں اگر نیت ہو تو طلاق رجعی پڑے گی اور اگر نیت نہ ہو تو کچھ نہیں۔	۵۱۰	شوہر نے اپنے طور پر عورت کو مار ڈالا مگر وہ بچ گئی، اس سے طلاق یا تفریق نہ ہوگی۔
۵۳۹	طلاق میں بارہ صورتیں منع ہیں یعنی مردان کے خلاف سے گنہگار ہوگا مگر طلاق تو بہر حال پڑ جاتی ہے جب تک عورت پر قید نکاح یا عہد نہ ہو اور مرد کے ہاتھ میں کوئی طلاق باقی ہے۔	۵۱۰	حنفیہ کے نزدیک فیستہ زوج یا عسرت کے سبب عدم ادائے نفقہ باعث تفریق نہیں۔
۵۵۲	فہرست الفاظ طلاق۔		عورت کا انعام نہ لہانی، کاہلی، اوتال تھا بعد نکاح کبھی شوہر وزن میں بجا معیت نہ ہو سکی اور نہ کوئی لودا دہوئی اسلئے عورت فوت ہو گئی اس عورت کے کیا کیا حقوق شوہر پر عائد ہو سکتے ہیں۔
۵۵۲	ان سب صورتوں میں اگر نیت طلاق ہو تو طلاق بائن پڑ جائے گی۔	۵۱۱	عورت کے عیب کے سبب شوہر کو دعویٰ صلح نہیں۔
۵۵۲	میں نے تجھے حیرے ہاتھ بچا، کنایہ طلاق ہے اگر کسی عوض کا ذکر نہ کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خرید لیا۔ (حاشیہ)	۵۱۳	باب الکتابیۃ
۵۵۸	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)		☆ در حقیقۃ الاحقاق فی کلمات الطلاق
۵۵۸	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۳	(طلاق کے کنایہ الفاظ کے بیان میں)
۵۵۸	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۳	بائن طلاق ہے جس کے سبب محبت فسخ نکاح سے نکل جائے۔
۵۵۸	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۳	طلاق بائن کی پہلی صورت۔
۵۵۸	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۳	طلاق بائن کی دوسری صورت۔
۵۵۸	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۳	طلاق بائن کی تیسری صورت۔
۵۵۸	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۵	طلاق بائن کی چوتھی صورت۔
۵۵۸	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)		ان چاروں صورتوں میں کسی لفظ کی تخصیص نہیں سب الفاظ کا ایک ہی حکم ہے۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۵	طلاق بائن کی پانچویں صورت۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۵	اس صورت بچم کے لئے کچھ الفاظ مقرر ہیں۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۵	طلاق رجعی میں عذت کے اندر رجعت کا اختیار دیا جائے گا۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۵	طلاق بائن کے بعض الفاظ۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)		ایک سو بیس صورتیں جن میں اگر طلاق کی نیت ہو تو طلاق بائن پڑ جائے گی۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے۔ (حاشیہ)	۵۱۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۶	منکولہ ملک ہوتا ہے۔	۵۵۹	میں سے ہوتا ہے۔
۵۶۶	تنگ ایچی مرضی سے کام کرتا ہے تنگ کی مرضی کا پابند نہیں ہوتا۔	۵۶۰	خط میں لکھا کہ "تجھے قارغی دی" تو لکھنے ہی ایک طلاق واقع ہوگئی اور اگر یہ لکھا کہ "خط پہنچے تو تجھے قارغی" تو خط پہنچنے پر طلاق ہوگی۔
۵۶۶	وکیل یا طلاق دوسرے کو وکیل نہیں بنا سکتا۔	۵۶۰	ایک دفعہ طلاق تحریری دی دوبارہ پھر طلاق تین لکھ بھیجی۔ اگرچہ پہلے طلاق کی عدت ختم ہو چکی ہے تو یہ واقع نہ ہوگی ورنہ یہ سب واقع ہوں گی۔
۵۶۶	فصولی کے طلاق کا غلط شہرہ کی اجازت پر موقوف ہوتا ہے، اجازت کی مختلف شکلوں کا بیان۔	۵۶۰	"تو مجھ پر حرام ہے" کہنے سے طلاق نیت پر موقوف نہیں ہوتی اگرچہ طلاق بائن واقع ہوتی ہے۔
۵۶۷	تحریر طلاق کی حلیہ کے لئے حرف برف پر دھوا کر سننا ضروری نہیں، مضمون پر مطلع ہونا کافی ہے۔	۵۶۰	قارغ غلطی حرف میں طلاق صریح ہے کہ عورت کی طرف اس کی اضافت سے طلاق ہی مراد و مفاد ہوتی ہے۔
۵۶۷	طلاق نامہ کے مضمون پر مطلع ہوئے بغیر مہر یا دخلہ کر دینے، طلاق واقع نہ ہوگی۔	۵۶۰	جو لفظ حرف میں طلاق کے لئے غالب الاستعمال ہو وہ طلاق کے لئے صریح ہو گا چاہے کسی لغت کا ہو۔
۵۶۸	"طلاق دے کر قارغی دیتا ہوں" اس جملہ سے دو طلاق واقع ہوں گی۔	۵۶۱	صحیح یہ ہے کہ "طلاق" لے "طلاق صریح" ہے۔
۵۶۹	لفظ قارغی جہاں کے محاورہ میں صریح ہو صریح ہے ورنہ اس سے بائن طلاق واقع ہوگی۔	۵۶۱	تائیس تا کید سے ادنیٰ ہے۔
۵۶۹	دور جمعی طلاقیں ہوں تو عدت کے اندر رجعت کر سکتا ہے، تین طلاقیں ہو جائیں تو بلا طلاق وہ عورت شوہر اول کے لئے جائز نہیں، اور دو طلاقیں بائن ہوں تو عورت نکاح سے نکل گئی مگر اس کی رضامندی سے دوبارہ نکاح کر سکتا ہے چاہے عدت گزر چکی ہو یا نہیں۔	۵۶۱	طلاق بصورت تحریری مختلف احوال کا حکم۔
۵۶۹	"چھوڑتا ہوں" کا لفظ صریح ہے تین بار کہا تو طلاق مضبوط واقع ہوگی۔	۵۶۱	بیوی کو کہا "تو میرے کام کی نہیں" تو یہ نیت طلاق، طلاق بائن واقع ہو جائے گی۔
۵۷۰	بدعتیات پر اہل علم حوالہ طلب نہیں کیا کرتے۔	۵۶۲	طلاق رجعی صریح، بائن کو لاحق ہو جاتی ہے۔
۵۷۰	جہاں کا حوالہ لاہ بھی منع عہارت طلب کرتا سو ادب ہے۔	۵۶۲	اگر اپنی بیوی کو کہا تو مجھ پر حرام ہو چکی تو بلا نیت طلاق واقع ہوگی کیونکہ یہ صریح ہے مگر یہ بائن کو لاحق نہیں ہوگی اور نہ اس کو بائن لاحق ہوگی کیونکہ یہ بائن ہے۔
۵۷۰	خر و داماد میں لڑائی کے دوران داماد کہے کہ "اگر تم کل چھڑواتے ہو تو میں آج ہی چھوڑتا ہوں" اس سے ایک طلاق رجعی ہو جائے گی۔	۵۶۳	طلاق رجعی بائن کو لاحق ہونے سے بائن ہو جاتی ہے۔
۵۷۰	"دوسرے سے نکاح کرو" نیت طلاق کہا تو طلاق بائن واقع ہوگی اور عدت نہایت کے بارے میں شوہر کا قول قسم معبر ہوگا۔	۵۶۳	اقرار یا طلاق قضاء طلاق ہے۔
۵۷۰		۵۶۳	"نہیں نہیں" الفاظ طلاق میں سے نہیں۔
۵۷۰		۵۶۳	قارغ غلطی کے اصلی معنی اور باب طلاق میں اس کے استعمال اور معنی کی تشریح۔
۵۷۰		۵۶۳	مرد جس کو اپنی عورت کے طلاق کا اختیار دے، یہ اختیار مای مجلس تک باقی رہے گا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۸	پہلی جائے تو طلاق سے نکل جاتی ہے۔	۵۷۱	"چھوڑ دیا میرے کام کی نہیں" سے بائن طلاق میں واقع ہوگی۔
۵۷۸	طلاق بائن بائن کو لاحق نہیں ہوتی مثلاً کہا نسب ہائیں بھر	۵۷۱	طلاق بائن کے بعد عورت دوبارہ طلاق پر راضی نہیں تو اس پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔
۵۷۸	کہا نسب ہائیں تو ایک ہی طلاق بائن ہوگی۔	۵۷۱	"میں نے تجھے چھوڑ دیا" صریح ہے اور "تو میرے کام کی نہیں" کنایہ ہے۔
۵۷۸	عدم نیت کے بارے میں شوہر کا قول قسم مستحکم ہے۔	۵۷۱	بائن جب رجعی کو لاحق ہو تو اس کو بھی بائن بتا دیتی ہے۔
۵۷۹	جبر و اکراہ اور بارہ طلاق محل صحت و عطا و لزوم نہیں۔	۵۷۱	"تمہارا جہاں گئی چاہے پہلی جائے دوسرا عطا کرے" یہ الفاظ کنایہ کے ہیں ان سے وقوع طلاق کے لئے نیت شرط ہے۔
۵۸۰	کفر کے تمام تعارضات قبولیہ منعقد ہوتے ہیں۔	۵۷۱	"صفائی دے دیا" یہ لفظ کنایہ ہے نیت ہو تو ایک طلاق بائن واقع ہوگی۔
۵۸۰	کفر کا طلاق، عتاق اور طلاق لازم ہے۔	۵۷۲	بائن کو بائن لاحق نہیں ہوتی۔
۵۸۰	"میں بے شکلی شدہ وظیفہ میرا طلاق کسی سے نہ عطا وطن میں میرا کسی سے نہ روکا نہیں" یہ سب الفاظ طلاق میں سے نہیں۔	۵۷۲	شوہر قسم کھا کر عدم نیت طلاق کا قول کرے تو بائن لیا جائے گا اور قسم لیتے کے لئے قاضی یا بیع کی ضرورت نہیں، خود عورت بھی شوہر سے یہ قسم لے سکتی ہے۔
۵۸۱	عورت بعد از میں ہے شوہر نے کہا بعد از کی ساری عورتیں معتقد ہیں مگر اپنی عورت کی نیت نہ کی طلاق واقع نہ ہوگی۔	۵۷۳	لا دعویٰ کا لفظ عربی لفظ انک مسجود کا ہم معنی ہے نیت ہو تو طلاق بائن ہوگی۔
۵۸۱	لفظ وطن لفظ بلد و قریہ سے عام ہے۔	۵۷۳	شوہر عدم نیت طلاق پر قسم کھانے سے انکار کرے تو عورت معاملہ قاضی کے سامنے پیش کرے وہ انکار کی صورت میں تفریق کر دے گا۔
۵۸۲	"میں نے تجھے آزاد کیا" بشرط نیت طلاق بائن واقع ہوگی اور تمن کی نیت سے کہا تو تمن ہوگی۔	۵۷۴	لفظ "لا دعویٰ" سے شوہر نے طلاق کی نیت کی قسمی اور اب جہوئی قسم کھائی تو عند اللہ طلاق ہوگی مگر اس کا وہاں شوہر پر ہے عورت پر کوئی الزام نہیں۔
۵۸۲	"چھوڑنا" طلاق صریح کا لفظ ہے، "جہاں چاہے پہلی جا" کنایہ ہے۔ دونوں لفظ کہے تو پہلے والا صریح بعد والے کنایہ کے لئے قرینہ بن جائے گا۔	۵۷۵	لفظ "لا دعویٰ" کا سوال کرے۔
۵۸۳	اپنی بیوی کو یمن کہا، نہ نکھارے نہ طلاق "چھنی دی" کا لفظ حالت غضب میں طلاق کے لئے ہی ہے۔	۵۷۵	"وہ میری بیوی نہیں، مجھ کو اس سے غرض نہیں" یہ الفاظ طلاق میں سے نہیں، نیت طلاق ہو جب بھی ان سے طلاق واقع نہ ہوگی۔
۵۸۳	جو شخص شرعاً طلاق کے لفظی پر عمل نہ کرے گا گنہگار و مستحق سزا و عذاب ہے۔	۵۷۵	"وہ میری بیوی نہ رہی، وہ میرے نکاح سے باہر ہے، میرے کام کی نہ رہی" یہ الفاظ کنایہ کے ہیں۔
۵۸۵	"آزاد کیا" نیت طلاق سے کنایہ ہے، یہ لفظ تمن و نقد کہا ایک واقع ہوگی و خط ہوگی۔	۵۷۵	عوام کا یہ گمان غلط ہے کہ عورت بے اجازت شوہر گھر سے
۵۸۵	طلاق بائن کے بعد زن و مرد اگر راضی ہوں تو شوہر عذت کے بعد یا بعد عذت نکاح جدید کر سکتا ہے۔	۵۷۶	بائن بائن کو لاحق نہیں ہوتی اگر اس کو خبر قرار دینا ممکن ہو۔
۵۸۵	بائن بائن کو لاحق نہیں ہوتی اگر اس کو خبر قرار دینا ممکن ہو۔	۵۷۷	ایک طلاق کے بعد صرف غیر بدخلہ مرد طلاق کی گنجائش دیتی ہے۔
۵۸۵	ایک طلاق کے بعد صرف غیر بدخلہ مرد طلاق کی گنجائش دیتی ہے۔	۵۷۷	جب تک عذت نہ گزرے نہ زنا و غوا طلاق مفرق و مجموع سب کی گنجائش ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۲	تو اسی کا دودھ بیوں "یہ الفاظ طلاق کے نہیں ہیں۔	۵۸۶	لفظ "حرام" بھی عرف مطلق بالصریح ہے۔
۵۹۲	مرد نے کہا کہ "اگر بیوی کو گھر میں رکھوں تو اسی کا دودھ		تم نے ایسا کہا "لہذا وہ مجھ پر حرام ہے" اس کا یہ مطلب
۵۹۲	بیوں "یہ نہ تو ایسا ہے اور نہ ہی قسم لہذا کفارہ لازم نہیں۔		بھی ہو سکتا ہے کہ اس فعل کو سب حرمت سمجھتا ہے اگر بھی
۵۹۳	بیوی کا دودھ چٹا حرام ہے۔	۵۸۶	مراد ہو تو طلاق واقع نہ ہوگی۔
۵۹۳	اگر کوئی بیوں کہے کہ "اگر میں یہ کام کروں تو میں زانی، چور		یہ جہال کا خیال ہے کہ عورت بے اجازت شوہر گھر سے
۵۹۳	یا شرابی ہوں" تو مخالف نہیں ہوگا۔	۵۸۶	نکلے تو نکاح سے نکل جاتی ہے۔
۵۹۳	الفاظ کثاتی سے متعلق ایک فتویٰ کی تنقید۔	۵۸۶	بنائے باطل پر اقرار طلاق محض لغو ہے۔
۵۹۳	"تو میرے مکان سے نکل جا" کثایات طلاق سے ہے		"ہم تجھ کو نہ رکھیں گے زنا سے مستقبل کے لئے وعدہ ہے، اگر
۵۹۳	پہنچے طلاق اس سے طلاق بائن ہو جائے گی۔	۵۸۸	صریح لفظ "طلاق" دیں گے" موجب بھی طلاق واقع نہ ہوگی۔
۵۹۳	شوہر نے پہنچے طلاق کہا کہ "تو اب کوئی شوہر کر لے"		فارسی زبان میں لفظ "طلاق" کی قسم "کہا تو طلاق ہو جائے
۵۹۳	تو طلاق بائن واقع ہوگئی۔	۵۸۸	گی، اور اگر "طلاق" کہہ "کہا تو نہیں ہوگی۔
۵۹۳	"مجھ کو تجھ سے کچھ واسطہ نہیں" یہ لفظ کثایات طلاق سے		لفظ "میکم" محض حال کے لئے اور لفظ "کسم" محض
۵۹۳	ہے کہ شرط نیت اس سے طلاق بائن ہوتی ہے۔		مستقبل کے لئے، جبکہ عربی میں لفظ "اطلق" حال و
۵۸۸	طلاق بائن کے بعد بے تجدید نکاح مباشرت عورت سے		استقبال میں دائر ہے۔
۵۹۵	حرام ہے۔		"ہمارے قابل نہ رہی" کثایہ کے الفاظ میں سے ہے لیکن
۵۹۶	امضافت صریحہ نہ ہو تو مدارش برکی نیت پر ہے۔		حالیہ غضب میں سب و قسم کے لئے بھی ہو سکتا ہے اس
۵۹۷	لفظ "آزاد کیا" سے طلاق بائن ثابت ہو جاتی ہے۔	۵۸۹	لئے وقوع طلاق کے لئے نیت بہر حال ضروری ہے۔
۵۹۷	عام حالت میں وقت تحریر نوس سے طلاق مانی جائے گی۔		عورت کو نکال دینا اور کپڑے وغیرہ جھین لینا دلیل غضب
۵۹۸	کوئی بیعت کا صحت کا عقد پائی ہے کوئی بیعت کا نہیں پائی۔	۵۸۹	ہے نہ کہ دلیل طلاق۔
۵۹۸	تفطیل علی الخیر یہ۔		شوہر "نہ رکھیں گے ہمارے قابل نہ رہی" کہہ کر چلا گیا،
۶۰۰	"مجھے تجھ سے سروکار نہیں" لفظ طلاق میں سے نہیں۔	۵۸۹	صرف اتنی بات سے عورت کو نکاح طانی ہرگز جائز نہیں۔
۶۰۱	شوہر نے کہا کہ "میرے قول مجھے تجھ سے کوئی سروکار نہیں		مفقود الخیر کی بیوی کو بے ظہور طلاق یا وضوح موت چھوڑ
۶۰۱	کو طلاق سمجھو" اس سے بھی طلاق نہ ہوگی۔	۵۸۹	یا حکماً ہرگز نکاح طانی جائز نہیں۔
۶۰۲	جو شرعاً معتبر نہ ہو اس کو معتبر بنا کسی کے بس میں نہیں۔	۵۸۹	"مجھے تجھ سے کام نہیں" الفاظ طلاق میں سے نہیں۔
۶۰۲	سوئے ہوئے شخص کی طلاق واقع نہیں ہوتی اگرچہ کہے کہ		"جس سے چاہے مباشرت کر، جسے چاہے خاوند بنا، مجھ
۶۰۲	"میں نے اس کو واقع کیا۔"		سے تجھ سے تعلق نہ رہا" یہ تینوں الفاظ کثاتی ہیں۔ تیسرے
۶۰۲	مرد نے بیوی سے کہا "تو یہ گمان کر لے کہ تو طلاق والی		کے لئے حالیہ غضب میں نیت کی ضرورت نہیں۔ ان
۶۰۲	ہے" تو طلاق نہ ہوگی۔	۵۹۰	تینوں افسوس کی مختلف صورتوں کا حکم۔
	کسی مسلمت سے اپنی عورت کی زوجیت سے انکار کیا تو		"مجھے اس سے کام نہیں، میں اس کو نہیں رکھوں گا، رکھوں گا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۹	کے ساتھ مسخر ہوگا۔	۶۰۳	مجبور نے حلق پر گتہا ہوا۔ عورت کا نکاح باقی ہے اور
۶۰۹	”مجھ سے تجھ سے سروکار نہیں“ الفاظ طلاق میں سے نہیں۔	۶۰۳	ترک کرے محروم نہ ہوگی۔
۶۱۰	مجھ سے تجھ سے کوئی واسطہ نہیں بالفاظ طلاق کنائی سے ہے۔	۶۰۳	بیمین غموس پر نکاح لازم نہیں ہوتا۔
۶۱۰	”چھوڑ دیا“ صریح ہے۔	۶۰۳	”تو میرے نکاح سے باہر ہے“ صاحب غضب میں طلاق
۶۱۱	صریح ہائے کو لاحق ہو جاتی ہے۔	۶۰۵	ہائے واقع ہوگی۔
۶۱۱	رجعی ہائے کے ساتھ جمع ہو کر ہائے ہو جاتی ہے کیونکہ اس	۶۰۵	طلاق کے بعد ”بجائے میری ماں بہن کے“ کہا تو تھار کا
۶۱۱	صورت میں رجعت مستحب ہوتی ہے۔	۶۰۵	عمل نہیں۔
۶۱۱	صریح نیت کی گنجائش نہیں ہوتی۔	۶۰۶	”مجھ کو کوئی دھوی نہیں، جہاں چاہے چلی جا“ الفاظ کنایہ
۶۱۱	صریح جب کنایہ طلاق سے مؤخر ہو تو وہ نیت طلاق پر	۶۰۶	سے ہیں، نیت ہو تو ایک طلاق، نیت نہ ہو تو کچھ نہیں۔
۶۱۱	قرینہ نہیں بن سکتی۔	۶۰۶	عدم نیت کے بارے میں شوہر بیوی کے سامنے قسم کھالے
۶۱۱	کنایات میں قرینہ کو مقدم ہونا چاہیے۔	۶۰۶	مان لے گی۔
۶۱۲	آؤ کوئی خیر یا اور محیط میں اختلاف کی طرف اشارہ۔	۶۰۶	قسم کھانے سے انکار کرے تو نکاح جدید کی ضرورت ہے۔
۶۱۲	شوہر نے اپنی بیوی کو کہا انت طالق فاعندی یا انت	۶۰۶	”دست برداری، میرا بالکل تم سے کچھ تعلق نہ رہا، کنایہ ہے
۶۱۲	طالق و اعندی یا انت طالق فاعندی تو کیا حکم ہے۔	۶۰۷	صاحب غضب میں طلاق واقع ہو جائے گی۔
۶۱۲	وقت اقرار سے عدت کا مستبر ہونا اجتہاد اور جمہور صحابہ و	۶۰۷	عورت نے طلاق مانگی، شوہر نے کہا ”تو ہماری بہن ہو
۶۱۲	تاہمین کے خلاف جو کوئی متاخرین ہے صرف عمل تہمت	۶۰۷	پہلی طلاق ہائے واقع ہوگی۔
۶۱۳	میں بے جا وہ بھی وہاں کہ طلاق صرف اقرار سے ثابت ہو۔	۶۰۸	”تو ہماری بہن ہو چکی“ یہ تھار نہیں کیونکہ اس میں تہمت نہیں
۶۱۳	اگر طلاق اقرار سے پہلے معلوم ہو تو بالا جماع عدت وقت	۶۰۸	قط سے اس وقت تک طلاق نہیں ہوتی جب تک شوہر خط
۶۱۳	طلاق سے ہوگی نہ کہ وقت اقرار سے۔	۶۰۸	لکھنے کا اقرار نہ کرے۔
۶۰۸	طلاق اگر اقرار سے پہلے ثابت نہ ہو مگر جس وقت سے	۶۰۸	میرا اس کا کوئی تعلق نہیں، بیحد طلاق، طلاق ہے۔
۶۰۹	طلاق دینا بیان کرتا ہے جب سے زوجہ کو جدا کر دیا تھا تو	۶۰۹	گول سول سوال پر فہمائش۔
۶۱۳	عدت وقت طلاق سے شمار ہوگی۔	۶۰۹	چودہ برس کی لڑکی میں بلوغ و عدم بلوغ دونوں محسوس ہیں۔
۶۱۳	امام محمد کے ارشاد اور متاخرین کے فتویٰ میں تطہیر۔	۶۰۹	مطلق کا خود شوق قائم کر کے ہر شخص کا جواب دینا خلاف
۶۰۹	زوجہ دو سال میں اگر چہ ذوات انہیں کی عدت کا	۶۰۹	مصلحت شریعہ ہے۔
۶۰۹	انقضاء لازم نہیں مگر یہ عدت انقضاء عدت کے لئے کافی	۶۰۹	لائدہ سب یعنی زندقہ و ہریہ کا نکاح ہی نہیں ہوتا۔
۶۱۳	ضرور ہے۔	۶۰۹	اگر نکاح ہی نہ ہو تو طلاق کیسی۔
۶۱۳	امام اعظم کے نزدیک کم از کم دو ماہ اور صاحبین کے	۶۰۹	”مجھ سے محمود سے کوئی تعلق نہ رہا، کنایہ ہے، وقور
۶۱۳	نزدیک انتالیس دن میں تین حیض گزر سکتے ہیں۔	۶۰۹	طلاق کے لئے نیت شرط ہے۔
۶۱۵	مسئلہ شریعہ میں غلط اعتراف کی ترفیع پر سرزنش۔		کنایہ میں نیت طلاق ہونے یا نہ ہونے میں مرد کا قول قسم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۸	کہ وقت اقرار سے ہے، ان میں تحقیق تو نہیں۔	۶۱۵	دائستہ حق کو باطل اور حق سے رجوع کر کے اس میں اپنا شہرتانا
۶۲۰	بے اضافت صریح طلاق میں عدالت پر ہوگا۔	۶۱۵	موجب عزت نہیں، داریں میں سخت ذلت کا باعث ہے۔
۶۲۱	”آزاد کیا“ سے محل غضب میں طلاق بائن ہو جائے گی، لیکن	۶۱۵	خلفاء و راشدین اور ائمہ مجتہدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی
۶۲۱	عورت کی طرف اضافت نہ ہو، عدالت پر ہوگا۔	۶۱۵	حق سے رجوع نہیں کیا۔
۶۲۱	”مٹی جا“ کنایات سے ہے، اگر اس پر حلف لینے سے	۶۱۵	مقدس ہستیوں کی طرف رجوع حق کی نسبت کرنے
۶۲۱	انکار کرے کہ میں نے اپنی عورت مراد نہیں لی تھی تو معاملہ	۶۱۵	والا بے ادب قتل الدین ہے۔
۶۲۱	قاضی کے سامنے پیش کیا جائے۔	۶۱۶	میں کسی قابل نہیں جواب دے دوں گا، میری بیوی نہیں
۶۲۲	خمس اور حمل کی حالت میں نیز عورت دور ہو تب بھی طلاق	۶۱۶	باموں زاد بہن ہے، الفاظ طلاق میں سے نہیں۔
۶۲۲	واقع ہو جائے گی۔	۶۱۶	”فلاں سے اس کی شادی کرو“ کنایہ کے الفاظ میں سے
۶۲۳	”وہ انکل میرے کام کی نہ ہی بشرط نیت طلاق واقع ہوگی۔	۶۱۶	ہے، وقوع طلاق کے لئے نیت شرط ہے۔
۶۲۳	کسی شخص نے اپنی بیوی کے بارے میں کہا کہ ”وہ میرے کام	۶۱۶	”طلاق کنائی میں نیت کے بارے میں شوہر سے قسم لی
۶۲۳	کی نہیں رہی“ اور نیت طلاق سے انکار کرتا ہے تو بیوی اس	۶۱۶	جائے گی، اگر کہے ”طلاق مراد نہ تھی“ تو حکم طلاق نہ ہو
۶۲۳	سے حلف لے سکتی ہے، اگر حلف سے انکار کرے تو قاضی کے	۶۱۶	کا اور عورت کا دوسری جگہ نکاح محض حرام ہوگا۔
۶۲۳	سامنے پیش کیا جائے وہاں بھی انکاری ہو تو طلاق بائن ہوگی۔	۶۱۶	طلاق یا لکنا یہ کی صورت میں شوہر قسم سے انکاری ہو تو
۶۲۳	”میں عاتقہ بیگم کو اختیار دیتا ہوں چاہے کئی سے عقد	۶۱۶	طلاق واقع ہو جائے گی۔
۶۲۳	کرے یا بیٹھی رہے، مجھے کچھ عذر نہیں، ان الفاظ سے	۶۱۶	لفظ کنائی استعمال کر کے شوہر عاقب ہو گیا اور اس پر قسم نہ
۶۲۳	بشرط نیت طلاق واقع ہوگی۔	۶۱۶	رکھی جا سکتی تو طلاق ثابت نہیں ہوگی۔
۶۲۳	”مٹی جا“ نیت طلاق سے طلاق ہے۔	۶۱۶	”تم ہمارے سامنے نظر سے دور ہو جاؤ“ یہ طلاق طلاق ہے۔
۶۲۵	”میرے مطلب کی نہیں“ بشرط نیت طلاق ہے۔	۶۱۶	شوہر نے عورت کو گھر سے نکالنے وقت کہا ”تو نکل جا، آج
۶۲۵	حامل کی عدت وضع صل ہے۔	۶۱۶	سے مجھ سے اور تجھ سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں“ بعد میں پوچھنے
۶۲۵	بلا شہوت طلاق اور عدت کے اندر دوسرا نکاح حرام ہے۔	۶۱۶	پر شوہر نے اقرار کیا ”میں اس کو اسی چارنگ سے چھوڑ چکا ہوں
۶۲۶	”بھنڈ کے اندر میرے پاس نہ آئے تو جہاں چاہے	۶۱۸	جب وہ گئی۔“ اس صورت میں طلاق بائن واقع ہوگی۔
۶۲۶	جائے، تجھے اختیار میرے دل کا مجھے اختیار میرے دل کا“	۶۱۸	عرصہ چھ سال میں اگر چہ تین حیضوں کا گزر جانا ظاہر ہے
۶۲۶	بشرط نیت طلاق ہے۔	۶۱۸	مگر نہ گزرنے کا بھی احتمال ہے اور جب تک تین حیض نہ
۶۲۶	کنایہ میں شوہر نیت کے بارے میں حلف سے انکاری ہو	۶۱۸	گزریں حیض والی عورت کی عدت ختم نہیں ہوتی۔
۶۲۶	تو حاکم شرعی کے حضور پیش کی جائے اگر شوہر اس کے سامنے	۶۱۸	طلاق پہلے دی، اقرار بعد میں کیا، اگر طلاق کے وقت سے
۶۲۶	بھی قسم کھانے سے انکار کرے تو طلاق نہ ہو جائے گی۔	۶۱۸	ہی جدا ہوں عدت اسی وقت سے لی جائے گی، اور ساتھ
۶۲۶	”میں پسند نہیں ہوں تو دوسرے سے نکاح کرو“ اس جملہ	۶۱۸	رہے ہوں تو وقت اقرار سے۔
۶۲۶	سے حالت مذکورہ غضب میں طلاق واقع ہوگی۔	۶۱۸	قول امام محمد کو عدت وقت طلاق سے اور فتوائے متاخرین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۲	مجھے اپنی بیوی سے طلاق دینا چاہیے۔	۶۳۷	میرے گھر کو جا کر میرے گھر کی کھڑکی میں نے تھپے طلاق دیے۔
۶۳۲	لفظ "سروکار" کے لغوی معانی۔	۶۳۷	نیت کی صحت میں صرف آخری لفظ سے طلاق رجعی ہو سکتی ہے۔
۶۳۳	شوہر کا یہ کہنا محض لغو و فلفل ہے کہ "میری بیوی میری بلا	۶۳۷	حادثہ کو طلاق رجعی دی اور وضع حمل سے قبل رجوع نہ کیا تو
۶۳۳	اجازت مگی تو نکاح سے باہر ہونا اعتراف نہیں ہے۔"	۶۳۷	اب پر ضابطہ عورت دوبارہ نکاح کی حاجت ہے۔
۶۳۳	جو اقرا لفظ بناء پر ہو وہ مستحب نہیں ہوتا۔	۶۳۷	طلاق تین طلاقوں پر لازم ہوتا ہے اور جب لازم ہوتا ہے تو
۶۳۳	مستحب میل تین الفاظ کا حاصل ہے طلاق نکاح کا ہے۔	۶۳۷	اس کے ساتھ کرنے کی کوئی صورت نہیں۔
۶۳۳	کتابیات سے ہے: (۱) بخوشی تمام ایہات رجعیوں کا	۶۳۷	رجوع طلاق کے بعد اس کو ساتھ کرنے کے جو چاہے تھپے
۶۳۳	نکاح کسی دوسرے سے کہہ (۲) پر ضابطہ طلاق آپ طلاق دی	۶۳۷	و غیرہ میں مذکور ہیں سب باطل ہیں۔
۶۳۳	(۳) اس کا اثر طلاق بنا سبب دوسرے طلاق کی اجازت دی۔	۶۳۸	محدود الفاظ سے چند طلاقیں دیں تو غیرہ غولہ ایک ہی
۶۳۳	کتنی ہی کتابیات ہیں سب سے نیت طلاق بھی کی وجہ	۶۳۸	طلاق سے بائن ہو جاتی ہے بغیر لغو ہیں۔
۶۳۳	بھی صرف ایک واقع ہوگی کیونکہ بائن بائن کا طلاق نہیں ہوتا۔	۶۳۸	"میں تمہاری لڑکی کو چھوڑتا ہوں، میرے کام کی نہیں" سے
۶۳۳	لفظ کو حرف بحرف پڑھ کر سنا دیں تا کہ اس پر شرط طلاق	۶۳۸	دو بائن طلاقیں واقع ہو سکیں۔
۶۳۳	واقع ہو جائے اگر خط کا ایک لفظ بھی پڑھنے سے رو گیا	۶۳۸	رجعتی سے پہلے صحت کو طلاق ہوگی تھپت کی حاجت نہیں۔
۶۳۳	طلاق واقع نہ ہوگی۔	۶۳۸	بائن کا رجعی کو کھوئی اعتبار رجعت کی وجہ سے رجعی کو بھی
۶۳۳	دوسرے سے طلاق کی اجازت دینے کی صورت میں قرآن	۶۳۸	بائن بنادیتا ہے۔
۶۳۳	سابقہ لفظ کی موجودگی میں تھا تا کہ ایک طلاق واقع ہوگی۔	۶۳۸	"چھوڑتا ہوں" کا لفظ صریح ہے تین بار کہا تو طلاق مطلق
۶۳۵	دلالت قال دلالت حال کی طرح ہے۔	۶۳۹	واقع ہوگی۔
۶۳۵	دلالت حال دلالت مقال سے عام ہے۔	۶۳۹	"اس وقت سے حرام رہتا ہوں اور اپنا کوئی تعلق نہیں رکھتا"
۶۳۵	لفظ کی بناء پر وقوع طلاق کا حکم اسی حالت میں ہو سکتا ہے	۶۳۹	"ایک بائن طلاق ہوگی۔"
۶۳۵	جب شوہر مقرر یا گواہان عادل شرعی دو مرد یا ایک مرد اور	۶۳۹	طلاق کی رجعتی واپس کر دینے سے طلاق بائن نہیں ہوتی۔
۶۳۵	دو عورت سے ثابت ہو کہ یہ لفظ اس کا ہے ورنہ محض	۶۳۹	چند الفاظ کے کہنے سے طلاق طلاق سے ہونے نہ ہونے کا فیصلہ
۶۳۵	مشابہت لفظ پر حکم نہیں۔	۶۳۹	شوہر کا یہ کہنا کہ اس خط کو بطور طلاق نامہ تصور فرمائیں،
۶۳۶	طلاق کے مسئلہ میں عورت مسئلہ قضاء پر عمل کرے گی۔	۶۳۹	صالح ایجاب طلاق نہیں۔
۶۳۶	اقرار کا ذب کا دلیلہ کوئی اثر نہیں ہوتا۔	۶۳۹	بیوی نے طلاق مانگی، شوہر نے کہا طلاق وادہ اللہ (بیہان
۶۳۶	غلط ہے مجھ کے بعد طلاق سے کل میرا جب ہو جاتا ہے۔	۶۳۹	قاری کا کہا احسبی انک طالق (بیہان عربی) یعنی تو
۶۳۶	باب تفویض الطلاق	۶۳۹	خود کو طلاق شدہ شمار کر تو نیت کے باوجود طلاق نہیں ہوگی۔
۶۳۶	میں اس شرط پر تم سے طلاق کروں گی کہ تم کسی سے شادی نہ	۶۳۹	شوہر کا یہ کہنا کہ "اگر آپ میری بیوی کا نکاح کرادیں گے
۶۳۶	کرنا اور اگر کرنا تو مجھے اپنے نفس کا اختیار رہے گا، یہ اختیار	۶۳۹	تو مجھے کسی نوع کا عذر دکر آ کر نہیں اور نہ کروں گا، بظاہر
۶۳۶	ترک نزاع کا وعدہ ہے۔	۶۳۹	ترک نزاع کا وعدہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۴۳	جو کہ سوال میں ہو حجاب اس کو حتم ہوتا ہے۔	۶۳۸	دوسری عورت کی شادی کی خبر سننے کی مجلس تک محدود ہے۔
۶۴۳	مرد نے عورت کو تنویض طلاق کی شرط سے مطلق کی تو	۶۳۸	فضول و اجنبی کلام اور جنگہ چدل سے مجلس بدل جاتی ہے۔
۶۴۳	دفعہ شرط پر عورت کو اسی مجلس تک اختیار رہے گا، مجلس	۶۳۸	شوہر کی اجازت سے دوسری کو طلاق دینے کی تین صورتیں
۶۴۳	بدلنے سے اختیار جاتا رہے گا اس کے بعد اپنے نفس	۶۳۸	ہیں: تنویض، توکیل، در سالہ
۶۴۳	کو طلاق دے گی تو واقع نہ ہوگی۔	۶۳۸	الفاظ تنویض تین ہیں: تنجیر، امر بالمعروف اور مشیہ
۶۴۳	تہدیلی مجلس کی صورتیں۔	۶۳۹	عدت ختم ہونے سے پہلے عورت کسی دوسرے شخص سے
۶۴۳	تنویض مطلق بالشرط کی دو قسمیں ہیں مطلق و موقت	۶۳۹	کلام کرے تو باطل محض اور حرام قطعی ہے۔
۶۴۶	سوال دیگر متعلق مسئلہ کورہ ہالا۔	۶۳۹	تنویض طلاق کی صورت میں اپنے نفس کو اختیار کرنے نہ
۶۴۸	جس عورت پر عدت واجب ہو وہ مرد و عدت سے قبل	۶۴۰	کرنے میں میاں بوی میں اختلاف ہو تو عورت کو گواہ
۶۴۸	دوسرے مرد سے کلام کرے تو ناجائز و باطل و زنا و	۶۴۰	چٹن کرنے ہوں گے، اسی قسم کے ایک مسئلہ سے متعلق
۶۵۱	حرام ہے۔	۶۴۱	ما صغیری کے ایک جزئی کی توجیح
۶۵۱	ذات انہی کی عدت کا چار ماہ میں پورا ہونا قطعی نہیں بلکہ	۶۴۱	مطلق کے بعد جب عدت گزر جائے تو عورت دوسرے
۶۵۱	محکم ہے کہ تین سال میں بھی تین حیض مکمل نہ ہوں۔	۶۴۱	سے کلام کر سکتی ہے اس سے پہلے نہیں کر سکتی۔
۶۵۲	جس عورت کو مرد نے طلاق تنویض کی دوا دیہ کہہ کر گھر سے	۶۴۱	شوہر خلاف طہار و دعویٰ کرے تو عورت کا قول مستبر ہوگا۔
۶۵۲	پہلی گئی کہ اب میں مطابق اقرار نامہ نہیں روکتی ہوں، تو	۶۴۱	عورت مدعیہ طلاق ہو اور شوہر مستبر ہو تو شوہر کا قول مستبر ہوگا۔
۶۵۲	طلاق نہ ہوگی۔	۶۴۱	سوئی نے کلام کو کہا کہ میں نے کل حیرے حسن کا حق
۶۵۲	استکلام میں تکرار چل کرنے والے منہ گار ہیں انہیں خوف	۶۴۱	اختیار دیا تھا مگر تو نے خود کو آزاد نہیں کیا، کلام نے کہا میں
۶۵۲	خدا جاسے۔	۶۴۱	نے ایسا کر لیا تھا تو کلام کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔
۶۵۳	ایک شخص نے اپنی عورت کو کلام کے بعد "اسرہا	۶۴۲	کسی شخص نے اپنے کلام کو کہا کہ میں نے کل حقے مال کے
۶۵۳	بہلہا" نکاح کر دیا کلام سے خارج ہونا اور آزاد ہونے	۶۴۲	بدلے آزاد کیا تھا مگر تو نے قبول نہیں کیا، کلام کہتا ہے کہ
۶۵۳	کے ساتھ اختیار دیا، یہ طلاق کی تنویض ہے، نہایت کرے گا	۶۴۲	میں نے قبول کر لیا تھا تو سوئی کا قول مستبر ہوگا۔
۶۵۳	طلاق پڑے گی، نہ کرے گا نہ پڑے گی۔	۶۴۳	قبل کلام عورت کو اختیار دینے کی صحت کے لئے یہ کہہ بھی
۶۵۳	زیور خانے پر طلاق مطلق کی اور چھ ماہ کی سعاد رکھی، اگر	۶۴۳	ضروری ہے کہ اگر میں تجھ سے کلام کروں تو تجھ کو طلاق کا
۶۵۳	تعلیق میں عورت کی طرف اضافت ہے طلاق مطلق ہوگی۔	۶۴۳	اختیار ہے۔
۶۵۵	گواہ شرعی نہ ہوں تو طلاق ثابت نہ ہوگی۔	۶۴۳	تنویض طلاق کے لئے ملک یا اضافت علی الملک ضروری ہے۔
۶۵۵	طلاق کے بارے میں ایسی صورت کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔	۶۴۳	طلاق فضولی اجازت و زوج پر موقوف ہوتی ہے۔
☆☆☆☆☆☆☆☆		۶۴۳	تنویض طلاق کی شرط پر کلام کی مختلف صورتوں کا حکم۔
		۶۴۳	تنویض طلاق ملک یا اس کی طرف اضافت کرنے سے صحیح
		۶۴۳	ہوتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۳	کسی شخص نے جسم کھائی کہ ظان کے اذن کے بغیر کچھ نہ دے گا تو ظان کے مرنے کے بعد اگر وہے گا تو حادث نہ ہوگا۔	۱۰۱	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 13 باب تعلیق الطلاق خالد سے زمینداری کا کام کراؤں تو میری عورت کو طلاق، طلاق معلق ہوگی۔
۱۰۳	ہندہ کو طلاق دے کر دوسرا نکاح اس کی اجازت کے بغیر کیا، طلاق واقع ہو جائے گی۔	۱۰۱	اگر دین کا اجتماع ہے کہ جب طلاق کسی شرط پر مشروط کی جائے تو اس شرط کے وقوع سے واقع ہو جائے گی۔
۱۰۶	تعلیق میں قیسم نہ ہو تو ایک بار کے بعد شرط کا عدم ہو جاتی ہے۔	۱۰۲	آیہ کریمہ الطلاق مؤکد میں طلاق دونوں قسموں یعنی مطلقہ و معلقہ کو شامل ہے۔
۱۰۶	بوقت نکاح عورت سے یہ شرط کی، اگر بے تیری اجازت دوسرا نکاح کروں تو تجھ کو تین طلاق، نکاح سے قبل یہ شرط لغو ہے اور نکاح کے بعد یہ شرط ہو تو تعلیق صحیح ہے لیکن اگر نکاح ثانی سے قبل عورت کو ایک یا دو طلاق دی اور عذت ختم ہو گئی تو اب دوسرے نکاح سے طلاق نہ پڑے گی اور تعلیق ختم ہو جائے گی، اس صورت کی مزید تفصیل۔	۱۰۲	تعلیق کو اصطلاحات شرع میں یحییٰ اور حنفیہ کہا گیا ہے۔
۱۰۶	طلاق سرسخت عذت کے اندر صریح کو بھی لاحق ہو جاتی ہے اور پائن کو بھی۔	۱۰۲	تحريم حلال یحییٰ ہے۔
۱۰۶	طلاق صریح یہ ہے کہ نکاح نیت نہ ہو چاہے پائن ہو یا نہ ہو۔	۱۰۲	طلاق کی جسم کھانے پر کفارہ نہیں بلکہ کفارہ اللہ عزوجل کی جسم میں ہے۔
۱۰۶	شوہر نے بیوی کو کہا اگر تو اس گھر میں داخل ہوگی تو تجھے تین طلاق، پھر کہا تجھے تین طلاق ہیں، اب عورت نے دوسرے سے نکاح کیا اور گھر میں داخل ہوئی، پھر حالہ کے بعد دوبارہ اس کے نکاح میں آئی اور گھر میں داخل ہوئی تو طلاق نہ ہوگی۔	۱۰۲	محض طلاق کی جسم سے طلاق واقع نہیں ہوتی بلکہ وقوع شرط کے بعد واقع ہوتی ہے۔
۱۰۷	اگر بے اجازت زہد اولیٰ نکاح ثانی کروں تو میرا نکاح باطل، اس صورت میں صحت تعلیق کی صورت میں دوسری کو طلاق واقع ہوگی۔	۱۰۲	طلاق کی جسم کھائی تو اب نکاح قائم رہنے کی صورت یہ ہے کہ شرط واقع نہ ہو یا اگر ایک یا دو طلاق رجعی کی جسم کھائی ہے تو بعد وقوع شرط رجوع کرے۔
۱۱۰	اگر بیوی سے کہا کہ زندگی میں تجھ پر غیر سے نکاح کروں تو مجھ پر طلاق واجب، پھر دوسری عورت سے نکاح کر لیا تو دونوں میں سے ایک کو طلاق ہوگی، شوہر کو اختیار ہے جس کی طرف چاہے پھر دے۔	۱۰۲	نکاح سے قبل کہا "اگر زہد ہندہ کی اجازت کے بغیر نکاح ثانی کروں تو زہد ثانی کو تین طلاق" تعلیق صحیح ہوگی۔
۱۱۰	کلام میں جب تک افعال ممکن ہو افعال سے	۱۰۳	صورت مذکورہ بالا میں اگر ہندہ سے نکاح سے قبل کوئی اور عقد کرے اس پر یہ شرط اثر انداز نہ ہوگی۔
		۱۰۳	ہندہ کی موت کے بعد کسی سے عقد کرے یہ شرط اس پر بھی اثر انداز نہ ہوگی۔
		۱۰۳	نیت صالحہ اذن نہیں۔
		۱۰۳	طرفین کے نزدیک ہندہ یحییٰ کے لئے امکان پر شرط ہے جیسا کہ اعتقاد یحییٰ کے لئے شرط ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	لفظ "کناہ" میں شوہر عدم نیت طلاق کی قسم کھائے تو اس کی بات مان لی جائے گی، نہ قاضی اس صورت میں حکم طلاق دے سکتا ہے اور نہ ہی عورت اپنے آپ کو مطلقہ سمجھ سکتی ہے۔	۱۱۱	احراز چاہیے۔
۱۱۹	کناہ کی صورت میں عدم نیت طلاق کی قسم شوہر سے عورت گھر میں بھی لے سکتی ہے۔	۱۱۲	کناہ میں ایجاب عورت کی طرف سے تھا، قبول میں مرد نے یہ شرط لگائی، اگر عند الطلب نصف مہر ندادا کر دوں تو تین طلاق، بعد کناہ زوجہ کے طلب پر ادا نہ کیا تو طلاق واقع ہوگی۔
۱۲۰	ترک اضافت بیہوش مانع حکم طلاق ہے جبکہ شوہر مختلف انکار نیت کرے۔	۱۱۳	ہمارے ائمہ کا اتفاق ہے کہ یحیٰ بن مضاف منعقد ہے، عدم وقوع کی روایت ضعیف ہے۔
۱۲۰	عدم اضافت کے سبب طلاق واقع نہ ہونے کی چند مثالیں۔	۱۱۳	زائد ہی قابل اعتماد روای نہیں۔
۱۲۲	دو بندہ مفتی کی جہالتوں میں سے پہلی جہالت کا بیان۔	۱۱۳	روایات مثلاً وہ ساقط پر فتویٰ دینا جائز نہیں۔
۱۲۳	مذکر طلاق میں تمام صورتوں میں قضاء طلاق واقع ہو جاتی ہے سوائے ان الفاظ کے جو رد جواب کی صلاحیت رکھتے ہوں۔	۱۱۳	یحیٰ بن مضاف میں اگر متفرق مطلق کیا ہے تو بے طلاقہ دوبارہ شادی ہو سکے گی۔
۱۲۳	دوسری جہالت کا بیان۔	۱۱۳	یحیٰ بن مضاف میں طلاق واقع نہ ہونے کی ایک سبیل۔
۱۲۳	عدم اضافت کی صورت میں شوہر انکار نیت کرے تو لفظ طلاق سے بھی طلاق واقع نہیں ہوتی۔	۱۱۳	الغافل شرط اور ان کا حکم۔
۱۲۳	تیسری جہالت کا بیان۔	۱۱۶	تو میری چیز کھائے تو طلاق ہے اور زوجہ کی نیت نہ کی ہو تو شوہر کی چیز کھانے سے طلاق واقع نہ ہوگی۔
۱۲۳	عورت کو خود اپنے معاملے میں بائیں معنی قاضی بتا کر اس کا حکم مثل حاکم شرع نافذ ہے ضریح جہالت ہے۔	۱۱۶	مسئلہ مذکورہ میں احتیاطی تدابیر۔
۱۲۳	چوتھی جہالت کا بیان۔	۱۱۷	ایک دو بندہ مفتی کے لفظ اور جہالت مریض پر مشتمل فتویٰ کا زور دار اور مدلل رد و تبلیغ۔
۱۲۳	مدعا علیہ کو شہادت پیش کرنے کا ذمہ دار ظہرانہ۔	۱۱۷	قول منکر کا معتبر ہوتا ہے جبکہ گواہی کے ذمہ ہوتے ہیں۔
۱۲۳	جہالت کا واضح نمونہ ہے۔	۱۱۸	یہ لفظ کہ "کناہ" سے طلاق کر دوں گا" یہ نرا وعدہ ہے اور وعدہ سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔
۱۲۳	پانچویں جہالت کا بیان۔	۱۱۸	"طلاق می کنم" کہنے سے طلاق ہو جاتی ہے بخلاف طلاق کہم کے۔
۱۲۳	شرع مطہر میں مغتری کی سزا سلطان اسلام کے یہاں اتنی کوڑے ہیں۔	۱۱۸	لفظ "جواب" کے معانی اور اس کے کناہ طلاق ہونے کا بیان۔
۱۲۳	شریعت مطہرہ پر افتراء اللہ عزوجل پر افتراء ہے جو بے ایمان ہی کر سکتا ہے۔	۱۱۹	جو کلمہ صالح زد ہو وہ مطلقاً ہر حال میں محتاج نیت ہے
۱۲۳	چھٹی جہالت کا بیان۔	۱۱۹	اگرچہ حالت غضب ہو اگرچہ حالت مذکر طلاق ہو۔
۱۱۹	جو اللہ تعالیٰ کے اتارے پر حکم نہ کریں وہ ظالم ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے اتارے پر حکم نہ کریں، وہ قاسق ہیں، جو	۱۱۹	حالات تین ہیں: رضا، غضب اور مذکر طلاق۔
		۱۱۹	کناہات تین طرح کے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	ہوگی۔	۱۳۳	اللہ تعالیٰ کے تارے پر حکم نہ کریں وہ کافر ہیں۔
۱۳۷	بندہ تعمیر حکم شرع کی قدرت نہیں رکھتا۔		جنہوں نے بے علم فتویٰ دیا وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور
	ہمارے علماء کے نزدیک وقت طویل شرط سے نزول ۱۲	۱۳۳	دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔
۱۳۸	یوں ہوتا ہے کہ گویا اس وقت نظم بالجزم واقع ہوا۔		جو بغیر علم کے فتویٰ دے اس پر زمین و آسمان کے فرشتے
۱۳۸	دریغ کی ایک مہارت کی توجیح۔	۱۳۵	لعنت بھیجتے ہیں۔
	اگر میں تیرے سوا کسی اور عورت سے شادی کروں تو تجھ کو	۱۳۵	ساتویں جہالت کا بیان۔
	ایسی طلاق کہ تو اپنے نفس کی مالک ہو اس سے ایک طلاق	۱۳۵	زوجہ کو شوہر سے برگشتہ بنانا شیطین کا کام ہے۔
۱۳۹	بائن بنے گی۔		حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی ہے کہ جو کسی مرد
۱۴۱	مطلقاً تطلیق سے طلاق بائن واقع نہیں ہوتی۔	۱۳۵	سے اس کی زوجہ کو برگشتہ کرے وہ ہمارے گروہ سے نہیں۔
۱۳۳	اگر کوئی مٹے معدوم ہو تو اس کی نفیض موجود ہوتی ہے۔	۱۳۶	تعدیقات و تائیدات علماء کرام و مفتیان عظام
	اگر شوہر نے بیوی کو کہا تجھے طلاق اگر میں تجھے طلاق نہ	۱۳۷	تعدیقات علماء بدایوں۔
۱۳۳	دوں تو یقیناً موت طلاق واقع ہوگی۔	۱۳۸	تعدیقات علماء شاہجہانپور۔
۱۳۳	ایک نکتہ بدیع۔	۱۳۸	تعدیقات علماء دہلی۔
	احناف کے نزدیک الفاظ کا مفاد لغوی بنائے یحییٰ نہیں	۱۳۹	تعدیقات علماء میرٹھ۔
۱۳۳	بلکہ معانی عرفیہ پر بنائے کا رہے۔	۱۳۹	تعدیقات علماء احمد آباد۔
	افراض و مقاصد جس قدر مفاد لفظ سے زائد ہوں یعنی عموم		علماء سہم کے بارے میں ایک شخص اور شیطان کے درمیان
۱۳۳	و اطلاق بھی انہیں متبادل نہ ملحوظ نہیں ہوتے۔	۱۴۰	مکتبہ کا واقعہ۔
	لفظ کی تادل عرفی سے انہی خارج دیباچہ نہ و زائد بات اگر	۱۴۱	تعدیقات علماء جہلم۔
	چہ عرفاً مقصود حالف ہو منظور نہ ہوگی مگر افراض تھیں	۱۴۲	تعدیقات علماء مراد آباد۔
۱۳۳	ضرور ہو سکتی ہیں۔		لفظ جواب طلاق کے واسطے موضوع نہیں یہ ایک ہندی لکھ
	دلائل لفظ کہ عموم پر تھی بنظر فرض خاص پر مقصود ہو جائے گی		ہے جو چند معنوں میں استعمال ہوتا ہے لہذا اس سے خاص
۱۳۳	یہ مدلول لفظ سے خروج نہیں بلکہ بعض مدلولات پر قاصر ہے۔	۱۳۳	کہ طلاق بائن کا مفہوم سمجھنا دلیلی ناچھی ہے۔
	کسی شے کا بھاد چکاتے وقت مشتری نے قسم کھائی کہ اس میں	۱۳۳	تعدیقات علماء لاہور۔
۱۳۵	نہیں خریدے گا پھر کیا وہ میں خریدتا تو حائف ہو جائے گا۔	۱۳۳	تعدیقات علماء بمبئی۔
	بائع نے قسم کھائی کہ اس میں نہیں فروخت کرے گا پھر	۱۳۵	تعدیقات علماء بمبئی بحیثیت۔
۱۳۵	کیا وہ میں فروخت کیا تو حائف نہیں ہوگا۔	۱۳۷	ایک مسئلہ تطبیق میں اقوال علماء کے درمیان بھاکر۔
	بیع بالشرعہ دونوں پر ہے، ایک بیع بالشرعہ مفردہ اور		تطبیق راجعہ مضمون جملہ مضمون آخر ہے نہ کہ خط مضمون
۱۳۵	دوسری بیع بالشرعہ مفردہ۔	۱۳۷	برہد آخر۔
۱۳۶	عام کی تخصیص و تہید عرف سے جائز ہے۔		طلاق مرتب سے بائن کی نیت کرے تب بھی رجعی ہی واقع

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۲	عموم سب بیجا عیاب جزئی صادق نہیں رہتا۔ ایک شخص نے اپنی بیوی کو بعد نماز مغرب کہا کہ اگر تو نماز نہ پڑھے گی تو تجھے دو طلاق، بعد بیوی نے عشاء کی نماز نہیں پڑھی تو صبح صادق طلوع ہوتے ہی اس پر دو طلاقیں پڑ گئیں۔	۱۳۷	غرض حکم اپنی کلام سے کبھی تو کلام کا حقیقی یا مجازی معنی ہوتی ہے اور کبھی لفظ سے خارج کوئی معنی تخصیص عوارض الفاظ میں سے ہے۔
۱۵۲	مرد نے بیوی سے کہا تو نماز ترک کرے تو تجھے طلاق، عورت نے ایک نماز قصد اقصاء کی، طلاق ہو جائے گی اگرچہ اس قصد کو ادا بھی کر لے۔	۱۳۸	یمنین فور کا استنباط امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔
۱۵۳	نیت حالف اگر چہ دلالت حال کے خلاف ہو اعتباری کا ہوگا۔	۱۳۸	الفقہاء کلہم عیال لاہی حنیفہ۔
۱۵۳	طلاق مطلق سے عورت حرام ابدی نہیں ہوتی البتہ بے حائل شوہر ازل کے طلاق میں آنے کے قابل نہیں رہتی۔	۱۳۸	یمنین فور سے متعلق مسائل۔
۱۵۵	مکمل رسالہ اکمل التحقیق باب التعلیق (مسئلہ تطبیق میں ایک دیوبندی مولوی کے فتویٰ کا رد بطریق نقل فتویٰ مولوی وجیہ اللہ دیوبندی باشندہ بنگالہ)	۱۳۸	عورت باہر جانے کو ہوئی شوہر نے کہا باہر جانے تو تجھ پر طلاق، عورت بیٹھ گئی اور دوسرے وقت باہر گئی طلاق نہ ہوگی۔
۱۵۶	جواب منہاج مصنف (امام حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ)	۱۳۹	زید نے عمر سے کہا آؤ میرے ساتھ کھانا کھاؤ، عمر نے کہا میں کھاؤں تو میری عورت مطلق ہو، کل زید کے ساتھ کھانا کھایا طلاق نہ ہوگی۔
۱۶۶	تیسری طلاق دے دی تو اب بیوی حرام قطعی ہوگئی، قصد یہ طلاق سے بھی حلال نہیں ہو سکتی تا وقتیکہ طلاق نہ ہو جائے۔	۱۳۹	عورت کو جماع کے لئے بلایا اس نے انکار کیا شوہر نے کہا اگر میرے پاس اس کو فحش میں نہ آئے تو تجھ پر طلاق، عورت آئی مگر اس وقت شوہر کی شہوت ساکن ہو چکی تھی تو طلاق ہوگئی۔
۱۶۶	خاندان نے بیوی کو کہا اگر تو نے نماز نہ پڑھی تو تجھے دو طلاقیں، بعد کہتا ہے کہ میں نے اس سے عموم کا ارادہ کیا ہے یعنی تمام عمر کبھی کہیں کوئی نماز نہ پڑھے تو تجھے دو طلاقیں، تو یہ حیلہ دعوت اور خالص قاصد بہانہ ہے۔	۱۳۹	کلمہ ان تراغی کے لئے ہے جب تک قرینہ فور نہ پایا جائے۔
۱۶۷	جب طلاق نہ ہوئی تو رجوع کیسا اور کس سے رجوع یہ کہنا کہ رجوع کر لینے سے پہلی طلاقیں باطل ہو جاتی ہیں، مگر اوکلمات ہیں جن پر لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یہی پڑھا جاسکتا ہے۔	۱۳۹	حاکم سے حلف کیا کہ اگر شہر میں کوئی بد معاش آئے اور میں خبر نہ دوں تو میری عورت کو طلاق ہے، بد معاش آیا اور اس نے حاکم کو خبر نہ دی اس وقت کہا جب وہ حاکم معزول ہو گیا تھا طلاق ہوگئی۔
۱۶۸	لوگوں میں بد بخت ترین وہ شخص ہے جو دوسروں کی دنیا کے لئے اپنی آخرت بر باد کر دے۔	۱۵۰	دائن نے مدیون سے حلف لیا کہ تیرے بے اذن باہر نہ جاؤں گا، یہ حلف ہمام دین تک رہے گا، بعد اویلا ایما اذن کی حاجت نہیں۔
۱۶۹		۱۵۱	حکم کھائی کہ عورت بے میرے اذن کے باہر نہ جائے گی یہ قیام زوجیت تک محدود ہے۔
		۱۵۱	حکم کھائی کہ دس کو نہ بچوں گا اور گیارہ کو بچا تو حائل نہ ہوا۔
		۱۵۱	یمنین کی بناء عرف پر ہے۔
		۱۵۱	عدم بے سلف کلی تحقیق نہیں ہوتا۔
		۱۵۲	نکمرہ حیرت میں عام ہو جاتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۹	تجھے سزا نہ دوں تو بیوی کو طلاق، یہ یحییٰ نور ہے، حالانکہ یہاں غصہ اور احتمال طبع نہیں۔	۱۷۹	دیوبندی مولوی وجیہ اللہ کے فتویٰ کا کلیں مجموعہ سے مدخل طبع۔
۱۷۵	دوسری خطا۔	۱۸۰	دیوبندی فتویٰ کی یکم خطا۔
۱۷۵	فضل حکم نکرہ میں ہے اور نکرہ جزئی میں عام ہو جاتا ہے۔	۱۸۰	حکم شرعی کے معلوم ہونے پر سوال کی صورت کو تبدیل کرنا نکرہ فریب ہے۔
۱۷۵	عموم سلب بوجہ ایجاب جزئی صادق نہیں رہتا۔	۱۸۱	دوسری خطا۔
۱۷۶	مکیار ہوئی خطا۔	۱۸۱	انتائے تطبیق اور تطبیق انتاء میں فرق۔
۱۷۶	محققین نے عمدۃ الدقیقین علامہ سید میرزا ہادی کی بعض مشہور تصانیف کا کثیر مجموعہ سے رد کیا ہے۔	۱۸۱	ہر جزاء کو استقبال لازم ہے۔
۱۷۶	تفسیر طبعیہ کا موضوع کلیت کا معروض ہوتا ہے۔	۱۸۲	طلاق باقتدار صدور مرد کی اور باقتدار قبول عورت کی صفت ہے۔
۱۷۶	کلیت مقولات ثانیہ میں سے ہے۔	۱۸۲	تیسری خطا۔
۱۷۶	طبعیہ تفسیر ذبیہ ہوتا ہے نہ کہ خارجیہ۔	۱۸۲	خاندان نے بیوی کو کہا اگر تو مجھے نہیں چاہتی تو تجھے طلاق، بیوی نے کہا میں چاہتی ہوں، تو طلاق نہ ہوگی۔
۱۷۶	مستخرج، استخراج کے تابع ہوتا ہے لہذا بلا استخراج نہیں پایا جاتا اگرچہ مستخرج من موجود ہو۔	۱۸۲	شوہر نے اپنی بیوی کو کہا کہ اگر میں تین ماہ میں نہ آؤں اور اس دس دینار نہ لادوں تو تجھے طلاق، پس لاہ آیا اور دینار نہ لایا تو طلاق ہو جائے گی۔
۱۷۷	ہار ہوئی خطا۔	۱۸۲	خاندان نے بیوی کو کہا اگر تو حرام کاری کرے تو تجھے تین طلاق، پھر اس کو طلاق باندہ دے کر عذت میں اس سے دہلی کی تو قسم ثبوت گئی اور تین طلاقیں ہو جائیں گی۔
۱۷۷	تیسری خطا۔	۱۸۲	چوتھی خطا۔
۱۷۷	اشیء المطلق کے مرتبہ میں عموم کلیت اور اطلاق ملحوظ ہوتا ہے۔	۱۸۲	پانچویں خطا۔
۱۷۷	چودھویں خطا۔	۱۸۳	دیوبندی مولوی وجیہ اللہ کا مطلق کو تین قسموں پر اور پھر ایک کو دو قسموں پر منقسم ماننا جہالت ہے۔
۱۷۷	تحصیل حاصل باطل ہے۔	۱۸۳	دیوبندی مفتی کی جہالت کہ شرح وقایہ کی عبارت کو نہ سمجھا۔
۱۷۸	پندرہویں خطا۔	۱۸۳	پچھٹی خطا۔
۱۷۸	مثنیٰ کے شمار سے بناء کا شمار ہوتا ہے۔	۱۸۳	ساتویں خطا۔
۱۷۸	سولہویں خطا۔	۱۸۳	آٹھویں خطا۔
۱۷۹	سترہویں خطا۔	۱۸۳	نویں خطا۔
۱۷۹	خاندان نے بیوی سے جماعت کا ارادہ کیا اور بیوی کو کہا کہ اگر تو میرے ساتھ کرے میں داخل نہ ہوں تو تجھے طلاق ہے، اس کے بعد بیوی اس وقت کمرے میں داخل ہوئی جب خاندان کی شہوت ختم ہو چکی تھی تو طلاق واقع ہو جائے گی، اگر زوال شہوت سے پہلے داخل ہوئی تو طلاق نہ ہوگی۔	۱۸۳	یحییٰ الفوری حنفیہ غصہ اور باحتیاطی طبعی سے کہ دیوبندی اجتہاد چہرہ نہ سب مذہب میں اس کا کوئی نشان نہیں۔
۱۷۹	دخول مطلق تفسیر طبعیہ کا موضوع ہے اور وہ اس وقت تک منہی نہیں ہوتا جب تک جمیع افراد دخول منہی نہ ہو جائیں۔	۱۸۳	حاکم نے قسم کھائی کہ اگر شہر میں کوئی بد معاش آئے اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۶	ہے اس سے زائد نہیں۔	۱۸۰	اٹھارہویں خطا۔
۱۸۸	تین طلاقوں کے بعد مرد کو رجوع کا اختیار ہوتا تھا جو آیت کریمہ "الطلاق موقوف" سے منسوخ ہو گیا۔	۱۸۰	کسی چیز کا انتقام اس کے تمام افراد کے منگی ہونے سے ہو جاتا ہے۔
۱۸۹	دو بارہ زندہ کر رہے ہیں۔	۱۸۱	انیسویں خطا۔
۱۹۰	پانچسویں خطا۔	۱۸۱	مکابرہ کا کوئی علاج نہیں۔
۱۹۰	یہ چیز یہ کہ رجوع کے بعد طلاق کا عدم نہیں ہوتی۔	۱۸۲	بیسویں خطا۔
۱۹۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد پر حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حیض میں دی ہوئی طلاق سے رجوع کر لیا مگر اس کے باوجود وہ طلاق شمار ہوئی۔	۱۸۲	یہی باہر جانے یا غلام کو مارنے کے لئے تیار تھی خاوند نے اس وقت یہی کو کہا اگر تو باہر نکلی یا تو نے مارا تو تجھے طلاق تو یہ دونوں یحییٰ فور ہیں۔
۱۹۲	دو بارہ زندہ کر رہے ہیں۔	۱۸۳	امام اعظم ابو حنیفہ اقسام یحییٰ کے اقسام کے استنباط میں متفق ہیں۔
۱۹۲	تیسری طلاق کے بعد عورت خاوند کے لئے بلا طلاق حلال نہیں ہو سکتی چاہے پہلی طلاق کے بعد رجوع کیا ہو یا نہ کیا ہو۔	۱۸۳	نشدائے حیض نے یہی کو مارا دیا تو وہ باہر نکلی مگر اس پر نشی نے کہا اگر تو واپس نہ لوئی میرے پاس تو تجھے طلاق یہ واقعہ عصر کے وقت ہوا اور وہ عورت عشاء کے وقت اس کے پاس لوٹ کر آئی تو طلاق ہو جانے کی کیونکہ یہ یحییٰ فور ہے، اگر یحییٰ فور کی نیت کا انکار کرے تو کاغذی اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔
۱۹۲	بہار ہامدات دو بارہ زندہ کر رہے ہیں۔	۱۸۳	یہی باہر نکلتے ہی تو خاوند نے کہہ دیا اگر تو نکلی تو تجھے طلاق ہے، اس پر یہی واپس بیٹھ گئی اور کچھ دیر کے بعد نکلی تو قسم نہ لوئی اور طلاق واقع نہ ہوئی۔
۱۹۲	خاوند نے یہی کو کہا جب بھی تو بچہ جنے تو تجھے طلاق ہے، اس کے بعد یہی نے سنے حمل کے ساتھ تین بچے جنے تو دوسرا اور تیسرا بچہ پہلی اور دوسری طلاق سے رجوع محصور ہو گا جبکہ تیسرے بچے کی پیدائش پر تین طلاقیں ہو جائیں گی اور حرمت خلیفہ ثابت ہو جائے گی اور تینوں بچوں کا نسب خاوند سے ثابت ہو گا۔	۱۸۳	اکیسویں خطا۔
۱۹۵	دو بارہ زندہ کر رہے ہیں۔	۱۸۳	دو بارہ زندہ کر رہے ہیں۔
۱۹۵	چوبیسویں خطا۔	۱۸۳	دو بارہ زندہ کر رہے ہیں۔
۱۹۵	دو بارہ زندہ کر رہے ہیں۔	۱۸۵	آپ کریمہ "الطلاق موقوف" کا شان نزول اور اس میں مختلف اقوال مفسرین۔
۱۹۶	نجدت کی بدعتی اور کج فہمی۔	۱۸۵	تین طلاقوں کے بعد مرد کو رجوع اختیار نہیں اور عورت خود مختار ہے۔
۱۹۶	چوبیسویں خطا۔	۱۸۵	دو طلاق جس کے بعد رجوع کرنا جائز ہے وہ دو بار طلاق
۱۹۶	بطلان طلاق اور بطلان محل میں فرق ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۲	بہم میں تطبیق باطل ہے۔	۱۹۷	دیوبندی مجتہدین کی دین اور شریعت میں نئی بدعت۔
۲۰۲	تسلیمات یعنی بیع و شراء وغیرہ میں تطبیق باطل ہے۔	۱۹۷	حرام قطعی کو حلال کہنا فقہی حکم کے مطابق قطعی کفر ہے۔
	"کلمہ دعا علی الدار والذات طالق" میں تین بار دخول دار کے بعد یحییٰ مکمل ہوگی یا تین طلاق سے زوال حل ہوئے تب یحییٰ مکمل ہوگی۔		طلاق مغلطہ کے بعد عورت کو شوہر کے لئے حلال قرار دینے والے مفتیوں کی بیویاں ان پر حرام ہو گئیں ان پر تجدید اسلام اور تجدید نکاح لازم ہے۔
۲۰۳	لفظ کلمہ عموم افعال کا تقاضا کرتا ہے جبکہ لفظ کل عموم اسماء کا۔	۱۹۸	طلاق کی قسم کھانا شرعاً ناپسندیدہ ہے۔
۲۰۳	اگر تو میرے گھر میں آئی تو تجھے طلاق اور عورت دوسرے کے گھر میں جی تو شوہر کے گھر آتے ہی طلاق، اور شوہر کے گھر میں ہی جی تو جب تک وہاں رہے گی طلاق واقع نہ ہوگی۔	۱۹۸	طلاق کی قسم کھانا مومنان نہیں منافقانہ فعل ہے۔
۲۰۶	چاروں مذاہب کے چاروں اماموں کا اجماع ہے کہ تین طلاقیں ایک جگہ ایک وقت ایک ہی دفعہ ایک ہی لفظ میں واقع ہو جاتی ہیں۔	۱۹۸	جو کوئی اس ہستی میں دھوکہ کرے اس کی عورت پر طلاق۔ اور جو کوئی سے مراد اس کی اپنی ذات جی، تو اگر دھوکہ کہے گا طلاق رجعی واقع ہوگی۔
	وہابی گمراہ ہے دین مسئلہ طلاق غشو میں خلاف کرتے اور حرام کو حلال ٹھہراتے ہیں۔	۱۹۸	کلمہ من تعیم کے لئے ہے۔
۲۰۶	شوہر نے ایک وقت کی نماز ہے عذر شرعی نہ پڑھنے پر تین طلاقیں مطلق کیں، یہ عذر ایک وقت کی نماز بھی چھوڑ دے گی تین طلاقیں پڑ جائیں گی۔	۱۹۹	دھوکہ کیسے دھوکہ کو کرنا چاہیے۔
	جو حیلہ ارتکاب کبیرہ یا عمدہ پر مشتمل ہو اس کا کھانا بھی حرام ہے۔	۱۹۹	جو کسی بات پر قسم کھالے پھر دیکھے کہ اس قسم کا خلاف بہتر ہے تو وہی بہتر کام کرے اور قسم کا کفارہ دے لے۔
۲۰۷	مفتی کو صدق دینا نہیں کہا جاسیے بلکہ ادب یہ ہے کہ لایصدق قضائہ کہے۔	۱۹۹	اغراض فاسدہ کے لئے دھوکہ ضلالت اور بیہوشی کی سبب ہے۔
	شوہر نے کہا اگر تو طلاقاں مکان میں لگی میری عورت نہ ہے گی، اگر نیت طلاق ہے طلاق مطلق ہوگی۔	۱۹۹	نااہل کے دھوکہ کہنے کی مذمت احادیث کریمہ سے۔
۲۰۸	نیت طلاق کے بارے میں شوہر کا قول قسم کے ساتھ مان لیا جائے گا۔	۲۰۰	کیسے دھوکہ کو دھوکہ کہنے کی اجازت نہیں۔
۲۰۹	اگر حیرتی اجازت کے بغیر نکاح کروں تو طلاق مغلطہ ہوگی اس شرط پر نکاح کی مختلف صورتوں کے احکام کی تفصیل۔	۲۰۰	طلاق مغلطہ کی قسم کھانی تو طلاق سے بچنے کا ایک حیلہ۔
		۲۰۱	یحییٰ جو بشرط کے بعد مطلقاً ختم ہو جاتی ہے۔
			طلاق کو دھوکہ کہنے پر مطلق کیا تو یہ سبیل ممکن ہے کہ عورت کو ایک طلاق دے وہ عدت سے نکل چکے تو دھوکہ کہے پھر عورت سے دوبارہ نکاح کر لے۔
		۲۰۱	شوہر نے کہا تو میری بیٹی تو طلاق دوں گا عورت بولی اگر تو طلاق دے تو میں نے مہر بخش دیا۔
		۲۰۲	شوہر نے دو طلاق دی، طلاق واقع ہوئی مہر ساقط نہ ہوا۔
			ہندہ سے اس شرط پر نکاح کہ نصف مہر عند الطلب ادا نہ کروں تو تین طلاق اس مسئلہ کی مختلف صورتوں کے احکام۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۱	بیوی کو کہا انت خالق ان شاء اللہ تو کن صورتوں میں	۲۱۱	جواب مضمون سوال کے اعادہ کو حتمی ہوتا ہے۔
۲۱۹	استنابہ حج اور کن میں غیر حج ہوگا۔	۲۱۲	عرف میں طلاق مغلفہ تین طلاقیں کو ہی کہتے ہیں۔
۲۲۰	نان و نفقہ نہ ملنے کے بارے میں عورت محتاج گواہان نہیں	۲۱۳	مرد نے بیوی سے کہا تجھے پر تینوں شرطوں سے طلاق ہو گیا
۲۲۱	بلکہ اس کا بیان غلطی کافی ہے۔	۲۱۴	حکم شرعی ہے۔
۲۲۱	شرط میں غلطی پر بیعہ سبوع ہیں۔	۲۱۴	شرط بھول پر طلاق مطلق کرنے سے طلاق اصلاً واقع نہ
۲۲۱	اگر میاں بیوی و جود شرط میں اختلاف کریں تو شوہر کا	۲۱۴	ہوگی۔
۲۲۱	قول قسم کے بعد مستحکم ہوگا۔	۲۱۴	ہر عاقد و مخالف کے کلام کو اس کے عرف پر محمول کیا جائے
۲۲۳	شوہر نے اقرار نہ لکھا کہ اپنی عورت کی حیات میں کسی	۲۱۴	گا۔
۲۲۳	دوسری عورت سے شادی کروں تو اس دوسری پر تین طلاق	۲۱۴	شوہر سے چند فلاں شرائط کا اقرار نہ لکھوانے کا حکم۔
۲۲۳	اس صورت میں اگر کسی فضولی نے اس کا نکاح کسی	۲۱۵	جو شرط شریعت کے خلاف ہو وہ باطل ہے۔
۲۲۳	دوسری عورت سے کر دیا اور اس نے زبان کے بجائے کسی	۲۱۵	اللہ تعالیٰ کا حکم حق اور اللہ تعالیٰ کی شرط سو کہ ہے۔
۲۲۳	عمل سے اس کی توثیق کر دی تو دوسری عورت کو حسب	۲۱۵	بیوی اب باپ ہی کے یہاں رہے گی اور موجودہ و آئندہ
۲۲۳	شرائط اقرار نہ طلاق نہ ہوگی۔	۲۱۵	اولاد کی دینی مالک ہوگی اور باپ کے گھر بیٹھے نفقہ پائے
۲۲۳	فضولی نے کسی کا نکاح کر دیا شوہر نے مہر مقررہ عورت کو	۲۱۵	کی دینے سب شرطیں خلاف شرع و مردود ہیں۔
۲۲۳	بھیج دیا تو نکاح نافذ ہو گیا۔	۲۱۶	مرد کا یہ لکھنا کہ اگر میں شرط کے خلاف کروں تو میری یہ تحریر
۲۲۳	شوہر نے فضولی کے نکاح کے بعد کاندھ پر لکھا کہ میں نے	۲۱۶	تین طلاق لکھی جائے گی باطل ہے۔
۲۲۳	اس نکاح کو نافذ کیا تو نافذ ہو گیا۔	۲۱۶	بچن حضانت لڑکا سات سال اور لڑکی نو سال کی عمر تک
۲۲۳	نکاح فضولی کے بعد کسی نے یا خود ہی فضولی نے شوہر	۲۱۶	ماں کے پاس رہیں گے پھر باپ لے گا۔
۲۲۳	کو مہار کھا دئی شوہر نے اس پر سکوت اختیار کیا تو نکاح	۲۱۶	شوہر اگر اپنے پاس بلانا چاہے تو عورت کو باپ کے گھر
۲۲۳	نافذ ہو گیا۔	۲۱۶	رہنے کا کوئی اختیار نہیں۔
۲۲۶	غیر مدخولہ کو ایک لفظ سے تین طلاق دینے اور حشرق الفاظ	۲۱۶	عورت شوہر کے پاس آنے سے انکار کرے تو نفقہ کی مستحق
۲۲۶	میں تین طلاق دینے کا حکم اور تعلیق کی مختلف	۲۱۶	نہیں ہوگی۔
۲۲۶	صورتوں کا تفصیلی حکم۔	۲۱۶	مہر اگر نہ مقرر ہو نہ مہر تو جب تک موت یا طلاق نہ
۲۲۶	زن غیر مدخولہ یک بار کی تین طلاق کی عمل ہے۔	۲۱۶	ہو عورت کو اس کے مطالبہ کا اختیار نہیں۔
۲۲۶	غیر مدخولہ کو تین طلاقیں بطور تعلیق دیں تو شرط کے جزاء پر	۲۱۶	بے علم کو علماء سے صرف حکم شریعت دریافت کرنا چاہیے نہ
۲۲۶	مقدمہ و موخر ہونے کا کیا حکم ہے۔	۲۱۶	یہ کہ مصلی و مضر جانچے۔
۲۲۶	مسئلہ طلاق عیسیٰ کی غاصیل با اعتبار حرف عطف اور با اعتبار	۲۱۶	تعلیق طلاق بے عدم ادائے حقوق زوجہ کے ایک اقرار نامہ کا
۲۲۶	تعلیق و تجویز اور با اعتبار مقدم و تاخر شرط اور با اعتبار زن	۲۱۶	شرعی حکم۔
۲۲۶	مدخولہ و غیر مدخولہ۔	۲۱۶	تاکید مفید شرط و جزاء کے درمیان فاصل نہیں ہوتی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۵	طلاق کو دو شرطوں پر مطلق کیا تو جب تک دونوں شرطیں نہ پائی جائیں طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۳۱	عورت کو طلاق کا اختیار دینے کے ایک اقرار نامہ کی مختلف صورتوں کا شرعی حکم۔
۲۳۷	عورت کو تاجک گمانے کی اجازت دینا حرام قطعی ہے اور ایسا کرنے والا شوہر دیوث ہے۔	۲۳۱	شرط بین نامہ قبل از نکاح تحریر ہو اور اس میں نکاح کی طرف اضافت نہ ہو تو وہ شرط مجلس فضول و باطل ہے۔
۲۳۷	دیوث اگر توبہ نہ کرے تو اس پر جنت حرام اور اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہوتی ہے۔	۲۳۱	تقویٰ طلاق میں زن و شوہر دونوں میں سے ایک کے نکاح میں اضافت کافی ہے۔
۲۳۷	حدیث کی رو سے تین اشخاص جنت میں نہیں جائیں گے نہاں باپ کو ناحق اذیت دینے والا اور دیوث اور مردوں جیسی وضع بنانے والی عورت۔	۲۳۲	جو تقویٰ طلاق مطلق بالشرط ہو بعد وقوع شرط اسی مجلس پر محدود رہتی ہے جس میں عورت کو وقوع شرط کا علم ہوا مجلس بدلنے کے بعد اسے طلاق لینے کا اختیار نہیں رہتا۔
۲۳۸	شرابی جنت میں نہیں جائے گا۔	۲۳۲	عورت کے ارادہ و رضا اور خواہش پر طلاق کو مطلق کرنا تمسک مع اطلاق ہے اور یہ تمسک مجلس تک محدود رہے گی۔
۲۳۸	نکاح اور آزادی کا نقطہ کنایات طلاق سے ہے۔	۲۳۲	ایک مہینہ کے اندر عورت کے شوہر کے مکان پر نہ آنے پر طلاق کو مطلق کیا، عورت نہ آئی، یہ خود ایک مہینہ کے اندر عورت کے پاس پہنچا، طلاق واقع ہوگی۔
۲۳۹	معتبر ہوگا۔	۲۳۳	زید نے اپنی بیوی کو کہا کہ تجھے طلاق پوری کر دوں گا، یہ مجلس وعدہ ہے اور وعدہ سے طلاق نہیں ہوتی۔
۲۳۹	مرد نے عورت سے کہا اگر میں تجھے جھالود سے باہر لے جاؤں تو تجھے طلاق، پھر جھالود نامی گاؤں سے اس کو کہیں اور لے جائے گا تو طلاق واقع ہو جائے گی۔	۲۳۳	وقوع طلاق سے پہلے رجوع من الطلاق لغو ہے۔
۲۳۹	تین طلاقیں واقع ہو جائیں تو از روئے قرآن بے طلاق شوہر اول کے نکاح میں نہیں آ سکتی۔	۲۳۳	طلاق رجعی کا طلاق کے سبب بائن ہو جانا باطل قطعی ہے۔
۲۳۹	شوہر طلاق منقطع دے کر منکر ہو گیا عورت کو طلاق کا یقین ہے تو جیسے ہو سکے اس سے دور بھاگے اور اگر اس پر قادر نہیں تو دھال شوہر پر ہے۔	۲۳۳	اقرار نامہ لکھنا کہ تمہارے سوا کسی دوسری عورت سے شادی کروں تو ایک دو تین طلاق ہے، دوسری عورت سے شادی اپنی بیوی سے اجازت لے کر کی، شادی کرتے ہی دوسری عورت پر ایک طلاق بائن پڑیگی۔
۲۳۹	مہر ادا کئے بغیر اور تمہاری اجازت بغیر رجسٹری حاصل کئے بغیر اگر دوسری عورت سے شادی کر دوں تو اس کو طلاق، مہر ادا کر دیا، اجازت بھی حاصل کی لیکن اس کی رجسٹری نہیں کرائی اور دوسرا نکاح کیا تو طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۳۵	مالک نے اپنے غلاموں کے بارے میں کہا کہ اے حسرا وھذا وھذا تو تیسرا آزاد ہو گیا جبکہ پہلے دونوں میں سے ایک آزاد ہے اس کے قصین کا اختیار مالک کو ہے کلمہ "او" تنخیر اور "و" شرکت کے لئے ہے اردو زبان میں کسی ہنسی کا ثبوت پہنچانا اور کوئی ہنسی ثبوت کو پہنچانا ان دونوں میں فرق ہے۔
۲۳۳	"طلاق بھی جائے" سے طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۳۵	"مہم خبر گیری کو طلاق سمجھنا" خبر گیری نہ کی، طلاق واقع

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۱	کودھاق، بعد اس عورت کو طلاق دے دی، پھر دوسری عورت سے اس کی اجازت کے بغیر شادی کی، طلاق واقع ہو جائے گی۔	۲۴۵	نہ ہوگی۔
۲۵۱	اذن کا علم قول سے ہوگا اور محبت و بغض کا نہیں۔	۲۴۵	باطل پر کچھ اثر مرتب نہیں ہو سکتا۔
۲۵۲	اذن و رضاء کا فرق۔		شوہر نے بعد نکاح اقرار نامہ لکھا، مگر مہر التسماء کی رضا و رغبت کے بغیر دوسری شادی کروں تو دوسری کو طلاق بتو
	جس شرط کا علم عورت کے ہی بتانے سے ہو اس میں اسی کے قول کا اعتبار ہے۔	۲۴۷	عدم رضا کا ثبوت اقرار و جہ سے ہوگا بے اس کے طلاق واقع نہ ہوگی۔
۲۵۳	یہ کہا کہ اگر تجھے حیض آئے تو تو اور فلاں کو طلاق، عورت نے کہا مجھے حیض آیا تو اس کو طلاق ہوگی فلاں کو نہیں۔	۲۴۷	تحقیق شرط تحقیق جزاء کو مستلزم ہے۔
۲۵۳	اگر فلاں مؤمن ہے تو تجھے طلاق، عورت پر طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۴۸	محض ایک عورت کا بیان حجت شرعیہ خصوصاً سوکن کے بارے میں حجت نہیں ہے۔
۲۵۳	اگر میں تیری حاجت پوری نہ کروں تو میری عورت کو طلاق، مخاطب نے کہا میری حاجت یہی ہے کہ تو اپنی عورت کو طلاق دے دے، شوہر اگر اس کو بیان حاجت میں مجبور ہے تو اس کی عورت کو طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۴۸	عدم رضا اور ترکہ استرخاء میں بہت فرق، تطبیق بالرضاء میں علم برضا اور کار نہیں۔
۲۵۴	باب الایلاء	۲۴۸	شوہر نے عورت سے کہا بے میری رضا کے باہر بھی تو طلاق پھر شوہر نے آہستہ سے کہا جا، عورت نے سنا نہیں، چلی گئی تو طلاق واقع نہ ہوگی۔
۲۵۷	ایلاء کسے کہتے ہیں، اس کا حکم کیا ہے اور اس سے طلاق منقطع پڑتی ہے یا نہیں۔	۲۴۸	اذن بغیر قول مسوع و معلوم کے نہیں ہو سکتا۔
۲۵۷	ایلاء کا مدار پانچ باتوں پر ہے جب تک وہ پانچ جمع نہ ہوں ایلاء درست نہ ہوگا۔	۲۴۸	مرد نے قسم کھائی کہ یہی کے اذن کے بغیر نہیں بیچوں گا، یہی نے اپنے ہاتھ میں بیالہ پکڑ کے اس کو چایا مگر زبان سے اذن نہیں دیا یا دیا مگر شوہر نے نہیں سنا تو حادثہ ہو جائے گا۔
۲۵۷	وضو، غسل، تلاوت قرآن، مجہد، تلاوت اور اتجار جنازہ خذ سے لازم نہیں ہوتے۔	۲۴۹	عدم اذن محل شرط میں گواہوں سے ثابت کیا جاسکتا ہے۔
۲۵۸	ایلاء میں چار مہینہ تک قربت نہ کی، عورت پر ایک طلاق پابن واقع ہوگئی۔	۲۴۹	عدم رضاء و رغبت کا ثبوت شہادت سے نہیں ہو سکتا۔
۲۵۹	ایلاء مطلق منقطع نہیں لہذا اطلاق کی ضرورت نہیں۔	۲۴۹	دل ہر وقت ایک حال پر نہیں رہتا کیونکہ القلب مقلب۔
۲۵۹	اگر ایلاء میں طلاق پابن ہوگی تو شوہر دعوت عدت میں یا بعد عدت جب چاہیں باہم نکاح کر سکتے ہیں۔	۲۴۹	عدم رضائے سابق و لاحق دلیل عدم مقارن نہیں ہو سکتی۔
۲۵۹	ایلاء مذکور کی صورت میں چار ماہ یا چار جوار گزرنے سے	۲۴۹	اسباب غضب ہزاروں ہیں لہذا کسی ایک سبب پر انفھار درست نہیں۔
		۲۵۰	عورتوں کی غالب عادت یہ ہے کہ وہ اپنے شوہر کا نکاح طانی پسند نہیں کرتیں۔
		۲۵۱	زن نامہ غول تین طلاق و فنی کی محل ہے۔
			جس عورت سے تیری اجازت کے بغیر شادی کروں اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	ہے۔	۳۵۹	ایک طلاق بائن پڑی، پھر اس سے نکاح کر لیا۔
۳۶۹	کفارہ تمہار کا بیان اور غلہ کفارہ میں دے تو اس کا وزن۔	۳۶۰	پھر چار ماہ خالی گزر گئے تو دوسری طلاق پڑ جائے گی۔
۳۷۰	بیوی کو ماں بہن کہنے والا گنہگار اور دروغ گو ہے۔	۳۶۱	پھر نکاح کیا اور چار ماہ اسی طرح گزر گئے تو تیسری
۳۷۰	ازروے قرآن مجید کسی کی ماں وہی ہے جس نے اسے	۳۶۲	پڑ جائے گی، اب بلا حلالہ اس کو نکاح میں نہیں لائے گا۔
۳۷۱	جدا ہے۔	۳۶۳	خفیہ نہ ہو سب سے منسوب ایک من گھڑت مسئلہ کا رد۔
۳۷۱	طلاق بائن طلاق بائن کو لاحق نہیں ہوتی۔	۳۶۳	باب الخلع
۳۷۲	عورت کو بچائے ماں بہن کہنے سے نیت طلاق ہو تو طلاق	۳۶۳	مہر کے بدلے میں طلاق دی تو طلاق بائن واقع ہو گئی۔
۳۷۲	اور حرمت مراد ہو تو تمہار ہے، اور کچھ بھی مراد نہ ہو تو دیانہ	۳۶۳	صوم و صلوٰۃ کی پابندی کی بد خصلت اور بے نماز شوہر سے
۳۷۳	کچھ نہیں۔	۳۶۳	بیزار ہو کر خلع کرنا چاہتی ہے، کیا شرط عاید کر سکتی ہے۔
۳۷۳	کفارہ تمہار ادا کرنے کے بعد عورت شوہر پر حلال ہو جاتی	۳۶۳	خلع کی تحریف۔
۳۷۳	ہے اور کفارہ میں غلام میب سے پاک ادا کرنا چاہیے روزہ	۳۶۳	تمہارہ کے کے خلع نہیں ہو سکتا۔
۳۷۳	میں دو ماہ تک تسلسل ضروری ہے۔ غلہ دے تو دو سیر تین	۳۶۳	باپ دادا کا کیا ہوا نکاح عورت بالغ ہو کر بھی منع نہیں
۳۷۳	چھ ماہ تک خفیہ بھر گیسوں یا دو وقت حکم سیر کھانا کھلائے	۳۶۳	کر سکتی۔
۳۷۵	حتی الامکان عاقل بالغ کے کلام کو مکمل نہ چھوڑا جائے۔	۳۶۳	باپ دادا کے غیر کا کیا ہوا نکاح کا نکاح وہ بالغ ہوتے ہی
۳۷۶	بیوی کو بچائے ماں بہن کہا اور کہتا ہے کہ نیت کسی قسم کی نہ	۳۶۳	رد کر سکتی ہے۔
۳۷۶	خفیہ تو قاضی تمہار پر محمول کرے گا۔	۳۶۵	نماز روزہ سے معطلہ کرنے والا اسلام سے خارج ہو جاتا
۳۷۷	مظاہر کو قاضی مجبور کرے گا کہ کفارہ ادا کرے یا طلاق	۳۶۵	ہے اور اس کی بیوی نکاح سے نکل جاتی ہے۔
۳۷۷	دے۔	۳۶۵	غیر مذکورہ کا شوہر اسلام سے خارج ہو جائے تو وہ بلا عدت
۳۷۷	مظاہر نے لفظ سے چھینچ کچھ مراد نہ لیا لیکن قاضی نے تمہار	۳۶۵	دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے عدت لازم نہیں۔
۳۷۷	قرار دیا، عورت ادائے حق کے لئے کفارہ کا مطالبہ کرے تو	۳۶۷	باب التطہار
۳۷۷	چونکہ چھینچ اس نے ارادہ تمہار نہیں کیا تھا اس لئے اس	۳۶۷	یہ لفظ کہ میں تمہ کو طلاق دے دوں کا محض تا مسخر اور دھوکہ
۳۷۷	قول فنیج سے توبہ کر کے عورت سے کہہ سکتا ہے کہ میں نے	۳۶۷	ہے اس سے کچھ واقع نہیں ہوتا۔
۳۷۷	کفارہ ادا کر دیا۔	۳۶۷	میں تمہ سے کلام کروں تو اپنی ماں بہن سے کلام کروں یہ
۳۸۰	عورت کو ماں بہن کہنا قول فنیج ہے لیکن یہ قول لغو ہے نہ	۳۶۷	جملہ باب طلاق میں لغو ہے۔
۳۸۰	اس سے طلاق واقع ہونہ تمہار۔	۳۶۷	تجھے ماں کے بچائے سمجھتا ہوں، اگر اس کا مطلب یہ تھا کہ
۳۸۰	عورت کو طلاق کی نیت سے ماں کہنے سے طلاق نہیں ہوتی	۳۶۷	حرام سمجھتا ہوں تو یہ لکھ تمہار ہے۔
۳۸۱	بیوی کو بیعت طلاق کہا کہ تو محض یا مانند یا بجائے ماں بہن	۳۶۷	مظاہر پر عورت کے ساتھ محبت، ہشمت، بوسہ لینا
۳۸۱	ہے تو ایک طلاق بائن ہو جائے گی۔	۳۶۷	ہشمت بدن کو ہاتھ لگانا، ہشمت شرمگاہ کو دیکھنا حرام
۳۸۱	بیوی کو کہا تو میرے لئے محض یا مانند یا بجائے ماں بہن		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۵	”سمکتا ہوں“ کا لفظ باب نکہار میں تحقیق کے لئے ہے اور باب طلاق میں عدم تحقیق کے لئے۔	۲۸۱	ہے اور نیت نکہار یا تحریم کی ہے تو نکہار ہو گیا۔
	اپنی عورت کے ان اعضاء کو جن سے پورے جسم کی تعبیر کی جاتی ہو یا جزو شائع کو حرمت سے تشبیہ دے تو نکہار ہے اور دیگر اعضاء کو تشبیہ دے تو نہیں اور عورت اپنے کو کسی سے تشبیہ دے کچھ نہیں۔	۲۸۱	مظاہر کے لئے کیا کیا چیزیں حرام ہیں۔
۲۸۶	تشبیہ عادات زوجہ بعبادت محارم موجب حرمت و کفارہ نہیں۔	۲۸۱	کفارہ نکہار کی تفصیل۔
۲۸۶	عورت اگر اعضاء شوہر کو اپنے محارم کے اعضاء سے تشبیہ دے تو شوہر اس پر حرام نہیں ہوتا۔	۲۸۱	بیوی کو بلا کسی نیت کے کہا کہ تو مجھ پر مثل میری ماں کے ہے تو یہ لفظ نفوذ مہمل ہوگا طلاق یا کفارہ وغیرہ کچھ لازم نہ آئے گا۔
۲۸۷	جب تک سبب کفارہ نہ پایا جائے کفارہ لازم نہیں ہوتا۔	۲۸۲	بیوی کو ماں، بہن یا بیٹی کہنے سے طلاق نہیں ہوتی اگرچہ بیعت طلاق کہے۔
۲۸۷	سایاں بیوی کا آپس میں ایک دوسرے کو ماں بیٹا کہہ لینا نفوذ ہے اور کلام باعث گنہ گاری ہے۔	۲۸۲	عورت کو طلاق کی نیت سے ماں کہہ کر مشہور کیا تو یہ قضاء طلاق مافی جائے گی۔ ہاں اگر اس کے قول سے یہ واضح ہو کہ یہ اقرار طلاق اسی لفظ جنسی کی بناء پر تھا تو قضاء بھی طلاق نہ ہوگی۔
۲۸۸	عورت کا پستان منہ میں لے لینا کچھ نہیں۔	۲۸۲	برسام کے مریض نے بیوی کو طلاق دی پھر ٹھیک ہونے کے بعد کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی بعد وہ کہتا ہے کہ میں نے یہ سمجھا تھا کہ حالت برسام میں طلاق واقع ہو جاتی ہے تو کیا حکم ہے۔
۲۸۸	مرد کو بیوی کا دودھ پینا حرام مگر نکاح میں خلل نہیں آتا۔	۲۸۲	خوشدامن سے کہا کہ میری لڑکی کو تاحیات حیرے مثل اپنی بہن سمکتا ہوں۔ اگر نیت نکہار سے کہا نکہار ہوگا لیکن یہ نکہار موقت ہے، خوشدامن کی موت کے بعد خود دفع ہو جائے گا اور اگر نیت طلاق سے کہا تو ایک بائن اور چونکہ طلاق موقت نہیں اس لئے تاحیات کا لفظ نفوذ ہوگا، اور اگر کچھ نیت نہ تھی یا اعزاز و اکرام خواہ الفت و محبت کی نیت تھی تو یہ الفاظ نفوذ ہیں۔
۲۸۸	عورت کو اپنے باپ دادا سے تشبیہ دینے سے کچھ نہیں ہوتا۔	۲۸۳	مظاہر کفارہ نہ دے تو عورت اس پر دھوا کر سکتی ہے کہ یا تو کفارہ دے کر جماع کرے یا طلاق دے۔
۲۸۸	تم سے صحبت کروں تو ماں سے زناہ کروں، اس قول سے توبہ و استغفار لازم آتا ہے اور بس۔	۲۸۳	اگر کفارہ نکہار کی ادائیگی سے قبل شوہر نے دھلی کی تو استغفار کرے اور فقط نکہار کا کفارہ دے۔
۲۸۹	عورت کو ماں بہن کہنا طلاق ہے نہ نکہار۔	۲۸۳	نکہار کو اگر کسی وقت سے متعید کیا ہے تو اس وقت کے گزرنے سے ساقط ہو جائے گا۔
۲۸۹	اپنا لہکا نا دوسری جگہ کر لے نیت طلاق ہے۔		
۲۹۰	تو کہنا یہ ہے طلاق بائن واقع ہوگی۔		
۲۹۱	باب الحدۃ		
۲۹۱	نا بالذکر اگر شوہر نے بے غلوت طلاق دی عدت نہیں۔		
	نا بالذکر غلوت کے بعد طلاق دی تو چار مہینہ دس یوم انتظار کرائیں۔ حمل ظاہر ہو تو عدت وضع حمل ورنہ تین مہینے پر		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۶	بچہ ہو تو عدت وضع حمل ہے اور نکاح مذکور قاسد اور دوسرے کے بعد بچہ پیدا ہو تو نکاح مذکور صحیح۔	۲۹۱	عدت ختم ہوگی۔
۲۹۶	معتدہ کے نکاح میں جو لوگ واقف حال شریک ہوں سخت گنہگار ہیں۔	۲۹۱	تا بالذکر عدت کی تفصیل۔
۲۹۶	بیوہ حاملہ سے نکاح باطل محض ہے وضع حمل کے بعد دوبارہ نکاح لازم ہے۔	۲۹۳	وفات کی عدت غیر حاملہ عورت کے لئے مطلقاً چار ماہ دس دن چاہے صغیرہ ہو یا کبیرہ مدخلہ ہو یا غیر مدخلہ۔
۲۹۶	عدت موت چار مہینہ دس دن ہیں۔	۲۹۳	طلاق کی عدت غیر مدخلہ پر اصلاً نہیں اگرچہ کبیرہ ہو۔
۲۹۶	دورانِ عدت بیوہ سے نکاح بلکہ نکاح کی تکلیف بھی حرام ہے۔	۲۹۳	بیوی سے غلط واقع ہو چکی یا نکاح قاسد میں وہی کر لی تو عدت لازم ہے۔
۲۹۶	بہت سے احکام الہی قہدی ہیں اور جو مقول الہی ہیں ان کی سختیوں بھی سن و سوت کی سمجھ میں نہیں آتیں۔	۲۹۳	مطلقہ حاملہ کے لئے عدت تین حیض ہے اور غیر حاملہ یعنی صغیرہ اور آکر کے لئے تین ماہ ہے۔
۲۹۶	احکام الہیہ میں چون و چرا اور بیحد سوالوں کا دروازہ کھولنا علوم و برکات کا دروازہ بند کرتا ہے۔	۲۹۳	نکاح قاسد میں محض غلطی سے عدت لازم نہیں ہوتی جب تک وہی نہ کر لی ہو۔
۲۹۸	عدت وفات کی حکمت تعریف برادر رحم ہی نہیں بلکہ فوت شدہ شوہر کا سوگ بھی ہے۔	۲۹۳	عورت کے لئے حد صغیرہ سال ہے اس سے کم عمر میں جوانی ہرگز نہیں ہوتی۔
۲۹۸	عدت وفات میں غلطی ہونے نہ ہونے کا کچھ دخل نہیں۔	۲۹۳	عورت کے لئے آٹھ ماہ یا غ کیا ہیں۔
۲۹۸	سوائے شوہر کے عورت کو کسی کے لئے تین دن سے زائد سوگ جواز نہیں۔	۲۹۳	آٹھ ماہ یا غ پائے تو بالحد و نہ پندرہ سال کامل کی عمر پر جوانی کا حکم کر دیں گے۔
۲۹۸	عورت شیر خوار شوہر بچیس سال ایک تھما مکان میں بچکائی ہو تو غلطی صحیح نہ ہوئی۔	۲۹۳	”چھوڑنے“ کا لفظ صریح طلاق ہے اس کے کہنے کے فوراً بعد سے عدت شمار ہوگی۔
۲۹۹	مطلقہ کی عدت کے بارے میں تفصیل، تین حیض دو ماہ بھی ہو سکتے ہیں اور دو سال میں بھی۔	۲۹۳	عدت ختم ہونے سے پہلے عورت کا دوسرے مرد کے ساتھ رہنا یا اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔
۲۹۹	مرد و عورت ایک مکان میں محض زنا و شوہر رہتے ہوں اور باہم انجسائے زوجہ نہ رکھتے ہوں تو شرعاً زوجہ و زوجہ ہی قرار دئے جائیں گے۔	۲۹۳	مطلقہ اور بیوہ کی حدوں کی تفصیل۔
۳۰۰	اپنے سامنے نہ ہونے کا نکاح نہ ہونا سمجھ لینا سخت سفاہت ہے۔	۲۹۵	قابل جماع لڑکی پر غلطی سمجھ کے بعد عدت ہے۔
۳۰۰	عدم طلم، عدم طلم نہیں۔	۲۹۵	شوہر نے طلاق دی، عورت کو عمرہ سے حل قرار پامیگا۔
			عمرہ نے تین مہینہ دس یوم کے بعد نکاح کر لیا، اب معلوم ہوا کہ عورت حاملہ ہے اس صورت میں وضع حمل اگر طلاق کے بعد دو سال کے اندر ہو تو بچہ باہت منسوب ہے ورنہ نہیں، اور پہلی صورت میں عدت وضع حمل ہے اور دوسری صورت میں نکاح صحیح ہوا۔
			حاملہ بیوہ سے نکاح ہوا تو انتظار کیا جائے دو برس کے اندر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۰	آیت کریمہ "اذا نکحتم المومنات ثم طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فما لکم علیہن من عداۃ" کا مطلب۔	۳۰۰	شرع مطہرہ گمانی کو سخت حرام فرماتی ہے۔
۳۰۱	بچا کا کیا ہوا یا بالغ کا نکاح باپ کی اجازت پر موقوف ہوگا۔	۳۰۰	بے اعتنائے عدت دوسرے سے نکاح حرام دنا جائز ہے اور بعض علماء کے نزدیک اس عقد پر کوئی حکم نکاح اصلاً مرتب نہیں ہوتا۔
۳۰۲	ولی نے نکاح فضولی کو رد کر دیا پھر اجازت دی تو جائز نہ ہوگا۔	۳۰۰	معتدہ غیر سے دانستہ نکاح کرنا باطل محض ہے۔
۳۰۳	الاجازۃ لا تلحق المفسوخ۔	۳۰۰	زنا کے پانی کی شرع میں کوئی حرمت نہیں، اس کے لئے کوئی عدت۔
۳۰۴	نکاح تحقق نہ ہو تو نہ طلاق ہے نہ عدت۔	۳۰۰	جس عورت کو زنا کا حمل ہو غیر زانی کو بھی باوجود حمل اس سے نکاح جائز ہے مگر تا وضع حمل جماع جائز نہیں۔
۳۰۵	نا بالغ لاکمال طلاق نہیں لہذا اس کے دئے سے طلاق نہ ہوگی۔	۳۰۰	بہن کی موجودگی میں بیہوشی سے نکاح سخت حرام ہے۔
۳۰۶	نا بالغ کی طرف سے اس کا ولی طلاق نہیں دے سکتا۔	۳۰۱	نکاح قاسد میں متارکہ ضروری جو مہاں بیوی دونوں میں سے کوئی بھی کر سکتا ہے۔
۳۰۷	بلوغ پسر سے پہلے بوجہ مخالفت طلاق دلوانا محض باطل ہے غلط سمجھ سے عدت لازم آ جاتی ہے مگر بھی پورا واجب ہوتا ہے۔	۳۰۱	عدت میں جانے ہوئے نکاح کیا تو نکاح باطل اور جماع زنا ہے اور لاطمی میں کیا تو نکاح قاسد، اگر ولی نہ کی متارکہ کے بعد ضروری نہیں، اور نہ متارکہ کے وقت سے بھی عدت واجب ہے۔
۳۰۸	شوہر سے ہدائی کتنی ہی طویل مدت سے ہو طلاق کے بعد عدت ضروری ہے۔	۳۰۲	منکوحہ نے اپنے شوہر سے ناراض ہو کر غیر سے نکاح کر لیا، کچھ عرصہ بعد دوبارہ شوہر اول سے نکاح کرنا چاہتی ہے تو اب شوہر اول سے عقد قدیم قائم ہے عقد جدید کی ضرورت نہیں۔
۳۰۸	عورت بیکے میں بھی شوہر کا انتقال ہوا عدت شوہر کے گھر گزارے بغیر مذہب کے اس کا خلاف حرام ہے۔	۳۰۳	زنا کی عدت نہیں۔
۳۰۹	مطہرہ بیوی کی عدت گزرنے سے قبل اس کی بہن سے نکاح ناجائز و حرام ہے۔	۳۰۳	منکوحہ عورت کو خالی و طلال کچھ کر نکاح میں لایا تو اس پر فرض قطعی ہے کہ عورت کو ترک کرے، اگر جماعت کر چکا ہے تو عورت وقت ترک سے تین حیض عدت کرے، اس کے بعد شوہر اول کے لئے بے تجدید نکاح رہ سکتی ہے۔
۳۰۹	مدخل اور غیر مدخل کی عدت کا بیان۔	۳۰۴	حمل کے اعضاء مکمل ہو چکے ہوں تو استطاق سے عدت تام ہو جاتی ہے۔
۳۱۱	تمام عدت تک عقد شوہر کے ذمہ ہے۔	۳۰۴	نکاح میں غلط سمجھ سے عدت واجب ہو جاتی ہے۔
۳۱۱	عدت کے دیگر احکام۔	۳۰۵	عائسہ بیری کی دو مہارتوں کی توضیح۔
۳۱۱	جو طلاق بطور قطع واقع ہو یا نہ ہو جاتی ہے۔	۳۰۵	
۳۱۱	طلاق یا نہ کے بعد مرد پر لازم ہے کہ عورت کو عدت پوری ہونے تک اپنے ہی مکان میں جگہ دے اور بچہ زوال نکاح اس سے پردہ کرے۔	۳۰۵	
۳۱۱		۳۰۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۷	معتدہ غیر سے لاطمی میں نکاح کر کے محبت کی تو محبت حرام ہے لیکن گناہ نہ ہوگا۔	۳۱۱	خاوند پر لازم ہے۔
۳۱۷	حتوفی عنہا زوجہ عدت میں ضرورت صرف دن میں باہر جاسکتی ہے۔	۳۱۲	حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔
۳۱۷	عدت کے اندر نکاح حرام ہے اس کے لئے طلاق کی ضرورت نہیں مگر کافی ہے، محبت ہو چکی تو عدت میں ایک ساتھ چلیں گی ورنہ ناپاک ہے۔	۳۱۲	معتدہ کا نفقہ اور کسکی دونوں شوہر پر واجب ہیں۔
۳۱۷	عدت کے اندر دوسرا نکاح حرام اور قربت زنا ہے مگر نکاح کو طمقہا تو وہ فاسق ہوا اور اس کو نام طمان گناہ ہے اور دانستہ نکاح میں شریک ہونے والے سخت گنہگار ہوتے۔	۳۱۲	مطلقہ حاملہ کی عدت بھی وضع حمل ہے۔
۳۱۸	عدت وقات کے اندر دوسرا نکاح ہوا عورت وہاں سے چلی آئی اگر قربت نہ ہوئی ہو تو چار مہینہ دس یوم کے بعد نکاح ہو سکتا ہے اور محبت ہو چکی ہو تو ایک اور عدت واجب اور دونوں ساتھ ہی چلیں گی جو بعد میں ختم ہو اس کے بعد نکاح جائز ہوگا۔	۳۱۲	شوہر نے عورت کو طلاق دی اور عدت کے اندر مر گیا مگر طلاق محبت میں دی یا مرض الموت میں، برضاے زوجہ دی تو عدت تین حیض، اور مرض الموت میں بے رضاے زوجہ دی تو عدت وقات اور عدت طلاق میں سے جو دراز تر ہو وہ پوری کی جائے۔
۳۱۸	جب تک عدت نہ گزرے نکاح تو نکاح، نکاح کا پیغام دینا حرام قطعی ہے۔	۳۱۳	رافضی کا نکاح سنیہ سے نہیں ہوتا اس لئے نہ طلاق کی ضرورت ہے نہ عدت کی۔
۳۱۹	کسی کو پیسے دے کر اس کی بیوی کو طلاق دلوانا تا کہ خود اس سے شادی کرے یہ رشوت ہے۔	۳۱۳	حتوفی عنہا زوجہا کی غفلت بھی ہو یا نہ عدت وقات ضروری ہے۔ عام ردائیں زمانہ کافر و مرتد ہیں۔
۳۱۹	عدت کے اندر نکاح قطعی حرام ہے۔	۳۱۵	مرتد و مرتدہ کا نکاح کسی ملت و مذہب والے سے نہیں ہو سکتا، نہ منوشین سے نہ کفار سے۔
۳۱۹	شوہر کی زندگی میں حمل شرعاً شوہر کا سمجھا جائے گا۔	۳۱۵	بے طلاق کسی کی عورت گھر میں رکھ لی اور میاں بیوی کی طرح رہنے لگے اس کے بعد شوہر مر گیا تو جب تک نکاح چھوڑ نہ کر لیں میاں بیوی نہ ہوں گے،
۳۱۹	وقات شوہر کے بعد حاملہ عورت کا جب تک حمل وضع نہ ہو وہ عدت ہی میں ہے۔	۳۱۶	اس صورت میں یہ طلاق دے گا تو واقع نہ ہوگی۔
۳۱۹	داخل کو طلاق دی عدت واجب ہے اور عدت کے اندر نکاح حرام ہے۔	۳۱۶	غیر کفو سے عورت کب نکاح کر سکتی ہے۔
۳۲۰	حیض والی عورت طلاق کے ایک مہینہ بعد نکاح کرے تو نکاح عدت کے اندر ہوا اور ایسی عورت کو نکاح سے وراثت کا حق نہ پہنچے گا، اور مہر مثل اور کسی سے جو کم ہو وہ پائے گی۔	۳۱۶	بہلکودہ غیر بے طلاق کو اپنے پاس رکھنے والا فاسق معطل ہے۔
۳۲۰		۳۱۶	فاسق معطل موزن بھیہ دینی مہدے کے لائق نہیں۔
		۳۱۶	جس نے حمل کے لئے اقرار کیا کہ میرے زنا سے ہے وہ مستحق مزا ہے۔
		۳۱۶	قیام حدود کے لئے اسلامی حکومت اور امام اور کار ہے۔
		۳۱۶	شوہر کے مرنے کے بعد دو سال کے اندر بچہ پیدا ہوا اور عورت عدت ختم ہونے کا اقرار نہ کر چکی ہو تو نکاح کا بھی انشعب ہوگا اور اقرار کر چکی ہو تو بھول انشعب ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۱	عدت وقات میں عورت شوہر کے مکان سے باہر نہیں جاسکتی ہاں جو عورت کسب معاش کے لئے مجبور ہو وہ دن میں باہر جائے اور رات اسی گھر میں گزارے۔	۳۲۱	نکاح قاسد باطل میں تو ارث جاری نہیں ہوتا۔
۳۲۲	اگر شوہر کے مکان میں رہنا کسی وجہ سے ناممکن ہو تو اس کے قریب ترکہ مکان میں منتقل ہو سکتی ہے۔	۳۲۱	بلکہ استحقاق ارث نکاح صحیح سے ہوتا ہے۔
۳۲۲	اگر لیاحت بھی ضرورت ہو تو جب ضرورت نہ ہے۔ لیاحت بھی نہیں رہتی۔	۳۲۱	عورت انقضائے عدت کی وجہ سے تو اس کا قول بھرم معتبر ہوگا۔
۳۲۸	کن مجبور یوں کے سبب عورت کو عدت وقات میں گھر سے نکلنے کی اجازت ہے۔	۳۲۱	تاریخ کو طلم تھا کہ عورت مدخولہ ہے اور طلاق کو چار روز ہوئے ہیں ایسی صورت میں نکاح زنا و مباح ہے
۳۲۸	کیا معتدہ وقات اپنے کسی حق کو حاصل کرنے کے لئے باہر مجبوری بکھری میں جاسکتی ہے۔	۳۲۱	عدت کی مدت ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے۔
۳۲۹	عورت عدت وقات میں نفقہ کے حصول کے لئے یا اس کا حکام کے لئے دن ہی دن میں باہر جاسکتی ہے۔	۳۲۲	زنا کے پانی کی شرع میں کوئی حرمت نہیں اور نہ اس کے لئے عدت ہے۔
۳۲۹	عدت موت کا نفقہ کسی پر نہیں ہوتا، عورت خود اپنے پاس سے کھائے، پاس نہ ہو تو دن کو مزدوری کے لئے باہر جاسکتی ہے۔	۳۲۲	زوجہ کو ماں کوہنا گناہ ہے مگر اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی
۳۳۰	اللہ تعالیٰ کے فرض کی ادائیگی میں میلے پہانے نہ کئے جائیں۔	۳۲۲	عورت کتنے ہی دن شوہر سے الگ رہے اگر غلوت ہو چکی تو عدت واجب ہے۔
۳۳۰	حتوفی عنہا زوجہا مکان عدت میں جان و مال عزت کا واقعی خوف ہو تو جب بھی حتی الامکان عدت اسی مکان میں گزارے۔	۳۲۲	پیش از انقضائے عدت نکاح قطعاً ناجائز و حرام ہے۔
۳۳۰	باہر نکلنے والی عورت بھی اگر نفقہ ہو تو عدت شوہر کے گھر میں چھڑ کر گزارے۔	۳۲۲	متوفی عنہا زوجہا کی عدت چار مہینہ دس دن ہے۔ اس کے لئے غلوت کی شرط نہیں۔
۳۳۰	حتوفی عنہا زوجہا کے بارے میں ایک عجیب تجربہ۔	۳۲۲	دیدہ دورانہ عدت کے اندر عورت کا نکاح کیا جائے تو وہ محض باطل ہے اس کو نکاح ہی نہیں کہہ سکتے۔
۳۳۱	عدت وقات میں عورتوں کو کیا چیزیں منع ہیں۔	۳۲۲	باپ و دادا نہ ہوں تو جہان بھائی حقیقی ولی نکاح ہے اس کے ہوتے ہوئے ماں کو اختیار نہیں۔
۳۳۲	عدت کے اندر نکاح کا بیہودہ حرام ہے۔	۳۲۲	حاملہ کی عدت وضع حمل ہے چاہے طلاق یا وقات کو دوسٹ ہی گزارے ہوں۔
۳۳۲	شوہر کے انتقال کے وقت عورت سفر میں ہو تو اس کو حریہ سزا حرام عدت وہیں گزارے۔	۳۲۲	انہیں دن میں تین حیض نہیں گزار سکتے۔
۳۳۲	عورت کا غیر مختص کے پاس ٹھہرنا حرام ہے۔	۳۲۲	طلاق کی معتدہ عدت کے اندر حاملہ ہوتی تو اب اس کی عدت وضع حمل سے پوری ہوگی۔
۳۳۲		۳۲۲	معتدہ وقات اگر دورانہ عدت حاملہ ہو جائے تب بھی اس کی عدت چار ماہ دس دن ہوگی۔
۳۳۲		۳۲۲	باب الحجۃ او (سوگ)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۸	اصل اشیاء میں لاحت ہے لیکن قرون میں اصل حرمت ہے۔	۳۳۳	عدت کے اندر عورت کو ستر حرام ہے، ستر کرنے سے عدت ختم نہیں ہوتی، اسی گھر میں آکر رہنا ضروری ہے۔
۳۳۸	ہندوستان میں بیوہ کا نکاح نہیں کرتے جس سے معلوم ہوا کہ زوجہ مفقود کے بارے میں ضرورت و مجبوری نہیں ہے۔	۳۳۳	نابالغہ کے معاف کئے سے مہر معاف نہیں ہو سکتا۔
۳۳۸	جو اللہ پر بھروسہ کرے اللہ اس کو قنوتی سے بے پروا کرتا ہے۔	۳۳۳	معتدہ کا نکاح دوران عدت باطل محض ہے۔
۳۳۹	عزوبیت کا شرعی طلاق۔	۳۳۳	معتدہ وقات نابالغہ کے نکاح کا اختیار بعد از عدت اس کے باپ کو ہے نہ کہ سرگرم۔
۳۳۹	امام مالک علیہ الرحمۃ کے مسلک کی غلطی دی۔	۳۳۳	عدت کی حالت میں عورت ستر میں بہتو عدت کہاں گزارے۔
۳۳۹	امام مالک کے مذہب میں قاضی کے وہاں معاملہ پیش ہونے سے پہلے میں سال گزر چکے ہوں ان کا اعتبار نہیں۔	۳۳۳	معتدہ وقات کو کئی حالات میں موضع عدت سے منتقل ہونے کی اجازت ہے۔
۳۳۹	زوجہ مفقود اور اس کے عہد کو حدایت و وصیت۔	۳۳۵	باب زوجہ مفقود الخمر
۳۳۹	محبوس داغی کو شرمایہ حکم ہے کہ اپنی عورت کو طلاق دے دے۔	۳۳۵	زوجہ مفقود کے لئے چار برس کی مہلت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے، جمہور ائمہ اس کے خلاف ہیں۔
۳۳۹	تقریب طلاق کرنا بھی کافی ہے۔	۳۳۵	چار برس کی تقدیر پر امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تھکید کے علاوہ کوئی دلیل نہیں۔
۳۳۹	زوجہ مفقود نے دوسری شادی کی اس کے بعد پہلا شوہر لوٹ آیا، عورت اس کو ولادی جائے گی۔	۳۳۵	اگر مالکیہ مال کے بارے میں چار سال والی تقدیر کے قائل نہیں۔
۳۳۹	صورت جماع میں دوسرے شوہر پر بھی مہر مشل واجب ہے۔	۳۳۶	چار سال کی تقدیر کا حدیث شریف سے ثبوت نہیں۔
۳۳۹	چار برس کے بعد بطور خود زوجہ مفقود کا نکاح کرنا کسی امام کا مذہب نہیں ہے۔	۳۳۶	زوجہ مفقود کے بارے میں مولا علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا مذہب احناف کے موافق ہے۔
۳۳۹	حنبل کے نزدیک عورت پر اس وقت تک انتظار فرض ہے کہ شوہر کی عمر پر ستر برس گزر جائیں۔	۳۳۶	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے اس مسئلہ میں رجوع ثابت ہے۔
۳۳۹	زوجہ مفقود کے لئے کچھ رزق مقرر کیا ہے کہ رزق اللہ پر ہے۔	۳۳۶	امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول حدیدہ و راج بھی جمہور کے موافق ہے۔
۳۳۹	زوجہ مفقود سے حلق ایک سوال اور اس کا حلقی مسلک پر جواب۔	۳۳۶	اگر شافع کے نزدیک قاضی چار سال والے مسئلہ پر عمل کرے تو اس کی قضا تو زوری جائے۔
۳۳۹	ماں نے نکاح کیا، اگر کلو کے ساتھ کیا اور لڑکی نے بالغ ہوتے ہی اس سے نکاح کیا، نکاح لازم ہو گیا۔	۳۳۸	قول ضعیف پر قوی دینا جمل وفاق امتحان ہے۔
۳۳۹		۳۳۸	شریعت کو فروج میں سخت احتیاط ملحوظ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۶	مورت خاوند کے یہاں سے بھاگ کر ادھر ادھر رہی، بچے پیدا کئے، جب تک شوہر ان بچوں سے لعان کے ذریعے انکار نہ کرے نسب شوہر سے ثابت ہے۔	۳۳۶	مفقود کی عورت شوہر کی عمر کے ستر برس ہونے تک انتظار کرے۔
۳۵۶	نکاح میں ایک گواہ معاینہ اور ایک اقرار بیان کرے تو یہ اختلاف شرعاً موجب رد شہادت ہے۔	۳۳۶	زوجہ مفقود کے نکاح ثانی کے بعد اگر زوج اول آیا اپنی عورت کو دوسرے شوہر سے لے لے گا۔
۳۵۶	مورت اگر حاملہ ہو تو بعد وقت شوہر وضع حمل تک ورنہ چار ماہ دس دن عدت گزارے گی۔	۳۳۷	زوجہ مفقود کے بارے میں ایک اور سوال۔
۳۵۷	عدت کے اندر نکاح مطلقاً ناجائز ہے۔	۳۳۸	زوجہ مفقود کے بارے میں مذہب احتلاف کا بیان۔
۳۵۸	خلوت کے معنی یہ ہیں کہ مرد و عورت تنہا ایک مکان میں تھوڑی دیر کے لئے اکٹھے ہوں جہاں مباشرت سے کوئی مانع نہ ہو اگرچہ مباشرت واقع نہ ہو۔	۳۳۸	مذہب امام مالک (رحمۃ اللہ علیہ) کی توضیح۔
۳۵۹	قبض از خلوت مرد نے طلاق دے دی تو عورت پر اصلاً عدت لازم نہ ہوئی۔	۳۳۸	زن عین کا حکم۔
۳۵۹	معتدہ کے نکاح میں جتنے لوگ اس سے واقف ہو کر شریک رسائی ہوئے سب حرام عظیم میں جلتا ہوئے۔	۳۳۹	باب النسب
۳۵۹	معتدہ سے نکاح ہوا اولاد حرامی نہیں بلکہ اگر شوہر ثانی کو عدت کا علم تھا تو اولاد شوہر اول کی اور اگر علم نہ تھا تو شوہر ثانی کی قرار پائے گی۔	۳۳۹	نکاح کے پانچ مہینے کے بعد بچہ پیدا ہو تو کس صورت میں صحیح النسب ہوگا اور کس صورت میں نہیں۔
۳۵۹	نارنگ ثانی کو معلوم نہ تھا کہ عورت معتدہ ہے تو جو بچہ پیدا ہوا دوسرے نارنگ کا ہوگا ورنہ پہلے کا۔	۳۳۹	مصل چھ مہینے سے کم اور دو سال سے زائد کا صحیح النسب نہ ہوگا۔
۳۵۹	عورت کو آوارہ کر کے گھر سے نکال دیا، نکاح میں فرق نہ آیا اولاد حرامی کی ہوگی۔	۳۳۹	شہادت علی الہی مقبول نہیں۔
۳۶۰	عورت کو بلا وجہ شرعی گھر سے نکالنے پر شوہر گنہگار ہوگا۔	۳۵۰	جس لڑکے کے بارے میں عورت دعویٰ کرے کہ یہ شوہر کے نطفہ سے ہے مگر اس کی شری تو چہ نہ کہے تو حمل مجہول النسب ہوگا۔
۳۶۱	نزد کا دادا پٹھان تھا اور دادی اور والدہ سیدانی اس صورت نزدیک سید ہے یا پٹھان۔	۳۵۰	مصل مجہول النسب ہو تو ایسی عورت سے نکاح قاسد ہوگا۔
۳۶۱	شرع مطہرہ میں نسب باپ کی طرف سے لیا جاتا ہے، صرف امام حسن و امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس حکم عام سے مستثنیٰ ہیں۔	۳۵۱	نکاح قاسد میں اگر شوہر نے دہلی گنج کر لی تو مہر مل اور مہر مسکی میں سے جو کم ہے وہ دینا لازم ہوگا۔
۳۶۱	جو اپنے باپ کے سوا دوسرے کی طرف اپنے آپ کو	۳۵۱	ناکھڑا عورت خواب میں ہمہسری سے مصل ہونے کا دعویٰ کرے تو اس کا یہ قول مکروہ قرار دیا جائے گا، اور ہرگز تسلیم نہ کیا جائے گا۔
		۳۵۲	مام واحد سے خلیق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خصائص میں سے ہے۔
		۳۵۲	جن سے نکاح کا دعویٰ کرے تو دعویٰ نطفہ ہوگا اور نسب ثابت نہ ہوگا اور صورت مذکورہ میں لڑکا ولد الزنا ہوگا یا مجہول النسب، دونوں روایتیں ہیں۔

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۳۶۷	ہے۔ ہندو سے اس کے شوہر نے پونے تین سال سے قربت نہیں کی، بچہ پیدا ہوا، بچہ شوہر کا ہی ہے۔	۳۶۱	منسوب کرے اس پر خدا اور سب فرشتوں اور سب آدمیوں کی لعنت ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا نہ فرض قبول فرمائے گا نہ نفل۔
۳۶۸	امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد مبارک میں ایک بچے کی ولادت کا واقعہ جس کے اگلے چاروں دانت ماں کے پیٹ میں ہی نکل چکے تھے۔	۳۶۱	سبیلین کریمین کی اولاد سید ہے نہ کہ عات قاطر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد کہ وہ اپنے والدوں کی طرف نسبت کی جائے گی۔
۳۶۸	فقہ میں عام عادت پر حکم دیا جاتا ہے۔ عادت بھی ہے کہ دو سال سے زائد حمل شکم مادر میں نہیں رہتا اور اس کے خلاف بھی ہوتا ہے۔	۳۶۲	جب کوئی شخص کسی عورت سے زنا کر چکا تو اس عورت کی بیٹی اس شخص پر بیٹھ کے لئے حرام ہوگئی۔
۳۶۸	امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے دو سال سے زائد بچہ شکم مادر میں رہنے کی روایت۔	۳۶۲	مرد پر اس کی حریم اور مسوسہ بہ شہوت کے اصول و فروع حرام ہیں۔
۳۶۹	امام شافعی کی ولادت کا ذکر اور ان کے نام کی توجیہ،	۳۶۲	جس عورت کے فرج کے داخل کو مرد نے شہوت کے ساتھ دیکھا اس کے اصول و فروع اس مرد پر حرام ہو گئے۔
۳۷۰	امام شافعی مفسر و محدث ہیں۔	۳۶۲	دوسرے کی عورت سے زنا کرتا رہا، اولاد ہوئی تو کس کی قرار دی جائے گی۔ مختلف صورتوں کا بیان۔
۳۷۰	امام محدث عبدالعزیز بن یحییٰ چار برس حمل میں رہے۔	۳۶۲	طہر کے لئے زیادت کی جانب کوئی حد مقرر نہیں، لہذا ممکن ہے تین جنس تیس برس میں آئیں۔
۳۷۰	نئی بچہ کی عورتوں کی یہ عادت مشہور ہے کہ بچہ ان کے پیٹ میں چار برس رہتا ہے۔	۳۶۳	طلاق رجعی میں مرد کا عدت کے اندر مطلقہ سے واپس کرنا حرام نہیں بلکہ رجعت ہو جاتی ہے۔
۳۷۰	”میرا اس سے کوئی تعلق نہیں“ کہنا یہ ہے اس سے طلاق کے لئے نیت شرط ہے۔	۳۶۳	وضع حمل کے بعد ہائے عدت کے کوئی معنی نہیں۔
۳۷۰	کہنا یہ کہ وہ الفاظ جو سب دشمن کا احوال رکھتے ہیں۔	۳۶۳	بے نکاح جدید مرد کے لئے عدت ہائے قربت حرام ہے۔
۳۷۳	بچے سے انکار کیا اور عورت کو طلاق دے دی تو بچہ کا نسب اسی شخص سے ایسا ثابت ہو گیا کہ اس کے روٹی کوئی صورت نہیں۔	۳۶۳	کتاب بھٹی زہر کا دیکھنا حرام ہے، اس میں بہت مسائل لفظ اور بہت باتیں گمراہی کی ہیں۔
۳۷۳	لعان کے لئے قیام زوجیت شرط ہے۔	۳۶۶	مصنف بھٹی زہر کی علماء حرمین شریفین نے نام لے کر تحفیر کی ہے۔
۳۷۳	بعد از وجوب بھی لعان طلاق ہائے سبب ساقط ہو جاتا ہے۔	۳۶۶	عورت نے عدت و قات چار مہینے دس یوم گزار کر نکاح کیا
۳۷۳	بعد از لعان حاکم اسلام بچے کا نسب باپ سے منقطع کر کے ماں کے ساتھ ملحق کر دے گا۔	۳۶۶	چھ مہینے بعد بچہ پیدا ہوا، اسی شوہر کا قرار دیا جائے گا اگرچہ پہلے شوہر کی موت کے دس مہینے دس دن بعد ہی پیدا ہوا ہو۔
۳۷۳	رضائی ماموں سے عورت کا نکاح و نکاح خبیث ہے جو ہر گز قائم نہ رکھا جائے گا۔ مرد و زن پر فرض عظیم ہے کہ	۳۶۶	نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دعا پڑھنا حدیث میں آیا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۵	زید کے فوت ہونے کے سات ماہ بعد عورت نے شادی کی، بروقت نکاح پانچ ماہ کا مکمل تھا، اگر موت شوہر اول سے دو سال بعد بچہ پیدا ہو تو نکاح صحیح اور نسب شوہر ثانی سے ثابت ہے ورنہ نکاح باطل اور لڑکا شوہر اول کا ہے۔	۳۷۵	نور اجداد ہو جائیں، مرد نہ مانے تو عورت خود جدا ہو جائے رضائی ماموں بھانجی نے نکاح کر لیا اور جدا نہیں ہوئے تو حاکم بالجبر انہیں جدا کر دے۔
۳۷۹	محل کی کم سے کم مدت اور زائد سے زائد مدت کا بیان۔	۳۷۵	زید نے رضائی بھانجی سے نکاح کیا کچھ عرصہ بعد تفریق ہو گئی تو پھر رامبر مش لازم ہو گا کہ مہر کسی۔
۳۷۹	زید و ہندہ کا نکاح کے بعد ایک ہی مکان میں رہے تھے۔ باہم مواصلت بظاہر نہیں ہوتی بچہ پیدا ہوا شرعاً بچہ زید کا ہے۔ اگر زید نے طلاق دی پھر رامبر واجب ہو گا۔	۳۷۵	لڑکا سات برس اور لڑکی نو برس کی عمر تک ماں کے پاس رہے پھر باپ لے گا۔
۳۸۰	زن شرقی اور مرد مغربی میں بھی ملاقات نہ ہوئی اور بچہ پیدا ہوا تو شریعت نے شوہر کا ہی قرار دیا۔	۳۷۵	اپنے محارم سے نکاح کیا کوئی عد نہ قائم ہوگی اور مہر مش واجب ہو گا اور بچہ پیدا ہوا تو نسب باپ سے ثابت ہو گا۔
۳۸۱	بے حیوت قطعی شرقی کسی کو زانی قرار دینا درست نہیں۔	۳۷۵	شوہر کے انتقال کے بعد بچہ پیدا ہوا اس کا نسب کس سے ثابت ہو گا۔
۳۸۱	داد جو فراموش گئی بچہ کو ولد الحرام قرار دینا جائز ہے۔	۳۷۶	تین عورت کو وفات شوہر کے تین برس بعد اور نکاح ثانی کے پانچ ماہ بعد بچہ پیدا ہوا بچہ گھول النسب ہے۔
۳۸۱	باب الحصاء (پرورش)	۳۷۶	دوسرے کی عورت بھاگ لے جانے والا زانی ہے، مسلمان اس سے قطع تعلیق کریں اور اس دوران جو بچے پیدا ہوئے ان کا نسب اصل شوہر سے ثابت ہے۔
۳۸۲	نابالغ بچوں کے باپ مر گئے اولیاء میں ثانی، دادا کا چچا زاد بھائی اور ماموں ہے، حق پرورش ثانی کو ہے، اور ماں موجود ہو تو اس کو۔	۳۷۶	ساس سے زنا کیا اس سے بچی پیدا ہوئی، اس لڑکی سے شادی حرام اور اس نکاح حرام سے جو بچہ پیدا ہوا ولد الحرام ہے۔
۳۸۲	حضانت کے وقت و عمر کا بیان۔	۳۷۷	علاقائی، بمن کی نو اسی سے نکاح حرام قطعی، نانک نکاح خواں، دوکیل اور گواہ سخت تر گناہ کبیرہ میں گرفتار ہیں۔
۳۸۲	مذکورہ بالا لڑکوں کی ولایت نکاح کا حق دادا کے چچا زاد بھائی کو اور مال کی ولایت کا حق باپ دادا کے دوسری یا حاکم کو ہے۔	۳۷۷	مرتکب کبیرہ کا جہل اس کے گناہ کبیرہ ہونے سے خارج نہیں کرے گا بلکہ خود دوسرا گناہ کبیرہ ہے۔
۳۸۵	بچہ کی ماں نے انجمنی سے نکاح کر لیا تو اس کا حق پرورش ختم ہو گیا۔	۳۷۸	عالم کا گناہ ایک گناہ ہے اور جہل کا گناہ دو برا ہے۔
۳۸۵	دادی، نانی، بہن نہ ہو تو خالہ پرورش کرے۔	۳۷۸	زید نے علاقائی، بمن کی نو اسی سے نکاح کیا، چھ برس بعد تفریق ہوئی تو عورت پر عدت ضرور لازم ہے۔
۳۸۵	مستحقین حضانت کی تفصیل۔	۳۷۸	محارم سے نکاح کے بعد تفریق ہو تو مرد پھر رامبر مش واجب ہو گا مہر کسی کا لیا نہ ہو گا۔
۳۸۶	نابالغ کے مال کی ولایت باپ، دادا یا ان کے دوسری یا حاکم کو حاصل ہے۔	۳۷۸	نکاح فاسد میں بچہ کا نسب باپ سے ثابت ہوتا ہے۔
۳۸۶	ماں نے کسی انجمنی سے شادی کر لی، نانی موجود نہیں، لڑکا دادی کے پاس رکھا جائے۔	۳۷۸	
۳۸۷	حضانت کی ایک صورت۔	۳۷۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۸	کے لئے کسی صالح و پدارت کو تلاش کیا جائے گا اور	۳۸۸	حضانہ کا تفصیلی بیان اور مستحقین کی ترتیب۔
۳۹۰	مال کی نگہداشت باپ دادا کا دسی ہو تو وہ کرے ورنہ قاضی	۳۹۰	حق حضانہ میں نانہ اکا لیسویں درجہ میں ہے۔
۳۹۹	اس کے لئے بھی کسی دیندار مسلمان کا انتخاب کرے۔	۳۹۰	نکاح جانی کے سبب باپ کے پاس حضرت جانہ الخال کا
۳۹۱	ایہام کی حضانہ ولایت و حفاظت سے تعلق ایک مفصل	۳۹۰	امریہ گمان کا سہ ہے۔
۳۹۱	توضیح۔	۳۹۰	تزوج مصعبات کے حق حضانہ کے مسقطات میں سے نہیں۔
۳۹۰	شرائط حضانہ کی جامع کوئی عورت نہ ہو تو بالترتیب	۳۹۰	حق حضانہ میں ماموں نانہ سے بھی پانچویں درجہ میں ہے۔
۳۹۱	مصعبات پھر ذوی الارحام کو مختل ہوگی وہ بھی نہ ہوں تو	۳۹۱	باپ دادا نہ ہوں تو نپالوں کی ولایت نکاح کا حق بچا کو ہے۔
۳۹۲	اہل شہر دیندار مسلمان بچوں کی نگہداشت اور انکی عورت کو	۳۹۱	ماں نے انجینی سے نکاح کر لیا تو اس کو پرورش کا حق نہ ہوا،
۳۹۱	بچوں کی نگہداشت کے لئے مقرر کریں۔	۳۹۱	بالغ لیکن ہے تو وہ پرورش کرے۔
۳۹۲	جس شہر میں کوئی عالم دیندار ہو تو امور مسلمین میں اسی کی	۳۹۱	تا بالغ قیاموں کے پاس مال نہ ہو تو ان کا نفقہ ایسے داروں
۳۹۳	رائے مستحق ہوگی اور چند علماء ہوں تو اہل علم علماء بلد کو حق ہے۔	۳۹۲	پر ہے جن کے پاس اپنے مال بچوں کے مصارف کے بعد
۳۹۳	اگر غیر مسلم حکومت مسلمانوں کے مذہبی معلومات	۳۹۲	پس اعزاز ہوتا ہو، ماں کے پاس اپنا مال نہ ہو تو اس پر نفقہ
۳۹۳	میں آزادی کسی حد تک محدود کر دے جب بھی جہاں تک	۳۹۳	واجب نہیں۔
۳۹۳	آزادی ہے اس پر کاروائی لازم ہے۔	۳۹۳	نفقہ داروں پر بقدر ارت لازم ہوتا ہے۔
۳۹۶	حضرت مولانا محمد وحسی احمد محدث سورتی کا ذکر خیر۔	۳۹۳	ماں مرگنی بچہ کا حق پرورش ثانی کو ہے اور اس کے مال کی
۳۹۶	لڑکے کا حق حضانہ سات سال تک ماں کو حاصل ہے	۳۹۳	ولایت باپ کو حاصل ہے۔
۳۹۶	جبکہ لڑکے کے انجینی سے شادی نہ کرے۔	۳۹۳	جیز عورت کی ملک ہوتا ہے اور بعد اس کی مرگ کے
۳۹۵	لڑکا فنی ہو تو نفقہ اسی کے مال میں واجب ہے، اور فنی نہ ہو	۳۹۵	فرائض اللہ پر تقسیم پائے گا۔
۳۹۵	تو باپ کے ذمہ، اور وہ نہ ہو تو دادا کے ذمہ واجب ہے۔	۳۹۵	بچہ فنی ہو تو پرورش اس کے مال سے ہو ورنہ نفقہ والد پر ہے۔
۳۹۵	اگر لڑکی کی کوئی عزیزہ اس کی مفت پرورش کرتا چاہتی ہو تو	۳۹۵	عورت نے انجینی سے شادی کرنی تو بچہ کی پرورش کا حق
۳۹۵	ماں سے کہا جائے گا تو ہی مفت پال یا اس دوسری کو دے	۳۹۶	اس کو نہیں رہا، بچہ کی حقیقی دادی اگر موجود ہے تو اس کو حق
۳۹۵	دے۔	۳۹۶	حاصل ہے۔
۳۹۵	حضانہ کی مستحق عورت نہ رہ جائے اور مصعبات میں دادا	۳۹۵	عورت اپنے نابالغ بچے کے غیر محرم سے نکاح کر لے تو
۳۹۵	ہو تو ہی مستحق پرورش ہے۔	۳۹۵	اس کا حق حضانہ ساقط ہو جاتا ہے۔
۳۹۸	نپالوں کے نکاح کا اختیار مصعبات میں بچا کو ہے اگر وہ	۳۹۸	متوفیہ نے بچہ چھوڑا، اہل حضانہ میں صرف ماں کی
۳۹۸	موجود ہے۔	۳۹۸	پھر بھی موجود ہے تو بچہ اسی کی پرورش میں دیں گے،
۳۹۸	ماں انجینی سے شادی کر چکی تو نابالغ اپنی بیوہ لیکن کے پاس،	۳۹۸	أجرت لیتی چاہے تو باپ سے ولا دیں گے۔
۳۹۸	وہ نہ دے تو خال، پھر پھر بھی کے پاس رکھے جائیں۔	۳۹۸	نابالغ لڑکوں اور لڑکیوں کا مگر ان باپ کے چچا اور بھائی کے
۳۹۸	نابالغ لڑکی کو ماں کے پاس سے نو سال کی عمر تک جدا نہیں	۳۹۸	علاوہ نیکر تو ولایت نکاح بھی اسی کو حاصل ہے اور پرورش

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۸	استطاعت کے لئے پہلے ثبوت درکار ہے جو فی ہنوز ثابت ہی نہیں ساقط کیا ہوگی۔	۳۱۰	کیا جاسکتا ہے کہ اس میں مستط حضانہ کوئی حجب نہ ہو۔
۳۱۸	جس استطاعت کی قسم نہیں کھائی جاسکتی اس کی تعلق صحیح نہیں۔	۳۱۱	عورت لڑکے کے نامحرم سے شادی کرے تو اس لڑکے کو ماں کی پرورش سے نکال لیا جائے گا لیکن ماں سے لئے چلنے کو روکنا حرام ہے۔
۳۱۹	عورت آٹھویں دن اپنے والدین کے یہاں بے اذن زواج بھی جاسکتی ہے۔	۳۱۱	اللہ کی لعنت ہے اس پر جو ماں اور اس کے بچے میں جدائی ڈالے۔
۳۲۰	والدین کے علاوہ دیگر محارم کی زیارت کو عورت سال میں ایک مرتبہ جاسکتی ہے چاہے شوہر اجازت دے یا نہ دے۔	۳۱۱	رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس نے کسی مسلمان کو ناحق ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ عزوجل کو ایذا دی۔
۳۲۰	خالم شوہر کے قلم سے بچنے کے لئے عورت کو انتقال سکونت کے مطالبہ کا حق ہے۔	۳۱۱	باپ کے انتقال کے بعد لڑکی کے نکاح اور مال کی نگہداشت کا حق دادا کو ہے اور نو برس تک پرورش کا حق ماں کو ہے۔
۳۲۱	ایام عدت کا نفع شوہر نے ادا نہ کیا اور عدت گزر گئی تو وہ ساقط ہو گیا۔	۳۱۲	لڑکی کسی کو بہہ کر دی شرعاً اس کی نہ ہوئی شائے کے پاس رہ سکتی ہے نہ اس کے نکاح کی ولایت اس کو حاصل ہے اس پر جو فرج کیا حرام ہوا۔
۳۲۲	زوجہ کو بلا وجہ تکلیف دینا ایک گناہ اور دوسری زوجہ سے کم رکھنا دوسرا گناہ شدید جس کی قریم پر قرآن وحدیث ماحق ہیں۔	۳۱۲	باب النفقة
۳۲۲	عورت نے اپنے نفقہ کے لئے باہمی ترافعی یا قضاء قاضی کے بغیر جو قرض لیا اس کی ذمہ داری خود ہے اور ترافعی یا تقریر قاضی کے بعد اگر اپنے مال سے بھی خرچ کرے تو اس کو شوہر سے وصول کر سکتی ہے۔	۳۱۵	مطلقہ حاملہ ہو تو عدت وضع حمل و رشتہ تین حیضوں کا آخر شمار ہو جاتا ہے۔
۳۲۳	جہاں مہر میں قبیل یا تاجیل کچھ مذکور نہ ہو تو وہاں حکم عرف و رواج کے مطابق ہوگا۔	۳۱۵	مطلقہ کا نفقہ عدت کے بغیر شوہر پر واجب نہیں۔
۳۲۳	ہمارے بلاد میں عامہ مہر یوں بندھتے ہیں کہ ان میں قبیل و تاجیل کچھ شرط نہیں ہوتی تو حکم عرف شائع و ذائع یہاں کی عورتیں جب تک مرگ یا طلاق سے انفریق نہ واقع ہو ہرگز مطالبہ مہر کا استحقاق نہیں رکھتیں، نہ قاضی کو اختیار کہ ایسی صورت میں پیش از انفریق ادا سے مہر پر بھر کرے۔	۳۱۵	نفقہ عدت کے تابع ہے۔
۳۲۳	عورت جب تک ناشز نہ ہو مستحق نفقہ ہے۔	۳۱۷	شوہر کو عورت کے اپنے پاس رکھنے کا حق شرعاً حاصل ہے، اس حق کو خود شوہر بھی کسی اقرار نامہ کے ذریعہ باطل نہیں کر سکتا۔
۳۲۳	اگر نفقہ قضاء یا رضا سے مقرر ہو لیا ہے تو جتنے دن بعد قرار داد ہے نفقہ گزر گئے ہیں، عورت ان کا مطالبہ بھی کر سکتی ہے اور اس صورت میں ناشز نہ ہوگی۔	۳۱۷	شوہر کو حق جس زوجہ مہر قبل کی ملاجی کے بعد حاصل ہوتا ہے۔
		۳۱۷	زہری معتقد علیہ ہے۔
		۳۱۷	تسلیم بعض موجب تسلیم باقی نہیں۔
		۳۱۸	مہر قبل نہ ادا ہو تو عورت شوہر کو انکسار اور مضمتی سے روک سکتی ہے اور اس صورت میں ناشز نہ ہوگی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۳	قائمہ عورت کو طلاق دینا شوہر پر واجب نہیں۔	۳۲۵	سکتی ہے اور آئندہ کے لئے بھی جو میعاد مقرر فقہ کے لئے قرار پائی ہے اس کے شروع کے بعد اسی قدر کا مطالبہ کر سکتی ہے مثلاً فقہ ماہ براء دینا قرار پایا ہے تو ہر مہینے کے شروع میں اس مہینے کا اور اگر سال بسال مقرر ہوا تو ہر سال کے آغاز پر اس سال کا فقہ مانگ سکتی ہے۔
۳۲۵	جاہلوں میں جو یہ بات مشہور ہے کہ اگر عورت معاذ اللہ بدوصفی کرے تو نکاح جائز رہتا ہے محض غلط ہے۔	۳۲۵	شوہر فقہ مقرر کرنے پر راضی نہ ہو تو عورت قاضی کے وہاں دعویٰ کر کے فقہ مقرر کر سکتی ہے۔
۳۲۵	شوہر پر فرض ہے کہ بیوی کے نان و نفقہ کی خبر گیری کرے یا طلاق دے۔	۳۲۶	فقہ کے تقرر میں مرد و زن دونوں کی حیثیت کا لحاظ ہوگا۔
۳۲۵	بیوی کو مستقل رکھنے والا شوہر گنہگار اور مرتع حکم قرآن کا خلاف کرنے والا ہے۔	۳۲۶	عورت شوہر کے پاس سے فرار ہوگی تو ناشزہ ہے۔
۳۲۵	شوہر کی اجازت کے بغیر جانے سے فقہ ساقط ہو جاتا ہے لیکن نکاح باقی رہتا ہے۔	۳۲۸	اجتمعات کا فقہ نہ پائے گی۔
۳۲۵	فقہ جہیز اور احساس ہے۔	۳۲۸	جرمان غیر اپنا بیٹے کی عورت کا فقہ باپ پر لازم نہیں۔
۳۲۵	شوہر کے بلانے پر بیوی شوہر کے گھر نہ آئی تو فقہ ساقط ہو گیا۔	۳۲۸	نابالغہ بچہ کی پردوش کا خرچ اس کے باپ پر ملے پردوش کا حق سات سال کی عمر تک ماں کو ہے اگر آوارہ اور بدکار نہ ہو۔
۳۲۵	گزشتہ فقہ اور اخراجات و ادایاں یا قبضہ و تحبیر کا مطالبہ شوہر سے نہیں کیا جاسکتا۔	۳۲۹	عورت کو بلاوجہ شرعی نان و نفقہ نہ دینے والا شوہر ظالم و گنہگار اور عورت کے حق میں گرفتار ہے۔
۳۲۶	بھڑ اور عورت کا ترک ہے۔	۳۳۰	عورت شوہر کے حکم سے کہیں گئی تو ناشزہ نہیں فقہ پائے گی اور ناشزہ بھی جب شوہر کے پاس آ جائے تو فقہ پائے گی۔
۳۲۷	عورت شوہر اور والدین کو چھوڑ کر فوت ہوئی اس کا ترک چھ سہام ہو کر تین سہم شوہر و دو سہم چھ اور ایک ماہر کو ملے گا۔	۳۳۰	فقہ اگر قضاء قاضی یا تراشی طریقین سے مقرر نہ ہو تو جو وقت گزر گیا اس کا فقہ ساقط ہے۔
۳۲۷	عورت کو رخصت کرنا اپنے پاس رکھنا شوہر کا شرعی حق ہے، فقہ اسی کے بدلہ میں ہے، اپنے اس حق کو شوہر بھی ساقط نہیں کر سکتا۔	۳۳۱	عورت اگر دعویٰ کر کے حکم قاضی فقہ کر لے اور شوہر نہ دے تو جبراً بذریعہ ناٹش وصول کر سکتی ہے۔
۳۲۷	باپ کا اپنی بیٹی کو بلاوجہ شرعی شوہر کے گھر جانے سے روکنا ظلم ہے۔	۳۳۱	بالغہ لڑکا جب کسب پر قادر ہو اس کا فقہ باپ کے لئے نہیں۔
۳۲۷	عورت کا فقہ جہیز اور احساس ہے لہذا جب احساس نہ ہو تو فقہ بھی لازم نہ ہوگا۔	۳۳۲	عورت اور نابالغ اولاد کا فقہ شوہر پر لازم ہے جبکہ نابالغوں کے پاس ذاتی مال بقدر کفایت نہ ہو۔
۳۲۷	اللہ تعالیٰ کی شرائط حق ہے۔	۳۳۳	شوہر نے عورت کو گھر سے نکال دیا، عورت جانے کو تیار کر یہ جانتا نہیں فقہ واجب ہے۔
۳۲۷	کتاب اللہ کے خلاف شرط مسخر نہیں اگرچہ سو بار شرط کرے۔	۳۳۳	تہمت کی وجہ سے اگرچہ تہمت واقع میں صحیح ہی ہو عورت کا نکاح زائل نہیں ہوتا۔
۳۲۷	نان و نفقہ کی ذمہ داری عورت کے باپ نے لی تو اس کے	۳۳۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	حقوق واجبہ میں کوتاہی نہ کرے تو اس پر کوئی دہال نہیں۔	۳۳۸	شوہر کے ذمہ سے نفقہ ساقط نہ ہوگا۔
۳۳۳	پدر زن واجبہ نفقہ سے پہلے اس کو اپنے ذمہ بطور حوالہ	۳۳۹	استطاعت میں پیش از وجوب معنی ندارد۔
۳۳۳	بھی نہیں ملے سکتا، ہاں بطور کفالت ہو تو صحیح ہے لیکن نفقہ ذمہ	۳۳۹	نفقہ زوجہ شوہر پر روزانہ صحیح طبعی واجب ہوتا ہے۔
۳۳۳	شوہر سے ساقط نہ ہوگا۔	۳۳۹	استطاعتی قتل از وجوب جائز نہیں۔
۳۳۳	عورت کے نفقہ سے حلق ایک سوال۔	۳۳۹	کفالت بشرط برائۃً اصل حوالہ ہے۔
۳۳۵	عورت کا نفقہ شوہر پر نہیں۔	۳۳۹	حوالہ نقل دین ہے۔
۳۳۵	جو شخص منقعتہ غیر کے لئے مجبوس ہو اس کا نفقہ اسی غیر پر	۳۳۹	جہاں دین معدوم ہو وہاں حوالہ تحقیق نہیں ہو سکتا۔
۳۳۵	ہے۔	۳۳۹	جہالت مال کی صورت میں حوالہ صحیح نہیں ہوتا۔
۳۳۵	معلقہ عورت حاکم عدالت سے فریاد کر کے طلاق لے سکتی	۳۳۹	عورت اگر بلا اکراہ شری مہر معاف کر دے تو شوہر کے ذمہ
۳۳۵	ہے یا نہیں۔	۳۳۹	سے ساقط ہو جاتا ہے۔
۳۳۶	عورتوں کے حقوق سے حلق آیات قرآنیہ۔	۳۳۹	ابراہیم بلا اقرار زن یا جینہ عادلہ قاضی کے پاس ثابت نہیں
۳۳۶	عورت کا سکتی شوہر پر واجب ہے اس کو مستقلی طرح	۳۳۹	ہو سکتا۔
۳۳۶	چھوڑ دینا حرام ہے اور گاہ گاہ اس سے صحبت کرنا بھی	۳۳۹	غلطت میں عورت نے مہر معاف کیا پھر نکاحی ہو کر رضا
۳۳۶	واجب ہے۔	۳۳۹	ناترسی کرتے ہوئے قاضی کے پاس شوہر پر دعویٰ کر دیا تو
۳۳۶	عورت کے ان ورثہ کے بطور چار حصے تک ترک جماع	۳۳۹	قاضی ذمہ شوہر پر مہر کو ثابت قرار دے گا۔ معاملہ باطنی
۳۳۶	بلا تعدد صحیح شری ناجائز ہے۔	۳۳۹	قاضی حقیقی عالم الغیب و الشہادت کے سپرد ہے۔
۳۳۶	نکاح کے بعد ایک وفد صحبت کرنا حق زن ہے، اگر شوہر	۳۳۹	قاضی ظاہر پر فیصلہ کرے گا۔
۳۳۶	حق ادا نہ کرے تو عورت قاضی کے یہاں دعویٰ تفریق کر	۳۳۹	زناے زناں موجب بطلان نکاح نہیں۔
۳۳۶	سکتی ہے۔	۳۳۹	نکاح کی گروہ مرد کے ہاتھ میں ہے۔
۳۳۶	شوہر جماع نہ کرے نہ طلاق دے تو قاضی شوہر کو ان دو	۳۳۹	اگر عورت شوہر کے باپ یا بیٹے سے بدکاری کرے تو نکاح
۳۳۶	باتوں میں سے ایک پر مجبور کرے گا اگر نہ مانے قید کرے	۳۳۹	باطل نہیں ہوتا اگرچہ شوہر پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی
۳۳۸	گا پھر نہ مانے تو ماری مرادے گا۔	۳۳۹	ہے اور حاکم کئی الفور فرض ہو جاتا ہے۔
۳۳۸	جس معصیت میں حد نہیں اس میں تعزیر ہے۔	۳۳۹	حرمیت مصاہرہ سے نکاح مرتفع نہیں ہوتا حتیٰ کہ حاکم اور
۳۳۹	عدم ادا سے نفقہ کی صورت میں قاضی جبر نہ کرے گا، وجہ	۳۳۹	انقضائے عدت سے قبل اس عورت کا نکاح کسی دوسرے شخص
۳۳۹	فرق میں مختلف کی تحقیق۔	۳۳۹	سے ناجائز ہوگا۔
۳۳۹	نفقہ سے بجز احکام کے نزدیک سب تفریق نہیں۔	۳۳۹	حرمیت مصاہرہ کے بعد شوہر اگر عورت سے واپس کرے تو
۳۳۹	شافعی قاضی کا بہب جو نفقہ تفریق کا حکم احکام کے	۳۳۹	اس کو نہ قرار دیا جائے گا یا نہیں۔
۳۵۰	زادیک بھی نافذ نہ ہوگا۔	۳۳۹	بد فعلی کرنے والی عورت اپنے جرم کے مطابق مستحق حد یا
		۳۳۹	تعزیر ہوگی شوہر اگر اس کے قتل پر راضی نہ ہو اور اس کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۷	تفریق اگر شوہر کی جانب سے ہو تو نفقہ عدت عورت کے لئے شوہر پر مطلقاً لازم ہے۔	۳۵۲	جوان بہنوں کا نفقہ بھائی پر اس وقت ہے جبکہ اُن کا کوئی ذاتی مال نہ ہو اور بھائی ان کی اعانت پر قادر ہو۔
۳۵۱	اگر تفریق عورت کی جانب سے ہے تو بصورت معصیت نفقہ عدت نہ پائے گی البتہ سبکی پائے گی۔	۳۵۲	مجبور کا نفقہ تنہا ایک آدمی پر اس وقت واجب ہے جبکہ یا کچھ ہی وارث ہو، ورنہ تمام ورثہ پر حصہ میراث یکساں ہے۔
۳۵۸	کلیج عورات میں تار کچ پر مہر مثل اور سکی میں سے جو کم ہو وہ واجب ہے۔	۳۵۳	ضرورت مند باپ کی خدمت کر سکتا ہے اور نہیں کرتا ہے تو لڑکا عاق ہے۔
۳۵۸	موقوفہ بیوی کو طلاق دینے سے مہر تمام و کمال واجب ہوگا۔	۳۵۳	قدرت کے باوجود ضعیف و ناتوان باپ کی مدد نہ کرنے والا قاتل امانت نہیں۔
۳۵۸	نفقہ مقرر کر کے ادا نہ کیا پھر طلاق دے دی عورت طلاق سے قبل والے نفقہ کی مستحق ہے۔	۳۵۳	جن کے نفقہ ذمہ میں ہوں ادا نہ کرنا سخت گناہ ہے۔
۳۶۰	جو مہر نہ قبل بندھا ہو نہ اس کی کوئی میعاد مقرر کی گئی ہو عورت قبل موت یا طلاق اس کا مطالبہ نہیں کر سکتی۔	۳۵۳	عورت کے نفقہ کا بوجھ دوسرا اہل بیت بھی مستثنیات کے علاوہ بیوی شوہر کی اجازت کے بغیر نہیں چا سکتی۔
۳۶۰	عورت ناراض ہو کر سیکہ چلی گئی اس کا نفقہ شوہر پر نہیں۔	۳۵۳	عورت والدین کی زیارت کو آٹھویں دن اور دیگر محارم کے یہاں سال بعد ایک دن بلا اذن شوہر بھی جا سکتی ہے بشرطیکہ رات شوہر کے پاس واپس آ جائے۔
۳۶۰	باشروہ عورت کو طلاق دینا شوہر پر لازم نہیں۔	۳۵۳	عورت کے لئے شوہر کی طرف سے کہیں جانے کی ممانعت واجب العمل ہے۔
۳۶۰	باشروہ عورت کا نفقہ شامل شوہر پر ہے نہ تکلیف پر۔	۳۵۵	بعد ادا سے مہر قبل عورت مطلقاً پابند شوہر ہے، اس میں کوئی قید و تنصیف ادا سے نفقہ تکلیف حواج کی نہیں۔
۳۶۰	عورت نشوز چھوڑ دے تو اب تکلیف سے مطالبہ کر سکتی ہے جبکہ کفالت موت نہ ہو۔	۳۵۵	والد کا تکلیف نفقہ پر وزن پیر ہونا ہمارے بلا میں معمول ہے۔
۳۶۱	زید نے زبیہہ کے اولیاء کو نوٹس دیا کہ اب اس کے ولی ہو تو اب بعد میں جتنا چاہو گے تو زبیہہ کے اخراجات تم سے وصول کئے جائیں گے، اس نوٹس کا شرعاً کوئی اعتبار نہیں۔	۳۵۵	شوہر سرکشی پر آمادہ ہو اور نفقہ نہ ادا کرے تب بھی عورت شوہر کے گھر ہی رہے۔
۳۶۱	عورت کا نفقہ شوہر پر اس وقت ہے کہ وہ شوہر کے پاس رہے، بلا وجہ سیکہ رہے تو کوئی نفقہ نہیں۔	۳۵۵	عورت پر واقعی اندھ بھڑا نہ ہو تو شوہر قید خانے میں اپنے پاس رکھنے کی درخواست کر سکتا ہے۔
۳۶۱	اولاد باقی ہو تو باپ پر نفقہ ہے اور غنی ہو تو نہیں، اولاد کے باپ کے پاس رہے نہ رہے سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔	۳۵۶	”نفقہ پابندی کے بدلہ میں ہے“ اس پر ایک شہ اور اس کا ازالہ۔
۳۶۱	جو نفقہ تراشی یا قضاے قاضی سے مقرر نہ ہو وقت گزر جانے کے بعد ساقط ہو جاتا ہے، یہ حکم عورت کے نفقہ کا ہے، اولاد کا نفقہ انتظام وقت کے بعد مطلقاً ساقط ہو جاتا ہے، ہاں حاکم نے قرض لے کر بچہ پر صرف کرنے کا حکم دیا ہو تو اس کا مطالبہ باپ پر ہے۔	۳۵۷	منکوحہ کی ماں سے زمانہ کا اقرار کرتے ہی نکاح قائم ہو جاتا ہے اگرچہ کہے کہ میں نے مجبوراً اقرار کیا۔
۳۶۲		۳۵۷	عمرات سے نکاح کی صورت میں حاکم لازم ہے۔
		۳۵۷	بصورت حاکم عورت پر روز حاکم کے سے عدت لازم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۵	نہیں۔	۳۶۳	پہلی عورت مخبوط الحواس ہو تو دوسری شادی کی اجازت ہے لیکن دونوں میں عدل ضروری ہے۔
۳۷۵	بعد طلاق زندگی بھر کے نفقہ کا اقرار نامہ وعدہ ہے جس کو پورا کرنا چاہیے، لیکن یہ واجب نہیں۔	۳۶۴	ایک عورت مالدار اور ایک غریب ہو تو شوہر مالدار ہو تو مالدار عورت کو مالداروں کا اور غریب کو متوسط اور غریب مالدار عورت کو متوسط اور غریب کو غریبوں کا نفقہ ملے گا۔
۳۷۶	جس عورت نے مرتدہ ہونے کا ارادہ کیا وہ اسی وقت مرتدہ ہوگئی۔	۳۶۵	تقرر نفقہ سے متعلق تمام امور ملحوظ کی تفصیل اور اس کا حکم۔
۳۷۶	شوہر کی زندگی میں بلا طلاق عورت کے دوسرے شخص سے نکاح کی کوئی صورت نہیں۔	۳۶۷	قرض کی وجہ سے نفقہ میں کمی کا حکم نہیں دے سکتے۔
۳۷۶	قاضی خلی اپنے مسلک کے خلاف حکم نہیں کر سکتا اگر کرے تو باطل ہوگا۔	۳۶۸	نفقہ میں میاں بیوی دونوں کے حال کا لحاظ کیا جائے گا۔
۳۷۷	مہر کسی خدمت کا معاوضہ نہیں وہ نکاح میں بیع کا عوض ہے۔	۳۶۹	نفقہ زن میں بھی و مالدار کی کوئی خاص حد علماء نے مقرر نہ کی عرف پر اس کا مدار رکھا اللہ تعالیٰ اقارب میں ایسا مقدر بہ نصاب ہے۔
۳۷۷	عورت کے قاتر اخصل ہونے سے مہر ساقط نہ ہوگا اور جب تک وہ شوہر کے گھر آنے سے انکار نہ کرے نفقہ دلایا جائے گا۔	۳۷۱	نفقہ اقارب میں مطلق کی دو قسمیں ہیں: قادر و عاجز، اور نفقہ زن میں تین قسمیں ہیں: غنی، فقیر، متوسط۔
۳۷۷	نفقہ میں مرد و زن دونوں کے حال کا لحاظ رکھا جائے گا۔	۳۷۱	غنی، فقیر، متوسط کی اندیہ کیا بیان۔
۳۷۷	مادر زن کا شوہر سے نصف آمدنی مانگنا ظلم ہے جبکہ یہ مقدار نفقہ زن سے زیادہ ہو۔	۳۷۲	شرع مطہر اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا حکم ہے۔
۳۷۸	گزشتہ ہوئے نفقہ کا ادا کرنا کسی پر ضروری نہیں۔	۳۷۳	اللہ و رسول سے زنا کی اجازت مانگنی کفر ہے۔
۳۷۸	نفقہ مقرر ہو گیا بلا کی میکہ آئی، شوہر نے اپنے گھر بلا کر نہیں، اور یہ اس انتظار میں رہی کہ بلائے تو جاؤں، تو ان ایام میکہ کا نفقہ بھی شوہر کے ذمہ ہے۔	۳۷۴	جب تک کسی عورت کا شوہر زندہ ہو اور طلاق بھی نہ دی ہو اس عورت کا دوسرا نکاح حرام حرام زنا زنا ہے۔
۳۷۸	عورت آٹھویں دن دن بھر کے لئے اپنے والدین کی طاقات کے لئے بے اذن شوہر بھی جاسکتی ہے اور محارم کے یہاں سال بھر کے بعد اور باجائزت حرید ایام بھی، ہائزہ قرار نہ دی جائے گی۔	۳۷۴	جو اللہ تعالیٰ کے لئے مبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کھول دیتا ہے۔
۳۷۸	غیر محارم کے یہاں عورت شوہر کی اجازت سے بھی نہیں جا سکتی شوہر اگر اجازت دے گا تو گنہگار ہوگا۔	۳۷۴	رزق اللہ پر ہے شوہر رازق نہیں۔
۳۷۸	عورت شوہر کے مکان میں ہے تو نفقہ پائے وہ جماع کرے یا نہ کرے۔	۳۷۵	غلبہ خواہش پر قابو پانے کے لئے روزہ رکھے جائیں۔
۳۷۹		۳۷۵	جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے لئے راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے رزق پہنچائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔
		۳۷۵	جو اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ اسے کافی ہے۔
		۳۷۵	جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کا کام آسان کر دے گا۔
		۳۷۵	اللہ سچا ہے اور اس کے وعدے سچے ہیں، شیطان جھوٹا ہے اور اس کے ڈراوے جھوٹے ہیں۔
		۳۷۵	طلاق کے بعد مہر و نفقہ عدت کے علاوہ عورت کا کوئی حق

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۳	میں ایک قاتر افضل ہے، عدل و مساوات ضروری ہے۔	۳۸۰	زید آراء بد چلن ہے، علاوہ از میں بیوی کے نان و نفقہ کا
۳۸۵	عورت سے زنا جھگڑنے کے باوجود مرد پر واجب نہیں	۳۸۰	کفیل بھی نہیں ہو سکتا تو بیوی کو اپنے گھر کے روکنے کا
۳۸۵	اسے طلاق دے۔	۳۸۰	اختیار ہے یا نہیں۔
۳۸۶	زانیہ جب تک شوہر کے پاس ہے نفقہ دے سکتی واجب ہے	۳۸۰	شوہر نان و نفقہ سے عاجز ہو گیا تو کیا قاضی کو زوجین میں
۳۸۵	ابست بعد عفت کا نفقہ خود اس عورت پر یا اس کے وارثوں	۳۸۰	تفریق کا حق ہے۔
۳۸۶	پر ہے شوہر پر نہیں۔	۳۸۱	شوہر نفقہ نہ ادا کرے تو قاضی اس کو مجبور کرے گا یا نفقہ
۳۸۶	شراب پینا گناہ کبیرہ اور اس کو حلال جانا کفر ہے۔	۳۸۱	دے یا طلاق دے۔
۳۸۶	مقامات مقدسہ کی تصویر چھانٹ کر گندگی میں ڈالنا اگر	۳۸۱	طلاق شوہر کی زبان پر ہے جب وہ کہتا ہے کہ میں نے
۳۸۶	وہابی عقائد کی بنیاد پر ہو کہ یہ سب بدعت ہے تو جہل و	۳۸۱	طلاق دے دی، طلاق ہو گئی، مندی تھی تو اب ہو گئی۔
۳۸۶	گم ہے اور ان مقامات کی تحفیر مقصود ہو تو کفر ہے۔	۳۸۱	رہنے کا مکان دینا مالک کر دینا نہیں جب تک ولایت
۳۸۶	دیجات اس کی تصویریں ترچین کر کے لگائے تو گناہ کبیرہ اور	۳۸۱	تملیک ثابت نہ ہو اور اس کے ساتھ اپنے اسباب و غیرہ
۳۸۶	تقسیم مسیودان کفار مقصود ہو تو کفر ہے۔	۳۸۱	سے خالی کر کے قبضہ لادینا ضرور ہے۔
۳۸۶	عورت کو نماز روزہ سے روکنا اور شراب پینے پر مجبور کرنا	۳۸۱	دعویٰ کی بناء پر دعویٰ نہیں ہو سکتا۔
۳۸۶	یونہی ہو تو گناہ کبیرہ اور شدیدہ اور فریضہ صلوٰۃ کا حرم	۳۸۱	وفا و وعدہ پر جبر نہیں۔
۳۸۶	خمر کے انکار کے طور پر ہو تو کفر ہے۔	۳۸۱	عورت کا نفقہ مقررہ کب ساقط ہو جاتا ہے۔
۳۸۶	استحکاف شرع کفر ہے۔	۳۸۳	عورت شوہر کی نافرمانی کرے تو سخت گناہ ہے۔
۳۸۶	مسجد خیر الاماکن ہے۔	۳۸۳	عورت کا شوہر سے طلاق مانگنا ضلع نہیں ہے۔
۳۸۶	مسجد کی طرف بلائے جانے کے جواب میں کہتا ہے کہ	۳۸۳	عورت کی نافرمانی کی وجہ سے شوہر نے کام کے لئے نوکر
۳۸۶	میں شراب خانے شراب پینے جا رہا ہوں تو کیا حکم ہے۔	۳۸۳	رکھے اس کا تاوان عورت پر نہیں ہے۔
۳۸۸	اسلام کا احتیال ہیڈ ہوتے ہوئے بھی کسی پر کفر کا حکم نہیں	۳۸۳	ناشرہ جتنے دن شوہر کے پاس نہ ہے نفقہ نہ پاسکے گی۔
۳۸۸	لگایا جائے۔	۳۸۳	ناگوار کی کے ساتھ کسی کے خاموش رہنے کو اجازت نہیں
۳۸۸	شوہر کے کسی قول یا فعل سے جب تک کفر ثابت نہ ہو	۳۸۳	سمجھا جائے گا۔
۳۸۸	جائے عورت کے نکاح سے نکلنے کا حکم نہیں دیا جاسکتا۔	۳۸۳	عورت نے شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے اعزہ کی شادی
۳۸۸	اس شخص کا حکم جو یہ کہے کہ نہ میں مسجد میں آتا ہوں نہ اس	۳۸۳	وغیرہ میں جو خرچ کیا وہ شوہر وصول کر سکتا ہے۔
۳۸۸	کی تحیر میں کوئی درہم دیتا ہوں میرا مسجد میں کیا کام ہے۔	۳۸۳	عورت جب تک شوہر کی اجازت کے بغیر اپنی ماں کے
۳۸۸	شوہر موجود ہو نفقہ پر قادر ہو اور نفقہ نہ دے تو تفریق کا حکم	۳۸۳	یہاں یا کسی دوسری جگہ ہے نفقہ کی مستحق نہیں۔
۳۸۸	نہ خلیفہ کے نزدیک نہ شافعیہ کے۔	۳۸۳	جب تک طلاق یا موت واقع نہ ہو غیر میعاد میہ واجب
۳۸۹	جن مسائل کا تعقیب حلیٰ مسلک پر نہ ہو سکے ان کی	۳۸۳	الادائیں ہوتی۔
۳۸۹	کاربرداری کی شرعی صورت۔	۳۸۳	قاتر افضل عورت کا نفقہ ساقط نہیں، دو شادیاں کیں جن

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۸	قرآن مجید کی قسم شری ہے۔	۳۹۲	عدم ادا کے نفع کا ایک گول بول سوال اور اس کا جواب۔
۳۹۸	قسم اگر امر مستحب پر ہے جس کا کرنا اس کے قبضہ اقتدار میں ہے تو اس کے جھوٹا کرنے میں گناہ ہے اور کفارہ اس گناہ کا رافع۔	۳۹۳	قرآن عظیم نے شوہر دار عورتوں کو حرام قطعی فرمایا ہے۔
۳۹۸	بیمین منقذہ اور اس کے کفارہ کی تفصیل۔	۳۹۳	عورتوں کو ہوائے نفس کا اتباع کرنا اور اسے کسی امام کے سر رکھنا کوئی دین نہیں۔
۳۹۸	کسی مصیبت پر قسم کھانی مثلاً شراب پینے کا یا نماز نہ پڑھنے کا تو اس کا جھوٹا کرنا پھر کفارہ دینا واجب ہے۔	۳۹۳	ایک عورت کا شوہر پوری طرح بیوی کا حق ادا نہیں کر سکتا اور یہ جبہ طلاق بھی نہیں دیتا تو وہ عورت کیا کرے۔
۳۹۸	والدین سے کلام نہ کرنے کی قسم کھانی تو قسم توڑنا اور اس کا کفارہ دینا واجب ہے۔	۳۹۵	کتاب الایمان:
۳۹۹	کسی کو قتل کرنے کی قسم کھانی تو حد و بکفر واجب ہے۔	۳۹۵	زید نے قسم کھانی کہ بکر سے کلام کروں تو میری بیوی کو طلاق دے دینے کے بعد قبر پر سلام کیا، طلاق واقع نہ ہوگی۔
۳۹۹	کفارہ میں دیا جانے والا کپڑا ایسا ہونا چاہیے جو نین ماہ سے زیادہ چل سکے اور تمام بدن ڈھک لے۔	۳۹۶	بیمین کی بناء عرف پر ہے، اس لئے اگر قسم کھانی کہ گوشت نہ کھائے گا، جو بھلی کے کھانے سے حادث نہ ہوگا، یعنی قسم کھانی کلام نہ کروں گا تو قرآن شریف پڑھنے سے حادث نہ ہوگا۔
۳۹۹	تصدقہ جوئی قسم کھانا گناہ ہے۔	۳۹۶	قسم کھانی کہ زید سے کلام نہ کروں گا اور زید نماز جماعت میں اس کے برابر کھڑا تھا، سلام پھیرتے وقت اس کی طرف منہ کر کے السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ کہا تو حادث نہ ہوگا۔
۳۹۹	قسموں کو ڈھال بنانے والوں کی قرآن عظیم میں مذمت آئی ہے۔	۳۹۶	نمازی کو سلام پھیرتے وقت بیحد حاضرین کا قطعاً حکم ہے۔
۳۹۹	کفارہ اس لئے مقرر ہوا کہ اگر احیاناً حد واقع ہو تو یہ اس کا مصلح ہو سکے نہ کہ یہ کفارہ پر عکس کر کے جھوٹی قسم کھائے۔	۳۹۶	قسم کھانی فلاں شخص سے کلام نہ کروں گا، نماز میں اس کو التماس دینے سے حادث نہ ہوگا۔
۳۹۹	قسم کھانی عہد جماعت سے پڑھے گا، دو رکعت ملی حادث ہو گیا کہ تین رکعت تک پانے والا جماعت پانے والا نہیں، ہاں جماعت کا ثواب تو نفس شرکت بلکہ بارادۃ جماعت مکرر سے نکلے میں ملے گا۔	۳۹۷	مسد ہا مسائل ایسے ہیں جن کا ماخذ عرف پر احکام ایمان کی بناء ہے۔
۵۰۰	ترک سکونت کی مطلق قسم کھانی تو فوراً اس پر عمل ضروری ہے، مگر حج کے بغیر ترک سکونت میں کچھ بھی داخل دی فوراً حادث ہوگا۔	۳۹۷	زید نے مرد سے قسم یہ کہا یہ کام کر، اور اس نے نہ کیا، تو یہ سبب انکار اس کام کے مرد پر قسم عائد ہوتی ہے یا نہیں۔
۵۰۰	قسم کھانی کہ بریلی میں نہ رہے گا، تیاری و تہیہ میں مشغول تھا کہ کسی نے قید کر لیا اور نکلے نہ دیا تو جب تک یہ مجبوری رہے گی حادث نہ ہوگا اگرچہ عمر گزر پائے۔	۳۹۸	کسی کے قسم دلانے سے قسم واجب نہیں ہوتی، نہ اس کام کو کرنا واجب ہو جاتا ہے، ہاں اگر حرج نہ ہو تو مان لینا مستحب ہے۔
۵۰۰	بریلی میں نہ رہنے کی قسم کھانی مگر بریلی سے سوا کہیں اس کے رہنے کا امکان نہیں، نہ اپنے ذاتی مال یا حرفت یا		

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۵۰۷	تو ذکر کفار ہوئے۔	۵۰۱	تجارت کے ذریعے دوسری جگہ بسر ممکن ہے تو مجبور سمجھا جائے گا جب تک ایسی حالت باقی رہے گی۔
۵۰۷	ایک امیر شخص نے اپنے ملازم کو خدمت کے صلے میں زمین دی مگر کسی ہمت پر فخر ہو کر حلالہ جس میں قسم کھائی کہ میں تیری زمین منہ کر دوں گا، اب اگر حلف فحش کرے تو کفارہ لازم آئے گا یا نہیں۔	۵۰۲	آدمی نماز مغرب میں شرکت کی قسم کھائی اور ایک رکعت میں شریک ہوا تو عاقبت ہو گیا اور اس طرح قسم کھائی کہ مغرب کی آدمی نماز میں شریک ہوں گا نہ کم میں نہ زائد میں تو یحییٰ منع نہیں ہوئی۔
۵۰۷	کفارہ قسم کا بیان۔	۵۰۳	قسم دلانے سے واجب نہیں ہوتی تاں کام کا کرنا ضروری ہوتا ہے۔
۵۰۸	”والد کی کھائی لوں تو خدا کا دیہہ اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی شفاعت نصیب ہو“ یہ جملہ قسم نہیں میراث وغیرہ وصول کر سکتا ہے۔	۵۰۴	”اگر اس باغ میں رہوں تو اپنی ماں بیٹی سے زنا کروں“ یہ الفاظ قسم کے نہیں۔
۵۰۸	قسم کھائی ”ج کونہ جاؤں تو کافر ہو جاؤں“ وہ صاحب نصاب تھا، بیٹی سے لوٹ آیا، اس کا کیا حکم ہے، یہ قسم شرعی نہ ہوئی، چندہ بہت تھا اس کا لوٹنا ضروری نہیں اور بیٹی سے کسی معذوری سے لوٹ آیا تو معذور ہے۔	۵۰۵	حلف کی ایک عہادت کی توجیح۔
۵۰۹	دھوکہ دے کر حج کا جھوٹا ارادہ ظاہر کیا اور اس ذریعہ سے لوگوں سے روپیہ لیا تو سخت مجرم ہے۔	۵۰۵	جرمانہ کے ساتھ تہذیب کہ مجرم کا کچھ مال غلام کے عوض لے لیا جائے، منسوخ ہے۔
۵۰۹	کسی مسلمان پر بدگمانی جائز نہیں۔	۵۰۵	منسوخ پر عمل جائز نہیں۔
۵۱۱	ہذا رسالہ الجواهر الشمین فی علل نازلة الیمین۔	۵۰۵	تاجزبات پر عمل کرنا جس حلف سے لازم آتا ہو اس کا توڑنا واجب ہے۔
۵۱۱	(ایک نوع کی قسم کے بارے میں اجتہادی جزیہ اور اس پر تفصیلی بحث)	۵۰۶	انجمن والوں نے باہم حلف اٹھایا جو نماز نہ پڑھے اس پر اتنا جرمانہ، جو جرمانہ نہ دے اس کو انجمن سے نکال دیا جائے گا، یہ تعویذ شرعی نہیں تاں اس میں حرج ہے۔
۵۱۱	زید نے اپنے بیٹے سے ناراض ہو کر بیوی کو کہا اگر تو نے میرے اس بیٹے کو گھر میں پھوڑا تو مجھ پر تین طلاق ہے بعد ازاں زید کے راضی ہونے پر بیٹا گھر میں رہنے لگا، زید کی بیوی نے اسے نہ تو ہاں کہا اور نہ ہی نہ کہا تو کیا اس صورت میں زید کی بیوی کو طلاق ہوگی یا نہیں۔	۵۰۶	جملہ مسئلہ بغیر حرف عطف کے ماقبل سے حلق نہیں ہوتا۔
۵۱۲	گھر میں چھوڑنے کا معنی ترک و تھک ہے جو وہ جہ سے منگی ہو سکتا ہے یا منع بافضل یا نہی بالقول۔	۵۰۶	فصل انجمنی صلی حلف کو باطل کر دیتا ہے۔
۵۱۲	ایک شخص نے اپنا گھر سال کے لئے کرایہ پر دیا، پھر اس نے کرایہ دار کو کہا کہ خدا کی قسم میں تجھے اپنے گھر میں نہ	۵۰۶	کسی نے کہا ”واللہ والرسول لا فعلن کھلا“ یہ جملہ یحییٰ نہ ہوگا۔
		۵۰۶	اگر کسی نے کہا ”واللہ لا شرین لا قومین“ تو حلف کے تحت فقط شرب داخل ہوگا نہ کہ قیام، ہاں اگر یوں کہا ”واللہ لا شرین ولا قومین“ تو اس صورت میں شرب و قیام دونوں حلف کے تحت داخل ہوں گے۔
		۵۰۶	بلاشبہ شرعی قسم توڑنا حرام ہے، ہاں عتلاف میں خیر ہو تو قسم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۵	وہ تو میری بیوی کو طلاق، اگر یہ گھر حالف کی ملکیت ہے تو زبان و عمل دونوں سے روکنا لازم ہے ورنہ حاث ہو جائے گا۔	۵۱۳	چھوڑ دوں گا، پھر کرایہ دار کو کہا کہ تو میرے گھر سے نکل جا تو اس کی قسم پوری ہوگئی اور وہ حاث نہ ہوا۔
۵۱۵	معصومہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے بطور تحقیق و تنقیح چھ امور پر حبیہ۔	۵۱۳	کسی نے قسم کھائی کہ فلاں کو میں اپنے اس مٹوکے گھر میں داخل نہ ہونے دوں گا پھر اس کو زبانی طور پر گزرنے سے روکا تو قسم پوری ہوگئی اور طلاق واقع نہ ہوئی۔
۵۱۵	امر اول۔	۵۱۳	کسی شخص نے اپنے بیٹے کو کہا اگر میں تجھے فلاں کے ساتھ کام کرنے کے لئے چھوڑ دوں تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں اگر بیٹا بالغ و خود مختار ہے تو صرف زبانی منع کرنے سے قسم پوری ہو جائے گی اور طلاق واقع نہ ہوگی اور اگر بیٹا نابالغ ہے تو زبان و عمل دونوں سے روکنا ضروری ہے ورنہ طلاق واقع ہو جائے گی۔
۵۱۵	معصومہ علیہ الرحمۃ کی طرف سے اثرد کی مختلف مہارات میں تحقیق۔	۵۱۳	ایک شخص نے کہا کہ اگر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑ دوں تو میری بیوی کو طلاق، پھر وہ شخص اس کی لاطمی میں گھر میں داخل ہو گیا تو حالف حاث نہ ہو گا اور اگر علم ہونے کے باوجود اس کو منع نہ کیا تو حاث ہو جائے گا۔
۵۱۵	اپنے ذاتی گھر میں کلی اختیار کا حاصل ہونا اہل ہے۔	۵۱۳	کسی نے قسم کھائی کہ میں فلاں کو یہ کام کرتے یا جاتے یا داخل ہوتے نہ چھوڑ دوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جا یا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۱۵	لغوی احکام کا مدار غالب امور پر ہوتا ہے۔	۵۱۳	ایک شخص نے طلاق کی قسم کھائی کہ وہ اپنی بالغ بہن کو گھر میں اپنے دیوروں کے ساتھ رہتا ہوا نہیں چھوڑے گا اگر وہ گھر حالف کا نہ ہو اور وہ زبانی طور پر بہن کو منع کر دے تو حاث نہ ہوگا۔
۵۱۵	مذکر نقل سے برا ہے۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی میں اپنے گھر میں رہنے والے فلاں شخص کو آج نکال باہر کروں گا حالانکہ وہ فلاں عالم و غالب ہے جس کو نکالنا اس کے لئے مشکل ہے تو فقط زبانی طور پر اسے نکلنے کا کہہ دینے سے حاث نہ ہوگا۔
۵۱۵	نہ چھوڑنے کے لئے کم از کم زبان سے روکنا ضروری ہے۔	۵۱۳	قسم کھائی کہ اگر فلاں شخص کو اس گھر میں داخل ہوتا چھوڑ دوں گا، پھر کرایہ دار کو کہا کہ تو میرے گھر سے نکل جا تو اس کی قسم پوری ہوگئی اور وہ حاث نہ ہوا۔
۵۱۸	قسم میں کھانا کا لفظ بیکل کے لئے ہوتا ہے۔	۵۱۳	کسی شخص نے اپنے بیٹے کو کہا اگر میں تجھے فلاں کے ساتھ کام کرنے کے لئے چھوڑ دوں تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں اگر بیٹا بالغ و خود مختار ہے تو صرف زبانی منع کرنے سے قسم پوری ہو جائے گی اور طلاق واقع نہ ہوگی اور اگر بیٹا نابالغ ہے تو زبان و عمل دونوں سے روکنا ضروری ہے ورنہ طلاق واقع ہو جائے گی۔
۵۱۸	لغوی پر لپی مفید اثبات ہوتی ہے۔	۵۱۳	ایک شخص نے کہا کہ اگر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑ دوں تو میری بیوی کو طلاق، پھر وہ شخص اس کی لاطمی میں گھر میں داخل ہو گیا تو حالف حاث نہ ہو گا اور اگر علم ہونے کے باوجود اس کو منع نہ کیا تو حاث ہو جائے گا۔
۵۱۸	امر ثانی۔	۵۱۳	کسی نے قسم کھائی کہ میں فلاں کو یہ کام کرتے یا جاتے یا داخل ہوتے نہ چھوڑ دوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جا یا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۱۸	امر ثالث۔	۵۱۳	ایک شخص نے طلاق کی قسم کھائی کہ وہ اپنی بالغ بہن کو گھر میں اپنے دیوروں کے ساتھ رہتا ہوا نہیں چھوڑے گا اگر وہ گھر حالف کا نہ ہو اور وہ زبانی طور پر بہن کو منع کر دے تو حاث نہ ہوگا۔
۵۱۹	امر رابع۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی میں اپنے گھر میں رہنے والے فلاں شخص کو آج نکال باہر کروں گا حالانکہ وہ فلاں عالم و غالب ہے جس کو نکالنا اس کے لئے مشکل ہے تو فقط زبانی طور پر اسے نکلنے کا کہہ دینے سے حاث نہ ہوگا۔
۵۱۹	چند شہادت کا ازالہ۔	۵۱۳	قسم کھائی کہ اگر فلاں شخص کو اس گھر میں داخل ہوتا چھوڑ دوں گا، پھر کرایہ دار کو کہا کہ تو میرے گھر سے نکل جا تو اس کی قسم پوری ہوگئی اور وہ حاث نہ ہوا۔
۵۱۹	شہادت۔	۵۱۳	کسی شخص نے اپنے بیٹے کو کہا اگر میں تجھے فلاں کے ساتھ کام کرنے کے لئے چھوڑ دوں تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں اگر بیٹا بالغ و خود مختار ہے تو صرف زبانی منع کرنے سے قسم پوری ہو جائے گی اور طلاق واقع نہ ہوگی اور اگر بیٹا نابالغ ہے تو زبان و عمل دونوں سے روکنا ضروری ہے ورنہ طلاق واقع ہو جائے گی۔
۵۲۰	شہادت۔	۵۱۳	ایک شخص نے کہا کہ اگر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑ دوں تو میری بیوی کو طلاق، پھر وہ شخص اس کی لاطمی میں گھر میں داخل ہو گیا تو حالف حاث نہ ہو گا اور اگر علم ہونے کے باوجود اس کو منع نہ کیا تو حاث ہو جائے گا۔
۵۲۱	فصل اختیار کے بغیر تحقیق نہیں ہوتا۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں فلاں کو یہ کام کرتے یا جاتے یا داخل ہوتے نہ چھوڑ دوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جا یا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۲۱	عدلی جہ اختیار کے بغیر بھی تحقیق ہو جاتی ہے۔	۵۱۳	ایک شخص نے طلاق کی قسم کھائی کہ وہ اپنی بالغ بہن کو گھر میں اپنے دیوروں کے ساتھ رہتا ہوا نہیں چھوڑے گا اگر وہ گھر حالف کا نہ ہو اور وہ زبانی طور پر بہن کو منع کر دے تو حاث نہ ہوگا۔
۵۲۱	شہادت۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی میں اپنے گھر میں رہنے والے فلاں شخص کو آج نکال باہر کروں گا حالانکہ وہ فلاں عالم و غالب ہے جس کو نکالنا اس کے لئے مشکل ہے تو فقط زبانی طور پر اسے نکلنے کا کہہ دینے سے حاث نہ ہوگا۔
۵۲۲	ماضی میں وصف کا ذکر لکھو ہوتا ہے۔	۵۱۳	قسم کھائی کہ اگر فلاں شخص کو اس گھر میں داخل ہوتا چھوڑ دوں گا، پھر کرایہ دار کو کہا کہ تو میرے گھر سے نکل جا تو اس کی قسم پوری ہوگئی اور وہ حاث نہ ہوا۔
۵۲۲	قسم کھائی کہ اس بچے کے ساتھ کلام نہ کرے گا پھر اس کے جہان ہونے کے بعد اس سے بات کی تو حاث ہوگا۔	۵۱۳	کسی شخص نے اپنے بیٹے کو کہا اگر میں تجھے فلاں کے ساتھ کام کرنے کے لئے چھوڑ دوں تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں اگر بیٹا بالغ و خود مختار ہے تو صرف زبانی منع کرنے سے قسم پوری ہو جائے گی اور طلاق واقع نہ ہوگی اور اگر بیٹا نابالغ ہے تو زبان و عمل دونوں سے روکنا ضروری ہے ورنہ طلاق واقع ہو جائے گی۔
۵۲۲	تسمین الفاظ پہنچتی ہوتی ہیں اغراض پہنچتی نہیں ہوتیں۔	۵۱۳	قسم کھائی کہ اگر فلاں شخص کو اس گھر میں داخل ہوتا چھوڑ دوں گا، پھر کرایہ دار کو کہا کہ تو میرے گھر سے نکل جا تو اس کی قسم پوری ہوگئی اور وہ حاث نہ ہوا۔
۵۲۲	تخصیص حال کی ایک صورت۔	۵۱۳	کسی شخص نے اپنے بیٹے کو کہا اگر میں تجھے فلاں کے ساتھ کام کرنے کے لئے چھوڑ دوں تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں اگر بیٹا بالغ و خود مختار ہے تو صرف زبانی منع کرنے سے قسم پوری ہو جائے گی اور طلاق واقع نہ ہوگی اور اگر بیٹا نابالغ ہے تو زبان و عمل دونوں سے روکنا ضروری ہے ورنہ طلاق واقع ہو جائے گی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	طلاق کرے تب بھی دوسری کو طلاق ہو جائے گی۔	۵۲۳	دیانت میں صفت وامید و غیر وامید دونوں یکساں ہیں اس لئے نیتہ تخصیص ضروری ہے۔
۵۲۹	کسی نے اپنی بیوی کو کہا اگر تو میری اجازت کے بغیر باہر نکلی تو تجھے تین طلاقیں، پھر خاوند نے بیوی کو ایک طلاق بائن دے دی، اب وہ خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نکل گئی تو حادثہ نہ ہوگا۔	۵۲۳	وصف کو ذکر کے بغیر نیت تو دیلا بھی معتبر نہیں چہ جائیکہ قضاء
۵۲۹	خاوند جب بیوی کو طلاق بائن دے دے تو ولایت منع زائل ہو جاتی ہے۔	۵۲۳	کسی شخص نے کہا اگر میں باہر جاؤں تو میرا غلام آزاد ہے اور باہر جانے سے سز کی نیت کی تو دیلا اس کی تصدیق کی جائے گی اور کسی خاص مکان مثلاً بغداد کی طرف خروج کی نیت کرے تو صحیح نہیں۔
۵۲۹	اہل حرب نے قیدی کو جسم دی کہ تو ہمارے حاکم کی اجازت کے بغیر باہر نہیں جائے گا پھر حاکم معزول ہو کر دوبارہ بحال ہوا اب وہ قیدی اس کی اجازت کے بغیر باہر چلا جائے تو حادثہ نہ ہوگا۔	۵۲۳	چوتھا شبہ۔
۵۳۰	مالک نے غلام کو کہا کہ اگر تو میری اجازت کے بغیر باہر نکلا تو آزاد ہے، پھر اس کو فروخت کر کے دوبارہ خرید لیا اب وہ غلام اس کی اجازت کے بغیر نکلا تو آزاد نہ ہوگا۔	۵۲۳	ایک شخص نے قسم کھائی کہ اگر زید سے بات کروں تو میری بیوی کو تین طلاقیں۔ اب چاہتا ہے کہ اس سے بات کرے اور بیوی کو طلاق مطلق نہ ہو تو بیوی کو ایک طلاق بابت دے، عدت گزار جانے کے بعد بات کر سکتا ہے اور بعد ازاں بلا اطلاع دوبارہ طلاق کر سکتا ہے۔
۵۳۰	خاوند نے قسم کھائی کہ میری بیوی گھر سے باہر نہ نکلے گی تو یہ قسم بھام زوجیت کے ساتھ مقید نہ ہوگی کیونکہ اس میں اجازت کا ذکر نہیں۔	۵۲۵	سیدنا حضرت ابوب علیہ السلام کے قسم کھانے کا واقعہ۔
۵۳۰	کسی شخص نے اپنی بیوی کو کہا میں جس عورت سے حیری اجازت کے بغیر طلاق کروں اس کو طلاق ہوگی، اس کے بعد بیوی کو طلاق بابت مطلقہ دے دی پھر کسی عورت سے اس مطلقہ کی اجازت کے بغیر طلاق کیا تو طلاق ہو جائے گی۔	۵۲۶	قسم کا سبب اور دائمی قسم ہو جانے کے باوجود قسم باقی رہتی ہے اس کے زوال سے قسم باطل نہیں ہوتی۔
۵۳۱	قسم کھائی کہ اگر فلاں سے اس کی اجازت یا اس کی آمد کے بغیر بات کروں تو یہ ہو جائے، پھر وہ فلاں فوت ہو گیا تو قسم ختم ہو جائے گی۔	۵۲۶	سلطان نے قیدی کو قسم دی کہ میری اجازت کے بغیر میرے ملک سے تو باہر نہ جائے گا، یہ قسم اس کی حکومت کی بقاء کے ساتھ مقید ہوگی سلطان کے معزول ہونے کے بعد اس کی اجازت کے بغیر ملک سے باہر جانے پر قیدی کی قسم نہ توڑے گی۔
۵۳۱	جب قسم کسی شرط کے ساتھ مشروط ہو تو طرفین کے نزدیک اس شرط کا تصور ہونا ضروری ہے۔	۵۲۷	آقا نے غلام، بادشاہ نے رعایا یا خاوند نے بیوی کو قسم دی یا خود قسم کھائی کہ تو میری اجازت کے بغیر باہر نہ جائے تو یہ قسم بھام ملک و بھام ملک اور بھام زوجیت کے ساتھ مقید ہوگی۔
۵۳۱	مرنے کے بعد جو حیات ملتی ہے وہ دعویٰ حیات کا غیر ہے۔	۵۲۸	ایک شخص نے بیوی کو کہا اگر حیری اجازت کے بغیر دوسری عورت سے نکاح کروں تو اسے طلاق، پھر بیوی کو نکاح سے خارج کر کے اس کی اجازت کے بغیر دوسری سے
۵۳۲			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۸	جس کو عیہا واپس لانا ممکن نہیں۔	۵۳۲	حیات ایک ایسا عارضہ ہے جس کو عیہا واپس لانا ممکن نہیں۔
۵۳۸	روح اور حیات ایک دوسرے کے مغایر ہیں۔	۵۳۲	روح اور حیات ایک دوسرے کے مغایر ہیں۔
۵۳۸	قسموں کی بنیاد عرف پر ہوتی ہے۔	۵۳۲	قسموں کی بنیاد عرف پر ہوتی ہے۔
۵۳۸	اجازت صرف مائل سے حضور ہوتی ہے۔	۵۳۲	اجازت صرف مائل سے حضور ہوتی ہے۔
۵۳۸	تین حضرات نے ایک شخص کو قسم دی کہ وہ ان کی اجازت کے بغیر بخارا سے باہر نہ جائے گا، پھر ان میں سے ایک بھون ہو گیا اور باقی دو کی اجازت سے وہ باہر گیا تو حادث ہو جائے گا لیکن اگر ان میں سے ایک فوت ہو جائے اور باقی دو کی اجازت سے وہ باہر چلا جائے تو حادث نہ ہوگا۔	۵۳۲	تین حضرات نے ایک شخص کو قسم دی کہ وہ ان کی اجازت کے بغیر بخارا سے باہر نہ جائے گا، پھر ان میں سے ایک بھون ہو گیا اور باقی دو کی اجازت سے وہ باہر گیا تو حادث ہو جائے گا لیکن اگر ان میں سے ایک فوت ہو جائے اور باقی دو کی اجازت سے وہ باہر چلا جائے تو حادث نہ ہوگا۔
۵۳۹	کسی شخص کے لئے آسمان پر چڑھنا یا چکر کوسنے سے بدلتا عقلاً ممکن ہے لیکن عادتاً محال ہے۔	۵۳۳	کسی شخص کے لئے آسمان پر چڑھنا یا چکر کوسنے سے بدلتا عقلاً ممکن ہے لیکن عادتاً محال ہے۔
۵۵۰	پانچواں شب۔	۵۳۳	پانچواں شب۔
۵۵۰	تلفل علی النشای۔	۵۳۵	تلفل علی النشای۔
۵۵۰	قسم گواہوں کا غلیظ جنتی ہے تو جب اصل ہو جائے تو غلیظ کی ضرورت نہیں رہتی۔	۵۳۵	قسم گواہوں کا غلیظ جنتی ہے تو جب اصل ہو جائے تو غلیظ کی ضرورت نہیں رہتی۔
۵۵۰	اگر مدعی کے گواہ کا مدعی کی مجلس میں حاضر ہوں تو بالاتفاق مدعی علیہ سے قسم نہیں لی جائے گی۔	۵۳۹	اگر مدعی کے گواہ کا مدعی کی مجلس میں حاضر ہوں تو بالاتفاق مدعی علیہ سے قسم نہیں لی جائے گی۔
۵۵۰	کوئی شخص قسم کھائے کہ میں اس کوڑے کے پانی کو ضرور پیوں گا، پھر وہ پانی گرا دیا گیا تو وہ حادث ہو جائے گا۔	۵۳۹	کوئی شخص قسم کھائے کہ میں اس کوڑے کے پانی کو ضرور پیوں گا، پھر وہ پانی گرا دیا گیا تو وہ حادث ہو جائے گا۔
۵۵۱	حاکم شہر نے کسی کو قسم دی کہ تو شہر میں داخل ہونے والے ہر قسادی کی اطلاع مجھے دے گا، پھر وہ حاکم معزول ہو گیا تو اس کی دی ہوئی قسم بھی ختم ہو جائے گی۔	۵۳۹	حاکم شہر نے کسی کو قسم دی کہ تو شہر میں داخل ہونے والے ہر قسادی کی اطلاع مجھے دے گا، پھر وہ حاکم معزول ہو گیا تو اس کی دی ہوئی قسم بھی ختم ہو جائے گی۔
۵۵۱	رد الحکام کی ایک عبارت کی توضیح و تشریح۔	۵۳۹	رد الحکام کی ایک عبارت کی توضیح و تشریح۔
۵۵۳	قرض خواہ نے موقوف کو قسم دی کہ تو مجھ سے منہ نہ چمپائے گا اس کا کیا مطلب ہے۔	۵۴۱	قرض خواہ نے موقوف کو قسم دی کہ تو مجھ سے منہ نہ چمپائے گا اس کا کیا مطلب ہے۔
۵۵۳	مقصود کا منہنی ہونا اور اس کا قصد نہ کرنا دو مختلف چیزیں ہیں۔	۵۴۱	مقصود کا منہنی ہونا اور اس کا قصد نہ کرنا دو مختلف چیزیں ہیں۔
۵۵۳	مقصود کا باقی نہ رہنا اور اسے مقصود نہ بنانا دو مختلف چیزیں ہیں۔	۵۴۱	مقصود کا باقی نہ رہنا اور اسے مقصود نہ بنانا دو مختلف چیزیں ہیں۔
۵۵۳	جس اور ان میں بڑا فرق ہے۔	۵۴۱	جس اور ان میں بڑا فرق ہے۔
۵۵۳	متعدد احادیث سے اس بات کا ثبوت، قصہ میں کھائی پر طہر کے ذوال کے بعد بھی حلف لازم آتا ہے۔	۵۴۱	متعدد احادیث سے اس بات کا ثبوت، قصہ میں کھائی پر طہر کے ذوال کے بعد بھی حلف لازم آتا ہے۔
۵۵۳	حضور علیہ الصلوٰۃ نے فرمایا کہ جب تو قسم کھائے پھر اس کے خلاف کو بہتر دیکھے تو قسم توڑ کر اس کا کفارہ دے۔	۵۴۱	حضور علیہ الصلوٰۃ نے فرمایا کہ جب تو قسم کھائے پھر اس کے خلاف کو بہتر دیکھے تو قسم توڑ کر اس کا کفارہ دے۔
۵۵۳	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ بخدا قسم میں سے کسی کا اپنی قسم کی وجہ سے اپنے اہل کو ضرر دینا یا پکڑنا عتوانہ زیادہ گناہ ہے اس سے کہ اس کے بدلے وہ کفارہ دے۔	۵۴۱	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ بخدا قسم میں سے کسی کا اپنی قسم کی وجہ سے اپنے اہل کو ضرر دینا یا پکڑنا عتوانہ زیادہ گناہ ہے اس سے کہ اس کے بدلے وہ کفارہ دے۔
۵۵۳	قسم اختیار کی اصل ہے۔	۵۴۱	قسم اختیار کی اصل ہے۔
۵۵۳	کوئی اختیار کی اصل قصد و ارادہ کے بغیر ممکن نہیں۔	۵۴۱	کوئی اختیار کی اصل قصد و ارادہ کے بغیر ممکن نہیں۔
۵۵۳	مقصود کے انشاء سے علی الاطلاق اور علی العموم قسم کا باطل ہونا لفظ ہے۔	۵۴۱	مقصود کے انشاء سے علی الاطلاق اور علی العموم قسم کا باطل ہونا لفظ ہے۔
۵۵۳	اگر کوئی شخص غیر متعین طور پر قسم کھائے کہ میں فلاں کو ماروں گا یا حاکم کے سامنے پیش کروں گا یا فلاں چیز کھلاؤں گا یا جوڑا پہناؤں گا تو یہ قسمیں عرفاً زندگی بھر کے لئے ہیں اگر یہ کام نہ کئے اور فلاں مر گیا تو حادث ہوگا اور قسم کا کفارہ دینا لازم ہوگا اور اگر یہ قسمیں طلاق یا عتاق سے متعلق ہیں تو طلاق یا عتاق واقع ہو جائے گا۔	۵۴۱	اگر کوئی شخص غیر متعین طور پر قسم کھائے کہ میں فلاں کو ماروں گا یا حاکم کے سامنے پیش کروں گا یا فلاں چیز کھلاؤں گا یا جوڑا پہناؤں گا تو یہ قسمیں عرفاً زندگی بھر کے لئے ہیں اگر یہ کام نہ کئے اور فلاں مر گیا تو حادث ہوگا اور قسم کا کفارہ دینا لازم ہوگا اور اگر یہ قسمیں طلاق یا عتاق سے متعلق ہیں تو طلاق یا عتاق واقع ہو جائے گا۔
۵۵۳	چھٹا شب۔	۵۴۱	چھٹا شب۔
۵۵۳	طمانہ سامحانی پر تطفل۔	۵۴۱	طمانہ سامحانی پر تطفل۔
۵۵۳	اثبات مدعی سے اعذار سے۔	۵۴۱	اثبات مدعی سے اعذار سے۔
۵۵۳	جب تک جرم باقی ہو استحفاظی انتقام باقی رہتا ہے۔	۵۴۱	جب تک جرم باقی ہو استحفاظی انتقام باقی رہتا ہے۔
۵۵۳	اہلسنت کے نزدیک تو یہ کو قبول کرنا واجب اصلی نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ پر کھڑا واجب نہیں ہوتا۔	۵۴۱	اہلسنت کے نزدیک تو یہ کو قبول کرنا واجب اصلی نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ پر کھڑا واجب نہیں ہوتا۔
۵۵۳	ماتر یہ یہ کے نزدیک مطلق کوسزا دینا محال مطلق ہے۔	۵۴۱	ماتر یہ یہ کے نزدیک مطلق کوسزا دینا محال مطلق ہے۔
۵۵۳	معزول کے نزدیک تو یہ کو قبول کرنا اللہ تعالیٰ پر واجب ہے۔	۵۴۱	معزول کے نزدیک تو یہ کو قبول کرنا اللہ تعالیٰ پر واجب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۰	دلالت حال عموم میں تخصیص نہیں کر سکتی۔	۵۵۴	تو یہ کو قبول کرنا محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔
۵۶۱	اس بات کی چند مثالیں کہ محض احتمال کی صورت میں		ایک شخص نے قسم کھاتے ہوئے اپنی بیوی کو کہا کہ اگر میں
۵۶۱	دلالت حال معتبر نہیں۔		دنیا کی ہر بدی اور قحاح کو تیری طرف منسوب کر کے
۵۶۱	مکمل مثال۔		تیرے بھائی سے شکایت نہ کروں تو تجھے طلاق ہے، ایسا
۵۶۱	دوسری مثال۔	۵۵۴	محض قسم سے بری ہونے کے لئے کیا کرے۔
	ایک شخص کا قصہ جس نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۵۵۶	طلاق مہر و نفقہ اور گناہ منسوب ہے۔
	سے یہ سوال کیا کہ اگر ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ غیر	۵۵۶	صلح و آشتی محبوب اور شرط مطلوب ہے۔
۵۶۲	محض کو پائے تو قتل کر دے؟	۵۵۷	صلح قسم کو ختم نہیں کرتی۔
۵۶۲	بیک وقت تین طلاقیں دینا کیوں گناہ قرار دیا گیا۔		زید نے قسم کھائی کہ وہ مرد کو مارے گا تو مرد کے بے گناہ
	طلاق میں صرف نکاح پر اکتفا نہ کرنے اور مجامعت کو شرطاً		ثابت ہونے سے قسم ختم نہ ہوگی بلکہ زید پر لازم ہوگا کہ وہ
۵۶۲	لازم قرار دینے کی حکمت۔	۵۵۷	قسم توڑے اور نکارہ دے۔
۵۶۳	تیسری مثال۔	۵۵۷	ساتواں شبہ۔
	بسا اوقات عورتیں فرقت کے بعد بھی اپنے سابقہ خاوند کی	۵۵۷	ساتویں شبہ کا جواب اول۔
۵۶۳	دوسری شادی سے جھکین ہوتی ہیں۔		زید اپنی بیوی کو مرد کے گھر جانے سے روکے، بیوی باز نہ
	شہر نے قسم کھاتے ہوئے بیوی کو کہا کہ تو میری اجازت		آئے اور زید قسم کھائے کہ اگر تو مرد کے گھر میں داخل ہوئی
	کے بغیر باہر نہیں جائے گی، تو قسم حلیہ نکاح سے مستقیم ہو		تو تجھے تین طلاق، اب جب بھی بیوی مرد کے گھر میں
۵۶۳	گی۔		داخل ہوگی طلاق ہو جائے گی چاہے زید مرد سے راضی ہو
۵۶۳	چوتھی مثال۔	۵۵۷	جائے یا ناراض رہے۔
	امام نجم الدین عمر نسبی رحمۃ اللہ علیہ جن و انس کے مفتی	۵۵۸	طلاق مغلطہ کو کسی شرط پر معلق کیا تو مغلطہ سے بچنے کا حیلہ۔
۵۶۳	ہیں۔	۵۵۸	جواب ثانی۔
	کسی شخص نے اپنی بیوی کو اپنی شخصیت سے بے تکلف گفتگو	۵۵۸	جواب ثالث۔
	کرتے دیکھ کر کہا اب اگر تو نے کسی بچے کو بچانے شخص سے	۵۵۹	جواب رابع۔
	بات کی تو تجھے طلاق ہے، یہ قسم عام ہوگی اور ہر غیر محرم کو	۵۵۹	شک یقین کو زائل نہیں کر سکتا۔
	شامل ہوگی چاہے وہ اس گھر کے ملازم یا خاوند و بیوی کے		بیوی نے خاوند سے کہا کہ تو نے مجھ پر کوئی دوسری بیوی بنا
۵۶۴	رشتہ دار ہوں۔		رکھی ہے تو خاوند نے جواب میں کہا کہ جو بھی عورت میری
۵۶۴	آسمانوں شبہ۔		بیوی ہے اس کو طلاق ہے، تو اس بیوی کو طلاق ہو جائے
۵۶۵	قسم میں کسی خاص وصف غیر مذکور کی نیت معتبر نہیں۔	۵۵۹	گی۔
	ایک شخص کھڑا ہو تو کوئی شخص اس کے بارے میں یہ قسم	۵۶۰	الفاظ قسم میں عموم و اطلاق ہو تو عموم ہی جتنی ہے۔
	کھائے کہ وہ اس سے بات نہیں کرے گا، پھر کہے کہ	۵۶۰	نیت تخصیص قضاء معتبر نہ ہوگی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۸	کتابا کا (کتابا کا)	۵۶۵	میری نیت یہ تھی کہ بوجہ قیام اس سے بات نہ کروں گا، تو یہ نیت معبر نہ ہوگی۔
۵۶۸	خاندان نے قحطی میں کچھ رقم رکھی اور بیوی کو کہا کہ اگر تو نے صبح تک اس میں سے کچھ باقی رکھا تو تجھے طلاق ہے، اب اگر بیوی نے اس میں سے کچھ بھی خرچ نہ کیا یا کچھ خرچ کیا اور کچھ باقی رکھا تو طلاق ہو جائے گی۔	۵۶۵	مصلحت قیام ترک کلام کی دائمی نہیں۔
۵۶۸	جواہر بشری صفت ہے وہ وہم فصل ہے نہ کہ فصل۔	۵۶۵	حاضر میں وصف لغو ہے۔
۵۶۸	زیادہ کوئی چیز قاسد کے ساتھ عروہ پر فروخت کی جس پر قاضی کو غصہ آیا اور کہا کہ اگر میں یہ قاسد باقی رکھوں تو یہ ہو جائے سورج غروب ہو گیا اور قاضی نے قحطی کی تو حالت ہوگا۔	۵۶۵	اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ عورت نہیں کرے گا اور نیت کرے ہاشمی، عربی یا ترکی یا کوئی خاص نسب والی کی تو یہ نیت دیا نہ معبر ہوگی قضاء نہیں۔
۵۶۸	اس شہ کا ازالہ کر بھی انسانی اہم فصل سے بھی حاصل ہو جاتا ہے جیسے زیادہ کو گھر میں لا کر زنجیر سے باندھنا تو یہ زیادہ کو گھر میں باقی رکھنا ہے حالانکہ باندھنا فصل ہے۔	۵۶۵	قسم کھائی کہ فلاں کے گھر نہ رہوں گا اور کہتا ہے کہ میری مراد یہ تھی کہ فلاں کے گھر کرایہ پر نہیں رہوں گا تو نیت صحیح نہیں، لہذا اگر اس کے گھر کرایہ بھی رہا بخش پڑے ہو تو قسم ٹوٹ جائے گی۔
۵۶۸	کسی کو باندھنا خود اہلہ نہیں بلکہ سترم اہلہ ہے۔	۵۶۶	اگر قسم کھائی کہ فلاں کے اس گھر میں نہیں رہوں گا جو اس نے خریدا ہے اور کہتا ہے کہ میری مراد یہ تھی کہ جو اس نے اپنی ذات کے لئے خریدا ہے تو یہ نیت مان لی جائے گی۔
۵۶۹	دواں شہ۔	۵۶۶	نواں شہ۔
۵۶۹	نکلتے کا حکم نہ دیا اور نہ نکلنے کا حکم دیا یہ دونوں چیزیں آہلی میں منافی نہیں۔	۵۶۶	اہلہ جو کہ جی و قوم کا فصل ہے محققین کے نزدیک وجودی ہے۔
۵۷۰	دھڑکی چیز عہدی چیز کی قسم نہیں بن سکتی۔	۵۶۷	امام الحرمین، امام رازی اور قاضی ابوبکر باقانی کے مذہب پر اہلہ عین وجود ہے نہ کہ وجود پر کوئی امر زائد، لہذا اہلہ بمعنی ایجاد ہوگا۔
۵۷۰	کوئی مہن مقارنات کے ساتھ مشروع و مقسم نہیں ہوتی۔	۵۶۷	امر کشف و شہود کے مذہب پر اہلہ جواہر سمیت ہر چیز کے امثال کے تجدد کا نام ہے لہذا اس مذہب پر اہلہ ہر لمحہ امثال کے ایجاد کا نام ہے۔
۵۷۱	ضروری ٹوٹ۔	۵۶۷	خالق و باری کی طرح مصلحت قوم کا اطلاق بھی غیر اللہ پر جائز نہیں بلکہ اس پر علماء نے تکفیر کی ہے۔
۵۷۱	دو بندہ حضرات دو جہالت کے ایسے اسیر ہیں کہ سوال کچھ بغیر اپنا اجتہادی جواب دے دیتے ہیں۔	۵۶۷	ایسی چیز کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا جو اس کے شایان شان نہ ہو یا جہالت، نقص اور محز کی نسبت اس کی طرف کرنا یا صفات شہد باللہ کا اطلاق غیر اللہ پر کرنا کفر ہے۔
۵۷۲	حضرت مولانا غلام گیلانی جس آبادی جن کے استکلام پر رسالہ الجواہر العمین معرض تحریر میں آیا کا مکتوب گرامی بنام معتمد رحمۃ اللہ تعالیٰ ملے گا۔	۵۶۷	جواہر بشری طرف سے ہو وہ ترک ازالہ کا نام ہے (نہ
۵۷۲	جس سوال پر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے رسالہ الجواہر العمین کی صورت میں مفصل و مدلل جواب تحریر فرمایا، اسی سوال پر مفتی دو بندہ کا مکمل اور بلا حوالہ جواب نامصوب۔	۵۶۷	
۵۷۳			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۸	ہو نہیں تو دودھ برا گناہ ہوا۔ ایک گناہ قسم توڑنے کا دوسرا گناہ کہ جگہ پہنچے گا۔	۵۷۳	مفتی دیوبند کے جواب پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا تبصرہ۔
۵۷۹	قسم کھا کر وعدہ خلافی کرنے والوں کو نہ حکم بتایا جائے اور نہ ہی ان کی گواہی مانی جائے۔	۵۷۳	دیوبندی مفتی کی جہالت کہ رکشے اور چھوڑنے میں فرق نہ سمجھ سکا۔
۵۷۹	مہر پر قائم رہنے والوں پر طعن کرنے والوں کے اسلام میں فرق آنے کا خطرہ ہے۔	۵۷۳	جموئی بات پر قرآن مجید کی قسم کھانا یا اٹھانا سخت عظیم گناہ کبیرہ ہے۔
۵۷۹	ایک شخص نے کسی سے طعن میں آ کر کہا کہ میرے مکان کا کھانا چوڑا مجھ پر حرام ہے، یا کہا کہ میرے منگے کا پانی مجھ پر حرام ہے تو شرط یہ قسم ہے، اگر اس کے گھر کھائے پیئے گا یا اس کے منگے کا پانی پیئے گا تو قسم کا کفارہ دینا آئے گا۔	۵۷۳	کچھ بات ہو تو قسم بھی کھا سکتے ہیں اور قرآن بھی اٹھا سکتے ہیں۔
۵۷۹	کوئی شخص کہے اگر میں تم سے بولوں یا تمہارے مکان جاؤں یا یہ چیز کھاؤں تو میرے حق میں حرام ہے تو احتیاط یہ صورت حلف کی ہے۔	۵۷۳	کلام اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اس لئے اس کی قسم شرعی ہے۔
۵۷۹	نہیں تحریم طلال ہی ہے۔	۵۷۳	صفات الہیہ میں ذات ہیں نہ غیر ذات۔
۵۸۱	باب التکرار	۵۷۳	مصنف شریف ہاتھ میں لے کر کوئی بات کہی تو قسم شرعی نہ ہوگی۔
۵۸۱	”اللہ کو نذر کریں گے“ کہنے سے نذر شرعی نہ ہوگی، بلکہ معنی کو دینا کے صرف وعدہ ہے یہ یہ بھی نہ ہوگا۔	۵۷۵	کوئی شخص کہے کہ میں قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہوں کہ ایسا کروں گا، اور پھر نہ کیا تو کفارہ لازم آئے گا۔
۵۸۱	جو وعدہ کیا اس سے پھرنا ہرگز نہیں چاہئے، قرآن شریف میں اس پر سخت وعید فرمائی گئی ہے۔	۵۷۵	قسم کھائی کر طلال کا کھانا نہ کھاؤں گا، پھر اس کے کھانے کا تھوڑا رکھا، حادثہ نہ ہوا۔
۵۸۱	ایک چیز کو نذر کرنے کو کہا اور یہہ کرنے کو بھی۔ طریقہ یہ ہے کہ کسی فقیر کو وہ چیز دے دے پھر اس سے خرید کر جس کو یہہ کرنے کے لئے کہا ہے اس کو دے دے۔	۵۷۶	حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کا عجیب فیصلہ۔
۵۸۱	اللہ کے نام نذر کرنے سے قربانی ضروری نہیں، اس کے لئے قربانی کا نام لینا ضروری ہے۔	۵۷۷	اصول الشافعی اور فصول کی ایک عبارت کی تخریج۔
۵۸۱	اپنے کاروبار میں غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے حصّہ حصّہ سولہواں حصّہ دے دے ایصالِ ثواب مقرر کیا تو اس رقم کو ہر دینی کام میں صرف کر سکتے ہیں۔	۵۷۷	فصل شہدی بغیر منقول یہ کے تحقیق نہیں ہوتا۔
۵۸۱	مسجد دیران کی آبادی نہایت اہم کام ہے اور اس میں	۵۷۷	چند شخصوں نے مسجد کے اندر کہا کہ جو شخص بیٹی پر روپیہ لے یا قرضدار کے یہاں کھانا کھائے تو کلہ شریف اور قرآن شریف سے پھرے، اس کا کافہ بھی کھسا گیا، بعد ازیں کافہ چھاڑ دیا اور وہی کام کرنے لگے، ان کا کیا حکم ہے۔
		۵۷۸	بیٹی پر روپیہ لینا اور قرضدار کے یہاں کھانا اگر قرض کے دباؤ سے ہے تو ناجائز ہے۔
		۵۷۸	قسم کھائی جو ایسا کرے کلہ اور نماز سے پھرے، پھر قسم توڑی دی تو جو اس سے واقعہ کلہ اور نماز سے پھرنا سمجھتا تھا کافر ہو گیا اور نہ گنہگار ہوا اور اس پر کفارہ واجب ہے۔
		۵۷۸	قسم کھائی کہ عورتوں کو قلعہ رسوم والی شادی میں نہ جانے دیں گے پھر ایسی شادی میں جانے دیا جہاں قلعہ رکھیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۷	نذر پورا کرنے کا ثبوت آیات قرآنی سے۔	۵۸۲	صرف کرنا مقدم ہے۔
۵۸۷	نذر والے کی نیت اگر یہ ہو کہ منت ماننے سے مقدر بدل جائے گا اور تقدیر کا نوشتہ پلٹ جائے گا تو یہ اعتقاد قاسد ہے اور ایسی نذر سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔	۵۸۳	حرمین شریفین کے مصارف کے لئے یا وہاں کے علماء و فقراء کے لئے نذر مانی تو انسب یہی ہے کہ وہیں خرچ کرے، دوسری جگہ بھی اسی مصارف میں خرچ کر سکتا ہے۔
۵۸۷	سر کی منت مانی تو اس کی قیمت کا گوشت بھی دے سکتے ہیں۔	۵۸۳	نذر شرعی کی ادا واجب ہے۔
۵۸۹	منت مانی کہ میرا یہ کام ہو جائے تو جانور نذر کروں گا، اگر الفاظ ایسے ہوں جن سے وجوب شرعی ثابت ہو تو جانور متعین ہو گیا۔	۵۸۳	تعمین مکان نذر میں نامستحب ہیں۔
۵۸۹	منذور بھیہا جلاک ہو جائے تو نذر ساقط ہے۔	۵۸۳	مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کو بھوت خانہ کالی گمر کی مثل کہنا مستغنی تو ہیں وکھڑے نہ ہے۔
۵۹۰	طالق بھرنے کی منت سے اگر طالق بھرتا ہی مقصود ہو تو یہ نیت لغو ہے۔	۵۸۳	نذر پوری کرنے سے جو شخص روکے وہ مناجات الخیر ہے۔
۵۹۰	میلا و شریف کی منت ماننا کیسا ہے۔	۵۸۳	اگر بد رگاہ و خداوند کریم سوال کیا جائے کہ مجھ کو فرزند عطا ہو یا بیماری دفع ہو یا قرض ادا ہو تو اس قدر خیرات فی سبیل اللہ بار و اح رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام یا حضرت جبریل و جبرائیل و علی اللہ کر دوں گا، تو بلاشبہ یہ نذر جائز ہے اور اس کا پورا کرنا واجب ہے۔
۵۹۰	مجلس میلا و شریف کے طریقہ رائج حرمین شریفین پر ہو اعلیٰ استقامت سے ہے۔	۵۸۳	چہل تن چالیس شہداء ہیں۔
۵۹۱	جب تک زبان سے الفاظ نذر نہ کہے صرف نیت سے کچھ لازم نہیں آتا۔	۵۸۳	نذر ماننے کے بعد تا ذر فوت ہو جائے تو اس کے ترک سے نذر ادا کی جائے گی۔
۵۹۱	نذر غیر شرعی و نذر شرعی کی صحیح نام۔	۵۸۳	چہل تنوں کی منت کی شرعی صورت اور قاضی ابو ولعب کا رد و بیخ۔
۵۹۱	مسلمان پر بدگمانی جائز نہیں۔	۵۸۳	میلا و مبارک اور گیارہویں، احباب کو کھانا کھلانے، مساجد میں شیرینی لے جانے یا نمازیوں کو کھلانے کی نذر فقہی نہیں لہذا امیر فقیر سب کھا سکتے ہیں۔
۵۹۱	پہلے سینے کی گتھواہ کی منت مانی تو عرفا پر سے ایک مہینہ کی محنت اور ادا ہوگی۔	۵۸۳	خاص تعین جانور کی نذر شرعی مانی تو اس کا بدلنا جائز نہیں۔
۵۹۱	بر عاقہ، حالف، ناذر اور واقف کے کلام کو اسی معنی پر محمول کیا جائے گا جو مصارف سے ہے۔	۵۸۵	مزار پلٹے بنوانے کی نذر شرعی نہیں، نہ اس کا پورا کرنا شرعاً واجب ہے۔
۵۹۳	نذر کے روپے اپنے اصول، فروع، زوج، زوجہ اور سید کو فیض دے سکتے۔	۵۸۶	بزرگوں کی منت ھدیۃ اللہ عز و جل کے لئے ہوتی ہے اس لئے اس میں حرج نہیں۔
۵۹۳	ایک ماہ کی محنت دینے کی منت مانی اور روپے اپنے غریب عزیز کو دے دیے تو دو نوا ثواب ہوگا۔	۵۸۶	پانچ روپیہ کا نقد دینے کی منت مانی تو فقیر کو اسے کا پورا دے سکتا ہے سوائے نذر میں محسوب نہ ہوگا۔
۵۹۳	ایک شخص نے کہا کہ مجھے جو نفع ہوگا اس میں سے سولہواں	۵۸۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۶	نذر فقیر کی ملک کرو یا تو درست ہے۔	۵۹۳	حصہ واسطے اللہ کے نکالوں گا، اب اس کو لاگت سے زائد
۵۹۶	ذکر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا کسی ولی کو ایصال ثواب	۵۹۳	ایک روپیہ نفع ہوا لیکن متفرق خرچ یعنی نیکو احوال زمین وغیرہ
۵۹۶	کے لئے اجتماع نذر و صدقہ کے مٹانی نہیں۔	۵۹۳	میں دو آنے صرف ہو گئے باقی چودہ آنے رہے، اب وہ
۵۹۶	مال ذکوہ اور خاص نذر کا حکم ایک ہی ہے۔	۵۹۳	روپیہ کا سولہواں حصہ نکالے یا چودہ آنے کا۔
۵۹۶	مال ذکوہ اور مال نذر محتاج طابطلوں کو بھی دے سکتے ہیں	۵۹۳	صرف دل میں ارادہ کر لینے سے منت نہیں ہوتی اس کے
۵۹۶	خواہ کپڑے بنادے خواہ اناج یا کھانا انہیں دے کر مالک	۵۹۳	لئے زبان سے کہنا ہوگا۔
۵۹۶	کروے، ہاں مگر میں بٹھا کر کھلانے سے ذکوہ و نذر ادا نہ	۵۹۵	اپنی تمہارت میں سولہواں حصہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لئے
۵۹۶	ہوگی۔	۵۹۵	نذر کیا اس کے مصارف کیا ہوں گے۔
۵۹۶	مواذن کی تجویز میں نذر یا ذکوہ محسوب نہیں ہو سکتی ہاں اگر	۵۹۵	بے الفاظ نذر زبان سے کہا کر اپنے منافع تمہارت سے
۵۹۶	بلاتجواہ اذان دیتا ہے اور محتاج ہے تو دے سکتے ہیں۔	۵۹۵	سولہواں حصہ نیک کاموں میں اللہ تعالیٰ کے لئے صرف کیا
۵۹۶	منجہ شرعی کا گوشت نہ تو خود کھا سکتا ہے نہ اپنی اصل اور	۵۹۵	کروں گا تو اس سے محفل میلاد، گیارہویں شریف،
۵۹۶	قرع کو کھلا سکتا ہے اور نہ ہی کسی باغی یا فتنی کو کھلا سکتا ہے۔	۵۹۵	اظہاری رمضان اور اپنے والدین و سادات علماء کی خدمت
۵۹۶	جو مصرف ذکوہ ہے وہی مصرف نذر ہے۔	۵۹۵	سب کچھ کر سکتا ہے۔
۵۹۸	غیر خدا کے لئے نذر فتنی کی ممانعت ہے۔	۵۹۵	طاعت پر اجارہ باطل ہے۔
۵۹۸	اولیائے کرام کے لئے ان کی حیات ظاہری خواہ باطنی	۵۹۵	مٹا کرین نے امامت، اذان اور تعلیم قرآن پر اجرت کو
۵۹۸	میں جو نذریں کی جاتی ہیں یہ نذر فتنی نہیں۔	۵۹۵	جائز قرار دیا ہے۔
۵۹۹	شاہ رفیع الدین صاحب برادر شاہ عبدالعزیز محدث	۵۹۵	الفاظ نذر کے بغیر آمدنی کا کچھ حصہ منافع تمہارت کا اللہ
۵۹۹	دہلوی کی عبارت سے تائید۔	۵۹۵	تعالیٰ کا مقرر کیا اور نیت خاص مساکین کو خدا کے نام پر
۵۹۹	علامہ سید عبدالغنی ناظمی علیہ الرحمۃ کی عبارت سے	۵۹۶	دینے کی جی تو اس رقم سے میلاد شریف، گیارہویں شریف
۵۹۹	استدلال۔	۵۹۶	اور اظہاری رمضان وغیرہ کر سکتا ہے، مگر اب صرف
۵۹۹	اولیاء گزشتہ کے لئے منت مہاز ان کے خادمان تصور پر	۵۹۶	مٹا جوں کو کھلائے، سادات و علماء اور والدین کو بھی بھلا
۵۹۹	تھذوق سے عبارت ہے۔	۵۹۶	حاجت مندی دے سکتا ہے کیونکہ یہ صدقہ واجب نہیں ہے۔
۵۹۹	فقیر کو ذکوہ دے اور قرض کا نام لے تو صحیح ہو جائے گی۔	۵۹۶	اہل و عیال اور اولاد کو جو کچھ کھلایا جاتا ہے، احادیث میں
۵۹۹	اقتدار معنی کا ہے نہ ذکر لفظ کا۔	۵۹۶	اس پر صدقہ کا اطلاق آیا ہے۔
۵۹۹	امام اجل ابو الحسن نور اللہ ولد بن علی بن یوسف بن جریر	۵۹۶	اگر خاص الفاظ نذر زبان سے ادا کئے تو اب والدین و
۵۹۹	عطشونی بے نظیر امام ہیں۔	۵۹۶	سادات اور اغنیاء کو نہیں دے سکتا، دیگر جن کو دے سکتا
۵۹۹	شمس الدین ذہبی فہم رجال کے امام ہیں۔	۵۹۶	ہے اگر چہ اس کی پھوپھی، خالہ، بچھا، ماموں اور بہن بھائی
۵۹۹	نذر اولیاء کرام سے حلق کتاب مستطاب بچہ الاسرار	۵۹۶	ہوں۔
۵۹۹	کے حوالہ سے گیارہ روایات۔	۵۹۶	اگر مجلس گیارہویں شریف یا میلاد شریف منعقد کر کے مال

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	میار ہوئی روایت۔	۵۹۹	پہلی روایت۔
۶۰۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم فرمانا کہ حاجت برآری کے لئے سیدہ طاہرہ نفیسہ کی نذر مانو۔	۶۰۰	سیدہ خولہ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کھڑاؤں کا کمال۔
۶۰۵	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کی عبارت سے استشہاد۔	۶۰۰	سرکارِ خولہ اعظم کی یاد سے نجات ملتی ہے۔
۶۰۵	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کی عبارت سے استدلال۔	۶۰۰	دوسری روایت۔
۶۰۷	شاہ ولی اللہ اور شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کی عبارتوں کے چودہ عظیم دہائیت کش فوائد۔	۶۰۰	حضورِ خولہ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نذرین قبول فرماتے اور خود بھی تناول فرماتے تھے۔
۶۰۷	مجموعہ خطبہ مائدہ مولوی عبدالحی کے وہ اشعار جو استثناء میں مذکور ہیں موافقِ اہلسنت نہیں ہیں۔	۶۰۱	تیسری روایت۔
۶۰۸	استثناء میں مذکور یہ کلمات الاعداد کی عبارت حطلق بہ اسناد ہے۔	۶۰۱	خولہ اعظم کی بیٹا رضی اور غریب نوازی کا ایک واقعہ۔
۶۰۸	باب الکفارة۔	۶۰۱	چوتھی روایت۔
۶۰۹	شرعِ مطہر میں کفارہ اس گناہ پر آتا ہے جو شامت میں حد سے نہ گزرا ہو، شامت و قباحت میں حد سے گزرے ہوئے گناہ کے لئے کفارہ موجب معافی نہیں ہو سکتا بلکہ اس کے لئے توبہ صادقہ لازم ہے۔	۶۰۱	شیخ بن بطریق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نقصان۔
۶۰۹	اگر اپنی بیوی کو اپنی بہن یا ماں سے تشبیہ دی تو کفارہ لازم ہوگا لیکن اگر (معاذ اللہ) اپنی بہن یا ماں کو اپنی بیوی بتلایا تو کوئی کفارہ نہیں، بغیر توبہ صادقہ یہ جرم ہرگز معاف نہیں ہو سکتا۔	۶۰۲	پانچویں روایت۔
۶۱۰	قرآن شریف اٹھا کر عہد کرنا اور پھر توڑ دینا قرآن شریف کی توہین ہے جس پر بہت جلد توبہ صادقہ کرے ورنہ عذابِ عظیم دالیم اور نارنجیم کا خطرہ ہے۔	۶۰۲	شیخ علی بن حبیب علیہ الرحمۃ کی عظمت۔
۶۱۰	حکم توڑنے کا کفارہ نظام آزا کرنا دس مسکین کو کھانا دینا یا کپڑا پہنانا ہے۔ اور اس پر قاعدہ نہ ہو تو تین دن پہلے درپہ درپہ سے دیکھنا ہے۔	۶۰۲	ساتویں روایت۔
۶۱۰		۶۰۲	ابو سعید قیلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اکابرِ اولیاء عراق سے ہیں۔
		۶۰۲	آٹھویں روایت۔
		۶۰۲	اولیاء کرام کا مادہ کے پیٹ کے حامل کو جاننا۔
		۶۰۳	اولیاء کے علومِ غیبیہ۔
		۶۰۳	نویں روایت۔
		۶۰۳	اولیاء اللہ جانوروں کی گفتگو کو سمجھتے ہیں۔
		۶۰۳	ایک دہائی کا انوکھا واقعہ۔
		۶۰۳	دسویں روایت۔
		۶۰۳	اولیاء اللہ شیروں پر حکومت کرتے ہیں۔
		۶۰۳	اولیاء اللہ کے تعارفات و علومِ غیبیہ۔
		۶۰۳	ولیوں کے قدموں پر گرنا اور قدم ہوی کرنا۔
		۶۰۵	اللہ تعالیٰ اولیاء سے کوئی چیز چھٹی نہیں رکھتا۔
		۶۰۵	دلی خطرہ پردہ کی نظر۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۵	کانہ ہو رتہ حد قذف لازم ہے۔	۶۱۱	شرابی کی آخری سزا کا بیان۔
۶۱۸	زنا کا ثبوت بازاری باتوں سے نہیں ہوتا۔	۶۱۱	کفارہ یحییٰ مستند پر ہے یحییٰ غموس کا کفارہ نہیں۔
۶۱۸	ثبوت زنا کے لئے کافی شہادت شریعہ یا کافی اقرار زانی و زانیہ لازم ہے۔	۶۱۳	کتاب الحدود والاعزیر
۶۱۸	عورت کا زانیہ ہونا ثابت ہو جائے تب بھی نکاح میں کچھ فرق نہیں آتا۔	۶۱۳	زنا کا ثبوت چار یعنی شاہدوں پر ہوتا ہے ورنہ انحرام لگانے والے پر پاشی کوڑے حد قذف کے لگیں گے۔
۶۱۸	عورت اگر شوہر کے باپ یا بیٹے سے زنا کرے تو حرمیت مصاہرت ثابت ہو جائے گی اور نکاح فاسد ہو جائے گا۔	۶۱۳	عورت نے کسی مرد پر زنا کی تہمت لگائی اس پر حد قذف لازم آئی مگر وہاں اسلامی قانون نافذ نہیں اور حد قائم نہیں ہو سکتی، جواب حکم شرعی یہ ہے کہ مسلمان اس سے اعلانیہ توہ کر نہیں۔
۶۱۸	زانیہ کو طلاق دینا شوہر پر واجب نہیں۔	۶۱۳	کافر کی گواہی قبول نہیں۔
۶۱۸	طلاق جس طرح زبان سے ہوتی ہے اسی طرح قلم سے جبکہ بلا مجملیٰ شرع لکھا ہو۔	۶۱۳	مدعی کا قول مسوع نہیں۔
۶۱۸	الکتاب کا لفظ طلاق۔	۶۱۳	بغیر دیکھے کسی مسلمان پر تہمت لگانا کس نے اپنی بیٹی کے ساتھ زنا کیا سخت حرام قطعی اور گناہ کبیرہ ہے، ایسی تہمت لگانے والا سخت عذاب الہی کا مستحق ہوتا ہے۔
۶۱۸	طلاق نامہ میں طلاق رجعی ہو مگر شوہر طلاق بائن کا اقرار کرے تو بائن ہوگی۔	۶۱۳	آہر و اتار زنا کیلئے خاص نہیں، مار پیٹ کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔
۶۱۸	زانیہ کو طلاق دی تو عورت کو عدت اسی مکان میں گزارنا لازم ہے اور شوہر پر صبر اور حفظہ عدت لازم ہے۔	۶۱۳	زنا کی جھوٹی تہمت لگانے والے پر پاشی کوڑے کی سزا ہے اور وہ مردود شہادت ہے۔
۶۱۸	سزا وی ہے جو مطابق شرع ہے اس کے خلاف کی خواہش گاری ناجائز ہے۔	۶۱۳	جہاں اسلامی قانون نہ ہونے کی وجہ سے حد قذف نہ لگائی جاسکے وہاں مسلمان تہمت لگانے والے سے اعلانیہ توہ کر انہیں نہ کرے تو اس سے مقلدہ کریں۔
۶۱۸	حول من اللہ کے خلاف فیصلہ کرنے والے ظالم ہیں۔	۶۱۵	ظالم کے پاس بیٹھنے سے قرآن مجید نے منع فرمایا۔
۶۱۸	زانی کے نکاح پر زنا سے کوئی اثر نہیں پڑتا مگر یہ کہ اس سے مصاہرت ثابت ہو جیسے اپنی زوجہ کی ماں یا بیٹی سے زنا کرے۔	۶۱۵	اثبات زنا کے لئے کیسے گواہ درکار ہیں۔
۶۱۸	توبہ کے بعد زانی و زانیہ سے میل جول میں حرج نہیں۔	۶۱۵	زنا کی شہادت کے الفاظ کا بیان۔
۶۱۹	دعویٰ ہندی عقیدہ والے مرتدین ہیں ان سے میل جول منع ہے۔	۶۱۵	کسی پر بہتان بانٹنا جائز طور پر آہر و لینا، دغا و فریب کسی کے ساتھ ہو، گناہ ہے، شریعت میں اس پر حد مقرر نہیں، حاکم شرع اپنی صوابدید سے تعویذ کر سکتا ہے اور تعویذ میں ۳۹ کوڑے سے زیادہ مارنا منع ہے بشرطیکہ بہتان زنا
۶۱۹	عورت کے زنا پر شوہر راضی نہ ہو تو اس پر کچھ انحرام نہیں۔		
۶۱۹	جو لوگ زنا میں سہمی ہوں یا بعد زنا بلا توبہ زانی و زانیہ کے حامی ہوں تو وہ بھی مستحق سزائے شرع ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۳	زانی اور زانیہ اپنی کثرت سے باز نہ آئیں تو ان کا پانچواں کیا جائے۔	۶۲۰	کسی عورت کے ساتھ کسی نے زنا کیا شوہر نے اذرا و چشم پوشی سزا نہ دلوائی یہ فعل محمود ہے۔
۶۲۵	عمرات آبادیہ سے نکاح میں حد نہیں۔	۶۲۰	مرد زنا کا اقرار کرتا ہے اور عورت انکار کرتی ہے، اپنے اپنے بارے میں دلوں کا قول صحیح مانا جائے گا۔
۶۲۵	گناہ تین قسم کے ہیں، ہلکے جو حد کی حد تک نہ ہوں، حد سے بڑھے ہوئے کہ حد بھی اس کا کفارہ نہ ہو سکے، اور متوسط کہ حد سے پاک ہو جائیں۔	۶۲۱	عورت منکر زنا ہے اور مرد اس سے زنا کا مقررہ جو شخص فقط اقرار مرد کی بناء پر عورت پر جہت زنا لگائے گا سخت گنہگار اور احمی کوڑوں کا سزاوار ہوگا۔
۶۲۵	شراب نوشی پر حد ہے، پیشاب نوشی پر کیوں نہیں۔	۶۲۱	مرد مقرر زنا کو زانی قرار دے کہ حد جاری کی جائے گی اگر اسلامی سلطنت نہ ہو تو مسلمان اس کو برادری سے خارج کریں اور اس سے میل جول چھوڑ دیں جب تک وہ اعلائیہ توبہ نہ کرے۔
۶۲۵	لاحیہ سے زنا پر حد ہے محارم سے نکاح پر کیوں نہیں۔	۶۲۲	بیہودہ بے معنی اور بے اصل گواہوں سے زنا قیامت تک ثابت نہیں ہو سکتا۔
۶۲۶	ہندہ کے پچازاد بھائی نے اس کا بازو پشت کی طرف سے پکڑ کر پھیرا، ہندہ اس پر بدعتی کا اہرام لگاتی ہے حالانکہ خود بدعتی ہے، اس صورت میں پچازاد بھائی پر اہرام نہیں، اگر مونا پکڑا اور میان میں حائل تھا تو کوئی قصور نہیں اور نہ اس کو موٹھا پکڑنا نہیں چاہئے تھا۔	۶۲۳	شہادت سے زنا کے ثبوت کے لئے شرائط کا بیان۔
۶۲۶	مسلمان پر جہت لگانا افعال شنیعہ سے ہے۔	۶۲۳	اگر شہادت زنا کی شرائط پوری نہ ہوں تو خود گواہی دینے والوں پر حد قذف جاری ہوگی۔
۶۲۶	بھادج سے مذاق اور باقہا پائی حرام ہے، شوہر جان بوجھ کر چشم پوشی کرتا ہے تو "دلیٹ" ہے۔	۶۲۳	ایک گواہ نے زنا کی جتنی شہادت دی کہ کالمیل فی الحکمہ دیکھا، دوسرے نے ننگے لیٹے ہوئے ہونے کی، نہ زنا ثابت ہوگا نہ حد جاری ہوگی، زنا کی شہادت میں وقت کا اختلاف ہوا شہادت مرد و عورت ہوگی۔
۶۲۶	دفن پر جہت حرام ہے۔	۶۲۳	عورتیں زنا کے بارے میں گواہ ہوئی نہیں سکتیں۔
۶۲۶	کسی کے عزیز و اقارب اس کو فاشی دے دی یا سے منع نہیں کرتے تو شریک گناہ اور مستحق عذاب ہیں۔	۶۲۳	سنی شاکی گواہی تو دو کوڑی کے مال میں بھی مقبول نہیں چہ جائیکہ زنا جیسا اہم معاملہ ہو۔
۶۲۶	جانور سے نابالغ نے ہمارت کی تو حبیہ کی جائے، اور نابالغ نے ایسی حرکت کی تو سزا دی جائے گی اور جانور کو ذبح کر کے جلا دیا جائے۔	۶۲۳	باہر سے سن کر زنا کی گواہی دینی نا مقبول ہوگی۔
۶۲۶	ہر شخص پر اس کی وسعت کے مطابق بڑے کام سے روکنا ضروری ہے اس میں کوتاہی نہ کرے، اور متعلقہ شخص باز نہ آئے تو اس پر کوئی اہرام نہیں اور راضی ہو تو خود مجرم، اسے بھی قطع تعلق کیا جاسکتا ہے۔	۶۲۳	شوہر اگر اقرار کرے کہ اس کے باپ نے اس کی بیوی سے افعال مثل بوس و کنار وغیرہ کئے، عورت اس پر حرام ہوگی۔
۶۲۸	زانی اور زانیہ کو صاحب زناہ میں پایا تو کیا حکم ہے اور آتے جاتے ملتے دیکھا تو کیا حکم ہے۔	۶۲۳	زناہ سلسلہ و کافرو سب کے ساتھ حرام ہے، زناہ کافرو کو جو حلال قرار دے تو کفر ہے۔
۶۲۹	سیاست کا حق سلطان کو ہے۔	۶۲۳	زنا کاروں پر توبہ فرض ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۳	اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا دینا۔	۶۲۹	ناحق قتل مسلم سخت کبیرہ اور قاتل پر قصاص لازم ہے۔
۶۳۵	علماء دین کی شان ارفع واعلیٰ ہے۔	۶۲۹	زانیہ وزانی کے قتل کا حکم مطلق نہیں بلکہ واجب ہے کہ پہلے زجر و ضرب و قہر کریں اگر جدا ہو جائیں تو اب حرام کو ان کا قتل حرام ہے، ہاں شہادت اربعہ گزریں یا بدعت شرعی چار مجلسوں میں چار اقرار تو ان میں سے جو حصہ ہو سلطان اسے رجم کرے گا۔
۶۳۵	شاہان علماء میں گستاخی کرنے والا منافق ہے اور لائق تعزیر ہے۔	۶۲۹	زانی اور زانیہ کو قتل کرنے کی اجازت غیر سلطان کو کس صورت میں ہے۔
۶۳۵	احناف ہر مسلمان مومن ہے، بعض اطراف کے عرف میں بکروں کو مومن کہتا ان کی سلیم المسمیٰ کی وجہ سے ہو گا اور اس لفظ کو بطور ظن استعمال کرنا دوہرا گناہ ہے۔	۶۲۹	”قتل زانی بوجہ زنا“ کے مسئلہ میں اضطراب اور اس کے درمیان معصیت کی تہتیں۔
۶۳۵	مومن وہ ہے جس کے مسائے اس کی ایذاؤں سے امان میں ہوں۔	۶۳۰	ازلہ منکر اگر بغیر قتل کے حاصل ہو سکتا ہے تو قتل کی اجازت نہیں۔
۶۳۶	کسی مسلمان کو اس کے پیشہ کے سبب سے حقیر جاننا برا ہے۔	۶۳۳	زنا و کاسد باب ازالہ منکر ہے اور ازالہ منکر اللہ عزوجل کے لئے ہوتا ہے لہذا اس میں محارم و انجبی عورتیں براہ ہیں۔
۶۳۶	نماز نہ پڑھنے پر کسی کو مار پیٹ کی، اس کی گھڑی ٹوٹ گئی تو قیمت دینی ہوگی۔	۶۳۳	بامور شیائین سے اگر ایک فوت ہو جائے تو دوسری ساقط نہیں ہوتی۔
۶۳۶	سلطان کے مال کا نقصان اور اس کی جنگ عزت بلا وجہ شرعی حرام ہے۔	۶۳۰	احد المصمتین کا ارتکاب دوسری معصیت کو مباح نہیں کرتا۔
۶۳۶	نماز پڑھانے کے لئے حبیریہ و خنصیم چاہیے مار پیٹ کا وقت نہیں ہے۔	۶۳۰	سیاحت قتل غیر امام کے لئے جائز نہیں، اور امام کو بھی صرف ان کہائے میں قتل جائز ہے جو متعدي الضرر ہوں، صفائے یا کہائے غیر متعدي الضرر میں قتل جائز نہیں۔
۶۳۷	کتوں اور سوروں کو حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کہنا سخت و مفتح جملہ ہے، تو بیاہر تہجد یا سلام کرے۔	۶۳۱	زاہدی معزلی ہے اور ہر طب و یا بس کو جمع کرنے میں معروف، غیر ثقہ و غیر متعدي ہے۔
۶۳۷	کافروں کا لب حضرت آدم علیہ السلام سے منقطع ہے۔	۶۳۲	بلا وجہ شرعی کسی مسلمان کو یا عالم کو مردود، آلو و غیرہ کہنا نا حق ایذا دینا حرام ہے۔
۶۳۷	کفار کو کتے اور سوروں کہنے والے پر کوئی اثم نہیں کیونکہ کافر تو کتوں اور سوروں سے بھی بدتر ہیں۔	۶۳۳	بلا وجہ شرعی جس نے کسی مسلمان کو ایذا دی اس نے رسول بھائی ہونے کی نفی کی، اگر کوئی سلوک ایسا بھی کیا ہو تو نفی کر سکتا ہے ورنہ تمین گناہوں کا مرتکب ہے۔
۶۳۸	کذب مرتبہ قطع رحم اور ایذائے مسلم کبیرہ گناہ ہیں۔	۶۳۳	جملہ ”اچھا ہوا نکالوں کے چوری ہو گئی“ کے احکام حرام قطعی کا اطمینان کفر ہے۔
۶۳۸	جملہ ”اچھا ہوا نکالوں کے چوری ہو گئی“ کے احکام حرام قطعی کا اطمینان کفر ہے۔	۶۳۸	حد حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۲	درت قاسم مطہر ہے۔	۶۳۸	کسی کے نقصان پر عداوت کے سبب سے خوش ہونا
۶۵۲	قاسم مطہر کو امام بنانا گناہ اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا	۶۳۹	عداوت کے تابع ہے، اگر عداوت مذمومہ ہے تو یہ بھی قبیح و
۶۵۲	مکروہ تحریمی ہے۔	۶۳۹	مذمومہ، اور اگر عداوت محمودہ ہے جیسے اعداء اللہ سے دشمنی تو
۶۵۳	عالم کے ساتھ سوچاؤ اپنی سے آدمی مستحق قہور ہے۔	۶۳۹	اس میں حرج نہیں۔
۶۵۳	یہ کہنا کہ خدا شرک کو بھی بخش دے گا یہ یا کہنا "آیات و	۶۳۹	توبہ کے لئے برداشت اور گناہ سے تعمیری ضروری ہے۔
۶۵۳	احادیث و کچھ نہیں "مربح کفر ہے۔	۶۳۹	عورت نے کہا خدا جانے آپ کو فلاں گھر سے کیوں مشتق
۶۵۳	حکم کفر کا اطلاق تارک صلوٰۃ پر حدیث شریف میں ہے یہ	۶۳۹	ہے، مرنے نے کہا "خدا جانے" اس پر عورت نے کہا "کچھ
۶۵۳	مسئلہ ظہر نہیں نکالی ہے۔	۶۳۹	بھی خدا جانے نہیں" یہ جملہ کفر نہیں۔
۶۵۳	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام سادہ اور ہی کا آداب و	۶۳۹	علم الہی سے کسی ہی کی نفی اس کے علم سے نفی ہے کہ واقع
۶۵۳	القاب کے ساتھ سوچاؤ اپنی ہے، اور ہی کی عظمت حضور سے	۶۳۹	ہوتا تو ضرور علم میں ہوتا۔
۶۵۵	زیادہ ہوتا کفر ہے۔	۶۳۹	شہر سے بدزبانی ناشکری ہے جس پر عورت کو توبہ چاہیے۔
۶۵۵	عرب میں کثرت تکلم ہے۔	۶۳۹	"الشبیخ فی قومہ کالنبی فی امتہ" حدیث کے
۶۵۵	امام ابو یوسف، امام محمد کے استاذ اور امام اعظم کے شاگرد	۶۵۰	الفاظ ہیں۔
۶۵۵	ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۶۵۰	شغل اور مانتد میں بہت فرق ہے۔
۶۵۵	امام محمد نے جامع صغیر وغیرہ کتب جو بروایت امام ابو	۶۵۰	سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ایہ صلی کا ایمان
۶۵۵	یوسف حضرت امام اعظم سے روایت کیوں ان امام	۶۵۰	جبرائیل، یوں کیوں نہیں فرمایا: ایہ صلی مثل ایمان
۶۵۵	ابو یوسف کو کثرت سے کیوں یاد نہیں کیا۔	۶۵۰	جبرائیل۔
۶۵۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تمام	۶۵۰	بلا وجہ کسی مسلمان کو سخت و ست کہنا حرام ہے۔
۶۵۵	صفات کریمہ ہاں معنی خاص میں حضور ہیں کہ کوئی	۶۵۰	سید عالم بلکہ مرشد زادہ کو سخت و ست کہنا تو اور شدید ہے۔
۶۵۵	صفت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مماثل و	۶۵۰	تین مصلوٰں کو ہلکا جانے والا منافق ہے ایک دو حصے اسلام
۶۵۵	شریک نہیں۔	۶۵۰	میں بڑھاپا آیا دو دوسرا عالم، تیسرا ہادشاہ اسلام عادل۔
۶۵۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بعض صفات کریمہ کا	۶۵۱	مربکب کبیرہ کے اسلام اور کلام میں غلط نہیں آتا۔
۶۵۵	اپنے مستغنیوں اور خادموں اور غلاموں پر پر تو ذال	۶۵۱	جمع بین الاہلین کرنے والا حرام کار ہے اس کا متعلقہ کرتا
۶۵۵	دیا جیسے عظیم، عظیم اور بشیر و نذیر وغیرہ، ان صفات کی تحفگی	۶۵۱	چاہیے۔
۶۵۵	جس میں تحقیق ہو اس پر ان صفات کے اطلاق میں حرج	۶۵۲	مسلمانوں کو بلا وجہ شرعی مردود یا ایس کہنا سخت حرام ہے۔
۶۵۶	نہیں۔	۶۵۲	مسلمان کو ایذا دینے کی مذمت قرآن و حدیث سے۔
۶۵۶	گمراہ بددین تھن پر دوشیطان کہہ سکتے ہیں۔	۶۵۲	مسلمان کو کافر کہنے پر سخت و جمید۔
۶۵۶	مومن صالح کو شیطان کہنا شیطان کا کام ہے۔	۶۵۲	بلا وجہ شرعی جو شخص دوسروں کو مردود، کافر کہے تو اس کو اس
۶۵۶	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۵۲	فصل سے توبہ اور شخص متعلقہ سے معافی مانگنی ضروری ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۶	حجۃ التعمیم کو بھی اپنی تسلیم اجازت پر مجبور فرمائی ہے۔		فتاویٰ رضویہ
۱۰۶	دارالحرب صرف ایک ہی شرط سے دارالاسلام بن جاتا ہے، وہ یہ کہ وہاں اسلام کا حکم غالب ہو جائے۔		جلد نمبر 14
۱۰۶	امام اعظم کے نزدیک دارالاسلام تین شرطوں کے پائے جانے سے دارالحرب بن جاتا ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک ایک ہی شرط سے دارالحرب قرار پا جائے گا۔	۱۰۱	کتاب السیر
۱۰۶	حکم جب کسی ملک سے ۴۰ ہت ہو تو جب تک ملک باقی رہے حکم باقی رہتا ہے۔	۱۰۱	ایک مخصوص ہجرت کا حکم
۱۰۷	دارالاسلام میں جب تک کچھ بھی احکام اسلام باقی رہیں وہ دارالحرب نہ بنے گا اگرچہ وہاں اہل اسلام کا طبقہ شتم ہو جائے۔	۱۰۱	آدی پر جن لوگوں کا عقد واجب ہے ان کی تصحیح مکتوبہ ہے
۱۰۷	دارالحرب میں بعض اسلامی احکام نافذ ہو جائیں تو وہ دارالاسلام بن جاتا ہے۔	۱۰۲	ہجرت شرعی کے احکام و شرائط۔
۱۰۸	ظاہر یہ ہے کہ جہاں احکام شرک اور احکام اسلام دونوں نافذ ہوں وہ دارالحرب نہیں ہوگا۔	۱۰۲	دارالحرب سے دارالاسلام کی طرف ہجرت فرض ہے۔
۱۰۹	مذکورہ بالا دعویٰ کے ثبوت پر دو چیزیں دلیل ہیں۔	۱۰۲	جوئی الحقیقت مجبور ہے وہ معذور ہے۔
۱۰۹	مکتبی حج۔	۱۰۲	جہاں اقامت فرمائش سے آدی مجبور ہو وہاں سے ہجرت واجب ہے۔
۱۱۰	دوسری حج۔	۱۰۳	ہندوستان دارالاسلام ہے۔
۱۱۰	الاسلام بطلو ولا یعلیٰ (اسلام غالب ہوتا ہے مطلب نہیں ہوتا۔)		ہندوستان دارالاسلام ہے
۱۱۱	خلافت مراد شرع الہی کے ذلت سے نکل کر ترقی پانے کا سبب۔	۱۰۵	ہندوستان دارالاسلام ہے
۱۱۲	بعض لوگوں کا وہم ہے کہ ہندوستان سے دارالحرب کی نفی صرف امام اعظم کا مذہب ہے صاحبین کا نہیں۔	۱۰۵	(اس بات کا ثبوت کہ ہندوستان دارالاسلام ہے)
۱۱۲	بعض اجلہ مشائیر معاصرین کی فلفلہ جیسی پر معصوف علیہ ارجحہ کی گرفت۔	۱۰۵	کیا ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام۔
۱۱۲	الاتصال بدارالحرب کا مطلب، اور اس بات کا بیان کہ کیا یہ نفی حریت کے لئے شرط ہے۔	۱۰۵	اس زمانے کے یہود و نصاریٰ کتابی ہیں یا نہیں۔
۱۱۲	امام صاحب کے نزدیک کسی دارالاسلام کے دارالحرب	۱۰۵	روافض و غیرہ داخل مرتدین ہیں یا نہیں۔
		۱۰۵	جواب سوال اول۔
		۱۰۵	ہمارے علماء عفو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے مذہب پر ہندوستان دارالاسلام ہے ہرگز دارالحرب نہیں۔
		۱۰۵	امام اعظم ابوحنیفہ کے نزدیک دارالاسلام کے دارالحرب ہو جانے کے لئے تین باتیں درکار ہیں۔
		۱۰۵	دارالاسلام کے دارالحرب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہاں احکام شرک اعلانیہ جاری ہوں اور اسلام کے احکام و شعائر مطلقاً جاری نہ ہوں، مگر یہ بات ہندوستان میں قطعاً موجود نہیں۔
		۱۰۵	شریعت علیہ عالیہ اسلامیہ کی کہ یہ شوکت و جبروت ہے کہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۷	اہل کتاب کے فعل پر لفظ یثرون کا اخلاق کس معنی میں ہے۔	۱۱۳	بچنے کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ چاروں طرفوں سے دارالسلام میں گھر اہوا نہ ہو۔
۱۱۷	اصطلاح شرع میں لفظ مشرک کا اطلاق استعمال کس شخص پر ہوتا ہے۔	۱۱۳	ان لوگوں پر تعجب ہے جو قبیلہ دغا کے لئے ہندوستان کو دارالحرب ٹھہراتے ہیں اور قدرت و استطاعت کے باوجود ہجرت نہیں کرتے۔
۱۱۷	بالجملہ محققین کے نزدیک رائج یہی ہے کہ یہود و نصاریٰ مطلقاً اہل کتاب ہیں اور ان پر احکام مشرکین جاری نہیں	۱۱۳	سود کی حرمت لفظ سے ثابت ہے۔
۱۱۸	مسئلہ کورہ سے متعلق معتق علیہ الرحمۃ کی تحقیق۔	۱۱۳	سود کھانے والے قیامت کو آسیب زدہ کی طرح انھیں گے
۱۱۹	صافی یعنی ستارہ پرست عورتوں سے نکاح کیسا ہے۔	۱۱۳	یعنی مجنونا نہ کرتے پڑتے بدحواس۔
۱۱۹	کیا صافی اہل کتاب ہیں۔	۱۱۳	سود خوروں کے پیٹ بڑے ہو جائیں گے اور ان میں سانپ بچھو بھر جائیں گے۔
۱۲۲	اصطلاح اسی میں ہے کہ نصاریٰ کی نساء و ذہابغ سے احتراز کرے۔	۱۱۳	سود کھانے والوں کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے اعلان جنگ۔
۱۲۲	آج کل بعض یہود و مزیر علیہ السلام کی اہلیت کے قائل ہیں ان کے ذہن و ذہب سے چٹا لازم جائیں۔	۱۱۳	رسول اللہ ﷺ نے سود خور پر لعنت فرمائی۔
۱۲۲	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح اور ان کے ذہب کے نکاح سے جبکہ ضرورت نہ ہو تو احتراز چاہیے۔	۱۱۳	سود کے ستر در ہے ہیں جن میں سے ادنیٰ یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔
۱۱۲	عاقل کا کام نہیں کہ ایسا فعل اختیار کرے جس کی ایک جانب نامحذور اور دوسری جانب حرام قطعی ہو۔	۱۱۵	ایک درہم سود کا دانستہ کھانا ایسا ہے جیسا چھتیس ہزار اپنی ماں سے زنا کرنا۔
۱۲۳	جواب سوال سوم	۱۱۵	جواب سوال دوم
۱۲۳	جو بدعتی ضروریات دین میں سے کسی کا منکر ہو یا جماع مسلمین یقیناً قطعاً کافر ہے اگرچہ کروڑ ہا رکھ پڑھے۔	۱۱۵	نصاریٰ باقتدار حقیقت لغویہ مشرکین ہیں اور یہی حال یہود کا ہے۔
۱۲۳	نہی اس کا نماز روزہ حج اور صدقہ و خیرات مقبول ہوگا۔	۱۱۵	قیام مبداء مظہر صدق شفق ہوتا ہے۔
۱۲۳	بزار ضروریات دین میں سے ایک کا انکار ایسا ہی ہے جیسا لوسوناوے ۹۹۹ کا۔	۱۱۵	یہود و نصاریٰ کے احکام اور دیگر مشرکین کے احکام میں کیا فرق ہے اور اس کی وجہ۔
۱۲۳	بات بات پر کفر و مشرک کا اطلاق کرنا اور مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے خارج کرنا غلط ہے۔	۱۱۵	اس زمانے کے یہود و نصاریٰ کے بارے میں علماء کا اختلاف اور اس پر تفصیلی بحث۔
۱۲۳	اعمال تابع ایمان ہیں۔	۱۱۶	کتا بیہ حرمت سے نکاح صحیح ہے اگرچہ مکروہ تنزیہی ہے۔
۱۲۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کفر و اعمال والی ایک قوم کے بارے میں فرمان کہ وہ رہیں سے ایسے نکل جائیں گے جیسے حیر و کار سے نکل جاتا ہے۔	۱۱۶	نکاح کتابیہ کے صحیح ہونے کی شرطیں۔
۱۲۳		۱۱۷	لفظ مشرک جب مطلق ذکر کیا جائے تو اصطلاح شرع میں اہل کتاب کو شامل نہ ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۳	ان سے نفرت کے احکام۔	۱۳۳	بحرور بان سے کفر گوئی کافی نہیں۔
۱۳۳	کفر اصلی سے ارتداد بدتر، کفر اصلی میں نصرا نیت سے	۱۳۳	ایمان تصدیق تھیں کا نام ہے اور وہ بعد انکار ضروریات
۱۳۳	نجسیت بدتر، اور اس سے بھی بدتر وہابیت اور اس سے بدتر	۱۳۳	دین کے کہاں۔
۱۳۳	دوب بندیت ہے۔	۱۳۳	روافض کے عقائد باطلہ کا بیان۔
۱۳۳	انحال خواہ کتنے ہی قبیح ہوں کفر سے کم درجہ قبیح ہیں۔	۱۳۵	نجدیوں وہابیوں کے عقائد باطلہ کا بیان۔
۱۳۳	کفر والحاد سے اتحاد ووداد حرام ہے۔	۱۳۶	نچریوں کے عقائد باطلہ کا بیان۔
۱۳۵	اللہ ورسول کے دشمنوں سے دوستی حرام ہے۔	۱۳۶	جموئے صوفیوں کے نظریات باطلہ کا بیان۔
۱۳۵	بت پرست، وہابیہ اور یوحنا بدیہ "من حساد اللہ	۱۳۸	مذکورہ بالا عقائد کے حامل فرقے بالقطع والیقین کافر مطلق
۱۳۵	و رسولہ" میں داخل ہیں۔	۱۳۸	ہیں۔
۱۳۵	جو "ہوادوں من حساد اللہ ورسولہ" ہیں۔ وہ	۱۳۸	مذکورہ بالا عقائد کے حامل فرقوں کے مرتد ہونے کا بیان۔
۱۳۵	"یومنون باللہ والیوم الاخر" نہیں۔	۱۳۸	کفار چند قسم پر ہیں۔
۱۳۶	کفار کو مراسم کفر کی اجازت دینا اور ان کے دین پر	۱۳۸	روافض کے چند عقائد جن کی وجہ سے ان کی تکفیر ضروری
۱۳۶	چھوڑنے میں لائق ہے۔	۱۳۸	ہے، یہ لوگ ملت اسلامیہ سے خارج ہیں۔
۱۳۶	جزیرۃ العرب میں غیر مسلموں کے نہ رہنے کا مضمون	۱۳۹	مرتد و عورت جب دارالحرب چلی جائے تو اس کے بعد
۱۳۶	حدیثوں سے ثابت ہے۔	۱۳۹	اس کو لوطی بنانا جائز ہے۔
۱۳۶	جزیرۃ العرب میں غیر مسلموں کا طویل قیام ممنوع ہے	۱۳۹	زوجین یا ان میں سے ایک نے کفر کا اظہار کیا تو ان کا نکاح
۱۳۶	تہارت وغیرہ اغراض سے مختصر قیام جائز ہے	۱۳۹	ختم ہو گیا۔
۱۳۸	اعمر حوا الیہود والنصارى پر عمل دروہ فاروقی میں	۱۳۹	مبتدعین منکرین ضروریات دین پر حکم مرتدین جاری
۱۳۸	ہوا۔	۱۳۹	ہوئی مقتول و مشہور بلکہ مذہب اربعہ کا مقلد ہے۔
۱۳۸	قرامط، عیدی اور نجدیہ کا جبری تسلط کسی ظلیل یا سلطان کی	۱۳۹	ہجرت کی دو قسمیں اور ان کا بیان۔
۱۳۸	اجازت سے نہ تھا۔	۱۳۹	ہجرت عام سے مستثنیٰ افراد کا بیان۔
۱۳۸	عدن اور جدہ میں نصاریٰ کا قیام اور سلطنت ترک سے	۱۳۹	دارالاسلام سے ہجرت عامہ حرام ہے۔
۱۳۸	ہے۔	۱۳۹	ہجرت خاص کی تین قسمیں اور ان کے احکام سلطنت
۱۳۸	وہابی، سنو اور ترکوں کو غیر مسلم مانتے ہیں۔	۱۳۹	اسلام، جماعت اسلام بلکہ ہر فرقہ و اسلام کی خیر خواہی
۱۳۸	قرامط ہجر اسود کھود کر لے گئے جو میں برس بعد واپس	۱۳۳	مسلمان پر فرض ہے۔
۱۳۸	ہوا۔	۱۳۳	مسلمان اپنے فرائض کا ہتھ رطقت مکلف ہے۔
۱۳۸	نجدیوں کی ضرب سے اس میں شق آ گیا۔	۱۳۳	مشرکین سے ووداد و اتحاد اور ان کے مراسم کی ادائیگی اور
۱۳۸	سلطنت اسلام کی حمایت اور امانت مقدسہ کا تحفظ	۱۳۳	ان کی حمایت وغیرہ خواہی گمراہی بلکہ کفر بھی ہو سکتی ہے۔
۱۳۸	مسلمانوں پر فرض ہے۔	۱۳۳	مکر وہ تحریمی سے کفر وارد اذ تک ممنوعات کے درجے اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۹	سوال ۷: جوگائے کی قربانی کرتا چاہتا ہو اس کا ان	۱۳۹	حمایت و حفاظت کے لئے فی زمانہ تین ضروری امور۔
۱۳۹	شرک بت پرستوں کے بہکانے سے ان کے دام	۱۳۹	ہندوستان کے کافر ذمی نہیں ہیں۔
۱۳۹	شیخت میں پھنس کر گائے کی قربانی چھوڑنا کیسا ہے اور	۱۳۹	جائز لین دین ہر اصلی کافر سے جائز ہے۔
۱۳۳	چھوڑنے والے کا کیا حکم ہے۔	۱۳۹	کافر اصلی غیر ذمی غیر مستامن سے حدود کا سدھ بھی جائز ہیں
۱۳۳	جواب سوال اول۔	۱۳۹	جن میں غدر نہ ہو۔
۱۳۳	سلطنت اسلامیہ والا کن مقدس کی حمایت و حفاظت میں	۱۳۹	ہذا رسالہ نابغ النور علی سوالات
۱۳۳	استقامت کی شرط شرط ملحوظ ہے۔	۱۳۹	جبلقور
۱۳۳	طریق حمایت میں جائز اور مفید کی قید بھی ضروری ہے۔	۱۳۹	(ترک موالات سے حلق چھابہم سوالات کا جواب)
۱۳۳	شرع الہی عزوجل منزہ اس سے کہ جائز و حرام یا ناممکن	۱۳۹	ناظم جماعت خدام اہلسنت جلیقہ رکے ارسال کر دے۔ ات
۱۳۳	وغیر مقدور یا نامفید و مہت کا حکم دے۔	۱۳۹	سوالوں کا جواب۔
۱۳۳	خلافت کے شرائط و احکام کے بارے میں مجبور کا مسلک	۱۳۹	سوال ۱: ایک ایسے سنی عالم دین پر لگائے جانے والے
۱۳۳	سجج ہے۔	۱۳۹	تکوی کے بارے میں سوال جو سلطنت ترکی کو عظیم الشان
۱۳۳	امامت کمزری کے لئے قریشیت شرط اس پر صحابہ کا اجماع	۱۳۹	سلطنت اسلامیہ سمجھتا ہے مگر افراط فاسدہ کے لئے بنائی
۱۳۳	اور حدیث صحیح کی نص ہے۔	۱۳۹	جائیداد خلافت کیلئے کی مخالفت کرتا ہے۔
۱۳۵	امامت کا تحقق بطور تغلب بھی ممکن ہے۔	۱۳۹	سوال ۲: کیا صرف یہود و نصاریٰ سے موالات حرام ہے
۱۳۵	یخت کے ساتھ ساتھ تغلب بھی جمع ہو سکتا ہے۔	۱۳۹	یا ہر کافر و مشرک و بدین ہے۔
۱۳۵	رواۃ علی الدار الحار حرام عالم میں مذہب حنفی کی اعلیٰ درجہ	۱۳۹	سوال ۳: یہود و نصاریٰ سے ترک موالات کو فرض بتانے
۱۳۵	مستند کتب سے ہے۔	۱۳۹	والے اور دوسرے کفار و مشرکین سے موالات کرنے
۱۳۵	محمد عابدین سلطان محمود خاں مرحوم کے مہد میں انہیں کی	۱۳۹	والے کی نسبت شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے۔
۱۳۵	طرف سے مدین اور تمام دیار شام کے مفتی اعظم تھے۔	۱۳۹	سوال ۴: جو عالم نہ صرف یہود و نصاریٰ بلکہ ہر کافر
۱۳۵	مشرکوں سے اتحاد حرام اور اخلاص قبیحی کفر ہے۔	۱۳۹	و مشرک و بدین سے ترک موالات کو فرض بتائے اس پر
۱۳۵	جراۃ، نبی اور قرآن پر ایمان رکھتے ہوں وہ کافروں سے	۱۳۹	بہتان لگانے والوں اور اس کے خلاف لفظ فکری بازی
۱۳۵	اتحاد و داد اور محبت و موالات نہیں مانتے۔	۱۳۹	کرنے والوں کا کیا حکم ہے۔
۱۳۶	کلام الہی میں اپنی طرف سے کسی قید کا اضافہ بختم قرآن	۱۳۹	سوال ۵: جماعت اہلسنت میں تفرقہ ڈالنے والوں اور
۱۳۶	افتر اعلیٰ اللہ ہے۔	۱۳۹	کفار و مشرکین کے اغواء سے مسلمان میں پھوٹ
۱۳۶	مشرکوں کی اطاعت اور امر و نہی میں ان کی فرمانبرداری	۱۳۹	پیدا کرنے والوں پر شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے۔
۱۳۶	حرام ہے۔	۱۳۹	سوال ۶: مشرکوں بت پرستوں کو خوش کرنے کے لئے
۱۳۶	اطاعت مشرکین کی حرمت پر نص صریح قرآن ہے۔	۱۳۹	گائے کی قربانی چھڑانے کی کوشش کرنے والوں اور
۱۳۶	حرام کو حلال اور حلال کو حرام ٹھہرانا حنفی مذہب میں مطلقاً	۱۳۹	مسلمانوں کو اس پر مجبور کرنے والوں کا کیا حکم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۲	عالم دین کی شان میں ناشائستہ الفاظ استعمال کرنے والے کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منافق فرمایا۔	۱۳۷	کفر ہے۔
۱۵۳	جواب سوال نمبر ۲	۱۳۷	حرام قطعی، حرام لہجہ کو حلال ٹھہرانا باجماع حنیفہ کفر ہے۔
۱۵۳	موالات ہر کافر سے حرام ہے، اس میں کسی کا استثناء نہیں۔	۱۳۷	کفار کی تعظیم کرنا اور تعظیم نہ کرنے والے پر ظلم حرام ہے۔
۱۵۳	ہم موالات جمیع کفار کا حکم مفسر ہے جس کی تہدید کھذیب ہے۔	۱۳۷	مضمون بالا پر نصوص شرعیہ۔
۱۵۳	کافر بھائی بہنوں سے بھی موالات منع ہے، بطریق منع کفر و مخالفت و عداوت اللہ و رسول ہے۔	۱۳۸	شرکین سے ہاتھ ملانے، انہیں مرحبا کہنے کا حکم۔
۱۵۳	ابوالکلام صاحب آزاد کا بعض اقسام کفار کو مستحق قرار دینا اور عالمگیر محبت کا اسلام کا اصل الاصول بتانا حکم قرآن و حدیث کے خلاف ہے۔	۱۳۹	آزاد صاحب کا ایک خطبہ جمعہ۔
۱۵۳	موالات سب کافروں سے حرام اور طہر حرمت کفر ہے جو جس کا کفر جتنا شدید اس سے موالات کی حرمت کا حکم بھی اتنا ہی سخت ہے۔	۱۳۹	میاں عبداللہ صاحب دہلوی نے ہزاروں کے مجھے میں گاندھی کو مذکور مبعوث من اللہ کہا۔
۱۵۵	درجات کفر کا بیان۔	۱۳۹	عام حالات میں تری فونی ہلائے تصبیح مال ہے مگر جس نے اس کو شعار اسلام سمجھ کر پہنا پھر ہلائے تو یہ اسلام سے عدول ہے۔
۱۵۶	جواب سوال نمبر ۳	۱۵۰	افعال و اقوال کفر و منکرات پر کسی عالم کا انکار کرنا حق و ثواب ہے۔
۱۵۶	جو لوگ قرآن کی کھذیب و تحریف کریں حکم قرآن کافر و نامسلمان ہیں۔	۱۵۰	گمراہوں سے آگاہ کرنا اور راہ حق کی طرف بلانا بجا آوری حکم خدا و رسول ہے۔
۱۵۶	ابوالکلام آزاد نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کے صاحب شریعت نہی ہونے کا انکار کیا۔	۱۵۰	جملہ ایمان اسلام و کلمہ گو میں خلافت کا منکر کوئی فرقہ نہیں
۱۵۶	جو نبی صاحب شریعت ہوئے وہ مگر مشرک و مغیروں کے کلام کو مٹانے کے لئے نہیں پورا کرنے کے لئے آئے تھے۔	۱۵۰	خلافت کیمٹی نے جس اسلامی حکومت کو خلافت اسلامیہ قرار دیا وہ شرعی خلافت ہرگز نہیں۔
۱۵۶	رجح کے معنی حکم کی مدت پوری ہونے کے ہیں۔	۱۵۰	کلمہ گو کا کفر کہنا دو حال سے خالی نہیں۔
۱۵۷	انجیل بعض احکام تورات کی تاریخ ہے۔	۱۵۰	صرف گالی کے طور پر کسی کو کافر کہنے سے آدمی کافر نہیں ہوتا۔
۱۵۷	آزاد صاحب نے کلام النبی کی کھذیب کی۔	۱۵۱	جس قول سے فقہاء صحابہ درکنار خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکفیر لازم آئے وہ قول کفر ہے۔
۱۵۷	ابوالکلام آزاد کی دس کھذیبات قرآنیہ	۱۵۱	خادمان دین کو گمراہوں کے سب و شتم سے ملال نہ کرنا چاہیے۔
۱۵۸	ایک نئی کفار سارے انبیاء کا انکار ہے۔	۱۵۱	فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کی تکفیر کی تھی۔
۱۵۸	قرآن مجید نے حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب پر چڑھانے جانے کی کھذیب کی۔	۱۵۲	شرکین مکہ نے حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ابتداء کی تہمت رکھی تھی۔
۱۵۸		۱۵۲	خلافت کیمٹی کے مفتیوں نے خود اپنے اوپر کفر کا پتہ لگایا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۹	احکام انہیں کے ذریعہ پورے ہوں گے۔	۱۵۹	عبدالماجد دریا دہی کے فتوات۔
۱۶۹	اعظم علمائے جلد کا منصب۔	۱۵۹	ضعیف اسلام پر اکتہار انہوں۔
۱۶۹	امارت اختیاری انتخاب پر موقوف نہیں، نہ اس کی بیعت ضروری۔	۱۶۰	کعبہ منظر کے ڈھانے سے بڑا گناہ اللہ و رسول کی تکذیب ہے۔
۱۶۰	امیر قہری کا بیان۔	۱۶۰	ہندوستان میں سیاسی جدوجہد کا مقصد اسلام کی سرخروئی نہیں۔
۱۶۰	امیر قہری کا انتخاب مسلمانوں پر ہے اور اس کی بیعت سے انکار ضرور گناہ ہے۔	۱۶۰	حب اللہ اور بغض اللہ کی تفسیر۔
۱۶۰	مخلیق المسلمین بھی امیر قہری ہے۔	۱۶۱	جواب سوال نمبر ۴
۱۶۰	امیر المؤمنین کے لئے سات شرطیں لازم ہیں۔	۱۶۱	مشہور و معروف ترکہ موات اپنی اسی تفصیل کے ساتھ جو معبود ہے ناجائز ہے۔
۱۶۰	صوبہ دار یا والی کا بیان اور اس کے شرائط۔	۱۶۱	جواب سوال نمبر ۵
۱۶۰	ہندوستان میں مسلمان امیر عام مقرر کرنے پر قادر نہیں۔	۱۶۱	جماعت اہلسنت ہی کا اور قرآن وحدیث میں مومن ہے
۱۶۰	جملہ رسالہ دوام العیش فی الائمة من قریش	۱۶۲	جماعت اہلسنت میں تفرقہ ڈالنا حرام ہے۔
۱۶۳	(خلافت شریعہ میں قریشیت کے شرط ہونے کا بیان)	۱۶۲	مسجد ضرار کے لئے قرآن نے جو احکام صادر فرمائے ان کی عمتوں میں سے ایک اہل اسلام میں تفرقہ ڈالنا بھی ہے
۱۶۳	دین خیر خواہی کا نام ہے۔	۱۶۳	مسجد کی ویرانی میں کوشش کرنے والے کیلئے قرآن میں وعید شدید۔
۱۶۳	سلطنت کا یہ بلکہ ہر سلطنت اسلامیہ بلکہ ہر جماعت و فرد اسلام کی خیر خواہی ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس میں قریشیت شرط نہیں۔	۱۶۳	دینی کاموں میں کافروں سے استعانت حرام ہے، آیہ مبارکہ "لا یستعمل المؤمنون الکافرون اولیاء" کی تفسیر۔
۱۶۳	دل سے مسلمانوں کی خیر خواہی فرض مبین جبکہ مال یا اعمال سے اعانت فرض کفایہ ہے۔	۱۶۳	کافروں کی زمین میں نماز پڑھنے کی شدید ممانعت
۱۶۳	ہر فرض بقدر قدرت اور ہر حکم بشرط استطاعت ہوتا ہے۔	۱۶۵	جواب سوال نمبر ۶
۱۶۳	بادشاہ اسلام اگرچہ غیر قرشی بلکہ غلام حبشی ہو جب بھی اس کی اطاعت امور جائزہ میں ضروری اور اس کی اعانت بقدر استطاعت لازم ہے۔	۱۶۵	شعائر اسلام
۱۶۳	اہلسنت کے مذہب میں خلافت شریعہ کے لئے قریشیت شرط ہے۔	۱۶۵	کسی کو خوش رکھنے کے لئے حکیم شرعی سے باز رہنا گناہ ہے۔
۱۶۳	شرط قریشیت برائے خلافت شریعہ کا ثبوت احادیث و اتروہ سے ہے اور اس پر صحابہ کرام تابعین اور اہلسنت کا اجماع ہے۔	۱۶۸	منافقین کے لئے دائمی عذاب ہے۔
۱۶۳		۱۶۸	امارت شریعہ کے امیر کی بیعت کا حکم۔
۱۶۳		۱۶۸	امرائے شرع کے اقسام۔
۱۶۳		۱۶۸	اختیاری امیر شریعت فقہائے اسلام ہیں۔
۱۶۳		۱۶۸	عدم سلطان وقاضی کی حالت میں قضاء کے بہت سے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۷	ملکت ہند کے تشریح سلاطین نے بھی عباسی قرشی خلفاء سے اپنے نام پر واندہ سلطنت طلب کیا۔	۱۷۳	خارجی اور کچھ معتزلی خلافت شرط کے لئے شرعی قرشیت کے مخالف ہیں۔
۱۷۷	بادشاہ ہند فیاض الدین اعظم شاہ بن اسکندر شاہ نے خلیفہ مستحکم باللہ سے اپنے لئے پروانہ مقرر سلطنت مانگا۔	۱۷۵	بادشاہ غیر قرشی کو سلطان، امیر یا ملک وغیرہ کہہ سکتے ہیں شرعاً اس کو خلیفہ یا امیر المومنین نہیں کہہ سکتے۔
۱۷۷	خود مسٹر آزادی گواہی۔	۱۷۵	ہر بادشاہ قرشی کو بھی خلیفہ یا امیر المومنین نہیں کہہ سکتے جب تک شرائط خلافت نہ پائی جائیں۔
۱۷۷	مصر کی عباسی خلافت کا سلسلہ کب شروع ہوا۔	۱۷۵	شرائط خلافت سات ہیں۔
۱۷۷	سلطان محمد بن تکتق شاہ اور سلطان فیروز شاہ کے خلافت سے ہند کی دہکائی رہی۔	۱۷۵	اجمالی کلام و واقعات عام و ازادہ اوہام جہاں تمام۔
۱۷۷	مسٹر آزاد کسی نئے کی ترنگ میں اپنے ہی اعتقاد کے خلاف اور متناقض بات کہہ گئے۔	۱۷۵	اس بات پر دلائل کہ اسم خلافت میں قرشیت شرعی اصطلاح ہے جس پر جملہ صدیوں میں مسلمانوں کا اتفاق رہا۔
۱۷۸	مصر میں خلافت کی بنیاد سلطان عہدس نے رکھی۔	۱۷۵	دلیل نمبر ۱
۱۷۸	دلیل نمبر ۳	۱۷۵	زمانہ صحابہ سے برابر علماء کرام خلفاء و ملوک کو خلیفہ کرتے آئے ہیں حتیٰ کہ خود سلاطین اسی کے پابند رہے۔
۱۷۸	سلاطین اسلام نے خلافت کی سات میں سے چھ شرائط پائے جانے کے باوجود صرف ایک شرط یعنی قرشیت کے نہ پائے جانے کی وجہ سے اپنے آپ کو خلیفہ نہ مانا اور قرشی خلافت کا حق و سبب مگر جانا۔	۱۷۵	کھار تاجار کے دست قلم سے محرم ۶۵۶ھ میں جاریہ خلافت تار تار ہو گیا تو علماء نے فرمایا کہ ساڑھے تین برس تک خلافت منقطع رہی حالانکہ اس وقت بھی قابض سلطنتیں موجود تھیں۔
۱۷۸	دلیل نمبر ۵	۱۷۵	مصر کے سلطان عہدس کا لقب ملک تھا ہرقا۔
۱۷۸	مستنصر باللہ نے سلطان عہدس کو جب پروانہ سلطنت جاری کیا تو انہماق انقیاد کے لئے اس کے پاؤں میں سونے کی تزیینات ڈال دیں جن کو ممکن کر سلطان نے اپنے دار السلطنت قاہرہ کا مکتب کیا۔	۱۷۵	خلیفہ مستنصر باللہ ۱۳ صفر بروز چہار شنبہ ۶۵۶ھ کو شہید ہوئے۔
۱۷۸	قدرت دوسرے سے منقلب ہو سکتی ہے مگر قرشیت ایسی چیز نہیں جو دوسرے سے منقلب ہو۔	۱۷۶	۱۳۔ جب کو مستنصر باللہ خلیفہ مقرر ہوئے۔
۱۷۹	دلیل نمبر ۶	۱۷۶	دلیل نمبر ۲
۱۷۹	مستنصر باللہ کی بیعت سب سے پہلے امام اجل امام عزالدین بن عبدالسلام نے کی پھر سلطان عہدس پھر قاضی پھر امراء وغیرہم نے۔	۱۷۶	مصر میں قائم شدہ خلافت جواز حاکمی سو برس تک رہی خود سلطان کی قائم کردہ تھی۔
۱۷۹	ابوالعاس حاکم بامر اللہ کے بیٹے تیسرے خلیفہ مصری منکھی باللہ کی خلافت کا امضاء اور اس کی صحت کا ثبوت	۱۷۶	مقتدر باللہ کو تیسرے برس کی عمر میں ۳۹۶ھ میں خلافت ملی۔
		۱۷۷	سلاطین اسلام جانتے تھے کہ غیر قرشی ہونے کے سبب وہ خود خلیفہ نہیں بن سکتے لہذا انہوں نے جملہ مشرعیہ کے لئے عباسی قرشیوں کی خلافت قائم رکھی۔
			دلیل نمبر ۳

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۶	۱۷۹ کے اذن کا محتاج نہیں مگر ہر سلطان اذن خلیفہ کا محتاج ہے۔	۱۷۹	امام اجل تقی الدین بن وقتیل العبد کے فتوے سے ہوا۔
۱۸۶	سلطان خلیفہ کو معزول نہیں کر سکتا جبکہ خلیفہ سلطان کو معزول کر سکتا ہے۔	۱۷۹	ابوالعباس احمد حاکم پامرا اللہ کی صحبت خلافت پر امام کا ضعیف القضاۃ عزالدین بن جماعہ نے شہادت دی۔
۱۸۶	سلطنت کے لئے قرینیت تو درکنار حریت بھی شرط نہیں۔	۱۸۰	کسی عیبی کی خلافت صحیح نہ ہونے کی وجہ۔
۱۸۶	خلافت کے لئے حریت باجماع جملہ اہل قبلہ شرط ہے۔	۱۸۰	خلیفہ مستحکم باللہ کا سن وصال۔
۱۸۷	سلطان خلیفہ سے بہت تجاوز ہے۔	۱۸۱	جو کسی خلیفہ سے برائی کرے اس کے لئے دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں سخت عذاب ہے۔
۱۸۷	کبھی خلیفہ کے نام کے ساتھ فقط سلطان نہیں کہا جاتا۔	۱۸۱	مصر میں برکات خلافت کا ظہور۔
۱۸۷	کسی کے نام کے ساتھ سلطان لگتا ہی اس کی کافی دلیل ہے کہ وہ خلیفہ نہیں۔	۱۸۲	دلیل نمبر ۸
۱۸۷	کسی عرف حادث سے مسئلہ خلافت معطل شدہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔	۱۸۲	مسئلہ آزاد کے لئے ایک مہل و بے معنی پیمانہ کارو۔
۱۸۷	اجماع اہل سنت ہے کہ بشر میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کوئی معصوم نہیں۔	۱۸۲	دلیل نمبر ۸
۱۸۷	فصل اول	۱۸۳	اجمال مفصل کی تفصیل جملہ جو ایک مقدمہ اور تین فصلوں پر منقسم ہے۔
۱۸۷	کتب متنازعہ سے شرط قرینیت کا ثبوت۔	۱۸۳	مقدمہ
۱۸۷	امام محمد اہل سنت والجماعہ عمری جن وانس کے مفتی اور صاحب ہدایہ کے استاذ ہیں۔	۱۸۳	خلیفہ سلطان کا فرق سات و جہو سے۔
۱۸۸	خلیفہ کے لئے شرط قرینیت پر دلیل نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے کہ "الانعة من قومیش"۔	۱۸۳	خلیفہ جہادانی و سکرانی میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نائب مطلق ہوتا ہے اور تمام امت پر ولایت عامہ والا ہوتا ہے۔
۱۸۸	حدیث "الانعة من قومیش" پر محدثانہ گفتگو اور اس کی تخریج۔	۱۸۳	سلطان وہ بادشاہ ہوتا ہے جس کا تسلط قہری ملکوں پر ہو چھوٹے چھوٹے والیان ملک اس کے زیرِ حکم ہوں۔
۱۸۸	امام ابو الفضل حافظ ابن حجر نے حدیث "الانعة من قومیش" پر ایک مستقل رسالہ لکھا جس میں اس کی روایات قریب چالیس صحابہ کرام جمع کیں۔	۱۸۳	سلطان دو قسم کے ہیں (۱) مطلق (۲) مصلوب
۱۹۰	جہاں محدثانہ ہود ہاں جمع پر لام استفراق کے لئے ہوتا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب اس حدیث مذکور کے معنوں پر عمل کیا اور اس پر اجماع کیا تو یہ دلیل قطعی ہو گئی۔	۱۸۳	خلیفہ اور سلطان کی اطاعت میں فرق۔
۱۹۱		۱۸۵	خلیفہ کے حکم سے مباح فرض اور اس کے منع کرنے سے مباح حرام ہو جاتا ہے۔
		۱۸۵	امام اعظم ابو حنیفہ کی نظر میں حکم خلیفہ کی اہمیت۔
		۱۸۵	آیہ کریمہ میں اولی الامر سے مراد کون ہیں۔
		۱۸۶	خلیفہ ایک وقت میں تمام جہان میں ایک ہی ہو سکتا ہے اور سلاطین دس ملکوں میں دس۔
			کوئی سلطان اپنے انعقاد سلطنت میں دوسرے سلطان

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۳	شرح عقائد میں مذکور ایک اشکال کا جواب اور مصنف	۱۹۲	حدیث مذکور میں امامت نماز باجماعت مراد نہیں تو ضرور
۲۰۳	علیہ الرحمۃ کی تحقیق۔		خلافت مراد ہے۔
	امامت و خلافت سے عام ہے۔		غلیظہ مسلمین کے لئے قریشی ہونا شرط ہے ہاشمی ہونا شرط
۲۰۴	دولت عباسیہ کے بعد چونکہ امت نصب امام پر قادر نہیں	۱۹۲	نہیں۔
۲۰۴	لہذا اس ترک واجب کے سبب سے گنہگار نہ ہوگی۔		تہدید امام ابوالمکثور سالی کو سلطان الادویاء محبوب الہی خواجہ
۲۰۵	غلیظہ کی ضرورت کیوں ہے۔	۱۹۳	نظام الحق والدین نے درس میں پڑھا۔
	حبیبہ	۱۹۳	کتاب حدیث سے شرط قریشیت کا ثبوت۔
۲۰۵	خلافت عباسیہ اور ظہور امام مہدی کے بارے میں حضور		خلافت ہمیشہ قریش کے لئے ہے جب تک دنیا میں دو
	اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیشین گوئی۔	۱۹۳	آدی بھی رہیں۔
۲۰۵	امام مہدی علیہ السلام زمین کو عدل و انصاف سے بھر		جب تک دنیا میں ایک قرشی بھی باقی ہے، غیر قرشی کی
۲۰۶	دیں گے۔	۱۹۳	خلافت متعقد نہ ہوگی۔
	فصل دوم		مسلمانوں نے ضرار بن عمرو کے اس قول کی طرف التفات
۲۰۶	خطبہ صدارت مولوی فرنگی نعلی میں چدرہ سٹری کا مرکز اری	۱۹۳	نہیں کیا کہ غیر قرشی کی خلافت اولیٰ ہے۔
	کی ناز برداری۔	۱۹۵	حذا کی صفت ہمیشہ جنس ہوتی ہے۔
۲۰۶	مولوی فرنگی نعلی صاحب کے چدرہ سٹری خطبہ صدارت	۱۹۵	جنس خلافت قریش میں منحصر ہے۔
	کا پیشکش و جہ سے ردِ قاصر۔	۱۹۵	حدیث مذکور اگرچہ لفظ خبر ہے مگر معنی امر ہے۔
	خلافت کے لئے شرط قریشیت کو صرف شافعیہ کی طرف		حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ
	نسبت کرنا اور حنفیہ میں سے فقط بعض کے لغوی کلام سے	۱۹۵	ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے قول پر انکار کیوں کیا۔
۲۰۶	اس کے بجائے جانے کا ادعا کرنا خلاف دیانت و اخوانی	۱۹۷	خلافاً عبیدہ کی خلافت اس لئے باطل ہے کہ وہ قرشی نہ
	ہوگا ہے۔	۱۹۷	تھے
	یہ کہنا کہ شرط قریشیت پر دعویٰ اجماع کی ابتداء قاضی		کتاب فقہی سے شرط قریشیت کا ثبوت۔
	عیاض سے معلوم ہوتی ہے مگر ثبوت اجماع مشکل ہے	۱۹۸	فرق ضراریہ اور کھیر گراہ ہیں انہوں نے شرط قریشیت میں
۲۰۶	ثبات اثر کی تکذیب کا اصرار ہے جو نقل اجماع میں محکم	۱۹۸	الہست کا خلاف کیا۔
	ہیں وہ نقل اقوال خامہ میں کیونکر مستند ہوں گے۔		ازالہ وہم میں عبارات کتب عقائد و حدیث۔
۲۰۶	غیر مقلدین کی تعظیم و تکریم اور جلسوں میں ان کی صدارت	۱۹۸	حدیث بخاری "اسمعووا اطیعوا وان اسعصم
	و تقسیم کی شامت۔		علیکم عہد حبشی" سے پیدا شدہ وہم کا ازالہ۔
۲۰۷	شرط قریشیت کے مقابل اگر کسی صحابی سے کوئی اثر ہو تو اس	۱۹۹	حدیث کو اس معنی پر حمل کرنا واجب ہے کہ اجماع کے
۲۰۷	میں اور اجماع میں قطعی کیسے ہوگی۔	۲۰۳	خلاف نہ واقع ہو۔
	قریش میں صغر خلافت کی احادیث و کتب متواتر ہیں۔		نوع و گراز کتب عقائد۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۵	عصیت کی ممانعت سے متعلق احادیث۔	۲۰۷	ائمہ نے "الانسۃ من قریش" سے استدلال فرمایا اور جمع محلی ہلالام کے افادہ اشتقاق سے اقام تقریب فرمادیا۔
۲۱۵	مہوض شارع کو قصود شارع بنانا شارع علیہ السلام پر افتراء و اجراء ہے۔	۲۰۸	صحابہ کرام کے مقابل اپنی چہ میگوئیاں نکالنا شان دین نہیں۔
۲۱۷	امام اجل امام سنت قاضی ابوبکر باقلائی کا مذہب۔	۲۰۸	محققین اہلسنت اور امام ابوبکر باقلائی کی طرف قرشیت سے عدول کرنے کی نسبت کرنا دروغ ہے۔
۲۱۷	امام باقلائی کے ارشاد نے مؤرخ کا سفید جھوٹ اور سیاہ افتراء ثابت کر دیا۔	۲۰۸	اکابر ائمہ اہلسنت، ائمہ کلام، اکابر محدث اور اہل علم فقہ کے مقابلے میں متاخر مؤرخ ابن خلدون کا قول مان لینا درست نہیں۔
۲۱۷	نقد اختیاری سے جہال کو دھوکہ دینا کیلئے عقیم ہے اور	۲۰۸	تاریخ نویسی کے سوا کسی علم دینی میں ابن خلدون کا نام زبانوں پر نہیں آتا۔
۲۱۸	اختیاری کا معنی و مطلب۔	۲۰۹	فرنگی محلی تحریر میں ابن خلدون کی عبارت میں تحریف۔
۲۱۸	ملک پر تسلط کی دو صورتیں ہیں۔	۲۰۹	ابن خلدون کے بغوات اور نظریات فاسدہ۔
۲۱۸	جبر اور جوب اطاعت اور جج ہے اور اس کا ظلیف شرعی ہونا اور جج ہے۔	۲۱۰	ابن خلدون مبتدع، اجماع صحابہ کا خارق اور ضار ہے و معتزل کا موافق ہے۔
۲۱۸	اگر کوئی نظام اپنی شوکت سے زبردستی ملک و بادشاہ تو تختہ بچانے کے لئے اطاعت اس کی بھی واجب ہے۔	۲۱۱	سیدنا قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ابن خلدون کا لہجہ اور ترجع خلاف ادب ہے۔
۲۱۹	الضرورات تبیح المحظورات۔	۲۱۲	صدیق اکبر اور قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد مقتدا ہیں۔
۲۱۹	صحیح۔	۲۱۲	حضرت سالم حضرت ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام نہیں بلکہ ان کی بی بی شیبہ کے آزاد کردہ غلام ہیں، ابو حذیفہ نے انہیں معافی کیا تھا اور اپنی بیٹی فاطمہ سے ان کی شادی کر دی رضی اللہ عنہما اجمعین۔
۲۲۰	شامی کی عبارت سے دھوکہ دہی کا سبب باپ۔	۲۱۳	کلام ابن خلدون کے بچ اور کروٹوں کا بدلنا۔
۲۲۰	عبارت شامی میں وارد لفظ امامت بمعنی سلطنت ہے خواہ صحیح ہو یا باطل، نہ کہ بمعنی خلافت شریعہ اگرچہ اپنے محل میں وہ بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے حدیث "الانسۃ من قریش" میں۔	۲۱۳	ابن خلدون شرط قرشیت کی نفی میں ضرار معتزلی سے بھی بہت اونچا اڑا۔
۲۲۰	لفظ امیر غلیفہ کے ساتھ خاص نہیں والی شہر و سر دار حجاج کو بھی کہتے ہیں مگر "الانسۃ من قریش" میں قطعاً ائمہ سے مراد خلفاء ہیں۔	۲۱۳	ابن خلدون نے قرشیت کے بجائے عصیت کو شرط خلافت قرار دیا۔
۲۲۱	جنب: امامت حلقہ صحت بالائے طاق حکم اجراع بھی نہیں لاتی جب تک امارت تختہ یا ضرر و تازی نہ ہو۔	۲۱۳	
۲۲۱	حیف ان پر جو مسلمان کہلا کر امر و نہی میں شرک کے پس رو بننے اور راستہ اپنا رہنا پاتے ہیں۔	۲۱۵	
۲۲۱	قیامت میں ہر کردہ کو اس کے امام کے ساتھ بلایا جائے گا۔		
۲۲۲			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۱	حدیث صحیحین پر مسز آزاد کا اشد قلم۔	۲۲۲	مولانا فرنگی نعلی کی عطا کلمی کی عبارت سمجھنے میں لفظی۔
۲۳۱	حدیث کے بارے میں ابوالکلام آزاد کی کمال جسارت و بیباکی۔	۲۲۵	فرنگی نعلی صاحب کی شرح مواقف کی عبارت میں تحریف۔
۲۳۱	حدیث "لا یزال هذا الامر فی قریش ما بقی"	۲۲۵	دوست کا دشمن اپنا دشمن ہوتا ہے۔
۲۳۱	مستہم النسان "سے مسز آزاد کے لفظ استدلال کا آٹھ	۲۲۶	ترکی سلطان اہلسنت تھے اس لئے انہوں نے خود خلافت شریعہ کا دعویٰ نہیں کیا۔
۲۳۲	وجہ سے نہ۔	۲۲۶	فصل سوم۔
۲۳۲	وجہ اول۔	۲۲۶	رسالہ خلافت میں مسز ابوالکلام آزاد کی تلویحات و ہدایات کی خدمت گزاری۔
۲۳۲	وجہ ثانی و ثالث۔	۲۲۶	ابوالکلام آزاد کی تحریر کا بکس وجہ سے ردِ تبلیغ۔
۲۳۲	کسی پر چہ اخبار کی ایلیٹری اور چیز ہے اور حدیث و فقہ کا سمجھ اور۔	۲۲۶	مکتب اول۔ مسز کا قیاسی دھوکے سے دین کو رد کرنا۔
۲۳۳	وجہ رابع۔	۲۲۶	مسز آزاد کا خارجیوں سے سیکھا ہوا اعتراض اور اس کا جواب۔
۲۳۳	وجہ خامس۔	۲۲۶	نضیات نسب معبر ہے۔
۲۳۳	سلطان اورنگ زیب غی المرتضیٰ والدین محمد عالمگیر کا فرسش اور دین پرورد بادشاہ تھے۔	۲۲۶	کلام میں شرعاً کلمات کا اعتبار ہے۔
۲۳۳	اکبر بادشاہ اتحاد شریکین کا دلدادہ تھا۔	۲۲۶	حدیث "قلتموا قریشا ولا تقلتموها" چہ صحابہ کرام کی روایت سے ہے۔
۲۳۳	وجہ سادس۔	۲۲۸	یہ گمان بد کہ کسی وقت تمام جہان میں سب سادات عظام، سب قریش کرام، تالاق و تامل ہو جائیں دوسرے اہلسب سے۔
۲۳۳	وجہ سابع و ثامن۔	۲۲۸	قیامت تک کوئی نہ کوئی قریشی خلافت کا اہل ضرور ہے گا۔
۲۳۳	مسز آزاد نے حدیث "الا لنعمة من قریش" سے تشریح اڑانے اور نثری خبر بنانے کے لئے کیا کیا ڈوبے سوار پکڑے ہیں۔	۲۲۸	حدیث کی پیشگوئی مان کر اس کے خلاف کا ادا جمل صریح بلکہ ضلال قبیح ہے۔
۲۳۵	اتر کرام کی طرف سے طہی احادیث کو فلاح رنگ دینے اور اس سے اپنی مقصد برداری کی مسز آزاد نے جو کوشش کی اس کا چار وجہ سے رد۔	۲۲۹	مجموعہ دوم: رد احادیث نبوی میں مسز آزاد کی بے سود کوشش۔
۲۳۶	یہودی خصلت ہے کہ بات کو اس کی جگہ سے سمجھ دیتے ہیں۔	۲۳۰	خلافت قریش سے حلق احادیث کو پیشگوئی اور خبر پر محمول کرنا مسز آزاد کی جہالت ہے۔
۲۳۵	ابوالکلام آزاد کے اس ادا کا چار وجہ سے رد کہ حضرت ابو بکر والی روایت بطریق اتصال ثابت ہی نہیں۔	۲۳۰	مسز آزاد اپنے نئے میں اپنے آپ کو تمام ائمہ مجتہدین سے اعلیٰ سمجھتے ہیں۔
۲۳۹	اکبر شری کے بغیر دوسرے کے کفر پر رضا "شدید" حرام ہے۔	۲۳۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۰	چاہے ہیں حالانکہ روافض کے ہاں مصوبت بالکل نہیں، اس صورت میں وہ مستحق ارث ہیں یا نہیں۔	۲۳۰	مسلمانوں کو کفر ارتداد سے بچانا فرض ہے۔
۲۵۰	روافض کو سنیہ کے ترکہ سے کچھ نہیں ملتا اور ان کی یہ عروہ دینی اختلاف کی وجہ سے ہے۔	۲۳۰	جو مسلمان کسی مسلمان سے مرتد ہونے کی حمایت کرے جہنمی ہے ایسا شخص فقہاء کے نزدیک کافر ہے۔
۲۵۰	موانع ارث چار ہیں۔	۲۳۰	مسلمانوں کو ارتداد سے بچانے کی کوشش بقدر ضرورت ہر مسلمان پر فرض ہے، معذوری کا حکم اور ہے۔
۲۵۰	راضی تہرانی مطلقاً کافر ہے۔	۲۳۱	چار بیروں کے علاوہ علیٰ العموم سادات گیلانیہ کو یہودی، نصرانی، خنزیر کہنے پر از سر نو تو یہ تجدید اسلام و تجدید نکاح ضروری ہے۔
۲۵۰	اللہ تعالیٰ کے لئے جمیعہ کا قائل کافر ہے۔	۲۳۲	سات برس سے کم کا نابجھ والا بچہ اسلام و کفر میں خیر الاولیٰ کے تابع ہے۔
۲۵۰	صحابیت مدینہ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منکر کافر ہے۔	۲۳۲	سات سال سے بڑے بچے کے کفر و اسلام کا اعتبار ہے۔
۲۵۰	خلافت مدینہ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منکر کافر ہے۔	۲۳۳	حدیث عامن مولود بولد علی القطوفہ کی تفسیر۔
۲۵۱	جو راضی حضرت علی کو مظلوم علامہ پر فضیلت دے وہ گمراہ ہے۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)	۲۳۳	آنگریزی پڑھنے کا حکم۔
۲۵۱	مدینہ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت کا منکر کافر ہے۔	۲۳۳	توہین علماء کفر ہے۔
۲۵۱	جو اہل ہوئی و بدعت جد کفر تک نہ پہنچا ہو اس کے پیچھے نماز کراہت کے ساتھ ہو جائے گی مگر راضی، قدری اور مشبہ کے پیچھے بالکل نہیں ہوگی۔	۲۳۵	لفظ "مولوی لوگ کیا جانیں" سے توہین ظنی ہے۔
۲۵۱	جو شیخین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو برا کہے وہ کافر ہے۔	۲۳۵	ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قذف کفر خالص ہے۔
۲۵۱	اہل مدینہ اکبر کے منکر کا حکم۔	۲۳۵	مدینہ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحابیت کا اٹار بھی خالص کفر ہے۔
۲۵۳	راضیوں، باصحبوں اور خارجیوں کا کفر کہنا واجب ہے۔	۲۳۵	ان بچاس کتابوں کے نام جن میں راضی تہرانی کی تحفیر منصوص ہے۔
۲۵۳	صحابیت عرقاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منکر قول اصح پر کافر ہے۔	۲۳۷	خارجیوں کا وہی حکم ہے جو مرتدوں کا ہے کہ نکاح باطل ہے اور عورت سے قربت نہ ہو۔
۲۵۳	مبتدع سے کیا مراد ہے۔	۲۳۷	شوہر مرتد ہو جائے تو عورت کو اس کے ساتھ دوبارہ نکاح پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔
۲۵۳	مبتدع کی اقدام میں نماز کراہت کے ساتھ کب صحیح ہے۔	۲۳۹	☆ رسالہ الردۃ الرفضۃ (تہرانی راضیوں کا ردِ ملفح)
۲۵۳	کون سے مبتدع کے پیچھے نماز مطلقاً ناجائز ہے۔	۲۳۹	ایک بی بی منیدہ بنتی المذہب نے انتقال کیا اس کے بعض بنی عم راضی تہرانی ہیں وہ عصبہ بن کر ورثہ سے ترکہ لینا
۲۵۳	قدری اور قالی راضی کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔		
۲۵۳	کن اہل ابواء کے پیچھے نماز جائز اور کن کے پیچھے ناجائز ہے۔		
۲۵۳	قالی راضی سے کیا مراد ہے۔		
۲۵۳	موزہ پر جواز مس کے منکر کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۱	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سچا قرآن جائز نہیں۔	۳۵۳	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت رکھنے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں۔
۳۶۲	وہ شخص کافر ہے جو قرآن مجید یا اس کے کسی حرف کا منکر ہو یا اس میں تغیر کرے یا اس میں کسی بیشی کا قائل ہو۔	۳۵۳	ضروریات دین میں سے کسی شے کا منکر کافر ہے، اس کی تاویل کی طرف التفات نہ ہوگا۔
۳۶۲	کفر دوم۔	۳۵۵	حضرات شیعین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر تہمتا کرنے والا اور ان کو سب و شتم کرنے والا کافر ہے۔
۳۶۲	غیر نبی کو نبی پر افضل کہنے والا باجماع مسلمین کافر ہے۔	۳۵۶	روافضی متعدد انواع کفر کے جامع ہیں۔
۳۶۲	روافضی کا یہ قول کفر ہے کہ انبیوں سے افضل ہے۔	۳۵۷	حضرات شیعین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو سب و شتم کرنا ایسا ہے جیسا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب و شتم کرنا۔
۳۶۳	کرامیہ کا یہ قول کفر و فحشاء ہے کہ نبی سے افضل ہو سکتا ہے۔	۳۵۷	کن مردوں کی توہین قبول نہیں۔
۳۶۳	نبی کو ایک نبی سے افضل ماننا ایسے ہی ہے جیسے تمام انبیاء سے افضل ماننا۔	۳۵۸	کوئی کافر کسی مسلمان کا ترک نہیں پاسکتا۔
۳۶۵	بجہدان روافضی کے کفر مرتب پر مشتمل آئے۔	۳۵۸	موافق ارث کا بیان۔
۳۶۵	روافضی علیٰ العموم اپنے بھتوں کے حق و کار ہوتے ہیں۔	۳۵۸	مرد اصلاً صالح و رافضی نہیں۔
۳۶۶	کافر کو کافر نہ کہنے والا اور اس کے کفر و عذاب میں شک کرنے والا کافر ہے۔	۳۵۹	مرد کسی کا وارث نہ بنے گا نہ مسلمان کا، نہ کافر کا، نہ ذمی کا اور نہ اپنے جیسے مرد کا۔
۳۶۶	حبیہ جلیل: ضروریات دین کے ثبوت پر اگر بالخصوص نص قطعی نہ بھی ہو تب بھی ان کا منکر کافر ہوگا۔	۳۵۹	روافضی کے بارے میں قول اصول۔
۳۶۶	باجماع مسلمین کسی غیر خدا کو قدیم ماننے والا قطعاً کافر ہے۔	۳۵۹	روافضی زمانہ صرف حیرائی نہیں بلکہ ضروریات دین کے منکر ہیں۔
۳۶۷	جس ماسوی اللہ کا حدوث ضروریات دین سے ہے۔	۳۵۹	بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ روافضی زمانہ میں دو مرتبہ کفر پائے جاتے ہیں۔
۳۶۷	ضروریات دین میں تاویل مسوع نہیں ہوتی۔	۳۵۹	کفر اقل: قرآن مجید کو ناقص مانتا۔
۳۶۷	قرآن مجید کا ہر نقص و زیادت و تغیر و تحریف سے معذور و محفوظ ہونا ضروریات دین سے ہے۔	۳۵۹	جو شخص قرآن مجید میں نقص یا زیادت یا تبدیلی یا کسی طرح کے تصرف بشری کا قائل مانے کا فرد مرد ہے۔
۳۶۷	روافضی کی طرف سے "اننا لہ لحاظون" کی لفظ تاویل کا رد۔	۳۶۰	آپ کریم "اننا لہن نزلنا الذکر و اننا لہ لحاظون" کی تفسیر۔
۳۶۸	نہجیوں اور قادیانوں کی تاویلات باطلہ من لی جائیں تو اسلام و ایمان قطعاً درہم برہم ہو جائیں۔	۳۶۰	اس بات پر دلائل کہ قرآن مجید تغیر و تبدل، زیادت و نقص اور تحریف سے محفوظ ہے۔
۳۶۸	رافضیوں نے تہمتوں کے باب میں حکم بھی قطعی اجماعی۔	۳۶۱	آیت کریمہ "لا یاتہ الباطل من بین یدہ و لا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید" کی تفسیر۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۹	تحریر واقع ہو اور زمانہ کی قید کے ساتھ دونوں نام مرقوم ہیں۔	۲۷۹	مسلمان جاننے والا کافر ہے۔
۲۷۵	جس نے اپنا نام بدلا اور علم کی طرح مشہور نہ ہوا اللہ کے یہاں بھی وہ علم قرار نہیں دیا گیا۔	۲۷۹	علماء کی بدگوئی کرنے والا انکلم حدیث منافق ہے اور انکلم فقہاء کافر ہے۔
۲۷۵	اللہ تعالیٰ کے لئے "میاں" کا لفظ ممنوع ہے۔	۲۷۹	تحقیق کی نیت سے عالم کو عظیم و علوی کو عظیمی کہا کفر ہے۔
۲۷۵	یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ حضور کی رضا چاہتا ہے صحیح ہے اور یہ مضمون قرآن سے ثابت ہے۔ اس کو جہلا کا قول بتانا قابلِ توبہ جرم ہے۔	۲۷۹	جو یہ کہے کہ ساری عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اس نے ٹھیک کہا، جو اس کی تکذیب کرے اس کو تجدد اسلام لازم، اور جو یہ کہے کہ ساری عبادتیں ہمارے لئے ہیں اس کی مراد بھی صحیح ہے۔
۲۷۶	اللہ تعالیٰ روزِ محشر اولین و آخرین کو جمع کر کے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمائے گا یہ سب میری رضا چاہتے ہیں اور اے محبوب! میں تمہاری رضا چاہتا ہوں۔	۲۷۹	زیادہ کا دماغ خشک ہو گیا ہے، یہ کلمہ ایضاً مسلم ہے۔
۲۷۶	تحویل قبلہ اور روئے بہت بخاری کا ذکر۔	۲۷۹	الحمد للہ میں مسلمان اور سچا مومن ہوں کہنا صحیح ہے۔
۲۷۷	زبان باندھنے، بیٹ، کوٹ، پتلون وغیرہ لباس نصاریٰ پہننے کا حکم۔	۲۷۹	میں ہرگز مسلمان نہیں ہوں کہنے والے پر توبہ، تجدد ایمان و نکاح لازم ہے۔
۲۷۷	جس نے کافروں کے کسی فعل کو اچھا سمجھا کافر ہو گیا۔	۲۷۹	ہر مسلمان کی صیغہ جوئی حرام ہے اور علماء کی اہانت کفر ہے۔
۲۷۷	حب فی اللہ اور بغض للہ من اجلہ ایمان ہے۔	۲۷۹	فیصلہ شرعی کی تکذیب کفر ہے اور اس سے تہاؤر معصیت ہے۔
۲۷۷	مولیٰ کو خدا کہنے والا کافر ہے، اس سے میل جول، سلام کلام، اس کی عبادت، مرنے پر غسل و کفن، نماز جنازہ پڑھنا، جنازہ اٹھانا اور متعلقہ مسلمانین میں دفن کرنا حرام ہے۔	۲۷۹	گنہگاروں کے ساتھ بزرگانِ دین نے نرمی و نرمی دونوں طرح کے معاملات رکھے ہیں اس لئے ایسوں کے ساتھ نرمی کرنا نہیں ہے۔
۲۷۹	حرام الخمرین کے احکام حق و صحیح ہیں۔	۲۷۹	علماء کو گور میں منہ دینے والا کہنا کفر تو نہیں مگر سخت فحش کلمہ ہے، ایسے شخص کی تکفیر قابلِ توبہ جرم ہے۔
۲۷۹	قادیانی کے مذکورہ طریقے۔	۲۷۹	آجائے کر یحییٰ کے کفر و اسلام کی بحث۔
۲۷۹	قادیانی کی تصانیف میں کلمات کفریہ برساتی کیڑوں کی طرح نکھرے ہیں۔	۲۷۹	آیت تفلک فی الساجدین کی تفسیر۔
۲۸۰	قادیانی کے بعض کلمات کفریہ کا تذکرہ۔	۲۷۹	ایمان الیوم کے موضوع پر اٹھائے گئے ایک اور امام سیوطی کے چھ رسالے۔
۲۸۰	قادیانی کی جہونی پیش گوئیاں۔	۲۷۹	”معتزلہ منکر روایت باری ہیں تو انہیں روایت نہ ہوگی“ یہ کلمہ صحیح ہے اس کے کہنے میں کچھ حرج نہیں۔
۲۸۰	صریح کافروں سے فروعات میں بحث نہ کی جائے۔	۲۷۹	جو نام دنیا میں کسی کا ہو، چاہے کسی نے رکھا ہو، لوہ محفوظ میں علم کی حیثیت سے وہی نام مرقوم ہے، اور جس نام میں
۲۸۰	حدیث حوازی کا انکار کفر ہے۔	۲۷۹	
۲۸۰	حدیث حوازی کی دو قسمیں۔	۲۷۹	
۲۸۰	مطلقاً حدیث کا استہزاء کفر ہے۔	۲۷۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۷	ولی کی عداوت پامع ایتھائے الہی ہے۔	۲۸۱	شیعہ غیر مقلد و غیرہ بد مذہبوں میں ضروریات دین کا منکر
۲۸۸	مومن عاصی معذب ہے ملعون نہیں۔	۲۸۲	کافر ہے۔
	مومن بلا ضرورت وقت و جنت ابدی پاتا ہے، مومن	۲۸۲	غیر مقلدین کے چند غلط عقائد و مسائل۔
۲۸۸	عاصی کی تباہی و تہویر ہے نہ کہ رابعا و لعنت و مذلیل۔		غیر مقلدین گمراہ اور تکلم فقہاء کافر ہیں۔
	جس شخص پر قرآن میں لعنت آئی اس پر لزوم کفر ہے۔	۲۸۳	اللہ تعالیٰ کے لئے مکان ماننا کفر ہے۔
۲۸۸	حدیث مبارک "اہل البدع کلاب اہل النار" کی		اللہ تعالیٰ کے لئے جہت تسلیم کرنا گمراہی اور بہت سے اثر
	تفسیر۔		کے نزدیک کفر ہے۔
۲۸۹	ایضاح شیعہ کی حجیت ضروریات دین سے ہے غیر مقلد	۲۸۳	اللہ تعالیٰ عرش پر ہے، آسمان میں ہے، اس سے کوئی جگہ
۲۸۹	اس کے منکر ہیں۔	۲۸۳	خالق نہیں ہے، اللہ اوپر تم ہے، ان الفاظ کو انہ نے کلمات
	جہد و صوم، قتل، زانیہ کا استحکاف اور ایضاح امت کی	۲۸۵	کفر میں شمار کیا ہے۔
۲۹۰	حقالت کفر ہے۔		"اللہ نے نیت کی" بولنے کا حکم۔
۲۹۰	الکفار ایضاح مطلق کفر ہے۔	۲۸۵	امام نووی پر تعلق۔
۲۹۱	اہل حدیث دائرۃ اسلام سے خارج ہیں، تقلید کا مطلقاً	۲۸۵	اللہ تعالیٰ کو کسی مٹی سے تشبیہ دینا یا مکان و جہت کے ساتھ
۲۹۱	الکفار کفر ہے۔		اس کو شیعہ کرنے کا حکم۔
۲۹۱	امام الناس پر تقلید واجب ہے۔	۲۸۵	فقد خلقی کی مطلقاً باطل و ناحق جاننا سخت غیث و ملعون
۲۹۲	گیارہ سو برس سے عام شیعہ محمدیہ مقلد ہے۔		ہے۔
۲۹۳	عام شیعہ کو شرک کہنا کفر لغوی ہے۔	۲۸۵	فقد خلقی احکام قرآن عظیم اور احکام صحاح احادیث پر مشتمل
	اس مسئلہ پر فقہ کی ۱۶ کتابوں کا حوالہ۔		ہے۔
۲۹۳	قیاس و فقہ کی حجیت بھی ضروریات دین سے ہے۔	۲۸۵	"قیاس ابو حنیفہ حق نیست" کہنے کا حکم اور اس مسئلہ میں
	رافضی حیرانی پر تکلم فقہاء کفر لازم ہے۔		مصنف کا ایک رسالہ۔
۲۹۳	خلافت صدیق و عمر و رضوان اللہ علیہم اجمعین کے منکر پر حکم	۲۸۵	اثر اربعہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جلالہ شان پر امت
	کفر ہے۔		اجابت کا ایضاح منعقد ہو چکا ہے۔
۲۹۳	بدعتی کے پیچھے نماز کرو و تحریمی اور کافر کے پیچھے باطل	۲۸۶	بدعتی جیسے و پایہ اور رافضی مسجد اجابت سے نہیں ہیں اس
	ہے۔	۲۸۶	لئے ایضاح میں ان کا خلاف معتبر نہیں، البتہ بدعتی اہل قبلہ
۲۹۶	رافضیوں کی تکفیر کے اسباب میں اختلاف، بالدین، توہین		سے ہیں۔
۲۹۷	علم و علماء و سب شیعیین و غیرہ امور میں۔	۲۸۷	امام اعظم کی عظمت کا انکار گمراہی ہے۔
	استحقاق شان رسالت سے حلق کسی اگر بی کتاب کے	۲۸۷	اثر مجتہدین کا مقام باقی اولیاء سے بلند۔
	ایک اقتباس سے حلق سوال اور اس کا حکم۔	۲۸۷	حدیث مبارک "من عاذ لسی ولہا فقد اذنتہ
	مسئلہ بالا سے حلق دیگر علماء کے جواب۔		بالحرب"

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۷	استغاثت کا اٹکار واپس کا خیال ہے جن کی امامت جائز نہیں۔	۲۹۸	توہین رسول پر مشتمل پرچہ امتحان مرثیہ کرنے والا اس پر نظر ثانی کر کے برقرار رکھنے والا، جس کی نگرانی میں ایسا پرچہ تیار ہوا، جس طالب علم نے اس عبارت کا ترجمہ کیا سب دائرۃ اسلام سے خارج ہو گئے۔
۳۰۷	کفار ایسے گناہ کا ہے جس کا معاوضہ ہو، حد سے بڑھے ہوئے گناہ کا کفار نہیں۔	۲۹۸	مرثیہ کے احکام۔
	مرثیہ ہونے کا کفار نہیں، ارتداد کے لئے تو یہ وجہ یہ اسلام ہے، دور تک اور اپنی جہنم۔	۲۹۸	مرثیہ کی عورت عدت کے بعد جس سے چاہے نکاح کرے۔
۳۰۷	اپنے خاندان کو سادات پر فضیلت دینے والے، اولاد قاطر کو حضرت اجمہ کے سب سے لوطی بچہ کہنے والے پر سب دشمن کرنے والے اور ایذا رسانی جائز کہنے والے کا حکم۔	۲۹۹	شام رسول کی توبہ کے بعد بھی اس سے ترک معاملات جاری رہے تا آنکہ صدق توبہ کے آثار ظاہر ہوں۔
۳۰۸	ایک موضوع روایت اور اس کے بیان کرنے والے کا حکم۔	۲۹۹	شام رسول کے کفر میں شک کرنے والا خود کافر ہے۔
۳۰۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توبہ کرنے والے کا حکم توہین پر مطلق ہو کر جو اس کو کافر نہ جانے اس کے پیچھے نماز جائز ہے۔	۳۰۰	حالت کفر کی محبت سے جو بچہ پیدا ہوگا حرامی ہوگا۔
۳۱۰	مردوں نے کھڑے کمر کا تو عورتیں نکاح سے لکل گئیں، اور عورتیں مرثیہ ہو گئیں تو اپنے شوہروں کے نکاح سے خارج نہ ہوئیں البتہ شوہروں کو انہیں ہاتھ لگانا منع ہے۔	۳۰۰	اللہ رسول کے حضور عیادت نشہ میں کھڑے گستاخی کہنے والا معذور نہیں رکھا جائے گا۔
۳۱۰	مسلمان کو کافر کہنے والے پر کفر طے آئے گا۔	۳۰۱	توہین نبی کر کے کرنے والے کو بھی سزا دی جائے گی۔
	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توبہ کرنے والا کافر ہے، اس پر مطلق ہو کر جو اسے مسلمان کہے وہ کافر، ایسے لوگ عزیز ہوں یا غیر، سب کے نکاح ٹوٹ گئے۔	۳۰۱	قبول توبہ مرثیہ کی تفصیل۔
۳۱۱	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں بے ادبانہ الفاظ بولنے والے، حضرت نضب و حضرت زید رضوان اللہ تعالیٰ علیہما اجمعین کی شان میں بے ادبی کرنے والے کی مجلس میں بیٹھنے کا حکم۔	۳۰۲	دست سکران کا حکم۔
۳۱۱	جو ایسے کافروں کے ساتھ اسی عالم استہزاء و توہین میں بخوشی بیٹھنے انہیں کے جیسا ہو گیا۔	۳۰۳	مرثیہ کے احکام مختلف موت و حیات۔
۳۱۲	سنت پڑھنے والے کو مشرک کہنے والے، نماز میں التیات	۳۰۳	مرثیہ کی وجہ کا حکم۔
		۳۰۳	مرثیہ کے اعمال مہل ہوتے ہیں۔
		۳۰۴	نبی کی تنقیص کرنے والے کی تکفیر براءت ہے۔
		۳۰۴	نبی پر دشنام طرازی کرنے والے کی توبہ مقبول نہیں۔
		۳۰۵	ہر مرثیہ کی توبہ سچے دل سے ہو تو قبول ہے۔
			ساب نبی کی توبہ قبول نہ ہونے کا مطلب۔
		۳۰۵	استغاثت لغیر اللہ کو حرام اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مردہ کہنے والے کے حلق سوال۔
			رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے کو کوئی اتنی معاف نہیں کر سکتا، اتنی سے معافی مانگنے کے کوئی معنی نہیں۔
		۳۰۶	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وقت یافتہ مان کر ان سے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۰	محبوبان باطل کی بے یلانی، اور جنہوں نے ان کے جلوس کے ساتھ گشت کی قریب بہ کفر ہوئے۔	۳۱۲	دروود کو بے سند بتانے والے، نماز جنازہ کو قرآن سے ثابت نہ ماننے والے کے بارے میں سوال۔
۳۲۱	رائسی بہ کفر ہونے کی ایک صورت اور اس کا شرعی حکم۔	۳۱۳	مطلقاً حدیث شریف کا منکر کافر ہے، اس مضمون کی آیات۔
۳۲۱	مرتد سے سلام کلام، اس کی شادی حلی میں شرکت، اس کی عبادت، اس کی نماز جنازہ، اس کی قبر پر جانا حرام ہے۔	۳۱۳	ان احکام مشہورہ متواترہ کا بیان جن کا صریحی تذکرہ قرآن میں نہیں ہے۔
۳۲۱	مرزائی کے مذہب سے آگاہ ہو کر اس کو لڑکی دینا زناہ پر فحش کرنا ہے اور فعل فحش ہے۔	۳۱۴	قرآن کا محول من اللہ ہونا بھی حدیث ہی سے ثابت ہے۔
۳۲۱	مرزائی کے کفر پر مطلع ہو کر اسے مسلمان کہے تو خود کافر ہے۔	۳۱۵	جہارت "حفظ الایمان" کی ایک غلط تاویل کا تذکرہ۔
۳۲۱	مرزائی کا لڑکا سن شعور کو نہ پہنچا ہو تو ابوبین کے تابع ہو کر وہ بھی کافر، سن شعور کو پہنچ کر ان کو کافر جانا، اسلام لایا تو مسلمان ہے۔	۳۱۵	اللہ تعالیٰ پر لفظ کفری وادانہ کا اطلاق شرعاً منع ہے۔
۳۲۳	مرزائی کی عورت مسلمان ہو تو تابع لڑکے کے اس کے تابع ہو کر مسلمان قرار دیئے جائیں گے۔	۳۱۶	کفر کرنے والا اعمال صالحہ کرنے کی وجہ سے کفر سے نہ بچے گا۔
۳۲۳	معجزات انبیاء علیہم السلام اور حبشی علیہ السلام کے احیاء موتی کا انکار کفر ہے۔	۳۱۶	دفعہ پنج قلعی ہے، اس کا ثبوت ضروریات دین سے ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔
۳۲۳	ضروریات دین میں تاویل مسوع نہیں۔	۳۱۶	کلمہ کفر صادر ہو تو تہجد کا علاج ضروری ہے۔
۳۲۳	عائسہ بنی اور دیگر لڑکیوں کا انکار تو جہنم مطاہ ہے۔	۳۱۷	تلاخ کے لئے گواہ رشتہ دار مثلاً چچا، چچی ہوں وہ بھی کافی ہیں۔
۳۲۳	قربانی کا انکار گمراہی ہے۔	۳۱۷	قتل کے بعد تین روز تک حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت مبارک کا بے گور و کفن پڑا رہنا رافضیوں کا افتراء ہے۔
۳۲۳	مہمل الفاظ صحیح توجیہ نہیں۔	۳۱۷	یہ کہنا کہ شہادت کے بعد کتوں نے ٹانگ چباؤلی حلی دروغ ہے فروغ ہے۔
۳۲۳	کفار کی عبادت میں شرکت کفر ہے، اور کفر کو بٹکا جانا بھی کفر ہے۔	۳۱۸	آیات قرآنی کا انکار کفر ہے۔
۳۲۳	اشر مہتدین پر دست درازی گمراہی ہے۔	۳۱۸	نہ ماننے کا ایک مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آیت من کر اس کے خلاف عمل کرے، انکار نہ کرے تو یہ کفر نہیں۔
۳۲۵	کرامات اولیاء قرآن سے ثابت ہے اس کا منکر گمراہ ہے۔	۳۱۸	علی الاعلان گناہ کبیرہ کرنے والا قاسق معلن ہے اور اس کے پیچھے نماز نکروہ تحریمی ہے۔
۳۲۶	غوث پاک کی شان میں زبان درازی رافضی تہماتی کرتے ہیں۔	۳۱۸	بتوں کا جلوس گھمراہانے پر ان کا شکر یہ ادا کرنا، تشنگہ کھینچنا،
۳۲۶	برے خیالات دل میں آئیں یا بلا قصد زبان سے ادا ہو جائیں نہ گناہ نہ اس سے اسلام میں فرق آئے۔	۳۱۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	عقلم النہین بمعنی آخر النہین پر اجماع ہے، اس کا ثبوت نصوص علماء سے ہے۔	۳۳۷	دوسرے کا علاج۔
۳۳۳	آیت عقلم النہین کے معنی مشہور ہیں کسی قسم کی تاویل یا تخصیص کفر ہے۔	۳۳۷	واعظ کا یہ کہنا کہ وعظ قرآن وحدیث سے دیا، پھر یہ کہنا کہ نہ معلوم جھوٹ ہے یا سچ، قرآن میں شک کرتا ہے۔
۳۳۶	مضمون بالا پر امام غزالی، امام غزالی، علامہ شہاب الدین فضل اللہ کے نصوص۔	۳۳۷	جو واعظ تقریر میں بیشی زیور منگانے کی تاکید کرے۔
۳۳۶	عہد معصک میں لفظ خاتم النہین میں تاویل کرنے والے کچھ کلاموں کی تاویلات کا ذکر۔	۳۳۷	دیوبندی معلوم ہوتا ہے۔
۳۳۷	اس تاویل کا رد کہ آیت میں خاتم النہین سے مراد شریعت جدیدہ کا ختم ہے۔	۳۳۷	بیشی زیور کا معصک کافر ہے، عام مسلمانوں کو اس کتاب کا دیکھنا حرام ہے۔
۳۳۷	رسالہ "جزاء اللہ عدوہ باہاتہ ختم النبوة" میں اسی مضمون کا بیان ہے۔	۳۳۷	کفار کی تعریف، ان کے اقسام و احکام۔
۳۳۸	لفظ عقلم النہین میں لٹی اشتقاق کے لئے جو تاویل پیش کی جاتی، اس پر رب المصلین سے سارے رد کیے تاویل وہاں بھی مل سکتی ہے۔	۳۳۸	کافر دو قسم ہے، اصلی و مرتد۔
۳۳۸	قادیانیہ، قاسمیہ، مذہب یہ ضروریات دین کے منکر ہیں۔	۳۳۸	کافر اصلی دو قسم ہے، مجاہد و منافق۔
۳۳۹	مکرین ختم نبوت کے کفر میں شک کرنے والا خود کافر ہے۔	۳۳۸	منافق تمام کافروں سے بدتر ہے۔
۳۳۹	آیت عقلم النہین کے اشتقاق سے انکار مطلقاً کفر ہے۔	۳۳۸	کافر مجاہد چار قسم پر ہے۔
۳۳۹	ختم نبوت کی تفسیر ختم زمانی قطعی ایمانی ہے۔	۳۳۸	آریوں کو مودعہ کھانا سخت باطل ہے۔
۳۳۹	ضروریات دین اپنے ثبوت میں کسی خاص نص کے محتاج نہیں ہوتے۔	۳۳۸	مرتد کی دو قسمیں ہیں، مجاہد و منافق۔
۳۳۹	یہ کہنے والا کہ حرمیت قرقر قرآن سے ثابت نہیں کافر ہے۔	۳۳۸	مرتد منافق کی صحبت بڑا کافروں کی صحبت سے بدتر ہے۔
۳۳۹	ختم نبوت زمان کا ثبوت آیت کریمہ خاتم النہین پر موقوف نہیں۔	۳۳۸	دہلیہ اور دیوبندیہ سب سے بدتر زہر قاتل ہیں۔
۳۳۹	ختم زمانی کو ماننے والا مکرین ختم نبوت کی تکفیر کے باوجود آیت میں الف لام عہد کی تفسیر و تخصیص کا قائل محکم فقہاء کافر ہوگا۔ آیت میں لٹی اشتقاق کا قائل مکرین ختم	۳۳۸	رسالہ "مہین النہین ختم النبیین"
		۳۳۸	(حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاتم جمع انبیاء و مرسلین ہونے کا روشن بیان)
		۳۳۸	آیت کریمہ ما کان محمد ابا احد من رجالکم
		۳۳۸	ولکن رسول اللہ و عقلم النہین میں "النہین" پر الف لام کون سا ہے۔
		۳۳۸	کیا یہ آیت کریمہ مثبت خاتمہ کا لفظ ہے یا نہیں۔
		۳۳۸	جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کل انبیاء کا خاتم نہ مانے اس کے پیچھے نماز اور اس کی تعظیم و توقیر کا کیا حکم ہے۔
		۳۳۸	دلائل خارجہ۔
		۳۳۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خاتم النہین بمعنی آخر النہین ہونا ضروریات دین میں سے ہے۔
		۳۳۸	حدیث لا نبی بعدی متواتر ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	کی تصریح ہے۔	۳۳۲	نبوت کا معین و مددگار ہے۔
۳۵۳	الف لام عہد خارجی کے دلائل کا تین طرح سے رد۔	۳۳۲	قرآن عظیم میں صرف ۲۶ پیغمبروں کے نام مذکور ہیں۔
۳۵۳	ایک قلعہ حوالہ کی نشان دہی۔	۳۳۲	شمویل، یوش اور حضرت خضر علیہم السلام کا ذکر قرآن عظیم میں مبہم طریقہ پر ہوا۔
۳۵۳	تکوین کی عبارت مذکورہ عہد یوں کو اپنی معر۔	۳۳۵	قرآن سے ایسی تیس آیتوں کا بیان جن میں رسولوں کا ذکر بطریق استفراق ہوا۔
۳۵۵	عہد خارجی کے معنی درست نہ ہوں تو الف لام استفراق مراد لینا واجب ہے۔	۳۳۶	ایسے سات مقامات قرآنی کا ذکر جہاں انبیاء سابقین کو بوصف جنیت ذکر کیا گیا۔
۳۵۶	آیت مبارکہ میں الف لام عہد خارجی ہو تب بھی استفراق ہی ثابت ہوگا۔	۳۳۷	ایسے چھ مقامات کا ذکر جہاں رسول اللہ کا ذکر مطلقاً ہے قید
۳۵۶	لائے لئی جس میں مذکور ہے۔	۳۳۸	شمول و خصوص کیا گیا۔
۳۵۶	جو کبیر جتنی نماز روزہ کا انکار کرے، نماز پڑھنے والا روزہ رکھے والے پر طعن و تشنیع کرے، کافر ہے۔	۳۳۸	ایسے آٹھ مقامات کا ذکر جہاں رسولوں کی خاص جماعت کا ذکر ہے۔
۳۵۶	گوشت کھانے کو مطلقاً حرام کہنا کفر ہے۔	۳۳۸	وہ مقامات جہاں بطریق عہد ضروری ذکر ہوا۔
۳۵۶	قربانی کو قلم کہنے والا کافر ہے۔	۳۳۸	وہ مقامات جہاں بطریق عہد ذکر کر دیا۔
۳۵۷	کلمہ پڑھ کر مذکورہ بالا امور کے مرتکب ہوں تو مرتد ہیں۔ (مرتد کفار کی بدترین فعل ہے) ان کے ساتھ مرتدین کے احکام کے موافق عمل در آمد ہو۔	۳۳۸	آیت کریمہ ولکن رسول اللہ و عاتم النبیین میں اگر الف لام عہد خارجی ہو تو عہد خارجی ذکر کر دیا۔
۳۵۷	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عہدیت کا منکر کافر ہے۔	۳۳۹	آیت مذکورہ میں انبیاء مذکور بوصف جنیت مراد ہوں تو کلام الہی کا فضول و مکمل ہونا لازم آئے گا۔
۳۵۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بشریت کا مطلقاً انکار کفر ہے، البتہ یہ کہہ سکتے ہیں صورت ظاہری بشری ہے حقیقت ارفع و اعلیٰ ہے۔	۳۳۹	آیت خاتم النبیین میں الف لام عہد خارجی مراد لینے کی صورت میں قرآن میں مذکور رسولوں کی متعدد اصناف ہوں گی جو خود عہد خارجی کے خلاف ہے۔
۳۵۸	کتاب ذوالنور الحق المسکون کا شرعی حکم۔	۳۳۹	آیت مبارکہ خاتم النبیین میں الف لام استفراق کے لئے نہ ہو بلکہ عہد خارجی ذکر کر کے لئے ہو تو آیت مبارکہ قطعیات میں سے ہوگی۔
۳۵۹	اشرفی فتاویٰ کو کافر کہنے والوں کو برادری سے خارج کرنا حکم شدید ہے۔	۳۵۰	آیت میں استفراق کے علاوہ جو معنی مراد لیا جائے، آیت ختم نبوت پر دلیل نہ ہوگی۔
۳۶۰	اشرفی کے اقوال کفر یہ پر مطلع ہو کر بخیر کرنے والے کو برادری سے خارج کرنے والا خود ہی خارج از ایمان ہے۔	۳۵۰	مبتدعین کے افعال کی چند ترکیبوں کا ذکر۔
۳۶۱	ہے۔	۳۵۱	ان احادیث کا بیان جن میں خاتم النبیین بمعنی آخری نبی
۳۶۱	لفظ ضال اور بدعت کے معنی اور اس کی قسمیں۔	۳۵۲	
۳۶۱	لفظ حرام کفر کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے۔	۳۵۲	
۳۶۱	اصول کے مختلف گروہوں کا ذکر۔	۳۵۲	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۹	نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بت کہنے اور ان کے نام کو گرو گوہند کے نام کے برابر کہنے والے کا حکم۔	۳۶۳	حرام الحرمین میں فرقہ امتیازیہ کے اس گروہ کا ذکر ہے جو حضور کے زمانہ کے بعد بھی کسی نئی کے امکان کے قائل ہیں۔
۳۶۹	غیر مقلدین کی دشمنی رسول کا بیان۔	۳۶۳	شفاء کی غرض سے غیر خدا کی پوجا کرنے والا کافر ہے۔
۳۶۹	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ لفظ "یا" نہیں ملنا چاہیے بلکہ "یا رسول اللہ" کہنا اور لکھنا چاہیے۔	۳۶۳	جو اس کو جائز کہے، مولوی ہی کیوں نہ ہو، کافر ہے۔
۳۶۹	نام مبارک دہر بار پر کندہ کرنے سے افضل آئینہ میں لکھ کر لٹکا ہے۔	۳۶۳	غیر خدا کو سجدہ تجزیہ کو جائز کرنے والا کافر نہیں، سجدہ تجزیہ بلا شبہ حرام ہے۔
۳۶۳	ایک عجیب و غریب قوم کے احکام۔	۳۶۳	فرق اہل حدیث کو گمراہ اور اسامیٰ کہنا صحیح ہے۔
۳۶۱	جس مال کے حرام ہونے کا غالب گمان ہو اس کو کار خیر میں صرف کرنا حرام اور غلبہ کے مال سے احتراز افضل ہے۔	۳۶۳	دعوتِ بیان سے بھی گمراہ اور کافر ہیں۔
۳۶۳	رسالہ الامداد کی ایک عبارت کے متعلق سوال اور اس کا جواب۔	۳۶۳	آج کوئی مجتہد مطلق موجود نہیں۔
۳۶۳	ایک بے قید گمراہ کی گمراہیوں کے بارے میں سوال۔	۳۶۵	تصریحات ائمہ کے خلاف دلیل مسئلہ نکالنا مجتہد مطلق کا کام ہے۔
۳۶۳	تذنی کی حقیر گمراہی ہے۔	۳۶۵	آپ کریم ﷺ فلا ورنک الایمان سے بغیر عام اسامیٰ اسلام پر ایک لفظ استدلال کا رد۔
۳۶۳	تفسیر بالرائے حرام ہے۔	۳۶۵	کسی بھی حق کے لئے غیر اسلامی پکھری سے چارہ جوئی یا جواہد ہی بحکم من لم یحکم بما انزل اللہ نہیں ہے اور جائز ہے۔
۳۶۳	امام رازی اور امام غزالی رحمہما اللہ تعالیٰ کو اپنے مقابلہ میں الفاظِ عقیدہ سے یاد کرنا تکبر ہے۔	۳۶۵	ناحق چارہ جوئی یا جواہد ہی حرام و گناہ ہے۔
۳۶۳	صحابہ کو جھوٹا سمجھنا گمراہی، اور عموماً سب کو جھوٹا سمجھنا کفر ہے۔	۳۶۵	گناہ کو کفر قرار دینا خارجین کا مذہب ہے۔
۳۶۳	لبہ بالا کے ہال سکسوں کی طرح رکنا خلافِ سنت اور کتبہ بالکفار ہے۔	۳۶۶	نفس انتشار کی سرکشی سے کسی امر شرعی کی ناگواری اور ہے، دل سے اس کو برا جانا اور ہے، اور یہ البتہ کفر ہے چاہے مقدمات میں ہو چاہے عبادات میں۔
۳۶۳	سردی کے صرف خوف سے حجیم کرنا حرام ہے اور ایسا کرنے والا قاسق ہے۔	۳۶۶	آپ مبارک من لم یحکم کی تفسیر۔
۳۶۳	اسپرٹ حرام و نجس ہے اس کا استعمال اور مسجد کے لوگوں کو اس سے آلودہ کرنا شریعت پر حرات ہے۔	۳۶۶	جو شخص اپنے کفر کا اقرار کرے کافر ہے۔
۳۶۳	سود کو حلال جاننا کفر اور حرام جان کر کھانا اپنی ماں سے ۳۶ بار روزہ کرنے کے برابر ہے۔	۳۶۸	اپنے مرشد کے لڑکے کو نبی زادہ ٹھہرنے والے کا حکم۔
۳۶۹		۳۶۸	ایک غیر شرعی ہڑتال میں شریک ہونے والے حلقہ گروہوں کے احکام۔
		۳۶۸	مشرکوں کے دین کی تائید اور دین اسلام کی پروا نہ کرنے والے پر حکم کفر لازم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۹	کفر شریف کے دونوں اجزاء کا ماننا فرض ہے۔	۳۷۳	بغیر طہر و سر و مرض روزے کے بجائے قدریہ کافی جانتا ہے
۳۷۹	کفر شریف کے نکات۔		شریعت کا ایجاد ہے۔
۳۷۹	جو شخص فرض واجب کی حقیقت جانے بغیر محمد رسول اللہ کو		دوسرے کی عورت بے نکاح تصرف میں لانا حرام اور دھوکا
۳۸۰	واجب کہے اس کا حکم توڑا ہلکا ہے، مگر جو کچھ کر کہے وہ کافر	۳۷۳	دین کا مسلہ نہیں۔
۳۸۰	ہے۔	۳۷۳	اپنی ملکوت پر غیرت نہ کرنے والا دیوث، اور جو رو سے
۳۸۰	ہم کو قرآن وحدیث کی ضرورت نہیں، نماز کی حقیر کفر ہے۔		ماں باپ کو گالیاں سن کر خاموش رہنے والا عاق، یہ دونوں
۳۸۱	چند کلمات کفریہ کا بیان۔	۳۷۵	کام فسخ کے ہیں۔
۳۸۱	بلا وجہ بدگمانی حرام ہے۔	۳۷۶	مغرب میں نماز قصر کرنا ہی شریعت گزرتا ہے۔
۳۸۲	وہابیہ تفسیر کرتے ہیں ان کی تصحیح ضروری ہے۔		آپ اکرسی میں کوئی لفظ چھوڑنے سے ایک مذہب پر نماز
۳۸۲	بلا وجہ ظاہر علماء سے بعض پر خوف کفر ہے۔	۳۷۶	باطل ہے، راجح یہ ہے کہ پساوہ معنی فاسد نہیں۔
۳۸۲	عالم دین کی توہین منافق کا کام ہے۔		جو کافروں میں ملنے سے راضی ہو کافر ہو گیا۔
۳۸۲	کسی وہابی کو وہابی جان کر کافر نہ مانے تو خود مسلمان نہیں۔	۳۷۶	جس کے بارے میں معلوم ہو کہ تدبیر سے خواہش کفر اس
۳۸۲	جس کے نزدیک کفر و اسلام کا معاملہ صرف مولویوں کا		کے دل سے نکل جائے گی اس کے لئے کوشش کی جائے۔
	بجھڑا ہوا بھی مسلمان نہیں۔	۳۷۷	دعوت بندوں کے کفر پر مطلع ہو کر ان کے پیچھے نماز پڑھنے
۳۸۲	وہابیہ اور اہل حدیث کو قرآن و سنت کے ماننے والے کہنا		والے پر حکم کفر ہے، اور ایمان لا گناہ جان کر بھی پڑھنا سخت
۳۸۵	بھی کفر ہے۔	۳۷۷	گناہ ہے۔
۳۸۵	توبہ کے بعد گناہ باقی نہیں رہتا، توبہ کے بعد بلا وجہ الحرام	۳۷۷	علم الہی اور علم رسالت میں مساوات کا عقیدہ مکر ایسا ہے
۳۸۵	رکھنا حرام و گناہ ہے۔		مکرراتی اور عقلی کافر فرق مانے تو کافر نہ ہوگا۔
۳۸۵	کا وہابی پر علماء حرمین نے کفر کا فتوہ دیا۔	۳۷۷	علم باری سے ساری مخلوقات کے علم کو وہ نسبت بھی نہیں جو
	جو شخص وہابیوں کے کفر میں شک کرے اس کے پیچھے		یونہی کے کروڑوں حصہ کو سمندر سے۔
۳۸۵	نماز نہ پڑھی جائے۔	۳۷۷	ایصال ثواب جائز، اس کے لئے دن متعین کرنا جائز، لیکن
۳۸۵	ایک دنیا دار لیڈر کے بارے میں سوال۔		اس کو واجب جانتا یا حضور کی سنت سمجھتا باطل ہے۔
	دعوت بندوں کو مسلمان جانتا ان کے کفر میں شک کرنا کفر	۳۷۸	اپنی لڑکی کی حرام کمانی کھانے والا دیوث، سخت فاسق
۳۸۶	ہے۔		ہے۔ مسلمان اسے سے میل جول ترک کر دیں۔
۳۸۸	نہا ز کا کھانا کھالینا دلیل اسلام نہیں۔	۳۷۸	سود مطلقاً حرام ہے کم ہو یا زیادہ، اس کی طہت پر اصرار
	مسلمانوں کے ایک سیاسی فرقے کے بارے میں	۳۷۸	کفر ہے ایسے شخص پر توبہ واجب، تہجد اسلام و تہجد نکاح
۳۸۸	سوالات اور اس کے جواب۔	۳۷۹	ضروری نہ مانے تو مسلمان اس کا مقابلہ کریں۔
۳۸۹	"لکم دینکم ولی دین" کا حکم منسوخ ہے۔	۳۷۹	طریقہ ہادیہ کا مریہ اگر تمام عقائد ایمانیہ کا معتقد ہے تو
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کافر سے سوالات		بے شک مسلمان ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۶	اسامیل دہلوی اور سید احمد رائے مدظلہ کی کوائف	۳۸۹	نہیں برقی۔
۳۹۷	مسلمانوں نے قتل کیا۔		مکہ میں بھی کافروں مداعت تک جائز تھی۔
۳۹۷	سید احمد علی گڑھ کے فتوات۔	۳۸۹	نئی کی طرف امتیان کبیرہ کی یا تبلیغ رسالت میں مداعت کی
۳۹۸	غلام احمد قادیانی کے بیڑیاں۔	۳۹۰	نسبت کرنا نئی کو گالی دینا ہے۔
۳۹۸	نواب مدتی حسن بھوپالی کی بکواسیں۔		اپنے ناجائز فعل کی سند میں کسی نئی سے استشہاد سخت خردی
	دعوت بدعتوں کی گمراہیاں۔	۳۹۰	ہے۔
	القرآن کے حروف قات۔		مکہ حرام میں کفار کا داخلہ مطلقاً منع ہے۔
۳۳۰	ملا قسوری اور حافظ شامی بنگالی کا ذکر۔	۳۹۱	کفار مسجد نبوی میں اپنی طرح عبادت کرتے تھے۔ یہ شخص
	جواب میں مسائل کی تصدیق جو کچھ اقوال و افعال طعون	۳۹۱	جھوٹ ہے۔
۳۰۱	نقل کے سب کا مطالعہ بین اور اکثر کافر وارث اور ہوتا		مہد رسالت میں وہ خود کفار مسجد میں بطور استغناء نہیں آتے
	ظاہر ہے۔	۳۹۱	تھے۔
۳۰۱	جو عام مسلمانوں پر ظلم کریں ان کا لٹکانہ جہنم ہو جو اولیاء پر	۳۹۱	مشرک کا بطور استغناء مسجد میں آنا حرام ہے۔
۳۰۱	ظلم کریں ان کا لٹکانہ دوزخ میں درکب اسل ہوگا۔	۳۹۱	حنبل کی کتب معتدہ میں مسجد میں داخلہ کفار کی ممانعت
	طعون کفریات کی ناقص تاویل انہیں کفر ہونے سے نہ		ظاہر ہے۔
۳۰۲	بچائے گی۔	۳۹۲	امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد سے بھی ممانعت ظاہر ہے۔
۳۰۲	کافروں کی جسم کا مہر و نہیں۔		اختلاف زمانہ سے احکام بدلے ہیں۔
	دہائیہ، نیچریہ، قادیانیہ، غیر مقلدین، دہلی بندہ، چکڑا لویہ	۳۹۲	غیر مسلموں کی کثرت کی حالت میں داخلہ کفار سبب پامالی
۳۰۲	یہ سب فرتے کافر ہیں۔	۳۹۳	اسلام ہے۔
۳۰۲	اپنی گمراہی اور کفر میں یہ خوارج سے بڑھے ہوئے ہیں۔	۳۹۳	حضور کے زمانہ مبارک میں کتے مسجد میں آتے جاتے تھے
	مذکورہ بالا گمراہوں کی اقتداء باطل ان کی کتابوں کا مطالعہ	۳۹۳	آج کل ساتھ ساتھ سخت منع ہے۔
۳۰۳	حرام، مان سے اسلامی و معاشرتی معاملات حرام وغیرہ۔	۳۹۳	قتل شعائر کفر میں سے ہے۔
۳۰۳	احکام مہر تہن۔	۳۹۵	زنا باء حنا کفر ہے۔
۳۰۳	جو کسی قوم سے محبت کرے گا اس کا حشرای کے ساتھ	۳۹۵	مسلم و غیر مسلم میں کفر و اسلام کا امتیاز ہے۔
۳۰۵	ہوگا۔		دہائیہ کے اقوال و افعال شیعہ کا بیان۔
	جو کافروں سے محبت کرے انہیں کے ساتھ ہوگا۔		اسامیل دہلوی کی حرکات۔
۳۰۵	الانہوا سے پرہیز کی صحت۔	۳۹۵	تقریب الامان کتاب التوحید کی توضیح و تشریح ہے۔
	مشرک سے اتحاد و داد حرام ہے۔		اسامیل دہلوی تمام مسلمانوں کو مشرک کہتے ہیں، انبیاء کی
۳۰۶	مشرک کو ضروریات دینی میں ہادی و پیشوا بنا کر قرآن کی	۳۹۶	چوہرے چہار سے ٹھیکہ دیتے ہیں، خدا کا کذب ممکن
	تکذیب ہے۔	۳۹۶	ماتے ہیں وغیرہ خیالات فاسدہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۵	ہر سلطنت اسلام بلکہ ہر فرد مسلمان کی خیر خواہی بقدر طاقت فرض ہے، اگر طاقت کے باوجود کالی کے سبب سے مدد نہ کرے مرکب گناہ کبیرہ ہے، اور کفار کی خوشنودی کے لئے ہو تو سخت لعنت ہے، اور دل سے ضرر اسلام کے لئے ہو تو کفر ہے۔	۳۰۶	جو مشرک کو پیشوائے قیامت کے دن اسی کے نام سے پکارا جائے۔
۳۱۶	مسلمانان ہند پر عدم استطاعت کی وجہ سے جہاد فرض نہیں ہندوستان دارالاسلام ہے، یہاں سے ہجرت کا حکم نہیں۔	۳۰۶	کسی مشرک کے لئے کہنا کہ ہمارا شہر پاک کرنے کے لئے آئے ہیں قرآن کی تکذیب ہے۔
۳۱۷	اعانت مالی ممکن ہے لیکن ذریعہ وصول الی انھیں پر وثوق ہو۔	۳۰۸	مشرک کو شرمنا کوئی عزت حاصل نہیں۔
۳۱۷	قانون جن امور کو روکا ہے ان کے نہ کرنے میں ہم کو ہذر ہے۔	۳۰۸	مشرک کی تعظیم گناہ کبیرہ اور سبب بغاوت کئی اسلام ہے۔
۳۱۸	خلافت کی حمایت کے نام پر خلاف شرع امور کی اجازت نہیں۔	۳۰۹	مشرک تو مشرک ہے قاسم کی ہے بولنے سے اللہ تعالیٰ غضبناک ہوتا ہے۔
۳۱۸	جزیرۃ العرب میں کفار کی سکونت پچھلے سلاطین ترک کے زمانہ سے ہے۔	۳۰۹	مہاتما کے معنی روح اعظم اور یہ جبریل امین کا لقب ہے۔
۳۱۹	شریچ مکہ سے بھی اگر بے حسی حرم ثابت ہو تو وہ سزا کا مستحق ہوگا۔	۳۱۰	جب تک محل و مشور باقی ہے کسی بلند رتبہ آدمی سے بھی احکام شریعہ موقوف نہیں۔
۳۱۹	بکار سالہ المحجۃ المؤمنۃ فی ایۃ الممتحنۃ۔	۳۱۰	حضرت حمید بغدادی علیہ الرحمۃ کا فرمان۔
۳۱۹	(غیر مسلموں سے تعلقات رکھنے کی شرعی حدود و حدود کا مفصل بیان اور سورۃ الممتحن کی آیات کریمہ کی تفسیر)	۳۱۱	رد افہام زمانہ علی اعموم مرتد ہیں، ان سے اہل اسلام جیسا کوئی معاملہ کرنا حلال نہیں۔
۳۲۰	نقل خط مولوی حاکم علی صاحب مثنی نقشبندی پر و فیر سائنس اسلام کا لال لاہور۔	۳۱۲	علم شریعت کا استخفاف کفر ہے، اس پر تو یہ قہر اسلام و تلاح ضروری ہے۔
۳۲۰	جواب خط مولوی صاحب منہاج مفتی اعظم ہند حضرت مولانا محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)	۳۱۲	تمام گمراہ فرقے جو ضروریات دین کے منکر ہوں۔ مرتد ہیں اور ان کے احکام مرتدین کے ہیں۔
۳۲۰	موالات و ہجر و معاملات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔	۳۱۲	یہ کہنا کہ جس میں نفاق ہے ہاتھ کھڑکی ہوں اور ایک اسلام کی، اس کو کافر نہیں کہنا چاہیے، حدیث نہیں ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء ہے۔
۳۲۱	دنوی معاملات اگر معز دین نہ ہو تو مرتدین کے سوا کسی سے ممنوع نہیں۔	۳۱۳	کافر اصلی اور مرتد کا فرق۔
	معاملات میں ذی محل مسلم ہے۔	۳۱۳	جو کفر کی فتح اور اسلام کی شکست چاہے مسلمان نہیں۔
		۳۱۳	شاربہ خمر کو اس کی مہاد کہا دینا کفر ہے۔
		۳۱۳	فریض مرتد ہیں ان کے احکام مرتدین کے ہیں۔
		۳۱۵	قیام خلافت کے شرعی طریقوں سے سوال اور حدیث شریف الامۃ من القریش کی تحقیق سے استفسار۔
			الامۃ من القریش حدیث صحیح و حواتر ہے۔ اور اہل اسلام کا اس مضمون پر اجماع ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۶	صاحب کی توبہ۔ مولوی حاکم علی صاحب کے سوال کے جواب کے بارے میں چودھری عزیز الرحمن کا اظہار ت علیہ الرحمۃ سے استفسار۔	۳۲۶	خرید و فروخت، اجارہ و استیجار، ہبہ و استیجار بشرط طہا غیر ذی کافر سے بھی جائز ہے۔ مسلمان کافر کے ہاتھ ایسی چیز فروخت نہ کرے جس میں اعانت حرب یا امانت اسلام ہو۔
۳۲۹	چند طرق باطلہ کا بیان جو معاندین نے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ روا رکھے، اور مسلمانوں کو ان سے پرہیز کرنا فرض ہے۔	۳۲۹	کافر کو مصلحت شرعی دینا جس میں کسی رسم کفر کا اعزاز نہ ہو یا اس سے ہدیہ قبول کرنا جس سے دین پر اعتراض نہ ہو درست ہے۔
۳۲۹	پہلا طریق: سرے سے بات نہ سننا۔	۳۲۹	مرتبہ عورت دائم الحبس کی جائے گی اور اسلام لانے تک اس کے ساتھ کھانا دینا اور نشست و برخاست ممنوع ہے مگر اس کو قتل نہیں کیا جائے گا۔
۳۲۹	دوسرا طریق: سن کر مکارانہ کذب کا منہ کھول دینا۔	۳۲۹	دشمن کے وطن میں امان لے کر تہارت کے لئے جانا جائز ہے۔
۳۳۰	تیسرا طریق: ہدایت کو معطل یا تعرض کرنا۔	۳۳۰	مسلمان امان لے کر دار الحرب بغرض تہارت جانا چاہے تو اس کو منع نہیں کیا جائے گا۔
۳۳۰	چوتھا طریق: حق کا باطل سے معارفہ کرنا۔	۳۳۰	مسلمان کو تہارت کے لئے کون کون سے چیزیں دار الحرب لے جانا جائز اور کونسی نا جائز ہیں۔
۳۳۰	مدارس کے اقسام اور ائمہ اعداء کے احکام۔ مدعو کو گورنمنٹ سے امداد ملنی چاہی۔	۳۳۱	مسلمان کسی نجی کے یہاں مزدوری کرے تو حرن نہیں۔ نجی نوکر سے گوشت منگوا کر کھانے کی گنجائش ہے جبکہ وہ کہے کہ میں نے یہودی یا نصرانی سے خریدا۔
۳۳۱	جن مدارس کو گورنمنٹ کی امداد امور خلاف شرع سے متقید یا ان کی طرف منہر ہو وہ نا جائز ہے۔	۳۳۱	ذمیوں کے درمیان فیصلے کرنے کے لئے کافر کو قاضی مقرر کرنا جائز ہے۔
۳۳۲	لیڈر امداد چھڑاتے ہیں اور حزب دین تھنیں نہیں چھوڑتے۔	۳۳۲	دشمنوں کے بادشاہ نے مسلمانوں کے سپہ سالار کو ہدیہ بھیجا تو اس کا حکم۔
۳۳۲	لیڈر نصاریٰ کی احمدی غلامی چھڑاتے ہیں اور مشرکین کی پوری غلامی دیتے ہیں۔	۳۳۲	کون سی صلح جائز اور کون سی نا جائز ہے۔
۳۳۳	موالات ہر کافر سے حرام ہے۔ موالات صورت یہ کے احکام۔	۳۳۳	مسلمانوں کو اپنے سکول و کالج کے لئے غیر مسلم حکومت سے امداد لینا کب جائز اور کب نا جائز ہے۔
۳۳۳	موالات صورت یہ ضروری یا خصوصاً بصورتہ اگر نا جائز ہے۔ ہجر و معاشرت کا حکم۔	۳۳۳	مولوی اشرف علی تھانوی صاحب سر و سر فہمہ دیوبندیہ ہیں۔
۳۳۵	احکام الجبہ میں لیڈروں کی طرح طرح کی سمجھ بھگ جان بکے کا پاپٹ۔	۳۳۵	تھانوی صاحب کو سنی سمجھنے کی غلطی پر مولوی حاکم علی
۳۳۵	تعلیم کے لئے امداد لینا اور لیڈران کی دینی حالت کہ اسلام ان کو نہ جب مذ نظر قاتنا ہے۔	۳۳۶	
۳۳۶	جن مدارس کے نصاب میں امور خلاف اسلام اور توحید رسالت داخل ہوں ان میں تعلیم و تعلم حرام ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۵	تمام مشرکین ہندو محارب بائقل ہیں اور محارب بائقل کے معنی کی تحقیق۔	۳۳۶	موالات کی بحث۔
۳۵۵	ازالہ منکر تین قسم ہے۔	۳۳۶	ترک معاملات کو ترک مولات بنا کر ترک مولات میں وارد شدہ آیات کریمہ سے استدلال اور ہندوؤں کا اس سے استثناء غلط ہے۔
۳۵۶	قرآن مجید سے حرکات لیڈران کا رد۔	۳۳۶	آپ محمد کا روشن بیان۔
۳۵۶	آپ کریمؐ "وفا باللوکم کافہ" میں چار احوال ہیں۔	۳۳۶	آپ کریمؐ "لا یسئکم اللہ" بنو خزاعہ کے بارے میں ہے۔
۳۵۷	مشرک متاحل بالید ہو یا نہ ہو ہر ایک سے انکھار عداوت فرض اور دوا و اتحاد حرام ہے۔	۳۳۶	بنو خزاعہ سے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک مدت تک معاہدہ تھا۔
۳۵۷	اصح قول اکثر ہے کہ کریمؐ محمد صرف معاہدین کے بارے میں ہے۔	۳۳۶	آپ کریمؐ محمد کی مراد کے بارے میں مفسرین کرام کے اقوال۔
۳۵۷	تصریح دلائل پر قائل ہے۔	۳۳۷	سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سلطان المفسرین ہیں اور امام مجاہدان کے قیدی اکبر ہیں۔
۳۵۷	اقتدار عموم لفظ کا ہونا ہے نہ کہ خصوص سبب کا۔	۳۳۹	آپ محمدؐ میں ائمہ حنفیہ کا مسلک۔
۳۵۷	نساء و صہبان اگرچہ عجم قتال سے مستثنیٰ ہیں مگر حکمت و نفقت سے مستثنیٰ نہیں۔	۳۳۹	کافر ذی کے لئے وصیت جائز اور حربی کے لئے ناجائز ہے۔
۳۵۸	اہل ہمد و دم کی عورتیں بچے ان کے عجم میں رہیں گے اور غیر معاہدہ عربوں کے زنان و اطفال ان کے عجم میں۔	۳۳۹	ذی کو نقلی صدقات دے سکتے ہیں۔
۳۵۸	یہاں کے کسی کافر فقیر کو بھیک دینا بھی جائز نہیں۔	۳۴۱	زکوٰۃ ذی کو نہیں دے سکتے۔
۳۵۸	حربی سے نیک سلوک شرعاً کوئی نگی نہیں۔	۳۴۱	کافر حربی کو کسی قسم کا صدقہ دینا حلال نہیں اگرچہ وہ محتاج من ہو۔
۳۶۰	حربی کفار کو صدقہ و خیرات دینا ان پر مہربانی اور ہمد و دم کے مترادف ہے جو قرآن مجید کے خلاف ہے۔	۳۴۲	آیت میں فتح کے اقوال۔
۳۶۳	بہا من کے لئے مسئلہ ہمد و وصیت کی تحقیق۔	۳۴۶	امام عطاء بن ابی رباح کے فتاویٰ۔
۳۶۳	حربی متامن کو قربانی کا گوشت دینا جائز نہیں۔	۳۴۶	مشرک ماں سے حسن سلوک کا حکم۔
۳۶۳	وصیت بھی دے ہی ہے کہ تسلیم یمن کاٹا ہے۔	۳۴۷	یہاں مسلمانوں کو جہاد کا حکم نہیں جو اس کی طرف جاتے ہیں مسلمانوں کے بدخواہ ہیں۔
۳۶۳	فقہ مکہ معظمہ میں حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پانچ سو اشرافیاں منوان اور ابوسفیان کو دیں کہ فقراء کے میں تقسیم کریں۔	۳۴۸	خود قرآن مجید سے اس آیت کی منسوخی کا ثبوت اگر ہر غیر محارب کو عام مانی جائے۔
۳۶۳	واقعہ یمن کے لئے عموم نہیں ہوتا۔	۳۵۳	سب کافروں سے قتال و نفقت کا حکم ہے اگرچہ محارب بائقل نہ ہوں محارب بائقل کی تخصیص منسوخ ہو گئی۔
۳۶۳	ابوسفیان و منوان رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں ہولاء القلوب سے تھے۔	۳۵۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۷	یار قاری بنانے کی۔	۳۶۵	دارالحرب میں داخل ہونے والے لشکر اسلام کا سپہ سالار
۳۷۷	لیڈروں سے ضروری سوال۔	۳۶۵	اگر دشمنوں کے بادشاہ کو یہ بھیجے تو کوئی حرج نہیں۔
۳۷۷	ترک موالات میں لیڈروں کی افراط و تفریط۔	۳۶۵	یہ عبارات آخر لیڈروں پر سخت اشد ہیں۔
۳۷۹	انگریزوں کو خوش کرنے کے بہتانی الزام کا رد۔	۳۶۵	سلوک مالی کی اقسام۔
۳۷۹	ردعہ میں بچاس رسالے شائع کئے گئے۔	۳۶۶	موالات کی تقسیم اور اس کے احکام کا بیان۔
۳۷۹	اتحاد مساکین سے خادمان شرع کا مقصود کسی مخلوق کی خوشی	۳۶۶	موالات دوم ہے: اول حقیقیہ دوم صورتیہ۔
۳۸۰	نہیں ہوتا صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے	۳۶۶	میل طبعی کا حکم۔
۳۸۰	بندوں کو اس کے احکام پہنچانا ہوتا ہے۔	۳۶۷	شہر میں بقاء کے لئے حکم ابتداء ہے۔
۳۸۰	شرکین سے معاہدہ کا بیان اور لیڈروں کا رد و بیخ۔	۳۶۸	اعراض ہر آن متجدد ہیں۔
۳۸۰	لیڈران پر دوسرا رد۔	۳۶۸	موالات صورتیہ کے احکام۔
۳۸۰	شرکوں سے اتحاد کا حکم۔	۳۶۸	موالات صورتیہ کی اعلیٰ قسم مدافعت اور ادنیٰ قسم مدارات۔
۳۸۱	لیڈروں کے نزدیک رسول اللہ بھی خلاف حکم فرما سکتے	۳۶۸	مدارات کا بیان۔
۳۸۱	ہیں۔	۳۶۸	مدارات و مدافعت کے درمیان موالات صورتیہ کی دو قسمیں
۳۸۱	قرآن حکیم کے صفحات شرکوں سے اتحاد و وداد حرام	۳۶۸	اور ہیں یعنی برد اقساط اور معاشرت۔
۳۸۱	کرنے سے گونج رہے ہیں۔	۳۶۸	معاشرت کے چھ سلام و کلام، مصافحہ، مہالست، مساکحت
۳۸۱	لیڈران پر تیسرا رد۔	۳۶۹	اور مداکلت وغیرہ افعال کثیرہ ہیں۔
۳۸۱	لیڈران کے نزدیک دشمنان خدا سے اتحاد میں خدا کی	۳۶۹	بروصلہ کی تین قسمیں۔
۳۸۱	محبت ہے۔	۳۷۰	میدان جنگ سے بھاگنا کب حرام اور کب پسندیدہ ہے۔
۳۸۱	دشمن تین ہیں: ایک خود اپنا دشمن، دوسرا دوست کا دشمن،	۳۷۰	حربی غیر معاہدہ سے موالات کی حالی صورت بھی حرام ہے
۳۸۱	تیسرا دشمن کا دوست۔	۳۷۰	آیات متحدہ میں برو معاملات سے کیا مراد ہے۔
۳۸۱	لیڈروں پر چوتھا رد۔	۳۷۱	معنی اقساط کی تحقیق۔
۳۸۱	معاہدہ کارکن اور اس کی شرط۔	۳۷۲	آیہ متحدہ میں اقساط کے معنی میں مغربین تین ہیں: ہر پر مختلف
۳۸۱	لیڈران پر پانچواں رد۔	۳۷۳	ہوئے۔
۳۸۵	معاہدہ و شرمید ایک قسم انسان ہے۔	۳۷۳	بر اور اقساط میں فرق۔
۳۸۵	انسان کی شرط۔	۳۷۳	لیڈروں کو تیسرا جواب۔
۳۸۶	معاہدہ کا حکم	۳۷۶	لیڈروں کو چوتھا جواب۔
۳۸۶	کس کو انسان دینا صحیح اور کس کو غیر صحیح ہے۔	۳۷۷	آیہ کریمہ "لا یسئوہکم" میں کفار سے کچھ نیک برتاؤ
۳۸۶	لیڈران پر چھٹا رد۔	۳۷۷	اور مالی موسسات کی اجازت ہے نہ کہ ان کو اپنا انصار اور
۳۸۶	معاہدہ و شرمید میں شرط اعظم۔	۳۷۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۷	چوٹی آیت کریمہ۔	۳۹۷	صلح حدیبیہ منسوخ ہو چکی ہے۔
۳۹۷	تیسری آیت کریمہ۔	۳۹۷	لیڈران پر ساتواں رد۔
۳۹۸	توحید استغاثت شرکین پر احادیث صحیحہ۔	۳۹۷	شرکوں سے معاہدہ لیڈران کے اصل باغراضی۔
۵۰۰	پہلی حدیث۔	۳۹۷	شرکوں کا براہ و جہا حرام ہے۔
۵۰۰	دوسری حدیث۔	۳۹۷	صرف مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں نہ کہ مومنین اور مشرکین۔
۵۰۱	تیسری حدیث۔	۳۹۸	کافروں سے اتحاد کرنے والوں کا قرآنی حکم۔
۵۰۱	چوٹی حدیث۔	۳۹۸	کافروں کا حلیف جہا حرام ہے۔
۵۰۱	جواز استغاثت میں پیش کی جانے والی بعض روایات کا حال۔	۳۹۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی ان تکلیف کے
۵۰۳	روایات جواز قوت میں احادیث منع کو نہیں پہنچتی ہیں	۳۹۹	چھ سو حلیف یہودیوں کو واپس فرمادیا۔
۵۰۳	لیڈران کے معارض نہیں۔	۳۹۹	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہودیوں کو مشرک کہہ کر کہا۔
۵۰۳	معاہدہ استغاثت کو منسوخ قرار دینے کے لئے جرد	۳۹۹	الکفر ملۃ واحده۔
۵۰۳	واقعے پیش کئے جاتے ہیں ان کا جواب۔	۳۹۹	مسلمان معاہدہ اللہ اگر ارادہ و کفر کرے تو کافر ہو جائے گا۔
۵۰۳	یہود سے استغاثت کے پانچ جواب۔	۳۹۹	کافر محض ارادہ و اسلام سے مسلمان نہ ہوگا۔
۵۰۳	حکم نے مقسم سے صرف چار حدیثیں سنیں۔	۳۹۹	جب تک اسلام قبول نہ کرے۔
۵۰۳	امام شافعی کے نزدیک حدیث منقطع مردود ہے۔	۳۹۹	کتابی صرف ارادہ و موافقت شرکین سے مشرک ہو سکے گا
۵۰۳	حسن بن عمار حروک ہے۔	۳۹۹	مگر مشرک نہ رہے ارادے سے کتابی نہ ہو جائے گا۔
۵۰۳	مرسل امام شافعی کے نزدیک مکمل ہے۔	۳۹۹	اصل مقصود صلیف گورنمنٹ ہے لیکن مقدمہ اور ترکوں کا
۵۰۳	حجۃ الہ زہری سے کوئی حدیث نہیں سنی۔	۳۹۹	نام لینی ہے۔
۵۰۳	زہری کے مرسل کو کھوٹا نہیں پارہوا کہتے ہیں۔	۳۹۹	شرکوں سے استغاثت بحث طویل۔
۵۰۳	مضوان بن امیہ سے استغاثت کے روشن جوابات۔	۳۹۹	حرمت استغاثت شرکین پر آیات قرآنیہ۔
۵۰۶	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غزوہ حنین کے دن	۳۹۹	پہلی آیت۔
۵۰۶	مضوان بن امیہ پر عظام کریمان اور مضوان کا فراج حمین۔	۳۹۹	لیڈروں نے اس آیت قرآنی کو کیا رو کیا اور کس طرح
۵۰۶	کیا غزوہ حنین و طائف میں مضوان بن امیہ شریک جہاد	۳۹۹	جھٹلایا۔
۵۰۶	تھا۔	۳۹۹	دوسری آیت۔
۵۰۸	صرف ذی سے استغاثت جائز ہے حربی سے مطلقاً حرام	۳۹۹	تیسری آیت کریمہ۔
۵۰۸	ہے۔	۳۹۹	تیسری آیت کریمہ۔
۵۱۰	ذی کافر میں بھی صرف کتابی سے استغاثت جائز ہے	۳۹۹	اللہ تعالیٰ کے لئے محبت اور اللہ تعالیٰ کے لئے عداوت ایک
۵۱۰	شرک سے مطلقاً حرام ہے۔	۳۹۹	عظیم باب اور ایمان کی جڑ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۰	تحقیق مقام، استغاثت کی اقسام اور ان کے احکام۔	۵۱۰	استغاثت کی تین حالتیں ہیں: ناجائز، مباح، مستحبہ ام۔
۵۱۰	کافر کو کتنا بنا کر استغاثت جائز ہے جب وہ ہمارے ہاتھ میں کئے کی طرح مسخر ہو۔	۵۱۰	فکار میں کئے سے استغاثت کب جائز ہے۔
۵۱۰	فکار میں کئے سے استغاثت کب جائز ہے۔	۵۱۰	کنا اگر فکار میں سے ماشہ بھر بھی کھالے تو فکار حرام ہو جائے گا۔
۵۱۰	ذلیل و قلیل کافروں سے استغاثت جائز ہے۔ نہ کہ انہو کثیر ہے۔	۵۱۰	روزہ احد چھ سو یہودی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس کر دئے۔
۵۱۰	روزہ احد چھ سو یہودی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس کر دئے۔	۵۱۰	غزوہ خیبر میں دس یہودیوں کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر اسی کا حکم فرمایا۔
۵۱۰	غزوہ احد میں مسلمانوں کی تعداد سات سو اور غزوہ خیبر میں ایک ہزار چار سو تھی۔	۵۱۰	غزوہ حنین کے موقع پر لشکر اسلام بارہ ہزار تھا۔
۵۱۰	غزوہ حنین کے موقع پر لشکر اسلام بارہ ہزار تھا۔	۵۱۰	استغاثہ ام کی چار صورتیں اور ان کے احکام۔
۵۱۰	استغاثہ ام کی چار صورتیں اور ان کے احکام۔	۵۱۰	کافر کو زوار ہانا مطلقاً حرام ہے۔
۵۱۰	کافر کو زوار ہانا مطلقاً حرام ہے۔	۵۱۰	کافر کو کھری پر تو کر رکھنے کی ممانعت ہے۔
۵۱۰	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہترین محافظ اور عمدہ خط والے نصرانی کو کھری ہانے کا مشورہ قبول نہ فرمایا۔	۵۱۰	کافر کی تعظیم حرام ہے۔
۵۱۰	کافر کی تعظیم حرام ہے۔	۵۱۰	بے تعظیمی کے ساتھ بھی کافر سے استغاثت صرف بوقت حاجت جائز ہے۔
۵۱۰	کافر سے جہاز استغاثت کی صورت۔	۵۱۰	کافر سے جہاز استغاثت کی صورت۔
۵۱۰	مسلمانوں کا مشقت میں پڑنا کافروں کی دلی ترناہوتی ہے	۵۱۰	لیڈروں نے احکام شریعت کو کیسے بدلا۔
۵۱۰	لیڈروں نے احکام شریعت کو کیسے بدلا۔	۵۱۰	لیڈروں کی حکم شرع میں سات طرح سے تحریف۔
۵۱۰	لیڈروں کی حکم شرع میں سات طرح سے تحریف۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۸	دشمن اپنے دشمن کے لئے تین باتیں چاہتا ہے۔	۵۳۹	بدایہ فی لیڈر بننے والے اپنے حق میں احکام ائمہ کرام
۵۳۸	منکر پر رد و انکار کس حالت میں فرض ہے اور کہاں اس کا یہ حکم نہیں۔	۵۳۹	دیکھیں۔
۵۳۸	ناحق قتل یا عارت مسلم حرام ہے۔	۵۳۹	اگر نجوی کو بطور تعظیم کہا "اے سناؤ" تو کافر ہو گیا۔
۵۳۹	قتل ناحق اور عارت مسلم عانت مطلقاً حرام۔	۵۳۰	در بارہ مساجد لیڈر ان کا پیش کردہ شاہجہادی فتویٰ خود انہیں پروردہ ہے۔
۵۳۹	شراب چنانچہ ضعیف کا کام ہے۔	۵۳۰	کافر کو بطور استیلا مسجد میں جانا مطلقاً حرام ہے۔
	بلکہ شرعی شورشوں کے لئے سینہ پر ہو جانا شرعاً واجب نہیں۔	۵۳۰	مفتی کو ہدایت۔
۵۳۰	جب تختے اور بد مذہبیاں ظاہر ہو جائیں تو کشف کے لئے عالم پر اپنا علم ظاہر کرنا فرض ہو جاتا ہے۔	۵۳۱	شریعت کے ساتھ لیڈروں کی حالت۔
۵۳۰	حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تیرے سب سے ایک شخص کو ہدایت دے دے تو یہ تیرے لئے سرخ اونٹن کا مالک ہونے سے بہتر ہے۔	۵۳۱	ضروری عرض واجب الحافظ۔
۵۳۰	جہاد کے احکام و اقسام۔	۵۳۱	جو لوگ دلائل سے عاجز ہوں وہ اپنا گھڑ چھپانے کے لئے
۵۳۱	جہاد عظیم و جہاد ازالہ منکر ہے۔	۵۳۱	اتقوا احکام رب الانام کا نام گالیاں رکھتے ہیں تاکہ
۵۳۱	جہاد کی تین قسمیں ہیں: (۱) بنی (۲) لسانی (۳) لسانی و اللہ کر بلا سے لیڈروں کا استناد و اعوائے مسلمین ہے۔	۵۳۱	جواب سے گریز کا حیلہ ہو سکے۔
۵۳۲	کر بلا کی لڑائی کا آغاز امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے تھا۔	۵۳۱	ترک معاملات پر ایک نظر۔
۵۳۲	بعض واقعات و احوال کر بلا۔	۵۳۱	لیڈروں کی طرف سے مسئلہ سوالات میں ایک طرف اتنا
۵۳۳	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رخصت کے بجائے عزیمت پر عمل فرمایا اور یہی ان کی شان و رفیع کے شایاں تھی۔	۵۳۱	افراد کہ نصاریٰ سے فری معاملات بھی حرام قطعی ماور و دوسری
۵۳۳	دیکھو امام نے کیا کیا اور تم کیا کر رہے ہو اسلام و کفر کو کیوں ملاتے ہو۔	۵۳۱	طرف اس قدر تفریق کہ ہندوؤں سے اتحاد بلکہ ان کی
۵۳۳	امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ کسی کتے نے بھی مشرکوں سے مدد مانگی۔	۵۳۲	غلامی فرض شرعی۔
۵۳۳	امام پاک نے بہتر شین (۷۴) سے جس ہزار ہزار کا مقابلہ فرمایا۔	۵۳۳	مہاجر کو حرام جان کر چھوڑنے میں حرج نہیں۔
۵۳۳		۵۳۳	تحریک مہاجر کا اعتقاد مضلالت ہے۔
		۵۳۳	حرام قطعی کو فرض منانا ایمان و عمل دونوں کیلئے جاہل ہے۔
		۵۳۳	اختیارات و مطالع کیوں نہیں بند کرتے۔
		۵۳۳	اوروں کے لئے شور و فغاں اور اپنے لئے نوشہاں۔
		۵۳۳	لیڈر ان اوروں کو ترک تعاون کی طرف جلاتے ہیں اور خود
		۵۳۳	ان کا عمل اس کے خلاف ہے۔
		۵۳۳	لیڈروں پر لیڈروں سے متعلقہ فرض ہے۔
		۵۳۳	جو خود اپنے کپے پر عامل نہ ہو اس کی جگہ دیکھو اوروں سے
		۵۳۳	کیا عمل کرائے گی۔
		۵۳۳	ہندوؤں کی دیکھ موافقت سے باہمی کا چاول ہندو اللہ
		۵۳۳	اور گاندھی رشتہ کاراں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۳	انگر کے کاسید حار پر وہ مسلمانوں کا شعار اور الٹا پردہ کافروں کا۔ تو اگلے پردہ کا انگر کھالیا حرام ہے۔	۵۴۵	ایڈروں کے دل ساختہ احکام پر نہ شرع شاہد ہے نہ عقل مساعد۔
۵۵۳	گاؤ کشی اپنے اصل اور ذات کے اعتبار سے واجب نہیں نہ اباحت کے اعتقاد کے ساتھ اس کا تارک گنہگار نہ ہماری شریعت میں کسی چیز کا پائین کھانا فرض۔	۵۴۵	☆ در سالہ انفس الفکر فی قربان البقر (گاؤ کشی کے معاملہ میں منسل تحقیقات اور ہندوؤں کے شبہات کا ازالہ)
۵۵۳	گائے کی قربانی کرنا واجب الہیم اور ترک حرام الہیم نہیں لیکن واجب الہیم و حرام الہیم تو ہو سکتا ہے اس کے یک	۵۴۵	مسئلہ عجیبہ کہ گائے کشی واجب یا مباح ہے، اور قربانی اونٹ
۵۵۳	نقص ترک میں اسلام اور اہل اسلام کی توہین اور ذلت ہے اور یہ شرعاً حرام ہے۔	۵۵۰	کی یا گائے کی بہتر ہے، جہاں قصہ ہو کیا وہاں گاؤ کشی سے
۵۵۳	سائل نے لفظ ترک لکھا ہے حالانکہ ترک اور کف میں فرق ہے۔	۵۵۰	باز رہا جائے؟
۵۵۳	ترک کے نقصانات کی تفصیل۔	۵۵۰	صدر الشریعت معصف بہار شریعت مولانا امجد علی اعظمی علیہ
۵۵۳	گوشت طبعاً اہل اسلام کی غذا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کا احسان جنایا ہے۔	۵۵۰	الرحمۃ کی طرف سے اہم وضاحت۔ (حاشیہ)
۵۵۳	گوشت کی تفصیل کی احادیث۔	۵۵۰	شریعت کے ہر حکم میں دقتیں اور مصالغ ہیں۔
۵۵۳	بکری کا گوشت گراں ہے سب کو دانا میسر نہیں۔	۵۵۰	مصالغ عرف سے بدل جاتے ہیں تو حکم بھی بدل جاتا ہے
۵۵۳	فطرت کا قانون یہ ہے کہ عناصر نباتات کی غذا،	۵۵۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ برکت نشان میں
۵۵۵	نبات حیوانات کی غذا اور حیوانات انسان کی غذا۔	۵۵۰	عورتوں پر پردہ واجب نہ تھا عورتیں بچوتہ جماعت میں
۵۵۵	گوشت میں بدن انسان کے لئے غیر معمولی فوائد و مصالح ہیں۔	۵۵۰	حاضر ہوتی تھیں۔
۵۵۶	سائل کا یہ کہنا کہ گاؤ کشی پر کوئی فائدہ و مرجب نہیں ہوتا، غلط ہے۔	۵۵۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد حضرت عائشہ رضی
۵۵۶	اونٹ اور گائے اور بکری میں گائے کی وجوہ ترجیح۔	۵۵۰	اللہ تعالیٰ عنہا کے زمانہ میں رنگ بدلا تو انہوں نے فرمایا
۵۵۶	ہمارے یہاں گائے کا ذبیحہ اصل مذہب میں داخل، اور غیر مسلموں نے یہ پابندی بعد میں اپنے سر ڈال لی ہے۔	۵۵۰	اگر حضور ہوتے عورتوں کو مسجد سے روک دیتے۔ پھر زمانہ
۵۵۶	گائے کو ہندو مذہبی پیشوا خود کھاتے تھے۔	۵۵۱	ما بعد میں اور حالت خراب ہوئی تو انہوں نے جوان عورتوں
۵۵۶	گاؤ کشی کی حرمت کی دو وجہ قرار دی گئیں:	۵۵۱	کو روک دیا، جب اور زمانہ بدلا تو مطلقاً ممانعت ہو گئی۔
۵۵۶	(۱) اچھیا تو دوسرے جانوروں کی اچھیا ان حضرات میں عام ہے، اگر اس کی وجہ سے جان لینا حرام ہو تو سانپ	۵۵۱	درمیان اور فتح القدر سے مسئلہ کا حکم۔
		۵۵۱	ان حدیثوں کا ذکر جن میں عورتوں کو حضور جماعت کی
		۵۵۲	اجازت ہے۔
		۵۵۲	موجودہ احکام حدیث کے خلاف نہیں، بلکہ وہی کہ زمانہ
		۵۵۲	بدلنے کے سبب حکم بدلا۔
			سزا و عذاب کے کچھ مسائل۔
			واجب و حرام الہیم و حرام کا بیان مع امثلہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۳	کا اثبات کرتی ہیں جیسے آیات قرآنی۔	۵۵۶	کارنامہ بھی حرام ہوگا۔
۵۶۳	ان آجوں کا بیان جن میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات وحی ہونے اور ان کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم ہے۔	۵۵۶	جنہوں کے طرز عمل سے استدلال کر دو مطلقاً جھٹکا کو شددیہ حرام سمجھتے ہیں، مگر انہیں کے دیگر ہم قوم ان کی اس جھٹکا خیال کے بغیر جھٹکا کرتے ہیں مگر ہم پر پابندی کیوں؟
۵۶۵	صحابہ ستہ اور نسائی سے ان حدیثوں کی تخریج جن میں قربانی بقر کا ذکر ہے۔	۵۵۶	دوسری وجہ تقسیم: سواس پر بھی خود یہ حضرات پورے نہیں اترتے، مثالوں سے اس کی وضاحت۔
۵۶۵	دیہوں سے قربانی گاؤں کی ممانعت ثابت نہیں، مگر شاستروں پر پائے مسئلہ ہے تو ہماری فقہ میں بھی قربانی گاؤں کی تصریح ہے اس کو خلاف مذہب کہنا دھوکا ہے۔	۵۵۸	نفل اور گائے میں وجہ فرق کیا ہے۔
۵۶۵	مورتی پر جن بگھٹا بھٹا دھنک پھونکنا، مہادیو پر پانی پکڑنا، ہولی، دھولائی وغیرہ یا صد ہا باتیں دینے سے بات نہیں۔	۵۵۸	جہاں قانوناً گاؤں کشی بند ہے وہاں شریعت بھی مجبور نہیں کرتی کہ ضرور کرو اور ضرور مورد آفات بنو۔
۵۶۶	اخبار پانیر کے حوالے سے دینے سے قربانی گاؤں کا جواز۔	۵۵۹	علاقہ عجم۔
۵۶۶	برہمہ پران اختیار کرنا پر کاش تہہ ہنسورتی سے مسئلہ بالا کا ثبوت۔	۵۵۹	ہندوستان میں گاؤں کشی کی رسم موقوف کرانے کی ہندو کی کوششوں کے بارے میں مسلم لیگ ضلع بریلی کی طرف سے بھیجے گئے استغاثہ کا جواب نواب مرزا کی طرف سے جواب اور معتمد علیہ الرحمہ کی اس پر تصدیق۔
۵۶۶	فیصلہ ہائی کورٹ سے مسئلہ کا ثبوت۔	۵۶۰	تصدیق منہاج مطلق ہے حضرت مولانا محمد معطلی رضاعاں قادری۔
۵۶۷	غیر مسلموں سے چھو وصول کرنے کی فرض سے قربانی بند کرنا کیا ہے۔	۵۶۰	کیا قرآن میں قربانی گاؤں منع ہے؟
۵۶۸	دینی کام کے لئے غیر مسلموں سے چھو لینا منع ہے۔	۵۶۰	قرآن وحدیث سے قربانی گاؤں ثابت ہے۔
۵۶۸	کتابی کافر سے قربانی کا ذبح کراہ مکروہ ہے۔	۵۶۱	آیت مہارکہ "والہدن جعلنا" سے گائے کی قربانی پر استدلال، نیز تفسیر قادری کے ترجمہ سے اس موضوع پر استدلال۔
۵۶۸	ایسے ملک کو یوں کا حکم جو غیر مسلموں کی خوشنودی کے لئے از خود قربانی گاؤں بند کرنے کا اعلان کریں۔	۵۶۱	اندر مؤلف حنفیہ کے اقوال سے استدلال۔
۵۶۹	آیات سورہ بقرہ سورہ انعام سورہ حج سے قربانی کا ثبوت۔	۵۶۲	آیت مہارکہ ولکل امة جعلنا منکما سے استدلال۔
۵۶۹	جو جس سے دوستی کرے قیامت کے دن اسی کے ساتھ حشر ہو۔	۵۶۲	سورہ انعام کی آیت مصلحہ ازواج الاہلۃ سے بقر کے انعام ہونے پر استدلال۔
۵۷۰	حدیث الثبت مع من احببت اور صاحب رجل الحدیث سے مضمون بالا پر استدلال۔	۵۶۳	آیت "واذا قال موسیٰ لقومه" سے استدلال۔
۵۷۰	مطلقاً علماء دین یا کسی عالم جوین کو عالم ہونے کے سبب برا کہنا کفر ہے۔	۵۶۳	تفسیر قادری سے حکم مذکور بالا کی علت۔
۵۷۱		۵۶۳	حکم آیات قرآنی احادیث رسول بھی اسی طرح احکام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۵	قد رے تشریح۔ گڈ کشی بند کرنے سے مسلمانوں کو جو معاشی اور مذہبی زحمتیں ہوں گی ان کا ذکر اور حکم شرع۔	۵۷۲	شریعت مطہرہ کی ادنیٰ توہین یقیناً قطعاً کفر وارثہ ہے۔ گائے کی قربانی شعار اسلام ہے، دوستان دین سے اتحاد منانے کو شعار اسلام بند کرنا بدخواہی اسلام ہے۔
۵۷۵	ایک حدیث مبارک جو اپنی عزت خدا کے یہاں دیکھنا چاہے اندازہ لگائے کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی قدر کیسی ہے۔	۵۷۲	چند جمع کر کے گائے کی قربانی چھڑانا اور بکری کی قربانی میں اس چند سے مدد دینا شیطان کا داؤ ہے، مسلمان آکھیں کھلی رکھیں۔
۵۷۵	آدی اگر اللہ و رسول کے معاملہ کو اپنے ذاتی معاملہ کے برابر دیکھے تو اس کے عمل کے لئے کافی ہے۔	۵۷۲	کفار بھی دین اسلام کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔
۵۷۶	آیت و تفسیر سے قربانی کا ثبوت، اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی بے قدری کرنے والوں کی عذاب سے تحریف۔	۵۷۲	جس میں وہ ساقی ہوں اس میں مسلمانوں کے دین کا ضرر ہے۔
۵۷۷	اسی مسئلہ سے متعلق مسلسل تین سوال و جواب۔ قربانی کے لئے خریدی ہوئی گائے کو ہندوؤں کی خوشنودی کے لئے بیل یا بھیڑ سے بدل کر قربانی کرنا منع ہے۔	۵۷۲	کافروں کے قربانی اتحاد پر پھولن قرآن عظیم کو بھولنا ہے۔
۵۷۷	اللہ تعالیٰ کے واسطے نیت کر کے پھرنا معیوب ہے۔ ہندوؤں سے اتحاد کرنا حرام، اور اس کی وجہ سے قربانی گڈ موقوف کرنا حرام، اور ایسا کرنے والے کا شر ہندوؤں کے ساتھ ہوگا۔	۵۷۲	ہندو مسلم اتحاد کے نتیجے میں گائے کی قربانی کو چھوڑ دینا ایک طرف تالی ہے۔
۵۷۷	محفل خوشنودی اہل ہندو کے لئے قربانی بجائے تین دن کے ایک دن مقرر کرنا حرام ہے۔	۵۷۳	مولوی عبدالہامی صاحب کے والد مولانا عبدالوہاب اور دیگر علمائے فرنگی کھلی کھلی ہے کہ بلا طر ہندو قربانی گڈ بند کرنا معصیت ہے، ناجائز ہے، اس کا جاری رکھنا واجب ہے۔ یہ فتویٰ مجموعہ فتاویٰ مولوی عبداللہ صاحب میں ہے
۵۷۸	ہندو کی خوشنودی کے لئے اللہ و رسول کے حکم میں جلی کرنا مسلمان کا کام نہیں۔	۵۷۳	ہندو کی بھردری حاصل کرنے کے لئے گڈ کشی بند کرانے کے بارے میں بتائی جانے والی کہیٹی میں شرکت حرام ہے اور اس کے محرکین شیطان کے فریب میں ہیں دانست یا نادانست بدخواہی اسلام کر رہے ہیں۔
۵۷۸	عورتوں کو بے پردہ مزید کرنے والا، دائمی خنثی رکھنے والا، عالموں کی نفییت کرنے والا، عورتیں مسخرۂ شیطان ہے۔	۵۷۳	گائے بھیڑ بکری اونٹ وغیرہ کی قربانی میں مسلمان منجانب شریعت ملحق ہیں مگر مخالفان اسلام کی خاطر شعائر اسلام بند کرنے کا کسی وقت مسلمانوں کو اختیار نہیں۔
۵۷۸	یہ بے واسطہ اللہ تک پہنچا دیتا ہے، اگر اس کا مطلب ہے واسطہ رسول ہے تو کفر ہے۔	۵۷۳	ہندوستان میں گائے کی قربانی قائم رکھنا واجب ہے اور ہندو مسلم اتحاد کی ناپاک مصلحت کے لئے اس کا چھوڑنا حرام ہے۔
۵۷۸	جو یہ کہے کہ مسلمانوں کے گلہ میں یہ طاقت ہے کہ اسے پڑھا کر سوز کھانے والے کو مسلمان کر لیتے ہیں، تو سوز پر گلہ پڑھ کر اسے کیوں نہیں کھا لیتے، یا یہ کہے کہ ہم کو	۵۷۳	شعار اسلام کو بند کرنے کی کوشش کرنے والا اسلام کا بدخواہ ہے ایسا شخص عالم نہیں خالم ہے جو اسلام پر قلم کر رہا ہے۔
۵۷۸		۵۷۳	مسئلہ کا حکم اور اہل اسلام کے خلاف شرع افعال کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	ان سے جہاد کرنا ترک اور ولیم سے جہاد کرنے کی طرح ہے۔	۵۷۹	مسلمانوں سے کام نہیں ہندوؤں سے کام ہے، ایسا شخص کافر ہے۔
۵۸۶	ابن ہشام کی روایت کہ صاحب بدعت سے ترش روئی کی ساتھ پیش آؤ کہ اللہ تعالیٰ انہیں مبغوض رکھتا ہے، وہ صراط سے گزر نہ سکیں گے۔	۵۷۹	آیت کریمہ من یشفع شفاعۃ حسنة کی توجیح اعمال حسنة کے قبولیت کی شرط ایمان ہے۔
۵۸۶	نکولے ہو کر نڈی اور کھیلوں کی طرح گریں گے۔	۵۸۰	کافر کا کوئی عمل حسن مقبول نہیں۔
۵۸۶	طبرانی کی حدیث کہ صاحب بدعت کی تعظیم کرنا والا اسلام کے مٹانے پر مدد کرنے والا ہے۔	۵۸۰	کسی مشرک کو سفارش مٹانا اور ہے اور اس کی تعظیم و تکریم امر آخر ہے۔
۵۸۶	طبرانی اور ابویہیم کی اسی کی ہم معنی روایت۔	۵۸۱	چند افعال کفریہ کا بیان۔
۵۸۷	مبتدع کا حکم اہانت اور دھکار و پھٹکار ہے (شرح مقاصد)	۵۸۱	دین اسلام تمام جہان کے لئے ہدایت ہے۔
۵۸۷	صاحب بدعت کے بارے میں فضیل ابن عیاض کا قول۔	۵۸۲	اب کوئی حد یہ نہیں آئے گا۔
۵۸۹	حسام الحرمین میں جن گروہوں پر کفر کا فتویٰ دیا گیا ان کا بیان۔	۵۸۲	شریعت کی قطعی حلال کی ہوئی چیز کو جو کوئی حرام بتائے یا حرام کو حلال قرار دے وہ خود کافر ہو جاتا ہے۔
۵۹۰	عقود نقس کے وقت علماء پر حق کا ظاہر کرنا ضروری ہے۔	۵۸۳	حلت قربانی گاؤں اور حرمت شرکت اعیاد بنو ضروریات دین میں سے ہے۔
۵۹۱	جو شخص مسجد میں آکر لوگوں کو ایذا دے اس کو مسجد سے نکال دیا جائے۔	۵۸۳	کفار کے میلے میں شرکت حرام ہے۔
۵۹۱	یزید علیہ السلام باجماع اہلسنت و تاجر اور جری علی الکلمائز تھا۔	۵۸۳	جھوٹی گواہی سب کے لئے حرام اور غیر مسلموں کے امور شریک کے لئے ہوتو قریب بہ کفر ہے۔
۵۹۲	امام احمد بن حنبل اور ان کے اصحاب یزید کی تکفیر کرتے ہیں۔	۵۸۳	جو شخص جس مذہب یا فرقہ کا ہونے کی خواہش ظاہر کرے وہ اسی کا ہو گیا۔
۵۹۲	یزید کی حکومت میں حرمین طہیج کی بے حرمتی ہوئی اور حادثہ کر جلا پیا ہوا۔	۵۸۵	ایک فتویٰ نما استفتاء گمراہوں سے اہتمام کے بارے میں احادیث۔
۵۹۲	ہمارے امام اعظم کے نزدیک یزید کا فسق و فجور علی التوازی ثابت ہے کفر کا ثبوت نہیں اس لئے سکوت کرتے ہیں۔	۵۸۵	ابوداؤد کی روایت کہ وہ بیمار ہوں تو عیادت نہ کرو مگر جائیں تو جنازہ میں حاضر نہ ہو۔
۵۹۳	شبہ ہوتو گناہ کبیرہ کی نسبت کرنی بھی منع ہے۔	۵۸۵	ابن ماجہ کا اضافہ کہ ملاقات ہوتو سلام نہ کرو۔
۵۹۳	یزید کے فسق و فجور سے انکار اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر الزام ضروریات تہذیب اہلسنت کے خلاف ہے۔	۵۸۵	عقنبی کی روایت کہ ان کی ہم نشینی نہ کرو، ان کے ساتھ پان نہ کرو، ان سے شادی بیاہ نہ کرو۔
		۵۸۵	ابن حبان کا اضافہ کہ ان کی نماز جنازہ نہ پڑھو، ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔
			دیلیس راوی کہ میں ان سے بری وہ مجھ سے دور۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۳	اللہ تعالیٰ کو خبر نہیں فرشتے روح نکالنے آگئے یہ کلمہ کفر ہے۔	۵۹۳	جس سے کوئی بڑی برائی صادر ہو اس سے چھوٹی شکایت ہے سو۔
۶۰۳	خدا کہے جب بھی نہیں سنوں گا کلمہ کفر ہے۔	۵۹۳	جب کوئی بات دلیل قطعی سے ثابت ہو تو قرآن کا اضافہ ہے سو۔
۶۰۳	یزید کو پلید کہنا جائز، رحمت اللہ علیہ کہنا منع ہے۔	۵۹۵	مرتدین سے ہر قسم کا قطع تعلق فرض ہے۔
۶۰۳	بلا وجہ شرعی مسلمان کو یزید کہنا گناہ ہے۔	۵۹۵	ایک سیاسی جلسہ کی شرکت وغیرہ امور کے تعلق سوالات۔
۶۰۳	شرع کیا چیز ہے، آجکل کوئی شرع پر عمل کرتا ہے کلمہ کفر ہے، ہاں بطور ضمن کہا تو کفر نہیں مگر سخت گناہ ہے۔	۵۹۵	بریلی میں جلسہ خلافت ۱۷- اکتوبر ۱۹۲۰ء میں ہوا۔
۶۰۳	لفظ الہیہ محمد کی صحیح تاویل ممکن ہے اس لئے یہ کلمہ کفر نہیں، مانا جائز ہے۔	۵۹۶	خلافتی بیان کراہی وطن سے دوستی قرآن سے ثابت ہے۔
۶۰۵	کسی کام میں نانو سے احتمال کفر کے ہوں اور ایک اسلام کا بتو اس کے بولنے والے پر حکم کفر نہیں گئے۔	۵۹۷	ایک سیاسی جلسہ کی شرکت کے بارے میں سوال۔
۶۰۶	"عالم لوگوں نے دین خراب کر دیا" کلمہ کفر ہے، تہجد اسلام و تہجد نکاح ضروری ہے۔	۵۹۸	معاملہ سے قبل تک سوالات کے دس ورہے ہیں اور اس کی صورتی دو قسموں میں سب کا حکم شرعی۔
۶۰۶	زجر ایہ کلمہ یوان کہ کیا نماز کو مکمل بنا رکھا ہے۔ دوسرے نے زجر ایہ کہا اور کیا، یہ کلمہ کفر نہیں۔	۵۹۹	المفسر ت کے چند احباب کی تاریخ ہائے وفات۔
۶۰۶	ضرورت کے وقت لاحول ولا قوۃ یا لاحول پر اختصار صحیح ہے کفر نہیں۔	۵۹۹	اعمال کلمہ کفر کے بعد لاطائل تاویلوں کا رد۔
۶۰۷	رانج پکھڑوں کو عدالت کہنا جائز لیکن ان کے حکام کو عادل کہنا کلمہ کفر ہے۔	۶۰۰	دھوکا دہی کے لئے الفاظ کفر کہنا بھی کفر ہے۔
۶۰۷	کلمات کفر لکھنے اور بولنے کا حکم ایک ہے، ہاں لکھنے وقت اس کا اعتقاد نہ ہو تو کفر نہیں۔	۶۰۰	صریح الفاظ کفر کہنے کے بعد یہ تاویل مردود کر میں نے دل سے نہیں کہا تھا۔
۶۰۷	"میں خدا اور رسول کو نہیں مانتا کہ کون ہیں"	۶۰۰	یہ تاویل بھی نامقبول ہے کہ نظم کے باوجود میں اس سے راضی نہ تھا، یا بطور ہزل واستہزاء کہے۔
۶۰۸	"مسجد کو نہیں جانتا کہ کیا چیز ہے" یہ کلمہ حقیر اکھا تو کفر ہے، اور اپنی جہالت کے اعتراف کے لئے ہو تو کفر نہیں طرز ادالبت ٹھیک نہیں۔	۶۰۰	ضرورۃ کفری الفاظ زبان سے ادا کرنے کی صرف ایک جائز صورت اگر ادا شرعی ہے۔
۶۰۸	مسلمانوں کو "بچی چوڑ" کہنا قائل تعزیر جرم ہے۔	۶۰۰	کفر کے بعد تہجد اسلام و نکاح ضروری ورت نہانے خالص ہوگا۔
۶۰۸	مکول مول سوال کا جواب نہیں دیا جاتا۔	۶۰۱	دل میں لاکھ ایمان ہو زبان سے کلمہ کفر کہنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔
۶۰۸	مسلمان کی توبہ کا دوسرے مسلمانوں کو قبول کرنا واجب ہے۔	۶۰۲	حکم شرع نرم الفاظ میں ادا کرنے سے بھی لفظ نہانے مجرب ہوتے ہیں۔
۶۰۹		۶۰۲	جیسا جرم ہو تو یہ کسی ہی ضروری ہے السر بالسر والعلائیہ بالعلائیہ۔
		۶۰۳	ایک کلمہ کفر کی غلط تاویل کا حکم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۵	درویش شریف کے ایک صیغہ کے بارے میں سوال۔	۶۰۹	اللہ تعالیٰ بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔
۶۱۵	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نور عرش اللہ کہنا جائز ہے۔	۶۱۰	معذرت خواہ کا عذر نہ قبول کرنا قیامت کے دن باعث عجز و حوض کوثر ہے۔
۶۱۵	غیر مقلدین کے عقیدے ایسے ہیں کہ بحکم فقہان پر حکم کفر عائد ہوتا ہے۔	۶۱۰	بدگمانی گناہ ہے۔
۶۱۵	جو عالم غیر مقلد کی نماز جنازہ ان کے عقائد پر مطلق ہو کر پڑھے اس پر توبہ و تہجد کا لازم ہے۔	۶۱۰	سرے سے توبہ کا انکار کفر ہے۔
۶۱۵	لفظ کافر کالی کے طور پر بھی بولا جاتا ہے لیکن شرع میں یہ ایک اصطلاحی لفظ ہے جو ہر غیر مسلم پر بولا جاتا ہے۔	۶۱۰	کسی گنہگار مسلمان سے توبہ کے بعد میل جول رکھنے والوں کو خارج از اسلام سمجھنا کافرانہ خیال ہے تہجد اسلام و نکاح ضروری ہے۔
۶۱۵	پچاسی ہونے سے ایک آن قبل بھی جو مسلمان ہوا وہ چھوٹا مسلمان ہو گیا اس کے ساتھ اسلامی معاملات کئے جائیں۔	۶۱۰	اپنے پیروں کو خدا اور رسول کہنا، علماء دین کی توجہ، جب تک خدا اور رسول کو نہ دیکھ لیں گے ایمان نہ لائیں گے، مولانا علی کو قسام اتینا، خصوصاً سید الانبیاء علیہم السلام پر فضیلت، یہ چاروں باتیں کفر ہیں۔
۶۱۵	آیات تنکھبات میں اہلسنت و جماعت کا پہلا مسلک تلوین ہے، بجز عرش پر اللہ تعالیٰ کا استواء معلوم ہے	۶۱۱	مرشد کو خدا کہنے والا کافر، مرشد پسند کرے تو وہ بھی کافر۔
۶۲۰	کیفیت مجہول ہے، ہاں تعالیٰ کا ہر شے کو محیط ہونا معلوم ہے، احاطہ ذاتی یا صفاتی سے بحث نہ کی جائے گی۔	۶۱۱	مرشد حق کی تہد ہو جائے، مجدد منور ہے۔
۶۲۰	تلوین نام معظم اور دیگر ائمہ سلف کا مسلک تھا۔	۶۱۱	عالم وہی ہے جو سنی کج العقیدہ ہو۔
۶۲۰	اللہ تعالیٰ جسم، ہمت اور مکان سے پاک ہے۔	۶۱۱	عالم کی توجہ کفر ہے۔
۶۲۰	مسلک دوم تاویل ہے یعنی عقل و شرع کے موافق معنی بیان کئے جائیں۔	۶۱۲	گمراہوں کے محبوب بیان کرنا کہ لوگ اس سے بھی نہیں نہیں۔
۶۲۰	ان اللہ علیٰ کمال شمس لہو سے مراد احاطہ صفاتی ہوگا۔	۶۱۲	بے تحقیق کسی مسلک کا جواب دینا حرام ہے۔
۶۲۰	یہ کہنا کہ "کوئی کوثر یا مکان ایسا نہیں جہاں ذات خدا موجود نہیں" یہ کلمہ کفر ہے۔	۶۱۲	مکر و تجربی کو ہلکا جانا گمراہی ہے۔
۶۲۱	ہزاروں ائمہ خلف احاطہ انہی کو احاطہ صفاتی مانتے ہیں۔	۶۱۲	توبہ صادقہ کے بعد آدمی گناہ سے پاک ہو جاتا ہے۔
۶۲۲	اللہ تعالیٰ کے ذات ہر مکان میں موجود مانتے پر لازم آنے والے استمالوں کا بیان۔	۶۱۳	دین اسلام کو نقلی کہنے والے کے بارے میں حکم میں تحصیل ہے۔
۶۲۳	جو شخص مسلمان ہو کر لفظ انکار کرے مرتد ہے۔	۶۱۳	اللہ تعالیٰ کے لئے لفظ "صاحب" بولنا حدیث میں وارد ہے اور لفظ "میاں" کا اطلاق منور ہے۔
۶۲۳	اللہ تعالیٰ کو کسی سے مشورہ کی ضرورت نہیں، لیکن اس نے	۶۱۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر لفظ "صاحب" کا اطلاق قرآن عظیم میں ہے۔
		۶۱۵	"محمّد صاحب" کہنا غیر مسلموں کا شعار ہے اس سے بچنا چاہیے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۵	مرتبہ تو بین رسالت کے احکام۔	۶۳۳	ہندوں سے تعلیم مشورہ کیا، یہ کلمہ کفر نہیں بلکہ یہ حدیثوں سے مضمون ثابت ہے۔
۶۳۵	”ہندو ہوتے تو بھڑکے روزے تو نہ رکھنا پڑتے۔“	۶۳۳	نماز سے انکار مطلقاً کفر نہیں البتہ سخت گناہ ہے نفرتیت سے انکار کفر ہے۔
۶۳۶	”تمہارے پوری قید ہیں، بھوک پیاس لے کر آتے ہیں“ رمضان پر عظیم ہے خاتم ہیں“ کہنے کا حکم۔	۶۳۵	”میں کافر ہی سمجھا“ یہ کلمہ محض تاویل ہے، اس کے بدلے والے پر تجویز اسلام اور نکاح کا حکم ہے۔
۶۳۷	مرتبہ کا حکام	۶۳۵	بزرگان اسلام کے مناقب کو دنت کھا (بے سند بات) کہنا گمراہی ہے۔
۶۳۷	اگر دو قرآن بھی درمیان میں ہوں جب بھی تیری جانب سے میرا بغض نہ جائے گا، یہ کلمہ کفر نہیں محض تاویل ہے۔	۶۳۵	غیر مسلموں کے مذہبی جذبات اور ان کے معبودوں کو عزت دینا کفر ہے۔
۶۳۷	بلا ہجرتی بغض اور اس کے موافق عمل فسق ہے۔	۶۳۶	کافر کے کسی فعل کی تعریف کفر ہے۔
۶۳۸	دینے والا اور لینے والا حق ہے” اپنے ظاہری معنی میں الفاظ کفر میں سے ہے۔	۶۳۷	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فقیر کہنا جائز نہیں
۶۳۸	”کیا خدا کو تمہارے دل کی خبر تھی“ اس جملہ کی تاویل صحیح۔	۶۳۷	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بے چارہ کہنا حرام ہے۔
۶۳۹	کسی کے سوال کے جواب میں ”ہاں میں مسلمان نہیں“ کہنے کا حکم، اور مجبور کر کے ایسا جملہ کہلانے کا حکم۔	۶۳۷	امام مالک کا مسلک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بلفظ جہنم کا اطلاق جائز نہیں۔
۶۳۹	غیر جہنمی کو نیما پر مطلقاً فضیلت دینا کفر ہے۔	۶۳۸	حدیث الفکر فہموی ہے اصل ہے۔
۶۳۹	جہنمی فضیلت دینا بھی بے ادبی ہے جو حرام بلکہ کفر تک پہنچتی ہے۔	۶۳۸	ابن حاتم طبری کی کو اس وجہ سے نقل کیا گیا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جہنم کا خسر کہا۔
۶۳۹	امامین کریمین کے فضائل و مناقب بیان کرنا چاہئے۔ مگر ایسے اور اس طرح نہیں کہ عقلی اور عیاں کی ظاہر ہو۔	۶۳۹	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زہ کو مجبوری کہنے کا حکم۔
۶۳۹	حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کو ناقص کہنا بے ادبی ہے۔	۶۳۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دنت ہان کہنے کا حکم۔
۶۳۹	شہید کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر فضیلت دینا کفر ہے۔	۶۳۹	ابو العلاء السمری کا ایک کفری شعر۔
۶۳۹	اللہ تعالیٰ کو ہر جگہ حاضر و ناظر کہنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔	۶۳۹	حدیث مبارک اللھم احیی مسکینا کا صحیح مطلب۔
۶۳۹	وحدۃ الوجود کی تحقیق۔	۶۳۹	آپ کی ذات مبارک پر جہنم اور اس قسم کے دیگر الفاظ کے اطلاق کے بارے میں فقہاء کے متضاد احکام میں شبہ تظہیر۔
۶۳۹	توحید و وحدت، اتحاد و تخیل الفاظ کے معنی کا بیان۔	۶۳۹	کلمات بے ادبی کا حکم یہ دہرانا بھی ممنوع و حرام ہے اور مرتدین کے درجہ بدرجہ احکام۔
۶۳۹	توحید و عبادت ایمان ہے وحدۃ الوجود یعنی ایک وجود کا حقیقی ہونا قرآن و حدیث اور اقوال اکابر سے ثابت ہے۔	۶۳۹	سورۃ الفصحی میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روئے روشن اور زلف مقدس کی قسم یاد کی گئی ہے۔
۶۳۹	اتحاد کہ سب میں خدا کا حصہ اور سب خدا، یہ کفر ہے۔	۶۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۰	بہشتی زہیر اور اس کے ماننے والوں پر شرعاً حکم کفر ہے۔	۲۳۳	مسئلہ وحدۃ میں تین فرقوں کا بیان اور ایک دلکش مثال سے حقیقت حال کی وضاحت۔
۲۵۱	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نورانی کاجر کہنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔	۲۳۴	وجود حقیقی باری تعالیٰ کا ہے بقیر سب اسی کے عکس و مقابل ہیں کسی کا وجود حقیقی نہیں۔
۲۵۱	لفظ نور کی تحقیق۔	۲۳۴	اصل حقیقت نے وجود کی دو قسمیں کی ہیں: حقیقی و ذاتی اور ظنی و عطائی۔
۲۵۱	اللہ و رسول کو غلطی گالی دینے والے کو زہابی معافی مانگنے پر معاف کرنا جائز نہیں۔	۲۳۴	ساج جو منکرات شرمیدہ سے خالی ہو مباح بلکہ مستحب ہے
۲۵۱	اللہ جل جلالہ و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مدعی ہر مسلمان ہے۔	۲۳۵	مزایم حرام ہیں
۲۵۲	شریعت چھلے میں جائے بلکہ کفر ہے۔	۲۳۵	علم اور علماء کو ذکر کرنا کفر ہے۔
۲۵۲	مرتد بچی سے قبل اسلام جماع حرام ہے، اولاد ہوئی تو ولد الحرام کہیں گے ولد اثر نہیں	۲۳۶	مطلقاً لفظ کفار قرآن مجید کا اطلاق ہے۔
۲۵۳	کافر کو کافر کہنا چاہیے۔	۲۳۶	خدا کے بعد عالم کا درجہ، یہ کفر بھی ہو سکتا ہے اور کلمہ کفر ایمان بھی۔
۲۵۳	دخول سے حدت کے اندر کلام حرام قطعی ہے، دونوں پر جدائی فرض ہے۔	۲۳۶	اقام کے کام کی نسبت انبیاء علیہم السلام کی طرف لفظ ہے۔
۲۵۳	جان بوجھ کر جوا یا کلام پڑھائے اور کہے کہ حدت کی ضرورت نہیں وہ کافر ہے۔	۲۳۶	آدم علیہ السلام کو کبڑا کھانا کھانا یا داؤد علیہ السلام کو سے زور دینے لیکن ان افعال کے انبیاء علیہم السلام کی طرف نسبت کرنے کی صورتیں اور ان کا حکم۔
۲۵۳	جھنجھٹا کر بھی یہ لفظ کہنا سخت برا ہے کہ "ستر پر مٹی بم" اللہ توبہ واجب ہے۔	۲۳۶	ایک صحیح روایت میں جھوٹ کا بیج نہ اور اس کا ازالہ۔
۲۵۳	توبہ کے بعد ایسے شخص کو کافر کہنے والوں پر کفر کا خوف ہے جو کسی توبہ پر کرنے والے کو حدت دیتا ہے مرنے سے قبل اسی گناہ میں خود جلا ہوتا ہے۔	۲۳۶	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے تکبر کا لفظ استعمال کرنا کفر ہے۔
۲۵۵	نہار کی حقیر کرنا، غذا سب الٹی کو ہلکا ٹھہرانا اور قادیانی کے مقابلہ کو باحق اور ظلم سمجھنا کفر ہے۔	۲۳۷	جیسے مجمع میں کفر کے ویسے ہی میں ازالہ ضروری ہے۔
۲۵۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نور مبارک کو غیر مخلوق کہنا قرآن پاک کی تکذیب ہے۔	۲۳۷	ایک جھوٹی روایت۔
۲۵۵	صدقے کا بکرا دفن کرنا، مرغا گاڑنا، پتلا بھونا ٹونا ٹوکنا، بے اور سخت حرام ہے۔	۲۳۷	رضاء لکھنا کفر ہے۔
۲۵۶	اس کے ساتھ کفری اعتقاد یا عمل ہو تو کفر بھی ہے۔	۲۳۸	حضور سر کر مٹی میں مل جائیں گے، یہ کلمہ کفر ہے۔
۲۵۶	ہم تو زید پر ایمان لائے" کہنے والے پر توبہ و تجدید ایمان	۲۳۸	حیات انبیاء کی مثبت حدیثیں۔
		۲۳۹	قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے جمع اور واحد دونوں ہی صیغہ ذکر فرمائے۔
		۲۳۹	ادب کے خیال سے جمع کا صیغہ بھی بول سکتے ہیں لیکن افضل اور اولیٰ واحد کا صیغہ ہی ہے۔
		۲۳۹	مسلمانوں کو کافر ٹھہرانا کفر ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۳	ہیں بلکہ تعلیم سنت و ہدایت امت کے لئے ہیں۔	۲۵۶	و نکاح لازم ہے۔
۲۶۵	مذہب کی ایک ایمان افروز عبارت۔	۲۵۶	کافر کے پاس جو شراب کی آمدنی ہے اس کا وہ حکم نہیں جو
۲۶۵	انصاف پشور مطلق کہنے کے فوائد سمجھنا: امت کو اس		مسلمان کی ایسی آمدنی کا ہے۔
۲۶۵	ہو تو وضع کی تعلیم، بطور انسانیت کا سد باب۔	۲۵۶	عقد و نقد دونوں مال حرام پر جمع نہ ہوں تو جمع حلال ہے۔
۲۶۵	نکاح و شہادت میں لفظ عہدہ و مصلوہ کے فوائد۔		مولوی محمد علی باہم مدوہ کے خیالات۔
۲۶۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دعویٰ مساوات	۲۵۷	مولانا فضل الرحمن شیخ مراد آبادی کی طرف منسوب ایک لفظ
۲۶۵	صرف بالائتلاف حرکت نہیں، کفر ہے۔		روایت۔
۲۶۶	انبیاء سید الانبیاء سے ہمسری کا دعویٰ نہیں کرتے تو ولی کیا	۲۵۷	مرزا مظہر جان جاناں کے مکتوب کا ایک مضمون جس میں
۲۶۶	کریں گے، جو دعویٰ کرے ولی نہیں شیطان ہے۔	۲۵۷	ہندوؤں کے مذہب کو آسمانی گمان کرنے کی کوشش کی
۲۶۷	طبیعیات صوفیہ کے مطالب۔	۲۵۷	ہے۔
۲۶۷	حضرت باہیہ ابطائی کے قول سبحانسی ما اعظم	۲۵۸	مرزا صاحب کا مکتوب دلیل شرع نہیں۔
۲۶۷	شہابی کی تفسیر اور ایک دنگلاز حکایت۔		سبح شانی شریف میں ہندو پیشواؤں کو کافر لکھا ہے۔
۲۶۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کعبہ جنت ہیں۔	۲۵۸	اولیائے کرام بیک وقت چند جگہ حاضر ہو سکتے ہیں۔
	دلالت ایک ردی پیش ہے۔		رام و کرشن کے وجود پر تو اتر ہند کے علاوہ کوئی دلیل نہیں۔
۲۶۸	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دلالت کے لفظ سے تعبیر	۲۵۹	تو اتر ہند سے رام و کرشن کا رسول ہونا تو بڑی بات ہے
	کرتا آپ کی تو جین ہے۔		شریف آدمی ہونا بھی ثابت نہیں۔
۲۶۹	ذکر میلا و ذکر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تو جین سمجھنا	۲۵۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بشریت سے متعلق ایک
	شیطان خیال ہے۔		سوال۔
۲۶۹	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میلا و شریف میں تحریر	۲۶۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک صورت بشری
	لا سکتے ہیں۔	۲۶۰	دوسری مکی، تیسری حقیقی تھی۔
۲۶۹	قیام میلا و محفل میں تحریر کی وجہ سے نہیں ذکر ولادت		خصوصاً بشریت کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
	کے احرام میں ہے۔	۲۶۲	و سلم کو اپنے جیسا بشر کہنا کافروں کا طریقہ ہے۔
	کافر افسر کے حکم کی تعمیل کرنے کی ہمارے مذہب میں		ما انعم الا بشور مطلقاً کافر کہتے تھے۔
۲۷۰	تاکید ہے اس فقرے کا حکم۔	۲۶۲	جو مسلمان بن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے جیسا
۲۷۰	مسلمانوں کے مذہبی کام میں افسری کی دو قسمیں:	۲۶۲	بشر کہے کافروں سے بھی گھٹیا بات کرتا ہے۔
	(۱) قہری، اس میں معذوری و مجبوری ہے۔		حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لباس بشری کا مقصد خلق
۲۷۱	(۲) اختیاری، یہ ناجائز اور حرام ہے۔	۲۶۲	کا اس حاصل کرتا ہے۔
۲۷۱	فیروں کو ہار دینے کی ممانعت۔	۲۶۳	آپ کی بشریت جبریل علیہ السلام کی ملکیت سے اعلیٰ ہے
۲۷۲	تاہل بلکہ نامناسب کو عامل بنانا اللہ و رسول کے ساتھ		پیغمبروں کے خواص بشری اس لئے نہیں کہ وہ اس کے محتاج

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۸۳	ارتداد سے نکاح صحیح ہوتا ہے طلاق نہیں واقع ہوتی۔ وہابی ہونے کی علامتیں۔	۶۷۲	خیانت ہے۔ دینی امور میں کافروں سے مدد دہانی حرام ہے۔
۶۸۵	نماز اور ٹھک بیٹھک ہے، روزہ بھوکا مرنے ہے، جتنے نمازی حاتی ہیں سب بے ایمان ہیں، یہ کلمات کفریہ ہیں۔	۶۷۲	دینی مدرسہ کا بد مذہب اور شرکین کو افسر بنانا حرام ہے۔
۶۸۶	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی کہا کفر ہے۔ انبیاء کرام اپنے حرارات مقدسہ میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں، روزی دئے جاتے ہیں، جہاں چاہیں تشریف لے جاتے ہیں، زمین و آسمان کی حکومت میں تصرف فرماتے ہیں۔	۶۷۲	معصیت کی بات کسی سلطان اعلیٰ افسر کی بھی ماننا حرام ہے۔
۶۸۶	جو شخص میلاد شریف پڑھوانے والے کو جہنمی کہے خود جہنمی ہے۔	۶۷۳	دوسرے کی شرکت کو فقہاء نے کفر لکھا ہے۔
۶۸۷	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں صرف الوہیت کا نقصان تھا، بات حق ہے طرہ ادا درست نہیں۔	۶۷۳	بتوں پر پھول چڑھانا، بتاتوس بجانا کفر ہے۔
۶۸۷	حضرت کا خیال نماز میں آئے تو نماز نہ ہوگی، گدھے ٹچر کا آئے تو ہو جائے گی، یہ جملہ بولنا یا نبی و فرشتہ کی توہین کرنا اللہ تعالیٰ کو برا کہنا کفر ہے۔	۶۷۳	تیرہ وز مہرگان کا بد مذہب اور ان غیر اسلامی عیدوں کی تعظیم مقصود ہو تو کفر ہے۔
۶۸۷	یہ کہنا غلط ہے کہ ستر دلیل کفر کی اور ایک اسلام کی بات آدمی سلطان ہے۔	۶۷۳	مستبدان باطل کی ہے بولنا کفر ہے، کافروں کی ہے کوفتہا۔
۶۸۸	صحابہ کرام کے صبر و تحمل کو شرمناک کمزوری اور نامردی کہنا کفر ہے۔	۶۷۴	کفر لفظی کے مفکروں کو بھی تجزیہ اسلام و نکاح ضروری ہے
۶۸۸	ایسے شخص کی تائید و حمایت کرنے والا بھی اسلام سے نکل گیا۔	۶۷۴	لفظی کافر کے احکام اس سے سخت ہیں۔
۶۸۸	ایسے شخص کی تردید سے دو کئے والوں کے حکم میں تفصیل ہے۔	۶۷۴	محاسن کفار میں شرکت حرام ہے۔
۶۸۹	اللہ تعالیٰ کے اسماء میں شہید و بھیر ہے اس کو حاضر و ناظر نہ کہنا چاہیے۔	۶۷۴	قتل مہادیوی کی عبادت کا طریقہ اور کفر ہے۔
۶۹۱	ایک راوی لفظی تعنیف کے احکام۔	۶۷۴	ایک سینکڑے کے لئے بھی کفر پر رضا کفر ہے۔
		۶۷۵	جیسا جرم ویسی تو بہ ضروری ہے۔
		۶۷۵	مذکورہ بالا مسائل سے متعلق دوسرے سوال و جواب۔
		۶۷۵	بچے بولنا شعار کفار اور فقہاء کے نزدیک کفر ہے۔
		۶۷۵	جبر و رضا کے حدود کا بیان۔
		۶۷۵	قتل کے متعلق ایک سوال۔
		۶۷۵	ہولی، دیوالی، نوروز مہرگان غیر اسلامی تہواروں کی تاریخ اور ان کے منانے کا حکم۔
		۶۷۵	”ہم خدا اور رسول کو نہیں مانتے“ کہنے والے کا حکم۔
		۶۷۵	بنیہ پلید کے اخروی احکام۔
		۶۷۵	اولیاء کے سبحانی ما اعظم ثانی اور فرعون کے انارب العالمین کہنے میں فرق ہے۔
		۶۷۵	کسی خاص عالم کو کسی دنیاوی وجہ سے گالی دینا کفر نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۵	ہوگا۔ یہود و نصاریٰ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائیں کافر ہیں۔	۶۹۱	چند گمراہ کن بلکہ کافرانہ کتابوں کے بارے میں استناد۔ ”ہم کو شریعت منکور نہیں رواج منکور ہے“ کفر کفر ہے۔
۷۰۵	یہود و نصاریٰ جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تحریف آوری سے پہلے ان کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانتے تھے۔	۶۹۲	من یرسم کا رسم نہ یہ شرع اور ”شریعت منکور نہیں“ کا فرق۔
۷۰۸	آخرت کی ساری بہاری مسلمانوں کے لئے ہیں، کافر اس سے محروم ہیں۔	۶۹۳	مولوی اشرفی سے مسئلہ ایتان ارواح پر ایک تحریری مناظرہ۔
۷۰۸	قربانی کرنے والے اپنی قربانی کا جو حصہ جس کو چاہے دیں یا تحصیص کسی حصہ میں کسی کا حق شرعاً وارو نہیں۔	۶۹۷	روحیں اپنے گمروں کو شب جمعہ، یوم عید، یوم عاشورہ، شب نصیب شعبان آتی ہیں۔
۷۰۸	جس نے یہ کہا کہ ”حضور کے زمانہ سے قربانی میں ہمارا حصہ چلا آ رہا ہے“ حضور پر افتراء کیا، بے توبہ مرا تو جہنم کا سزاوار ہے۔	۶۹۸	کتب دینیہ کو ایسی دینی کتاب کہنا ان کتابوں کی توہین ہے۔
۷۰۸	چاہے ہماری قربانی مقبول نہ ہو ہم باپ دادا کی رسم نہ چھوڑیں گے“ یہ کہنے والے پر توبہ چاہیے اسلام و تہذیب کا فرض ہے۔	۶۹۹	تمام انبیاء کرام پر عموماً اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر خصوصاً ایمان لانے کا قرآن میں حکم ہے۔
۷۰۸	کافر قربانی کا گوشت دینا جائز نہیں۔	۶۹۹	اللہ پر ایمان لانے کا مطلب اس کے رسولوں پر ایمان لانا بھی ہے۔
۷۰۹	اوچھڑی کھانا مکروہ ہے دن کو دی جائے۔	۷۰۰	ان آیات کا بیان جن میں رسولوں پر ایمان لانے کی ترغیب ہے۔
۷۰۹	دل گرد و غیرہ قربانی کرانے والے کو اختیار ہے۔ چاہے خود کھائے چاہے تقسیم کرادے۔	۷۰۰	اسلام لانے میں تمام ضروریات دین پر ایمان لانا داخل ہے۔
۷۰۹	بت پوجا کی تردید میں کوشش کرنا کفر ہے۔	۷۰۰	یہود و نصاریٰ جو تورات و انجیل قائم کریں باطل پر ہیں۔
۷۰۹	داڑھی منڈوانا حرام ہے اور یہ کہنا کہ منڈوانا میری طبیعت کا اختیار ہے ”گناہ پر اصرار ہے مگر کفر نہیں۔“	۷۰۳	تورات و انجیل کے قیام میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانا داخل ہے۔
۷۱۰	میری طبیعت کا اختیار اور میری طبیعت کا اختیار میں فرق ہے۔	۷۰۳	فلاح رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جبین میں مختصر ہے۔
۷۱۰	جو شخص یہ کہے کہ آج سماں میں مندر جاتا ہوں سنگھ دھو کر رکھ لیا ہے، اسلامی ہتھایت سے مجھے کیا فرض، وہ کافر ہو گیا۔	۷۰۳	ہدایت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانے پر موقوف ہے۔
۷۰۳	قربانی گاؤں سے حلق ایک سوال و جواب۔	۷۰۳	اللہ کے رسولوں پر ایمان لانے میں تفریق ۱۵ لئے والا کہ بعض پر ایمان لائے بعض کافر کرے، پکا کافر ہے۔
		۷۰۳	یہود و نصاریٰ پر مسلمان ہونا ضروری ہے۔
		۷۰۳	اسلام کے سوا ہر دین کا وجود آخرت میں خسارہ میں

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۸۰	کلمہ کفر یوں کہ میں علماء نے زبان کی لغزش کا مذکر قبول نہیں کیا۔	۷۳	کتاب السیر (حصہ دوم)
۸۱	آدی کے اصحاب مارا دھکی کے تابع ہیں۔	۷۳	تقریبے ناجائز ہیں لیکن ان کو بیت کہنا زیادتی ہے۔
۸۲	دن بھر اشرافی رسول اللہ پڑھنے والا کافر ہے۔	۷۳	”تقریبے کو بیت کہنے والا خود کافر ہے مگر چہ عالم ہو“
۸۳	کفر کو چھٹا کفر ہے، مولوی اشرافی کا مجب نفس۔	۷۳	یہ فقرہ نہایت بدتر اور شدید ہے، کمال پر تجدد اسلام و کفر ضروری ہے۔
۸۳	مولوی اشرافی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کو جانوروں، پانگوں، بچوں کے علم سے تعبیر دی جس پر علماء حرمین شریفین نے انہیں کافر کہا۔	۷۳	تفضیلیہ گمراہ ہیں۔
۸۳	ہفت روزہ سالہ ابحاث الخیر	۷۳	علماء کی توہین کفر ہے۔
	(اس مبارک رسالہ نے ان وہابیوں، دیوبندیوں کی مناظرہ کی رٹ اور تعلیم کو خاک میں ملا دیا جو دعوت مناظرہ دے بیٹھے تھے۔ ملاحظہ فرمائیے علیہ الرحمۃ نے یہ مضمون حقائق مشہورہ جبری ارسال فرما دیا جس کا تاریخی نام ”ابحاث الخیر“ ہے، اس کے پہلے ہی فتاویٰ اجودھیا پاشی اور چاند پوری وغیرہ کو سب سوگھ گیا، آج تک اس کی کتابوں سے دہلیہ ملازم کی آنکھیں خیرہ ہیں اور قیامت تک اس کا جواب ان سے ممکن نہیں)	۷۳	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ پاک نے جمیع ممالک و ممالک کا تفسیلی علم عطا فرمایا۔
۸۷	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے معصیت علیہ الرحمۃ کی ڈیوٹی۔	۷۳	ساری مخلوقات کے علم کو علم الہی سے وہ نسبت بھی نہیں جو قطرے کے کروڑوں حصہ کو سمندر سے ہے۔
۸۷	امردین کے علاوہ معصیت علیہ الرحمۃ پر جتنے ذاتی عمل ہوتے رہے انہوں نے کبھی اس کی پروا نہیں کی۔	۷۳	معراج جسمانی حق و سچ ہے۔
۸۸	مولوی شام اللہ اسٹریٹنگن موجود میں فرق نہ جان سکے، مقدورات الہیہ کو موجودات میں محصور نہیں لایا اور علم الہی کے نامحدود ہونے میں اپنے آپ کو متامل بنایا۔	۷۳	نذر دینا ذکرنا جائز ہے۔
۸۸	معصیت علیہ الرحمۃ کا فرمان کہ سرکار سے مجھے یہ خدمت سپرد ہے کہ عزت سرکار کی حمایت کروں نہ کراچی۔	۷۳	اولیاء سے طلب دعا مستحب ہے۔
۸۸	معصیت علیہ الرحمۃ کا اس پر اظہار مسرت کہ گستاخان رسول جتنی دیر مجھے گالیاں دیتے اور ہمارے کہتے ہیں اتنی دیر محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی اور مصلحت	۷۳	مراسم اہلسنت سے انکار کرنا وہابیہ کا شعار ہے۔
		۷۵	کالج اور اس کی تعلیم میں جس قدر بات خلاف شرع ہے اس سے بچنا ہمیشہ فرض ہے، اور جہاں مخالفت نہ ہو اس سے بچنا کبھی بھی ضروری نہیں۔
		۷۵	”شرع محمدی کا فیصلہ قبول نہیں، رواج و قانون منظور ہے“ یہ فقرہ کفر ہے۔
		۷۷	ہفت روزہ سالہ الجہل الثانوی علی کلیۃ التہانوی
		۷۷	(کلمہ طیبہ اور درود شریف میں محمدی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسم گرامی کی جگہ اشرافی کہنے والے کا حکم شرعی)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۱	قاسم کسید کہنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ پیام رسالہ الدلائل القاهرة علی الکفرۃ النیاشرة (کالمیادار میں "کالمیادار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس" کے نام سے بننے والی مجلس کے بارے میں سوال کہ اس مجلس کا ممبر بلا رعایت سنی ہرگز گورافضی واپلی، مرزائی، نیچری ، پیکڑ الموی اور قادیانی وغیرہ ہو سکتا ہے اور پانچاند مجلس کا کہنا ہے کہ یہ دینی کانفرنس نہیں بلکہ دنیوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے، سنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اس کی مدد کرنا، اس کے جلسہ میں شریک ہونا بدترین مرتدوں کو مسلمان سمجھنا، ان سے میل جول بہدا کرنا اور ان سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم رکھتا ہے)	۸۸	جوئی سے غافل رہتے ہیں۔
۱۰۳	مجلس مذکورہ بھی مجلس مقرر کرنا گمراہی، اس میں شرکت حرام، اور بد مذہبوں سے میل جول آگ ہے۔	۸۹	تذکارات۔ جملی اور وہابیوں کی طرف سے من گھڑت کتابوں کا جدول جو انہوں نے اعلیٰ حضرت اور ان کے والد ماجد اور جد امجد قدس سرہم اور سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب کیں۔
۱۰۴	از روئے قرآن مجید مسلمانوں کو کسی کافر، مبتدع اور قاسم کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔	۹۰	جدول میں مذکور کتابوں اور ان کے جملی مطالع کا جہان بھر میں کہیں وجود نہیں۔
۱۰۵	مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی داری بھلائی چاہے والا نہیں۔	۹۱	قانونی صاحب سے مصنف علیہ الرحمۃ کی طرف سے دس استقبارات۔
۱۰۵	جو مسلمان کی سی صورت میں ظاہر ہو کر اللہ و رسول کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے وہ یقیناً ڈاکو ہے۔	۹۳	کاش یہ بات اسی وقت طے ہو جاتی۔
۱۰۵	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسلمانوں کی جان سے بڑھ کر ان کے خیر خواہ اور ماں سے زیادہ ان پر مہربان ہیں۔	۹۴	اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی طرف سے مولوی اشرف علی قاضی کو ۱۳۲۹ھ میں تحریر کردہ تاریخی خط جس میں آپ نے اقام جہت کرتے ہوئے گستاخانہ عقائد عبادات پر مناظرہ کی آخری دعوت دی۔
۱۰۵	بد مذہبوں بے دینوں سے پانچاٹ کا حکم۔	۹۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام اقدس تعظیم سے لینا فرض ہے۔
۱۰۶	جناب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے دینی ظاہر ہونے پر مہمان کے آگے سے کھانا اٹھا کر اس کو نکال دیا	۹۹	ترک تعظیم کے طور پر خالی رسول رسول کہنا کفر ہے۔
۱۰۶	سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بد مذہب کے سلام کا جواب نہ دیا۔	۹۹	اور بلا ضرورت ہوتو رکعات سے محرومی۔
۱۰۶	سعید ابن جبیر نے بد مذہب کی بات سننے سے انکار کر دیا۔	۱۰۰	جو جلوس کسی غیر مسلم کے استقبال کے لئے ترغیب دیا جائے چند یا زیادہ مسلمانوں کی شرکت اس کو جائز نہ کر دے گی۔
		۱۰۰	کفر کی محفلوں میں جو برضا اور طہت شریک ہو کافر ہو گیا اور یا کراہ شرعی ہو تو معذور ہے۔
		۱۰۱	تعظیم مشرک کا جلوس حرام، اور فعلی حرام کا تماشا دیکھنا بھی حرام۔
		۱۰۱	حرام کام میں چند دینا بھی حرام ہے۔
		۱۰۱	مشرک کو داعیہ مسلمین دینا حرام ہے۔
		۱۰۱	مسلم و کافر کا فرق اٹھانے والا مولوی یا مولانا نہیں ہو سکتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۲	اللہ تعالیٰ کسی قوم کو گردش میں نہیں ڈالتا جب تک وہ اپنی حالت خود نہ بدل ڈالیں۔	۱۰۶	امام محمد ابن سیرین نے بد مذہبوں سے قرآن وحدیث سنت گوارا نہ کیا۔
۱۳۲	مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے۔	۱۰۹	تقدیقات علمائے کرام ومفتیان عظام۔
۱۳۲	اللہ واحد تھا اس دین کا حافظ وناصر ہے۔	۱۰۹	تقدیقات علمائے فکلت۔
۱۳۲	آیت قرآنی میں "حسبنا اللہ" سے کیا مراد ہے۔	۱۱۳	تقدیقات علماء جبل پور۔
۱۳۲	غیب کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے پھر اس کی عطا سے اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو۔	۱۱۵	تقدیقات علماء بہار۔
۱۳۳	اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے جان ومال جنت کے عوض خرید لئے ہیں۔	۱۱۷	تقدیقات علماء کانپور۔
۱۳۳	مسلمانوں کو اپنی حالت سنبھالنے کے لئے چار مشورے۔	۱۱۸	تقدیقات علماء سندھ حیدر آباد۔
۱۳۵	مسلمانوں کے عمل کی حالت ودار۔	۱۱۸	تقدیقات علماء محمود آباد ضلع میرٹھ پور۔
۱۳۶	مرض کا علاج چاہتا اور سب کا قائم رکھنا عاقبت ہے۔	۱۱۹	تقدیقات حامی سنت مامی بدعت جناب مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب احمد آبادی زیدت مکارم۔
۱۳۸	"نماز پڑھنے والے پر لعنت بھیجتا ہوں" کلمہ کفر ہے۔	۱۱۹	تقدیق پیر سنت قاضی بدعت مولانا مولوی ابوالساکین محمد ضیاء الدین صاحب زید مجدہم۔
۱۳۹	جو یہ کہے ایسی باتوں سے کلمہ جان نہیں ہوتا اس پر بھی توبہ تہذیب ایمان و فلاح ضروری ہے۔	۱۲۰	تقدیق عالم جلیل فاضل نیکل جناب مولانا مولوی سید دیار علی صاحب الوری ملتقی آگرہ۔
۱۳۹	جھوٹی گواہی سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور قابل امامت نہیں رہتا۔	۱۲۲	تقدیقات علماء کاندھلوار۔
۱۳۹	جھوٹی گواہی پر حدیث شریف کی وعید شدید۔	۱۲۸	تقدیق جناب مولانا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب ساکن راندہ ضلع سورت۔
۱۵۰	"جھوٹ بولا تو کیا برا کیا" کلمہ کفر ہے۔	۱۳۰	تقریق جناب مولانا مولوی غلام رسول صاحب ملتان۔
۱۵۰	نماز اور حکم خدا اور رسول کی اہمیت کی ایک توضیح پر تفسیر اور توجہ کے شہد کا ازالہ۔	۱۳۰	تقریق علماء مراد آباد۔
۱۵۲	تفسیر اور فضیل کا فرق۔	۱۳۱	تقدیقات علماء بجلی بھیت۔
۱۵۳	چھرا کی کوئی ذن سے کوئی نسبت نہیں۔	۱۳۲	تقدیقات علماء شاہجہانپور۔
۱۵۳	اگر کوئی ماں کو چھرا ہی کہے تو یہ سوچ کر کہ احیاء رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی اذان دی ہے لہذا آپ چھرا ہی ہوئے اس میں آپ کی توجہ ہے۔	۱۳۵	تقدیقات علماء رامپور۔
۱۵۳	اولیاء سے استمداد جانتے ہیں۔	۱۳۷	تقدیق جناب مولانا مولوی محمد عظیم صاحب میرٹھی زید مجدہم۔
۱۵۳	حرامیہ شرعاً حرام ہے۔	۱۳۹	تقدیقات علماء پنجاب۔
			ہزار سالہ تدبیر فلاح ونجات واصلاح۔
			مسلمانوں کو فلاح ونجات اور تعمیر وترقی کے لئے کیا کیا کرنا چاہیے اور ترکوں کی امداد کا کیا طریقہ ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۳	ڈاڑھی کا مذاق اڑانے والوں پر توبہ تہجد بیکار ضروری۔	۱۵۴	سجدہ تعظیم حرام ہے۔
	برادران یوسف علیہ السلام کے بارے میں نئی ہونے نہ ہونے کے دونوں قول ہیں ماس لئے ان کی بے ادبی یا حرام ہے یا کفر۔	۱۵۴	سجدہ تعظیم ادا کرنے والا اگر عورت کو تین طلاق دے تو بغیر طلاق دوبارہ نکاح نہیں کر سکتا۔
۱۶۴	تقویہ الامان کفر و بے دینی کے کلمات پر مشتمل ہے اس کا پڑھنا حرام ہے۔	۱۵۴	مسلمان عورت کا نکاح کافر سے کسی طرح جائز نہیں۔
۱۶۵	کفریات ابی الوہاب	۱۵۴	کلمہ سے بھتر ہے کہ مرتد کے جنازہ کے ساتھ وضو کی بجائے جائیں، یہ کلمہ بہت فتنہ ہے مگر کفر نہیں۔
۱۶۷	ہمارے فقہاء کرام اور شیوخ ایمان مذہب کے نزدیک ان دہائیہ غیر مقلدین پر حکم کفر ہے یا نہیں جو عقیدہ ائمہ کو شرک اور مسلمان مقلدین کو شرک کہتے ہیں۔ اسماعیل و ہلوی مصنف تقویہ الامان صراط مستقیم وغیرہ کو اپنا امام و پیشوا بتاتے ہیں اس کے اقوال کو حق و ہدایت جانتے اور اس کے مطابق اعتقاد رکھتے ہیں۔	۱۵۴	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیاء احکام سے پاک ہیں، یہ کہنا کہ انہیں احکام ہوا کلمہ فتنہ ہے۔
۱۶۷	انتہائی فصیح و بلیغ اور انتہا سات آیات قرآنیہ پر مشتمل خطبہ۔	۱۵۵	یا جوج ماجوج کے احکام سیدنا آدم علیہ السلام سے بننے کی روایت صحیح نہیں۔
۱۶۸	دو آیات قرآنیہ اور ان کا اردو ترجمہ جن پر خطبہ مشتمل ہے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شاہد ہیں اور شاہد کو مشاہدہ درکار۔	۱۵۶	شلبی حاکم الملل ہیں۔
۱۶۸	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام دنیا کو اپنی ہمتی کی طرح دیکھتے ہیں۔	۱۵۶	حضرت کعب احبار صاحب اسرائیلیات ہیں۔
۱۶۸	امت کے تمام افعال و اقوال و اعمال حضور کے سامنے ہیں۔ دین و ایمان محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کا نام ہے۔	۱۵۶	امام نووی اور ابن حجر نے احکام جائز رکھا، مگر ائمہ اعلام نے عموماً اس کو قول منکر قرار دیا۔
۱۶۸	روضہ النور کے پاس اونچی آواز سے بولنے والے کو قاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی ڈانٹ۔	۱۵۶	موجودہ ساری دنیا حضرت نوح علیہ السلام کی اولاد سے ہے۔
۱۶۹	آٹھ آیات کریمہ جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام اپنے نام سے ملایا۔	۱۵۷	حدیث یا جوج ماجوج کی تاویلات۔
۱۶۹	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک لے کر دعا کرنا	۱۵۸	یا جوج ماجوج کے اولاد آدم ہونے کی بحث۔
		۱۵۸	خاص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے احکام کا ثبوت افتراء ہے۔
		۱۵۸	امام الحرمین اور امام محمد جوینی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء کو کفر قرار دیا ہے۔
		۱۵۹	جن لوگوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احکام ہونے کی بات کی اور اس پر اصرار کیا تہجد ایمان و نکاح کریں۔
		۱۶۰	بعض ان افعال کا بیان جو فقہاء کے نزدیک کفر ہیں۔
		۱۶۰	ایک حدیث شریف کے الفاظ کی تحقیق اور طرق روایت کی تفصیل۔
		۱۶۳	کیا قرآن کی سب باتیں صحیح ہیں؟ یہ کلمہ ضرور کفر ہے۔
			تو ہیں عالم دین مجاہد علم دین کفر ہے ورنہ گنا و کبرہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۷	کفریہ نمبر ۱	۱۷۱	حرام ہے۔
۱۷۷	اپنے کفر کا اقرار کفر ہے۔	۱۷۱	اگر کسی روایت میں مثلاً امام محمد آیا ہوا ہو تو وہاں
۱۷۸	کفریہ نمبر ۲	۱۷۱	یاد رسول کہے۔
۱۷۸	امامت کو کافر ماننا کفر ہے۔	۱۷۱	آیت کریمہ "ایسا کہ وایسا کہ ورسولہ کسم
۱۷۸	کفریہ نمبر ۳	۱۷۲	ستھزوں" سے عین قائمہ حاصل ہوتے ہیں۔
۱۷۸	علم الہی کو لازم و ضروری نہ جاننا اور اس کے جملہ کو ممکن ماننا	۱۷۲	کفر پڑھنے کے باوجود رسول کی شان میں گستاخی کرنے
۱۷۸	کفر ہے۔	۱۷۲	والا کافر ہو جاتا ہے۔
۱۷۹	کفریہ نمبر ۴: علم الہی کو قدیم نہ ماننا کفر ہے۔	۱۷۲	یہ کہنا جاہلانہ بات ہے کہ کفر کا تعلق صرف دل سے ہے
۱۷۹	کفریہ نمبر ۵: امام ابو ہاشم کے نزدیک اللہ تعالیٰ کو زمان	۱۷۲	زبان سے نہیں۔
۱۷۹	و مکان و جہت سے پاک جاننا اور اس کا دینار بلا کیف ماننا	۱۷۲	کھلے ہوئے لشکروں میں عذر بتاویل مسوع نہیں۔
۱۷۹	بدعت و خطا ہے۔	۱۷۲	بغیر اگر وہ شرعی زبان سے گستاخی کرنے والا کافر ہوگا
۱۷۹	اہل بیت و جماعت کا مذہب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے	۱۷۲	اگر چہ دل میں اس گستاخی کا مستند ہو۔
۱۷۹	مکان اور فوق و تحت حضور نہیں۔	۱۷۲	بہ اعتقاد کچھ کہنا بزل و تحریہ ہے۔
۱۷۹	کفریہ نمبر ۶: امام ابو ہاشم کا کفری کلام کہ اللہ تعالیٰ کا کلام	۱۷۲	ایک امام حبیب۔
۱۸۰	واقع میں مجموعہ ہو سکتا ہے۔	۱۷۲	نفاق و دھم ہے: مقدی اور علی۔
۱۸۰	اہل حق کے نزدیک تمام صفات کمالیہ میں حضور علیہ	۱۷۲	آیت کریمہ "قد ہدیت الیہم من الہامہم الخ"
۱۸۰	اسلوٰۃ والسلام کا شریک و ہمسرہ حال ہے۔	۱۷۲	سے دوقائمہ حاصل ہوتے ہیں۔
۱۸۱	حضرات انبیاء علیہم افضل اسلوٰۃ و صفاتہ اور اللہ تعالیٰ کا	۱۷۲	گج بخاری سے وہابیوں کو قرن الہیطان ہونا ثابت ہے۔
۱۸۱	کذب ممکن ماننے والا بالافتقار اور بالاجماع کافر ہے۔	۱۷۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دنیا و مافیہا سے بڑھ کر
۱۸۱	کفریہ نمبر ۷: امام ابو ہاشم کا کفری قول کہ ہم اللہ تعالیٰ کے	۱۷۲	محبوب مانے بغیر ایمان کامل نہیں ہوتا۔
۱۸۱	لئے کذب کو محال نہیں مانتے۔	۱۷۲	ترجمہ خطبہ
۱۸۱	وہابیہ کے نزدیک جو کچھ آدمی اپنے لیے کر سکتا ہے وہ	۱۷۲	وہابیہ مذکورین اور ان کے پیروں اسطور پر موجود کثیر کفر لازم
۱۸۲	سب کچھ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھی روا ہے۔	۱۷۲	آتا ہے۔
۱۸۲	کفریہ نمبر ۸: امام ابو ہاشم کا اقرار کہ اللہ تعالیٰ کا جہوت یونان	۱۷۲	جناہیر فقہاء کرام کی تصریحات کے مطابق وہابیہ پر حکم کفر
۱۸۲	مصحح بائیں بلکہ محال عادی بھی نہیں۔	۱۷۲	ثابت ہوتا ہے۔
۱۸۲	گوشتے کا یونان محال بالذات نہ مصحح بائیں نہ محال عقلی۔	۱۷۲	امام ابو ہاشم کا خود اپنے اقرار سے کافر ہونا۔
۱۸۲	نہ محال شرعی بلکہ صرف محال عادی ہے۔	۱۷۲	سب وہابیہ کا اپنے امام کی تصریح سے کافر ہونا۔
۱۸۲	کفریہ نمبر ۹: امام ابو ہاشم نے صراحۃً مان لیا کہ اللہ تعالیٰ	۱۷۲	علماء کرام اور فقہائے عظام کی صریح تصریح سے وہابیہ اور
۱۷۷	میں صیہ و آلائش کا آنا جائز ہے مگر مصلحہ ترفع کے لئے	۱۷۲	ان کے امام پر لزوم کفری وجود۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۶	کفریہ نمبر ۳۵: امام ابو ہاشم کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر مکمل انفرادی۔	۱۸۲	اس سے چلتا ہے۔
۱۹۷	زیادت جلیلہ۔	۱۸۳	کفریہ نمبر ۱۰: جو چیز اعتقادی ہو وہ ضرور حادث ہوگی۔
۱۹۸	تاج بن یوسف کی تکفیر کی ایک جگہ۔	۱۸۳	کفریہ نمبر ۱۱: امام ابو ہاشم کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے لئے سونا و لوہا، بھینٹا اور بھولنا وغیرہ سب یکساں ہے۔
۱۹۹	کفریہ نمبر ۳۶: امام ابو ہاشم کے نزدیک انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا کارے لوگ ہیں۔	۱۸۳	کفریہ نمبر ۲۱، ۲۰: جو اللہ تعالیٰ کی توحید والوہیت کا توکل ہو مگر اس کے لئے جو وہ یا پچھ نہیں لے یا ہمارے مسلمان کافر ہے۔
۲۰۰	کفریہ نمبر ۳۷: وہابیہ کو انبیاء کرام سے کچھ کام نہیں اور انہیں پکارنا شرک ہے۔	۱۸۶	کفریہ نمبر ۲۲
۲۰۰	کفریہ نمبر ۳۸ و ۳۹: امام ابو ہاشم کا قول غیبت کہ نماز میں ایسی توجہ کو راستا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف مبذول کرنا اپنے گائے اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے کئی گنا بدتر ہے۔	۱۸۷	کفریہ نمبر ۲۳: امام ابو ہاشم کا انبیاء و ملائکہ جنت و نار اور دیگر ایمانیات کو ماننے سے انکار۔
۲۰۱	اسامیل دہلوی نے جو کلمات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں کہے اس کی نظیر کھلے کافروں کی کتابوں میں بھی نہیں ملتی۔	۱۸۷	اردو زبان میں ایمان کا ترجمہ "ماننا" اور کفر کا ترجمہ "نہ ماننا" ہوتا ہے۔
۲۰۱	جو لوگ اللہ و رسول کو ایذا دیں ان پر دنیا و آخرت میں اللہ جبار و قہار کی لعنت، ان کے لئے جہنم کا عذاب اور شدت کی عاقبت ہے۔	۱۸۹	کفریہ نمبر ۲۴: امام ابو ہاشم کا کفری کلام کہ بعض لوگوں کو احکام شریعہ جزیہ دیکھ کر بے وساطت انبیاء اپنے نور قلب سے بھی پہنچے ہیں وہ علم میں انبیاء کے برابر ہوتے ہیں فرق صرف یہ کہ انبیاء کو ظاہری وحی آتی ہے اور انہیں باطنی وہ انبیاء کی طرح محسوس ہوتے ہیں اور اسی مرتبہ کا نام حکمت ہے۔
۲۰۲	جو کلمات علیہ السلام امام ابو ہاشم نے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں بطور تفسیر کہے کیا وہابیہ ایسے کلمات اپنے باپ دادا کے بارے میں برداشت کریں گے۔	۱۹۲	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو وحی الہی باطنی طور پر بھی آتی ہے جس کو کشف فی الروح کہتے ہیں۔
۲۰۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گستاخ و ہاتھوں کے دلوں میں حکمت و عزت رسول نہیں ہے۔	۱۹۲	اگر کوئی اپنے پر وحی کے نزول کا دعویٰ کرے تو کافر ہے اگرچہ نبوت کا دعویٰ نہ کرے۔
۲۰۵	محمد رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حکمت تو رفیع الدرجات و العرش جل و علا کی بنائی ہوئی ہے، کسی کافر یا کافر مشن کے مٹانے سے نہ مٹے گی۔	۱۹۳	احکام شریعہ کی معرفت انبیاء کی وساطت کے بغیر ممکن نہیں۔
۲۰۵	شریعت رب العرش اکرم میں نماز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خیال با حکمت و جمال کے بغیر ناقص ہے۔	۱۹۳	یہ بات جھوٹ ہے کہ قاطر بنت اسد کو وحی آئی کہ تو خانہ کعبہ میں داخل ہو جا اور وہاں بچہ جنم۔
۲۰۵	حضرت شیخ محمد علیہ الرحمۃ کا قول کہ تصور صورت شیخ سے معجزہ ہے۔	۱۹۵	اپنے جبرتی کامیاب چھپانے کے لئے امام ابو ہاشم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ گستاخانہ تشبیہ کی۔
		۱۹۵	نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نبی ہونا حضور کے لئے معجزہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۰	یاد اور تعظیم و تکریم سے گونج رہی ہیں۔	۲۰۵	غافل نہ ہو۔
۲۱۰	عبادت عبادت بے تصور عظمت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضور نہیں۔	۲۰۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خیال مسلمان کو جب بھی آئے
۲۱۰	دہلوی ملا کے یہاں کفریات کے سات کھجے۔	۲۰۶	عظمت و جلال کے ساتھ ہی آئے گا۔
۲۱۱	کفریہ نمبر ۳۰: اسماعیل دہلوی کے نزدیک قرآن مجسم کے لئے علم ہرگز درکار نہیں۔	۲۰۶	حضور کی عظمت کا تصور ان کے پاک مبارک تصور کو لازم
۲۱۱	کفریہ نمبر ۳۱ و ۳۲: ملا دہلوی کے نزدیک تمام دنیا میں کوئی مسلمان نہیں رہا۔	۲۰۶	مبن بالحق الاخص ہے۔
۲۱۲	امام ابو ہاشم کے قول کے مطابق انبیاء و ملائکہ سے لے کر اللہ و رسول تک اور اس کے پیرواؤں سے لے کر خود اس	۲۰۶	خاص نماز میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذکر
۲۱۳	عقلم و جہول تک کوئی بھی حکم شرک سے نہیں بچا۔	۲۰۶	و تکریم کا حکم صریح ہے۔
۲۱۳	کفریہ نمبر ۳۳	۲۰۶	احتیاط میں نمازی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے دل
۲۱۳	کفریہ نمبر ۳۸ و ۳۹	۲۰۶	میں حاضر جان کر سلام عرض کرے۔
۲۱۳	شرک کسی شریعت میں حلال نہیں ہو سکتا۔	۲۰۶	نماز میں حضور کی بارگاہ اقدس میں سلام کرنے کے حکم کی
۲۱۳	کبھی ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ شرک کا حکم دے اگرچہ اسے	۲۰۶	عظمت۔
۲۱۳	پھر کبھی منسوخ بھی فرما دے۔	۲۰۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اللہ تعالیٰ کے دربار سے
۲۱۳	کفریہ نمبر ۳۹ و ۴۰	۲۰۶	جدا نہیں ہوتے۔
۲۱۳	مکہ مکرمہ کو ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور مدینہ منورہ	۲۰۷	نواب صدیقی حسن خاں بھوپالی کی شہادت۔
۲۱۵	کو کھڑے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حرم بنایا۔	۲۰۷	ہر نماز کے آخر میں درود شریف پڑھنا سنت بلکہ بعض ائمہ
۲۱۵	سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مکہ	۲۰۸	کے نزدیک فرض ہے۔
۲۱۵	و مدینہ کے گرد و نواح کے جنگل کا ادب کیا جائے مگر	۲۰۸	درود شریف میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خیال
۲۱۵	اسماعیل دہلوی کہتا ہے یہ شرک ہے۔	۲۰۸	با عظمت و جلال سے انکار ممکن نہیں۔
۲۱۵	کفریہ نمبر ۴۱ و ۴۲	۲۰۸	ہر رکعت میں الحمد شریف پڑھنا ہمارے نزدیک امام و مفرد
۲۱۶	اولیاء کرام دنیا میں تعریف کرتے ہیں اور بعد وفات بھی۔	۲۰۸	پروا جب ہے۔
۲۱۶	کمال و وسعت علم اولیاء۔	۲۰۸	غیر مقلدوں کے نزدیک تمام نمازیوں پر سورۃ فاتحہ ہر
۲۱۶	اہل حاجات و مشکلات کو اولیاء اللہ سے حل طلب کرتے ہیں۔	۲۰۸	رکعت میں فرض ہے۔
۲۱۶	کفریہ نمبر ۴۳ و ۴۴	۲۰۸	سورۃ فاتحہ میں "الصراط المستقیم" سے مراد
۲۱۶	حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ التکریم اور اہل بیت کرام سے	۲۰۹	کیا ہے۔
۲۱۶	نکوئی امور وابستہ ہیں۔	۲۰۹	دو ایک کے سوا کسی سورت کا نماز میں پڑھنا ہابیہ کے وہابی
		۲۰۹	شرک سے نہ بچے گا۔
		۲۰۹	ملا دہلوی کے نزدیک شریعت محمدیہ شریکات کو واجب و سنت
		۲۰۹	جائز کرنے والی ہوئی۔
		۲۰۹	قرآن کی سورتیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصت و ذکر،

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۰	جو کسی کو کافر یا خدا کا دشمن کہے اور وہ حقیقت میں ایسا نہ ہو تو یہ کہنا خود کافری پر پلٹ آتا ہے۔	۲۱۷	کفریہ نمبر ۵۲۵۰
۲۳۱	مذہب عقائد و مکتبی پر بھی وہابیہ پر مباح کفر لازم۔	۲۱۷	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اور ان کے بارہ اساتذہ محدث "ناوہی" کی سندیں لیتے، اجازتیں دیتے اور وکیل کرتے تھے۔
۲۳۲	مسلمانوں کو مشرک قرار دینے کی وجہ سے باحق مذاہب فقہاء کرام طاکہ وہابیہ کو کفر سے مفر نہیں۔	۲۱۸	ناوہی اور اس کا ترجمہ
۲۳۳	مذہب ملکی۔	۲۱۸	کفریہ نمبر ۵۵۵۳
۲۳۳	مذہب امام فہرزی کفر کو شامل ہے۔	۲۱۸	حضرت عبداللہ دہلوی علیہ الرحمۃ کا مکتوب نمبر ۱۳۰ اور اس کا ترجمہ۔
۲۳۳	حاکم کے حکم سے علماء حرمین شریفین اور وہابی مولویوں کے درمیان مناظرہ کی کیفیت۔	۲۱۸	تصور شیخ کی دولت سعادتمندوں کو ملتی ہے۔
۲۳۳	سب وہابیہ کا کفریہ عام مقدمہ۔	۲۱۸	تمام احوالی میں شیخ کو اپنا متوسط بنانا اور نماز و غیرہ ہر حال میں اس کی طرف متوجہ رہنا۔
۲۳۳	وہابیہ فرقے کے معظّم اول اور معظّم ثانی نیز اس فرقے کی وجہ تسمیہ کا بیان۔	۲۱۹	کفریہ نمبر ۵۶
۲۳۳	وہابیہ کے بارے میں علماء شامی علیہ الرحمۃ کا تبصرہ۔	۲۲۰	قعدہ نماز میں شہادت کی اہلی اہلخانے کا جواز۔
۲۳۳	وہابیہ خود کو مشکی بتاتے ہیں مگر درحقیقت ان کا مذہب یہ ہے کہ صرف وہی مسلمان ہیں اور جو ان کے مذہب اور اعتقاد کے مخالف ہیں وہ سب مشرک ہیں۔	۲۲۳	کفریہ نمبر ۶۱۵۷
۲۳۵	وہابیوں نے اہلسنت اور ان کے علماء کا شیعہ کرنا حال ظہور کیا۔	۲۲۶	کفریہ نمبر ۶۸۴۲
۲۳۵	وہابی خارجی ہیں اور خارجیوں کی بھی اس بناء پر لازم ہے کہ وہ تمام امت مسلمہ کو کافر کہتے ہیں۔	۲۲۶	خود امام ابوہادیہ کی طرف سے کشف اولیاء کا اقرار۔
۲۳۵	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جنگ کرنے والے کا حکم۔	۲۲۸	امام ابوہادیہ نے جہنمی و مستطی ص کے لئے جہنم کی جہنم کے لئے اتنی وسعت ماننے کو مشرک ٹھہرایا۔
۲۳۶	حییہ نبیہ	۲۲۸	وہابیہ نے اللہ تعالیٰ کی قدرت کی جہنم چاہیے تھی۔
۲۳۶	کفر و کفر اور التزام کفر میں فرق ہے۔	۲۲۹	کفریہ نمبر ۶۹
۲۳۶	اقوال کا کفر ہو یا بات ہے، اور کافری کا فرمان لینا اور بات۔	۲۲۹	کفریہ کلام بولنے والا اور اس پر راضی ہونے والا دونوں کو کافر کہنا چاہئے گا۔
۲۳۶	مصنف علیہ الرحمۃ کی اعتقاد کہ مسئلہ امکان کذب میں وہابیہ پر مضمحل (۷۸) وجہ سے کفر کا ثبوت دینے کے باوجود کفر سے کفہ سامان کیا۔	۲۲۹	کفریہ کلام بولنے والا و اعطاء اور اس کو قبول کرنے والی قوم کافر ہیں۔
۲۳۶		۲۳۰	بدعت کثیری کے کفری کلام کی تحسین کرنے والا کافر ہے۔
		۲۳۰	کفریہ نمبر ۷۰: وہابیہ کی قدیمی عادت دائمی خصلت یہ ہے کہ جس مسلمان کو کسی امام کا مقلد پائیں مشرک بتائیں۔
		۲۳۰	وہابیہ فرقہ ظاہر ہے جس کو ظاہر احادیث پر عمل کا بڑا اصولی ہے۔

صفحہ نمبر	موضوعات	صفحہ نمبر	موضوعات
۲۳۳	اسما کی دہلی کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی بات واضح شد جہوں ہو جائے تو کچھ حرج نہیں۔	۲۳۶	امام ابوہبہ کا حال یہ پلید جیسا ہے۔ مقام علماء نے یہ پلید علیہ ماطیہ کی تکفیر سے سکوت پسند فرمایا۔
۲۳۳	کفر یہ سوم	۲۳۶	یہ سے فسق و فجور سواتر ہے مگر کفر سواتر نہیں۔
۲۳۳	اسما کی دہلی کا اپنے حق کو نبی مانتا۔	۲۳۶	امام ابوہبہ سے کلمات کفر اعلیٰ درجہ سواتر ہیں۔
۲۳۳	اللہ تعالیٰ سے ہنگامی انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ملائی کے ساتھ مختص ہے۔	۲۳۶	کفر یہ ساتواں سالہ مسل السیوف الہندیہ علی کفر یہات بابا النجدیہ۔
۲۳۳	کفر یہ چارم	۲۳۶	تکلیف ائمہ کو شرک اور مقلدین کو شرک کہنے والے ابوہبہ غیر مقلدین پر حکم کفر لازم ہے یا نہیں۔
۲۳۳	مانا ایمان کا ترجمہ ہے اور نہ مانا کفر کا۔	۲۳۶	تقریر رسالہ سے مقصود و امر ہیں۔
۲۳۳	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ کفر کا حکم خود کفر ہے۔	۲۳۶	امر اول : عامہ و مسلمین پر ائمہ ربین کہ مذہب و دہب مقلدین پر مشتمل اور ان کا امام الملائکہ کیسی شامتوں کا مسودہ قائل ہے۔
۲۳۳	اللہ و رسول پر انبیاء کے ساتھ کفر کے حکم کا انفرادہ کفر ہے۔	۲۳۶	امر ثانی : کبرائے دہب پر عرض حدی و خوف خدا کو دیکھو کیسے کلام مانتے ہو۔
۲۳۳	مصرعہ قصہ میں تادیل کا دعویٰ مقبول نہیں۔	۲۳۶	جائزہ گروہ مذکور (دہب غیر مقلدین) اور اس کے بیروائے مسطور پر جو کثیرہ قطعاً کفر لازم ہے۔
۲۳۳	کفر یہ پنجم۔	۲۳۶	دہب کے عقیدوں کی بدوں اور مذہبی رسالوں میں بکثرت کلمات کفر یہ ہیں۔
۲۳۳	دہب کے نزدیک بعض اولیاء کو احکام شریعت دینی باطن سے پہنچے ہیں اور وہ احکام شریعت میں ایک وجہ سے خود محقق اور دہب انبیاء سے مستثنیٰ ہوتے ہیں وہ مش انبیاء مقصوم ہوتے ہیں۔	۲۳۶	وہ بکواس کہ میں جن سے مصنف علیہ الرحمۃ نے دہب کے اقوال کا کلمات کفر ہونا ثابت کیا۔
۲۳۳	غیر نبی کو نبی مانتا کفر مصرع ہے۔	۲۳۶	دہب اور ان کے بیروائے اسما کی دہلی کے سات کفر یہات۔
۲۳۳	شرعی احکام کی معرفت انبیاء کی وساطت کے بغیر ممکن نہیں۔	۲۳۶	کفر یہ اول
۲۳۳	یہ جو کہا جاتا ہے کہ قاطرہ ہت اسد کو دینی آئی یہ سب جھوٹ ہے۔	۲۳۶	”غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو کہ جب چاہے کر لیجئے یہ اللہ صاحب حق کی شان ہے۔“
۲۳۳	کوئی اسلامی یا غیر اسلامی فرقہ قاطرہ ہت اسد کی نبوت کا قائل نہیں۔	۲۳۶	مہارت مذکورہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف جہل کو منسوب کیا گیا اس کے علم کو ازلی نہ مانا اور اس کی صفت کو اختیاری جانتا یہ تینوں باتیں کفر ہیں۔
۲۳۳	مصرعہ ششم	۲۳۶	کفر یہ دوم۔
۲۳۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں اونی مستثنیٰ کفر ہے۔	۲۳۶	
۲۳۳	امام ابوہبہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نبی و شام دے کر مسلمانوں کے دلوں کو گرم پہنچایا۔	۲۳۶	
۲۳۳	اللہ و رسول کو ایذا دینے والوں پر دنیا و آخرت میں اللہ	۲۳۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۰	قاسم کو سردار بنانا حرام ہے۔	۲۴۹	تعالیٰ کی لعنت اور عذاب بھیجنے کے۔
۲۶۱	امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک قول۔		اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خیال نماز میں عظمت کے ساتھ آنے سے نوبت شرک تک پہنچے تو نماز میں انتہیات اور قرآن کی متعدد سورتیں اور آیتیں پڑھنے سے شرک کی راہ ہموار ہوگی۔
۲۶۲	جان بوجھ کر جس نے ظالم کی اعانت کی اس نے اسلام کی رسی گردن سے نکالی۔	۲۵۰	جو شخص تمام امت کو کفر اور کفرانے والی بات کہے وہ کافر ہے کفر یہ ہضم
۲۶۲	مرتد سے میل جول حرام ہے۔	۲۵۲	اسما جیل و بلوی نے کھلم کھلا اپنے اور اپنے تمام بھروسے کے کفر و شرک کا اقرار کیا۔
۲۶۲	جس اخبار میں گمراہی کی باتیں ہوں اس کو پسندیدگی سے خریدنا حرام ہے۔	۲۵۳	جو اپنے کفر کا اقرار کرے وہ کافر ہے۔
۲۶۲	تقویٰ بنانا حرام ہے مگر مسلمانوں پر اس کی پرستش کا التزام ظاہر ہے۔	۲۵۳	تمام امت کو کافر قرار دینا کفر ہے۔
۲۶۳	منہ عرنی ہو یا اخراجی شرعی نہیں۔	۲۵۳	گروہ ملاح (دوبہ) پر بزاروں وجہ سے کفر لازم اور جماعیہ فقہاء کرام کی تصریحات ان کے صریح کفر پر حاکم ہیں۔
۲۶۳	نذر شرعی کے عبادت ہونے میں اختلاف ہے۔	۲۵۶	حبیہ نبیہ۔
۲۶۳	اسلام کی شکست پر خوش ہونا اور اہل اسلام کے قاتلوں کو سراہنا کفر ہے۔	۲۵۶	لہوہ اور التزام میں فرق ہے۔
۲۶۳	خلافت کبھی والوں نے خلافت کی حمایت کے جو طریقے ایجاد کئے ہیں سب ظلم اور مخالف قرآن ہیں ان سے جہادی فرض ہے۔	۲۵۶	اقوال کا کفر ہونا اور بات ہے اور قائل کو کافر مان لینا اور بات۔
۲۶۳	اللہ و رسول کے دشمنوں سے دوستی کرنا مسلمانوں کا کام نہیں۔	۲۵۶	جناہین نے بڑے علیہ ماطیہ عظیم سے سکوت اختیار کیا۔
۲۶۳	کعبہ معظمہ کا استہزاء کفر ہے اور ایسے الفاظ بولنے جن سے استہزاء مترشح ہو تو یہ فرض ہے۔	۲۵۶	بنا یہ غیبت سے ظلم و فحش و فجور متواتر مگر کفر متواتر نہیں۔
۲۶۵	بادشاہ اسلام کے احکام اس کی تعمید تک ہوتے ہیں۔	۲۵۸	عالم کو جھوٹا اور لعنتی کہنے والا گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔
۲۶۵	بادشاہ اسلام کی اعانت اس ملک والوں پر ہے وہ عاجز ہوں تو اس کے بعد والے ایسے ہی اخیر تک۔	۲۵۸	”انبیاء کو بھی غم اور مرض لاحق ہوتا ہے“ اس میں نا انجیاء پر الزام ہے نہ کفر ہے۔
۲۶۵	بحالت موجودہ ہندوستانوں کو جہاد کرنے کی اجازت نہیں	۲۵۹	فاتحہ کو بدعت کہنا مذہب ارتداد و کفر پرستی، غوث پاک کی نیماز کو نام کی پوجا اور تعظیم آثار جبر کے کو اطاعت رسول نہ ماننا و باہیت ہے۔
۲۶۵	عبداللہ العزیز کے ساتھ شریف نہ لکھنا گمراہی اور سستی اور کوتاہ قہمی سے ہو تو محرومی ہے۔	۲۶۰	”غوث پاک کی روح کو ذلیل کیا“ کہنا آپ کی روح کی توہین ہے۔
۲۶۶	ڈاڑھی منڈوانے کو سنت کبڑا کفر ہے۔		ملک الموت کے بارے میں ہندوین کہنے کا لفظ کفر ہے۔
۲۶۶	ڈاڑھی کے وجوب کے انکار کے طور پر کہنا کہ یہ سنت ہے گمراہی ہے کفر نہیں ہے۔	۲۶۰	مناقیق کو سردار کہنا حرام اور کافر کی تعظیم کفر ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۳	نصلائی سے ترک معاملات ممنوع نہیں۔	۲۶۶	نماز پڑھنے والے کو مادر..... کہنا کفر ہے۔
۲۷۳	معروف ترک موالات کا شرعی حکم۔	۲۶۷	ھل گناہ پر کسی کے کفر کا شکوکہ دینا جائز نہیں۔
۲۷۳	ماکان و ماکون کی تشریح۔		شرک کو مہاتما کہنا کفر ہے، اور اس کے جلوس میں شرکت حرام۔
۲۷۶	طول و اتحاد سے متعلق ایک سوال۔	۲۶۷	مسلمان کی بے یونانی بھی منع ہے۔
	(۱) زید عمر بکر سب کو خدا کہنا (۲) خدا کو مقبول اور مخلوق کہنا (۳) بندہ کو خدا کہوں (۴) خدا کو خدا نہ کہوں۔ یہ سب کفر ہے۔	۲۶۷	قرآن شریف کی ایک آیت کے مفہوم سے سوال اور اس میں تھوڑا تغیر ہو جانے کا حکم۔
۲۷۸	(۱) خدا کو بھول جا کہنا (۲) اپنے اللہ کہنا (۳) رسول کہنا (۴) قرآن کہنا (۵) شریعت کا انکار (۶) انا الحق کہنے پر اصرار (۷) بندہ بننے کی ممانعت (۸) بیوجہ انکار نماز روزہ حج کی ممانعت (۹) خدا کی نلی (۱۰) شریعت کو فرضی اور ساختہ کہنا (۱۱) مومن کو اچھا نہ کہنا (۱۲) کافر کو برا نہ کہنا یہ سب کفر صریح ہے۔	۲۶۷	حضور کے وصال کے بعد بعض نام کے صحابہ مرتد ہو گئے تھے۔
	(۱) مذاہب و مذاہب کا انکار (۲) بھلے کو برا اور برے کو بھلا کہنا (۳) صریح عقائد کفریہ کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کرنا (۴) کفر کو وصول الی اللہ بتانا، یہ سب کفر ہے۔	۲۶۸	قرآن عظیم کا خطاب صحابہ کرام سے ہے، بعد کے مسلمان جو اس خطاب میں داخل ہیں۔
۲۷۸	اکام مرتدین کی تفصیل۔	۲۶۸	قرآن عظیم میں کفر کو خطاب کم عام طور پر زجر و توقیع ہے۔
۲۷۸	تذکرہ غوثیہ نامی کتاب گمراہی اور کفر کی باتوں پر مشتمل ہے۔	۲۶۹	مصنف شریف کا عالم صحابہ سے افضل ہونا قطعی نہیں۔
۲۷۹	کسی امتی کو آں سرور عالم کہنا، علیہ الصلوٰۃ و السلام و حقوق کہنا خیر الوزی کہنا، انتخاب اولین، شافع ہر دوسرا کہنا، سید کو نہیں کہنا حرام ہے۔	۲۷۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اکرم الاکرمن نہیں کہنا چاہیے۔
۲۸۰	خلق عالم را سب، کتاب تو سین، مازاع اہلہر، جائے تو رفقہ مدینہ یہ کلمات موبہم کفر ہیں۔	۲۷۰	کلام الہی پر کسی کا احسان نہیں، جو یہ کہے اس کے لئے توبہ۔
۲۸۰	ذات قواعد، سالار رسل، مسند فقہین، لم یزل کہنا کفر ہے۔	۲۷۰	تجدید اسلام و نکاح ضروری ہے۔
۲۸۰	غیر خدا کو قیوم جہاں کہنے پر علماء نے تکفیر کی ہے۔	۲۷۰	مذہب کلمہ بولنے سے بھی احتیاط لازم ہے۔
۲۸۰	اتحاد طول سے متعلق ایک اور سوال۔	۲۷۱	کافر کی تعظیم کفر ہے۔
۲۸۰	توحید ایمان ہے، وحدۃ الوجود حق ہے، اتحاد الحاد ہے	۲۷۱	مضامین باطلہ پر بیعت حسین اللہ اکبر کا نفرو لگانا بھی حرام ہے۔
		۲۷۱	شرکین کو مسجد میں تعظیم اور احترام کے طور پر لے جانا حرام ہے، اور یہ مسئلہ جہاں بھی۔
		۲۷۲	گم شدہ چیز کا مسجد میں تلاش کرنا منع ہے۔
		۲۷۲	فرعون کو مومن کہنا اور اس کے ایمان کو مومنوں کے ایمان سے زیادہ بتانا کفر ہے۔
		۲۷۳	ترک موالات کو پانچ بتائے اسلام سے بڑھ کر بتانا بھی کفر ہے۔
		۲۷۳	موالات تمام کفار سے قطعاً حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۲	والے کی تجلیل۔	۲۸۲	اور شیخ اکبر کی طرف اس کی نسبت کذب ہے۔
۲۹۳	کلّ تو حید لایالہ میں دو کلمے (کفر و اسلام) نہیں۔	۲۸۳	دہلیہ کے ایک افتراء کا ذکر۔
۲۹۳	عزم کفر فی المال کفر ہے۔	۲۸۳	ذات الہی کیلئے لفظ دولہا و دلہن کا استعمال شرعاً منع ہے۔
۲۹۳	نوح کلام خود بخود نہیں جڑتا دہارہ عقد ضروری ہے۔	۲۸۳	اسامیل دہلوی کے نزدیک خدا جھوٹ بول سکتا ہے صرف مصلحت جھوٹ نہیں بولتا۔
۲۹۳	لالہ کے معنی غیر خدا کی الوہیت کی لٹی ہے مطلقاً الوہیت کی لٹی نہیں ہے۔	۲۸۳	قصیدہ معراج کے ان اشعار کی تشریح جس میں دولہا یا دلہن کا لفظ آیا ہے۔
۲۹۳	رضی غوی کی تصریح کہ کلّ طیبہ میں لٹی عام نہیں ہے۔	۲۸۳	جنت کی مستی کو دلہن کی وجہ سے تھپیدہ دینا حدیث شریف میں وارد ہے۔
۲۹۳	کلّ طیبہ میں لٹی عام مراد لینے سے صاف تافض لازم آئے گا کہ سالیہ کلیہ اور موجب تہیہ باہم تفضیل ہیں۔	۲۸۳	کعبہ کو دلہن کہنا جائز ہے، مقام آراستہ کو دلہن کہنا حدیث سے ثابت ہے۔
۲۹۵	کلّ طیبہ میں دو محکم نہیں محکم صرف ایک ہے۔	۲۸۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عروس مملکت اللہ کہنے کا اقوال علماء سے ثبوت۔
۲۹۵	لاوالا تعبیر ہے معبر مغلوط کلی معربہ لا بشرطی قاری کر وہ از مستحکم، سربہ شرط لافنی ہے۔	۲۸۵	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حرام ملک و حکومت پر اللہ تعالیٰ کے نائب مطلق ہیں۔
۲۹۵	مطلق بول کر عقیدہ مراد لینے پر قرینہ کی ضرورت پڑتی ہے۔	۲۸۵	سورۃ الرحمن کے لئے حدیث میں لفظ عروس (دلہن) آیا ہے۔
۲۹۵	قرینہ حالیہ بھی صحیح و درست ہے۔	۲۸۵	دولہا و دلہن کا استعمال نبوی کے مفہوم میں خاص نکارہ ہے۔
۲۹۵	حقی کلام کی وجہ سے اختصار و درست ہے، جیسے علیہ اور لن تنالوا۔	۲۸۵	حدیث شریف میں یوم جمعہ کو دلہن سے تھپیدہ دی گئی۔
۲۹۵	اہست التربع البقل مسلمان قائل سے ہمازی معنی میں متعین ہے۔	۲۸۸	کعبہ کرمہ کے لئے رخصت کی جانے والی دلہن سے تھپیدہ۔
۲۹۵	ایک کائنات تو حید ہے اور لٹی عام قطعی ہے۔	۲۸۸	سوقی ملی کی تھپیدہ لٹی دلہن سے جسے دولہا کی طرف رخصت کیا جائے۔
۲۹۵	جس نے لایالہ الا اللہ کہنا چاہا اور صرف لایالہ کہہ کر کافر نہ ہوا۔	۲۸۸	روزانہ ستر ہزار فرشتے صبح اور ستر ہزار شام کے وقت روضۃ اطہر کے گرد حاضر ہو کر صلوٰۃ و سلام عرض کرتے ہیں۔
۲۹۶	کلّ تو حید میں لاکھ طویل مفرط نہ ہونا چاہئے۔	۲۹۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ستر ہزار فرشتوں کے ہجرت میں نبی دلہن کی طرح رب کے حضور حاضر ہوں گے۔
۲۹۶	حب الوطن من الایمان حدیث نہیں ہے۔	۲۹۰	اسامیل دہلوی نے قرآن عظیم اور حدیث شریف کی صریح تکذیب کی۔
۲۹۶	قرآن عظیم میں وطن کی محبت کو چھوڑ کر اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرنے کی تعریف اور وطن کی محبت دل میں لئے رہنے اور ہجرت نہ کرنے کی مذمت۔	۲۹۰	صرف لایالہ کہہ کر پورا کلمہ مراد لینے والے کی تکفیر کرنے
۲۹۸	ایک معرہ کے صحیح اور غلط معنی کی توضیح۔		
۲۹۸	یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ ہم کی چادہ مت پر ڈال کر احمد بن کرا آیا کفر ہے۔		
۲۹۹			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۶	اور یہ کفر نہیں ہے۔	۳۰۶	ایسے اقوال جن کا ظاہر گمراہی اور باطن گنج ہواں سے بھی بچنا ضروری ہے۔
۳۰۶	بھٹون بنی ماحر اولیاء اللہ سے تھا، لیلیٰ کے جنون سے اس نے اپنے کو چھپا رکھا تھا۔	۳۰۶	یہ کہنا کہ "اللہ تعالیٰ نے نبی سے کہا تو اور نہیں میں اور نہیں"
۳۰۶	حضرت فحش سے کسی نے پوچھا سلسلی کی خبر دینے والا کوئی ہے انہوں نے فرمایا دارین میں اس کی خبر دینے والا کوئی نہیں ہے۔	۳۰۰	اللہ تعالیٰ پر افتراء ہے اور بظاہر کفر ہے۔
۳۰۶	ہر اور انشور ہندی میں معبود بحق کے اسماء میں سے ہیں	۳۰۰	یہ کہنا کہ "کھن لیلیٰ بنا اور کھن بھٹوں بنا" بظاہر کفر ہے۔
۳۰۷	اور ان کے معنی میں کوئی قہاحت نہیں۔	۳۰۰	عوام سے مراد وہ ہوتے ہیں جو حقائق تک نہ پہنچتے ہوں
۳۰۷	رام کے معنی دینے اور طول کرنے کے آتے ہیں اور یہ لفظ ہے۔	۳۰۰	چاہے عالم کہلاتے ہوں۔
۳۰۷	سیام کھنیا کا لقب ہے اس کا اسم نہیں، خدا کو سیام ہری کہنا گناہ اور خطا ہے۔	۳۰۰	جامل مدعی حقائق شیطان کا مسخرہ ہے۔
۳۰۷	جلی ذات کا رنگ سیاہ ہے۔	۳۰۰	اتحاد و طول کا عقیدہ کفر ہے۔
۳۰۷	ایک کفری مضمون کا شعر۔	۳۰۰	ہم کو کلمات کے اجار کا حکم ہے کتابیات کی پیروی جائز نہیں۔
۳۰۷	ایک موافق شرع شعر۔	۳۰۰	اعادیت کریمہ میں جو آیا ہے کہ جساء اللہ من طود سینا، یہ قشایہ ہے۔
۳۰۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو روپ بدلنے والا، بکھیل کھیلنے والا اور بہر وینا کہنا ان کی توہین اور کفر ہے۔	۳۰۰	کرنا ماننے کے معنی میں بھی آتا ہے۔
۳۰۸	جو خدا میں ملا وہ خدا ہو گیا کہنا کفر ہے۔	۳۰۰	محمد نے خدا کی، کی ایک بعید تاویل مگر اس کے بولنے کی سخت ممانعت۔
۳۰۸	اللہ اللہ گفتا لہی شود کا صحیح مطلب۔	۳۰۱	ایک باطل اور کفری روایت کا رد۔
۳۰۸	ذوق نعت کے ایک شعری تخریج۔	۳۰۲	چند لفظ اشعار کے احکام۔
۳۰۹	اللہ تعالیٰ کے افعال علت و فرض سے خالی ہیں پر مصالح سے ملو ہیں۔	۳۰۳	ایک کفری شعر کا حکم۔
۳۰۹	ہزار سالہ سبحن السبوح عن عیب	۳۰۳	نعت کے لفظ شعر کا حکم۔
۳۱۱	کذب مقبوح۔	۳۰۳	ایک بیکلی کی توجیح اور اطلاق کا حکم۔
۳۱۱	(اس بات کا مدلل بیان کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ کے عیب سے پاک ہے)	۳۰۳	نعت کا ایک شعر۔
۳۱۳	پوری کتاب کا اجمالی خاکہ۔	۳۰۵	انسان کا گوشت انسان پر حرام ہے مشق پر نہیں۔
۳۱۳	مقدمہ اس امر کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ کو جمال پر قادر ماننا اس پر عیب لگانا ہے بلکہ اس کی الوہیت کا انکار ہے۔	۳۰۵	اللہ تعالیٰ مومن عالم کو پسند نہیں کرتا۔
۳۱۳		۳۰۵	نعت کے دو شعروں کا مطلب۔
		۳۰۵	جامل کو احکام شرع بالخصوص کفر و اسلام میں جرأت سخت حرام ہے۔
			ہندی میں لفظ ہر معبود بحق کو بولنے ہیں، ازیں قبیل الفاظ بولی کر رب جل و علا سے کنایہ صوفیاء میں معروف ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۵	مسائرہ کی نص کہ کذب محب ہے۔	۳۱۳	صفات الٰہی کے مختلف احاطوں کا بیان۔
۳۲۶	باتفاق اشاعرہ وغیرہ اشاعرہ نقص باری تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۱۳	اللہ خالق کل شئی میں شئے سے مراد حوادث ہیں۔
۳۲۶	اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ اور وعید دونوں میں کذب سے پاک ہے (تفسیر کبیر)	۳۱۳	اللہ کل شئی بصیر مطلقاً موجودات کو شامل ہے۔
۳۲۶	کذب باری کے استعمال پر آیت مبارکہ وقعت کلمۃ ربکم صلیلاً وعدلاً سے امام ہادی کا استدلال۔	۳۱۵	معدومات اس صفت سے خارج ہیں۔
۳۲۶	امام ہادی کے دو حریہ نصوص۔	۳۱۵	سبح و ہر کے شاملات میں اختلاف علماء کا بیان۔
۳۲۷	امام مختار زانی کی تصریح کہ کذب باری متصح ہے۔	۳۱۶	مسئلہ بالا میں معصفت کی تحقیق
۳۲۷	قاضی بیضاوی کی تصریح کہ کذب نقص اور یہ اللہ تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۱۷	شرح فقہا کبیر شرح سنوی، حدیث یہ سے معدومات کے غیر مبصر ہونے پر نص۔
۳۲۷	امام نسفی کی نص کہ کذب باری تعالیٰ محال ہے۔	۳۲۰	وہو علی کل شئی قلدہو یہ ممکنات موجودہ معدومہ سب کو شامل، واجب اور محال اس سے خارج ہیں۔
۳۲۸	تفسیر ابو سعید کی نص کہ کذب اللہ تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۲۰	وہو بکل شئی علیم یہ کلیہ واجب، ممکن، قدیم، حادث، موجود و معدوم، مفروض، موعوم، ہر شئی اور ہر مہیوم کو قطعاً محیط ہے۔
۳۲۸	تفسیر روح البیان کی نص کہ کذب اور نقص باری تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۲۲	جو شئی کسی صفت کے احاطہ سے خارج ہے اس میں قصور خود اس شئی کا ہے، معاذ اللہ صفت باری کا کوئی نقصان نہیں
۳۲۹	کذب باری تعالیٰ پر محال ہے (شرح سنویہ)	۳۲۲	محال شئی ہے وہی نہیں کہ کہا جائے کہ ایک شئی عموم قدرت الہیہ سے رہ گئی۔
۳۲۹	سیف الدین ابھری کی تصریح کہ کذب باری تعالیٰ محال ہے (شرح مواقف)	۳۲۲	صفات الہیہ صفت کمال ہیں معاذ اللہ صفات محب و نقصان نہیں۔
۳۲۹	شرح حاکم جلالی کی تصریح کہ کذب نقص ہے، اور نقص باری تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۲۲	وہابیہ کے اس دروغ کا رد کہ اللہ جموت پر قادر نہ ہو تو عاجز ظہر سے گا۔
۳۲۹	کنز الخواص میں ہے کہ باری تعالیٰ کذب سے شرعاً اور عقلاً پاک ہے۔	۳۲۲	پہلی حزیبہ اقوال علماء میں جن سے کذب باری محال ہونے پر اجماع ثابت ہے۔
۳۳۰	کذب باری محال ہے (شرح فقہا کبیر للعلی القاری)	۳۲۳	استعمال کذب باری کے اجماع پر شرح مقاصد کی چار نصوص۔
۳۳۰	سلم الثبوت میں ہے کذب الوصیت کی ضد اور جو ضد الوصیت ہے باری تعالیٰ کے لئے محب، اور محب اس کی شان میں محال عقلی و خدائی اور دروغ کوئی ایک جگہ جمع نہ ہوگی (مولانا نظام سہاوی)	۳۲۳	شرح حاکم نسفی اور طوابع الانوار کی نص۔
۳۳۱	اللہ تعالیٰ کے لئے کذب محال ہے (بجراطلوم فرنگی نعلی)	۳۲۵	معز لہ اور خطبین کا اجماع کہ کذب الٰہی محال ہے۔
۳۳۱	کذب نقصان ہے، صفات الٰہی میں اس کو راہ نہیں (شاہ عبدالعزیز دہلوی)	۳۲۵	کذب الٰہی کا استعمال صرف حج عقلی کی وجہ سے نہیں یہ وجہ بھی ہے کہ کذب محب ہے۔
۳۳۱		۳۲۵	مسائرہ کی نص کہ کذب و محال جیسے محب اللہ پر محال ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۵	کذب باری کے استحالہ کی ساتویں دلیل۔	۳۳۲	تخریب دوم میں (۳۰) دلائل کا ہر دوںچ باہر میں۔
۳۳۵	اگر کذب باری ممکن ہو تو ضروری بھی ہوگا۔	۳۳۲	کذب باری محال ہونے کی پہلی دلیل۔
۳۳۵	کلام نقی میں کذب ممکن نہ ہو تو کلام نقی میں بھی ممکن نہ ہوگا۔	۳۳۳	اللہ تعالیٰ کا صوب سے پاک ہونا امر عقلی ہے۔
۳۳۵	باری تعالیٰ کے لئے کوئی حالت شکرہ نہیں، تو اگر کذب ممکن ہو تو پافضل ہوگا۔	۳۳۳	مذکورہ بالا اصل پر فلاسفہ کی چند غلط تفریعات۔
۳۳۶	کذب باری کے استحالہ کی آٹھویں دلیل۔	۳۳۴	اللہ تعالیٰ کا کذب سے پاک ہونا ضروریات دینیہ سے ہے
۳۳۷	صدق صفت الہی قائم بذاتہ تعالیٰ ہے اور صفات شکنائے ذات اور شکنائے ذات میں تغیر محال۔	۳۳۵	کذب باری محال ہونے پر دوسری دلیل۔
۳۳۷	کذب باری تعالیٰ محال ہونے کی نویں دلیل۔	۳۳۵	ہر ممکن مقدور ہے۔
۳۳۷	کذب الہی ممکن ہو تو صفت ہو کر ہی ممکن ہوگا۔	۳۳۵	ارادۃ الہیہ اسرفیہ ہے۔
۳۳۸	صفات الہی واجب ماننے پر دلیل ہم کے ضمن میں حریہ چودہ دیلیں۔	۳۳۵	کذب الہی اگر زیر قدرت ہو تو یہ کہاں لفظ ہوگا کہ وہ بولے گا نہیں۔
۳۳۹	چوتھویں دلیل۔	۳۳۶	ممكن كائنات لہی بغیر دلیل سہی جائز نہیں۔
۳۳۹	کذب الہی صوب نہ ہو تو کمال بھی نہیں اور باری تعالیٰ کے لئے ایسی چیز کا ثبوت جو کمال نہ ہو محال ہے۔	۳۳۶	اصول عقائد کی دو قسمیں ہیں عقلی اور شرعی۔
۳۵۰	بیسویں دلیل۔	۳۳۶	کذب الہی محال عقلی و شرعی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کا کلام مذہب و دین کے کلام کی طرح ہو جائے گا۔
۳۵۰	اگر باری تعالیٰ مطلقاً جھوٹ پر قادر ہو تو لازم آئے گا کہ قرآن حقوق ہو۔	۳۳۸	استحالہ کذب باری کی تیسری دلیل۔
۳۵۰	بیسویں دلیل۔	۳۳۸	اللہ تعالیٰ کے کلام میں کذب آئے تو بعض اوقات بندے خدا سے اکمل ہو جائیں۔
۳۵۰	سیاسیویں دلیل۔	۳۳۹	کذب باری محال ہونے کی چوتھی دلیل۔
۳۵۱	رسول خدا کا چہرہ دیکھ کر ایمان لانے والوں نے کہا یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں تو باری تعالیٰ کے وہج کریم پر امکان کذب کی تہمت بہتان عظیم ہے۔	۳۳۹	اللہ تعالیٰ کا صدق ازلی اور ازلی متبع الزوال، تو کذب محال کما س سے ازلی کا زوال لازم آتا ہے۔
۳۵۱	اٹھاسویں دلیل اور من صدق من اللہ تعالیٰ کی تیسری تقریر اسم تفضیل اگر چہ نگی حرمت کے لئے ہوتی ہے لیکن حقیقتاً نگی برتر و ہسر دونوں کے لئے ہوتی ہے۔	۳۴۰	محمودین وغیرہ صفات الہیہ ازلی ہیں۔
۳۵۱	صدق قول کلی مطلق نہیں، ہاں دو بات میں تفکیک ہے وقت و قبول اور احتمال کذب۔	۳۴۱	استحالہ کذب باری پر پانچویں دلیل۔
۳۵۲		۳۴۲	اللہ تعالیٰ کی صفت کذب ہو تو وہ بھی قدیم ہوگی، اور قدیم معدوم نہیں تو لازم کہ صدق الہی محال ہو۔
		۳۴۳	استحالہ کذب باری کی چھٹی دلیل۔
		۳۴۳	انفعال حقیقی کا ارتقا، ارتقا تقیہ میں کی طرح ہے۔
		۳۴۳	کذب و صدق حقیقہ و مضمر معنی ہے عبارت کی صفت نہیں۔
		۳۴۵	کلام اللہ کا صدور اللہ تعالیٰ سے علی وجہ الہیہ نہیں ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۱	صفات باری کی معرفت افعال باری سے ہوتی ہے۔	۳۵۵	انجیوس ویل آ یہ مبارکہ ای شسی اکبر شہادۃ سے استشہاد۔
۳۷۱	افعال باری سے صرف انہیں صفات کمال پر استدلال ممکن جن کو عقل و حکمین سے علاوہ ہے بقیہ صفات ثبوتیہ اور سلویہ پر استدلال نہیں۔	۳۵۵	تیسویں ویل اور آ یہ مبارکہ قسمت کلمۃ ربک صدق و عدل۔
۳۷۱	تمام صفات الہی کا ثبوت دلیل معیہ سے نہیں۔	۳۵۶	صدق میں قائل کے اعتبار سے تطبیق اور اس کے درجات معلوم نہ کیا جان۔
۳۷۱	ان صفات کی وضاحت جہولاً کی معیہ سے ثابت نہیں۔	۳۵۹	استحلالہ شرعی و عقلی کا فرق۔
۳۷۱	اللہ تعالیٰ کے عیب سے پاک ہونے پر اہل اسلام کا اجماع ہے۔ اگر عیب سے طوط مان لیا جائے تو یہ اجماع منقوع ہوگا۔	۳۵۹	ان اثبات نہ ثبوت۔
۳۷۲	وہابیہ اللہ تعالیٰ کو حق سبحانہ بھی کہتے ہیں اور اس میں دنیا بھر کے عیب بھی مانتے ہیں۔	۳۵۹	تجزیہ سوم قائلین امکان کذب کے ہدایات کا رد۔
۳۷۳	الوہیت اور عیوب میں تقاض ہے۔	۳۵۹	کلمات صیحت آمیز و خیر خواہی۔
۳۷۳	اللہ تعالیٰ کے لئے علم ممکن ماننے کا مطلب ہے اس کی خدائی کا زوال۔	۳۶۲	ہدیان اول امام وہابیہ۔
۳۷۳	یہ بات کوئی سمجھدار کا فریبی نہیں کہہ سکتا ہے کہ خدا عیب تو کر سکتا ہے لیکن ترفعا اور مصلحا اس سے بچتا ہے۔	۳۶۲	امکان کذب پر اسماعیل دہلوی کا استدلال۔
۳۷۳	وہابیہ کا یہ خیال کہ اگر خدا جموت نہ بولے تو عاجز ہوگا اعتقاد ہے کیونکہ جب بقول تمہارے سارے عیب اس میں ہو سکتے ہیں تو معاذ اللہ ایک یہ بھڑکی گئی۔	۳۶۳	اگر خدا جموت بولنے پر قادر نہ ہو تو آدمی کی قدرت اللہ کی قدرت سے بڑھ جائے گی۔
۳۷۵	ملائے دہلوی اللہ تعالیٰ کو بافضل فاضل سے طوط مانتا ہے	۳۶۳	جواب یہ ہے کہ آدمی کی اپنی قدرت ہے ہی نہیں، وہ جو کچھ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کرتا ہے۔
۳۷۶	سمیعیہ نبیہ	۳۶۵	اسماعیل دہلوی اپنی اس گمراہی میں ابن حزم ظاہری کا مقلد ہے۔
۳۷۶	اسماعیل دہلوی نے لکھا کہ ”اللہ تعالیٰ کو زمان و مکان سے پاک ماننا بدعت حقیقی ہے۔“	۳۶۵	اسماعیل کے اس قول ہفتج پر اللہ تعالیٰ کے لئے بے شمار مقاسد لازم آئیں گے حتیٰ کہ اپنی خدائی باطل اور حقوق کو خدا بنا سکے گا بلکہ اپنے کو معدوم کر سکے گا الہی علیہ ذالک من القبالح۔
۳۷۶	اسماعیل دہلوی کے نزدیک اللہ تعالیٰ کو عیب سے پاک اور منز و ماننا اور اس کے بے اختیار جاننا دونوں ہی ایک قسم کی گمراہی ہے (معاذ اللہ)	۳۶۹	اسماعیل دہلوی کا دوسرا ہدیان اور اس کے بے شمار رد۔
۳۷۶	دہلوی صدق کو اللہ تعالیٰ کی صفت کمال بھی مانتا ہے، اور اس کو اللہ کی قدرت و اختیار میں بھی مانتا ہے جبکہ تمام کتب کلامیہ میں تصریح ہے کہ تمام صفات کمالیہ بے توسط	۳۶۹	عدم کذب کمال الہی ہے، اور کمال جب ہوگا کہ جموت بول سکے اور نہ بول سکے۔
		۳۷۰	اسماعیل کی بے لکھیوں پر ہتیش تازیانے۔
		۳۷۰	ملائے دہلوی کی تقریر کا خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ مصلحا جموت نہیں بولتا، مصلحت نہ ہو تو ہر عیب کر سکتا ہے۔
		۳۷۰	طاہی یہ دلیل عقائد تجزیہ کی جزا کا توجی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۸	اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات سے نسیان کی نفی فرمائی۔	۳۷۷	قدرت و اختیار ہیں۔
۳۸۸	ملائے دہلوی کی تقریر پر لازم کہ اللہ تعالیٰ سے بھول چوک بھی ممکن ہو۔	۳۷۷	صفات کمال کا اختیار نہ ہونا اجتماعی مسئلہ ہے۔
۳۸۹	اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات سے نیکے کی نفی کی، ملائے دہلوی کی تقریر پر لازم کہ ممکن ممکن ہو۔	۳۷۸	حمیدہ نبیہ۔
۳۹۰	ملائے دہلوی اپنی اس گمراہی میں معتزلہ کے مقلد ہیں۔	۳۷۸	دہلوی ظلم الہی کو بھی اختیاری مانتا ہے۔
۳۹۰	تفسیر امام رازی سے معتزلہ کے قول کی تصحیف۔	۳۷۹	امام اعظم کا ارشاد کہ صفاتہ تعالیٰ فی الازل عبور محدثہ۔
۳۹۱	صفات کے درجات مختلف۔	۳۷۹	صدق کو اختیاری ماننے کا وہاں یہ ہے کہ قرآن کو مخلوق ماننا پڑے گا۔
۳۹۱	صفات تنزیل اسی کے حق میں مدح ہوں گی جو مدائح اولیٰ نہیں رکھتا۔	۳۸۰	قرآن عظیم کے غیر مخلوق ہونے پر اندر اسلام کے (۳۲) ارشادات۔
۳۹۱	صفات سلبیہ حزیبہ کا بیان اور نفس مسئلہ سے تطبیق۔	۳۸۰	۹ صحابہ کا قول کہ قرآن مخلوق کہنے والا کافر ہے۔
۳۹۲	واجب اور ممکن میں صفات کمال کے تقاریر کی ایک تیس تقریر۔	۳۸۱	امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا قول کہ قرآن کو مخلوق کہنے والا قائل کیا جائے۔
۳۹۳	کسی چیز کا سلب کمال نہیں۔	۳۸۱	”قرآن کو مخلوق کہنے والا کافر ہے“ علی ابن مدینی و امام مالک، یحییٰ ابن ابی طالب، امام احمد بن حنبل۔
۳۹۳	محبوب و کائنات کا سلب اس وقت مدح میں داخل ہے کہ کسی صفت کمال کے ثبوت پر مبنی ہو۔	۳۸۲	”جو قرآن کو مخلوق کہے زندقہ میں ہے“ عبد اللہ ابن اور یس۔
۳۹۳	صفت کمال ہیچ صفت کذب نہیں۔	۳۸۲	”قرآن کو مخلوق کہنے والا کافر ہے“ وکیع ابن الجراح، یحییٰ ابن یحییٰ، ابن ابی مریم، شایبہ ابن سواد و عبد الوہاب ابن امامان۔
۳۹۳	گوئیے اور چمکی اس لئے عدم کذب سے تعریف نہیں کرتے کہ وہ صدق کی بھی صلاحیت نہیں رکھتا۔	۳۸۲	”جو قرآن کو مخلوق کہے زندقہ میں ہے“ یزید ابن ہارون و امام اعظم، قاضی ابویوسف۔
۳۹۳	قصہ مصلحہ کے مقدم اور تالی میں جو دو صفت مدح و ذمہ معمول ہوں، جو موضوع ہونے کی صلاحیت انہیں افراد میں ہوگی جن سے ایک وصف کی نفی دوسرے کے صدق کی متقاضی ہو، اور جو فرد اس کی صلاحیت نہ رکھے وہ موضوع میں مندرج ہی نہیں۔	۳۸۲	امام و ہابیہ کے قول پر اگر کذب کی نفی پر قدرت ضروری ہوگی، تو اللہ نے اپنی ذات سے ظلم کی نفی کی تو ظلم پر قدرت ضروری ہوگی، اور ظلم کہتے ہیں ملک غیر میں بظاہر تصرف کو تو کچھ اشیاء کو ملک الہی خارج ماننا پڑے گا۔
۳۹۳	تحلیل جلیل	۳۸۵	اہلسنہ و جماعت کا اجماع قطعی کہ اللہ تعالیٰ ظلم پر قادر نہیں
۳۹۳	کافر کے لئے کہیے کہ جبری قدرت راغنی نہیں تو مدح نہیں اور سنی مسلمان کو ایسا کہیے تو تعریف ہے۔	۳۸۶	شرح نقض کبر، تفسیر بیضاوی مدوح الایمان وغیرہ کے نصوص۔
۳۹۳	جو شخص کذب کے نظم کا غزم کر چکا نظم نہ کرے تب بھی کلام نفی میں کاذب ہو چکا۔	۳۸۸	اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے اولاد کی نفی کرتا ہے۔
۳۹۳		۳۸۸	ملائے دہلوی کی دلیل پر لازم کہ اولاد ممکن ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۹	بیسواں تا زیانہ۔	۳۹۵	بیسواں تا زیانہ۔
۳۹۹	انسان مرتبہ عقل بالملکہ میں تفسیر کی ترکیب پر قادر ہے	۳۹۵	انسان مرتبہ عقل بالملکہ میں تفسیر کی ترکیب پر قادر ہے
۳۹۹	مرتبہ عقل ہولانی میں عقل تعذیباً غیر معقول۔	۳۹۵	مرتبہ عقل ہولانی میں عقل تعذیباً غیر معقول۔
۳۹۹	خبر میں صدق و کذب کا اعتبار حکایت سے ہوتا ہے۔	۳۹۵	خبر میں صدق و کذب کا اعتبار حکایت سے ہوتا ہے۔
۴۰۰	پاکل کا قول خبر نہیں۔	۳۹۶	پاکل کا قول خبر نہیں۔
۳۹۶	حبیبہ دائرہ سائرہ تفسیر جملہ نکات۔	۳۹۶	حبیبہ دائرہ سائرہ تفسیر جملہ نکات۔
۳۹۶	مفتدروں کو کذب پر قدرت نہ ہونا کمال کی بناء پر نہیں،	۳۹۶	مفتدروں کو کذب پر قدرت نہ ہونا کمال کی بناء پر نہیں،
۳۹۶	عیب و نقصان کی بناء پر ہے۔	۳۹۶	عیب و نقصان کی بناء پر ہے۔
۴۰۰	ملائے دہلوی باری تعالیٰ کے کذب پر قادر نہ ہونے کو	۳۹۶	ملائے دہلوی باری تعالیٰ کے کذب پر قادر نہ ہونے کو
۴۰۰	پتھروں پر قیاس کرتے ہیں۔	۳۹۶	پتھروں پر قیاس کرتے ہیں۔
۴۰۰	دہائی اپنا کہا نہیں سمجھتے۔	۳۹۶	دہائی اپنا کہا نہیں سمجھتے۔
۴۰۰	پتھر کا کذب پر قادر نہ ہونا مجز و نقص کی وجہ سے ہے اور	۳۹۶	پتھر کا کذب پر قادر نہ ہونا مجز و نقص کی وجہ سے ہے اور
۴۰۱	باری تعالیٰ کا ہر و کمال کی وجہ سے تو ایک کا دوسرے پر	۳۹۶	باری تعالیٰ کا ہر و کمال کی وجہ سے تو ایک کا دوسرے پر
۴۰۱	قیاس مع الفارق ہے۔	۳۹۶	قیاس مع الفارق ہے۔
۴۰۱	اٹھائیسواں تا زیانہ۔	۳۹۶	اٹھائیسواں تا زیانہ۔
۴۰۱	دہائیہ روافض سے زیادہ تفسیر کرتے ہیں۔	۳۹۶	دہائیہ روافض سے زیادہ تفسیر کرتے ہیں۔
۴۰۱	دعویٰ کے خلاف نظیر۔	۳۹۶	دعویٰ کے خلاف نظیر۔
۴۰۱	جس کا منہ بند کر لیں اس کا کذب مستحب بالذات نہیں مستحب	۳۹۸	جس کا منہ بند کر لیں اس کا کذب مستحب بالذات نہیں مستحب
۴۰۲	بالطریق ہے۔	۳۹۸	بالطریق ہے۔
۴۰۲	احسن و جماد کا انتہا کذب بھی محال بالذات نہیں۔	۳۹۸	احسن و جماد کا انتہا کذب بھی محال بالذات نہیں۔
۴۰۲	احادیث سے پتھروں کا کلام ثابت ہے، اور قرب قیامت	۳۹۸	احادیث سے پتھروں کا کلام ثابت ہے، اور قرب قیامت
۴۰۲	میں پتھروں درختوں سے کلام واقع ہونے کی خبر ثابت ہے۔	۳۹۸	میں پتھروں درختوں سے کلام واقع ہونے کی خبر ثابت ہے۔
۴۰۲	میدان قیامت میں کمال کا کلام قرآن سے ثابت ہے،	۳۹۸	میدان قیامت میں کمال کا کلام قرآن سے ثابت ہے،
۴۰۲	مستحب بالطریق کا وقوع مستحب بالذات کے وقوع کو مستلزم ہے۔	۳۹۸	مستحب بالطریق کا وقوع مستحب بالذات کے وقوع کو مستلزم ہے۔
۴۰۲	اسامیل دہلوی کے قول پر لازم کہ اللہ تعالیٰ کا کذب مستحب	۳۹۸	اسامیل دہلوی کے قول پر لازم کہ اللہ تعالیٰ کا کذب مستحب
۴۰۲	بالطریق بھی نہیں۔	۳۹۸	بالطریق بھی نہیں۔
۴۰۲	لازم قول قول نہیں ہوتا۔	۳۹۸	لازم قول قول نہیں ہوتا۔
۴۰۳	نجدیہ کفر و شرک کے فتویٰ پر بے حد جری ہیں۔	۳۹۸	نجدیہ کفر و شرک کے فتویٰ پر بے حد جری ہیں۔
۴۰۳	کلمہ پڑھنے والے کو حتی الامکان کفر سے بچاتے ہیں۔	۳۹۹	کلمہ پڑھنے والے کو حتی الامکان کفر سے بچاتے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۱	وہی چاہی اس کا عذاب واقع نہ ہو۔	۳۰۳	تخریبہ چہارم علاج جہالات جدیدہ میں۔
۳۱۲	بخودین علف و عید کے نزدیک عفو مغفرت اور علف و عید میں نسبت تساوی ہے۔	۳۰۳	حلف و عید امکان کذب کی فرع نہیں، جو حلف و عید کے قائل وہ امکان کذب سے تعمیری فرماتے ہیں۔
۳۱۳	تبدیل قول بخودین خبر و عفو میں عام خاص من و وجہ کی نسبت ہے۔	۳۰۳	محققین علف و عید کے بھی قائل نہیں۔
۳۱۳	حلف اگر یہ معنی ہو کہ حکم ایک بات کہہ کر پلٹ جائے تو بلاشبہ یہ اقسام کذب سے ہے۔	۳۰۳	کذب باری کے محال ہونے پر اجماع قطعی ہے۔
۳۱۳	مقسم کا وجود جسم کے وجود کے بغیر محال ہے۔	۳۰۳	حلف و عید کے اختلاف کے قائلوں نے نص کیا ہے کہ کذب الہی کے استمال پر اجماع ہے۔
۳۱۳	صاحب "براہین" نے علف و عید کے معنی جو امکان کذب مراد لئے سارے علماء اسلام اس کا رد کرتے ہیں۔	۳۰۳	جواز حلف و عید کے قائلوں کی نص کہ کذب الہی بالا جماع محال ہے۔
۳۱۳	علماء جواز حلف و عید کے معنی تخصیص نصوص اور تنقید و عید بیان فرماتے ہیں۔	۳۰۵	قائلین علف و عید کے وجود استدلال و عید میں انشاء تعریف ہے اخبار نہیں ہے۔
۳۱۳	جواز حلف و عید کا قول جواز شرعی اور امکان واقعی میں ہے اس مضمون پر چار دلیلیں۔	۳۰۶	خلاف و عید میں نہیں شمار ہوتا فعلی قرار دیا جاتا ہے۔
۳۱۵	علماء ملائی کے اشتہار پر حبیہ (حاشیہ)	۳۰۶	جب بخودین حلف و عید کو خبر ماننے ہی نہیں تو کذب کے قول کی نسبت ان کی طرف کرتا ہے شرعی ہے۔
۳۱۵	تمام علماء اہلسنت اور معتزلہ کا ایک فرقہ ہے تو یہ مرنے والے اہل کفر کی مغفرت کے جواز حلفی پر متفق ہیں، اختلاف جواز شرعی میں ہے، اہلسنت کا طبع شرعاً جائز بتاتے ہیں، یہ فرقہ و عید یہاں جانتا ہے۔	۳۰۶	آیات و عید آیات عفو سے مخصوص ہیں۔
۳۱۵	محققین جواز حلف شرعی نہیں مانتے۔	۳۰۶	تخصیص کی صورت میں امکان کذب کا سوال ہی نہیں ہے و عید میں جو لفظ اپنے لغوی معنی کے اعتبار سے عموم پر دلالت کرتا ہے اس کی تخصیص جائز ہے۔
۳۱۵	امام احمدی نے آیہ کریمہ انک لا تحلفون بالمعاهد سے و عید کو خارج قرار دیا۔	۳۰۶	آیات و عید ہر قسم کرم مخصوص ہیں، دونوں تخصیصوں کا فرق۔
۳۱۵	قائلین جواز کے نزدیک علف و عید صرف بحق مسلمین جائز ہے۔	۳۰۸	علماء خیالی کی تائید۔
۳۱۸	حلف و عید کا جواز حلفی علیہ جمہور اہلسنت ہے۔	۳۰۸	آیات و عید کی طرح آیات عفو بھی مشتمل اور ایک طبقہ و عہد ہے، ایک دوسرے کی تکذیب نہیں۔
۳۱۹	قائلین علف و عید جواز شرعی کے قائل۔	۳۰۸	ابو عمر بن العلاء اور عمر بن عید کا مناظرہ اور اس سے اس امر پر استدلال کہ دعیمان علف و عید امکان کذب کے قائل نہیں۔
۳۱۹	حلف و عید اگر کذب کی قسم ہو تو لازم آئے گا کہ کذب الہی شرعاً جائز ہو۔	۳۱۰	امام امیر ابن الحاج کے نزدیک علف و عید کا جواز صرف مسلمانوں کے حق میں ہے۔
۳۱۹	حضرات انبیاء پر امور تبلیغی پر کذب جائز ماننے والا قطعاً	۳۱۱	حلف و عید کا یہ معنی نہیں کے اللہ نے جس کو عذاب کی خبر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۸	تخیل جلیل و جلیل جمیل۔	۴۲۰	کافر ہے۔
۴۲۸	اس امر کا بیان کہ حلف و عید کا مسئلہ اسماعیل و بلوی کی جس بات کی تائید میں لایا گیا ہے وہ اب بھی نہ نئی۔	۴۲۰	علماء حلف و عید کو جائز بلکہ واقعہ مانتے ہیں، اگر یہ کذب ہو تو لازم آئے گا کذب الہی واقع ہے، اس مدعا پر چار دلیلیں۔
۴۲۹	مسئلہ امکان کذب کا ایک سو بائیس وجوہ سے رد۔	۴۲۰	تساوی میں ایک کا صدق دوسرے کے صدق کو مستلزم ہے۔
۴۲۹	خاتمہ تحقیق حکم قائل میں۔	۴۲۱	عموم و حلف میں تساوی نہ ہو تو عام خاص مطلقاً ضرور ہوگا۔
۴۲۹	امکان کذب کے قائل پر بے شمار وجوہ سے رد و کفر۔	۴۲۱	مختصر لفظاً کذب کی تصریح کہ اللہ تعالیٰ و عید ترک فرمائے گا۔
۴۳۰	قائلین امکان کذب کو نصیحت۔	۴۲۱	علامہ ابن امیر الحان کہ حلف و عید صحت کا دوسرا نام ہے۔
۴۳۱	جمع ماجاہ یہ اتنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ضروری ہے۔	۴۲۲	حلف و عید کے معنی عدم ایجاز و عید ہے۔
۴۳۱	کفر قروی اور التزادی کا فرق۔	۴۲۲	جہد علی قول اور کذب خبر نہیں۔
۴۳۱	نہجیوں کا ملک جن شیاطین وغیرہ کا ان معانی پر انکار کرنا جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تواتر سے ثابت ہے کفر التزادی ہے۔	۴۲۳	امام رازی کی تصریح کہ اللہ تعالیٰ کی خبر میں جواز کذب کا قول قریب بکفر ہے۔
۴۳۱	روافض کا انکار شیخین اور تعطیل جمع صحابہ وغیرہ کفر قروی ہے۔	۴۲۳	حلف و عید میں محل نزاع کی تحقیق۔
۴۳۱	کفر قروی کے قائل کو ایک گروہ علماء کا فر کہتا ہے، مگر تحقیق یہ ہے کہ یہ گمراہی ہے کفر نہیں ہے۔	۴۲۳	آیات و عید میں بنظر ظاہر عموم عدم وقوع حلف و عید صوری ہے۔
۴۳۲	جو کچھ انسان کر سکے خدا اپنی ذات کیلئے کر سکتا ہے	۴۲۳	قاضی عیاض کی ایک عبارت کی تفسیر توضیح۔
۴۳۲	اس اصل پر انہیں کفر لازم ہیں۔	۴۲۵	حلف و عید صوری پر امام طہی کی نص۔
۴۳۲	”خدا کے لئے عیب و خفا کمال محال نہیں“ اس قول پر انہیں کفر کا ثبوت۔	۴۲۵	طہی کی عبارت سے فضا و نزاع کی تعیین۔
۴۳۲	”جن باتوں کی نفی سے خدا کی مدح کی نفی ہے وہ سب خدا کے لئے ممکن ہیں“ اس قول پر لازم آنے والے بے شمار کفروں میں سے پانچ کا بیان۔	۴۲۶	عام طور سے ائمہ اہلسنت میں مسائل اصولی میں بھی اختلاف نزاع لفظی کی حد تک رہتا ہے۔
۴۳۲	”صدق الہی اختیاری ہے“ اس قول پر لازم ہونے والے سات کفروں کا بیان۔	۴۲۶	مسائل اختلافیہ میں علمائے اہل سنت میں فریقین کا اجماع اپنے معنی مراد کے لحاظ سے ہوتا ہے۔
۴۳۲	”علم الہی اختیاری ہے“ اس قول پر لازم آنے والے پانچ کفر۔	۴۲۶	دوسرے کا ذہن اس سے خالی ہوتا ہے۔
۴۳۲	”کذب الہی ممکن ہے“ اس قول پر لازم آنے والے	۴۲۶	اثرام ہمیشہ ایسے امر سے دیا جاتا ہے جو متفق علیہ بین الغریبین ہو۔
		۴۲۶	مسئلہ ایمان میں ائمہ کے اختلاف کا بیان اور محل نزاع کی تعیین سے حتمی۔
		۴۲۶	امام رازی کی تصریح کہ ایمان کی زیادتی اور کمی کا مسئلہ حلف و عید کی نزاع کو بھی نزاع صوری پر محمول کیا جاسکتا ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	دفعہ کذب بالقتل کے قائل ہوں۔	۳۳۳	چار کفر۔
۳۳۳	یہود و نصاریٰ کی تکفیر نہ کرنے والا کافر ہے۔	۳۳۳	”اللہ تعالیٰ بندوں سے چھپا کر آیت قرآنی جھوٹی کر دے تو حرج نہیں“ اس قول پر لازم آنے والے دو کفر
۳۳۵	قائلین امکان کذب کا حکم شرعی۔	۳۳۳	اسماeil دہلوی کے نزدیک کفر امور عامہ میں سے ہے۔
۳۳۳	کافر عادت کے طور پر کلمہ شہادت پڑھے، توبہ کے لئے یہ کافی نہیں۔	۳۳۳	دیوبندیوں کا یہ قول کہ ”خداوند جھوٹ بولا نہ بولے“ جھوٹ ہے کیونکہ وہ اسماeil دہلوی کی اتباع میں کذب کو ممکن بلکہ جائز و قوی مانتے ہیں۔
۳۳۵	جیسا جرم ویسی عیوبہاں کی نہاں اور عیاں کی عیاں۔	۳۳۶	بہشتیوں کو جہنم میں بھیجنا علماء ماتریدہ کے نزدیک عقلاً محال مستلزم نقص علی اللہ ہے۔
۳۳۶	فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔	۳۳۶	امام نسلی عقلاً کفر کو بھی عقلاً ناممکن مانتے ہیں۔
۳۳۷	کلمات ارشاد و بدعت۔	۳۳۶	جو شخص انبیاء علیہم السلام کا جہنم میں جانا، اور کافروں شرکوں کا جنت میں آنا محال شرعی نہ مانے اس کے ایمان میں غلطی ہے۔
۳۳۹	تاریخ تصنیف رسالہ۔	۳۳۷	دیوبندیوں کے قول سے کذب باری متحقق بالذات ہونے پر استدلال۔
۳۵۰	تحدیق جناب مولانا نظام الدین دہلوی علیہ الرحمۃ۔	۳۳۷	اللہ تعالیٰ سب جہنمیوں کو دوزخ میں اور تمام جہنمیوں کو جنت میں بھیجے پر قادر ہو تو کذب باری لازم آئے گا۔
۳۵۱	تمکد رسالہ دامن باغ سبحان السبوح	۳۳۷	اللہ تعالیٰ کا جاہل ہونا بھی لازم آئے گا۔ (حاشیہ)
۳۵۱	امکان کذب کے قائل پر ہزاروں وجہ سے لزوم کفر۔	۳۳۷	ہر متشع بالظہر متشع بالذات مستلزم لیکن خود ممکن بالذات ہی رہے گا اور محال بالذات کے امکان کو بھی مستلزم نہ ہوگا۔
۳۵۲	سبحان السبوح کے مضامین کا ایمانی تعارف۔	۳۳۷	شرح عقائد نسلی سے مذکورہ بالا دعویٰ پر استدلال۔
۳۵۲	کذب محب ہے اور اللہ تعالیٰ کا عیب سے ملوث ہونا محال بالذات ہے۔	۳۳۷	استحالة لازم بالذات سے استحالة لزوم بالذات کا حکم کرنے والوں اور امکان لزوم سے امکان لازم مستحيل بالذات کا حکم کرنے والوں کی تردید۔
۳۵۲	شرح مقاصد سے اس امر کا ثبوت کہ جہل و کذب باری تعالیٰ ممکن نہیں۔	۳۳۷	اسماeil دہلوی کو اقرار ہے کہ لزوم ممکن موجب بھی لازم محال ہو سکتا ہے۔
۳۵۳	کذب و صدق میں منافات حقیقی ہے جس کا کذب ممکن ہو گا صدق ضروری نہ رہے گا۔	۳۳۷	رشید احمد گنگوہی پر لزوم کفر کی تین وجہیں۔
۳۵۳	شرح مقاصد سے امکان کذب کے مقاصد کی تفصیل۔	۳۳۷	عقیدہ کفر یہی کی تصویر کفر ہے۔
۳۵۳	یہ کہنا کہ اللہ کذب پر قادر نہ ہو تو بندے کی قدرت خدا سے بڑھ جائے گی، اسماeil دہلوی کی ایج ہے۔	۳۳۷	رشید احمد گنگوہی کے قول پر لازم کہ کچھ علمائے حقہ میں
۳۵۳	علمائے دہلوی کی دلیل پر معارضے۔	۳۳۷	
۳۵۳	دہلیوں کے طریقہ پر لازم کہ خدا کے ماں باپ ہوں۔	۳۳۷	
۳۵۳	علمائے دہلوی نے خدا کے کذب کو متشع بالظہر کہا ہے مگر اس کی دلیل پر لازم کہ کذب واقع ہو۔	۳۳۷	
۳۵۵	دہلیہ کی غلطی یہ ہے کہ افعال انسانی کو خدا کی قدرت سے باہر تصور کرتے ہیں۔	۳۳۷	
۳۵۵		۳۳۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	چاہے کسی کا ہو ممکن بالذات بلکہ واقع ہے۔ مطلقاً اجتماع محال بالذات نہیں اور اجتماع تخیلین محال	۳۵۶	دیکھ ملانے والوں کا ایک اور رد۔
۳۶۸	بالذات ہے۔	۳۵۶	ایک اور رد۔
۳۶۹	علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی کی ایک خطا۔	۳۵۷	دو بندوں اور وہابی خود اللہ تبارک و تعالیٰ کو مقدورات عہد پر
۳۷۰	شرح مواقف کی عبارت سے استدلال پر ایک استحالہ۔	۳۵۷	قادری نہیں مانتے اور یہ جہالت کا مسلک ہے۔
۳۷۰	خیر القرون میں علامہ زبانی من کرے چون وہ چاہیں کہ	۳۵۷	قدرت علی البطل کی ایک مثال۔
۳۷۰	لئے جاتے تھے اور سینوں میں محفوظ کر لئے جاتے۔	۳۵۸	کلمہ حق ارید بہ الباطل۔
۳۷۰	نصاب کی کثرت اور گمراہیوں کے شیوخ نے موجودہ علم	۳۵۸	مقدور العبد مقدور اللہ کی تشریح۔
۳۷۰	کلام کی تلاوت۔	۳۵۹	خدا نے جس کو حق جانا وہ واقعہ حق بجانب ہے اور نہ خدایہ
۳۷۰	علامہ کے کلمات میں جو جلیس دی جاتی ہیں علم و لا	۳۵۹	جہل مرکب جائز ہو۔
۳۷۰	اسلم کا اثر ان دلیلوں پر ہوتا ہے اسل عقیدہ پر نہیں۔	۳۵۹	جہل مرکب علی اللہ کے قہرغ۔
۳۷۱	مناظرین شارح و محققین جو کچھ بحث و تحقیق کرتے ہیں	۳۶۱	ابن حزم غلطی کا قائل ہے کہ خدا کا چہرہ ہو سکتا ہے۔
۳۷۱	ان میں کچھ بے بحث چٹیاں بھی ہوتی ہیں۔	۳۶۱	مقدور العبد مقدور اللہ کی تقریر وہابیہ پر معارف۔
۳۷۲	علامہ کی تشریح کا احاد و اہل حق پر ہے، بحث اور بحث	۳۶۲	نعم الخیر دلیل قائم کرے تو فریق کو اپنے مسلک مقدم
۳۷۱	تفتیش کی کوئی سند نہیں۔	۳۶۲	سے انکار کا پورا نہیں۔
۳۷۲	علم کلام کی ان بھائیوں کے نتیجہ میں ہی اندر نے کلام	۳۶۵	☆ رسالہ القمع المبین لأمال
۳۷۲	مناظرین کو سخت ذلیل اور بے قدر سمجھا۔		المکذبین
۳۷۳	امکان کذب کے قائلین نے قرآن عظیم کی نصوحی صریح	۳۶۵	سائرہ اور شرح مواقف کی عبارت سے قائلوں کے
۳۷۳	محتون و مکتوبات کو چھوڑ کر تراشیدہ بحثوں کا دامن پکڑا ہے۔	۳۶۵	استدلال کا جواب۔
۳۷۳	دلیلی نظیر اور علامہ عبدالحکیم کے اس خیال کا رد کہ اللہ تعالیٰ کو	۳۶۷	اللہ پاک جب کسی قوم سے دین لیتا ہے تو عقل سلیم چھین
۳۷۳	اسور غیر متاثر ہے حاصل نہیں۔	۳۶۷	لیتا ہے چاہے دیگر دنیاوی علوم میں کتنی ہی محنت و دانش ہو۔
۳۷۸	علامہ عبدالحکیم نے عقیدہ بیان کیا ہے کہ معمولات ظہریہ	۳۶۸	افراض فاسد کے لئے کتب نبی کی ایک مثال۔
۳۷۸	انفسہا غیر متنازعہ لشمولہا الموجدات و	۳۶۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہر شخص کا اس کی باتوں
۳۷۵	المعذومات، مواقف شرح مواقف، مقاصد اور شرح	۳۶۸	پر مواخذہ ہو سکتا ہے۔
۳۷۸	مقاصد اور دولت کیہ غیرہ سے اس عقیدہ کی تائیدات۔	۳۶۸	اعتقاد ہی رکھنا چاہئے جو جمہور اہل حق کا عقیدہ ہو، شواہد کا
۳۷۸	دوسری نظیر۔	۳۶۸	بھروسہ نہیں۔
۳۷۹	سائرہ کی یہ بحث کہ اللہ تعالیٰ کے خلق سے عزم و ارادہ کی	۳۶۸	اللہ کے کلام کی طرف کذب کرنے میں وہابیہ تمام گمراہوں
۳۸۰	تحقیق کی جائے۔	۳۶۸	سے آگے ہیں۔
۳۸۰	سائرہ کی اس بحث کی تردید۔		ملا سیالکوٹی کی عبارت کا مطلب یہ ہے کہ مطلقاً جھوٹ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۰	قدرتِ حادثہ کی تاثیر و عدم تاثیر میں مسامرہ کی بحث اور اس پر مصنف کا منہ قش۔ (حاشیہ)	۳۸۱	خلقِ الٰہی سے عزم و ارادہ کی تخصیص معتزلہ کے مذہب العباد خالقة لافعالہا کی طرح ہے۔
۳۹۳	اس مسئلہ میں ملا عبدالحی بکر اطمینان رحمۃ اللہ علیہ کی تقریر۔	۳۸۱	معتزلہ مجوسیوں سے بھی آگے بڑھ گئے۔
۳۹۳	اہل حق اہل البتہ ہیں، ان کے نزدیک بندوں کے لئے قدرت کا سہ ہے قدرت خالق نہیں ہے۔	۳۸۳	قول ابنِ ہمام کی تخصیص پانچ طرح سے۔
۳۹۵	ابنِ ہمام کے دو شاگردوں نے اشارہ کیا کہ ہمارے شیخ مسو جتین میں جہور کے خلاف گئے۔	۳۸۳	اول وہ آیتیں جو اللہ تعالیٰ کے خلق کے عموم پر دلالت کرتی ہیں یا جماع انہما ہے عموم پر باقی ہیں، ان میں کوئی تخصیص نہیں۔
۳۹۵	صاحبِ مسامرہ کے ایک خلاف واقعہ فیصلہ کی تصحیح۔	۳۸۳	دوم، ان آیات کی تخصیص کی ضرورت نہیں۔
۳۹۶	قاضی باقانی کے قول کی تائید۔	۳۸۳	امام ابو بکر باقانی، صاحبِ مسلم و فتاویٰ اور امام صدر الشریعہ علامہ شمس الفناری اور قاسم کہتے ہیں کہ انسان کی قدرت کو خلق اور وجود میں تاثیر نہیں، حال میں ہے جو وجود پر زائد ہے۔
۳۹۶	ملا علی قاری کی تقریر کی تصحیح۔	۳۸۳	تخصیص عزم کی بات صرف محقق ابنِ ہمام کے کلام میں پائی جاتی ہے۔
۳۹۷	مسائرہ اور قاضی کی مرادوں میں فرق کی ایک اور تائید۔	۳۸۵	حنفیوں کا مذہب محقق کی بحث کے خلاف ہے۔
۳۹۸	ابنِ ہمام کی اپنے قول سے رجوع کے لئے مصنف کی امید۔	۳۸۵	امام محمد سنوسی کی تصریح کہ اللہ تعالیٰ خالق کل شئی پر سلف صالحین کا اجماع ہے، اور یہی کتاب و سنت سے ثابت ہے
۳۹۹	پھر رجوع کی تحریر کی دستیابی۔	۳۸۶	اجماع کے خلاف بعد میں تین قول منقول ہیں:
۳۹۹	امام باقانی پر شیخ قزوینی کا اعتراض، اس کا ایک علامہ الوردی جواب، پھر مصنف کی تحقیق۔	۳۸۶	(۱) قاضی باقانی کا، کہ بندوں کو حال میں تاثیر ہے۔
۵۰۰	امام باقانی کی طرف سے دفاع۔	۳۸۶	(۲) استاذ اسراغی کا، کہ بندوں کو اختیار میں تاثیر ہے۔
۵۰۱	مسئلہ خلقِ افعال میں ساداتِ حنفیہ کی بحث کا خلاصہ۔	۳۸۶	(۳) امام الحرمین کا شیعہ الٰہی کے موافق افعال میں۔
۵۰۲	اس باب میں مصنف کا منہ قش۔	۳۸۷	اقوال مذکورہ بالا کی نسبت ان تینوں اماموں کی طرف بھی نہیں کسی جہل میں التزام محکم کے طور پر کہا ہوگا۔
۵۰۳	تیسرا ردِ خلق کے لئے ارادہ ضروری ہے، اگر ارادہ بندوں کے خلق کے لئے ضروری ہو تو ارادہ کے لئے ارادہ لازم ہوگا، اور ظاہر اور باہرہ لفظ۔	۳۸۷	مصنف کی تطبیق اثنی۔
۵۰۳	چوتھا رد، ارادہ کلیہ ہمارے خلق سے نہیں اور ارادہ جزئیہ تعلق اور امر اضافی ہے جو موجودی ایمان نہیں، لہذا یہ خلق نہ ہوگا۔	۳۸۷	شرح مقاصد کی عبارت میں لفظ والا راحة بفعل العبر میں ارادہ کے معنی کی توضیح۔ (حاشیہ)
۵۰۴	ارادہ بندہ کی حقوق ہو تو تسلسل لازم آئے گا۔	۳۸۸	مسائرہ کی عبارت پر مصنف کا منہ قش۔
۵۰۵	دو حریجہ و یلیس۔ (حاشیہ)	۳۸۸	معتزلہ بندوں کو افعال کا خالق قرار دیتے ہیں لیکن ان کے حقد میں لفظ خالق کے اطلاق سے احتراز کرتے ہیں۔
۵۰۶	وجوب بالا اختیار اختیار کے متافی نہیں اور اختیار بالوجوب متافی اختیار ہے۔	۳۹۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۵	ایمان و مشاہدات میں جو کچھ لکھا جاتا ہے وہ قابل احوال و اعتقاد نہیں ہوتا۔	۵۰۶	تاکمین تا مہر فی الحال پر پڑنے والے اعتراضات کا بیان
۳۱۶	مباحث کلام و مناظرہ کا کچھ اعتبار نہیں۔	۵۰۷	حلسل اعتباریات میں مبادی میں بحال ہے۔
	عقیدہ وہ ہے جو کل بیان عقائد میں لکھا جاتا ہے جس پر صراحت اجماع ملت بتایا جائے یا اسے تصریحاً عقیدہ اہل سنت کہا جائے یا اس کے خلاف کو مذہب گمراہاں بتایا جائے۔	۵۰۸	مسئلہ اختیار میں ترجیح بلا مرجع کی بحث۔
۵۱۶	مختلف کتب اہل سنت میں بیان کردہ عقائد اہلسنت۔	۵۰۹	بندے کے جبر سے بچنے کے لئے تخصیص وغیرہ کا قول کرنے والوں کا رد۔
۵۱۷	عالم مادہ ہے	۵۱۰	جبر و تقویٰ کے بیچ میں مذہب حق ہے۔
۵۱۷	صانع عالم قدیم ہے۔	۵۱۱	علم تقدیر کے احکام۔
۵۱۷	صانع عالم ایسی صفات قدیمہ سے متصف ہے جو نہ اس کا ممکن ہیں نہ غیر۔	۵۱۲	غلام کلام کہ مسائل میں بحث کو عقیدہ نہیں قرار دیا جاسکتا عقیدہ وہ ہوتا ہے جو جمع ملے ہو۔
۵۱۷	صانع عالم واحد اس کا کوئی شریک و مقابل اور شریک نہیں۔	۵۱۳	مسئلہ امکان کذب کے بارے میں مولوی محمود حسن دیوبندی کے رسالہ ”بہد المصل“ میں بطور حوالہ نقل کی گئی شرح مقاصد، شرح مواقف، شرح مطالع اور مسائرہ وغیرہ کتب کی عبارات کا جواب۔
۵۱۷	صانع عالم کی کوئی انتہاء صورت اور حد نہیں۔	۵۱۴	عقیدہ وہ ہوتا ہے جو علمائے کرام متون یا تراجم ابواب و فصول یا فہرست و تذکرہ عقائد میں لکھتے ہیں وہی اہلسنت کا معتقد ہوتا ہے وہی خود ان علماء کا دین مستند ہوتا ہے۔
۵۱۷	صانع کسی شئی میں ملوث نہیں کرتا نہ ہی اس کے ساتھ کوئی حادث قائم ہوتا ہے۔	۵۱۴	یوقت ذکر دلائل و ایمان و مناظرہ جو کچھ علماء ضمیمہ لکھ جاتے ہیں اس پر نہ اعتماد ہے نہ خود ان علماء کا اعتقاد ہے۔
۵۱۷	صانع پر حرکت، انتقال، جہالت، جھوٹ اور نقص صحیح نہیں آخرت میں صانع عالم کو دیکھا جاسکے گا۔	۵۱۴	سب سے اعلیٰ و اعلیٰ مسئلہ توحید کے دلائل پر علم کلام میں متحد و تقص وارد کئے گئے۔
۵۱۷	کذب باری تعالیٰ کے بحال ہونے پر حتمی دلائل۔	۵۱۴	ائمہ دین اور کبرائے نامحبین علم کلام میں اکتمال سے ممانعت فرماتے ہیں۔
۵۱۷	حدوث، عالم وجود باری تعالیٰ، اس کے سوا کسی خالق کے نہ ہونے اور اس کے قدیم ہونے پر اہلسنت کا اجماع ہے۔	۵۱۵	علم کلام کے بارے میں امام ابو یوسف کی رائے۔
۵۱۸	اہلسنت و الجماعت فرقہ مانجیہ ہے۔	۵۱۵	فقہائے کرام نے فرمایا جو وصیت علماء کے لئے کی جائے مشکمین اس سے کچھ حصہ نہ پائیں گے۔
۵۱۸	ایک گمراہ فرقہ حراریہ کے باطل عقیدے یعنی اللہ تعالیٰ کے جھوٹ اور عظم پر قادر ہونے کا رد۔	۵۱۵	علامہ خیالی کا علم الہی کے بارے میں ناپاک خیال۔
۵۱۸	اللہ تعالیٰ پر نقص، جہل اور کذب کی علامات بھی بحال ہیں اس مسئلہ میں اشاعرہ اور ان کے غیر میں کوئی اختلاف نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر وصف نقص سے پاک ہے۔	۵۱۵	سید مبارک شاہ کی یہ بات درست نہیں کہ واجب صرف اپنے وجود میں محتاج غیر نہیں ہوتا، اپنے حقین و متعین میں غیر محتاج ہو تو حرج نہیں۔
۵۱۸	مکتوبی صاحب کے نزدیک امکان کذب تو کیا اللہ تعالیٰ	۵۱۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۵	فیض شیطانی محبوبوں کے بغض سے حاصل ہوتا ہے۔	۵۱۹	کے لئے وقوع کذب ثابت ہے۔
۵۲۵	نہی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اقطاع سلسلہ بغض مشارح سلسلہ سے حاصل ہوتا ہے۔	۵۱۹	مصنف جہد المقلل اللہ عزوجل کا نہ صرف کاذب ہوتا
۵۲۵	مومن بھی اللہ و رسول کے مخالفوں سے دوستی نہیں کرتا	۵۱۹	ممکن جانتا ہے بلکہ اسے بالامکان ظالم، چور اور شرابی
۵۲۵	اگرچہ وہ اس کے قرہی رشتہ دار ہوں۔	۵۱۹	بھی جانتا ہے۔
۵۲۶	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں وہابیہ کے ٹکار و باطن میں منافقوں کی طرح نقابوت ہے۔	۵۲۰	علم شیطان کو علم نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے زیادہ ماننا اور
۵۲۶	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کواکھانے والے کو قاسم قرار دیا۔	۵۲۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم فیہ کو پاگل، چرپاویہ اور
۵۲۶	کوئے کے حلال ہونے کے بارے میں گنگوہی کے قیاس و استدلال کا رد۔	۵۲۰	ہر جانور کا کہنا کفر وارد اوست۔
۵۲۹	مسالہ باب العقائد و الکلام۔	۵۲۰	ابن عبد الوہاب کے کفر عام آشکار ہیں، اکابر عرب و عجم
۵۲۹	کوئی کا قرائن تعالیٰ کو نہیں جانتا اس پر نادانوں کو ایک شبہ گزرتا ہے اس کا جواب۔	۵۲۰	نے اس کی تکفیر میں کوتاہی نہیں کی۔
۵۳۰	تقریر شب۔	۵۲۰	شیخ نجدی نے روضہ انور کو صمیم اکبر کہا، چھ سو برس تک کے
۵۳۰	تقریر، جواب بعون الوہاب۔	۵۲۰	ائمہ و اکابر کو کافر کہا، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مولا علی
۵۳۱	اجاب و سلب مناقض ہیں جمع نہیں ہو سکتے۔	۵۲۰	کرم اللہ تعالیٰ و جہد انکریم اور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۵۳۱	وجود فی اس کے لوازم کے وجود کا مقتضی اور ان کے	۵۲۰	کے ساتھ مقدمہ کو جنہم کی راہیں قرار دیا۔
۵۳۱	ظاہر و مانیات کا ثانی ہوتا ہے۔	۵۲۰	گنگوہی صاحب کہتے ہیں محمد بن عبد الوہاب کے عقائد
۵۳۱	لازم فی کے منافی کی موجودگی میں لازم موجود نہیں ہو سکتا۔	۵۲۰	مرد و حقہ وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں۔
۵۳۱	فی کا لازم موجود نہ ہو تو فی موجود نہیں ہو سکتی۔	۵۲۱	وہابیہ مقلدین و غیر مقلدین تمام عقائد کفر و ضلال میں
۵۳۱	سلب فی کے تین طریقے ہیں۔	۵۲۱	اتحاد ہیں۔
۵۳۱	اللہ عزوجل کو جمیع صفات کمال لازم ذات اور جمیع صوب و ظائف اس پر محال بالذات کہ اس کے کمال ذاتی کے	۵۲۱	ترک تقلید کاچ ہندوستان میں سلطان دہلوی نے بویا۔
۵۳۱	منافی ہیں۔	۵۲۱	گنگوہی صاحب کا ایمان تقویۃ الایمان پر قرآن سے
۵۳۱	دہریہ تو اللہ تعالیٰ کے نفس وجود کے ہی منکر ہیں جبکہ باقی	۵۲۱	زیادہ ہے۔
۵۳۱	کفار کسی کمال لازم ذات کے منکر یا کسی عیب منافی	۵۲۱	گنگوہی صاحب کے نزدیک تقویۃ الایمان کا رکھنا، پڑھنا
۵۳۱	ات کے مثبت ہیں۔	۵۲۱	اور اس پر عمل کرنا عین اسلام ہے۔
		۵۲۲	عین کی نفی ضد کا ثبوت ہے۔
		۵۲۲	وصف کریم رحمۃ اللطیفین مسلمانوں کے نزدیک حضور رحیم
		۵۲۲	عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خاصہ ہے۔
		۵۲۲	اسی کا مشی نبی ہونا جملہ محال ہے۔
		۵۲۲	مجلس میلاد مبارک کی نسبت بھڑات۔
		۵۲۲	ساگرہ و طرح ہوتی ہے ایک گنگوہی صاحب کے نزدیک
		۵۲۲	نا جائز اور دوسری جائز۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۶	فتح اکبر کے کلام میں تو صریح کفر لاحق کر دیئے گئے۔	۵۴۲	اس شہ کا ازالہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ارشاد "ہل اکوہم لا یعلمون" میں اکثر کفار سے بھی علم فرمائی سب سے نہیں۔
۵۵۶	خدم بہاری کے ترجمہ صریحاً انکلام کی ایک الحاقی عبارت کسی مسلمان کی طرف بلا تحقیق نسبت کفر و فسق جائز نہیں۔	۵۴۲	کفار کا اقرار باللہ ان کے جہل باللہ کے منافی نہیں۔
۵۵۶	کتاب کا چھنا اس کے توازی کی دلیل نہیں۔	۵۴۲	مفہوم لقب سے استدلال صحیح نہیں۔
۵۵۶	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول "ایسی کتاب جس میں اللہ علماء کے بیان کے خلاف ہو پانی سے دھو ڈالنی چاہیے"	۵۴۲	سلب جزئی سلب کلی کو لازم ہے نہ کہ اس کے منافی ہے۔
۵۵۷	جس کی سند متصل نہ ہو اس کا بیان کرنا حرام ہے۔	۵۴۲	متعدد آیات کریمہ جن میں اکثر سے کل مراد ہے۔
۵۵۷	کسی کتاب کی صحت جانچنے کا ایک طریقہ۔	۵۴۳	فلاسفہ کے جھوٹے خدا۔
۵۵۷	لکھنے کے بعد اصل سے مطابقت ضروری ہے۔	۵۴۵	آریہ کے جھوٹے خدا۔
۵۵۸	تاریخین کے نزدیک کسی کتاب کا علماء میں ایسا مشہور و حدیث اول ہونا جس سے حدیث قریفہ کا اطمینان ہو۔	۵۴۷	نجوس کے جھوٹے خدا۔
۵۵۹	سند متصل کے حکم میں ہے۔	۵۴۷	یہود کے جھوٹے خدا۔
۵۵۹	کتب مشہور و مستند ہیں۔	۵۴۸	نصارائی کے جھوٹے خدا۔
۵۵۹	خدم صاحب کی طرف جو عبارت منسوب ہے، نہ متوازن ہے نہ اس کی سند متصل ہے۔	۵۴۹	نچریوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۰	غیر خدا کو "قوم" کہنا کفر ہے بشرط انکہ کبر میں الحاق۔	۵۴۹	چکڑالوی کے جھوٹے خدا۔
۵۶۰	اسطیل و بلوی کا چار والا قول مخالف موافق سب کے نزدیک اسی کا قول ہے۔	۵۴۹	قادیانی کے جھوٹے خدا۔
۵۶۱	خدم صاحب کی عبارت میں خلق کا لفظ جس موقع پر استعمال ہوا ہے ایسے موقع پر خلق سے مراد وہ ہوتے ہیں جو عنایت دینی نہ رکھتے ہوں۔	۵۵۲	رافضیوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۱	عنایت دینی رکھنے والوں کے مراجب۔	۵۵۲	وہابیوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۱	بڑے مسلمان کی تعظیم کرنا اللہ کی تعظیم ہے۔	۵۵۷	دعوت بندوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۲	قرآن عظیم میں رسول کے مبعوث کرنے کا مقصد رسول اللہ کی تعظیم بھی قرار دی گئی ہے۔	۵۵۹	غیر مقلدوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۳	عنایت دینی نہ رکھنے والوں کے درجات پانچ فرق۔	۵۵۲	حجیب۔
۵۶۳	دینا جہاں اللہ کے لئے نہ ہو ملعون ہے۔	۵۵۲	کفر کیا ہے۔
		۵۵۳	جہل باللہ میں نرے دہریوں کے بعد سب سے ہماری حصہ دہانیوں، اسطیلیوں خصوصاً دعوت بند کی کا ہے۔
		۵۵۴	حجیب۔
		۵۵۵	☆ رسالہ حجب العوار عن معدوم البہار۔
		۵۵۵	خدم بہار کی ایک عبارت سے دفع دوساں کوئی کتاب یا رسالہ کسی بزرگ کے نام منسوب ہو جائے
		۵۵۵	یہ اس بات کا قطعی ثبوت نہیں کہ یہ انہیں کے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۶	تیسرا کفر کہ اللہ نے قادیان میں اپنا نبی بھیجا۔	۵۶۳	اللہ و رسول کے مخالف ذلیل تر ہیں۔
۵۷۷	چوتھا کفر کہ سرانام نبی بھی ہے۔		مکمل حقیر میں غیر اللہ اور خلق سے مراد وہ جنہیں خدا سے
۵۷۷	مرزا قادیانی پر فروع جرم۔	۵۶۳	ملاقہ نہ ہو۔
۵۷۷	(۱) تحریف کلام اللہ	۵۶۳	غیر اللہ کے لئے تواضع حرام۔
۵۷۷	(۲) بیعت علیہ السلام پر انفراد۔	۵۶۳	ماں، باپ، استاد کی تواضع کا شریعت نے حکم دیا ہے۔
۵۷۷	(۳) اللہ تعالیٰ پر انفراد۔	۵۶۳	غیر اللہ کی تواضع حرام ہونے کا مقصد دنیا کے لئے غیر خدا
۵۷۷	(۴) اپنی گزشتہ ہوئی کتاب کا کلام اللہ ٹھہرانا۔	۵۶۵	کے سامنے اپنے کو ذلیل کرنا ہے۔
۵۷۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی حدیث نبی کی	۵۶۵	مہمان کے لئے جانور ذبح کرنا اللہ کے لئے ذبح کرنا ہے۔
۵۷۸	بہت محال ہے۔	۵۶۶	خودم بہاری کی عبارت جس میں خلق کو بیگنی سے تعبیر دی
۵۷۸	آپ کے بعد حدیث نبی کا مکان ماننے والا قطعاً کافر ہے۔	۵۶۶	ہے اس میں خلق سے مراد انبیاء اپنے والا ملعون ہے۔
۵۷۸	سرخ الفاظ میں تاویل قبول نہیں کی جاتی۔	۵۶۶	اسماہیل دہلوی نے شرک کی چار قسمیں گزشتہ اور اس میں
۵۷۸	جس نے کچھ کورسول کہا اور تاویل کی کہ یہ بھی فرستادہ ہے	۵۶۶	اولیاء، انبیاء اور بھوت پرست سب کو یکساں رکھا۔
۵۷۸	تو وہ بھی کافر ہے۔	۵۶۶	خودم بہاری طرف جو کلام منسوب ہے اس میں دنیا کی
۵۷۹	فقہاء، شرح فقہاء ملتقاری و فتاویٰ کے حوالے۔	۵۶۷	چیزوں کو جنہیں خدا سے ملاقہ نہیں، بیگنی سے حقیر کہا اور
۵۸۰	مغل مدح میں عام باتیں نہیں ذکر کی جاتیں۔	۵۶۷	اسماہیل دہلوی نے تمام اولیاء مانجیہ کو۔
۵۸۰	مرزا اپنے رسول ہونے کی جرات دہل کرتا ہے وہ معنی میری	۵۶۸	اسماہیل دہلوی کے جس اقوال ایسے ہی ہیں کہ انہیں ماننے
۵۸۰	سینکڑ سب میں پائے جاتے ہیں۔	۵۶۸	کے لئے انبیاء اور اولیاء کے لئے ایسی گندی مثالیں دینے
۵۸۱	آیات و احادیث میں ادنیٰ تلوقات کے لئے بھی خبر دینے	۵۶۸	کی ضرورت پڑتی ہے۔
۵۸۱	کا ذکر ہے۔	۵۶۸	☆ رسالہ السوء والعقاب علی
۵۸۲	کیا مرزا کی رسالت کے مدعی اسی معنی میں مرزا کو رسول	۵۷۱	المسیح الکذاب۔
۵۸۲	مانتے ہیں۔	۵۷۱	مرزائی کے متعلق سوال۔
۵۸۲	معنی کے اقسام چار گان۔	۵۷۱	خلاصہ جوابات امرتسر۔
۵۸۲	باب رسالت میں عرف عام اور عرف شرعی کا ایک معنی پر	۵۷۲	مرزا قادیانی شمس کا ہے مگر کھڑے کانٹیں، سکا دھال کا۔
۵۸۲	تحقق ہیں بلکہ معنی مراد نہیں سکا اور اصطلاحی مراد لینے	۵۷۲	جواب مصنف علیہ الرحمہ اور مرزا قادیانی کی
۵۸۲	کی قہاحیں۔	۵۷۳	دس (۱۰) کفریات کا بیان۔
۵۸۳	مرزا کے کفر چہارم میں اتنی اور نبی کا مقابلہ معنی شرعی کی	۵۷۵	مرزا کا کفر اول کہ "میں احمد ہوں"
۵۸۳	تعمین کرتا ہے۔	۵۷۵	دوسرا کفر کہ "میں ایک معنی کو نبی ہوں"۔
۵۸۳	کفر اول میں اپنی نبوت کے لئے قرآن شریف کی آیت	۵۷۶	امت میں محدث ہونے کی حدیث حضرت عمر رضی اللہ
۵۸۳	پر مبنی جس میں یقیناً نبوت کے شرعی معنی مراد ہیں۔		تعالیٰ عنہ کی شان میں ہے۔ (حاشیہ)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۶	اطلاع ضروری "کا اجراء ہوا، جو دو عددوں پر مشتمل ہے۔	۵۸۳	مرزا کا پانچواں کفر حضرت مسیح علیہ السلام پر دعویٰ برتری۔
۵۹۸	ہدایت نوری بحجاب اطلاع ضروری۔	۵۸۳	چھٹا کفر بھی یہی ہے۔
۵۹۹	حد و اول : ان گالیوں کا جواب حسین جو اللہ تعالیٰ کے محبوبوں اور علماء اہلسنت کو دی گئیں۔	۵۸۳	ساتواں کفر مطلقاً بعض نبیوں سے اپنے کو افضل کہنا۔
۵۹۹	قادیانی نے سب سے زیادہ اپنی گالیوں کا تختہ مشق سیدنا	۵۸۳	انبیاء کا علی الاطلاق افضل ہونا اجماعی مسئلہ ہے۔
۵۹۹	مسیحی علیہ السلام کو بنایا۔	۵۸۵	مرزا کا آٹھواں کفر مسیحی علیہ السلام کے معجزات کو مسمریزم کہنا۔
۶۰۰	حضرت مسیح علیہ السلام کو قادیانی نے گالیاں کیوں دیں۔	۵۸۵	اللہ پاک نے مسیحی علیہ السلام کے معجزات پر ان کی مدح فرمائی۔
۶۰۰	فصل اول۔	۵۸۵	معجزات مسیحی علیہ السلام کو مسمریزم کہہ کر کمرہ جانتا ایک
	مسیحی علیہ السلام اور ان کی ماں علیہا السلام کو قادیانی ملعون	۵۸۶	مزید کفر ہے۔
۶۰۰	کی گالیاں۔	۵۸۷	اس میں حضرت مسیح علیہ السلام کی حقیر بھی کی جو مستحق کفر ہے۔
۶۰۳	قادیانی نے حضرت مسیح علیہ السلام کی حقیر کر دی۔	۵۸۸	دسواں کفر "چار سو نبیوں کی پیشگوئی غلط ہوئی۔"
۶۰۳	معجزات مسیح علیہ السلام کی حقیر اور انکار۔	۵۸۸	یہ انبیاء علیہم السلام کی تکذیب ہے۔
	قادیانی کذاب کا کہنا کہ مسیح علیہ السلام خود اپنے معجزے کے	۵۸۹	ایک رسول کی تکذیب سب کی تکذیب ہے۔
۶۰۳	منکر حصہ رسول اللہ پر افتراء اور قرآن مجید کی تکذیب ہے۔	۵۹۰	مرزا قلعہ یقیناً کافر ہے۔
	مرتد قادیانی جیسے کذاب قرآن اور دھمن انبیاء کو امام	۵۹۰	اہل عدوہ اگر ہر دھوکے کو خدا پر اسلام ٹھہرائیں اور مرزا کی
	وقت مہدی اور مسیح مائے والے نیز اس کی تکفیر نہ کرنے	۵۹۰	تکفیر نہ کریں وہ بھی کافر ہیں۔
۶۰۸	والے اندھے ہیں۔	۵۹۰	کافر کو کافر نہ کہنے والا خود کافر ہے۔
۶۰۸	صحیح بعض مرزائیوں کے ایک جھوٹے طرد کا ازالہ۔		شوہر کے کفر کرتے ہی عورت نکاح سے نکل جاتی ہے بے
	☆ رسالہ الجراز الدیانی علی	۵۹۱	توبہ نکاح جدید قربت زمانے خالص ہے۔
۶۱۱	المرتد القادیانی۔		مرتد کی عورت کا مہر منحل واجب الادا ہے اور مر جائے یا
	(قادیانی مرتد پر غنائی حواری)	۵۹۱	دار الحرب سے ملحق ہو جائے تو مہر منحل بھی واجب الادا
	قرآن مجید کی دو آیات کریمہ کی تفسیر اور بظاہر		ہو گیا۔
	ان سے پیدا ہونے والے شبہات و ادھام سے	۵۹۳	بچہ خیر الابوین کے تابع ہوتا ہے، مرزائی کے چھوٹے بچے
	محقق استفسار۔	۵۹۳	ضرور اس کے قبضہ سے باہر نکال لینے چاہئیں۔
۶۱۱	بد دینوں کی بی بی راہ فراد یہ ہے کہ انکار کریں ضروریات	۵۹۵	☆ رسالہ قہر الدیان علی مرتد
	دین کا اور بحث چاہیں کسی چمکے مسئلے میں جس میں کچھ	۵۹۶	بقادیان۔
۶۱۲	منجبا کش دست و پا زد دن ہو۔		رسالہ ماہواری رد قادیانی کے اجراء کی وجہ۔
			قادیانیوں نے روٹیل کھنڈ گزٹ میں اشتہار چھپوایا جس
			میں علمائے حق کو گالیاں دینے کے بعد مناظرہ کا چیلنج کیا
			گیا جس کے جواب میں رسالہ "ہدایت نوری بحجاب

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	مرتبہ قادیان کا تو مسلمان ہونا بھی محال ہے نہ کہ رسول اللہ کی مثال۔	۶۱۴	قادیانی صدا ہوجہ سے منکر ضروریات دین تھا۔
۶۱۵	قادیانوں کی چالاکی۔	۶۱۴	حیات و حقائق سیدنا یحییٰ علیہ السلام کا مسافر میں مختلف ہے۔
۶۱۵	حضرت مسیح رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشہور اوصاف جو قرآن نے بیان کئے۔	۶۱۳	نزول یحییٰ علیہ السلام اہل سخت کا ایمانی عقیدہ ہے۔
۶۱۵	حضرت یحییٰ علیہ السلام بے باپ کے کنواری بتوں کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔	۶۱۳	وفات سے نزول کا متبع ہونا لازم نہیں آتا۔
۶۱۵	حضرت یحییٰ علیہ السلام نے پیدا ہوتے ہی حکام فرمایا اور انہوں نے گہوارے میں لوگوں کو ہدایت فرمائی۔	۶۱۳	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی موت محض ایک آن کو تصدیق وعدہ الہیہ کے لئے ہوتی ہے۔
۶۱۶	حضرت یحییٰ علیہ السلام کو حکیم مادر میں کتاب عطا ہوئی، نبوت دی گئی اور وہ جہاں بھی تشریف لے جائیں برکتیں ان کے قدم کے ساتھ رکھی گئیں۔	۶۱۳	انبیاء کرام اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں۔
۶۱۶	قادیانی کی حضرت یحییٰ علیہ السلام کے بارے میں تردید دہنی۔	۶۱۳	بعض افراد کا موت کے بعد دنیا میں پھر آنا خود قرآن کریم سے ثابت ہے۔
۶۱۶	حضرت یحییٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لہجوں پر سسلہ کیا۔	۶۱۳	حضرت عزیر علیہ السلام کو بعد موت اللہ تعالیٰ نے زندہ فرمایا۔
۶۱۷	اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو مادر زاد اندھے اور ابرص کو شفا دینے، مردے جلانے اور مٹی کی صورت میں پھونک مار کر جان ڈال دینے کی قدرت عطا فرمائی۔	۶۱۳	چاروں طائرانِ طیل علیہ السلام مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے۔
۶۱۷	قادیانی سخت جھوٹا بلوغ اور کائنات الہیہ سے محروم ہے۔	۶۱۳	در بارہ مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیانی اس قدر مطلق و جلالہ کو صراحتاً عاجز مانتا ہے۔
۶۱۸	قادیانی مرتد نے معجزات یحییٰ علیہ السلام کو مسخریزم کے شعبہ سے کیوں قرار دیا۔	۶۱۳	مشرک اور قادیانی کے نظریہ کا قرآن مجید سے رد۔
۶۱۸	قادیانی مرتد قتال اللہ کے چند کفریات اور حضرت مسیح علیہ السلام کے بارے میں سخر بکواسات۔	۶۱۳	استغاثہ اہل سے پہلے اگر کسی وجہ خاص سے نجات ہو تو مانع اعادت نہیں بلکہ استغاثہ اہل کے لئے ضروری اور ہزاروں کے لئے ثابت ہے۔
۶۲۰	قادیانوں کا مسئلہ وفات و حیات مسیح چیمیزنا الہی مکر اور اپنے صریح کفروں کی بحث سے جان چمڑاتا ہے۔	۶۱۳	حیات و وفات مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مسئلہ قدیم سے مختلف چلا آتا ہے مگر آخر زمانے میں ان کے تخریب لانے اور دجال لعین کو قتل فرمانے میں کسی کو کام نہیں یہ بلاشبہ اہلسنت کا ایمانی عقیدہ ہے۔
۶۲۰	استکثار میں مذکور شبہات کا جواب۔	۶۱۳	مسلمانوں کی راہ سے ہدا ہٹنے والے کی شامت۔
۶۲۰	پیشاب۔	۶۱۵	سکا سے قتل مسک مراد لینا تحریبہ قصوم ہے۔
۶۲۰	آیت کریمہ "تکفرون من دون اللہ" کی تفسیر۔	۶۱۵	سیدنا کی بڑی ذلیل بھی ہے کہ قصوم کے معانی بدل دیر۔
		۶۱۵	تاویل مذکور کا گہرنا قصوم شریعت کا استہزاء اور احکام و ارشادات کو ورہم برہم کر دینا ہے۔
		۶۱۵	قادیانی مرتد نبیوں کی طعانیہ تکذیب کرنے والا، رسولوں کو گالیاں دینے والا اور قرآن کو رد کرنے والا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۶	واقعہ یہ ہے کہ یہود اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد کرتے اور نصاریٰ اپنے صالحین کی قبروں کو۔	۲۲۱	"یدعون من دون اللہ" یقیناً شرکین ہیں۔
۲۲۶	قادیانی کی چالاکی۔	۲۲۱	قرآن کریم نے اہل کتاب کو شرکین سے جدا کیا۔
۲۲۶	نبوت اور جھوٹ کا اجتماع محال ہے۔	۲۲۱	اہل کتاب کی عورتوں سے مسلمانوں کا نکاح صحیح ہے۔
۲۲۶	قادیانی کذاب نے تمام انبیاء کو جھوٹ ثابت کرنے کی کوشش اس لئے کی تاکہ اس جھوٹے کی نبوت بن جائے۔	۲۲۱	شرک عورت سے مسلمان مرد کا نکاح باطل ہے۔
۲۲۶	قادیانی مرتد کے اسٹھے چار سو بلکہ کروڑوں کفر۔	۲۲۱	اہل کتاب کا ذبیحہ حلال ہے۔
۲۲۶	ہرنی کی کھذیب کفر ہے۔	۲۲۱	شرک کا ذبیحہ مردار ہے۔
۲۲۶	ایک نبی کی کھذیب تمام انبیاء کی کھذیب ہے۔	۲۲۱	کفار تمام مخلوق سے بدتر ہیں۔
۲۲۶	یہ کہنا صریح سفید جھوٹ ہے کہ نصاریٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کو مسجد کر لیا۔	۲۲۲	مسلمانوں کے سخت ترین دشمن یہودی اور مشرک ہیں۔
۲۲۶	نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہی نہیں مانتے اسے مسجد کر لینا دوسرا درجہ ہے۔	۲۲۲	یدعون من دون اللہ میں انبیاء کرام خصوصاً مسیح علیہم الصلوٰۃ والسلام داخل نہیں۔
۲۲۶	مرزا یحییٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر معاذ اللہ بدع گوئی کا الزام لگانے کے لئے حدیث کے لفظ معنی گمراہ۔	۲۲۲	آپ کریمؐ "اموات غیور احیاء" کی تفسیر کہ یہ بتوں ہی پر صادق آتی ہے۔
۲۲۶	☆ رسالہ جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوة .	۲۲۳	یہ محال ہے کہ شہداء کو تو مردہ کہا اور سمجھا حرام ہو مگر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مردہ کہا اور سمجھا جائے۔
۲۲۹	حضرت علی، فاطمہ اور حسین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو انبیاء کہنے والے شخص کے بارے میں اختلاف۔	۲۲۳	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام "اموات غیور احیاء" ہیں نہ کہ "اموات غیور احیاء"
۲۲۹	محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خاتم النبیین ماننا ان کے زمانے میں خواہ ان کے بعد کسی نبی جدید کی بعثت کو یقیناً محال و باطل جاننا فرض اجل و جزاء ایقان ہے۔	۲۲۳	جس وعدہ النہی کی تصدیق کے لئے انبیاء کرام کو مردہ موت ایک آن کے لئے لازم ہے قطعاً شہداء کو بھی لازم ہے۔
۲۳۰	قرآن کی نص قطعی کا منکر اور اس میں شبہ کرنے والا ملعون	۲۲۳	آپ کریمؐ وہم قد خلّفوا بیتمنا منی کے بجائے وہم یخلّفون ہمیدہ مضارح لانے کی حکمت۔
۲۳۰	حکمدنی ائمہ ان ہے اور اس کے کفر میں توقف میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔	۲۲۳	انہما بجزئی تقیض سلب کلی ہے۔
		۲۲۳	"اموات" تفسیراً مطلق نہیں بلکہ مطلق عام ہے۔
		۲۲۳	ایک وقت آئے گا کہ عیسیٰ علیہ السلام وفات پائیں گے۔
		۲۲۳	روز قیامت ملائکہ کو بھی موت ہے۔
		۲۲۵	شہود۔
		۲۲۵	حدیث بخاری "لن اللہ الیہود والنصارى یخلّوا قبور انبیائہم مساجد" کی شرح۔
		۲۲۵	"انبیائہم" میں اضافت استغراق کے لئے نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۹	ارشادات انبیاء و ملائکہ اور اقوال علماء کتب سابقہ۔	۶۳۱	اسلام سے طہیدگی اختیار کرنے والے کی تکفیر پر اجماع ہے۔
۶۳۹	حدیث شفاعت۔		قول ہارنیا نہیں کسی عاقل سے مقول نہیں۔
۶۳۹	انبیاء کا انجام شفاعت۔	۶۳۲	رسول کی تکذیب کفر ظاہر ہے۔
۶۴۰	حضرت آدم علیہ السلام اور اذان اول۔		اہلیت کرام خواہ کسی امتی کو نبی ماننے والا خود اپنے اقرار سے بھی کافر ہے۔
۶۴۰	اخراج صمد۔	۶۳۲	قرآن وحدیث دونوں ایمان مومن ہیں۔
۶۴۱	بشارت میلا دار رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۶۳۲	اعادیت کا تکرار دلوں میں ایمان کی جڑ ہلاتا ہے۔
۶۴۱	راہب کا استفسار۔	۶۳۲	ذکر محبوب واجب قلوب ہے۔
۶۴۲	قبل از ولادت شہادت ایمان۔	۶۳۳	بریت آدم علیہ السلام اور ختم نبوت۔
۶۴۲	سیدنا سعید بن زید عثرہ ہشرہ میں سے ہیں۔	۶۳۳	حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ختم نبوت۔
	حضرت زید بن عمرو بن نفیل کے لئے حضور علیہ الصلوٰۃ	۶۳۳	حضرت آدم علیہ السلام پر کارور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاتم النبیین۔
۶۴۳	وسلام کی دعائے رحمت اور بخشنے کی خبر۔	۶۳۴	محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور روزانہ جنت۔
۶۴۳	انکار ختم نبوت کی وجوہات۔	۶۳۵	خاتم الانبیاء کی بشارت۔
۶۴۳	مفسر شاہ مصر کی تصدیق ولادت۔		یعقوب علیہ السلام اور خاتم الانبیاء۔
۶۴۳	میلا دالتمی پر خاص تارے کا ظہور۔	۶۳۵	احمدیاء اور احمدی بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
۶۴۵	یہودی علماء کے ہاں ذکر ولادت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام۔	۶۳۶	کتب سادی اور اسم محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) خاتم الانبیاء مہمات جبرئیل علیہ السلام۔
۶۴۵	احبار کی زبان پر تعجب نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۶۳۶	آخرا النبیین۔
۶۴۶	یوشع کی زبان پر تعجب رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔		حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کو آخر میں لانے کی حکمت۔
۶۴۶	نوح علی۔		رحمۃ للعالمین۔
۶۴۷	ارشادات حضور ختم الانبیاء علیہم الصلوٰۃ	۶۳۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فیصلہ کہ محمد رسول اللہ تمام نبیوں سے افضل ہیں۔
۶۴۷	اسماء ثقی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۶۳۸	توراة میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام صیب الرحمن ہے۔
۶۴۷	انا محمّد و احمد		ذکر خدا، بلا ذکر مصطفیٰ نہیں۔
۶۴۸	نصائح مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۶۳۸	سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خلق میں اول الانبیاء اور بعثت میں آخر الانبیاء ہیں۔
	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت تمام		
	امتوں سے شمار میں روز قیامت زائد ہوگی کہ اہل		
	جنت کی ایک سو بیس صفوں میں سے اتنی آپ کی		
	امت کی اور چالیس صفیں باقی تمام امتوں کی		
۶۴۹	ہوں گی۔		
۶۵۳	بایں توبہ کا بند ہوتا۔		
۶۵۳	توبہ بایں توبہ۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۶۱	قاروقی اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گستاخ رسول کو مناجیچہ مارا۔	۶۵۳	کعب کا خون۔
۶۶۱	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پہلے کوئی نبی اور آپ کی امت سے پہلے کوئی امت جنت میں نہیں جاسکتی۔	۶۵۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح القدس ہر مسلمان کے گھر میں جلوہ فرما ہے۔
۶۶۱	دریائے رحمت۔	۶۵۵	مفیض توبہ۔
۶۶۱	آخرین بعثت۔	۶۵۵	تمام چھوٹی بڑی نعمتیں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھوں بنتی ہیں۔
۶۶۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب نبیوں سے پہلے پیدا ہوئے اور سب کے بعد بھیجے گئے۔	۶۵۵	قول ام المومنین صدیقہ کہ میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف توبہ کرتی ہوں۔
۶۶۲	تذہیل۔	۶۵۶	چالیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف توبہ کرتے ہیں۔
۶۶۲	حضرت قاروقی اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا طریقِ عدا خطاب بعد از وصال مصطفیٰ علیہ التیہ والسلام۔	۶۵۶	توبہ کا معنی۔
۶۶۳	حضرت جبریل علیہ السلام کا بارگاہِ رسالتِ مآب میں سلام۔	۶۵۶	جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔
۶۶۳	اللہ تعالیٰ نے آفریقہ، آدم علیہ السلام سے دو ہزار برس قبل حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام مبارک اپنے نام کے ساتھ مل کر ساقیِ عرش پر لکھا اور جبریل علیہ السلام کو درود بھیجے کا حکم دیا۔	۶۵۶	جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت نہ کی اس نے رسول کی اطاعت نہیں کی۔
۶۶۳	نوع آخر: خصوصاً نصوص ختم نبوت۔	۶۵۶	نکس نقیض فقیہ کو لازم ہوتا ہے۔
۶۶۵	قائم المرسلین و خاتم المرسلین۔	۶۵۶	سب سے زیادہ راضی کرنے کے مستحق اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہیں۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۶۶۵	نوع محفوظ پر شہادت ختم نبوت۔	۶۵۷	توبہ کرنے والے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مالکِ کوائف تھے۔
۶۶۶	عقارت نبوت کی آخری اہل۔	۶۵۷	دس اسماء مبارک۔
۶۶۶	سوماری گواہی۔	۶۵۸	حمیہ۔
۶۶۹	تذہیل۔	۶۵۹	الحاشیہ والعاقب۔
۶۶۹	نوع آخر: نبوت حقیقہ ہو گئی۔	۶۵۹	رسولِ جہاد۔
۶۷۱	ولا یس بعدی	۶۶۰	نوع آخر۔
۶۷۱	اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو حضرت عمرؓ نہ ہوتے۔	۶۶۰	ہو الاوّل والاخر والظاهر والباطن۔
۶۷۱	تذہیل: حضرت ابراہیم صاحبزادۃ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال بچپن میں ہوا۔	۶۶۱	آخر زمان اور اولین یوم قیامت۔
۶۷۲	قائمہ۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۲	صدائی کوڑے لگاؤں کا۔	۲۸۲	اگر ایمان بن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زندہ رہے
۲۸۳	حضرات شیخین اولین بنتی ہیں۔	۲۸۳	تو نبی ہوتے۔ (اس حدیث پر بحث)
۲۸۳	عبر الناس بعد رسول اللہ۔	۲۸۳	تقدیر شرط کو وقوع لازم نہیں۔
۲۸۵	الفصل الناس بعد رسول اللہ۔	۲۸۵	نوع آخر: جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کسی کے لئے نبوت
۲۸۵	مولد ازمنہ فی الاسلام۔	۲۸۵	مانے و حال کذاب ہے۔
۲۸۶	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان کہ میں تو	۲۸۶	کذابوں اور دجالوں کی تعداد۔
۲۸۶	ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک	۲۸۶	جموئے مدعیان نبوت۔
۲۸۶	نیکی ہوں۔	۲۸۶	تذہبیل۔
۲۸۶	سیدہ صدیق کی سبقت کی چار وجوہات۔	۲۸۶	نوع آخر: خاص امیر المؤمنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم
۲۸۶	حضرت صدیق کا تقدم۔	۲۸۶	کے بارے میں متواتر حدیثیں ہیں کہ نبوت ختم ہوئی نبوت
۲۸۶	حضرت علی کی مدح افرامہ و تقریب کا شمار۔	۲۸۶	میں ان کا کچھ حصہ نہیں۔
۲۸۷	افضل الایمان۔	۲۸۷	مسئلہ خبیث کے قائل وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں
۲۸۸	شیخین کی افضلیت۔	۲۸۸	جنہوں نے زمانہ کفر میں سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
۲۸۸	رافضی اور غارتی نظریات۔	۲۸۸	شہید کیا وہ فرمایا کرتے فطرت صبر الناس و حسن
۲۸۹	رافضی کی مزا۔	۲۸۹	السناس میں نے بہتر شخص کو شہید کیا اور پھر سب سے
۲۸۹	نصوص ختم نبوت۔	۲۸۹	بدتر کو مارا۔
۲۸۹	ارشادات انبیاء و علماء کتب سابقہ۔	۲۸۹	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مہمات۔
۲۹۱	ذریعہ بن رسول کی شہادت۔	۲۹۱	حبیب مرحومہ صدیقہ کی وضاحت۔
۲۹۳	شام کے نصرانی ختم نبوت کی شہادت دیتے ہیں۔	۲۹۳	برہنہ کسی نبی کے قدم پر ہوتا ہے۔
۲۹۳	بادشاہ و دم کے دربار میں ذکر مصطفیٰ۔	۲۹۳	ایک حدیث سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی
۲۹۵	تصرف اولیاء اور مظلومیت حسین۔	۲۹۵	خلفاء ثلاثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی افضلیت پر دہم اور اس
۲۹۵	ہرجس کے پاس انبیاء کی تصاویر۔	۲۹۵	کا ازالہ۔
۲۹۸	موقوفہ کے دربار میں فرمان نبوی۔	۲۹۸	ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیق اکبر ہیں اور
۲۹۹	عبداللہ بن سلام کا واقعہ ایمان۔	۲۹۹	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیق امیر ہیں۔
۷۰۰	ہجرت حضرت عباس۔	۷۰۰	تذہبیل: بعض احادیث ملویہ مہملہ و موی ملویہ
۷۰۱	سواء اذا جاء نصر اللہ کانزول اور نبی کریم صلی اللہ	۷۰۱	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں
۷۰۱	تعالیٰ علیہ وسلم کی مرض وصال میں وصیت۔	۷۰۱	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے۔
۷۰۱	مدینہ طیبہ میں حضور کی تحریف آوری کا منظر۔	۷۰۱	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان کہ جو مجھے ابوبکر و
۷۰۲	نبی مجاہد کی لڑکیوں کی لڑ سرائی۔	۷۰۲	مرضی اللہ تعالیٰ ہمہ پر فضیلت دے گا میں اسے مغتری کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۲۲	منکرانِ ختم نبوت کے فرقے۔	۷۰۲	حضرت نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سو برس تبلیغ فرمائی
۷۲۳	مجمع الانہر۔	۷۰۳	اور پچاس افراد ایمان لائے۔
۷۲۳	علامہ یوسف اردبیلی۔	۷۰۳	چار پائے کام کرتے ہیں۔
۷۲۳	امام غزالی۔	۷۰۶	میرے بعد کوئی نبی نہیں۔
۷۲۳	نخبة الطالبین۔	۷۰۶	تمہیں کلا اب۔
۷۲۳	تقدیر شرح منہاج۔	۷۰۶	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۷۲۵	شرح فرام۔	۷۰۷	کے لئے مہولہ ہارون ہیں۔
۷۲۶	مواہب شریف۔	۷۰۷	فرمان رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ میں آخری نبی اور
۷۲۶	امام نسفی۔	۷۰۹	میری نسبت آخری نسبت۔
۷۲۷	تہذیب ابوہریرہ سالمی۔	۷۱۰	تجلیل جلیل۔
۷۲۷	مولانا عبدالحی۔	۷۱۱	مکیارہ تاہی۔
۷۲۸	امام ابو قسطلانی۔	۷۱۱	اکاون صحابہ۔
۷۲۸	سید کفریہ عقیدہ نہیں رکھ سکتا۔	۷۱۲	نوسحابی۔
۷۳۰	منافق کو سید نہ کہو۔	۷۱۲	ختم نبوت پر دوح بندی عقیدہ۔
۷۳۱	اہلبیت سے کوئی بھی جہنمی نہیں۔	۷۱۳	قاسم بن قنوی کا عقیدہ۔
۷۳۲	اہلبیت عذاب سے بری ہیں۔	۷۱۳	صحابہ کرام اور ختم نبوت۔
۷۳۲	حضرت قاطر کی جد تہذیب۔	۷۱۷	دوح بندی اور شیعہ عقائد میں مماثلت۔
۷۳۲	اہلبیت آگ میں نہیں جاسکتے۔	۷۱۷	منکرانِ ختم نبوت پر علمائے اسلام کی گرفت۔
۷۳۶	شیخ اکبر اور اہلبیت۔	۷۱۷	علامہ تورانی۔
۷۳۷	بدعتیہ عقیدہ۔	۷۱۸	امام ابن حجر مکی۔
۷۳۷	رائضی عقیدہ۔	۷۱۹	قرآنی ہندیہ۔
۷۳۸	دلیل اول۔	۷۱۹	اعلام بقواطع الاسلام۔
۷۳۸	دلیل دوم۔	۷۲۰	طائفہ قاسم۔
۷۳۹	تقریر جناب مولانا شیخ احمد کی مدرسہ معتمد امجدہ۔	۷۲۱	قرآنی تاریخانہ۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۷۲۱	شہادہ قاضی میاں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۲	مدار عرف پر ہے۔		فتاویٰ رضویہ
۹۳	جس معاملہ میں قرض معروف ہو قرض قرار دیا جائے اور		جلد نمبر 16
۹۳	جس میں ہبہ ہے۔		کتاب الشریکۃ
۹۳	جو چند بھائی یکجا رہتے ہیں ان میں عرفاً ہر ایک کو اپنے	۸۹	جن لوگوں کا مال اس طرح مل گیا کہ تیز مشکل ہے اور کچھ
۹۳	مصارف میں صرف کرنے کی اجازت رہتی ہے اور کسی	۸۹	لوگ عدم امتیاز کی وجہ سے اپنا حصہ لینے سے انکار کریں
۹۳	بیشی کا کوئی حساب نہیں ہوتا، یہ اجابت ہے۔	۸۹	تو بقیہ شریک کا ماننا حصے کے بقیہ فقیروں کو دے دیں۔
۹۳	شرکت ملک کا ایک سوال۔	۸۹	مال شرکت سے حلقہ ایک سوال۔
۹۳	مشترک زمین پر گورنمنٹ نے قبضہ کیا، بعد میں تقسیم ہو کر	۸۹	مشترک مکان کی آمدنی میں شرکاہ حصہ مساوی شریک
۹۳	وہ ایک فریق کے حصہ میں پڑی، اور گورنمنٹ نے قبضہ	۸۹	ہوں گے۔
۹۳	کا معاوضہ دیا تو زمانہ شرکت کے معاوضہ میں سب شرکاہ	۹۰	مشترک ملک میں سے ایک شریک دوسرے شریک کی
۹۳	شریک ہوں گے، یہ حکم اس صورت میں ہے کہ وہ زمین	۹۰	اجازت سے کچھ رقم لے گیا تو اگر کچھ باقی واپس ہوا تو
۹۳	معدلاً استکمال ہو اور کسی ایک نے اپنے لئے اعداد نہ	۹۰	دووں شرکاہ حصہ مساوی مالک ہو گئے۔
۹۳	کیا ہو۔	۹۰	قرض، ہبہ اور اجابت کا فرق۔
۹۳	کسی ایک کے اپنے لئے اعداد کرنے کی صورت	۹۰	اجابت بعد موت صحیح باطل ہو جاتی ہے۔
۹۳	میں زمانہ شرکت کی آمدنی ہندو حصص شرکاہ ما بعد کیلئے ملک	۹۰	مشترک مال میں ہر فریق کے لئے جو مباح کر دیا گیا اس
۹۳	غیبت ہے، جس کا صدقہ کرنا یا شرکاہ کو دینا واجب ہے۔	۹۰	کا اتنا ان نہیں۔
۹۳	اگر زمین معدلاً استکمال نہ ہو تو گورنمنٹ نے جس	۹۱	عرف ظاہر پر عمل واجب ہے۔
۹۳	کو یا وہی مستحق ہے کہ یہ ہبہ ہے جبکہ شرکاہ میں کوئی جیم نہ	۹۱	عرف اعظم دلائل شریعہ سے ہے۔
۹۳	ہو۔	۹۱	جو عرف میں معروف ہو وہ شرعاً طہری کی طرح ہوتا ہے۔
۹۵	سات سوالات پر مشکل ایک استثناء۔	۹۲	زیادہ نے مردہ کو کچھ روپیہ دیا اور کہا کہ اس کو خرچ کر، یا اپنی
۹۶	جواب سوال اول۔	۹۲	حاجت میں اٹھا، یا جہاد کر تو قرض قرار دیا جائے گا۔
۹۶	دینے والا دیتے وقت جو جہت متعین کر دے وہی متعین	۹۲	مورت نے شوہر کو دیا کہ کپڑا بنا کر لیکن، تو ہبہ قرار
۹۶	ہے۔	۹۲	دیا جائے گا۔
۹۶	معطلی نے دیتے وقت کچھ نہ کہا تو اسی کا قول قسم کے ساتھ	۹۲	طالب علم کو لکڑیاں وغیرہ دیں کہ اپنی کتابوں میں صرف
۹۶	محسوس ہے جبکہ ظاہر اور عرف کے خلاف نہ ہو۔	۹۲	کیجئے، ہبہ قرار پائے گا۔
۹۶	لڑکوں نے باپ کو روپیہ دیا مگر صراحت ثابت ہو کہ بطور	۹۲	جس عاریت کو ہلاک کر کے افقاع حاصل کیا، قرض قرار
۹۹	قرض دیا تھا روپیہ واپس لیں گے۔	۹۲	دیا جائے گا۔
۹۹	صراحت نہ ہو اور معمول یہ رہا کہ بطور ادا دے قصد واپس		
۹۹	دیتے رہے ہوں تو بقیہ درگاہ کا قول قسم کے ساتھ معتبر		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
			ہوگا۔
۱۰۶	تصدق میں اسٹار جوع نہیں۔	۹۹	بیمین علی فضل الشیر میں قسم علم پر کھائی جاتی ہے۔
۱۰۶	جواب سوال پنجم۔	۹۹	جواب سوال دوم۔
	مشترکہ دکان کے شریک نگران نے دکان پر قرض بتایا اگر کسی سے نقد روپیہ لیا تھا تو خاص نگران ذمہ دار ہوں گے اور مال ہی بطور قرض مول لیا اور ادا نہ ہو تو سب شرکاء ذمہ دار ہوں گے۔	۱۰۰	مکان میں تعمیر حرید سب شرکاء کی رائے سے ہوئی تو اپنا حصہ نکال کر بغیر شرکاء سے باقی کا مطالبہ کر سکتا ہے۔
۱۰۷	حقیق مسئلہ۔	۱۰۰	ایک شریک نے اپنے مال سے بغیر شرکاء کیلئے مشترکہ ملک میں کچھ بتایا اگر یہ بہرہ ہو تو ناجائز ہے کہ یہ بہرہ مشارع ہے۔
۱۰۷	مورث کے مرنے کے بعد شرکاء ترکہ میں مشترکہ طور پر تصرف کرتے ہیں، یا ان میں سے ایک کو نگران بنا دیتے ہیں، یہ شرکت ملک ہے۔	۱۰۱	جواب سوال سوم۔
۱۰۷	شرکت ملک میں ہر شریک دوسرے کے حصہ میں انجبی ہوتا ہے۔	۱۰۱	مشترکہ جائداد میں کسی شریک نے اپنے صرفہ سے اپنے لئے مکان بنایا تو وہ اسی کا ہوگا۔
۱۰۷	شرکت ملک میں ہر شریک کو تصرف کی اجازت ہوتی ہے اپنے حصہ میں اسل اور شریک کے حصہ میں وکیل ہوگا۔	۱۰۱	کسی نے دوسرے کی زمین میں مکان بنایا تو مکان والا اس سے معاملہ بھی کر سکتا ہے اور وہ مکان اپنی زمین سے اکٹرا بھی سکتا ہے اور زمین بیکار ہونے کا اندیشہ ہو تو اس مکان کی قیمت لگا کر اس پر قبضہ بھی کر سکتا ہے۔
۱۰۸	شریک کو مال مشترکہ میں تصرف کے لئے اچھے کرنا جائز نہیں۔	۱۰۲	دوسرے کی زمین میں بہتے ہوئے مکان کی قیمت لگانے کا طریقہ۔
۱۰۹	دکالت شرط قاسدہ سے قاسد نہیں ہوتی۔	۱۰۲	مختلف کتب فقہ سے مسئلہ انزوہ کے نصوص۔
۱۰۹	وکیل بشرط قرض کے طور پر خرید سکتا ہے۔	۱۰۵	جواب سوال چہارم۔
۱۰۹	وکیل تجارت کو موافق معمول تجارت قرضوں پہنچنے کا اختیار ہے۔	۱۰۵	لوگیاں مکان قدیم سے ترکہ پوری پائیم گی۔
۱۱۰	وکیل بالشرع اور وہ یہ قرض نہیں لے سکتا۔	۱۰۵	بہرہ بلا قبضہ باطل ہوتا ہے۔
۱۱۰		۱۰۵	جواب سوال پنجم۔
	کتاب الوقف	۱۰۵	قیم پر حساب واجب ہے اس کا تحریر میں رکھنا واجب نہیں۔
۱۱۳	میر میں جائداد و بنا بہرہ بالعوض ہے، اور یہ فقہ ہے۔	۱۰۵	شرکاء کی یہ قرار داد کہ ایک شریک مال بیچے حساب کئے اور اس کی روپیہ دستوری لے، ناجائز و حرام ہے۔
	جائداد میر میں دے کر بعد موت واپسی کی شرط لگانا شرط قاسد ہے اور ایسی جائداد کے اوپر بیوی کی ملک قاسد ہے۔	۱۰۵	جواب سوال ششم۔
۱۱۳	ایسی جائداد کے وقف میں علماء کو اختلاف ہے یعنی اس میں فقہ شرط قاسدہ سے قاسد و حرام ہو جاتی ہے۔	۱۰۶	بھائیوں نے مرحوم بھائی کی بیوی کو کچھ دیا تو یہ بطور مواسات و مٹھواری ہے، اور واپس نہ ہوگا اور استحقاق شوہر کے بدلہ کے طور پر ہو تو جو حق سے زائد دیا واپس لے سکتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	واقف کو حوالی کو معزول کرنے کا حق ہے۔	۱۱۳	بیع قاسد کو بیع کرنا بائع اور مشتری دونوں پر قرض ہے۔
۱۲۰	موقوف جائداد کے بارے میں واقف کو بھی کوئی وصیت کرنے کا حق نہیں، نہ کوئی اس کو بیع کر سکتا ہے۔	۱۱۳	بیع قاسد کو بیع نہ کرنا گناہ ہے۔
۱۲۱	امام باڑہ وقف نہیں ہو سکتا جس نے بنایا اس کی ملک ہے	۱۱۳	عقد قاسد سے خریدی ہوئی جائداد پر قبضہ کے بعد مشتری اس کا مالک ہو جاتا ہے۔
۱۲۱	وہ نہ ہو تو اس کے وارثوں کی ملک ہے۔	۱۱۳	ایک قول صحت کا ہے اور دوسرا بطلان کا۔
۱۲۱	تقریباً داری نا جائز ہے۔	۱۱۳	مسئلۃ الظفر بخلاف جنس الحق۔
۱۲۱	اسلام کی شرکت سے انکار کرنے والا کافر ہے۔	۱۱۳	وقف کسی خاص وقت خاص تک متعین نہیں ہو سکتا۔
۱۲۱	زنا اور زانیہ میں حاصل کیا ہوا روپیہ منہج حرام مطلق ہے۔	۱۱۳	جائداد پر قرض ہونے کے دو معنی۔
۱۲۱	جو جائداد آستانوں نے زانیہ عورتوں کو بیہ کی، بیہ باطل، اور جائداد آستانوں کی ملکیت پر باقی ہے۔	۱۱۳	جائداد کا قرضہ میں منکول کرنا جائز نہیں لیکن ایسی جائداد کا وقف صحیح ہے۔
۱۲۱	اگر عقد وقفہ دونوں حرام پر جمع نہ ہوں تو منکول صحیح اور حلال ہوگی۔	۱۱۵	جائداد ہونہ کا وقف اس صورت میں صحیح ہے کہ ماہن کے پاس مال قائل ادارے قرض موجود ہو۔
۱۲۱	نقد میں مال حرام دیا تو بائع کو اس کا لینا حرام لیکن جائداد منکول مشتری ہوگی۔	۱۱۶	مسجد کی تعمیر کی اور اس کے چاروں طرف دکان، ٹائی، دکان وقف نہ کی جب بھی مسجد کا وقف صحیح ہے، اور اگر اب کوئی شخص وارثوں سے خرید کر وہ دکان مدرسہ اسلامیہ کے لئے وقف کرے تو یہ وقف بھی صحیح ہے۔
۱۲۲	ناپسے گائے والوں کو اجرت کے علاوہ "بیل" کے طور پر جو دیا جاتا ہے وہ حرام نہیں۔	۱۱۶	وہابیہ، درافض، غیر مقلدین اور نجری ضالین ہیں۔
۱۲۲	مال حرام کے مصرف خیر میں لانے کا حیلہ۔	۱۱۶	تین ملکوں کا ثواب موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔
۱۲۲	جنازہ پڑانے کے لئے چادر وقف کر سکتے ہیں۔	۱۱۶	ایک شخص نے طبع عوام کے لئے تالاب بنایا کہ لوگ نہاں اور غبار کریں، اس کی موت کے بعد دوسرے نے زمیندار سے مل کر اس پر قبضہ کر لیا، یہ قبضہ باطل ہے، لیکن اس تالاب کے وقف ہونے میں کلام ہے۔
۱۲۲	جنازہ پر ہندو زینت میں قیمت چادر ڈالنا مکروہ ہے۔	۱۱۷	حوض مساجد کا حکم۔
۱۲۳	سجد کے لئے ہندوؤں کا وقف باطل ہے۔	۱۱۷	موقوفہ جائداد کی آمدنی سے جو زمین خریدی گئی وہ وقف کا حکم نہیں رکھتی، اس کی بیع و شراء جائز ہے، مگر اسکی بیع قائل اطمینان ذرائع سے ہونی چاہئے۔
۱۲۳	نماز اور جسد کے لئے مسجد شرط نہیں۔	۱۱۷	حرام کی کمائی کے مصارف خیر میں صرف کرنے کا طریقہ۔
۱۲۳	تازہ کھجور کے باغ میں زمین کا وقف صحیح ہے اور تازہ کھجور تازی اور میٹھی ٹکالنے کے لئے اجارہ پر دینا حرام و باطل ہے۔	۱۱۸	وقف صحیح ہونے کے بعد اس میں کوئی تبدیلی یا ترمیم نہیں ہو سکتی۔
۱۲۳	صد ہا سال سے مسلمان جس زمین پر چاہ و قبور و مساجد بنائے آئے ہیں وہ وقف عام ہے۔	۱۱۹	
۱۲۳	وقف خاص میں ہر حوالی خلاف اغراض وقف تصرف کرنے سے ہر شخص کو روک سکتا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۰	امداد کے لئے ہوں سب علی العموم مذہبی ہیں۔	۱۳۳	غلاب اغراض وقف اجازت باطل ہے۔
۱۳۰	مسجد وقف کی ضروری شرطیں۔	۱۳۳	حائے متولی کو معزول کر دینا لازم ہے۔
۱۳۰	بالداروں کے لئے ہوئی بنا کر وقف کیا وقف نہ ہوگا۔	۱۳۵	ایک جتنا مرنے کی نفل۔
۱۳۰	کافر نے مسجد کے لئے وقف کیا وقف نہ ہوگا۔	۱۳۶	بہر بالمعوض باطل ہے۔
۱۳۰	کافر نے مندر یا شوالہ کے لئے وقف کیا وقف نہ ہوگا۔	۱۳۶	بچنے لوگوں کے نام بیع ہولی بیع کے سب مالک ہو گئے
۱۳۰	اگر یہ شرط لگا دی کہ شوالہ نہ رہے تو فقہروں کیلئے	۱۳۶	اگر چہ قیمت ایک شخص نے ادا کی ہو۔
۱۳۰	کر دیا جائے وقف صحیح ہو گیا۔	۱۳۶	چندہ چندہ دہندگان کی ملک پر ہوتا ہے۔
۱۳۱	مسلمان وقف کر کے مرتد ہو جائے تو وقف باطل	۱۳۶	جو جائداد چندہ کے پیر سے چندہ دہندگان کی اجازت سے
۱۳۱	ہو جاتا ہے۔	۱۳۶	فراہم ہوئی تو اس میں بھی شریک ہوں گے اور جب سب
۱۳۱	مسائل مذکورہ بالا کے جڑے کپ لگتے۔	۱۳۶	لوگوں نے مل کر اس کو مدرسہ دینیہ کے لئے کر دیا تو وقف
۱۳۱	چندہ کا جو روپیہ قاضی نے دے دیا چندہ دہندگان کا ہے کسی	۱۳۶	ہو گیا۔
۱۳۳	دوسرے مصرف میں صرف کرنے کے لئے ان کی رضا	۱۳۶	مشترکہ جائداد میں چندہ کی کمی بیشی کا کوئی اثر نہ ہوگا بلکہ
۱۳۳	مندی ضروری ہے۔	۱۳۶	سب کو یکساں حق حاصل ہے۔
۱۳۳	چندہ دہندگان نہ ہوں تو ان کے بالغ وارثوں سے	۱۳۶	حقوق غیر متقویٰ میں تمام شریک علی ہذا النکال مالک ہوتے
۱۳۳	استعواپ کیا جائے۔	۱۳۶	ہیں۔
۱۳۳	میں و بھون کا حصہ واپس کرنا ہوگا۔	۱۳۷	جو چیز ایک بار وقف ہو گئی دوبارہ وقف نہیں ہو سکتی۔
۱۳۳	اگر چندہ دہندگان معلوم نہ ہوں تو مصرف سے جو زائد ہو	۱۳۷	کسی منصب والے کو بلا مذشرعی معزول کرنا جائز نہیں۔
۱۳۳	اس کو اس کام میں صرف کریں جس کے لئے وصول کیا گیا	۱۳۸	مسئلہ شرعی میں قلت و کثرت رائے کا اعتبار نہیں۔
۱۳۳	وہ زمین پڑے تو تعمیر ہو گئی۔	۱۳۸	انتظامی امور جن میں شرع کی طرف سے کوئی قصہ نہ ہو
۱۳۶	قبرستان کی بیع ناجائز ہے۔	۱۳۸	کثرت رائے کا لحاظ ہوتا ہے اور اس میں ظم و جہالت
۱۳۶	قبروں کو ہموار کر کے ان پر چلنا بھی حرام ہے۔	۱۳۸	کا بھی لحاظ نہ ہوگا بلکہ تجربہ کاری کا اعتبار ہوتا ہے۔
۱۳۶	موقوفہ قبرستان میں کچھ زمین دفن سے رو گئی اور کسی وجہ	۱۳۸	وقف کی صحت کے لئے واقف کا جائداد موقوفہ کا مالک ہونا
۱۳۶	سے مزید مردوں کا دفن کرنا ممکن نہ رہا تو وہ خالی زمین	۱۳۸	ضروری ہے۔
۱۳۶	واقف کی ملکیت میں لوٹ آئی۔	۱۳۹	صحت وقف کے لئے وقف نامہ لکھنا ضروری نہیں، رہائی
۱۳۷	مسجد کے روپوں اور اس کی زمین و عمارت میں ناجائز	۱۳۹	وقف بھی کافی ہے۔
۱۳۷	تعریف کے بارے میں سوال اور اس کا شرعی حکم۔	۱۳۹	واقف اپنے یا اپنے خاندان کی تولیت کی شرط لگا سکتا ہے۔
۱۳۷	مسجد کا متولی تعمیر مسجد وغیرہ امور میں قاضی پر مقدم ہے۔	۱۳۹	متولی سے ولایت کب لے لینا ضروری ہے۔
۱۳۸	واقف نے صاف مطلق اور بے تہید وقف دائی کیا وقف	۱۳۹	اوقاف مطلقا چاہے واقف غیر مسلم ہو اور وقف ہمارے
۱۳۸	صحیح ہو گیا۔	۱۳۹	مذہبی اعمال کے لئے ہوں، یا غریبوں کی مدد تعلیم یا طبی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۳	تعمین مدت کے بغیر اجارہ جائز نہیں۔	۱۳۸	خود واقف نے وقف میں غلط تصرف کیا اس کو وقف کے انتظام سے الگ کر دیا جائے۔
۱۳۳	تعمین مدت سے مقدار منفعت معلوم ہوتی ہے۔	۱۳۸	واقف اگر شرائط وقف کی پابندی نہ کرے تو گنہگار ہے مگر وقف باطل نہ ہوگا۔
۱۳۳	وہی بچہ کاٹنے کی اجازت نہیں۔	۱۳۸	واقف وصولی کی خیانت ظاہر ہو جائے تو وقف اس سے نکال کر دوسرے کے سپرد کر دیا جائے۔
۱۳۳	واقف نے اجازت نہ دی اور وقف کو ضرورت نہ ہو تو زمین موقوف کو تین سال سے زیادہ کے اجارہ پر دینا جائز نہیں۔	۱۳۸	وقف کے بعد واقف صرف ایک وصولی کی حیثیت میں رہتا ہے۔
۱۳۳	اجر معنی کے احاطہ کی زمین وار دین و صادرین کے لئے وقف ہے جو شخص ان میں تعمیر کر کے اسی مقصد کے لئے وقف کرے وقف صحیح ہوگا۔	۱۳۸	واقف نے تولیت کے تبدیل کا ذکر وقف نامہ میں نہ کیا پھر بھی اس کو وصولی بدلے کا حق ہے۔
۱۳۵	ایام حاضری بارگاہ میں خود بانی بھی اس میں مقیم ہو سکتا ہے۔	۱۳۸	عام اور مستحرموں کا اختیار شرع نے واقف کو صرف انتظام وقف کے وقت دیا ہے۔
۱۳۶	مسجد، مقبرہ، پل، خوش و ستایہ سے حسب شرط وقف بانی اور غیر بانی سب قائم و قائمانہ ہو سکتے ہیں۔	۱۳۹	شرائط مستحرمہ کا بیان۔
۱۳۶	جو عمارتیں زائروں کے لئے ہیں ان میں کسی کو دوا می قیام درست نہیں۔	۱۳۹	وقف نام ہونے کے بعد شرط بدلنے کا اختیار نہیں ہاں اگر تبدیل شرائط کی شرط لگائی ہو تو اختیار ہے گا۔
۱۳۶	مہاروں کو درگاہ کی عمارتوں میں قیام کا بالکل حق نہیں کہ وہ مسافروں زائروں کے لئے بنائی گئیں۔	۱۳۹	وقف میں عام فقراء پر خرچ کرنے کی شرط لگائی، بعد میں خاص کے لئے کہا تو یہ باطل ہے۔
۱۳۶	تعمین وقف کے وقت واقف نے کوئی نیت کی اور شرط نہ لگائی تو نیت کا اعتبار نہیں۔	۱۳۹	وقف میں تبدیل کی شرط لگائی تو صرف ایک بار تبدیل کر سکتا ہے و بارہ نہیں۔
۱۳۶	ارضی موقوفہ میں جس نے مقصد وقف کے لئے کوئی عمارت بنا کر وقف کی اس کو کوئی ترجیح حق حاصل نہیں۔	۱۳۹	ہاں دائمی تبدیل کی شرط کی تو ہر بار بدل سکتا ہے۔
۱۳۶	واقف کی جو شرط متعلق شرع مطہر ہو نا مقبول و نا مستحرم ہے۔	۱۳۹	وقف مطلق غیر شرط فقہاء کی صحیح، اس کو دوسری جائداد سے بدلنا، اسے دائمی اجارہ پر دینا، یا چالیس سال کے پٹے پر دینا جائز نہیں۔
۱۳۸	عدم ترجیح پر مسجد میں رومال رکھ کر جگہ گھیرنے سے شبہ اور اس کا جواب۔	۱۳۹	وقف مطلق کو دوا می محل و علم و عمل قاضی صرف اس وقت بدل سکتا ہے کہ وہ بالکل قابل انتفاع نہ رہ جائے۔
۱۳۸	مال وقف پر ملکیت کے دعویٰ کا کسی کو حق نہیں، تصرف کا حق وصولی اور دوزخ و قتل محکمہ کو ہے۔	۱۳۹	کسی مملوک کا بھی دائمی اجارہ ہو یہ جائز نہیں۔
۱۵۰	بکریہ موقوفہ میں ذاتی مکان بنانا، مسجد بنانا، اس کا بیچنا جائز نہیں۔	۱۳۹	مدت بقاء مجہول ہے۔
۱۵۰		۱۳۹	جہالت مدت سے اجارہ فاسد ہوتا ہے۔
		۱۳۹	عقد فاسد حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	الوقف لا یوقف۔	۱۵۰	حرام امور میں مال وقف کو صرف کرنے والے متولی پر
	الوقف لا یملک۔	۱۵۰	تاوان لازم ہوگا۔
۱۵۵	وہی قبرستان میں مدرسہ مسجد یا کچھا اور علاوہ قبر کے بنانا جائز نہیں۔	۱۵۵	متولی ائین ہوتا ہے۔
۱۵۵	جس زمین کے وقف ہونے کا کوئی ثبوت نہیں وہ مالک کی ہے۔	۱۵۵	ہر ائین تعدی کے سبب سے ضامن ہوتا ہے۔
	سلاطین اسلام نے جو ارسادات کئے ان کیلئے وقف کا حکم ہے، سند معافی میں لفظ وقف کا ہونا کچھ ضروری نہیں۔	۱۵۱	ذمی نے بیعہ پر وقف کیا اور کہا کہ جب یہ دیران ہو جائے تو وقف خیراء کے لئے ہوگا تو اس صورت میں یہ وقف ابتدا ہی خیراء کے لئے ہوگا۔
۱۵۳	متولی کا کسی مقدمہ میں اپنے کو مالک کہنا یا گورنمنٹ کا اس کو مالک تسلیم کرنا اس کو وقف ہونے سے نہیں نکالے گا۔	۱۵۳	اوقاف میں شرط و اقف نص شارع کی طرح ہے۔
	موقوف علیہ کا فقیر، غیر باغی ہونا ضروری نہیں، اوقاف رفاہ عامہ میں سب داخل ہو سکتے ہیں، اور اوقاف نے استثناء کر دیا ہو تو بھی مالدار اور ارسادات ملتج ہو سکتے ہیں۔	۱۵۳	مدرسہ کے مال سے مسجد کا قرضہ ادا نہیں کیا جاسکتا اور جو ادا کرے تاوان دے، مسجد سے نہیں لے سکتا۔
	وقف کی صحت کے لئے قربت موبہ ہونا ضروری ہے لیکن وقف کی پوری جائداد اسی مقصد کے لئے ہونا ضروری نہیں ہے۔	۱۵۳	مسجد پر جو جائداد وقف ہے اگر اوقف نے اس کی آمدنی سے بنائے مدرسہ و مصارف مدرسہ کی اجازت دی تھی تو جائز ہے ورنہ نہیں۔
	اقرباء اور خاندان پر صرف کرنے کی شرط کی تحصیل۔	۱۵۳	جائداد موقوفہ کو کوئی ظالم لینا چاہے تو مسلمان ہر جائز کوشش سے اس کا دفاع کریں۔
	اقرب رشتہ دار اربعہ کو گنہ گار کرتا ہے۔	۱۵۳	قبرستان کے درخت لگانے والے کی ملک ہیں۔
	میراث میں فقر و فاقہ کا لحاظ نہیں ہوتا۔	۱۵۳	لفظ ارسادات کی تحقیق۔
	مصارف وقف میں جہاں وقف نامہ خاموش ہو معمول قدیم کے موافق عملدرآمد ہوگا۔	۱۵۳	جو زمین مسجد کے لئے وقف کی گئی اس کو مسجد میں اسی وقت شامل کر سکتے ہیں کہ مسجد میں جبکہ کی قلت ہو اور اس جبکہ کی ضرورت ہو۔
۱۵۹	وقف نے وقف میں قوالی اور تزیین کی شرط لگا دی تو ان پر صرف حرام ہے مگر مصارف خیر کی وجہ سے یہ وقف جائز ہے۔	۱۵۹	مسجد کی زمین میں کوئی فقیر حسب شرائط وقف جائز ہے۔
	استطاعت کا معیار ملک نصاب زائد از حاجت اصلیہ ہے۔	۱۶۰	ارصادات اور عطایا کا فرق۔
	تزیین و مزایر معصیت ہیں۔	۱۶۰	سلاطین اسلام جو مواضع مصارف خیر کیلئے حصین کر دیں ان کا حکم وقف کا ہوگا، اس میں سے جو بچے کل یا بچو کسی شیخ کی اولاد کے لئے کرنا منافی وقف ہے۔
	معصیت میں مال وقف کا صرف حرام ہے۔	۱۶۰	اوقاف قدیمہ کے لئے سند پیش کرنا اور وقف کا نام معلوم ہونا ضروری نہیں۔
	مال وقف پر تعدی حرام ہے۔	۱۶۰	جاگیر میں مصارف خیر میں صرف کرنے کی قید نہیں ہوتی یہ قید وقف کی علامت ہے۔
		۱۶۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۵	وقف کی بیع و رهن جائز نہیں۔	۱۶۱	بندوبست حال میں کسی وقف کو ملکیت ظاہر کرنے سے
۱۶۵	موقوفہ نگار میں دوسری قیصر ناجائز ہے۔	۱۶۱	وقف ثابت کسی کی ملک نہ ہوگا۔
۱۶۵	ہائے میں حنفیت وقف کے لئے قیصر کی مٹی اور شرائط	۱۶۱	حاصل وقف میں اجراء وراثت و تصرف بجا ہے۔
۱۶۶	وقف میں اس کے خلاف نہیں تو جائز ہے۔	۱۶۱	جائداد وقف میں تصرف بجا علم اور باطل ہے۔
۱۶۶	وقف نامہ کا مسودہ وقف نامہ نہیں قرار دیا جاسکتا۔	۱۶۱	ملک بدل کر وقف ہو سکتی ہے لیکن وقف بدل کر ملک نہیں
۱۶۶	خط خط کے مشابہ ہوتا ہے اس پر احتیاط نہیں کیا جاسکتا۔	۱۶۱	ہو سکتی۔
۱۶۶	ایک کتب خانہ سے متعلق سوال اور ملک و ہبہ اور وقف	۱۶۱	مولوی مرتضیٰ حسین درہنگی کے بھائی مولوی بھتیجی حسن کے
۱۶۷	ہونے کی صورتیں اور ان کے احکام۔	۱۶۱	وقف پر قبضہ نامہ بانہ سے متعلق ایک سوال۔
۱۶۸	کتب خانہ جہدار التعماد پر وقف ہوا اس میں کسی قاضی کی	۱۶۲	وقف میں تصرف مالکانہ حرام ہے۔
۱۶۸	وراثت نہیں چل سکتی۔	۱۶۲	جو متولی وقف میں تصرف بجا کرے اس کو معزول
۱۶۸	وقف کا ثبوت تعامل سے بھی ہوتا ہے۔	۱۶۲	کر دیا جائے۔
۱۶۸	زر چندہ چندہ و ہندوں کی ملکیت پر رہتا ہے۔	۱۶۲	وقف کا دعویٰ ہر مسلمان ہو سکتا ہے۔
۱۶۸	نفاذ شراعی مشتری کا حکم۔	۱۶۲	دیوبندیوں کے اقوال کفریہ پر مطلع ہو کر انہیں عالم دین
۱۶۸	وکیل نے موکل کے پیسے سے حج اپنے لئے خریدی تو ذر	۱۶۲	کہنا کفر ہے۔
۱۶۸	کا وکیل ضامن ہے۔	۱۶۲	عالم دین بھی وقف میں عالمانہ تصرف کرے اس کو معزول
۱۶۸	چندہ و ہندگان کے علاوہ کسی نے اس رقم سے کچھ خریدا	۱۶۳	کیا جائے۔
۱۶۸	تو بیع کے مشتری کی ملک ہونے کی صورتیں۔	۱۶۳	ایک لفظ مذکر کا مسکت جواب۔
۱۷۰	موائع نفاذ علی العشری۔	۱۶۳	حالیہ صحت میں مالک نے وقف کر دیا تو کسی رشتہ دار
۱۷۰	بیع میں مشتری کی طرف سے صریح یا دلالت اضافت	۱۶۳	کا اس میں مزاحمت کرنا ظلم ہے۔
۱۷۰	ضروری ہے۔	۱۶۳	ہندوستان میں خلاف شرع حرکتوں کی قیور یہ ہے کہ
۱۷۰	اضافہ الی مشتری کی صحیح اور لفظ صورتیں۔	۱۶۳	مسلمان ایسے مقصود سے متعلقہ کریں۔
۱۷۱	لفظ واسطہ کے معانی مختلف۔	۱۶۳	معاصف کثیر تعداد میں مساجد میں جمع ہو گئے بیکار ضائع
۱۷۱	بعض صورتوں میں وقف کا لفظ بولنا ضروری نہیں دلالت بھی	۱۶۳	ہونے کا خطرہ ہے بیچنے والا اسے لے کر جو چاہے کرے
۱۷۲	وقف ہو جاتا ہے۔	۱۶۳	اگر وقف نہ کیا ہو، وقف کیا ہو تو دوسری مساجد وغیرہ میں
۱۷۲	جس نے یہ سمجھ کر کہ اس کا دینا مجھ پر واجب ہے کوئی چیز	۱۶۳	تقسیم کر سکتے ہیں۔
۱۷۳	دی بعد کو کھلا کر واجب نہ تھی تو لوٹا سکتا ہے۔	۱۶۳	ان کو بیع کر رقم مسجد میں جمع کرنا جائز نہیں۔
۱۷۵	رسالہ جوال العلول تبیین الخلو۔	۱۶۳	مشاع کا ہبہ بلا تقسیم ناجائز ہے۔
۱۷۵	مستاجر نے اجارہ کو دائم بنانے کیلئے اجارہ پر بی مٹی و کان	۱۶۳	لا ولد بھائیوں کا مشترکہ باغ ایک کی موت کے بعد
۱۷۵	یا مکان میں اپنے مال سے اضافہ کیا ماس معاملہ کے شرعی	۱۶۳	دوسرے نے وقف کر دیا وقف صحیح ہو گیا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۲	اہل حضرت کے معاصر علمائے اہلسنت کے القاب۔	۱۷۵	احکام۔
۲۰۳	بعض صورتوں میں عدم طہ بذر ہے۔	۱۷۶	معاملہ غلو ہے اصل و باطل ہے۔
۲۰۳	مسجد کے لئے ہندو کا وقف جائز نہیں۔		دوسری صدی میں امام ناصر الدین ماکلی نے اس کے جواز
۲۰۵	مصارف وقف۔	۱۷۶	کا فتویٰ دیا، علمائے احناف رحمہم اللہ نے اسے رد فرمایا۔
	مصارف وقف کو کسی دوسری غرض میں صرف کرنا حرام	۱۷۹	غلو کی تعریف۔
۲۰۵	ہے۔	۱۸۰	دوا کی پٹہ کی ایک صحیح صورت (مشد اسکہ)
	وقف مسجد کی آمدنی مدرسہ یا دوسری مسجد میں صرف	۱۸۱	غلو میں نہیں بلکہ وصف ہے۔
۲۰۵	نہیں ہو سکتی۔	۱۸۱	سکئی اور غلو کا فرق۔
	ایک مدرسہ کی آمدنی دوسرے مدرسہ یا مسجد میں صرف	۱۸۶	معنی غلو میں مختلف علماء کی تصریحات اور مصنف کی تحقیق۔
۲۰۵	نہیں ہو سکتی۔		ابن بلال اور ان پر رد کرنے والوں کے کلام میں مصنف
	چندہ کا جو روپیہ کام ختم ہونے کے بعد بچے چندہ دہندوں	۱۸۸	کی تحقیق۔
	کو واپس کر دیا جائے یا جس کام کے لئے اجازت دیں	۱۸۹	علماء مدینہ پر مصنف کا اظہار تعجب۔
۲۰۶	اس میں صرف ہو۔	۱۹۰	کردار اور اس کا حکم۔
	چندہ دینے والوں کا پتہ نہ چلے تو اسی قسم کے دوسرے کام		قرضدار نے قرض دینے والے کو رہنے کے لئے مگر دیا
۲۰۶	میں لگا نہیں اور نہ فقیروں کو تقسیم کر دیں۔	۱۹۱	تو اس کی اجرت مثل واجب ہے۔
۲۰۷	وقف میں وراثت جاری نہیں ہوتی۔	۱۹۲	شامی پر تنقید۔
	وقف کی زائد آمدنی ادا کیے بغیر رہے گی اور بوقت ضرورت	۱۹۳	وقف کے غلو کی شرائط۔
۲۰۷	وقف پر خرچ کی جائے۔	۱۹۳	احناف کے یہاں وقف کا نگران امین ہی ہونا چاہئے۔
	وقف نے اپنے ورثہ کے لئے تولیت کی شرط لگائی تو یہ		ناظر امین کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہوگا، اگر ظاہر اس کی
۲۰۷	شرط قیہ الہیت کے ساتھ مقید ہوگی۔	۱۹۵	تکذیب نہ کرے۔
	اجر خاص کا کام پر حاضر رہنا ضروری ہے غیر حاضری کے	۱۹۶	وقف کا رہن باطل ہے۔
	دن کی اجرت کا حقدار نہیں، قلیل رخصت جو اس مہینہ میں	۱۹۶	رہن و ملی تو ملک کا بھی حرام ہے۔
۲۰۸	مرد و عورت دونوں معاف ہے۔	۱۹۶	وقف سے جو منافع اٹھائے اس کو تاوان دینا ہوگا۔
	مہینہ تعلیم میں جمعہ، یکشنبہ، منگل اور جمعہ اور رمضان		وقف ثبوت کے بعد کسی ناجائز کاروائی سے باطل نہیں
۲۰۹	الہبارک کی تعطیل جائز ہے۔	۱۹۶	ہو سکتا۔
۲۰۹	خدمت گار کو رمضان کی تعطیل نہ ملے گی۔	۱۹۷	دیہات کا ضحیکہ جیسا ہندوستان میں رائج ہے حرام ہے۔
۲۰۹	مدرسہ کو بیع قرض کی ادائیگی کی رخصت نہیں۔	۱۹۷	ایمان کے احناف کا اجارہ باطل ہے۔
	مہینہ تعلیم میں بھرورت تین مہینہ کی غیر ضروری معاف		مورث نے وقف کی خیانت کی تو وراثت پر اثر نہیں، نہ
۲۰۹	ہے لیکن بلا تکواہ۔	۲۰۱	اس کی اہلیت میں فرق پڑتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۰	ہر مذہب کے احکام مرتدین کے ہیں۔	۲۰۹	انتظام مسجد کا ہر سال میں ایک آدھ ہفتہ کی رخصت
۲۲۲	شرائک وقف کی قبیل ضروری ہے۔	۲۰۹	تو پاسکتا ہے طویل رخصت کے لئے موصیٰ دینا ہوگا۔
۲۲۲	شرائک وقف کے اجارے کی چند صورتیں۔	۲۰۹	صاحب و عقیدہ کی نیت مسقط اور غیر مسقط کی بحث۔
۲۲۳	اوقاف کے مصارف متولی و منتظمین کے اختیارات وغیرہ	۲۱۲	وقف رجسٹرڈ کرانے کی قیس اگر متولی نے شرط نہ لکھی
۲۲۳	سے حلقہ استفسار جو اس سوالات پر مشتمل ہے۔	۲۱۳	تو مال وقف سے نہ ادا کی جائے گی۔
۲۲۵	جو مصارف شرائک وقف کے موافق اور شرائک نہ معلوم	۲۱۳	اوقاف کے رجسٹرڈ کرانے کی تباہیں۔
۲۲۵	ہونے کی صورت میں قدیم مصلحتاً آدھ کے موافق ہو جائے	۲۱۵	مال وقف سے حاجت مند متولی دستور کے موافق
۲۲۵	ہے ورنہ ناجائز ہے۔	۲۱۵	کھا سکتا ہے۔
۲۲۶	وقف کی کارروائی پر مشرکہ رکھنا جرم نہیں، مطالبہ حساب	۲۱۶	حرم و آزادی مذمت اور قناعت کے فضائل۔
۲۲۶	کا اجابت سب کو اختیار ہے ہر متولی و منتظم خیانت ظاہر	۲۱۶	وقف سے رجوع ناممکن ہے۔
۲۲۶	ہونے کے بعد معزول کیا جاسکتا ہے۔	۲۱۶	متولی کا عقیدہ اجیر شمس کے موافق دیا جائے گا، عدم کفایت
۲۲۶	وقف کے بارے میں شرع کی مخالفت کرنے والے	۲۱۶	کی صورت میں غلطی سے اضافہ کیا جاسکتا ہے۔
۲۲۶	اور حساب کی جانچ سے روکنے والے نمبر ان جرم کے	۲۱۶	اضافی اطمینان ملے بلکہ یا مستند و معزز دین و دنیا دار صاحب دماغ
۲۲۶	سرکب ہوتے۔	۲۱۶	کریں گے۔
۲۲۶	اوقاف کے لئے شرط واقف اور احکام شرع سے ہٹ کر	۲۱۷	قرض غواہ اس آمدنی پر جو وقف ہے متولی کو ملتی ہے ڈگری
۲۲۶	قواعد وضع کرنے کا کسی کو اختیار نہیں۔	۲۱۷	جاری کر سکتا ہے جائیداد موقوفہ پر نہیں۔
۲۲۶	وقف کا سامان کسی دوسرے کو عاریف دینا بھی ناجائز ہے۔	۲۱۸	اشعار صحیحہ و لغت جو ممنوعات سے پاک ہوں انہیں سن
۲۲۶	وقف کا مال غیر مسلم کو دینا حرام ہے۔	۲۱۸	کر افعال و اکرام دینا جائز ہے۔
۲۲۶	مال وقف سے مذہبی تقریبات کی شریعتی غیر حاضر کو بھیجے	۲۱۸	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت کعب لکن
۲۲۶	کی شرط ہو یا معمول قدیم ہو تو جائز و روا ہے۔	۲۱۸	نہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قصیدہ تعریف سن کر روئے
۲۲۶	بکی حال دعوت وغیرہ کا ہے۔	۲۱۸	مبارک عطا فرمائی۔
۲۲۶	متولی وقف امن وقف ہے۔	۲۱۸	اور جائیداد موقوفہ سے اس کار و بار ہو تو اس سے بھی ادا
۲۲۶	سامان وقف میں کچھ تلف ہو جائے تو متولی اور ملازمین	۲۱۸	کیا جاسکتا ہے۔
۲۲۷	پر تہواں نہیں اختلاف پر تہواں ہے۔	۲۱۹	قدیم اوقاف میں نئے مصارف مثلاً ٹیلیفون، برقی بجلی
۲۲۷	کتابیں ذوات القیم ہیں ذوات الامثال نہیں۔	۲۱۹	اور برقی روشنی وغیرہ لگانا جائز نہیں۔
۲۲۷	چھاپے اور کاغذ کی وحدت مستلزم منسبیت نہیں۔	۲۲۰	اسراف کی مذمت۔
۲۲۷	ایک مسجد کی چیز دوسری مسجد کو عاریف دینا جائز نہیں۔	۲۲۰	مال وقف مال جہیم کا حکم رکھتا ہے۔
۲۲۷	احکام شریعہ کے خلاف نہ کثرت رائے دیکھی جاسکتی ہے	۲۲۰	جو کہے کہ عالموں کے منہ میں پیٹاب کرتا ہوں، یا ہے کہ
۲۲۷	اتفاق رائے۔	۲۲۰	خدا اوپر ہے یہاں آئے تو اس کو ہم درست کر دیں گے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۲	قیامت اس کے مجھے میں طوق ڈالا جائے گا۔	۳۳۷	حکم صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔
۳۳۲	وقف کی جائداد میں بے جا دست برداور قلم پر سکوت حرام ہے اور چارہ جوئی فرض ہے۔	۳۳۸	در بارہ وقف واقف کی تصریح شارع علیہ اصول و السلام کی نفس کی طرح واجب العمل ہے۔
۳۳۲	مسلمانوں کو وقف کے بدلے کا کوئی اختیار نہیں۔	۳۳۸	احکام شرع کے خلاف کوئی قانون اور شرط نہ مانی جائے گی۔
۳۳۲	آدمی اپنی ملک میں تصرف کر سکتا ہے۔	۳۳۹	اغراض وقف سے زائد امور کے لئے مال وقف سے نہ تو کسی جائداد کا خرید نہ کرایہ پر لیا جائز ہے۔
۳۳۲	وقف مالک حقیقی کی ملک خاص ہے۔	۳۳۹	ولی کے ایسے تصرفات جن سے وقف کو نقصان پہنچے ناجائز ہیں۔
۳۳۲	مسجد کوفہ سے چھانا واجب ہے۔	۳۳۹	ان الولايات مشروطہ بالنظر ولا نظر فی الضرر۔
۳۳۲	مسجد میں مٹی کا تیل جانا، مسلمان لگانا، کپا کوشت لے جانا حرام ہے۔	۳۳۹	شرع سود کے حساب سے کرایہ مقرر کیا تو یہ معاملہ مکہہ ہے کرایہ جائز ہوگا۔
۳۳۲	مسجد کے قریب پانکھا نہ بنانا جس سے مسجد میں دھوپ پہنچے حرام ہے۔	۳۳۹	وقف سے متولی کو ضرورت سواری اور ایام کارگزاری کی تنخواہ اور ضرورت ہو تو سپاہی کی تنخواہ بھی ملے گی۔
۳۳۲	مسجد عام جماعت کے لئے بنائی جاتی ہے۔	۳۳۹	مقدار تنخواہ وغیرہ کا تین عرف پر ہے۔
۳۳۲	جماعت ہر مسلمان پر واجب ہے۔	۳۳۹	پندرہ قولیت کا نہ راندہ جائز نہیں ہے۔
۳۳۲	ترک جماعت پر وعیدات شدیدہ۔	۳۳۹	وقف کی وصیت کا نفاذ بعد موت ہوگا زندگی میں حسب فضاء تصرفات کا اختیار ہے۔
۳۳۳	کپا بنانا یا کپا بسن کما کر مسجد میں جانا ناجائز ہے۔	۳۳۹	مسجد کی دہلی زمین میں ناجائز تصرفات کے متعلق سوال۔
۳۳۳	مسجد خالی ہو جب بھی اس میں بدو داخل کرنا ناجائز ہے۔	۳۳۹	ایک وقف جس فرض کے لئے کیا جائے اسی پر مکمل جائے۔
۳۳۳	جس سے انسان ایذا پاتا ہے اس چیز سے ملانگہ بھی ایذا پاتے ہیں۔	۳۳۹	وقف دکان کو رہا یا رہا کو دکان کر دینا حرام ہے۔
۳۳۳	مسجد میں مال وقف سے بلا ضرورت برقی بجھے اور الیکٹریک روشنی لگانے سے متعلق سوال۔	۳۳۹	وقف جائداد کی قیمت میں تبدیلی کرنا جائز نہیں ہے۔
۳۳۳	جن مصارف کی عرفاً یا صلاً اجازت نہ ہو مال وقف سے اس کا ادا کرنا حرام ہے۔	۳۳۹	موقوف علیہ کو بدل دینا حرام ہے۔
۳۳۵	بے شرط وقف مال وقف سے صبح تک چراغ جلا مانع ہے۔	۳۳۹	مسجد کی موقوفہ زمین کو مدرسہ میں شامل کرنا حرام ہے۔
۳۳۵	وقف نے مسجد میں سنگرے نہیں بنوائے تھے حتمی نے مال وقف سے بنوایا تاوان دے۔	۳۳۹	مسجد کا پشتہ کھود کر پانخانہ بنانا حرام ہے اور وقف میں غصب ہے۔
۳۳۵	مصلحین کو اذان کی آواز سے رمتارہ مٹائی جاتی ہے تو مال مسجد سے رمتارہ بنانا درست نہیں۔	۳۳۹	صحیح حدیث کا ارشاد ہے کہ جو ایک ہاشت زمین غصب کرے گا زمین کے ساتوں طبقوں تک اتنا حصہ تو ذکر روز
۳۳۵	واقف نے فرش کا وحید نہ دکھا تو حتمی یا حاکم یہ وحید		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	وکیل قرض الدین اور بہہ ہاتھ کی ایک صورت۔	۲۳۵	جاری کرنے کے مجاز نہیں۔
۲۳۳	مردم کے لئے بہہ ہاتھ ہے۔	۲۳۵	سجدہ منجم ہو تو اس کو توڑ کر نئی بنانا جائز نہیں۔
۲۳۵	بہہ قرض تمام مفید ملک نہیں۔		میس کی روشنی ہے تو برقی قلعے لگانا منع ہے لگائیں
	بقدر سے پہلے موہوب ہلاک ہو جائے تو بہہ ہاتھ	۲۳۵	تو تادان دینا ہوگا۔
۲۳۶	ہاتھ ہے۔	۲۳۵	سائل مذکورہ بالا سے حلقہ نصوص۔
۲۳۶	حلیم سے پہلے واجب سر جائے تو بھی بہہ ہاتھ ہے۔	۲۳۸	سجدہ میں فرشی پٹھا لگانا مطلقاً ناپسندیدہ ہے۔
	کسی ادارے کے چند حوالی ہوں تو ذمہ داری سب کی		بکلی کے چمپے کی ہوا طبعاً مسخر ہو تو اپنے گھر میں بھی لگانا نہ
۲۳۶	برابر ہے۔	۲۳۹	چاہئے۔
	چندہ کی رقم جو کام سے فاضل ہو گئی چندہ دہندوں کی ملک		سجدہ میں ایسی چیز لگانا جس سے مصلیوں کا دل بے متع
	ہے یا تو انہیں صدہ سدی واپس دیا جائے یا دوسرے جس	۲۳۹	ہے۔
۲۳۷	کار خیر میں دیتا نہیں لگائی جائے۔	۲۳۹	سجدہ میں جنس چیز لے جانا حرام ہے۔
۲۳۷	خیرات غصاٹھ کے لئے وقف صحیح ہے۔		برقی روشنی اور چمپے سے حادثات کا غن غالب ہوتا ان
	نیاز فاقہ حضرت امام عالی مقام داولیاء کیلئے وقف صحیح	۲۴۰	کا استعمال منع ہے۔
۲۳۷	ہے۔	۲۴۰	طبعاً جس چیز کا مسخر ہونا ثابت ہو اس کا استعمال حرام ہے۔
	زارین کے آرام کے لئے جو مکان بنایا گیا اس کی		ایک سجدہ کے وقف کی آمدنی دوسری سجدہ میں نہیں لگائی
۲۳۷	مرمت کے لئے وقف جائز ہے۔	۲۴۱	جاسکتی۔
۲۳۸	قبر کی مرمت کے لئے وقف صحیح نہیں۔		وقف کے کرایہ دار نے عذر صحیح سے درمیان مدت میں
	حرارات اولیاء کی حفظ و نگہداشت کے لئے وقف بیبیج	۲۴۱	مکان چھوڑ دیا تو باقی ماندہ کرایہ چھوڑا جاسکتا ہے۔
۲۳۸	خیر صحیح ہے۔		بالغ ہو جانے والے قیسوں کو اگر کسب کے لائق ہونے
۲۳۹	ہر مہاج بیبیج محمود محمود و قربت ہو جاتا ہے۔		تک ختم خانہ سے غور و غور دینے کا معمول
	وقف علی الاولاد اور وقف علی النفس کی وضاحت اور اس	۲۴۲	ہو تو دیا جائے۔
۲۵۰	کے جواز کا حکم۔		معمول نہ ہو تو چندہ دہندگان سے اجازت لینی ضروری
	اپنی صحت میں اپنی پوری جائیداد کے وقف کا اختیار ہے مگر	۲۴۲	ہے۔
	یہ نیت مذموم و فحش ہے کہ دیگر وارثوں کو اپنے ترکہ سے		معمول نہ ہونے اور اجازت نہ لینے کی صورت میں جو
۲۵۱	مردم کرے۔	۲۴۲	بالقوں پر صرف ہو جنہوں کو اس کا تادان دینا ہوگا۔
	صحبت مورث میں کسی وارث کا کوئی حق مورث کے مال		سجدہ کے چندہ میں چیک دیا حوالی کی غفلت سے بھن نہ سکا
۲۵۱	سے حلقہ نہیں ہوتا۔	۲۴۳	تو کیا حکم ہے۔
	جو بلا وجہ شرعی اپنے وارث کی میراث سے بھاگے اللہ		رو بہ جو کوئی قرض بک میں جمع کرتا ہے وہ بک پر دین
۲۵۱	تعالیٰ جنت سے اس کا حصہ قطع کر دیتا ہے۔	۲۴۳	ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۸	ترجمی کی جگہ اس کو نہ اے۔	۲۵۱	بہنوں کا مالدار ہونا انہیں میراث سے محروم کرنے کی وجہ شری نہیں۔
۲۶۱	۱۰۰۰ رسالہ التحریر الجید فی حق المسجد۔	۲۵۱	وقف اہل کابیان۔
۲۶۱	(اس رسالہ میں اس امر کی تحقیق انیق ہے کہ مسجد کی چیزیں فروخت کر کے اپنے صرف میں لانا اور مسجد کی چھت خرید کر اس پر پانچا نہ غیر مٹانا جائز ہے یا نہیں)	۲۵۲	وقف علی الاولاد کی ایک جائز صورت۔
۲۶۱	مسجد کی چیزیں اس کے اجراء میں یا آلات یا اوقاف یا زواہد۔	۲۵۲	غیر مرض موت میں جو وقف کیا جائے اس پر کسی وارث کو حق اعتراض نہیں۔
۲۶۱	اجراء مسجد یعنی زمین و عمارت کا ترکیبی حق کا حکم شری۔	۲۵۳	وقف علی الاولاد میں واقف جیسی شرط لگائے اسی کے موافق مملو رہے ہوگا۔
۲۶۱	مسئلہ کورہ کی تحقیق کے لئے کتب فقہی عبارات۔	۲۵۳	دیار بزرگان دین اور میلاد کے لئے وقف جائز ہے۔
۲۶۱	معصفت علیہ الرحمہ کی نہایت شاعرانہ تحقیق کہ امام ابو یوسف کی روایت ثارہ ان کے ملحق بقول پر متکثر ہے۔	۲۵۳	گٹ مال کا ذخیرہ میں صرف کرنا بقیہ دو گٹ سے زکوٰۃ کو ساقط نہیں کرتا جبکہ اس کے پاس حاجات اصلیہ سے فارغ بقدر نصاب بچے اور سال گزرے۔
۲۶۳	امام ابو یوسف کی روایت کا حاصل۔		باب المسجد
۲۶۳	مسجد مسجد ہو جائے اور اس کے اجراء ضرورت مسجد سے زائد ہوں جن کے ضائع ہونے کا حدش ہو تو قاضی کے اذن سے فروخت کرنا اور قیمت کو محفوظ رکھنا جائز ہے۔	۲۵۵	مسجد کے لئے چھت و ستارہ و دیواریں ضروری نہیں۔
۲۶۳	تیسرے شدہ مسجد کو گرا کر پہلے سے مضبوط تر بنانا کب جائز اور کب نا جائز ہے۔	۲۵۵	جو زمین نماز کے لئے وقف ہوئی مسجد ہوگی۔
۲۶۳	آلات مسجد یعنی مسجد کے اسباب جیسے یوریا، مصلیٰ، فرش، قدیل اور جائزوں میں بچائی جانے والی گھاس وغیرہ کو فروخت کرنے کا شرعی حکم۔	۲۵۶	شملہ کی چند مسجدوں کے بارے میں سوال۔
۲۶۵	مسئلہ کورہ کی تحقیق کے لئے کتب فقہی عبارات۔	۲۵۷	مسجد قیامت تک اصل پانی کے نام سے رہے گی۔
۲۶۵	رہاٹ کے جانور بہت زیادہ ہو جائیں اور ان کا خرچہ بڑھ جائے تو کیا ستولی ان میں سے بعض کو فروخت کر کے قیمت کو جانوروں کے چارہ اور رہاٹ کی مرمت پر صرف کر سکتا ہے یا نہیں۔	۲۵۷	اعادہ وقف کرنے والا اعداات اصل کرنے والے کی مش نہیں۔
۲۶۵	مسئلہ کورہ کی دو صورتیں۔	۲۵۷	حساب کتاب کی کتابوں پر بھی اصل پانی کا نام لکھنا بہتر ہے۔
۲۶۶	مسجد کے نام و تسمیہ اور چار پائی کی فتح کا حکم۔	۲۵۸	پانی کے خاندان میں جب تک اس کے اہل پائے جائیں وہی ستولی ہوں گے۔
	مسجد میں کسی نے چٹائی بچھائی پھر مسجد ویران ہو گئی تو چٹائی	۲۵۸	ستولی کا دیا انتہار ہونا ضروری ہے مالدار ہونا ضروری نہیں۔
		۲۵۸	حاکم اسلام وہ نہ ہو تو ستولی مسجد و اہل محلہ مسجد سے ملتی ہوئی چھپر مناسب دام پر کسی مسلمان کے ہاتھ بیچ سکتے ہیں۔
		۲۵۸	مسجد کا سامان خریدنے والے کو چاہئے کہ کسی قسم کی بے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۹	وقت اختیار رکھتا ہے۔	۲۶۶	کا کیا کیا جائے۔
۲۷۹	مسئلہ مذکورہ کی تائید میں کتب فقہ کی عبارات۔	۲۶۶	کسی نے مسجد کے لئے گھاس یا قدیل خریدی پھر اس کی ضرورت نہ رہی تو کیا حکم ہے۔
۲۸۰	ایک مسجد کی ملکیت دوسری مسجد میں خرچ کرنا یا مسجد کا حصہ مدرسہ میں دینا حرام ہے۔	۲۶۷	آلات مسجد کے بارے میں امام محمد اور تائید مسجد کے بارے میں امام ابو یوسف کے قول پر فتویٰ ہے۔
۲۸۰	مسجد کی بیکار چیز خرید کر صرف میں لانا۔	۲۶۷	اوقات مسجد کی کتب جائز ہے۔
۲۸۰	علماء نے اس کوڑے کی بھی تعظیم کا حکم دیا ہے جو مسجد سے ہمارا کر پھینکا جاتا ہے۔	۲۶۷	چار صورتوں کے علاوہ آباد وقف کو تبدیل کرنا جائز نہیں۔
۲۸۱	جو مکان پیش نماز مسلمان کے لئے بنایا مسجد ہو گیا اگرچہ اسے مسجد نہ کہا، نہ غراب بنائی۔	۲۶۸	وقف کی تبدیلی میں بے شمار خرابیاں ہیں۔
۱۸۱	اگر کہا میں نے یہ زمین نماز کے لئے وقف کی مگر اسے کوئی مسجد نہ کیے جب بھی مسجد ہوگی۔	۲۶۸	استبدال وقف کا موجب یا تو شرط استبدال ہے یا ضرورت استبدال۔
۲۸۲	مسجد ہونے کے لئے زمین میں پانچ صورتوں سے ایک صورت چاہئے ورنہ مسجد نہ ہوگی۔	۲۶۸	بعض شرط استبدال، تبدیلی وقف کا جواز چند شرطوں سے شروع ہے۔
۲۸۳	محکم مسجد بھی مسجد ہے۔	۲۷۰	تبدیلی وقف کی شرائط مسجد کا خلاصہ یہ ہے کہ مطلق شرط اور مطلق مطلق قطع وقف سے ہجے۔
۲۸۳	مسجد کے فرش پر وضو حرام ہے۔	۲۷۰	جو وقف ویران و غراب ہو جائے تو قاضی شرع حاکم اسلام عالم عادل متدین خدا ترس کو بلا شرط واقف بلکہ باوصف منع واقف بھی اسے بیچ کر دوسری جائیداد اسی غرض سے اس کے قائم مقام کر دینے کی اجازت ہے مسجد شروع۔
۲۸۳	غیر محکم کو اس کی بھی اجازت نہیں کہ مسجد میں بیٹھ کر کسی برتن میں وضو کرے اس طرح کہ پانی مسجد میں نہ گرے۔	۲۷۱	مسئلہ مذکورہ کی وضاحت کے لئے کلام و عبارات علماء کرام۔
۲۸۳	محکم کو مسجد میں اس صورت میں وضو کرنے کی رخصت ہے کہ کوئی بوند مستعمل پانی کی مسجد میں نہ گرے۔	۲۷۱	استبدال تین وجوہوں پر ہے۔
۲۸۳	غیر محکم شدید بارش میں بکجوری اس طرح وضو کر سکتا ہے کہ چنکا پانی سب کو بہا لے جائے۔	۲۷۱	قاضی بہشت صاحب علم و عمل کو کہتے ہیں۔
۲۸۷	الضرورات تبيح المحظورات۔	۲۷۲	مصنف علیہ الرحمہ کا شامی پر ایک حاشیہ اشجار متوفی کی کتب کا حکم۔
۲۸۷	کثیر بارش ترک جماعت کے لئے حذر ہے۔	۲۷۳	زوائد کی کتب کا شرعی حکم۔
۲۸۷	جماعت نماز واجب ہے۔	۲۷۳	زوائد سے مراد کیا چیزیں ہیں۔
۲۸۷	کثیر بارش ترک جمعہ کے لئے حذر ہے۔	۲۷۷	وہ تمام اشیاء جو حتمی بطور خود مسجد کے مال سے آمدنی بن جانے کے لئے خریدے ان کی کتب کا شرط مصلحت وہ ہر
۲۸۸	غیر محکم کو مسجد میں اخراج رتبہ مکروہ ہے۔	۲۷۸	
۲۸۸	طالب علم مسجد میں اس طرح کتاب دیکھ سکتا ہے کہ نماز میں کو حرج نہ ہو۔	۲۷۸	
۲۸۸	اگر رتبہ میں بدل ہو تو ایسے شخص کا ایسے وقت میں مسجد میں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۸	تھوڑا مال کسی کو میراث سے پہنچا جس میں حلال حرام کی	۲۸۸	بیٹھا جائز نہیں۔
۲۸۸	قیصر نہیں، تو وارث پر کوئی مطالبہ نہیں ایسے مال سے مسجد	۲۸۸	مسجد کو بدلہ سے بٹانا واجب ہے۔
۲۹۷	بنائی مسجد ہوگئی۔	۲۸۸	جس بات سے آدمیوں کو اذیت پہنچتی ہے فرماتے ہیں اس
۲۸۸	حرام مال میں بھی جب تک عقد و نقد دونوں حرام مال پر	۲۸۸	سے اذیت پاتے ہیں (حدیث)
۲۹۸	جمع نہ ہوں خریدی ہوئی چیز میں حرمت سرائت نہ کرے	۲۸۹	متولی، مسجد کی واجبی قیصر میں محلہ والوں کی حراست نہیں
۲۹۸	گی۔	۲۸۹	کر سکتا۔
۲۹۸	امام کرخی کا مذہب مطلق ہے۔	۲۸۹	اہل محلہ نے متولی کی اجازت کے بغیر جو قیصر کی جائز ہے
۲۹۸	حقوق اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے۔	۲۸۹	اور جواب کریں گے جائز ہوگی۔
۲۸۹	مسجد میں دروں کی طاق حدود مسلمانوں میں رواج ہے،	۲۸۹	قیصر مسجد کے فضائل قرآن وحدیث سے۔
۲۸۹	حتی الامکان اس روش کے خلاف نہ کیا جائے، بکچوری	۲۸۹	دیر پائی مسجد کے خواستگار کے لئے وعید شدید۔
۲۹۹	جھٹ رکھنے میں بھی حرج نہیں۔	۲۹۰	متولی کو حق نہیں پہنچتا کہ حدود مسوومہ پر اہل محلہ کو قیصر سے
۳۰۰	مسجد بنانا باعصا ابر عظیم ہے۔	۲۹۰	روکے، ایسا فعل ملامت کو دیران کرنے والا ہے۔
۳۰۰	اگر یہ یقین معلوم ہو کہ کسی مسجد کی قیصر سے پرانی مسجد دیران	۲۹۱	امام کے نصب میں تنازع ہو تو اہل محلہ کا امام اہل محلہ ہے
۳۰۰	ہوگی تو کسی کی قیصر نہ کیا جائے۔	۲۹۱	تو اسی کو ترجیح ہے۔
۳۰۰	آباد مسجد کی اشد دوسری میں لگا ہوا حرام ہے۔	۲۹۲	اہل محلہ کا مسجد کی قیصر کرنا متولی کی توہین نہیں ہے۔
۳۰۰	مسجد کے احاطہ اور اس کے محن میں دکان بنانا جائز نہیں،	۲۹۲	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مسجدوں
۳۰۰	جمروہ بنائے ہیں جبکہ اس سے مسجد میں کسی طرح کی ہلکی نہ	۲۹۲	میں جینا اور نکلنے سے نہیں تھے، بعد میں قلوب عوام
۳۰۰	پڑے۔	۲۹۲	میں عظمت ڈالنے کے لئے علماء اور عوام مسلمین نے اس کو
۳۰۱	مصلح مسجد تو اہل مسجد ہیں۔	۲۹۲	مستحق سمجھا۔
۳۰۱	دروازہ قدیم مسجد کی چھت پاٹ کر مسجد میں شامل کرنا ہے	۲۹۳	قرآن شریف پر سونا چھانا، مسجد میں بچکاری وغیرہ اسی
۳۰۱	بے اہل محلہ کی اجازت کے جائز نہیں۔	۲۹۳	قبیل سے ہے۔
۳۰۲	آباد قبرستان کو پاٹ کر مسجد میں شامل کرنا حرام ہے۔	۲۹۳	آج کل یہ طریقہ قیصر مسجد کی حفاظت اور اس کے امتیاز کا بھی
۳۰۲	جس قبرستان میں دفن کرنا بند ہو وہاں قبر سے باہر ستون	۲۹۳	ذریعہ ہے۔
۳۰۲	قائم کر کے بلندی پر چھت پاٹ کر چھت کو شامل مسجد	۲۹۵	مسجد بنانے کی نیت سے ہندو نے مسلمان کو روپیہ دیا،
۳۰۳	کرنے میں حرج نہیں۔	۲۹۵	مسلمان نے اس روپیہ سے مسجد بنادی مسجد ہوگئی۔
۳۰۵	مطلقاً حقوق عہد کا تعلق مانع مسجدیت نہیں۔	۲۹۶	کافر نے پرانی مسجد کی مرمت کرادی مسجد ہی رہے گی البتہ
۳۰۶	مقبرہ کے لئے بھی حقوق عہد سے فارغ ہونا شرط ہے۔	۲۹۶	مسلمانوں کو کافر کی ایسی مدقول نہ کرنی چاہئے۔
۳۰۶	نہر خاص کو پاٹ کر اس کی چھت پر مسجد بنانا جائز ہے۔	۲۹۶	کافر نے اپنی زمین مسلمانوں کو بیہ کی اور انہوں نے مسجد
۳۰۶	غیر کی ایسی زمین پر جس پر اس غیر کو حق حراست نہ رہا،	۲۹۶	بنائی تو جائز ہے اور خود مسجد بنادی تو وہ مسجد ہوئی ہی نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۳	تہارت کے لئے بیج و شراب مکلف کو بھی ناجائز ہے۔	۳۰۶	مسجد بنائی تو لتوئی اسی پر ہے کہ وہ عمارت مسجد ہوگی۔
۳۱۳	مسجد میں بچوں اور پاگوں کو لانا، بیج و شراب، جھڑے اور آواز بلند کرنا منع ہے۔	۳۰۷	خمر و مسجد پر اپنی دیوار بنانا حرام ہے اور جو نقصان پہنچا اس کا تاوان دینا ہوگا۔
۳۱۳	مسجد میں آواز سے گم شدہ چیز تلاش کرنا منع ہے۔	۳۰۸	مسجد کی دیوار میں اپنی عمارت کے لئے کڑی ڈالنا حرام ہے۔
۳۱۴	بیر بازی، کبوتر بازی سے بھی زیادہ سخت قبیح اور فحش ہے۔	۳۰۸	مسجد کی دیوار سے ملا کر بلا استحقاق پر مال گرا کر حرام ہے۔
۳۱۴	مسلمانوں پر ظلم کرنے سے زیادہ مذرازی پر ظلم کرنا ہے، اور اس سے بھی زیادہ سخت جانوروں پر ظلم کرنا ہے۔	۳۰۸	مسجد میں کھڑکی رکھنا بھی حرام ہے۔
۳۱۵	عام مسلمانوں پر واجب ہے کہ ایسے افعال شنیعہ سے روکیں۔	۳۰۹	دوسرے کا کبوتر پکڑنا حرام اور ایسا کرنے والا فاسق ہے۔
۳۱۵	گناہ کو اچھا جاننا کفر ہے۔	۳۰۹	خالی کبوتر اڑانا جس میں چھت پر چڑھتے ہیں دوسروں کا مالی یا جسمانی ضرر ہو حرام ہے۔
۳۱۵	جو لوگ گناہ میں شریک نہ ہوں مگر گناہ کرنے والوں کو باو مضب قدرت منع نہ کریں وہ بھی مایوس و گرفتار ہیں۔	۳۰۹	ایسے شخص کو منع کیا جائے گا، اور نہ مانے تو اس کا کبوتر ذبح کر دیا جائے گا۔
۳۱۶	مسئلہ کورہ کی تائید احادیث کریمہ سے۔	۳۰۹	مطلقاً کبوتر بازی جس میں مفاسد ہالانہ ہوں لیکن عیث دے فائدہ اور حرام ہے اور پرندوں پر ظلم ہے۔
۳۱۶	جو زمین کبھی دارالاسلام نہ ہوئی انہیں مسجد بنانے کی اجازت نہیں، اور بنائی تو مسجد کا حکم نہیں۔	۳۰۹	کبوتر بازوں کی صحت و ہدایت۔
۳۱۶	دارالاسلام میں بنی ہوئی مسجد کی آبادی بھی جب حذر ہو جائے اور غلبہ کفار کا خطرہ ہو تو اسبابہ فقیر اکھاڑ کر دوسری جگہ لے جاسکتے ہیں۔	۳۱۰	بے گناہ بے زباں جانور پر ظلم آدمیوں کی ضرور رسائی سے شدید تر ہے۔
۳۱۷	جہڑ میں حلق مسجد ہو مسلمانوں کے مشورہ سے جب وہ جگہ مسجد ہوگی تو اس کے لئے مسجد کا حکم ہے۔	۳۱۰	دنیا کریمتی ہے ایک دن انصاف کا آنے والا ہے۔
۳۱۷	جس زمین کو مسجد سے حلق وقف کیا اس میں باغ و پھل ہوں تو انہیں بیچ کر مسجد کی تعمیر میں صرف کر سکتے ہیں۔	۳۱۰	ثواب و عذاب اور جنت و جہنم مکلفین کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔
۳۱۹	جس زمین کو مسجد کیا اس میں باغ اور پھلدار درخت ہیں انہیں کاٹ کر اپنے صرغہ میں لائے اور زمین شامل مسجد کرے۔	۳۱۰	ایک عورت ثقی کو قید کرنے کی وجہ سے جہنم میں مگی۔
۳۱۹	جو مسجد میں عام طور سے مسجد مشہور ہوں اور ان میں نماز پڑھنا نہ ہوتی ہو وہ مسجد ہی ہے اس کو مسجد الیبت قرار دے کر حکایت جتنا ظلم حرام ہے۔	۳۱۰	مسجد میں کبوتر بازی اشد حرام ہے۔
۳۲۰	ایسی مسجد کو کسی قسم کے ذاتی تصرف میں لانا حرام ہے۔	۳۱۱	مسجد میں بات نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جیسے جانور کھاس کو۔
۳۲۰		۳۱۲	مباح باتیں بھی مسجد میں بلا ضرورت حرام ہیں۔
۳۲۰		۳۱۲	مسجد میں دنیا کی باتیں کرنے والوں، بغیث کرنے والوں کے من سے بد بولگتی ہے۔
۳۲۰		۳۱۳	بشرط مکلف کو مسجد میں بیج و شراب اور اکل و شرب جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	جائیں گی۔	۳۳۰	وقف کا ثبوت شہرت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔
۳۳۳	مسجد بنا کر شرط لگائی میں اسے بیچ سکوں گا، مسجد ہوگئی شرط باطل۔	۳۳۲	سچے دل سے تو بے باطلہ قبول کرتا ہے۔
۳۳۳	مسجد بنا کر شرط لگائی کہ صرف فلاں قوم کے لئے، مسجد سب کے لئے ہوگی تخصیص باطل ہے۔	۳۳۲	نوائے مسجد میں اپنا ذاتی مکان بنانا بھی حرام ہے۔
۳۳۳	مسجد کی دیوار پر خود اپنی کوئی کڑیاں رکھنا حرام ہے۔	۳۳۲	حوالی مسجد کا حکم بھی منسک مسجد ہوتا ہے۔
۳۳۳	مسجد قائم ہونے کے بعد مسجد کی چھت پر امام کیلئے بھی جگہ بنانا جائز نہیں۔	۳۳۳	مسجد کی بنیاد بنی اور بے حرجی حرام ہے۔
۳۳۵	مسجد کی دیوار پر کرایہ دے کر بھی کڑی رکھنی جائز نہیں۔	۳۳۳	نوائے مسجد تابع مسجد ہے۔
۳۳۵	مسجد میں درخت لگانا جائز نہیں تا یہ کہ زمین نفاک ہو تو رطوبت ختم کرنے کے لئے درخت لگائے جاسکتے ہیں۔	۳۳۳	مساجد میں امام اور مذنون کی سکونت کے لئے بنائے جانے والے مکانات کا حکم۔
۳۳۶	درخت پہلے سے موجود ہوں مسجد بعد میں لگائی یہ جائز ہے۔	۳۳۳	اختلاف کی بنیاد پر بننے والی دو مسجدوں کے بارے میں سوال اور دلی و بریلی کے فتاویٰ۔
۳۳۶	بونے والا لکھی ہوئی درخت ہے تو درخت مسجد پر وقف ہوں گے، اور بونے والا دوسرا ہو تو یا تو اپنا درخت کاٹ لے جائے یا مسجد کو دے دے۔	۳۳۳	نقل فتویٰ بریلی۔
۳۳۶	مسجد میں درخت لگانے کی مختلف صورتوں کا حکم۔	۳۳۳	نقل فتویٰ دہلی۔
۳۳۰	خانیہ، بچہ، عادی، اور عیاری کی عمارتوں کا بھی محل حرام کی کمائی سے خریدی ہوئی جائداد کے وقف کرنے کی صورت۔	۳۳۶	نقل فتویٰ ایرانی۔
۳۳۱	دیہات میں مید گاہ کے لئے وقف بھی نہیں۔	۳۳۹	فریقین کے بیان منہ کا قاضی پر لازم ہے نہ کہ مطلق پر۔
۳۳۲	جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ خاص یہ روپیہ حرام ہے اس کو لے کر مسجد میں صرف کر سکتے ہیں۔	۳۳۹	مطلق بہر صورت سوال کا جواب دیتا ہے۔
۳۳۳	نیابت امامت سے حلق ایک تفصیلی سوال۔	۳۳۹	واقعہ سے بحث اس کے فرائض سے نہیں۔
۳۳۳	امام دوسرے کو اپنا نائب مقرر کر سکتا ہے، اصل و خائف کا مالک امام ہوگا، نائب کو اس کا حق ملے گا جتنا باہم تراضی سے مقرر ہوا ہو۔	۳۳۹	سوال ظاہر ابطالان ہو تو مطلق اس کا جواب نہ دے یا سوال کی لفظی ظاہر کرے۔
۳۳۳	امام نے اپنے نائب کے لئے کوئی مدت متعین نہ کی تو اجارہ قاسد ہے۔	۳۳۰	نیت کا طم اللہ کو ہے مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔
۳۳۳		۳۳۰	جو اپنے زمانہ والوں کی معرفت نہ رکھے جاہل ہے۔
		۳۳۱	مریض نے اپنی بیماری الٹی سمجھ کر دوائی طیب کو لفظی جاننے کے بعد اپنی دوا دینا حرام ہے۔
		۳۳۱	چند فتوؤں کی اصلاح۔
		۳۳۱	جو مسجد فساد کے لئے بنائی گئی مسجد ضرار کے حکم میں ہے۔
		۳۳۱	اتفاق و اتحاد کی ہدایت۔
		۳۳۲	حاجت نماز میں پنکھا کر دینے کا حکم۔
		۳۳۳	جس مسجد کی آبادی ناممکن ہو اس کے اسباب دوسری مساجد میں منتقل کیے جاسکتے ہیں۔
		۳۳۳	شرط باطل سے مسجد باطل نہ ہوگی شرطیں ہی باطل قرار دی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۲	مسجد کا رات بنانے کا جزیہ اور اس کا صحیح مطلب۔	۳۳۹	اجارہ قاسدہ کا صحیح کرنا فریقین پر واجب ہے وہ نہ کریں تو حاکم صحیح کر دے۔
۳۵۲	جب، حائض اور نفاس کو مسجد سے گزرنے کی بالکل اجازت نہیں۔	۳۳۹	اجارہ میں طریقہ رائج الوقت کے لحاظ سے اجارہ صرف پہلے مہینہ کے لئے ہوتا ہے۔
۳۵۲	مسجد سے گھوڑے یا بیل گاڑی کو گزارنا منع ہے۔	۳۳۹	اسپرٹ شراب ہے۔
۳۵۲	مسجد کو شارع عام بنانے کی اجازت نہیں۔	۳۳۹	اسپرٹ مسجد میں لے جانا منع ہے۔
۳۵۲	مسجد میں معارف خیر کے لئے چندہ وصول کر سکتے ہیں	۳۳۹	ٹاپاک تیل سے چراغ جلا کر مسجد میں جائز نہیں۔
۳۵۳	جبکہ داب مسجد کی مخالفت نہ ہو۔	۳۳۹	مسجد کی چھت پر دھلی کرنا جائز نہیں۔
۳۵۳	مسجد کو اس لئے شہید کرنا کہ اس کو چھوڑ کر دوسری جگہ بنائیں گے حرام ہے۔	۳۳۹	مسجد کی چھت پر بیٹاب و پاخانہ کرنا جائز ہے۔
۳۵۵	بے ضرورت مسجد کی تعمیر جدیدیہ مہبت و نفوس ہے۔	۳۳۹	مسجد میں کافر کا جانا بے ادبی ہے۔
۳۵۵	تخصیص مال ناجائز ہے۔	۳۳۸	مسجد پر قبیر کو جب تک وقف نہ کرے پانی کی بے سنگ ہے۔
۳۵۵	قیل و قال، کثرت سوال اور اضافہ مال اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں۔	۳۳۸	مسجد کر دیا ہے جب بھی پانی قبیر کا اقتدار ہے، خود نہ بنا سکتا ہو مسلمانوں کو قبیر کی اجازت دے۔
۳۵۵	فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔	۳۳۸	سگن مسجد مشف کر دینے سے اس میں نماز پڑھنے میں ظلل نہیں آتا۔
۳۵۵	مہبت حرام ہے۔	۳۳۸	مسجد کی چھت پر بلا ضرورت نماز نہیں پڑھی جائے گی بچے جگہ بھر جائے تو ادب پڑھ سکتے ہیں۔
۳۵۵	توسیع اور بوسیدگی کی حالت میں قبیر جدیدیہ کی اجازت ہے۔	۳۳۹	مسجد و منزل بنائی مگر مسجد صرف بالائی منزل کو کیا دوسری مسجد ہوگی، منزل زیریں ضروریات مسجد کے لئے ہوگی۔
۳۵۶	اشیاء و نظائر کے معنی امام ابراہیم نہیں ہیں۔	۳۵۰	مسجد کی ہلکی منزل میں بھراؤ ال کر پانا جائز نہیں۔
۳۵۶	اشیاء و نظائر کی طرف منسوب ایک لفظ عمارت کی صحیح۔	۳۵۰	اعدام مسجد پر وسیع شدہ۔
۳۵۷	اشیاء کی دوسری عمارت کی تشریح۔	۳۵۰	بلا شرط واقف وقف کی نیت میں تعمیر و تبدل کرنا جائز ہے۔
۳۵۷	مسجد میں راستہ بنانا جائز نہیں، ہاں بوقت ضرورت اس میں سے گزر سکتے ہیں۔	۳۵۰	دار وقف کو باغ اور سرائے کو حمام وغیرہ بنانا جائز نہیں۔
۳۵۷	جنسی، حائض یا نفاس والی، اور جانوروں کو گزرنے سے روکا جائے۔	۳۵۱	مسجد کی دھلی زمین تو ذکر شاہراہ میں شامل کرنا حرام ہے۔
۳۵۸	ایک مسجد کے ہوتے ہوئے دوسری مسجد بنانے کا سوال۔	۳۵۱	حقوق مسجد پر تعذبی اور وقف مسجد میں ناحق دخل اعمازی منع ہے۔
۳۵۹	تفریق بین المسلمین کی نیت سے جدید مسجد تعمیر کرنے والے گناہ کبیرہ کے مرتکب ہیں اور مسجد مسجد ضرار کے حکم میں ہے۔	۳۵۱	مستعمل وقف پائل کر کے وقف کو دوسرے کام کے لئے کر دینا جائز ہے۔
۳۶۰	فساق مرتکب کبیرہ کا ذبیحہ جائز ہے ان سے ابتداء سلام	۳۵۲	قنائے مسجد کی حرمت مسجد کی طرح ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۰	کانپور کے حلقے کیلئے مزید مسامحانہ احکام اسلام ہے اس پر مسلمانوں کو مطمئن ہونا سخت گناہ و حرام ہے ہر طبقہ کے مسلمانوں پر فرض ہے کہ دوبارہ حفظ حقوق مذہبی گورنمنٹ کی نامید پالیسی سے نفع لیں اور اپنے اپنے منصب کے لائق جائز چارہ جوئی میں پوری کوشش کریں مولوی صاحب کی یہ شخص کا ردائی اگر مقبول نہیں ہو تو ہمیشہ کے لئے مسلیمہ ہند پر اس کا نمبر اثر پڑے گا اور ہر مسلمان کہ جائز کوشش کر سکتا تھا اور نہ کی اس کے وہاں میں مامور رہے گا "مسجد کانپور کے فیصلہ پر ایک نظر" کا بھی رد و تبلیغ اس رسالہ میں ہے۔	۳۶۱	کانپور کے حلقے کیلئے مزید مسامحانہ احکام اسلام ہے اس پر مسلمانوں کو مطمئن ہونا سخت گناہ و حرام ہے ہر طبقہ کے مسلمانوں پر فرض ہے کہ دوبارہ حفظ حقوق مذہبی گورنمنٹ کی نامید پالیسی سے نفع لیں اور اپنے اپنے منصب کے لائق جائز چارہ جوئی میں پوری کوشش کریں مولوی صاحب کی یہ شخص کا ردائی اگر مقبول نہیں ہو تو ہمیشہ کے لئے مسلیمہ ہند پر اس کا نمبر اثر پڑے گا اور ہر مسلمان کہ جائز کوشش کر سکتا تھا اور نہ کی اس کے وہاں میں مامور رہے گا "مسجد کانپور کے فیصلہ پر ایک نظر" کا بھی رد و تبلیغ اس رسالہ میں ہے۔
۳۶۵	مسئلہ از لکھنؤ فرنگی محل مرسلہ مولوی محمد سلامت اللہ صاحب نائب حرم مجلس مداح الاسلام۔	۳۶۱	فاسق اور باطنی شرفیاد کی امامت ناجائز ہے۔
۳۶۶	جواب از دارالافتاء بریلی۔	۳۶۱	جو مسجد ضرار کے حکم میں ہو اس کی تعمیر میں مدد دینا ناجائز ہے۔
۳۶۶	سات امور مستفسرہ۔	۳۶۱	ذبح کی اجرت لینے والا امام ہو سکتا ہے۔
۳۶۷	تقدیر پر داری اور امن عام میں غلط اندازی اور مسلمانوں کو بلا اور اسلام کو توہین کے لئے پیش کرنا ہرگز نہ شرعاً جائز ہے نہ عقلاً ٹھیک۔	۳۶۱	قیام جمعی شرائط کا بیان۔
۳۶۷	تذکرہ سے شدید تر ہے۔	۳۶۱	کسی کے مقابلہ میں بھی شریعتاً کرنا جائز نہیں۔
۳۶۸	مکمل شرح حکم کو بلا جبر واکراہ خود ایک امر طے شدہ قرار دے کر جائز چارہ جوئی کا دروازہ بند کرنا یا اس میں دشواری ڈالنا اور آئندہ کیلئے بھی اسے نظیر بنا دینا روا نہیں۔	۳۶۱	مسجد میں وعظ اور چندہ کے جائز و ناجائز ہونے کی صورتیں اور ان کا حکم۔
۳۶۸	مسئلہ بار دوم از لکھنؤ فرنگی محل مرسلہ مولوی صاحب موصوف۔	۳۶۱	کسی زمین کے مسجد ہونے کی صورتیں۔
۳۶۸	امور مستفسرہ مع تصریح۔	۳۶۲	مسجد کے لئے عمارت ضروری نہ ہونے کا بیان۔
۳۷۱	جواب از دارالافتاء بریلی۔	۳۶۲	مسجد پھلی بازار کانپور کے لئے جمع ہونے والے چندہ کے مصارف کا بیان اور مولوی عبدالباری صاحب کے فیصلہ کی غلطی کا اظہار۔
۳۷۱	ہر مسلمان لایسا اہل علم کو انکشاف حق کے لئے مستعد رہنا چاہئے۔	۳۶۳	مذکر سالہ ابانۃ المتواری فی مصالحہ عبدالباری۔
۳۷۱	مصحف افتاء کی ذمہ داری یہ ہے کہ بر تقدیر صدق مستفتی		(مسجد کانپور کے متعلق ایک نہایت ضروری فتویٰ جس کا سوال لکھنؤ فرنگی محل سے آیا اور دارالافتاء بریلی سے جواب دیا گیا اور بحال و ضوح ثابت کیا گیا کہ مولوی عبدالباری صاحب فرنگی محلی نے جو فیصلہ مسجد پھلی بازار

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۰	مسٹر مرنی مسجد کی تحقیق جلیل۔	۳۷۱	صورت متفقہ کے مطابق جواب دے دیا جائے۔
۳۸۱	کافر ذمی بلکہ مسلمان بھی تابعی مسلم ہے۔		انکھار حق کے سلسلہ میں ملحق پر لازم ہے کہ وہ کسی کے
۳۸۱	کم من شیء بہت جعلاً ولا بہت قصداً۔		ساتھ مراسم قدیم کو حفظ حرمت اسلام اور رفع لفظ فحش عوام
	ایک گج مسٹر کو موقع سے متعلق بھگتے میں مولوی صاحب	۳۷۱	پر غالب بنانے دے۔
۳۸۱	سے بکثرت خطائیں ہوئیں۔	۳۷۱	حیثی کا حق دوستی بھی ہے کہ قطعی پر متنبہ کیا جائے۔
۳۸۲	صحیح یہ ہے کہ کفار بھی مکلف بالقرع ہیں۔	۳۷۲	جواب استفسار اول پر نظر۔
	جنابت وجہ کی حالت میں مسجد میں جانا بیت اللہ کی ہے	۳۷۲	قبضہ زمین کی بحث۔
۳۸۲	رحمتی ہے۔	۳۷۲	محبت اور زمین دو مترادف الفاظ نہیں ہیں۔
۳۸۲	جانور بالا جماع مکلف نہیں۔	۳۷۳	مصلحت دفع نزاع کا نام ہے نہ کہ اہلئے نزاع کا۔
	کتنے ذخیرہ بلکہ نا بھجے اور بھون کو مسجد میں چلا دیکھ کر		اصل جتنا دشمن ہو کھیل و محفل اور دور آئندہ کی امید موعود
۳۸۲	ناموش بیٹھے رہا سلطان کو روانہ نہیں۔	۳۷۳	پر محمول کرنا اہلئے نزاع ہے نہ کہ دفع و قطع نزاع۔
	احتمال ہے ادبی پر غیر مکملوں کو مسجد سے نہ روکنا خلاف	۳۷۳	احکام اسلامیہ کے خلاف پر مصلحت روا نہیں۔
۳۸۲	حکم حدیث ہے۔		جرم بیادوت کو تمام دنیوی سلطنتیں عین ترین بلکہ ناقابل
	مسجد کو چھٹی ہے رحمتی کے لئے پیش کرنا جرم فتنہ و بغیث	۳۷۴	معافی قرار دیتی ہیں۔
۳۸۲	ہے۔		مولوی صاحب کے افاض نے اصل معاملہ میں
	مسٹر مرنی مسجد صرف اسلامی سلطنت کے ساتھ خاص	۳۷۴	تجلیہ گیاں اور دشواریاں پیدا کر دی ہیں۔
۳۸۳	ہے۔		روایت امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صاحب مذہب جمہور
۳۸۳	اسلامی سلطنت میں کفار تابعی مسلمین ہوتے ہیں۔	۳۷۶	نہیں۔
۳۸۳	کتبہ بلیڈ و پتہ۔		مسجد کے کسی حصہ کو سڑک میں ڈال لینا تمام ائمہ کے اجتماع
	مسجد میں کسی امر کا جواز اور بات ہے، اور اس کا استحقاق	۳۷۶	سے حرام اور مناقض ارشاد خداوندی ہے۔
۳۸۳	اور۔	۳۷۶	فتاہت کے کیا معنی ہیں۔
۳۸۳	مسجد جمیع حقوق مباد سے ہمیشہ کے لئے معذور ہیں۔		مولوی صاحب نے جو مصلحت مسجد کے بارے میں کی
	مسٹر مرنی مسجد کو سلطنت غیر اسلامیہ کیلئے قرار دینا صریح		ہے کوئی ہندو اس کو سوال کے بارے میں قبول نہیں کر سکتا،
۳۸۳	جہل اور عظیم عقیم ہے۔		اور نہ ہی خود مولوی صاحب اس کو اپنے مکان سکونت کے
	عن، النبی، علی، کا ترجمہ جان لینا فتاہت نہیں،	۳۷۷	بارے میں گوارا کریں گے۔
۳۸۳	فتاہت چیز سے دیگر است۔	۳۷۸	مولوی صاحب کی مصلحت کا حاصل۔
۳۸۳	ضرورت کی بحث۔	۳۸۰	جواب استفسار دوم پر نظر۔
	ضرورت اگر باہر مرنی سے جواز مرنی فی نفسہ نہیں ہوتا بلکہ مکرمہ	۳۸۰	”فیصلہ کانپور پر ایک نظر“ کا رد و تبلیغ۔
۳۸۳	سے رفع اثم ہوتا ہے۔	۳۸۰	عالم مصالح کی تدبیر اقول نامحکورہ فتنہ ہونے کا بیان۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	انعام کی تین صورتیں۔	۳۸۳	تجویز دوم کی شناختیں۔
۳۹۶	اس امر کے روشن ثبوت کہ معالحت مذکورہ کی کارروائی ایک شخصی کارروائی ہے نہ کہ مسلمانوں کی۔		حرام شرعی کو حسب دلخواہ نہایت سرت خیر، موجبہ
۳۹۸	سبیل نجات۔	۳۸۶	اہل بیتان و جمعی مسلمان قرآن و بیاد اور اس کے دن کو اسلامی تاریخ کا زیریں دن کہنا اشد غلط ہے
۳۹۸	گناہ کبیرہ پر توبہ لازم ہے۔	۳۸۷	ایک عذر گناہ بدتر از گناہ کار۔
۳۹۸	جیسا گناہ ہو کسی حق توبہ چاہئے۔	۳۸۸	مومن ایک حق سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔
۳۹۸	مسجد چھیننے زمین کا نام ہے نہ کہ اس کا بدل نہیں ہو سکتی۔	۳۸۹	حقوق جواب استفسار سوم۔
۳۹۹	مسجد کی بے حرمتی میں مصلحت کرنے والوں کے لئے وعید شدید۔		مسجد کی مسجدیت کا ابطال شعار اسلام کا جنگ و ایذا
۳۹۹	مسجد کی بے حرمتی پر معالحت کرنے والوں کو نصیحت۔	۳۹۰	ہے۔
	بر طبقہ کے مسلمانوں پر فرض ہے کہ اپنے اپنے منصب کے لائق مساجد کو بے حرمتی سے بچا کر دنیا میں سرخرو اور آخرت میں مشاب ہوں۔	۳۹۰	عرف و شرع کا قاعدہ ہے کہ ضرر عام سے بچنے کے لئے ضرر خاص کا تحمل کیا جائے۔
۴۰۰	مسجد کا دیوان کرنا حرام ہے۔	۳۹۰	بعض اشخاص کو قید سے چھڑانے کیلئے مسجدوں کی حرمتیں پامال کرنا محال نہیں۔
۴۰۱	مسجد تنگ ہو اور پڑوسی زمین نہ دے تو حکم سلطان اسلام پڑوسی کی مرضی کے بغیر واجبی قیست پر وہ زمین مسجد میں شامل کی جائے۔	۳۹۰	بھائی کا زکام کھونے کے لئے باپ کو قتل کر دینا حلالی اور رو نہیں۔
۴۰۱	سوال میں ذکر کی ہوئی ایک ٹرائلی پر حبیہ۔	۳۹۰	محقق جواب استفسار چہارم۔
۴۰۲	ایک محل سوال پر حبیہ۔	۳۹۱	ذکر لگی جسد کو لگی ذکر قبضہ پر حمل کرنا صریح مباح ہے۔
	مسجد تنگ نہ ہو تو درگاہ کی زمین جبراً مسجد میں شامل کرنا جائز ہے۔	۳۹۲	محقق جواب استفسار پنجم۔
۴۰۲	مسجد تنگ ہو اور اس کے متعلق زمین نہ ہو، درگاہ کی زمین وقف شرعی نہ ہو یا زمین شامل مسجد کرنے سے درگاہ کو ضرر نہ ہو تو اس کو شامل مسجد کر سکتے ہیں۔	۳۹۳	ملک کا اطلاق دو معنی پر آتا ہے، اول اختصاص مائع، دوم قدرت تصرف شرعی۔
۴۰۳	سنی کی بنوائی ہوئی مسجد بلاشبہ مسجد ہے۔	۳۹۳	حتولی کو مالک اوقاف بمعنی قادر تصرف شرعی کہہ سکتے ہیں۔
۴۰۳	اس زمانہ کے روافض مرتد ہیں ان کی بنوائی مسجد مسجد نہ ہوگی۔	۳۹۳	ہر قوم اپنی اصطلاح پر کلام کرتی اور سمجھتی ہے۔
	مرتد کی بنوائی ہوئی مسجد کو سنی نے خرید کر مسجد کر دیا تو اس کے مسجد ہونے نہ ہونے کی صورتوں کا بیان۔	۳۹۳	قانون اور اہل قانون کی اصطلاح میں زمین مسجد یا وقف مسجد کو ملک مسجد کہتے ہیں۔
		۳۹۳	اصطلاح مذکور کا پتہ شرع مطہر میں بھی ہے۔
		۳۹۵	محقق جواب استفسار ششم۔
		۳۹۵	مولوی صاحب کی معالحت سے لازم آیا کہ مسجد، مسجد تو درکنار سرے سے وقف ہی نہ ٹھہری۔
		۳۹۵	محقق جواب استفسار سہم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۰	لئے بھی چند ہندوں کی اجازت درکار ہے۔	۳۰۳	مسجد میں بالغ طلبہ کا پڑھنا اس شرط پر جائز ہے کہ اوقات نماز میں جگہ نہ گھیریں اور ان کے پڑھنے سے نمازیوں کو تشویش نہ ہو۔
۳۱۱	پورے قصبہ کی مساجد کو مختلف فرقوں میں تقسیم کرنے کا حکم۔	۳۰۳	مرتد کے حالت اسلام کا کب اس کے مسلمان وارثوں کا ہے اور زمانہ ارتداد کا کب ہے۔
۳۱۱	سینوں کی بنائی مسجد کو رفع فساد کیلئے غیر مقلدوں کو دینا حرام ہے۔	۳۰۵	زمین کے کسی حصہ کے مسجد ہونے کے بعد اس میں کسی قسم کی دوسری تعمیر جائز نہیں۔
۳۱۱	مسجد کی تقسیم کے لئے ایک دلنشین مثال۔	۳۰۶	مسجد کا کنواں مشترک بنانا کہ اس میں مشرکین بھی پانی لے سکیں منع ہے۔
۳۱۲	مسجد میں داخلہ سے کن کن لوگوں کو روکا جاسکتا ہے، بطور خود روکنے میں فساد کا اندیشہ ہو تو حکومت سے چارہ جوئی کی جائے۔	۳۰۶	مسجد کو باقی اور آباور کتنا ضروری ہے، مسجد کسی دوسرے کام میں صرف نہیں کی جاسکتی۔
۳۱۳	مسجد کو حتی الامکان آباد کرنا ضروری، اور اس کی دیرانی منع ہے۔	۳۰۶	مسجد کا فرش جو استعمال کے قابل نہ رہے دینے والے کی ملک ہوتا ہے، اور مسجد کے مال سے بنایا گیا ہو تو اس کو بیچ کر مسجد کے ہی کسی کام میں صرف کیا جائے۔
۳۱۳	نئی مسجد تعمیر کرنے سے بہتر پرانی مسجد کا آباد کرنا ہے۔	۳۰۶	مسجد کا طلبہ تا قابل استعمال ہو تو اسے مسلمان کے ہاتھ بچا جائے کہ وہ بے ادبی کی جگہ استعمال نہ کرے اور وہ رقم مسجد کی مرمت میں ہی صرف کی جائے۔
۳۱۵	مسجد سے متعلق ایک مسئلہ کی تسبیح۔	۳۰۷	کسی ایک وارث نے میراث کی مشترکہ زمین پر زبردستی مسجد قائم کر دی تو مسجد نہ ہوگی تا وقتیکہ تمام ورثہ بالغ ہو کر اس کی اجازت نہ دے دیں۔
۳۱۵	مسجد کا سامان جو ضرورت مسجد سے خارج ہو اس کے فروخت کرنے کا شرعی طریقہ اور اس کے مصارف کا طمان۔	۳۰۷	مسجد کی زمین غصب کرنا عظیم شدہ اور گناہ کبیرہ ہے۔
۳۱۶	مسجد کی دکانوں کی چھت فرش میں شامل تھی، اس میں کوئی ایسا تصرف کرنا جس سے وہ صحن مسجد سے ملجھو ہو، اس کا کرنا یہ پڑھنا اس کے پرنا لہ کے لئے مسجد کا ایک حصہ توڑنا اس میں دشواری وغیرہ ناجائز تصرفات کا حکم۔	۳۰۸	جو کسی کی بالشت بھر زمین دباے گا قیامت کے دن ساتوں طبقہ توڑ کر اتنا حصہ میں اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔
۳۱۶	مسجد میں اپنے لئے سوال منع ہے، اور کسی دوسرے ضرورت مند یا قوی ضرورت کے لئے نہ صرف جائز بلکہ مسجد رسول ہے۔	۳۰۹	مسجد کی کسی زمین پر زبردستی قبضہ کرنے والے سے اس کو واگذا کرنا ہر مسلمان پر بھتر استطاعت ضروری ہے۔
۳۱۸	استعمال کی شرط نہ ہوتی الجملہ نقصان یا احتمال نقصان کی وجہ سے وقف کی بیخ تا جائز ہے۔	۳۰۹	معاوضہ لے کر اسے دے دینا ہرگز جائز نہیں۔
۳۱۸	مسجد کی دریاں، چٹانیاں اور لوٹے وغیرہ جب تک قابل استعمال ہوں بیچے نہ جائیں، اور جب تا قابل استعمال ہو جائیں دینے والوں کو واپس کر دیے جائیں۔	۳۰۹	مسجد پر قبضہ کرنے والے کو خوار و فساد سے قطع حلق کا حکم ہے۔
۳۱۸	بغیر امتیاز ہر شخص کو مسجد میں داخلہ کی اجازت دینا منع ہے		چند کاروبار جمع ہو تو اس میں اضافہ کی جائز صورتوں کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۱	سٹاکی کے لئے ہوئے حرام ہے۔	۳۱۸	اور روکنا واجب ہے۔
۳۲۲	مسجد کے لئے زمین خریدی، جرحد میں مسجد تعمیر ہوئی، بقرحد کے حلق احکام شرعی کی تحصیل۔	۳۱۸	انتظام مسجد صحیح اور مطابق شرع ہو تو دوسروں کو دست اندازی کا حق نہیں، اور خلاف شرع ہوں تو ہر مسلمان دست اندازی کر سکتا ہے۔
۳۲۳	خیر کے روئے کے شرعی اسباب اور آدمی کے مردود و اشہادۃ ہونے کی صورتیں۔	۳۱۸	امام مسجد کے صفات کا بیان۔
۳۲۴	مسجد میں قبر نقلی تو مسجد باقی رہے گی، قبر پر اور اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا منع ہوگا۔	۳۱۸	مسجد کا گمراہ کسی کو بھی اپنی ضرورت کے لئے فروخت کرنا حرام ہے۔
۳۲۴	قبر کی مقبول بندے کی ہے تو اس کے قرب میں نماز پڑھنا باوجود برکت ہے۔	۳۱۸	مسجد کا تیل کب اپنی ضرورت پر خرچ ہو سکتا ہے اور کب نہیں۔
۳۲۴	کبھی مسجد کا شرعی شاہدوں سے مقبرہ ہونا ثابت ہو جائے تو مسجد کی عمارت حرمہم کر دی جائے۔	۳۱۹	امام کو جو روٹیاں دی گئیں اس کے حکم کی تفصیل۔
۳۲۵	مسجد بنانے کا ثواب۔	۳۱۹	استاد طالب علم سے روٹی منگنے کے لئے کب جبر کر سکتا ہے اور کب نہیں۔
۳۲۵	مسجد نبوی کی تاریخ۔	۳۱۹	طالب علم کی شرعی حد تحریر۔
۳۲۵	مسجد کے موقوفہ مکان کی ضرورت مسجد میں شامل کر سکتے ہیں۔	۳۱۹	مسجد میں وضو کے لئے رکھے ہوئے پانی کو اپنے گھر لے جانا جائز نہیں۔
۳۲۵	مسجد کے دروازے عام حالت میں بند کرنا منع ہے۔	۳۲۰	گاؤں میں قیام بعد جائز نہیں۔
۳۲۶	ایک حدیث شریف کا مضمون کہ قیامت کے دن مسجد کی ساری زمین جنت میں داخل کی جائے گی۔	۳۲۰	مسجدوں کو برباد کر کے ایک جامع مسجد بنانا حرام ہے۔
۳۲۶	تفصیل مسجد سے حلقہ دو حدیثوں کے مآول اور مغلل ہونے کا بیان۔	۳۲۰	ایک مسجد کا سامان دوسری مسجد میں لگنا منع ہے۔
۳۲۶	مسجد کے ارد گرد کی زمین کا داخل جنت ہونا ثابت نہیں۔	۳۲۰	جو حصہ زمین ایک بار مسجد ہو گیا، قیامت تک مسجد ہی رہے گا، اس کو اپنے کسی تصرف میں لانا حرام ہے۔
۳۲۷	مسجد کا دو عمل جو مسجد کے کام کا نہ ہو دیکھا جاسکتا ہے، اور جو جانے کے لائق ہی رہ گیا ہو چلا یا بھی جاسکتا ہے لیکن انہوں کی معیت سے پھرایا جائے۔	۳۲۰	شہر میں متحدہ جگہ بعد پڑھا جاسکتا ہے، جو کسی وجہ سے معذور ہوں انہیں ایک جگہ جمع ہونے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔
۳۲۷	بہیم حرام مال کو مسجد کی ضروریات مثلاً وضو خانہ وغیرہ کے لئے بھی لینا حرام ہے۔	۳۲۱	مال وقف کو واقف کی شرط کے بغیر تجارت میں لگانا جائز نہیں۔
۳۲۷	خاص جس مال کے لئے معلوم نہ ہو کہ حرام ہے اس کو اپنے میں مضائقہ نہیں۔	۳۲۱	بہیوتی نماز اور جمعہ عیدین کے لئے مسجد کی شرط نہیں۔
۳۲۷	مسجد کی موقوفہ زمین بیچنے کا کسی کو حق نہیں۔	۳۲۱	کسی مکان میں نماز پڑھنے کی عام اجازت دینے سے کب مکان مسجد ہوگا اور کب نہیں۔
۳۲۷		۳۲۱	مصلحت شرعی ہو تو اپنا عالم ہونا ظاہر کیا جاسکتا ہے اور خود

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	جائے۔	۳۳۸	جو جائیداد وقف کی آمدنی سے خریدی گئی وہ ضرورت وقف کے لئے بیچی جاسکتی ہے بشرطیکہ متولی، اہل محلہ، بنی دیندار عالم اور ہوشیار مسلمانوں کا مشورہ شامل ہو۔
۳۳۱	عام حالت میں نصف شب تک روشنی ہو۔	۳۳۸	جو وقف صرف مسجد کے لئے ہو اس کی فاضل آمدنی سے بھی مدرسہ نہیں کھول سکتے۔
۳۳۱	محراب اور دیوار قبلہ میں نقش و نگار مال وقف سے مکروہ ہے، ہاں واقف نے ایسا ہی کیا ہو تو بعد میں ویسا ہی کیا جائے اور نیت تعظیم مسجد ہو۔	۳۳۸	مسجد کا جو محلہ مسجد میں لگانے کے لائق نہیں رہا اس کی کچھ متولی اور محدثین اہل محلہ کی رائے سے جائز ہے، خریدنے والا اپنے کام میں بھی لاسکتا ہے، بے ادبی کی جگہ سے بچائے۔
۳۳۲	قلمی تمام مسجدیت مسجد کے نیچے تہ خانہ یا اوپر امام کے لئے بالاد خانہ بنانا جائز ہے، اور تمام مسجدیت کے بعد بنانا جائز۔	۳۳۸	امام مسجد کا مقتدیوں سے کج خلقی سے پیش آنا ناجائز ہے اور گناہ ہے۔
۳۳۲	بوقت ضرورت مسجد میں راستہ کو شامل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ حصہ بالکلیہ مسجد کر لیا جائے۔	۳۳۸	امام مسجد جو نہ خود اذان دے نہ دوسروں کو اذان دینے دے لائق ہے۔
۳۳۲	لیکن ضرورتاً مسجد کو راہ بنانے کا مطلب یہ نہیں کہ اس کو راستہ میں شامل کر لیا جائے، بلکہ یہ مطلب ہے کہ ضرورت مسجد کے ایک دروازہ سے داخل ہو کر دوسرے سے گزر سکتے ہیں۔	۳۳۸	جو امام مسجد کی صفائی سے دوسروں کو روکے اور خود بھی نہ کرے مسجد کا بدخواہ ہے۔
۳۳۳	مختلف کے علاوہ کسی کو مسجد میں سونے کی اجازت نہیں۔	۳۳۸	مسجد میں درخت لگانا ممنوع، اور دوسروں کے پوتے پوتے ہوں تو ان کو اس کی اجازت کے بغیر گھر لے جانا جائز نہیں۔
۳۳۳	مسجد میں نیکو بچوں کو لے جانے کی ممانعت ہے۔	۳۳۸	مسجد کی اشیاء پر مالکانہ قبضہ حرام ہے۔
۳۳۳	جو شخص اجرت لے کر طلبہ کو پڑھائے اس کو مسجد میں تعلیم دینا سخت ناجائز ہے۔	۳۳۸	قنائے مسجد میں گئے ہوئے وضو کے پائپ کو بے وجہ شری اکھڑانا شرعاً ممنوع ہے۔
۳۳۳	مسجد کی تعمیر کے لئے ہانی کا شریف المنسب ہونا ضروری نہیں۔	۳۳۸	پائپ میں مسجد نہیں قلم تمام مسجدیت لگا ہو تو اکھڑانا منع اور تمام مسجدیت کے بعد لگا تو اکھڑانا واجب ہے۔
۳۳۵	کسی مال کا حرام ہونا جب تک معطوم نہ ہو وہ ہم کو دخل دینا منع ہے۔	۳۳۸	مسجد میں مٹی کا تیل جلانا مسجد کی بے حرمتی اور حرام ہے۔
۳۳۵	مسجد کی گھل پر عمارت بنا کر عام نمازیوں کو اجازت دے دی مسجد ہوگی، اور یہ کہنا کہ بانی نے وقف ہمیں کیا چاہی قبول نہیں۔	۳۳۸	جو ختم مسجد کی چٹائی کو فحری میں بند کرے اور اپنی چٹائی بچھا کر نماز پڑھنے نہ دے ظالم ہے۔
۳۳۶	کو امان عادل سے بات ہو کہ مسجد بنا کر بانی نے کہا میں اس کو صرف اپنے لئے بناتا ہوں، یا مسجد کا راستہ اپنی ملک سے الگ نہ کیا تو مسجد نہ ہوئی۔	۳۳۸	مسجد پر قبضہ قاصبانہ کرنے والے اور مذکورہ اصناف کے مالک شخص کی امامت کا حکم۔
۳۳۶	دیگر املاک جو مسجد سے متصل ہوں بے ثبوت شرعی وقف نہیں قرار دیئے جاسکتے۔	۳۳۸	دستور اور عرف کے موافق مال وقف سے مسجد میں روشنی کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	کے پھل بے قیمت کھانا حرام ہے، اور دوسرے کے ہوں تو اس کی اجازت درکار ہے، یہ بھی اجازت ہے کہ اس فرض سے بچے کہ جس میں وہ کھائے۔	۳۳۷	جس کی وجہ سے مسجد میں فتنہ اٹھتا ہو اس کو مسجد میں آنے سے منع کرنا جائز ہے۔
۳۳۳	زمیندار سے خریدی ہوئی زمین پر مسجد بنائی تو مسجد ہوگئی۔	۳۳۷	مال وقف پر اپنا قبضہ بنانے والا، نمازیوں کو مسجد کی اشیاء سے روکنے والا موذی اور قابل اخراج ہے۔
۳۳۳	موقوفہ زمین میں اجیر نے مسجد بنائی تو وہ کسی کی طرف سے ہوگی، اقوال مختلف بیان۔	۳۳۷	بلاوجہ شرعی مسجد کے کنوئیں سے پانی بھرنے سے روکنا فساد و حرام ہے۔
۳۳۵	مسجد کے پانی پہنے کی نالی، سنڈاس کمانے کا راستہ سرکاری گلی میں تھا، میونسپل بورڈ گلی ختم کر کے سڑک بنائے اور نالی سنڈاس کے لئے دوسری جانب جگہ دے تو اس پر راضی ہونے میں کوئی قیاحت نہیں، ہاں اس کے بنانے کے لئے مسجد کا روپیہ نہ صرف کیا جائے۔	۳۳۸	مسجد کی موقوفہ دکانوں کی چھت مصلیوں نے شامل مسجد کر لی تو وہ چھت بھی مسجد ہوگئی، محکمہ ان دکانوں کی چھت پر جاسکتا ہے۔
۳۳۶	پالیس کے خوف سے مسجد کے مصلیوں نے دوسری پرانی مسجد آبادی اس کو مسجد قرار کرنا غلط ہے۔	۳۳۹	محراب وسط مسجد میں نہ ہو تو صف پوری مسجد میں لگائی جائے اور امام محراب چھوڑ کر وسط مسجد میں کھڑا ہو۔
۳۳۶	جس شخص نے تمام مسجد کوئی عمارت تیار کی جس سے تقرب الی اللہ مقصود نہ ہو بلکہ محض ریادہ خاثر کی نیت ہو وہ بے فائدہ مسجد نہ ہوگی۔	۳۳۹	مسجد کے پچھلے حصہ میں گھی ہو تو بالائی حصہ پر جاسکتے ہیں، بلا ضرورت بالائی درجہ میں جانا بلکہ ناز پڑنا منع ہے۔
۳۳۶	امام نسفی اور صاحب بیان القرآن کے اقوال میں تعلق۔	۳۳۹	مسجد اول کی تقلیل جماعت و اضرائی کی غرض سے دوسری مسجد بنانا مسجد قرار کے حکم میں ہے۔
۳۳۷	مسجد کاشش جہات میں جمیع حقوق عباد سے خالی ہونا ضروری ہے۔	۳۴۰	بضرورت قدیم جامع مسجد کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں جمعہ قائم کرنا جائز ہے، پرانی مسجد کی آبادی بقدر مقتدر ضروری ہے۔
۳۳۷	جس مسجد کی دیوار مشترک رہی وہ مسجد ہی نہ ہوگی، اور غیر مشترک دیوار کو حوالی نے مشترک بنایا تو اس کو تالیف سے الگ کر دیں، اور اشتراک کی جو علامتیں بنائی ہوں اسے مٹا دیں۔	۳۴۰	کسی مسجد کے شہید ہونے کا خطرہ ہو اور مسلمانوں کو اس کی تعمیر کی طاقت نہ ہو تو غیر مسلموں سے مدد لے سکتے ہیں۔
۳۳۸	جس نے مسجد کی دیوار پر قیصر رکھا مٹا دیں اور پتھروں دن رکھا اس کا کرایہ وصول کریں۔	۳۴۱	کسی غیر کی ملک میں ظلماً مسجد قائم نہیں کی جاسکتی، قبضہ خالمانہ کی وجہ سے کسی نے مسجد کی تعمیر میں رکاوٹ کی تو کچھ الزام نہیں، بلاوجہ شرعی رد کا تو قلم و گناہ ہے۔
۳۳۸	جو حجر مسجد کی ضرورت سے زائد ہوں اور ان کے ضائع ہونے کا ڈر ہو انہیں بچ کر مسجد کی تعمیر میں صرف کر سکتے ہیں۔	۳۴۲	بلا ضرورت مسجد کو توڑنا اور اس کو بدلانا حرام ہے۔
۳۳۹	جو سامان کسی خاص مسجد کے لئے خریدا گیا ہے کسی	۳۴۲	مسجد کی ٹکڑی اپنی ضرورت میں نہیں لائی جاسکتی۔
		۳۴۳	جس شخص نے پہلی مسجد کے بدلہ میں دوسری مسجد بنائی، اگر اپنی بلکہ میں بنائی اور مسجد کر دی تو یہ بھی مسجد ہوگی اور پہلی کا باقی رکھنا بھی فرض ہے۔
		۳۴۳	مسجد کے احاطہ کے درخت اگر مسجد پر وقف ہوں تو ان

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	ساتھ لگایا جاسکتا ہے۔	۳۵۱	دوسرے کا اپنے معارف میں لانا حرام ہے۔
۳۶۳	مسجد اور مدرسہ میں افضل مسجد کی تعمیر ہے، علم دین کی تعلیم	۳۵۱	مسجد کی جتنی کاروائی پر دینا حرام ہے۔
۳۶۳	البتہ فرض ہے۔		لیپ، فرش، درزی وغیرہ اگر مسجد کی آمدنی کیلئے کرایہ
۳۶۳	مدرسہ بنانا واجب مستحب ہے۔		پردہ دینے کے لئے خریدے گئے انکار کرایہ پر دینا جائز ہے،
۳۶۵	بعد کے حکم سے بنائی ہوئی مسجد کا حکم۔		اور خاص مسجد کی ضرورت کے لئے خریدے گئے تو کرایہ
۳۶۵	نماز مطلقاً ہر جگہ ہو سکتی ہے۔	۳۵۱	پر دینا حرام ہے۔
	جو عمارت بیٹکروں پر سے بطور مسجد مسلمانوں کے		مجبوری کی صورت میں مجبوری ذور ہونے تک خاص مسجد
۳۶۵	تصرف میں ہے وہ مسجد ہی ہے۔	۳۵۲	کے صرفہ کے سامان کرایہ پر دئے جاسکتے ہیں۔
۳۶۵	نزول کی زمین اللہ تبارک و تعالیٰ کی ملک ہے۔		ایک مسجد کی چیز دوسری مسجد میں عاریفہ دینا جائز نہیں،
۳۶۶	مرتد کا مال اس کے مرنے کے بعد نے مسلمان ہے۔	۳۵۲	عیاد گاہ میں دینا منع ہے۔
	کافر غیر ذمی، غیر مستمن کا مال تقض عہد کے بغیر حاصل	۳۵۳	مسجد کی زمین میں اپنے لئے درخت لگانا حرام ہے۔
۳۶۶	ہو تو مسلمان کے لئے حلال ہے۔		مسجد میں درخت لگایا گیا تو کب مسجد کا ہوگا اور کب لگانے
۳۶۶	مسجد کو انہدام کے بعد کافر بنائے مسجد ہی رہے گی۔		والے کا، اور مسجد میں گئے ہوئے درخت کے اکھیر نے
	مرتد کا وقف موقوف رہتا ہے، مسلمان ہو جائے تو صحیح	۳۵۳	اور نہ اکھیر نے کی تفصیل۔
	ہو جاتا ہے، مرتد مر جائے تو نے مسلمان ہو کر صحیح	۳۵۳	وقف کی زمین میں بنائی ہوئی عمارت کی تفصیل۔
۳۶۶	ہو جاتا ہے۔	۳۵۷	جو امام لاکن امامت شیعہ گیا ہو معزول کر دیا جائے۔
۳۶۷	اسلامی کام میں غیر مسلم کا صلہ نہ لینا چاہئے۔		غیر حاضری کے ایام کی تحفہ لینے والے سے واپس لی
۳۶۸	خزانہ الی ملک کا ذاتی سرمایہ نہیں ہوتا۔		جائے گی، اور جس متولی نے ایسی تحفہ دی اسے بھی
	امور خیر کے لئے چندہ کرنا حدیث شریف سے ثابت	۳۵۷	معزول کیا جائے۔
۳۶۸	ہے۔	۳۵۸	تا بالغ بچوں کے تعلیم کے لئے مسجد میں جانے کا حکم۔
	مسجد کی آمدنی دوسرے امور میں صرف کرنا حرام ہے		مصارف مسجد سے کچھ بچا کر اپنے صرفہ میں لایا تو اس کے
۳۶۹	اور جس نے صرف کیا اس سے تاوان لیا جائے۔	۳۶۱	کفارہ کی تہذیب۔
۳۷۰	بعد جماعت کے قیام کے لئے مسجد ہونا ضروری نہیں۔		حلال و حرام کے بارے میں صاحب مال کا قول بلا دلیل
	مسجد کی تعمیر میں واقعی عذر ہو تو کسی بھی مناسب جگہ	۳۶۱	مستحب ہے۔
۳۷۰	جماعت قائم کی جائے۔	۳۶۲	عقد و نقد حرام پر جمع ہوں تو صحیح حرام ہوگا ورنہ نہیں۔
۳۷۰	ضرورت مسجد کو در منزلہ کیا جاسکتا ہے۔		اللہ کے لئے جتنی مسجد بنائیں سب مسجد ہو گئیں اور سب کی
۳۷۰	مسجد کو ضرورت مسجد کے لئے بھی دکان بنانا حرام ہے۔	۳۶۲	آبادی مسلمانوں پر لازم ہے۔
۳۷۰	مولوی عبد الکاظم صاحب لڑ آبادی کا ایک فتویٰ۔	۳۶۲	مشترک روپیہ مسجد میں لگانے کا مسئلہ۔
	وقف نامہ میں درج کی ہوئی شرائط کے موافق مصارف		عام گھروں میں غیر مسلم کاروبار یہ عدم استحقاق کی شرط کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۳	حیثیت سے بدلنا جائز نہیں۔	۳۷۰	جائز ہیں۔
۳۸۳	ایشیوں کا جو میرزا حاکمی ہزار مان کر نیکام ہوا شہر کے بعد ایشیوں کے قلعوں کو مالک کو دی جائیں۔	۳۷۰	وقف نامہ نہ ہو تو متولی ان سابق کے تعامل کے موافق اخراجات کئے جائیں اور تعامل بھی معلوم نہ ہو تو مسجد کے ضروری اخراجات جو شرعاً ثابت ہوں انہیں پر بس کیا جائے۔
۳۸۳	جو مالک قرق کر کے نیکام کر لیں ان کو مسجد کی طرف سے خریدنا اور مسجد میں لگانا جائز نہیں۔	۳۷۴	تعامل قدیم کی تحقیق۔
۳۸۳	ادوقف میں واقف کی شرط کے موافق صرف کرنا ضروری ہے۔	۳۷۴	بہتان کی اشاعت کا حشر اور حرام ہے۔
۳۸۵	واقف نے روزہ کشائی اور ختم قرآن کی شیرینی کے لئے وقف کیا تو تعمیر مدرسہ میں صرف کرنا حرام ہے۔	۳۷۴	فیثت کی تعریف اور احکام۔
۳۸۵	مسجد کی تعمیر اور مرمت کی شرط لگا کر تولوئے اور چٹائی میں صرف نہیں کر سکتے۔	۳۷۴	ایک لامل معلوم الخیر زمین کے متعلق استخارہ۔
۳۸۵	جس وقف کے شرائط تحریری نہ ہوں تو تعامل قدیم پر عملدرآمد ہوگا۔	۳۷۵	وقف کا ثبوت شہرت سے ہوتا ہے اور اس کی گواہی بھی شہرت کی بناء پر دی جاسکتی ہے۔
۳۸۶	وقف میں تعامل قدیم کی حدود وقت اور زمانہ سے نہیں ہے۔	۳۷۵	جس زمین کے موردی ہونے کا ثبوت گواہان عادل سے ہو وہ ترک کر دے جائے گی۔
۳۸۶	زمانہ حدوث کا نہ معلوم ہونا قدامت کی دلیل ہے۔	۳۷۵	جولامل معلوم الخیر زمین کسی وقف کے خادموں کے قبضہ میں عہد قدیم سے ہو بلا ثبوت شرعی اس کی ملک کا دعویٰ باہد یہ تصرف جائز نہیں۔
۳۸۶	جس وقت میں افطاری کے لئے مقرر ہو اگر افطار کے وقت بے روزہ دار بھی شریک ہوں متولوں پر کچھ الزام نہیں۔	۳۷۵	مسلمانوں کا کام حتی الامکان اصلاح پر محمول کرنا واجب ہے۔
۳۸۷	لاطی میں مالدار کو زکوٰۃ دے دی ادا ہوگی کہ حکم ظاہر پر ہے۔	۳۷۵	امامت میں میراث جاری نہیں ہوتی۔
۳۸۷	ادوقف کے مصارف عمومی میں مالدار اور غریب سب برابر ہیں جیسے افطار یا وضو کا پانی۔	۳۷۷	جو امامت کے لائق نہ ہو اس کا معزول کرنا واجب ہے۔
۳۸۷	بازاری عورت روزہ کشائی یا مسجد میں چٹائی وغیرہ کے لئے کچھ بیسے تو اس کا شرعی حکم۔	۳۷۷	حکم شرعی نافذ کرنے کے لئے عوام سے مشورہ لینا ضروری نہیں۔
۳۸۷	جس خریداری میں غصب ہونا بیعہ معلوم نہ ہو اس کے حرام ہونے کا حکم نہیں لگایا جائے گا۔	۳۷۸	بلا عذر شرعی کسی عہدیدار کو اس کے عہدہ سے معزول کرنا جائز نہیں۔
۳۸۷	بازاری عورت کے عطیات سے بچنا ہی اولیٰ ہے۔	۳۷۸	اس شرط پر کسی کی بھری کے لئے کوشش کرنا کہ مسجد میں دو ہزار روپیہ دے، معاملہ کی حجاج کی مختلف صورتیں اور مصنف کی ژرف نگاہی۔
۳۸۸	جو چیزیں مسجد کے لئے وقف کیں انہیں عیسائیوں کے سپرد کر دیں انہیں واپس نہیں لے سکتا۔	۳۸۲	مسجد کے کسی حصہ کو دکان یا پتہ خانہ بنانا جائز نہیں۔
۳۸۸		۳۸۸	مسجد کے وضو خانہ کو دکان بنانا حرام ہے، وقف کو اس کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	مسجد کی فصیل بعض باتوں میں مسجد کے حکم میں ہے اور بعض سائیں میں خارج مسجد۔	۳۸۹	جو سامان مسجد کے کام کا نہ ہو اس کو بیچنے کی ممانعت ہے اور اس کا خریدنا ہر مسلمان کو جائز ہے۔
۳۹۶	وقف کو اس کے حال پر باقی رکھنا ضروری ہے، بلا ضرورت اضافہ ضروری نہیں۔	۳۸۹	مسجد کے بے کار اسباب خرید کر بے تکفیس کی جگہ نہ لگائے جائیں۔
۳۹۶	اتنی قریب دوسری مسجد بنانا کہ اس سے پہلی مسجد کی آبادی میں قتل آئے، نہیں چاہئے، لیکن بن جائے تو مسجد ہی رہے گی۔	۳۸۹	امانت کا اپنے مصرف میں لانا حرام ہے، تو بہ استغفار لازم اور تادان واجب ہے۔
۳۹۷	ایک مسجد کی صف دوسری مسجد میں لے جانا جائز و ممنوع ہے۔	۳۹۰	دکان کو مسجد بنادیا مسجد ہوگئی، اس میں دوبارہ دکان کرنا، مسجد کا زینہ بنانا یا حکومت کا اس پر قبضہ کرنا حرام ہے۔
۳۹۷	مسجد کی پشت پر مسجد کی زمین ہو تو اس میں کسی کو کسی قسم کی قبیر کرنا جائز نہیں۔	۳۹۰	وقف کا ثبوت شہادت کی بناء پر ہوتا ہے۔
۳۹۷	مسجد کی زمین نہ تھی صرف پر مالہ کرنے کا حق تھا تو قبیر ہو سکتی ہے بشرطیکہ پر مالہ کے بھاؤ میں فرق نہ آئے۔	۳۹۱	سرکاری ریکارڈ میں وقف درج ہو تو خرید شہادت کی ضرورت نہیں، وقف ثابت ہے۔
۳۹۷	مسجد میں کسی کارکن کی کوتاہیوں کا اس کے نام کے ساتھ جبر لگانے سے حلقہ ایک تحصیل توئی۔	۳۹۱	مسجد کو اجرت پر دینا یا سامان رکھنے کا گواہ بنانا یا اس میں سکونت اختیار کرنا حرام ہے۔
۳۹۸	قبلہ کی دیوار میں عید نظر سے اوپر کوئی کتبہ یا نقش و نگار منع نہیں ہے۔	۳۹۱	مسجد میں سوال حرام ہے، اور محکم کے علاوہ دوسرے کو عقد و معاملہ اور مباح بات چیت بھی حرام ہے۔
۳۹۹	جو لوگ نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھاتے ہیں اپنی حرکت سے باز نہ آئے تو انکی نگاہ اچک لی جائے گی۔	۳۹۲	مسجد ہو جانے کے بعد باقی کو بھی اس میں لفظ تعریف کا حق نہیں۔
۳۹۹	جدار قبلہ میں کوئی چیز نماز میں مشغولیت لانے والی ہو تو اس کو حاکم دیا جائے۔	۳۹۲	جہاں وقف کے شرائط معلوم نہ ہوں قدیم عملدرآمد کا اعتبار ہے، اور قدیم عملدرآمد کی حد کا بیان۔
۳۹۹	ربا کا رکنی حرام ہے اور بلا وجہ کسی پر ربا کا رکنی کا اہرام لگانا بھی حرام ہے۔	۳۹۳	قدیم وقف کی قبیر جدید کرانے والوں کو وقف میں سے لینے کا حق نہیں۔
۵۰۰	میراث کا ایک سوال۔	۳۹۳	چند دہندگان نے روپیہ بھی حوالی کے سپرد نہیں کیا الگ جمع کر دیا تو اس میں سب لوگوں کی رائے سے تعریقات جائز ہیں۔
۵۰۰	ترک میں قتل تقسیم کسی ایک وارث نے مسجد قائم کی تو مسجد کج ہوگی یا نہیں، اس سے حلقہ احکام۔	۳۹۳	ادھار کے دام کچھ زیادہ رکھیں اس میں کچھ حرج نہیں۔
۵۰۲	جو زمین وقف کی آمدنی سے خریدی گئی وہ وقف کے حکم میں نہیں ہے، بوقت ضرورت اس کی بیع جائز ہے۔	۳۹۵	مسجد کی زمین میں جو درخت ہوں ان کو مناسب قیمت پر خرید کر اپنے تصرف میں لایا جاسکتا ہے۔
	مسلمانوں کی قبر کھودنا حرام ہے، قبروں پر نماز جائز	۳۹۵	مسجد کا بیکار خیال اور چٹائی جو پیچیدگی دی جائے اسکو اٹھا کر اپنے مصرف میں لاسکتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	جب تک خیانت کا سلسلہ سمجھ نہ ہو حوالی کو حساب سمجھانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔	۵۰۳	نہیں۔
۵۰۹	مسلمان عورتوں نے جو جبراً کسی ہندو راجہ کے تعارف میں رہیں اور ان راجاؤں سے مال لے کر نئی یا پرانی مسجدوں کی تعمیر کی ایسی مسجدوں کیلئے مسجد کا ہی حکم ہے اور ان میں نماز کو روکنا حرام ہے۔	۵۰۳	پرانا درخت جو مسجد میں ہو کا نا ضروری نہیں۔
۵۱۱	اجارہ کے لئے بیع کی اسی طرح ایجاب و قبول اور رضی طرفین ضروری ہے۔	۵۰۳	قدیم دروازہ جس سے نمازیوں کو آرام ہو اور بند کرنے سے تکلیف اس کا بند کرنا جائز ہے۔
۵۱۱	مال مصوم کا بلا وجہ لینا حرام ہے، حربی کا مال اس کی رضا سے لینے میں کوئی حرج نہیں۔	۵۰۳	کنوئیں پر کھینچی دیوار کو اپنا آکر حاصل بنانا کفر نہیں ہے یہودیگی ہے۔
۵۱۲	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کفار مکہ سے تعارف مسلمین پر شرط بدل کر مال لیا۔	۵۰۳	مسجد قدیم کو جدید مسجد کا محکم (فرش) کیا اس میں حرج نہیں۔
۵۱۲	راجہ اور قواب جن عورتوں کو اپنے حرم میں رکھتے ہیں انہیں جو کچھ دیتے ہیں بطور اجرت و نمانہ نہیں بلکہ بطور نفل یا ہوارہ اس لئے ان کے حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔	۵۰۳	مسجد کے چھت خانہ بنانا اس کو کرایہ پر دینا حرام ہے۔
۵۱۳	عاشق معشوق مسلمان ہوں تو آپس میں ایک دوسرے کو جو دین رشوت ہے۔	۵۰۳	تیمرائی کا وقف جائز نہیں، اس کے مرنے کے بعد مسلمان اس میں جو تعارف چاہیں کر سکتے ہیں۔
۵۱۳	حرام مال میں جب تک مقدمہ و نفل جمع نہ ہوں بیع حرام نہیں ہوتا۔	۵۰۵	جو مسجد غیر آباد ہو جگہ بتائی گئی مسجد نہ ہوگی۔
۵۱۳	زمین مقدمہ قاسد سے حاصل کر کے مسجد بنائی وقف صحیح ہو گیا دیگر مصارف خیر کے لئے وقف کرنے کا بھی ایسا حکم ہے۔	۵۰۶	مسجدوں میں کافر دین اور مرتدوں کا مال نہ لیا جائے۔
۵۱۵	مسجد کا حجرہ واقف نے مؤذن کے لئے بنایا تو اس میں مؤذن کا رہنا اور اسکے اوپر دوسری تعمیر بھی جائز ہے اور دیگر مصارف کے لئے وقف کیا تو مؤذن کا اس میں رہنا جائز نہیں۔	۵۰۶	مرتد رافضی نے مسجد بنائی مگر کیا تو اس کا لمبہ ۱۰۰ کدوسری مسجد میں لگا سکتے ہیں جبکہ فساد کا اندیشہ نہ ہو۔
۵۱۷	کتاہیں جامع مسجد کے لئے وقف کیس تو کسی دوسری مسجد یا دوسرے کی طرف ان کا انتقال جائز نہیں۔	۵۰۶	جو مکان کسی مسجد پر وقف ہو نہ بیچی جاسکتی ہے نہ بدلی جاسکتی ہے، ہاں بالکل قائل انقطاع نہ رہے تو بشرط تبادلہ ممکن ہے۔
۵۱۸	مسئلہ بالا میں اختلاف علماء اور اقوال راجح کی ترجیح۔	۵۰۷	خانقاہ متعلقہ مزار شریف میں قبور اور شرائط وقف کی رعایت کے ساتھ بالقبول کی تعلیم بطور عاریت جائز ہے۔
		۵۰۷	مسجدوں کو بچوں اور پاگلوں سے دور رکھو۔
		۵۰۸	چنگاری پر پتھر رکھنا قبر رونے سے آسان ہے۔
		۵۰۸	قبر کی چھت حق میت ہے۔
		۵۰۸	قبرستان میں نیاراستہ نکالنا حرام ہے۔
		۵۰۹	جانکادہ موتوں میں حوالی دی ترسیم کر سکتا ہے جو شرائط وقف کے موافق ہو۔
		۵۰۹	مسجد اور متعلقات مسجد خالص اللہ تعالیٰ کی ملک ہے۔
		۵۰۹	ادواق کا انتظام حوالی کے سپرد ہے، امام مؤذن کا مزول منصب اسی کے ذمہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۷	جبکہ عمارت انحصار اس کے خلاف نہ ہو۔	۵۱۹	واقف نامہ کو معزول کر کے خود حوالی بنے اس مسئلہ میں صاحبین کے اختلاف اور قول مفتی بی بی تحریر۔
۵۲۸	وقف کسی شرط پر مطلق کرنے سے باطل ہو جاتا ہے۔	۵۲۰	رائضی کو وقف مسلمین کا حوالی بنانا حرام ہے۔
۵۲۹	کسی کام کو مکمل قرار دینے سے بھتر ہے کہ اس کی صحیح کی جائے۔	۵۲۰	کافر اپنی زمین کو اپنی رکھ کر مسلمانوں کو مسجد بنانے کے لئے اجازت دے تو وہ مسجد نہ ہوگی۔
۵۲۹	جامعہ اور وقف کر کے کسی کو یکمہ دینے کی شرط کی اور اس کو کسی شرط پر مطلق کیا اس میں حرج نہیں۔	۵۲۰	کافر اپنی زمین مسلمانوں کو بیہ کر دے تو اس پر مسجد بنانا جائز ہے۔
۵۲۹	دعویٰ کا ابقاء واجب نہیں۔	۵۲۰	کافر سامان دے تو اس کا بیہم مسجد میں لگانا منع ہے۔
۵۳۰	مسجد ویران ہوگی اور اب اس کی آبادی کا امکان نہیں تو اس کے سامان کو دوسری مسجد میں شامل کر سکتے ہیں۔	۵۲۰	کافر اس طور پر رقم دے کہ مسلمانوں پر احسان رکھے تو لینا جائز نہیں ہے، نیاز مند دے تو لے لیں۔
۵۳۰	مقبورہ میں ہر مسلمان کو دفن کرنے کا حق ہے حوالی کی اجازت کی بالکل ضرورت نہیں۔	۵۲۱	مسجد کو مہدم کر کے دوسری جگہ اس کے ملکہ سے مسجد بنانا حرام ہے۔
۵۳۱	جذامی، ابرص، مکتدہ دہان، جس کے لباس میں بدبو ہو، بدزبان، مکتدہ پرور جیسے وہابی غیر مقلد، رائضی کو مسجد سے روکا جائے گا۔	۵۲۱	دو مسجدیں ملی ہوئی ہوں تو ان کے بیچ کی دیوار ہٹا کر ایک کرنا جائز ہے۔
۵۳۱	مقبورہ میں کسی بھی نئی مسلمان کو دفن ہونے سے روکا نہیں جائے گا۔	۵۲۱	مسجد کے فاضل اسباب کو اپنے تصرف یا کسی دوسری مسجد میں لگانا حرام ہے، اسے بیچ کر قیمت اسی مسجد میں فقیر و مرمت کے لئے ہائی رکھیں۔
۵۳۲	جس مقبرہ کی زمین وقف نہ ہو اس کی قیمت کو مسجد کے لئے وقف کیا صحیح نہ ہوگا، زمین کے ساتھ وقف صحیح ہوگا۔	۵۲۲	مسجد کو دوسری جگہ منتقل کرنا اور مسجد کی جگہ است یا مکان بنانا حرام ہے۔
۵۳۲	زمین مقبرہ کے لئے وقف ہے اور عمارت مقبرہ محل از وقت بنی ہو تو قیمت نماز کے لئے وقف ہو سکتی ہے۔	۵۲۲	مسجد کے کنوئیں سے شرکین کو پانی بھرنے سے منع کرنا جائز ہے۔
۵۳۲	مقبورہ کی عمارت زمین قبرستان کے لئے وقف کرنے کے بعد بنی تو یہ عمارت ہی بنا جائز ہے۔	۵۲۲	مسجد کا ملکہ دوسری مسجد میں لگانا حرام ہے، فاضل ملکہ ہو تو اسے بیچ کر اس کی قیمت اسی مسجد کی تعمیر میں لگا دی جائے۔
۵۳۳	عام مقام میں فقیر و تصرف کی اجازت نہیں۔	۵۲۳	مسجد کی دکانوں کی قیمت کو مسجد میں شامل کیا جاسکتا ہے۔
۵۳۳	قبریں اگر مملوکہ زمین میں ہیں تو کسی قسم کے فقیر و تصرف کے لئے مالک کی اجازت ضروری ہے۔	۵۲۳	ردائض زمانہ ملی العموم کفار و مرتد ہیں۔
۵۳۳	قبریں خود اس کی زمین میں ہوں تو اس طرح فقیر کر سکتا ہے کہ ستون اور بنیاد میں قبر پر نہ ہو۔	۵۲۳	مرتدوں کا مسجد میں کوئی حق نہیں۔
۵۳۳	قبریں اگر خضبات بنی ہوں تو زمین کا مالک چاہے تو زمین خالی کر کے فقیر کرے یا انتظار کرے تا آنکہ میت بالکل	۵۲۳	ارتداد کے بعد تمام علاقے ختم ہو جاتے ہیں۔
		۵۲۵	ایک جامعہ کو کفار نامہ سے متعلق سوال۔
			کسی جامعہ کا وقف اشارۃً انحصار سے ثابت ہو سکتا ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۱	مثال کی جائے۔	۵۳۳	راکھ ہو جائے جب اس پر تعمیر کرے۔
۵۳۱	آباد وقف کے بدلے کی چار صورتوں کا بیان۔		جو زمین ہندو را جائے مسلمانوں کو قبرستان کے لئے دی،
۵۳۲	وقف کی مصلحت شرط واقف کے خلاف میں ہو تو واقف اس میں مصلحت وقف کے موافق تعمیر کر سکتا ہے۔		اور انہوں نے اس کو قبرستان کیلئے وقف کیا اس میں کسی بھی
	واقف نے وقف نامہ میں شرط لگائی اور شرائط کی پابندی میں اغراض وقف کے خلاف لازم آتا ہے تو واقف کو	۵۳۵	ہندو یا مسلمان زمیندار کو حق ملکیت قائم کرنے یا تصرف کرنے کا حق نہیں۔
۵۳۳	تبدیل کی اجازت ہے۔		قبرستان میں کسی نے درخت بویا، درخت بونے والے کی
	وقف کو اس کی حیثیت سے بدلنا جائز نہیں، جیسے دکان کو حمام	۵۳۷	ملک ہے۔
۵۳۳	اور حمام کو دکان بنادیا جائے۔		قبرستان میں جو گھاس اگتی ہے جب تک سبز ہے اس کے
۵۳۵	مسجد کی زمین کو باغ بنانا منع ہے۔	۵۳۷	کاٹنے کا حکم نہیں، سوکھ جائے تو کاٹ سکتے ہیں۔
۵۳۵	مسجد کو غیر معمولی آراستہ کرنے کی ممانعت ہے۔	۵۳۷	قبرستان میں جانور چرانا جائز نہیں۔
	جو حوالی اراضی وقف میں غیر شروع تصرف کریں انہیں معزول کر دیا جائے۔	۵۳۷	نا جائز معاہدہ خود ہی باطل ہے۔
۵۳۶	جو زمین حلقہ مسجد ہے اسے مسجد کے کام میں لایا جائے۔		قبر کے لئے زمین وقف کرنے سے پہلے اس زمین میں جو
	واقف نے اگر اس زمین پر عام مدرسہ قائم کرنے کی شرط لگائی تو خاص قوم کا مدرسہ قائم نہیں ہو سکتا۔		مسجد بنائی وہ ابدی آباد کے لئے مسجد ہوگی، اس میں کسی قسم
۵۳۶	کسی زمین کے حلقہ دل میں وقف کی حیثیت کی وقف نہ ہوا زبان سے کہہ دیا ہو گیا تو ضروری نہیں۔	۵۳۸	کا قلعہ تصرف نا جائز ہے، اور دیوان ہو جائے تو آبادی
۵۳۷	استبدال کی شرط اگر وقف کے وقت لگائی تو بدل سکے گا ورنہ نہیں۔	۵۳۹	لازم ہے، اور مقبرہ قرار دینے کے بعد بنائی تو وہ مسجد ہی
	واقف کے استبدال کی شرط کے بغیر چاروں وقف جائز نہیں		نہیں لیکن ذاتی مکان بنانا یا زراعت اس میں اب بھی
۵۳۳	نہ یہ کہ جائداد کا کلی الطہار نہ ہو جائے۔	۵۳۹	نا جائز ہے۔
۵۳۸	تولیت کا بیان۔		مسجد قبرستان کی ملک نہیں ہو سکتی۔
۵۳۸	تولیت کوئی ترک نہیں کہ ہر وارث کو اس میں حق پہنچے۔		میت دفن کرنے والے اگر کچھ رقم دفن کرتے وقت دیتے
۵۳۸	واقف کو تولیت کے بدلے کا اختیار ہے۔		ہوں اور یہ معلوم ہو کہ یہ مسجد میں صرف ہوتی ہے، اسی
۵۳۹	انگریزی سوال و جواب۔	۵۳۹	طرح قبرستان کے وہ درخت جن کا لگانے والا معلوم نہ ہو
	امام کو علیحدہ کرنے کا حوالی کو حق ہے جبکہ وہ شرعاً قابل عزل ہو، عزل کے لئے حوالی کو کسی قاضی یا سلطان سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔	۵۳۹	سوکھ جائے تو وہ گھڑی مسجد میں صرف ہو سکتی ہے۔
۵۵۳		۵۴۰	موقوفہ قبرستان میں کوئی دوسرا کام مثلاً بازار لگانا، کھیت بنانا حرام ہے۔
		۵۴۰	مسلمانوں کی قبر کھودنا شدید جرم ہے۔
			جان بوجھ کر ظالم کی مدد کرنا اسلام کی رشتی گٹے سے نکالنا ہے۔
		۵۴۰	گورنمنٹ نے قبرستان کے جزء حصہ پر قبضہ کر کے معاوضہ دیا تو اس سے ویسی ہی جائداد خرید کر قبرستان میں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۳	ہوگی۔	۵۵۳	چھ مہینہ کی مسلسل غیر حاضری قائم مقام کے بغیر اور ایک روایت میں ایک مہینہ کی غیر حاضری، بدعتیہ کی احکام شرع کی برخلاف ورزی امام کی وجہ سے تکفیل جماعت واقع ہوتا، مسجد سے متعلق کثرتی کے احکام کی خلاف ورزی اسباب غزل میں سے ہیں۔
۵۶۳	واقف کے رشتہ داروں میں تولیت کے لائق افراد موجود ہوں تو کسی بیگانہ کو متولی نہ کیا جائے۔	۵۵۵	نسل بعد نسل اور بطن بعد بطن کی توضیح۔
۵۶۵	کافر کو متولی کیا جائے تو ہو جائے گا مگر اس کو متولی کرنا حرام ہے۔	۵۵۵	نسل بعد نسل کہا تو طہر اہل کے ہوتے ہوئے طہر جاریہ کا کوئی متولی نہ ہوگا۔
۵۶۵	غیر مسلم سے دینی کاموں میں مدد نہ لی جائے۔	۵۵۵	نسل بعد نسل میں نواسے شامل نہیں۔
۵۶۵	جس متولی کی خیانت ثابت ہو اس کو معزول کرنا واجب ہے۔	۵۵۶	لائق تولیت کی تشریح۔
۵۶۷	وقف کی آمدنی اپنے ذاتی صرف میں لانا جائز نہیں ہے۔	۵۵۷	بدعات، بے پرواہی، لاپرواہی، معروفہ بعد وحب، بدعتیہ، عاجز، کمال جن سے وقف کو ضرر پہنچنے کا خطرہ ہو، قاسق تولیت کے اہل نہیں ہیں۔
۵۶۷	ہاں متولی معروف طریقہ پر ہجرت محل لے سکتا ہے۔	۵۵۸	سود کا سرکب اگرچہ ایک ہار ہی ہو قاسق ہے۔
۵۶۷	متولی پر امامت ضروری نہیں۔	۵۵۸	بلا طریک شری تارک جماعت قاسق ہے۔
۵۶۷	ہواد ہوس تا بعد فسخ ہو تو مالع تولیت ہے۔	۵۵۹	بلا طریک شری تین سال تک زکوٰۃ نہ دے تو قاسق ہے۔
۵۶۷	جو متولی وقف کی ضروری خدمات انجام نہ دے اسے معزول کیا جائے۔	۵۶۰	مسلسل تین سال تک عذر نہ ادا کرے تو قاسق ہے۔
۵۶۷	مفسول افضل کی امامت کر سکتا ہے۔	۵۶۰	خلع جو مفسی ترک جماعت ہو بالاتفاق حرام ہے۔
۵۶۷	جس نے مفسول کو افضل کا حاکم بنایا اس نے اللہ و رسول سے خیانت کی۔	۵۶۰	تاش، جھنڈ، چوہر بلا شرط ناجائز و ممنوع ہے۔
۵۶۸	قبر پر استسنا حرام، اکمال یا باطی کا دھوکہ ڈالنا تو حرام اور بلا ضرورت شری پاؤں رکھنا ناجائز ہے۔	۵۶۱	جو شخص طبع و فطانت سے تولیت کی کوشش کرے اسے متولی بنانا حرام ہے۔
۵۶۸	مسجد پر ہوئی ڈگری کا مطالبہ اگر متولی نے اپنے مال سے ادا کر دیا تو مسجد سے مطالبہ نہیں کر سکتا۔	۵۶۱	جس کے لئے تولیت ثابت ہو وہ غدار کے لئے کوشش کرے تو بیٹا جائز ہے۔
۵۶۹	مسجد کی رقم ہضم کرنے والا قاصب ہے۔	۵۶۲	وکالت کا پیشہ جس میں سودی و گریاں دھوا جائے خلاف حق مقدمات میں کوشش کرنا پڑے فسخ ہے۔
۵۶۹	متولی کے قبضہ سے مال چوری ہو گیا، متولی کی بے احتیاطی کو دخل نہ ہو تو کوئی تاوان نہیں۔	۵۶۲	کفری حکام کی تائید کفر ہے۔
۵۷۰	وقف کی آمدنی سے ملازمین کو تنگلی بخانا دینا روا نہیں، ہاں قدیم سے ایسا تعامل ہو تو حرج نہیں۔	۵۶۲	ایسے اشخاص مسلمانوں کے کسی ذمہ دار عہدہ پر مقرر نہیں کئے جاسکتے۔
۵۷۰	متولی قرض کے طور پر بھی مال وقف اپنے مصرف میں نہیں لاسکتا، نہ دوسرے کو قرض دے سکتا ہے۔	۵۶۲	لا معلوم اوقاف میں قدیم مملود آمد کے موافق کاروباری واقف نے وقف نامہ میں یہ شرط لگائی ہو تو ایک وقف کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۷	استحقاق صرف اپنے حق کا مختار ہے، وقف میں اصل وراثت حوالی ہے۔	۵۷۰	کتابیں دوسری جگہ منتقل ہو سکتی ہیں ورنہ نہیں۔
۵۷۷	وقف پر جس قدر مطالبہ واجب ثابت ہوا اگر اس سے کم ادا ہوا ہے اور مستحکم مر گیا تو باقی مستحکم کے ترکہ سے وصول کیا جاسکتا ہے، اور زائد ادا ہوا تو اس کو واپس کیا جائے۔	۵۷۰	ایک وقف کا مال دوسرے میں بطور قرض بھی صرف نہیں کیا جاسکتا۔
۵۷۷	کئی ایک حوالیوں میں ایک قاسم ہو تو اس کو علیحدہ کرنا ضروری ہے۔	۵۷۱	شریک مال مشترک سے اپنے حق بھر صرف کر سکتا ہے۔
۵۷۸	اپنے صرف سے حوالی کا امام مسلمانوں کو عرف پانا معیوب نہیں۔	۵۷۱	حوالی وقف قرض امر ضروری لادبی کیلئے قاضی کی اجازت سے لے سکتا ہے بشرطیکہ قرض کے سوا چارہ کار نہ ہو۔
۵۷۹	عرف کا پانی پینے کے لئے مسجد میں منع نہ ہو۔	۵۷۱	چٹائی اور تیل کا مصارف مسجد میں شمار ہے۔
۵۷۹	مسجد میں شور وغل ناجائز ہے اور غیر مکلف کو کھانا پینا ناجائز ہے۔	۵۷۲	وقف نے حوالی کو اختیار نہ دیا ہو تو حوالی اپنی جگہ کسی دوسرے کو حوالی نہیں کر سکتا۔
۵۷۹	جس شخص نے وقف کے خلاف کوشش کی وہ حوالی نہیں بنایا جاسکتا۔	۵۷۳	بددیانت وقف بھی قبولیت سے علیحدہ کر دیا جائے دوسرے کی کیا بات ہے۔
۵۷۹	وقف کی حمایت میں بولنے کے وقت خاموش رہنے والی حوالہ مجبور ہو تو معاف ہے ورنہ اسے بھی قبولیت سے خارج کیا جائے۔	۵۷۳	مسجد کی رقم جو اپنے صرف میں لایا یا مجبوری کے بغیر رشوت میں دیا اس کا تاوان دینے والے پر لازم ہے۔
۵۸۰	قندگر، شراب، مہرقی جماعت ہرگز قبولیت مسجد کے لائق نہیں۔	۵۷۳	ہندوستان میں تصویر کی صورت صرف مقابلہ ہے۔
۵۸۱	اہل علم اور ہائی میں سے جس کے مقرر کردہ امام افضل ہوں وہی رکھے جائیں، مساوات کی صورت میں ہائی کے مقرر کردہ رائج ہیں۔	۵۷۳	قادر حدین مسجد کا حوالی کیا جائے۔
۵۸۱	مؤذن اور امام تکبیر دار ہوں تو تکبیر دینے والے کو حق ترجیح ہے۔	۵۷۳	حوالی مال وقف کو قرض کے طور پر بھی نہ اپنے صرف میں لاسکتا ہے نہ دوسرے کو دے سکتا ہے۔
۵۸۱	قاسم مطلق کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔	۵۷۳	نذر و فروع جو جس کو دے اسی کی ہے، سہارہ عقین نے نذر و فروع بالخصیص دینے کا وعدہ کیا اس کا اظہار اس پر واجب نہیں ہے۔
۵۸۱	کوئی شخص امامت کا اہل ہوتا ہے مگر جماعت میں اس سے افضل لوگوں کی موجودگی کی وجہ سے لوگ اس کی امامت مکروہ سمجھتے ہوں تو اس کو امامت کیلئے بڑھانا چاہئے۔	۵۷۳	جائداد و موقوفہ کا یہ باطل ہے۔
۵۸۲	خائن حوالی نہیں ہو سکتا۔	۵۷۳	حق قبولیت کا باطل یہ نہیں، وقف نے حوالی کو اختیار نہ دیا ہو تو وہ کسی کو اپنے بدلہ حوالی نہیں کر سکتا۔
		۵۷۳	سہارہ عقین نے اپنے قائم مقام اور حوالی کسی کو کیا اسے جو نذر و فروع اسی کے لئے ملی وہ اس کی ہے اور جو بمشیت سہارہ کی ملی وہ اصل سہارہ عقین کی ہوگی۔
		۵۷۶	جو لوگ محکم وقف یا بحسب محل در آمد قدیم کسی وقف میں حق شری رکھتے ہوں وہ بلا وجہ شری کسی کے منع کے منع نہ ہوں گے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۹	وقف حج سے واقف رجوع نہیں کر سکتا۔	۵۸۲	جس کو اسی کو لوگ بھجوا بھیجیں اس میں کمی احتیال ہیں۔
۵۹۲	سجادہ نشین خلافت خاصہ ہے اور سجادہ نشین کے فرائض میں اجراءے سلسلہ تولیت اور جملہ نظم و نسق عزل و نصب اور صاحب سجادگی کی نیابت مطلقہ داخل ہے۔	۵۸۳	وقف کی تولیت میں وراثت نہیں چلتی، بھائی اور بیٹے میں جو اہل ہوا ہی کو حوالی کیا جائے۔
۵۹۲	معروف شرعاً شروط کی طرح ہے۔	۵۸۳	جس نے دینی مدرسہ کو اپنے اغراض کا آلہ کار بنایا اور لفظ احرام سے مسلمانوں کو بدنام کیا اور ادارہ کے دستور کی باوجود خلاف ورزی کی وجہ اہتمام کا لالچی ہے، اور یہ ہوائے نفس اس کے لئے کوشاں ہرگز تولیت کے لائق نہیں۔
۵۹۲	سجادگی میں معروف یہی ہے کہ وہ سجادہ نشین ہو سکتا ہے جو اس سلسلہ میں ماذون و مجاز ہو۔	۵۸۳	تقدیر کا منکر واقعی معزلی ہے اور مجبوران خدا سے توسل کا منکر نجدی و بابی، ایسے شخص کو سنی حنفی مسلمانوں کے مدرسہ کا مہتمم نہیں رکھا جاسکتا۔
۵۹۳	شیخ بے سجادہ نشین مقرر کئے مر گیا، بعد میں لوگوں نے کسی کو اس کا گدی نشین کر دیا، یہ جائز نہیں۔	۵۸۵	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکمل۔
۵۹۳	حتولی نے مرض الموت میں کسی کو اپنا جانشین مقرر کیا تو وہ حتولی ہو گیا۔	۵۸۵	امام کو مذہب شرعی کے بغیر امامت سے خارج کرنے کا کسی کو اختیار نہیں ہے۔
۵۹۳	طالب تولیت کو حتولی نہ کیا جائے۔	۵۸۶	گنہگار دارالامام کو ضرور ہے لیکن خدا کا نہیں خدا وہ ہے۔
۵۹۳	رضاعت بغیر شہادت عادلہ کے ثابت نہیں ہوتی۔	۵۸۶	امام مسائل شریعہ سے واقف ہو تو اوقات صوم و صلوات میں اس کی اجازت لازم ہے البتہ خود امام پر تکلیف جماعت کی رعایت بھی ضروری ہے۔
۵۹۳	مقام بیان میں منہ پھیر لینا اٹکار ہے۔	۵۸۶	امام مسائل شریعہ سے واقف ہو تو اوقات صوم و صلوات میں اس کی اجازت لازم ہے البتہ خود امام پر تکلیف جماعت کی رعایت بھی ضروری ہے۔
۵۹۵	جماعت ادنیٰ امام و جماعت جمیع کا حق ہے۔	۵۸۷	وقف کے معاملات میں اگر گرفت خلاف شرع مداخلت کرے تو جامعہ امکان اس کی مزاحمت کی جائے۔
۵۹۵	امام راجع کے علاوہ کچھ لوگوں نے اگر پہلے ہی جماعت کر لی، اگر بے ضرورت شرعی کیا لفظ کیا، اور ضرورت ہو تو مضائقہ نہیں، امام راجع کو اعادۂ جماعت کا حق ہے۔	۵۸۷	جو کہے میں مسائل شریعہ نہیں مانتا وہ اسلام سے خارج ہو گیا۔
۵۹۵	موقع تہذیب میں "ہماری مسجد" کہنا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔	۵۸۷	سود خوار آدمی کے باوجود مسجد کے ضروری اخراجات نہ دینے والا حتولی واجب الاخراج ہے۔
۵۹۶	"ہماری مسجد" میں اضافہ، بلکہ مراد نہیں ہے۔	۵۸۸	تالوانی اور بیماری رفع صحت وقف نہیں۔
۵۹۶	عشاء اور عصر میں دوبارہ جماعت میں شریک ہو سکتے ہیں، کھیل لغل ہوگی۔	۵۸۸	بدعہی کا دعویٰ شاہدان شرعی کے بغیر با حقول ہے۔
۵۹۶	کسی امام کی بکراہت اقتداء کرنے سے اقتداء صحیح ہوگی اور نماز میں فرق نہیں آتا ہے۔	۵۸۸	واقف نے کسی کو رضا کے حال میں حتولی کیا ہو یا طہر کی حالت میں بہر حال وہ دوسرا حتولی بدل سکتا ہے۔
۵۹۶	جس امام کو بد شرعی کی بنیاد پر لوگ ناپسند کریں اس کی نماز مقبول نہیں ہوتی۔	۵۸۹	کنڈہ بن کے تعزلات نافذ ہیں۔
۵۹۷	وقف کے اجارہ میں حتولوں کو وقف کا قاعدہ مد نظر ہونا چاہئے، جو زیادہ دے اسی کو دیا جائے۔	۵۸۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	کر سکتے ہیں اور خیانت ثابت ہو تو اس کو نکال دیں۔	۵۹۸	جو متولی اس کے خلاف کرے قابل عزل ہے، ہاں زائد والے کو دینے میں باطن وقف کا نقصان ہو تو اس سے احتراز کیا جائے۔
۶۰۶	بچے لوگوں نے مل کر مسجد بنائی سب واقفین میں شامل ہو گئے، ان میں سے کچھ لوگ نئی مسجد بنالیں تو پہلی مسجد کے واقف ہونے سے نہ نکلیں گے۔	۵۹۹	تولیت کے لئے مردوں یا شرطیں محدث بھی متولی ہو سکتی ہے۔
۶۰۶	مسجد کے لئے متولی ضروری نہیں وقف کے لئے ضروری ہے۔	۵۹۹	فاسق اور غیر مامون کو متولی اور عہدہ دار نہیں کیا جاسکتا۔
۶۰۶	متولی کی ایک مقرر کر سکتے ہیں لیکن ان میں کوئی مستقل نہ ہوگا سب کو اتفاق رائے سے کام کرنا ہوگا۔	۶۰۰	سستی، ذی علم، پرہیزگار، دیانتدار، ہوشیار، کار گزار کو متولی مہتمم و عہدہ دار ہونا چاہئے۔
۶۰۶	واقفین میں کچھ لوگوں نے ایک آدمی کو متولی مقرر کیا اور کچھ لوگوں نے دوسرے کو، دونوں متولی ہو گئے اور مل کر کام کریں گے۔	۶۰۰	مسجد کو مال وقف سے لفظ لایب و زینت دینے والا، مسجد کی بے حرجی کرنے والا متولی ذمہ دار اور امین نہیں ہو سکتا۔
۶۰۷	مسجد کی زمین اصل مسجد ہے۔	۶۰۰	فاسق کی تعظیم سے خدا کا عرش کا پتہ ہے اور غیر مسلموں کو مسجد میں احترام کے ساتھ لے جانا اس سے بُرا ہے۔
۶۰۷	جس نے زمین دی وہ مسجد کا واقف ہوا، اور جس نے عمارت بنائی وہ قیصر کا۔	۶۰۱	تولیت کے بارے میں وراثت جاری نہیں ہوتی، متولی حال نے جس کے بارے میں وصیت کی وہ متولی ہو گیا۔
۶۰۷	قیصر کرنے والا بھی وقف میں شریک ہے۔	۶۰۱	متولی نے عیال صحت میں بھی اگر کسی کو جائزین اور متولی بنایا اور اس وقف کے متولیوں کا قدیم سے یہی دستور رہا ہے تو جس کو متولی بنایا بشرط اہلیت شرعی متولی ہو گیا۔
۶۰۸	دلوں کے پیچھے نماز چاہئے نہیں۔	۶۰۲	جہاں معمول قدیم نہ ہو وہاں متولی خود اپنا نائب نہیں مقرر کر سکتا۔
۶۰۸	جس کی بد مذہبی حد تکڑ کو پہنچی ہو اس کے پیچھے نماز باطل ہے اور جس کی حد تکڑ کو نہ پہنچے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔	۶۰۲	تولیت میں وراثت نہیں چلتی، وقف نامہ میں درجہ تولیت کوئی تصریح ہو تو اس کی اتباع کی جائے، تصریح نہ ہو تو واقف کے وارثوں سے جوائے ہو اس کو متولی قرار دیا جائے۔
۶۰۹	جو رافضی چھٹین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو گالی دے کافر ہے۔	۶۰۳	وارثوں میں کوئی اہل نہ ہو تو مسلمانوں کی رائے سے کوئی دیندار، ہوشیار، کار گزار کو متولی کیا جائے۔
۶۰۹	اگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو صرف الفضل مانے تو گمراہ ہے کافر نہیں۔	۶۰۳	حاکم اور خدمت مسجد وقف کا اہل، اور تولیت کا خواستگار متولی نہیں ہو سکتا۔
۶۰۹	رافضی صحابہ کرام کو کافر کہتے ہیں تو ہم انہیں کافر کہیں گے۔	۶۰۳	متولی و مہتمم وقف پر وقف کے شرائط اور شرع کی پابندی ضروری ہے۔
۶۰۹	رافضیوں کا قول کہ آواگون ہوتا ہے، اور امام عاصم فروج کریں گے کفر ہے۔	۶۰۵	جس پر خیانت کا علم بھی ہو مسلمان حساب بھی کا مطالبہ
۶۰۹	اہل قبلہ سے مراد لوگ ہیں جو ضروریات دین پر متفق ہوں۔		
۶۰۹	زندگی بھر عاصمت و عبادت کرنے والا بھی کسی کفر کے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۸	رافضیوں کو حولی بنانے والے تعویذ کے مستحق ہیں۔	۶۰۹	صدور سے کافر ہو سکتا ہے۔
۶۱۸	مرتدین کے احکام۔	۶۱۰	اہل قبلہ سے مراد قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے والے نہیں، کیونکہ روافض ایسے ہی ہیں لیکن کافر نہیں۔
۶۲۰	ادقاف کے اجارہ کا بیان۔	۶۱۰	فاسق کی اہانت شرعاً واجب ہے اور کافر کی تعظیم کفر ہے اور ایسوں کو مسلمانوں پر افسری دینا حرام ہے۔
۶۲۰	دیہات کا ٹھیکہ جیسا کہ ہندوستان میں رائج ہے حرام ہے اس کو رو کرنا ضروری ہے۔	۶۱۱	متولی بنانا تو بی بی بات ہے مرتدین سے دینی کاموں میں مدد لینا بھی حرام ہے۔
۶۲۰	اجارہ منافع پر ہے عین کے سمٹھا کر پڑھیں۔	۶۱۱	روافض کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بیعت ہوئی۔
۶۲۰	مذکورہ کلیے سے حدیث میں جس کا استثناء ہے اس کا اجاز کیا جائے۔	۶۱۱	کافر کو مسلمانوں کے عظیم کام میں دخل اور راز دار بنانا حرام ہے۔
۶۲۰	وقائع وعدہ پر جبر نہیں۔ وعدہ میں ان شاء اللہ کا لفظ حلیف کے اثر کو باطل کر دیتا ہے۔	۶۱۱	امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نصرانی کو کاتب بنانے سے منع کیا۔
۶۲۰	اراکین و بختکین وقف کے نقصان کا وعدہ بھی نہیں کر سکتے، ٹھیکیداری کو وعدہ و شرع میں کرنے کی تدبیریں۔	۶۱۲	واقف امین نہ ہو تو اس کو بھی وقف سے علیحدہ کیا جائے۔
۶۲۰	مسجد پر موقوف زمین کو مسجد ہونے سے قبل مسجد کی ضروریات کے واسطے اجارہ پر دیا جاسکتا ہے۔	۶۱۳	متولی کو وقف کی خیر خواہی ضروری ہے اور غیر مسلم ہرگز کسی معاملہ میں مسلمان کا خیر خواہ نہ ہوگا۔
۶۲۲	وقف کا اجارہ زیادہ سے زیادہ تین سال تک ہوگا۔	۶۱۳	عشر وصول کرنے والا آزاد اور مسلمان ہونا چاہئے۔
۶۲۲	بیچے اور غریبوں کی شرط لگانے سے وقف باطل ہو جاتا ہے اہل بیت کی شرط بھی ہے۔	۶۱۳	پانچویں کے عمر اور چھٹی کے پولیس کا درجہ بھی فیروں کو نہ دیا جائے۔
۶۲۳	بھول چھ کا وقف باطل ہے۔	۶۱۳	یہودی کو مسلمانوں کے اعمال پر مقرر کرنا حرام ہے۔
۶۲۵	بھول چھ کا وقف باطل ہے۔	۶۱۵	ذی کافر کا حکم اکثر معاملات میں مسلمانوں جیسا ہے۔
۶۲۶	لفظ خیال کی بناء پر جو لفظ کہے جائیں وہ بکھڑا نہیں رکھتے۔	۶۱۵	حرابی سے مطلقاً قطع تعلق کا حکم ہے مرتدان سب میں اہمیت ہے۔
۶۲۶	اس گمان پر کہ عورت کو طلاق ہوگی طلاق کا اقرار کیا طلاق نہ پڑے گی۔	۶۱۵	مرتد کو بادشاہ اسلام غور و فکر کے لئے جیل میں تین دن کی سہلت دے گا۔
۶۲۶	کہاں وقف افضل ہے اور کہاں تصدیق افضل ہے، اس امر کی تفصیل۔	۶۱۶	صرف ذی کے لئے یہ حکم ہے کہ اس کی ولایت بھی ہے۔
۶۲۸	ایک دستاویز کے تملیک نامہ یا وقف نامہ ہونے کا فیصلہ۔	۶۱۶	شامی کی عبارت کا مطلب۔
۶۲۹	حتولی کو معالجہ صحت میں اپنا جائعین مقرر کرنے کا حق نہیں۔	۶۱۷	غلام حکم مسئلہ۔
۶۲۹	شرائک وقف کے خلاف تولیت جائز نہیں۔	۶۱۷	روافض کو اپنے ساتھ نماز میں شریک کرنا جائز نہیں۔
۶۳۰	واقف کے رشتہ داروں میں تولیت کے اہل ہوں تو اجنبیوں سے متولی نہ کیا جائے۔	۶۱۸	رافضیوں کے جنازہ کی نماز نہ پڑھنا ان کے ساتھ پڑھو۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۳	بھاگ ہوا غلام اور نیا کپڑا غیر مقدور تسلیم ہے۔		فتاویٰ رضویہ
	قدرة علی التسلیم کو بعض ائمہ نے شرط انعقاد بیع قرار دیا اور بعض نے شرط صحت بیع، اور دونوں قول باقوت ہیں، قول اول پر بیع باطل اور ثانی پر قاسد ہوگی۔		جلد نمبر 17
۸۳	بیع مقصوب غیر مقدور تسلیم قول ثانی پر بیع قاسد ہے اور یہی موقوف بھی ہے۔	۸۱	شرع میں ایجاب وقبول کے لئے ماضی کا سیندرکار ہے۔
۸۳	اجنبی مجلس کو دعویٰ کا اختیار نہیں ہوتا۔	۸۱	وہ صورت کہ ایجاب وقبول کے بغیر بھی بیع تام ہو جائے۔
۸۳	بیع قاسد میں مشتری بے قبضہ مالک نہیں ہوتا۔	۸۱	ان عقود میں مقصود معنی ہے نہ کہ لفظ۔
۸۳	بیع قاسد میں ارتفاق مسند بیع کو صحیح کر دیتا ہے۔	۸۱	بیع میں اصل مدار تر ارضی طرفین ہے قولاً ہو غرضاً۔
۸۳	ایسی صورت میں صحت بیع کے لئے قبضہ مشتری یا اقرار غاصب یا بیع کے گواہان عادل ضروری ہیں۔	۸۱	تعاظمی مثل ایجاب وقبول لزوم بیع کا سبب ہوتی ہے۔
۸۳	مقدور تسلیم حکما کی بیع میں قبضہ سے پہلے بیع ہلاک ہو جائے تو بیع صحیح ہو جاتی ہے۔	۸۱	بیع تعاظمی میں ایجاب وقبول قطعی ہوتا ہے۔
۸۳	کسب نقد سے سائل مذکورہ بالا کے جزیات کے نموس۔	۸۱	کسی دوسرے کے مکان کو اپنی ملکیت ظاہر کر کے کسی کے ہاتھ بیچنا اور مشتری کو قبضہ دلادینا غصب ہے۔
۸۳	ایجاب وقبول	۸۲	مقصوب کو غاصب کے علاوہ کسی دوسرے کے ہاتھ بیچنے کا حکم۔
	ایجاب وقبول کے بعد بیع کا بازار بھاد بندھ گیا، بیع کو طے شدہ نرخ پر مال دینے پر مجبور کیا جائے گا۔	۸۲	کسی شے کی ملکیت کے شرعی گواہ گزریں تو قبضہ حکما قرار دیا جائے گا۔
۸۷	ایجاب وقبول کے بعد بیع تمام ہو جاتی ہے بیع و مشتری سے کسی کو یک طرفہ کرنے کا حق نہیں۔	۸۲	صحت بیع کے لئے بیع کا حکما مقدور تسلیم ہونا کافی ہے۔
۸۷	قریب بیع کے بعد بھی خیال رویت اور خیال عیب حاصل رہتا ہے۔	۸۲	حیثیت فی المال بیع کا مقدور تسلیم ہونا کسی کے نزدیک ضروری نہیں۔
۸۷	مال نمونہ کے موافق نہ ہو اور رویت کے بعد مشتری سے کوئی امر رضا مندی کا صادر نہ ہو تو مال واپس کر سکتا ہے۔	۸۲	غلام جس کو مالک نے کسی کام سے بھیجا حاجت فہیت میں اس کی بیع صحیح ہے۔
۸۸	ایجاب وقبول کے بعد بیع مشتری کی ملک میں داخل ہو جاتی ہے قیمت ادا کرے یا نہ کرے۔	۸۲	احکام عرف و عادت میں خلاف کے احتمالات حلقہ کا لحاظ نہیں ہوتا۔
۸۹	مشتری نے کچل یا جو قیمت ادا کیے بغیر بھی پر قبضہ کر لیا تو بیع کا منافع اس کے لئے جلال ہے۔	۸۲	بٹے ہوئے کپڑے جو شام کو واپس آ جاتے ہیں حاجت فہیت میں ان کی بیع صحیح ہے۔
۸۹		۸۲	غاصب مالک کی ملکیت کا اقرار کرے تو مقصوب کی بیع صحیح ہے۔
		۸۲	اقرارینہ سے قوی حجت ہے۔

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۹۲	بائع بالوقاف کو ختم کرنے کی مختلف شرعی صورتیں۔	۸۹	بائع قیمت وصول کرنے کے لئے بیع روک سکتا ہے۔
۹۲	بائع مرہون مرتبہ کی اجازت پر موقوف ہے۔		سود حرام تقبی ہے کسی سے سود لیا بھر لینے والے کی کوئی رقم دینے والے کو ملی تو اس کو دیے ہوئے سود میں بھرا کر سکتا ہے۔
	خیار تعین	۸۹	خیار شرط
	قبضہ علی سوم الشراء ہلاک ہو جائے تو قابض سے تادان وصول کر سکتے ہیں۔		کسی مکان کو دو سال کے لئے خیار شرط پر بیع کرنا بھربائع کا اسی مکان کو کرایہ پر حاصل کرنا سودی کاروبار ہے۔
۹۳	بیع مطلق	۸۹	یہ معاملہ چھپڑ رہن کا ہے اور رہن بے قبضہ ہاٹل ہے۔
۹۳	مرض الموت کے تصرفات غیر نافذ ہیں۔	۹۰	مالک اپنی ملک غیر مالک سے کرایہ پر نہیں لے سکتا۔
۹۳	تروم بیع کے بعد ورثہ کو بیع کا اختیار نہیں۔	۹۰	سودی ملک غبیث ہے۔
۹۳	خیار رذیت کا حق صرف مشتری کو ہے۔	۹۰	اجارہ ہاٹل کے ذریعے جو رقم حاصل ہو نصب ہے۔
	خیار عیب بائع کو بھی حاصل ہے لیکن بائع خیار عیب کی وجہ سے بیع صحیح نہیں کر سکتا، جن رذی کو عیب سے بدل سکتا ہے،	۹۰	پوری رقم واپس کرنا ضروری ہے۔
۹۳	خیار رذیت میں نام صاحب کا قول قدیم۔	۹۰	گیارہ سوالوں پر مشتمل ایک استفتاء۔
	بیع میں بیع اصل ہے، اس کے رد سے بیع صحیح ہو جائے گی،	۹۱	خیار شرط کی تعریف۔
۹۳	جن کے رد سے صحیح نہ ہوگی۔	۹۱	خیار شرط کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مقدار کا بیان۔
	بیع نہ ہونے کی اصل میں بیعانہ روک لینا عظیم ہے چاہے	۹۱	خیار شرط کی کم سے کم مدت کے اندر بیع کو بیع کا حق حاصل ہے اور انتضائے مدت کے بعد بیع لازم ہو جاتی ہے۔
۹۳	زیادتی مشتری کی ہی کیوں نہ ہو۔	۹۱	بیع بالوقاف کی تعریف۔
۹۳	بیع توڑنے کے لئے طرفین کی رضا ضروری ہے۔	۹۱	بیع بالوقاف چھپڑ رہن ہے۔
۹۵	عدم بیع کی صورت میں بیعانہ مشتری کو واپس ملے گا۔	۹۱	رہن ملے مرہون پر قبضہ نہ کرے تو رہن ہاٹل ہے،
۹۵	ایجاب و قبول کے لئے ماضی کا مینہ ضروری ہے۔	۹۱	اور قبضہ ہو جب بھی مرہون سے القاح حرام ہے۔
۹۵	وعدہ کوئی عقد نہیں۔	۹۱	حدیث کل قرض جو لفعاً لھو حرام کی ایک مثال۔
۹۵	وعدے وعدہ پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔	۹۱	سادہ قرض کی ادائیگی کے لئے کوئی معیار ضروری ہے۔
۹۵	میت کے ترکہ سے قرض کی ادائیگی تقسیم پر مقدم ہوگی۔	۹۲	اس کی پابندی لازم نہیں، دائن جب چاہے قرض وصول کر سکتا ہے۔
	عقد بیع زبانی ایجاب و قبول سے مکمل ہو جاتا ہے رجسٹری	۹۲	بیع بالوقاف چھپڑ بیع نہیں تو انتضائے مدت کے بعد بھی
۹۶	کچھ ضروری نہیں، اسی طرح تحریر بیعانہ کے بعد لفظی	۹۲	مشتری کی ملک ثابت نہ ہوگی۔
	ایجاب و قبول ضروری نہیں۔		
	تمحیل بیع کے بعد بائع مشتری کی اجازت کے بغیر بیع		
۹۶	کو کسی دوسرے کے ہاتھ فروخت نہیں کر سکتا۔		
	مرض الموت سے قبل آدمی کا اس کی ملک میں ہر تصرف		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۳	اور تفصیل۔	۹۶	نافذ ہوگا۔
۱۰۳	جائداد مشترکہ میں فسخی میں مشتری کو پوری حق کے رد کرنے یا بقدر حصہ باقی رکھنے کا اختیار ہوتا ہے۔	۹۷	زوجه نے جائداد مشترکہ مالک بن کر بیچ دی دیکر وہ مکمل بائع تھے بیچ کی اطلاع پا کر اسے پسند کیا اور قیمت میں سے حصہ لیا اب کسی کو اس بیچ سے انکار کا حق نہیں۔
۱۰۳	غلام کی ایک خاص صورت سے حلق سوال۔	۹۷	بکر اور در کے ایک جڑے کی تصدیق۔
۱۰۳	آنجل کچھ عیوں میں عام طور سے جو غلام ہوتا ہے بیچ عاصب کے غم میں ہے جو مالک کی اجازت پر موقوف ہوگی۔	۹۷	نقد اور احوار کے بھاد میں تفاوت حرام اور ناجائز نہیں۔
۱۰۳	قاضی کاہ یون کے مال کو انکار کی صورت میں زبردستی بیچنا اور مکروہ کی بیچ قاسد ہے۔	۹۸	جائداد مشترکہ کے کچھ ورثہ بائع ہوں یا بیچ پر راضی نہ ہوں تو ان کے حصہ کی نافذ نہ ہوگی و اسکی بیچ میں مشتری کو اختیار ہوگا کہ پوری بیچ رد کر دے یا حصص غیر بیچ کی قیمت واپس لے بقیہ بیچ جائز رکھے۔
۱۰۳	بیچ فسخی کے مشتری نے بیچ کسی دوسرے کے ہاتھ بیچ دی یہ بھی بیچ فسخی ہوگی اور اصل مالک کی اجازت پر موقوف رہے گی۔	۹۹	جواب ثانی بالتفصیل ہے۔
۱۰۵	کسی شے کی چند ورچہ بیچ فسخی ہو تو اصل مالک جس عقد کی اجازت دے گا صرف وہی جائز ہوگا۔	۹۹	باپ کو بائع لڑکے کی مختار اور اس کے مال کے بیچ و شراوی ولایت حاصل ہے بچا اور ماں کو نہیں صرف مال کی حفاظت اور قبول ہب کا حق حاصل ہے۔
۱۰۵	بیچ فسخی میں بیچ کے اندر رجحان اضافہ ہوگا اگرچہ قبل اجازت کا ہو، بعد اجازت سب کا مالک مشتری ہوگا۔	۹۹	ایک شریک دوسرے شریک کے حصہ میں فسخی قرار پائے گا۔
۱۰۶	بیچ مقصوب میں بیچ سے قبل کی ساری تو قیر کا مقصوب منہ مالک ہوگا۔	۹۹	بیچ فسخی میں وقت عقد کوئی مجیز نہ ہو مثلاً بیچ بائع کی ملک ہو تو عقد باطل ہوگا۔
۱۰۶	مد یون کو مدین کا بھہ جائز اور غیر کو ناجائز، اہل بیت غیر کو بھہ جائز ہے۔	۱۰۰	فسخی غیر کی ملک کو اپنی بنا کر بیچ تو مذہب ضعیف پر یہ بیچ باطل ہے، اور ظاہر اہل روایت یہ ہے کہ یہ بیچ موقوف ہے۔
۱۰۶	بہر میں رجوع کے حق سے دستبرداری صحیح نہیں، ہاں کچھ کے رد سے برداری ہو تو یہ بہر بالعرض قرار دیا جائے گا۔	۱۰۲	بیچ فسخی میں مالک کا مشتری سے قیمت طلب کرنا یا بائع سے کہنا ٹوٹنے نہ کیا یا اچھا کیا، اجازت حضور ہوگا۔
۱۰۶	حمام کی جائداد کا سرکاری غلام مالک کی اجازت سے (ساتھ یا لاکھ) ہو تو جائز۔	۱۰۲	امین پر بلا تعدی و تقصیر فی الخطئ ضمان نہیں۔
۱۰۷	اجازت لاکھ کی ایک صورت۔	۱۰۲	بیچ فسخی میں قیمت پر بائع کا قبضہ قبضہ امانت ہے۔
۱۰۷	غلام بچہ اجازت عقد فسخی اور عقد موقوف ہے۔	۱۰۲	بیچ فسخی میں مالک کا مشتری کو زرقن بہہ کرنا یا صدقہ کرنا رضائے۔
۱۰۷	عقد موقوف میں اجازت سے قبل بیچ میں مشتری کا تصرف حلال نہیں۔	۱۰۲	عمر بیچ سن کر مالک کا خاموش رہنا شرعاً اجازت نہیں ہے۔
۱۰۷	بائع کی ملک فسخی نے بیچ دی بیچ باطل ہوگی۔	۱۰۲	ایک جائداد کے وارثوں کے حصص کی شرعی تعیین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۱	قصاص، حق نکاح، حق نکاحی، ان کا عوض لینا جائز ہے۔	۱۰۸	کوئی چیز جب عقد صحیح شرعی سے خریدی گئی تو پانچ کا ضمن کو کار معصیت میں خرچ کرنے کا دہال مشتری پر نہیں، نہ بیع میں کوئی غلط واقع ہوگا۔
۱۱۱	جو حقوق اسلاف ثابت نہ ہوں (جیسے حقوق شہد، جسم زہر، اختیار خیر و فی النکاح) ان کا عوض ناجائز ہے۔	۱۰۸	ہاں اس معصیت میں اعانت کی نیت سے خریدا تو اس نئی نیت کا دہال ضرور مشتری پر ہوگا۔
۱۱۲	کم من یصح ضماناً ولا یصح قصداً۔	۱۰۹	ذکر میں ہے رضا کے مالک جائداد کا غلام بیع فضولی ہے۔
۱۱۲	حق مرور، حق شرب، حق تخطی وغیرہ کی بیع اسلاف جائز نہیں۔	۱۰۹	بجیر نہ ہو تو باطل وقت عقد خیر ہو تو جائز۔
۱۱۲	جن کے نزدیک حقوق کی بیع جائز نہیں وہ بھی بطلان کو مضموم الیہ تک ساری نہیں مانتے۔	۱۰۹	اجازت کی ایک صورت۔
۱۱۲	حرمینہ کو مہر اور غلام کے ساتھ ملا کر بھی بیع قاسد ہوتی ہے باطل نہیں۔	۱۰۹	شوہر نے قرضوں کو تحریر دی کہ میں ادا نہ کر سکوں تو میری جائداد سے وصول کیا جائے اور اپنی جائداد اپنی زندگی میں زہد کی سہ کے عوض لکھ دیا تو قرض خواہ اس جائداد سے اپنا قرض وصول نہیں کر سکتا۔
۱۱۳	اس مسئلہ میں تعبیر است علماء کا اختلاف اور ان میں تطبیق۔	۱۰۹	حقوق مجرورہ صالح تملیک و معاوضہ نہیں۔
۱۱۵	بیع قاسد کی بیع بعد کے بعد ملوک ہو جاتی ہے۔	۱۰۹	عقد جب اہل سے مل میں بسلامت ارکان واقع ہو تو اس کے عدم بطلان میں کوئی شہ نہیں اور اپنے فرائض کو اگرچہ بعد اقباض پانچین مقرر ہوگا۔
۱۱۵	بیع قاسد کی بیع مشتری ثانی کے لئے طلال ہو جاتی ہے۔	۱۰۹	شوہر نے زہد کو مہر کے بدلہ جائداد دی یہ عقد تعبیر کے اعتبار سے تین طرح ہو سکتا ہے۔
۱۱۶	قالہ کی ٹہنیوں کی بیع میں علماء کا اختلاف ہے اہل ہزار کا مسئلہ خیال یا مقام قطع کا ٹھیک ٹھیک معلوم ہوتا ہے۔	۱۰۹	(۱) صلح من المہر (۲) زوج یا زوجہ کی طرف سے بیع بالعرض (۳) بیع بشرط العوض۔
۱۱۶	بیع بعد مشتری سے پہلے ملک ہو جائے تو بیع باطل ہے اور قیمت واپس کرنی واجب ہوتی ہے۔	۱۱۰	عاقبت نے عین اور حق ایک ہی عقد میں بیع کیا تو یہ بیع بشرط العوض کی صورت میں ابتداء میں ہے اور عین کے ساتھ حق بیع کر لینے میں بیع باطل نہ ہوگا، اور بقیہ دونوں صورتوں میں معنی بیع ہے اور بیع کا حکم مذہب بخلاف صحت و قبول ہے۔
۱۱۷	بیع کو پانچ نے نصب کر لیا جب بھی بیع صحیح ہے اور مشتری کی بے تک ثابت ہے۔	۱۱۰	حقوق کی بیع میں دو مذہب ہیں، صحت و فساد اور دونوں باقوت ہیں۔
۱۱۷	نصب کی ایک صورت۔	۱۱۸	جو حقوق اسلاف ثابت ہوں (جیسے حق موسیٰ لہ بالقدیم حق
۱۱۷	مستار کا نصب تحقیق نہیں۔		
۱۱۷	بیع میں یہ کس طرح بعد شرط نہیں ہے۔		
۱۱۷	حالت صحت میں کسی وارث کے ہاتھ جائداد بیع کر دی، بیع صحیح ہوگی، دوسرے وارثوں کا جائداد میں کوئی حق نہیں، ہاں ذر ضمن پانچ یا معاف کرنے کا اقرار نہ کیا ہو تو بقیہ ذر ذر ضمن کا دعویٰ کر سکتے ہیں، ذر ضمن کی عدم ادائیگی کا ثبوت قرائن سے نہ ہوگا۔		
۱۱۷	ادائے ضمن نہ تو شرائط صحت بیع میں داخل ہے، نہ شرائط نفاذ بیع میں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۳	مکسر یا نکش کے ساتھ ساتھ اگر یہ بھی تحریر ہو کہ فی مکر ایجا تو اب چوحدی کا نکش کا اعتبار ہوگا۔	۱۱۸	تخیل عقد کے بعد بائع کل زمین معاف کر سکتا ہے بیع میں غلط نہ ہوگا۔
۱۲۵	زبانی بیع اور طرح ہوئی اور تحریر اس کے خلاف ہو تو اعتبار زبانی احکام قبول کا ہوگا۔	۱۱۸	المرء مواعظہ بالقرآن۔
۱۲۵	زمین کا جز مبیعہ حقیقین نہ ہوا تو بسبب جہالت بیع قاسد ہوگی۔	۱۱۹	مال آنے جانے والی چیز ہے۔
۱۲۶	زمین کا جز حصصی گز کے حساب سے فروخت کیا تو اس کی جہت اور سبب کا حقیقین بھی وقت عقد یا مجلس عقد میں ضروری ہے، اور مجلس عقد کے بعد حقیقین کر کے قبضہ دیا تو یہ بیع تعاطی قرار دی جائے گی۔	۱۱۹	حررہ زمین کی بیع میں ذراعت کا مالک مشتری ہوگا۔
۱۲۶	بائع ارض مبیعہ کے جز حصہ کو بیع سے خارج ہونے کا دعویٰ ہے لیکن سالہا سوئی سے ارض مبیعہ پر مشتری کا تصرف دیکھ کر خاموش رہا تو بائع کا دعویٰ باطل قرار دیا جائے گا۔	۱۲۰	اس امر کا تفصیلی بیان کہ بیع میں کب زمین کے بیع بکیتی ہے اور کب نہیں۔
۱۲۶	آزحت میں مال بیع کر کے اس کی قیمت پیشگی آزحت دار سے لینا کہ جب مال بکے گا حساب ہوگا حرام ہے، البتہ قرض آزحت دار کی مرضی سے لے سکتا ہے۔	۱۲۰	جن صورتوں میں ذراعت بائع کی ہے مشتری چاہے تو بائع کو زمین خالی کرنا ہوگا، اور مشتری کی اجازت سے باقی رکھی تو مشتری حسب عرف کرایہ لے سکتا ہے۔
۱۲۷	بیع آج کی اور بچتا رہے میں لکھا کہ اس کا نفاذ لکھا تاریخ سے ہوگا قاسد ہوگی۔	۱۲۱	مورث نے اپنے وارث کے حصہ کو جو مورث کی موت کے بعد سے لے گا، ایک ایسی عورت کے ہر کے بدلہ میں لکھا جس کا نکاح ابھی وارث سے نہیں تو کیا حکم ہے۔
۱۲۷	حفاظتین پر بیع قاسد کا تو زائد واجب ہے۔	۱۲۱	مہر کے عوض چاند اور بچا بچتا ہوا اعتناء بیع ہے۔
۱۲۷	بیع قاسد میں مشتری رضائے بائع سے کوئی تصرف ازحم بیع، عہد، دین، وقف، وصیت کرے تو بیع نافذ ہو جائے گی مگر مشتری گن کار ہوگا۔	۱۲۱	بیع مبادلہ مال بمال کا نام ہے۔
۱۲۷	جس چیز کو بیع قاسد سے خریدے اور اس کو دوسرے کے ہاتھ پانچ سو میں بیچا اور اس کا بازار میں چار سو بیچا ہے تو اس کو چار سو بیچے جائیں۔	۱۲۱	مہر قبل از نکاح نہ بین ہے نہ دین تو یہ مال ہی نہیں۔
۱۲۷	بیع مطلق ہوئی اور شرط قاسد بعد میں لگائی، تو شرط کا عدم ہوگی اور بیع بلا شرط صحیح ہوگی۔	۱۲۱	خون، مردار اور مٹی اشیاء تو ہیں مگر مال نہیں ہیں۔
۱۲۷	بیع و شراب کے وقت بماء تازہ کرنا سنت ہے، سیرج کے لئے خریدی جانے والی چیز کا استثناء ہے۔	۱۲۲	حکم کو سبب پر مقدم کرنا جائز نہیں۔
۱۲۸		۱۲۲	دین معدوم کے بدلے دین لینا جائز نہیں۔
		۱۲۲	قبل از نکاح مہر کی ادائیگی سے شہد اور اس کا جواب۔
		۱۲۳	آنکھ ملنے والی نگوہ یا عیہ منصب کو مہر کے عوض کیا تو یہ خود معدوم اور باطل ہے لہذا اس کا بیع اور بیع دونوں باطل ہے۔
		۱۲۳	اراضی کے بچتا رہے میں جو چوحدی لکھائی گئی کل مشتری کی ہوئی، اگر چوحدی میں غلطی سے کسی دوسرے کی ملکوت زمین آگئی تو اصل مالکوں کی چارہ جوئی کے بعد وہ حصہ و گزار کر دیا جائے گا۔
		۱۲۳	چوحدی میں اگر زمین کی مکسر یا نکش میں اختلاف تحریر ہوا تو بھی چوحدی کا اعتبار نہ ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۲	گی، اسی میں خریدم فروخت تحریر ہوتا ہے، اسی نے تحریر لکھوائی تو بیع تام و نافذ ہوگی، دوسرے نے لکھوایا تو اس کی اجازت پر موقوف ہوگی مختلف کتب فقہ سے مسئلہ کی جرنیات کا بیان۔	۱۲۸	شرع میں خرید و فروخت کی گنجشک کا اعتبار ہے۔
۱۳۳	بیع قربان منوع ہے۔	۱۲۸	زمین زبانی اپنے لئے خریدی بیع نامہ لڑکوں کا نام لکھایا ملا کیوں کی نہ ہوئی، البتہ بیع نامہ یہ قرار دیا جائے گا اور مشاع ہونے کی وجہ سے یہ باطل ہوگا۔
۱۳۳	ایجاب و قبول کا معنی۔	۱۲۸	لڑکوں میں سے کسی نے اس زمین کو دوسرے کے ہاتھ بیچا تو باپ کی رضا سے بیع نافذ ہوگی۔
۱۳۳	ایجاب و قبول زبانی کا اعتبار ہے تحریر کا اعتبار نہیں۔	۱۲۸	زبانی اور تحریر دونوں میں لڑکوں کے لئے خرید و قبول تا بالغ کی طرف سے باپ کرے اور بالغ اپنی طرف سے خود قبول کرے۔
۱۳۵	الکتاب کا المعطاب۔	۱۲۸	بالغ نے اپنا جز صحیح دیا تو بقید جز کے حصہ کا مالک رہے گا اور تا بالغ اپنے پرے حصہ کا۔
۱۳۶	مسجد کی آمدنی پر حائل کے لئے کسی کی زمین زبردستی مسجد پر خریدی نہیں جاسکتی۔	۱۲۹	حرام مال سے کوئی چیز خریدی، اگر عقد و نقد دونوں حرام مال سے ہوئے تو بیع غیث ہے ورنہ نہیں۔
۱۳۶	زیہ نے مال خریدنے کے لئے ایک شخص کو وکیل بنایا، اس پر قبضہ کرنے کے بعد زیہ کا اس مال کو اسی وکیل کے ہاتھ مرابضہ بیچنا جائز ہے۔	۱۲۹	جائداد غیر منقولہ بغیر قبضہ کے ہوئے بیجی جاسکتی ہے۔
۱۳۷	ایک شریک نے تقسیم کے بعد دوسرے شریک کا مال کم داسوں پر خریدی اتر ارضی طرفین ہو تو جائز ہے۔	۱۳۰	کوئی چیز ایک معین مقدار میں خریدی، وزن کم نکلا، تو جتنا کم نکلا اتنی قیمت مشتری وضع کرے۔
۱۳۷	مورث نے جو جائداد اپنے روپے سے خریدی وہ اسی کی ملک قرار پائے گی۔	۱۳۰	فصل میں اس نیت سے ملکہ خریدنا کہ جب بھلا چاہے جائے گا بچوں کا جائز ہے۔
۱۳۸	دوسرے کے روپے سے خریدی غلام بھائی ہی کیوں نہ ہو، اور عقد بیع اپنے لئے کیا اب بھی جائداد اپنے لئے قرار دی جائے گی۔	۱۳۰	بیع مرابضہ میں معمولی خرچ جو عادت تھا میں مال پر لا جا تا ہے منافع کے ساتھ یہ خرچ بھی مشتری سے لیا جائے گا اور نقصان کو بھی اسی پر ڈالنے کا رواج ہو تو وہ بھی مشتری سے لیا جائے گا۔
۱۳۸	اور اس صورت میں دوسرے نے اس کو روپیہ کا مالک بنا دیا تھا تو اس روپے کا تاوان بھی مورث پر نہیں، اور دوسرے نے قرض دیا ہو یا جبراً اس سے روپیہ لے لیا ہو تو اس روپیہ کا تاوان مورث پر ہوگا۔	۱۳۰	ایک مشتری کہ خاندان کے نام جائداد کی خریداری کی مختلف صورتوں کا بیان اور اس کا حکم۔
۱۳۸	زیہ نے اپنی بیوی کے دین مہر سے جائداد خریدی اس کی دو صورتیں:	۱۳۲	ایک کثیر الاطفال مسئلہ کے دو بیان۔
۱۳۸	(۱) مورث نے دین مہر پر قبضہ کر لیا تھا پھر شوہر نے اس روپیہ سے جائداد خریدی، اس صورت میں دوسرے کے روپیہ سے جائداد خریدنے والی شکل کے احکام جاری	۱۳۲	بیان اول۔
		۱۳۲	خریداری تین طرح ہوتی ہے۔
			ایجاب و قبول کے بغیر بھلاؤ کر کے بیعت نامہ دیا یہ بیع نہیں بلکہ بیع و تحریر ہوگی جو بیع نامہ کے نام سے لکھی جائے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	علم و حور میں ہلکے دنیا کے حال کا بیان۔	۱۳۸	ہوں گے۔
۱۳۷	کسی امر کردہ کے عادی ہونے سے وہ دائرہ رضا مندی میں نہ آئے گا۔	۱۳۸	(۲) مہر پر عورت نے قبضہ نہیں کیا تھا، خود شوہر نے کہا یا عورت نے فرمائش کی مہر کے بدلے جائیداد خریدو، اس صورت میں جائیداد عورت کی ہوگی۔
۱۳۸	گورنمنٹ کے اشیاء کا نرخ مقرر کرنے کا حکم۔ اسٹامپ کی خریداری کی چھ جائز صورتیں۔	۱۳۸	بیوی نے کہا میرا مہر جو تم پر ہے اس کے بدلے جائیداد خرید لو، تو جائیداد شوہر کی ہوگی اور شوہر سے روپیہ کا مطالبہ بھی ساقط ہوگا۔
۱۳۹	ایک کثیر الوقوع صورت جس میں عدم اکراہ ہے، لیکن دیگر وجوہ مصیبت کی وجہ سے وہ بھی ممنوع ہے گناہ پر مدد گناہ و ممنوع ہے جیسے اہل فتنہ کے ہاتھ چھپار کی بیع مصنوعی گہنی کی تجارت جائز ہے جبکہ مشتری اس سے کما حقہ واقف ہو۔	۱۳۸	مذکورہ بالا صورت میں اقتصاد مہر کا بہت ثابت ہوگا۔
۱۵۰	بازاری دودھ کا حکم۔	۱۳۸	دوسرے نے اپنا روپیہ تجارت میں لگانے کے لئے کہا اور روپوں کی تسلیک نہ کی تو شرکت یا قرض قرار دیا جائے گا اور عوض لازم ہوگا۔
۱۵۱	بیع میں طاعت کا حکم تین طرح ہوتا ہے خود بخود ظاہر ہو جیسے گیسوں پنے میں کمساری عرف بن گیا ہو جیسے دودھ میں پانی۔	۱۳۹	جھوٹ نہ ہوئے تو زیادہ دام کہہ کر گھٹانا یا ڈانگی قیمت لینا جائز ہے۔
۱۵۱	بائع خود قتل یا یہ چیز طاعت کی ہے۔	۱۳۹	باب البیع الباطل والفساد
۱۵۱	زانی و لواط کا دلی نہیں تو اس کا دلی بن کر بیع کے قبول کرنے کا بھی حق نہیں رکھتا۔	۱۴۱	نہ جائز بیع کی تین قسمیں ہیں: باطل، فاسد، مکروہ و حرمی۔
۱۵۱	ماں، بہائی، چچا کو بیع پر لایعت مایہ نہیں۔	۱۴۲	بیع باطل کی تعریف اور اس کی مثال۔
۱۵۱	ایجاب غائب من المجلس کے قبول پر موقوف نہیں ہوتا بلکہ باطل ہو جاتا ہے۔	۱۴۲	غلل مقدم غلل محل میں نسبت کا بیان اور مصنف کی تحقیق۔
۱۵۲	جائین یا ایک جانب کا فضولی ایجاب کرے اور قبول کرے والا موجود نہ ہو تو بیع باطل ہو جاتی ہے۔	۱۴۳	بیع فاسد کی تعریف اور مثال۔
۱۵۲	درخت خریدنے اس کے کٹوانے کی ذمہ داری مشتری کی ہے بائع کے لئے شرط لگانے کی تو بیع فاسد ہوگی۔	۱۴۳	سرکاری اسٹامپ کی بیع کا حکم۔
۱۵۳	بیع فاسد کا صحیح کرنا حقائقین پر واجب ہے۔ ان میں جو جمع کر دے گا وہ جائے کی حقائقین خود صحیح نہ کریں تو حاکم جبراً صحیح کر دے۔	۱۴۳	کسی کمال ہے اس کی رضا کے لینے پر قرآن و حدیث کی دہمیدیں۔
۱۵۳	معدوم کی بیع نہ جائز ہے۔	۱۴۵	اختیار اور رضا میں عام خاص کا فرق ہے۔
۱۵۵	زیادہ سے عمرو نے سوشیشیوں کی بات دس آنہ بیکڑ کے	۱۴۶	اختیار کا مقابل جبر ہے اور رضا کا مقابل کرہت۔
		۱۴۶	اکراہ ملکی و غیر ملکی سے رضا معدوم ہو جاتی ہے۔
		۱۴۶	عتو و مثلاً بیع و شراء وہ ہے جس طرح عدم اختیار سے فاسد ہوتے ہیں عدم رضا سے بھی فاسد ہوتے ہیں۔
		۱۴۶	اسٹامپ آدی اپنے اختیار سے خریدتا ہے مگر اس پر راضی نہیں ہوتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۱	جتنے مال کی بیع ہوئی بائع نے اس سے کم دیا تو اب پورا کرے۔	۱۵۵	حساب سے کی اور آٹھ سو کے چھ روپے دے دے شیشیاں زید کے پاس نہ تھیں دوسری جگہ سے خرید کر اپنی دکان پر رکھ دیں، اس میں نو شیشیاں نوئی تھیں نقصان زید کا ہوا۔
۱۶۱	بائع نے اگر مال موعود کو دوسرے کے ہاتھ بیچ دیا تو سخت گنہگار ہوا، مال دوسرے مشتری کے پاس موجود ہو تو مشتری اول اس کو واپس لے اور موجود نہ ہو تو اسے مال کا تبادلہ اس وقت کے بازار کے ہماؤ سے مشتری بائع سے وصول کرے۔	۱۵۵	پھل کا پھول بیچنا حرام ہے، عائدین پر ایسی بیع سے توبہ اور دست کشی لازم ہے۔
۱۶۱	مردار کی کمال پکا کر یا شکھا کر بیچنا جائز ہے ورنہ حرام ہے۔	۱۵۶	زہانی عقد بیع شرط قاسد سے پاک ہوا اور بیع نامہ میں اس کا ذکر ہو تو بیع قاسد نہ ہوگی۔
۱۶۱	بڈی پر چٹنا ل نہ ہو تو اس کی بیع جائز ہے۔	۱۵۷	مال کی تحریف۔
۱۶۲	سور کی کمال یا بڈی کی کسی حال میں بیع جائز نہیں۔	۱۵۷	تھوڑی سی چیز جیسے ایک مشتہ خاک کی بیع جائز نہیں، اور کثیر کی جائز ہے۔
۱۶۲	زعمہ جانور کا گوشت خریدا اور کمال کا استثناء ہو یہ ناجائز ہے۔	۱۵۷	دور کی ایک مہارت کی توفیق اور شامی سے استثناء۔
۱۶۲	دین مہر کا عوض دینا جب بالعموم ہے، جرنی الحقیقت بیع ہے اور صحت بیع کے لئے قبضہ ضروری نہیں۔	۱۵۷	معدوم کی بیع کی ایک صورت اور اس کا حکم۔
۱۶۳	آٹھہ بھی جو جائداد پیدا ہو اسی دین مہر کے بدلہ میں دینے کی شرط لگائی تو یہ شرط باطل ہے، اور اس کی وجہ سے پہلا عقد بیع بھی قاسد ہو گیا۔	۱۵۸	سوائے سلم کے معدوم کی بیع باطل ہے۔
۱۶۳	آٹھہ پیدا ہونے والی جائداد پر اسی شرط قاسد کی بنیاد پر بیہ کی کا قبضہ کر دیا جب بھی وہ اس کی مالک نہ ہوگی۔	۱۵۹	کھیت میں کھڑے گئے کے رس کی امداد بیع کا حکم۔
۱۶۳	بیع قاسد کے ذریعہ حاصل ہونے والی چیز کو مشتری نے بیچ دیا تو یہ بیع ثانی صحیح ہے، لیکن باہم ملے شدہ دام نہیں دلایا جائے گا بلکہ بازار کا ہماؤ۔	۱۶۰	امداد سے کم ہوا تو دوسری من کے حساب سے نو من کا منافع مشتری واپس کرے گا ایسی شرط لگانے کا حکم۔
۱۶۳	المبئی علی الباطل باطل۔	۱۶۰	لفظ کی تحریف۔
۱۶۳	الباطل لا حکم لہ	۱۶۰	بیع قاسد کی ایک اور صورت کا حکم۔
۱۶۳	بیہ بھوض مہر مشروط بشرط القاسد سے حاصل ہونے والے مکان کو کسی نے غصب کر لیا شوہر نے تلاش کر کے اس پر قبضہ کر لیا تو بیہ بھوض المہر والا عقد باطل ہو گیا اور شوہر اس کا مالک ہو گیا۔	۱۶۰	جس شرط میں احد المتعاقدين کا قاسد ہو وہ شرط قاسد ہے۔
۱۶۳		۱۶۰	بر شرط قاسد ملے بیع ہے۔
۱۶۳		۱۶۰	بر بیع قاسد حرام و واجب الفسخ ہے۔
۱۶۳		۱۶۰	اگر عائدین بیع قاسد کو فسخ نہ کریں تو قاضی جبراً فسخ کر دے۔
۱۶۳		۱۶۱	قمار کی ایک صورت اور اس کی حرمت کا بیان۔
۱۶۳		۱۶۱	یہ ظہر اکہ معاہدہ کی طرفین میں سے جو خلاف ورزی کرے گا ہر جاندار سے گاہ یہ شرط ناجائز ہے۔
۱۶۳		۱۶۱	بیع معدوم کی ایک اور شکل اور اس کا حکم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۹	ہے جبکہ حقوق ثابت اور معلوم ہوں۔	۱۶۳	شوہر بہرہ جدید کے ذریعہ عورت کو دے تو عورت مالک ہو جائے گی اور اس کا بہرہ بھی شوہر کے ذمہ رہے گا اور پہلے والے عقد کے تحت لوائے تو عورت مالک نہ ہوگی۔
۱۶۹	آئندہ جو عقد واجب ہوگا اسکو ضمن قرار دیا تو بیع فاسد ہوگی۔	۱۶۵	مسجد کے درخت سے جو سوکھی لکڑی گرے اس کے بدلے کھار لوٹا دیا ہے یہ عقد جہالت مقدار بدلین کی وجہ سے ناجائز ہے، دونوں کی تعیین ہونی چاہئے۔
۱۷۰	بیع مسلم میں یہ شرط لگائی کہ وقت موعود پر بیع ادا نہ کیا تو اس وقت بیع کا جو بازار میں ہمارا ہوگا اس حساب سے ہائع رو پیدا ہو کرے گا حرام و فاسد ہے۔	۱۶۵	مال مسروقہ کو جان کر خریدنا حرام ہے۔
۱۷۰	صحت اور حجاز میں فرق ہے، ممکن ہے ایک چیز صحیح تو ہو لیکن حرام ہو۔	۱۶۵	لاطمی میں خریدنا ناجائز ہے۔
۱۷۰	الغون کی بیع دواء خارجی استعمال کے لئے جائز ہے اور کھانے کے لئے حرام ہے۔	۱۶۵	خریدنے کے بعد مسروقہ ہونے کا علم ہو تو اس کا استعمال حرام مالک کو دیا جائے اس کا پتہ نہ پلے تو فقہاء پر صرف کیا جائے۔
۱۷۱	مردار کی بیع حرام ہے۔	۱۶۵	اپنی جگہ کسی دوسرے کو نوکر رکھا کر اس کا پتہ لینے سے بچنا چاہئے۔
۱۷۱	قبرستان کی بیع حرام، ہائع کو قیمت لینا حرام، واپس کرنا ضروری، اور مشتری کو قبرستان سے انکسار حرام اور اس پر مسلمانوں کا قبضہ دلا نا ضروری، ہائع سے قیمت واپس ملے پانہ ملے۔	۱۶۶	پراسیری لوٹ کار وہیہ گورنٹ کبھی واپس نہیں کرتی، یہ قرض مردہ ہے۔
۱۷۱	زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والوں کی اخروی سزا کا بیان۔	۱۶۶	قرض کی بیع خریدار کو قبضہ کے لئے مدیون پر مسلط کے بغیر حرام و فاسد ہے۔
۱۷۱	وکیل کو حج کے صحیحین دام بنا کر کہنا اس سے کم زیادہ بھی تو تم جانتو ہم وہی صحیحین دام لیں گے اور اس میں سے دو فیصدی تمہیں دلائی دیں گے، ایسا معاملہ وکیل اور موکل دونوں کے لئے ناجائز ہے۔	۱۶۷	قرض مردہ کی قرابت۔
۱۷۲	صحیحین حج کے کسب حرام ہونے کا علم نہ ہو تو اسے کھا سکتے ہیں۔	۱۶۷	بیع باطل کی ایک حد یہ فعل کا بیان۔
۱۷۲	شرط فاسد عقد میں نہ ہو، نہ پہلے سے قرار داد کر کے اسی کے موافق عقد ہو تو بیع جائز ہے۔	۱۶۷	اس بیع میں ٹکٹ بیچنے کے بعد کبھی جو کچھ ادا ہوتا ہے وہ معاوضہ نہیں، بلکہ انعام ہوتا ہے تو اس کا لینا جائز ہے، اور اس سے نماز درست ہے۔
۱۷۳	شامی کے قول کی توجیح۔	۱۶۸	نزول کی زمین کو سرکار سے خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
۱۷۳	حکم دلیہ۔	۱۶۸	مردہ پھونکنے والوں کے ہاتھ لکڑی چبنا جائز ہے اس کام میں اس کی اعانت کی نیت نہ کرے۔
۱۷۵	کھڑا کھیت خریدنا اس وقت جائز ہوگا کہ کھیتی تیار ہو اور فوراً کاٹ لی جائے ورنہ ناجائز ہے۔	۱۶۸	بھنگ پینے والوں کے ہاتھ اس کی بیع ناجائز ہے البتہ دوا کے طور پر اس کی بیع جائز ہے۔
۱۷۵	مکی کھیتی خریدنے کا حلیہ۔		حقوق زوجیت مال ہے اس کو کسی چیز کا ضمن قرار دینا جائز

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۱۸۵	غیر مقدور تسلیم ہونے کی وجہ سے جو بیع قاسد ہوئی اس میں مشتری کے بیع صحیح کرنے سے پہلے بائع جب بھی قبضہ دلا دے گا بیع صحیح ہو جائے گی اور مشتری کو بیع قبول کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔	۱۸۵	بیع یا پھول پر فصل کی بیع ناجائز ہے۔
۱۸۶	عقلی اتصال اور عارضی اتصال میں فساد کے فرق کا بیان۔	۱۸۵	پھل کھانے کے لائق ہو جائیں تو جائز، لیکن پختے تک درخت پر رہنے کی شرط سے بیع قاسد ہے۔
۱۸۷	ایک اور فرق کا بیان۔	۱۸۶	فصل کی بیع میں ڈالی کی شرط قاسد ہے۔
۱۸۸	محبت کی محبت میں غیر محبت کی بیع کا فرق۔	۱۸۶	ان بیوع کے جواز کی تدبیر۔
	باب بیع المکروہ	۱۸۷	بیع کی صحت کے لئے بدلیں کا معلوم معین ہونا ضروری ہے۔
۱۸۹	اٹکار کی تعریف اور اس کا حکم۔	۱۸۷	جہالت سے بیع قاسد ہو جاتی ہے اور مجلس عقد کے بعد جہالت ذائل ہونا کچھ مفید نہیں۔
۱۸۹	بھاد چڑھنے کے انتظار میں غلہ روک کر بیچنا جائز ہے بشرطیکہ صارفین کو اس سے ضرر نہ ہو۔	۱۸۹	عبارت بیع کی توجیہ اور شای پر تامل۔
۱۹۰	غلہ بیچنے کیلئے بھاد چڑھنے کا انتظار۔	۱۸۱	شای پر دوسرا تامل۔
۱۹۱	زبانی عقد کی قیامت کے بعد رجسٹری ضروری نہیں۔	۱۸۲	شای پر تیسرا تامل۔
۱۹۱	مکان کی زبانی بیع ہوگی اور اس پر قبضہ مشتری ہو گیا جس کو حق شفعہ تھا وہ اس مکان کی خریداری سے انکار کر چکا تھا اب اس کو حق شفعہ نہیں۔	۱۸۳	ایک روپیہ اور دوپے کو بیچنے اور قبل اشتقاق ایک روپیہ ساقد کر دے جب بھی یہ بیع جائز نہیں۔
۱۹۱	مشتری کو ایسے مکان سے اب بے دخل کرنا حرام ہے۔	۱۸۳	حطب عقد میں فساد ہو یا شرط انعقاد معدوم ہو، دونوں صورتوں میں مجلس عقد میں اصلاح مفید صحت نہیں۔
۱۹۱	مساہ پر غلام کی مذمت۔	۱۸۳	مصنف کی تحقیق کر شرط انعقاد کا عدم مہمل عقد ہے اور جہالت بدلیں مفید ہے۔
۱۹۱	بھائی کے بھاد پر بھاد بیع حلال کا حکم۔	۱۸۳	فساد قوی ہو تو مجلس عقد کے اندر اس کے ازالہ سے عقد صحیح ہو جائے گا بعد مجلس فساد منکر ہو جائے گا اور ازالہ سے عقد صحیح نہ ہوگا۔
۱۹۱	فصل پر غلہ خرید کر بیچنا یا مناسب موقع پر بازار بھاد بیچنا جائز ہے، ایسی بیع کو حرام کہنے والا شرع پر جرأت کر رہا ہے۔	۱۸۳	فساد ضعیف بعد مجلس عقد بھی ذائل ہو جائے تو عقد صحیح ہو جائے گا۔
۱۹۲	اٹکار کا بیان۔	۱۸۳	بہر صورت فساد مستقر ہو جانے کے بعد بیع عقد کے سوا کوئی چارہ نہیں۔
۱۹۲	بیع مکروہ کی چند صورتوں کا حکم۔	۱۸۳	قدوم حجاب اور بیوب ریاح کی تاخیر میں فرق کا بیان۔
	باب بیع الفضولی	۱۸۵	مذکورہ بالا احکام کے جزئیات۔
۱۹۳	میکہ کے زلیخ اور حمیر کا سامان عورت کی اجازت کے بغیر شوہر بیچے تو بیع فضولی ہوئی، عورت راضی نہ ہو تو مشتری پر اس کا بھیرنا واجب ہے۔	۱۸۵	صحیح بیع کی شرائط میں صحیح کا بائع کو ضرر دے بغیر مقدور تسلیم ہونا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۷	خالد کا نام درج کر لیا ہو (مکان خرید کا ہوا۔	۱۹۳	مرض الموت میں کم قیمت پر سامان بچا تو بیع جائز نہیں اور وارث کے ہاتھ برابر پر جائز نہیں۔
۲۰۷	عمر و کا پیر قیمت میں لگا ہو جب بھی عمر کی ملک نہ ہوگا۔	۱۹۳	ایک غلط فہمی کے وجود میں آنا اور مسئلہ کا صحیح حکم۔
۲۰۷	حب سابق یا تو حرم یا زید پر فرض ہوگا۔	۱۹۳	غیر کے جس دین کو ادا کرنے پر آدمی مجبور ہوئے اسکی اجازت کے بھی ادا کر دیا تو ادا کنندہ اپنے اس فعل میں حرج نہیں قرار دیا جائے گا۔
۲۰۸	عقد کے وقت عمر و زید دونوں کا نام لیا ہو تو برابر کے دونوں حصہ دار ہوں اگر چہ عمر و نے کچھ حصہ نہ دیا ہو۔	۱۹۷	زید نے ایک مکان خریدنے کے وقت یوں عقد کیا کہ اس کو میں دوسروں کے لئے خریدتا ہوں، یہ بیع فضولی ہوئی، اور اجازت سے نقل کر گیا تو بیع باطل ہوگی۔
۲۰۸	اس صورت میں زید نے خالد کو جو حصہ دیا وہ باطل ہے۔	۲۰۰	قاضی نے غلط فیصلہ کیا تو دوسرا قاضی اس کو رد کر سکتا ہے۔
۲۰۹	مرض الموت میں وارث کے ہاتھ جا بجا کی بیع ہے	۲۰۱	فضولی نے بیع کو بطور تعاملی کسی دوسرے کے ہاتھ بچا یہ دوسری بیع بھی فضولی ہوئی۔
۲۰۹	اجازت دیکر وارثان باطل ہے ٹکٹ یا کسی حصہ میں نافذ نہ ہوگی۔	۲۰۱	فضولی نے خریدتے وقت یہ تشریح نہیں کی کہ کس کے لئے خرید رہا ہوں یا یہ کہا کہ اپنے لئے خرید رہا ہوں، تو بیع کا فضولی مالک ہوگا۔
۲۰۹	عقد بیع نہ حصہ قرار دیا جاسکتا ہے نہ وقف۔	۲۰۱	زید نے کوئی چیز خریدی اور اس کے بارے میں یہ اقرار کیا کہ یہ فلاں کی ہے، تو وہ فلاں کی ہوگی، اور اس چیز کی قیمت فلاں پر واجب نہ ہوگی۔
۲۱۰	سوئی خانہ کے جانوروں کی خریداری کا حکم۔	۲۰۱	زید نے اپنے روپے سے ایک مکان اپنے بھائی خالد کے لئے خریدا اور خالد کا قبضہ کر دیا، دس سال کے بعد زید کا دوسرا بھائی عمر و مدعی ہوا کہ اس میں میرا حصہ لگا تھا۔
۲۱۱	جوع مرض الموت میں کسی وارث کے نام کی مکی وصیت کے حکم میں ہے اور یہ اجازت دیکر ورثہ باطل ہے۔	۲۰۵	عقد بیع خالد کے نام ہوا تو عقد فضولی ہے، اور قبضہ کے بعد وہ تمام و کمال خالد کی ملک ہے۔
۲۱۱	دیکر ورثہ کی اجازت کا وقت مورث کی وفات سے متصل ہے نہ قبل نہ بعد۔	۲۰۵	اس مکان کی قیمت بطور خود بے اذن خالد ادا کر دی تو زید حرج ہوا اور خالد سے کچھ نہیں لے سکتا۔
۲۱۲	مورث کی موت کے وقت اس کی عورت حاملہ ہو تو اجازت تحقیق ہونے کی کوئی صورت نہیں۔	۲۰۶	عمر و نے بھی قیمت میں بطور خود شرکت کی تو وہ بھی حرج ہے اور زید نے مالکا ہو تو عمر و کا مطالبہ زید سے ہوگا نہ کہ خالد سے۔
۲۱۲	جنین پر اللہ و رسول کے علاوہ کسی کی ولایت نہیں۔	۲۰۷	اگر عقد کے وقت زید نے اپنا نام لیا ہو (اگرچہ بیعت نامہ میں
۲۱۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولایت پر آیت وحدیث سے مستند (حاشیہ)		
۲۱۳	صل کی کوئی چیز بے نہیں کی جاسکتی۔		
۲۱۳	جنین ضرور سو من ہے۔		
۲۱۳	عقد فضولی کا عقد کے وقت کوئی بھیج نہ ہو تو عقد باطل ہوتا ہے۔		
۲۱۴	بیع کے انعقاد و بطلان میں اختلاف ہو تو مدعی انعقاد گواہ پیش کرے، گواہ نہ ہوں تو مدعی بطلان کا قول قسم کے ساتھ مستبر ہوگا جب صحت و مرض میں اختلاف ہو تو مدعی مرض کا قول مذکورہ تفصیل کے ساتھ قسم مستبر ہوگا جس پر قسم ہے وہ حلف سے انکار کرے تو خصم کا حق ثابت ہوگا۔		
۲۱۵			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۲	مراہی میں بیع سے متعلق مصنف کی تحقیق اور کلام آخر میں تحقیق۔	۲۱۵	وارث کی بیع اپنے حصہ میں بیع ہوگی جبکہ وارث کے ہاتھ نہ ہو۔
۲۲۵	مراہی کی دو لازم شرطیں، اول بیع کا متعین ہونا، دوسری شرط ایسا ربوی مال نہ ہو جو اپنی جنس کے بدلے لیا گیا ہو۔	۲۱۶	ایک ترکہ میں وارثوں کے حصص کی تقسیم۔
۲۲۸	ہدایہ کی تعریف پر حنابلہ کا اعتراض، اور اس اعتراض پر مصنف کی گرفت۔		باب الاقالہ
۲۳۰	مراہی میں جنس جانی اول کے ہم جنس ہونا ضروری ہے ربیع تو کسی جنس سے بھی ہو سکتا ہے۔	۲۱۸	بے صمیمین کے صمیمین قیمت پر خریدنے کا وکیل بیع کو نہ تو اپنے لئے خرید سکتا ہے نہ دوسرے کے لئے، ہاں وکیل کی فرمائش کے خلاف خرید وکیل کی ملک ہوگا۔
۲۳۰	دینار و درہم باب مراہی میں جنس واحد سے ہیں۔		بچوں کے فیصلہ کے لئے طرفین سے رقم جمع کرنا باطل اور دونوں کی رقم کسی ایک کو دے دینا حریہ ظلم اور ایک فریق کو دوسرے کا یہ بھروسہ لینا حرام۔
۲۳۳	بحرہ کے اضافہ کی ضرورت تھی۔	۲۱۸	کسی کام کے لئے بچوں کا اصرار اکراہ شری نہیں، ایسے اکراہ کی صورت میں مشتری نے بیع توڑی اور بائع نے قبول کی تو بیع کا اقالہ ہو گیا۔
۲۳۳	حسن شریکالی کے ایک اعتراض کا جواب۔	۲۱۸	بیع انکا واپس کرنا بھی اقالہ کی ایک صورت ہے۔
۲۳۳	نوٹ مال ربوی نہیں۔		باب المراءبہ
۲۳۳	نوٹ بذاتہ جنس نہیں مگر بذریعہ اصطلاح اس کو صلیت عارض ہے۔		عقد مراہی ادعا بھی ہو سکتا ہے البتہ قرض کی وجہ سے دام میں اضافہ مستحسن نہیں۔
۲۳۳	مراہی میں بیع کا ملک اول کے وقت اور بیع المراءبہ کے وقت دونوں وقت متعین ہونا ضروری ہے۔	۲۱۹	عقد مراہی کی وہ تعریف جو متون میں مذکور ہے۔
۲۳۳	جنس اصطلاحی کی صلیت متعاقدین کے باطل کر دینے سے باطل ہو جاتی ہے، اور وہ شے متعین ہو جاتی ہے۔	۲۲۰	تعریف مذکور میں لفظ عقد و جنس پر شراح کا تعریف کے جامع مانع نہ ہونے سے اعتراض۔
۲۳۳	نوٹ کو مرابحہ چنانچہ اس امر کی دلیل ہے کہ صلیت قسم کر کے اس کو بیع متعین کر دیا ہے۔	۲۲۰	ورر کی تعریف جس میں ان دونوں لفظوں کے استعمال سے احتراز کیا گیا ہے لیکن یہ بھی لفظ سے خالی نہیں۔
	بیہ وصیت و ترکہ فصب کا تاوان امانت کے بعد تاوان کے ذریعہ حاصل ہونے والا جنس ظنی بھی متعین ہو جاتا ہے تو نوٹ بدرجہ اولیٰ متعین ہوگا اور اس کی بیع مرابحہ جائز ہوگی۔	۲۲۰	علامہ بحر نے ایک جامع اور مانع تعریف کی کوشش کی لیکن وہ بھی سالم نہیں۔
۲۳۵	بعد والی دونوں صورتوں میں جو کچھ تاوان دینا پڑا ہو وہ تا کر اس پر بیع لگائیں، اور پہلی چار صورتوں میں بازار بھاؤ پر بیع لگائیں۔	۲۲۲	علامہ بحر کی تعریف میں لفظ بمعنا صمیمین کی جگہ سے متعلق مصنف کی تحقیق۔
۲۳۵	بیع سلم کے ذریعے نوٹ خریدنا تو بیع میں لیا جاتا ہے پر منافع پر تعلق۔	۲۲۳	کفایہ، عتایہ، سعدی آفندی، جامع الرموز اور درمختار پر تعلق۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۵	مجلس عقد میں نسا کا ازالہ ہو جائے یعنی جہالت ثمن دور ہو جائے تو بیع صحیح ہو جاتی ہے۔	۲۳۵	زانہ لے۔
۲۳۵	ثمن کا اس طرح مجہول ہونا کہ وہ جہالت منفی الی المنازہ ہو محنت بیع سے مانع ہے۔	۲۳۶	لوٹ کو متعین کر کے خرید اتواس کا مرابحہ بھی ہو سکتا ہے۔
۲۳۵	مطلوبیت ثمن شرائط محنت بیع میں سے ہے۔	۲۳۸	لوٹ کی عام طور پر جس طرح بیع ہوتی ہے۔ وہ متعین نہیں ہوتا اتواس کا مرابحہ بھی جائز نہ ہوگا۔
۲۳۵	باع مشتری سے اسی مجلس میں یا دوسری مجلس میں ثمن معاف کر سکتا ہے، ثمن کے ابراء سے بیع یہ نہیں ہوگا۔	۲۳۸	ثمن مہر میں متعین نہیں ہوتا۔
۲۳۶	نقد ثمن تحقق بیع کا مقتضی ہے۔	۲۳۸	اثران معاوضات میں متعین نہیں ہوتے۔
۲۳۶	اس مسئلہ پر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث حمل سے استشہاد۔	۲۳۸	امانات و تحریعات بعد تسلیم میں متعین ہوتے ہیں مگر میں متعین نہیں ہوتے۔
۲۳۷	شرح مطہر میں عاقدین کے الفاظ کے معانی پر مدار کار ہے۔	۲۳۸	لوٹ کی بیع ابتداء کم و بیش ہو سکتی ہے۔
۲۳۸	دو دن کے لئے نکاح کیا وقت کی قید عقد میں ہے تو نکاح باطل اور دل میں ہے تو جائز۔	۲۳۸	مرابحہ کی صورت میں مشتری کو لوٹ کا دام اور منافع دونوں معلوم ہونا چاہئے ورنہ بعد بیع عقد قاسد و حرام ہوگا۔
۲۳۸	فقیح کے ذریعے صاحب مکان نے اپنا مکان کسی کو بیہ کیا، اور اس کا ذریعہ ثمن اس شخص نے صلہ مکان کو بیہ کر دیا شرط یہ ہے کہ بیہ ہوا شخص نہیں مل سکے گا۔	۲۳۸	باب التصرف فی المبیع والٹمن
۲۳۸	اگر کوئی شخص کسی کو مٹا کر بیہ کرنا چاہے تو مہوہ لہ کے ہاتھ بیع کر دے اور ثمن معاف کر دے۔	۲۳۸	بعض مہر نقد بعض کے بدلے میں زمین و مکان اور بعض کی قطع بندی جائز ہے۔
۲۳۹	در مختار کی ایک عبارت کی توضیح اور علامہ شامی کی تائید۔	۲۳۹	قرض مؤجل میں مدت مدیون کا حق ہوتا ہے ورنہ وقت سے پہلے قرض ادا کرنا چاہے تو دائن قبول کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔
۲۳۹	ثمن کا جزو حصہ معاف کیا تو یہ سمجھا جائے گا کہ بقیہ ثمن پر بیع ہوئی اور کل ثمن معاف کر دیا تو بیع پورے ثمن پر صحیح ہوگی اور ثمن علیحدہ معاف ہوگا۔	۲۳۹	قضائے دین تو یہی ہے کہ جس کا مطالبہ ہے وہی چیز ادا کرے لیکن سلم اور صرف کے سوا باقی ترافضی سے دوسری چیز سے بھی معاوضہ ہو سکتا ہے۔
۲۵۰	جڑینے پر علقہ کتب صحیحہ سے استناد ان کتابوں کی سند کی حیثیت اور معظمین کے مرتبہ کا بیان۔	۲۳۹	دین مجمل کو مؤجل، غیر مجمل کو مجمل کر سکتے ہیں۔
۲۵۱	صاحب در مختار سے علامہ کہار سلطاناً استناد کرتے آئے ہیں۔	۲۳۹	بازار بھاؤ سے مہر کے بدلے مکان دینے وقت بازار بھاؤ معلوم ہونا ضروری ہے۔
۲۵۱	ذخیرہ ایک محمدیہ اور مستند کتابی ہے۔	۲۳۹	بیع جہالت ثمن قاسد ہوتی ہے۔
۲۵۱	بدائع تحفیف امام ابو بکر بن مسعود بن احمد کا شانی جلیل	۲۳۹	بیع قاسد میں عاقدین بسبب ارتکاب عقد قاسد گنہگار ہوتے ہیں۔
		۲۳۹	بیع قاسد کا صحیح واجب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۹	عقدین کے تحت وفاقہ میں اختلاف ہو تو قول مدعی صحت کا تسلیم ہوگا۔	۲۵۱	الشان کتاب ہے۔
۲۵۹	بائع فساد کا دعویٰ کرے اور مشتری صحت کا اہتمام کے ساتھ مشتری کا قول مستحکم ہوگا تا قضا دعویٰ قابل تسلیم نہیں۔	۲۵۱	مبیعہ کا اعتبار آفتاب غم روز ہے۔
۲۶۱	تحلیل کچ کے بعد ذرمن پر قبضہ سے قبل بائع نے ذرمن معاف کر دیا تو معاف ہو گیا۔	۲۵۳	علامہ شامی کی تائید و توثیق۔
۲۶۱	بائع اپنی مرضی سے معاف پر کچھ اضافہ کر دے تو لینا جائز ہے۔	۲۵۳	بے حاشی کے درخت سے ٹوٹی دینا جائز نہیں۔
۲۶۲	بائع کا فر ہو تو مسلمان کو زائد کا سوال نہ چاہئے کہ وہ احسان تصور کرے گا۔	۲۵۳	کچ کے قبول سے قبل بائع ذرمن معاف کر دے تو عقد صحیح نہیں، عالجیری کا یہ مسئلہ مختلف ہے۔
۲۶۳	کٹوتی یا راسگی کی حالت میں حرام ہے۔	۲۵۳	قاضی خاں رحمۃ اللہ علیہ نے ایسی کچ کے جواز کو ترجیح دی ہے۔
۲۶۳	مال جتنے کو بڑا ہو پاری کو اس سے زائد کا کر چھٹا نا جائز ہے۔	۲۵۳	قاضی خاں رحمۃ اللہ علیہ کا کسی قول پر اقتدار کرنا اس قول کے قوت کی دلیل ہے۔
۲۶۳	مشتری ذرمن کی ادائیگی کے لئے مدت کا طالب ہو تو ذرمن میں زیادتی بکراہت درست ہے۔	۲۵۳	قاضی خاں کا کسی قول کی دلیل دینا اسکی قوت کی دلیل ہے۔
۲۶۳	بہ پاری کو مال بچا اس کی رقم کھاتہ میں جمع نہ کی دو سال کے بعد وہ رقم بہ پاری نے اس شرط پر دی کہ اسے خیرات کر دو اس رقم کا اپنی ہوتا معلوم نہیں تو اس کا اپنے صرف میں لانا حرام ہے اور یقین ہو تو اپنے صرف میں لاسکتے ہیں لیکن خیرات کا وعدہ کر کے پھر نا واپال کا سبب ہے۔	۲۵۶	قاضی خاں کو رجحان اجتہاد حاصل تھا۔
۲۶۵	عبارت تجوز عدالت بقدر ضرورت۔	۲۵۶	قول کچ سے پہلے ذرمن یہہ کیا تو کچ صحیح اور یہہ باطل ہے۔
۲۶۵	ادائے ذرمن کے لئے اہل معین کی شرط اصل عقد میں موجب بھی منصب عقد نہیں۔	۲۵۶	امر حادث میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اقرب وقت کی طرف منسوب ہوگا۔
۲۶۵	سال کے امداد ادا کرنے کی شرط اہل معین کی شرط ہے، سال اور مہینہ نا اہل معین ہیں۔	۲۵۶	ایک مسلمان کی نعرانیہ عورت نے دعویٰ کیا میں اپنے شوہر کی موت سے پہلے اسلام لائی، اور وارثوں نے کہا بعد موت تو وارثوں کا قول مستحکم ہے کہ یہ اقرب وقت ہے۔
۲۶۶	قانونی خیر یہ کی مسئلہ سے غیر متعلق تحریر کی توضیح اردو میں سال کے امداد اور سال تک دونوں کا حاصل ایک ہے۔	۲۵۶	بہ ذرمن قبل قبول کچ اور بعد قبول کچ میں اختلاف ہو تو بعد والوں کا قول مستحکم ہوگا۔
۲۶۶	بائع اپنا سودا اور حار بازار بھاگوئے زائد دے تو سود نہیں مشتری کی رضا سے جائز ہے ہاں خلاف قولی ہے۔	۲۵۶	عقد میں شرط قاسد کے بارے میں اختلاف ہو تو مکرہن شرط کے قول کا اعتبار ہوگا۔
۲۶۷		۲۵۸	ذرمن کے معافی کی شرط لیس عقد کچ میں ہو اور ماضی کے لفظ سے تو کچ قاسد نہ ہوگی ولسا مستقبل کے لفظ سے ہوتا ہے۔
		۲۵۸	عقد کی صحت اور عدم صحت سے بحث ہو تو روشن دلیل کے بغیر فساد ثابت نہ ہوگا، قبل صحت پر ہوگا۔
		۲۵۹	مفتی حقیقت پر فتویٰ دے گا قاضی ظاہر پر حکم کرے گا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	باب القرض		
	اگر ہزار روپے کا قرض کیا ہو سو روپے کو بچا اور ادائے قرض کا وعدہ دس ماہ کا قرار پایا جب وعدہ کا دن آیا پانچ نے زر قرض کا مشتری سے مطالبہ کیا اس نے کہا میرے پاس روپے نہیں کیا رو روپے کے قرض زر قرض کے بدلے لے لو پانچ نے قبول کیا تو یہ جائز ہے۔	۲۶۹	پانچ سو روپے پر چھ سو روپے سالانہ زائد شرط لگانا حلالی سود ہے۔
۲۷۳	مسئلہ شرعاً القرض من المسکرم۔	۲۶۹	سود خور شخص کا امام بنانا گناہ اس کے پیچھے نماز پڑھ لی تو دہرائی۔
۲۷۴	قرض لینے کے ایک قائل کا حکم۔		مالک نے نوکر سے کسی سے قرض لانے کے لئے کہا اس نے کسی مہاجن سے قرض لے کر رسید خود لکھ دی، اگر قرض مانگتے وقت یہ کہا تھا میرے مالک کو قرض دے تو قرض مالک پر ہوا اور اپنے لئے مالک کو نوکر پر ہوا۔
۲۷۴	قرض کے ساتھ کوئی چیز کم قیمت کی بطور شرط قرضدار کے ہاتھ بچائی تو حرام۔	۲۷۰	استقراض کا وکیل بنانا جائز نہیں۔
	جو چیز عرفاً طے شدہ ہو وہ شرط لگانے کی طرح ہے قرض کے ساتھ بیع عقد میں مشروط نہ ہو تو بعض علماء سے طحال اور بعض حرام فرماتے ہیں راجح قول یہی ہے۔	۲۷۱	اقراض کا وکیل بنانا جائز ہے۔
۲۷۵	بیع بشرط القرض اور قرض بشرط البیع میں فرق۔	۲۷۱	قرض ابتداً متبرع ہے اور اس میں نیابت جائز نہیں۔
۲۷۵	جس قرض کے ذریعے قرض دینے والا کوئی منفعت حاصل کرے وہ ناجائز ہے۔	۲۷۱	مذکورہ بالا صورت میں جب قرض نوکر پر ہوا اگر نوکر یہ روپیہ مالک کو دے دیتا تو یہ عقد جدید ہوا اور مالک نوکر کا قرضدار ہوگا۔
۲۷۵	قرض کو کم دینا یا بچا جاسکتا ہے۔	۲۷۱	نوکر یہ کہہ کر مہاجن سے روپیہ لایا کہ میرے مالک کو بچاس روپے قرض دے دو مالک نے نوکر کو بچاس روپے مہاجن کو دینے کے لئے دیئے اس نے دو روپیہ خود خرچ کر دیا مالک نوکر سے بچاس روپے وصول کر کے مہاجن کو بچاس ادا کرے۔
۲۷۶	قرض کی وجہ سے کسی چیز کو زائد قیمت پر خریدنا مکروہ۔	۲۷۲	نوکر مالک کے واسطے خود قرض کر کے لایا اور صورت مذکورہ بالا ہوئی تو مہاجن نوکر سے وصول کرے مالک نے اپنا ادا کر دیا۔
۲۷۶	کا شکار نے کھیت زمین رکھا تو زمین نہ ہوگا۔	۲۷۳	بازار بھاڑ اثاب ادھار دیا فصل کے وقت بچاس روپیہ کا اثاب واپس کیا اگر عقد کے وقت اس کی شرط لگانا جائز ہوتا تو نہ جائز۔
۲۷۶	زمین اور جاہاد آئیں میں متنافی ہیں جمع نہیں ہو سکتے۔	۲۷۳	ہزار روپے کا قرض دیا اور پچیس سو ہزار لینا ظہراً تو حرام ہے اور سو ہے۔
۲۷۶	ایسے کھیت کا مرتجن زمیندار سے کہہ کر لگان ادا کرے یہ ادا اس کے لئے حلال ہوگی۔		
۲۷۷	خراب اثاب اس شرط پر ادھار دینا کہ اس کے بدلہ اچھا یا زیادہ فصل پر لوں گا حرام ہے۔		
۲۷۷	روپیہ دے کر اس کے بدلے فصل پر اثاب لینا بیع مسلم ہے جو اپنے شرائط کے ساتھ جائز ہے۔		
۲۷۷	فصل پر بیع وصول نہ ہونے کی صورت میں اس المال سے زیادہ لینا حرام ہے۔		
۲۷۷	قرض دینے کے وقت زائد لوٹنے کی شرط سود ہے اور قرضدار کا ادا انگی کے وقت از خود زائد ادا کرنا جائز		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۱	حلت و حرمت کے قاعدہ کلیہ کا بیان چار صورتوں میں۔	۲۷۸	واحسان ہے۔
۲۹۱	صورت اولیٰ۔	۲۷۸	سودی و عیدوں کے بیان کی احادیث۔
۲۹۱	اتحاد قدر و جنس کی صورت میں کم و بیش اور ادھار نہ دے۔	۲۷۹	قرض سے زائد دینے کی کچھ جائز اور ناجائز صورتیں۔
۲۹۱	عدم برابری کی متعدد صورتوں کا بیان۔	۲۷۹	کسی بیع کا مشتری ایک اور مشتری لے چند ہو سکتے ہیں۔
۲۹۲	صورت ثانیہ۔	۲۸۰	مشترک مال سے ضمن ادا کرنے کے باوجود بیع صرف ایک شخص کے لئے ہو سکتی ہے۔
۲۹۲	جنس متحد ہو اور قدر متحد نہ ہو، خواہ قدر معهود سے خارج ہو یا ان میں داخل ہو تو کسی بیع کی جائز اور ادھار ناجائز۔	۲۸۱	مورث کے دین کے بدلہ میں کسی ایک وارث نے مدیون کی کوئی جائیداد خریدی اس کی چند صورتوں کے احکام کا بیان۔
۲۹۲	صورت ثالث۔	۲۸۲	اگر مدیون مال ہوں تو ہر ایک من و ہر بیع اور من و ہر جنس ہے۔
۲۹۲	قدر متحد ہو مگر جنس مختلف تو تقاضا جائز ادھار منع الیہ سونے پانچویں کا استثناء ہے۔	۲۸۲	کسی غیر کی جائیداد کو ضمن قرار دے کر کوئی بیع خریدی بیع تمام ہو جائے گی۔
۲۹۲	صورت رابعہ۔	۲۸۳	مشترک دین جس کا سبب مشترک ہو ایک فریق نے مدیون سے اپنا حصہ وصول کر لیا تو دوسرے فریق کا اختیار ہے چاہے مدیون سے اپنا پورا حصہ وصول کرے یا دوسرے فریق کے وصول کردہ سے حصہ رسدی لے اور بقیہ مدیون سے وصول کرے۔
۲۹۲	اختلاف قدر و جنس کی صورت میں تقاضا اور ادھار دونوں جائز ہے۔	۲۸۳	مورث کے دین کے بدلہ جائیداد خریدنے کی مزید صورتوں کا بیان۔
۲۹۲	تقدیر کے تبادلہ میں قبضہ ضروری ہے۔	۲۸۴	آج کل بہت سے قبضوں کا دلی کمال نہیں ہوتا۔
۲۹۲	دیگر مختلف اشیاء کے تبادلہ میں مدیون کا مطلق و متضمن ہونا ضروری ہے۔	۲۸۴	عقد فضولی کا حکم۔
۲۹۲	قبضہ ضروری نہیں۔	۲۸۶	اختلاف اسباب و قبول کا حکم۔
۲۹۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چار چیزوں کو کیلی اور نقدین کو وزنی قرار دیا تو یہ ہمیشہ اسکی ہی رہیں گی۔	۲۸۶	تفریق مطلق و نقل تمام بیع کا حکم۔
۲۹۳	دیگر اشیاء کے کیلی یا وزنی ہونے میں عرف کا اختیار ہوگا۔	۲۸۷	چند فقہی مہارتوں کے حوالے۔
۲۹۳	سود کے زنا سے ۳۳ درجہ بدرجہ ہونے کی تین حدیں۔	۲۸۷	بیع مسلم میں بیع بیع نہ ادا کر سکے تو مشتری کو اس المال سے زائد لےنا حرام ہے۔
۲۹۳	اس مضمون کی تین حدیں کہ سود کا ایک درم ۳۶ پار زنا کے گناہ کے برابر ہے۔	۲۹۱	باب المربط
۲۹۳	دس حدیں کہ سود کے ستر سے زیادہ گناہ جن میں ادنیٰ گناہ ماں سے زنا کے برابر۔		باب ربط میں اندازہ شرعی کیل وزن ہے۔
۲۹۸	سود سے حلق چار آدمیوں پر لعنت۔		
۲۹۹	ضرورت شرعی کا بیان اور چند معنوی ضرورتوں کی تفصیل۔		
۲۹۹	قرض کی ادائیگی کے لئے کب سودی قرض لینا جائز ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۷	مال مباح یا اپنا حق خود قاسدہ کے ذریعہ بھی وصول کر سکتے ہیں۔	۳۰۰	حفظ نفس، تحصیل قوت، تحفظ من الذلۃ والحق ضرورت شریعہ ہے۔
۳۰۷	پرایمیری نوٹوں کو دوسرے کے ہاتھ بیچنا جائز نہیں۔	۳۰۰	اپنی آمد بچانے کے لئے جو گوشامروں کو رشوت دینا جائز ہے۔
۳۰۷	منوعہ رقم در ساسلامیہ میں بھی صرف کرنا منع ہے۔	۳۰۰	شاعر کو دیا ہوا کون سا رشوت ہے اور کون سا انعام ہے۔
۳۰۸	سود لینا کسی سے بھی جائز نہیں۔	۳۰۰	مطلق کو قرض خواہ کی طرف سے تقاضا کا خطرہ نہ ہو تو صرف مواخذہ آخرت کے خیال سے سودی قرض لینا حرام ہے۔
۳۰۹	حقیقہ سود لینا یا سود لینے کا قصد کرنا حرام و گناہ ہے۔	۳۰۱	ادائیگی قرض کے لئے اپنی جیسی کوشش کی اور ادا نہ ہونے کا آنکھ قرضدار مر گیا تو قصود مغفرت ہے۔
۳۰۹	شریت بھی شراب کچھ کرنا حرام ہے۔	۳۰۱	اس موضوع پر متعدد حدیثیں۔
۳۰۹	اپنا حق جس کے وصول پر قادر نہ ہو خود قاسدہ کے ذریعہ وصول کر سکتا ہے کج نیت البتہ ضروری ہے۔	۳۰۲	بے نماز عورت سے محبت پر امید اور اس کو طلاق دینے کا حکم۔
۳۰۹	مالک اور قلام کے درمیان سود نہیں۔	۳۰۳	بے نمازی عورت کے ساتھ رہنے سے اس کے صبر کا قرضدار ہو کر مرنا بہتر ہے۔
۳۰۹	شرکت معاوضہ اور شرکت عتاق کے شرکاء کے درمیان بھی سود نہیں۔	۳۰۳	سودی کاروبار میں معاوضت کرنا بھی گناہ ہے۔
۳۰۹	مباح مال صاحب مال کی رضا مندی سے خود قاسدہ کے ذریعہ لے سکتا ہے۔	۳۰۳	سود سے توپ کا بھی طریقہ یہ ہے کہ عداوت اور آنکھ نہ لینے کے عزم کے ساتھ ساتھ جو لیا ہے وہ واپس کرے۔
۳۱۰	مسند دائرہ میں حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے استدلال۔	۳۰۳	گناہ سے توپ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔
۳۱۰	اصل حکم حفاظتی پر ہے الفاظ پر نہیں۔	۳۰۵	سود کے بارے میں چھ سوالات پر مفصل ایک استفتاء۔
۳۱۱	روا کی تقریف۔	۳۰۶	مورث نے سود پر رو پیدا یا وارث کو سود لینا حرام ہے۔
۳۱۱	کسی حلال معاملہ کو کسی نے حرام یقین کیا اور حرام کچھ کر لی اسے برتا تو وہ اللہ تعالیٰ کا مجرم ہوا۔	۳۰۶	اللہ تعالیٰ نے تحریم سود کی آیت اترنے سے پہلے کے سود کو بھی وصول کرنا حرام ٹھہرایا۔
۳۱۱	دور سے کسی کپڑے کو انجی عورت کچھ کر اس کو نظر بد سے دیکھا تو گنہگار ہوا۔	۳۰۶	سودی قرض کی ڈگری پر بھی شرح سود گورنمنٹ کی طرف سے مقرر ہوتی ہے، تو دونوں ہی طرح کا سود وصول کرنا حرام ہے۔
۳۱۱	بغیر کسی مصلحت کے کسی حلال چیز کا حرام نام رکھنا مکروہ ہے۔	۳۰۶	پرایمیری نوٹوں کا سود اس لئے بھی وصول کرنا حرام ہے کہ اس کو گورنمنٹ مقرر کردہ کسی مصرف میں صرف کرینگے۔
۳۱۲	عورت کو ماں، بیٹی، بہن یا قہار نہیں۔	۳۰۷	
۳۱۲	مصلحت شرعی سے بچی کو بہن کہنے کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضل سے سن۔		
۳۱۳	کسی امر مباح کا حصول بھی مصلحت شرعی میں داخل ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۹	حق و قاسدہ اور غصب و سرقت کا فرق۔	۳۱۳	مسائل موتی والعبید و شرکائے حنن وغیرہ میں سود نہ ہونے کا معاملہ ماخوذ منہ کے حربی اور گل کا دارالحرب ہونے پر موقوف نہیں ہاں حقیقی رہا کا مستثنی ہونا اور قصد رہا کا نہ ہونا ضروری ہے۔
۳۲۰	قرض دینے وقت زائد دینے کی شرط نہ ہونہ لفظاً نہ عرفاً تو زائد دینا جائز ہے۔	۳۱۳	حربی کے مال میں رہا نہ ہونے کی شرط میں دارالحرب کی قید مستلزم کے نکالنے کیلئے ہے، حربی مستلزم کا مال دارالاسلام میں بھی حلال ہے۔
۳۲۰	قرض سے زائد دینے پر حدیث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے استدلال۔	۳۱۳	حقیقت رہا اموال مکتورہ میں حقیق ہوتی ہے اور مال اصحاب دیون و مظالم بقرہ دیون و مظالم مکتور نہیں۔
۳۲۰	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیثوں سے استدلال۔	۳۱۳	مستثنیٰ یہ ہے کہ سختی اپنا حق بہر حال لے سکتا ہے جس حق سے خواہ مخلاف جس سے۔
۳۲۱	زائد قابل تقسیم ہوتا اس کو علیحدہ سے دینا چاہئے غلط رہے گا تو ہب تک نہ ہوگا۔	۳۱۳	جس و بیعت کا مالک فوت ہو گیا اور کوئی وارث نہیں تو اس کو اپنا یا دوسرے کی ضروریات میں صرف کر سکتے ہیں۔
۳۲۲	صدقہ مشاع جائز ہے۔	۳۱۶	دار سے اثاثہ پر جواز رہا کا قول غیر مقلدوں کا افتراء ہے۔
۳۲۲	عام حالت میں سود ناجائز، ضرورت شرعی کے وقت جائز ہے۔	۳۱۶	دارالاسلام میں رہا کی حرمت شرف دار کی وجہ سے نہیں، مسئلہ کی مکمل تحقیق۔
۳۲۲	سود کسی کے کھاتہ جائز نہیں۔	۳۱۶	اختلاف دار سے کوئی شے حرام سے حلال نہیں ہوتی۔
۳۲۲	دستور میں سود کی تحریر ناجائز اگرچہ نیت لینے کی نہ ہو۔	۳۱۶	نہ ہب معتد میں کفار کا طلب بالظہور ہیں۔
۳۲۲	حق کے وقت غلط ادعا رہا اور حق ضمیمہ کر دیا بعد میں اس ضمن کا غلط بازار بھاڑ سے زائد لیا، اگر زائد رضا سے بلا کسی جبر کے دیا تو حلال ورنہ حرام۔	۳۱۶	دارالحرب میں قدر اور رہا مال الاطلاق حرام ہیں۔
۳۲۳	سود ہر ایک سے حرام، دینا کوئی حق کسی جائز حیلہ شرعی سے لینا اور بات ہے۔	۳۱۶	شرمگاہ حلال ہونے کا شرع نے ایک مخصوص طریقہ بتایا ہے۔
۳۲۳	سود کی تحریم میں اللہ تعالیٰ نے کوئی تخصیص نہیں فرمائی کہ فلاں سے لینا حلال اور فلاں سے حرام بلکہ مطلقاً حرام فرمایا اور وہ مطلقاً حرام ہے کافر سے ہو یا مسلم سے۔	۳۱۶	مال صاحب مال کی رضا سے حلال ہے۔
۳۲۳	بنک کے منافع کو سود سمجھ کر لینے کا حکم۔	۳۱۶	مسلمان جو دارالحرب میں گیا اس سے سود حرام ہے مسلم غیر مہاجر سے حلال ہے۔
۳۲۳	دس روپے کا مال کسی کو دلوادیا اور گیارہ لینے کی شرط لگا دی، سود ہوا۔	۳۱۶	احکام قضاء دارالحرب اور دارالہفاۃ میں نافذ نہیں جہاں حکم قضاء نہیں۔
۳۲۳	قرض حق سے علیحدہ ایک معاملہ ہے جس کو شرع شریف نے لوگوں کو احتیاج کی حکمت سے شروع فرمایا۔	۳۱۸	قرضدار کو مال زکوٰۃ دے کر اپنا قرض مانگیں منہ دے تو زبردستی چھین سکتے ہیں۔
۳۲۳	روپے قرض لینا جائز ہے۔	۳۱۹	مال مہاجر کا غصب و سرقت جائز ہے۔
۳۲۳	لفظ قرض لینا جائز اور حدیث صحیح سے ثابت ہے۔	۳۱۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۹	نقل اشہار مختلفہ صورتوں کا۔	۳۲۳	اموال ربویہ میں وصف کا اعتبار ساتھ ہے۔
۳۲۹	ترجمہ مختلفہ ٹکٹ۔		اتحاد قدرو جس کی صورت میں تھامل اور نہیہ حرام ہونے پر
۳۳۰	جوتے کی تحریف۔	۳۲۳	تھامل قسادی بھی فاکہ سے سے خالی نہیں اس کی چند مثالیں۔
	اس قسم کا اعلان کر ایک روپیہ میں ہم پانچ ٹکٹ بھیجیں گے		شرع مطہر نے دست بدست برابر برابر تھامل کرنا واجب
	ان ٹکٹوں کو پانچ روپے میں بیچ کر روپیہ ہم کو بیچ دو تو ہم	۳۲۵	نہیں کیا بلکہ تھامل جائز قرار دیا ہے۔
۳۳۰	فقاہ سامان دین گے، وعدہ ہے تھامل نہیں ہے۔	۳۲۵	سود قرار دے کر کسی سے لے حرام ہے۔
۳۳۰	مصدق اور وعدہ عقد میں بے فرق ہے۔		غیر مسلم جوڑی اور مستامن نہ ہونے پر رضائے کسی عذر کے
	علاء نے صلی لا عقل کی یہ پہچان بتائی کہ تھامل لے کر یہ		بغیر موقوف فاسدہ کے نام سے جو رقم دے اس کا لینا
۳۳۰	بھی واپس مانگے۔	۳۲۵	جائز ہے۔
۳۳۰	خوف اور طبع انسان کو ہجو و جہد پر ابھارتے ہیں۔		بر شخص کی نیت خود اس کے لئے مستحکم ہے نہ کہ دوسرے
۳۳۱	اکل مال باطل اور ضرر و ضرار کی تفصیل۔	۳۲۵	کے لئے۔
۳۳۱	پھنسی بھی قمار کی ایک صورت ہے۔		جس طرح بے کام سے پچھا ضروری ہے بے کام سے
۳۳۱	قمار میں فتنہ و ضرر ہوتا ہے۔	۳۲۵	پچھا بھی ضروری ہے۔
۳۳۲	مسلمان کی بدخواہی اور ضرر و سانی پر احادیث و روایہ۔	۳۲۶	ہا بھی رضامندی سے حرام حلال نہ ہوگا۔
۳۳۲	مال کی تحریف۔	۳۲۶	سود کی تحریف اور حکم۔
۳۳۳	تھامل اور اس کے ساتھ شرط حرام ہے۔		بنوائی کو قرض دے کر منافع میں پان کھاتے رہتا
۳۳۳	معاملہ باطل کو ایمانداری کا نام نہ دینا حرام ہے۔	۳۲۶	سود ہے۔
۳۳۳	چھٹی کے کاروبار مال کی فروخت نہ ہوگا۔	۳۲۷	کم و بیش پر نوٹ کی تھامل مسلمان سب سے جائز ہے۔
	بنک میں تھامل کی ہوئی رقم پر جو زائد پیسے ملتے ہیں اس کی		نوٹ قرض دے کر زیادہ لینا قرار پایا تو مسلمان سے منع
	صورت سود کی ہے، اس کو سود جان کر لینا حرام ہے، ہاں		اور ہندو سے جائز ہو کر وہ سود نہیں، اور اس کو سود کچھ کر لینا
	اپنا کوئی حق یا مال مباح کچھ تو اس طرح وصول کرنا	۳۲۷	منع ہے۔
۳۳۳	جائز ہے۔	۳۲۷	شرعی مجبوری پر سودی قرض لے سکتے ہیں۔
	نقد قرض دے کر اس کا فائدہ وصول کرنے کی شرط		کسی نے دس روپے قرض مانگے اس نے روپے کے
۳۳۳	باطل ہے۔		بجائے اس کے گیسوں دے دئے، اب اس سے زائد
۳۳۵	تھامل کے طور پر تھامل دے تو شرائط کے ساتھ جائز ہے۔	۳۲۷	وصول کرنا سود ہے۔
	روپیہ قرض دے کر منافع میں آدھا سا بھار کھنا سود ہے		روپیہ قرض دے کر فائدہ کی صورت میں ادائیگی کی شرط
۳۳۵	اور بطور مضاربیت یہ معاملہ جائز ہے۔	۳۲۷	باطل ہے۔
۳۳۵	سودی کاروبار پر قرآن وعدہ کی وعیدیں۔	۳۲۷	روپیہ دے کر فائدہ کی خریداری کا معاملہ کیا یہ مسلم ہوئی۔
۳۳۵	حالت سند حار نے کی نیت سے بھی یہ کاروبار حرام ہے۔	۳۲۹	بھونے کی ایک نئی صورت کا تفصیلی بیان اور اس کا شرعی حکم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	سود ہندو سود گیر نہ بھی ہو تو ذیل لمعون ہے۔	۳۳۵	سودی لین دین میں دین و دنیا کی برابری کا بیان۔
۳۳۱	حرام جان کر سودی قس و تجور اور حلال جان کر ایسا کرنا کفر و ارتداد ہے۔	۳۳۶	قرض خواہ کے ساتھ بطور بروصلہ کسی کرایہ کے معاملہ میں رعایت جائز ہے۔
۳۳۱	سود کو سود کچھ کر کسی سے لیا حرام ہے۔	۳۳۶	اختلاف جنس کی صورت میں تقاضا جائز ہے اور بطور بیع سلم ہو تو شرائط کے ساتھ اجل بھی جائز ہے۔
۳۳۱	مال مباح جو بلا طرہ عقد قاسد کے ذریعہ حاصل ہوا حلال ہے۔	۳۳۷	نرخ بازار سے کم پر ادھار بیچنا جائز ہے۔
۳۳۱	کافر کو دھوکا دینا جائز نہیں۔	۳۳۷	سود کو اضافہ کا نام دے دینے سے حرام ہونے سے نہ بچے گا۔
۳۳۲	مسلمانوں کے کوآ پر بیٹو بنک کا سودی کاروبار حرام ہے اور ایسے بنک کا ممبر بننا عانت علی اللام ہے۔	۳۳۷	سودنے چاندی کے معاملہ میں جو پاکل رقم ادھار رکھنا حرام ہے۔
۳۳۲	سود لینا دینا ضرور برائے ہے لیکن ضرورت شریعہ کے وقت دینے میں حرج نہیں۔	۳۳۸	روپیہ اور پیسوں کے معاملہ میں ایک طرف سے قبضہ کافی ہے۔
۳۳۳	حرام کے افعال سے سند جہالت ہے۔	۳۳۸	زیادہ لے ایک روپے کی دو چھتیاں اور آٹھ آنے پیسے مانگے تو ادھار حرام ہے۔
۳۳۳	ایسا شخص ماسک کے مالکی نہیں۔	۳۳۸	روپیہ بھٹانے کے معاملہ میں چاندی کی انھیاں ہوں تو طرفین کی فوری ادائیگی ضروری ہے۔
۳۳۳	سود کی قوم سے لینا جائز نہیں، البتہ مال مباح مفقود قاسدہ سے حاصل کرنا جائز ہے۔	۳۳۸	برادریٹ فنڈ میں کسی ہوئی رقم پر جو زائد رقم ملتا ہو وہی ہے غیر مسلم لوگوں سے مال مباح کچھ کر لینے میں حرج نہیں۔
۳۳۳	مسلم بنک سے زائد رقم نہ اپنے لئے وصول کر سکتے ہیں نہ کسی انجمن کے لئے۔	۳۳۹	پانچ روپے ماہوار منافع پر کوئی رقم لی رقم کے بدلے میں مکان رہن رکھا، یہ معاملہ مسلمان سے ہو تو جائز و حرام ہے کہ سود لکھا تب بھی حقیقتہً سود ہے، اور اس رقم کو مکان منکولہ کا کرایہ سمجھا تب بھی حرام کہ ایک مکان غیر مالک سے اپنا مکان کرایہ پر نہیں لے سکتا، غیر مسلم ایسا منافع دے تو لینا جائز ہے۔
۳۳۳	جس میں صرف منافع سے واسطہ رہے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو جائز نہیں۔	۳۳۹	کوآ پر بیٹو بنک ہٹا کر سود پر چلانا حرام ہے۔
۳۳۳	کسی فرد واحد سے بھی یہ معاملہ حرام ہے۔	۳۳۹	سود ایک لمحہ ایک آن کو حلال نہیں ہو سکتا۔
۳۳۳	سودی متحدہ صورتوں کا بیان۔	۳۳۹	احکام الہیہ کسی کی ترسیم سے بدل نہیں سکتے۔
۳۳۵	ایک فقہی مہارت کا مطلب۔	۳۳۹	سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور اس پر کوئی دینے والے پر حدیث میں لعنت آئی ہے۔
۳۳۵	کیلا یا دوسری میٹھی کو بائع نے مشتری یا اس کے وکیل کے سامنے ٹاپ تول دی تو دوبارہ ٹاپنے یا تولنے کی ضرورت نہیں۔	۳۳۹	
۳۳۵	مسلمان زمیندار کے ہندو کارندوں کو مسلمان کا شکاروں سے مالکداری کا سود وصول کرنا حرام اور زمیندار کا علم کے باوجود اس پر خاموش رہنا گناہ۔	۳۳۹	
۳۳۶	ہندو آسامیوں سے ایسا معاملہ کیا جاسکتا ہے خواہ زمیندار	۳۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۰	جنوٹ بائع نے فروخت کیا اگر مشتری نے بیعت دی لوٹ قیمت میں لوٹ دیا تو بیع نہ ہوگی۔	۳۳۶	خود کرے یا اس کے کارندے، لیکن سود جان کر نہیں مال مباح جان کر۔
۳۵۱	سود حرام قطعی ہے اس کی آمدنی حرام اور غیبت محض ہے۔		زیہ نے لڑکی کی شادی یا بیوی کی قاتحہ کے لئے سودی قرض لیا، عمرو نے گروی رکھنے کے لئے زیہ کو زیور دے کر مدد کی خالد جان بوجہ کہ اس کام کے لئے زیہ کے ساتھ ہوا، بکر لاطمی میں، یہ معاملہ حرام ہوا اور بکر کے علاوہ سب گنہگار ہوئے، اور علم کے بعد بکر الگ نہ ہوا تو وہ بھی گنہگار۔
۳۵۱	اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک ہی کو قبول فرماتا ہے۔	۳۳۷	گیہوں، بھو، چننا سے آلو، شکر، قد اور میوؤں کی بیج کی بیشی کے ساتھ جائز ہے۔
۳۵۱	ربا ہذا سے بدرجہا بدتر ہے۔	۳۳۷	گیہوں اور بھو سے بقیہ کی جنس کے ساتھ قدر بھی حلف ہیں۔
۳۵۱	ربا ہذا ہر گناہوں کا مجموعہ ہے جن میں سے کتر یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔	۳۳۷	گیہوں، بھو، چننا میں غافل اور اذکار دونوں حرام اور جنس میں اختلاف ہو تو غافل حلال اور اذکار حرام۔
۳۵۱	فقیر کو معلوم ہو کہ اس کو مال حرام دیا گیا پھر وہ دینے والے کے لئے دعا کرے اور دینے والا آمین کہے دونوں تہجد اسلام اور تہجد نکاح کریں۔	۳۳۸	معاملہ فاسدہ کی دو صورتیں۔
۳۵۲	بیان کی حرمت کا قائل ہوتے ہوتے بیان لیا تو حرام ہی ہوگا۔	۳۳۸	بہرے راضی مرتد ہیں۔
۳۵۲	بیان کی آمدنی مسجد میں لگانا منع ہے۔	۳۳۸	ہر مرتد کافر بلکہ کافروں کی بدتر قسم ہے۔
۳۵۲	مال حرام فقیر کو دے کر ثواب کی امید رکھنا مکفر ہے۔	۳۳۸	کفار ہندی ذی دستار نہیں۔
۳۵۲	فقیر نے یہ معلوم ہوتے ہوئے کہ اس نے مال حرام دیا اس کے لئے دعا کی تو وہ بھی تہجد اسلام کرے۔	۳۳۸	ذی اور دستارین کی تعریف۔
۳۵۲	مال حرام کا حکم یہ ہے کہ اصل مالک کو واپس ہو، وہ نہ ملے تو فقیر کو دے دے بطور تو بہ بطور احسان۔	۳۳۸	کس کس کافر کا مال کس کس صورت میں مسلمان کو لینا جائز ہے۔
۳۵۲	بیلک بدلنے سے مال کا حکم بدل جاتا ہے۔	۳۳۸	مذراور بدعہدی مطلقاً ہر کافر سے بھی حرام ہے۔
۳۵۲	روپیہ قرض دے کر زائد لینا سود ہے۔	۳۳۹	مرتد اور حربی سے خود فاسدہ کا حکم۔
۳۵۲	روپیہ کوئے ارادت میں دینا اور دام بعد میں لینا اس صورت میں جائز ہے کہ وہ پیاسی مجلس میں دے دیا ہو۔		مال مباح کو عقد فاسدہ سے حاصل کرنے میں اگر بدنامی کا ڈر ہو کہ جاہل عوام سود خود مشہور کریں گے تو اس سے بچنا چاہئے۔
۳۵۲	ایک عین سے کم کے لئے بیع مسلم نہیں۔	۳۵۰	برے کام اور بے نام دونوں سے بچنا چاہئے۔
۳۵۲	آن روپیہ دے کر بعد میں بیع لینا بیع مسلم ہے۔	۳۵۰	خود فاسدہ مع الحرث کی حرید چند صورتیں۔
۳۵۵	سود کی ایک الجھی ہوئی صورت کا حکم۔	۳۵۰	لوٹ کی بیع غافل و نسیہ ہر طرح ہر ایک سے جائز ہے۔
۳۵۵	بلا وجہ شرعی آٹیں میں ایک دوسرے کا مال کھانا از روئے قرآن منوع ہے۔		
۳۵۵	قرض پر جو کچھ زیادہ لیا جائے وہ سود ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۲	کھیتی کے حصص کی بیع شراہ کا حکم۔	۳۵۵	سود کو اپنا حق بتانے سے تو بہ تجویز اسلام و تجویز نکاح لازم ہے۔
۳۶۲	حصص شراہ کوئی چیز نہیں، کھیتی میں جتنا روپیہ جمع کیا وہ جمع کرنے والے کی ملک ہیں، اور ایسے روپوں کی بیع بیع صرف ہے جس میں تقابض بدلین ضروری ہے اور کی بیشی حرام ہے۔	۳۵۶	فصل پر غلط خرید اگرچہ کرگراں کے گا اس میں کوئی حرج نہیں۔
۳۶۲	حصص کے منافع کا سود حرام ہے۔	۳۵۶	جس روکنے سے شہر والوں پر بھی ہودہ منع ہے۔
۳۶۲	جتنا روپیہ کھیتی میں جمع کیا یا اس کا جو مال ہوا اس پر زکوٰۃ فرض ہے۔	۳۵۶	ہندوستان دارالاسلام ہے البتہ یہاں کے غیر مسلم حربی ہیں، ان سے نفع حاصل کرنا جائز ہے۔
۳۶۲	حرمیت سود کی دہیہ۔	۳۵۶	بہڑی میں غیر مسلموں سے بھی احتیاط برتی جائے۔
۳۶۳	سود کے کاروبار میں شریک چار قسم کے آدمیوں پر لعنت ہے۔	۳۵۶	روپیہ قرض دے کر زائد کی شرط کی، یہ سود ہے، نزول قرآن کے وقت بھی رائج تھا۔
۳۶۳	کسی کو اسراف اور فضول خرچی سے روکنے کیلئے اس سے لیا ہوا سود واپس نہ کرنا حرام ہے۔	۳۵۶	دس کا نوٹ سو کو کچھ یا سو نہیں۔
۳۶۳	خریجوں کی مدد کی خاطر بھی سودی کاروبار حرام ہے۔	۳۵۷	سود کے اٹھائے عام سے متعلق ایک سوال۔
۳۶۳	بیس سے متعلق سوال جو بیس کی چار صورتوں پر مشتمل ہے۔	۳۵۸	احکام الہی کی وجہ دریافت کرنے کا کسی کو حق نہیں۔
۳۶۳	بیس عقد شرعی نہیں، یہ ٹکا ہے، غیر مسلم کھیتی سے یہ معاملہ اس شرط کے ساتھ متعید ہے کہ کوئی غیر شرعی پابندی نہ ہو اور ہر طرح اپنا نفع ہو۔	۳۵۹	رعایا آج کل کی قانون پر حرف گیری کی جرأت نہیں کرتے۔
۳۶۵	غلط طور قرض بازار بھاس سے کم یا بھی تراشی کے ساتھ چھوٹا جائز ہے جبکہ نرخ و قیمت و وعدہ ادا کے قیمت سب وقت تک متعین کر دیے جائیں۔	۳۵۹	سود لینا مطلقاً گناہ کبیرہ ہے۔
۳۶۶	مذکورہ بالا بیع غلط کے بدلہ کی جائز نہ ہوگی۔	۳۵۹	بھر ورت شرعی سود دینا جائز ہے۔
۳۶۶	بیع کے وقت قرض کا ذکر نہ ہوا، اور جو دام مشتری کے ذمہ آیا اس کے لئے عقد کے بعد یہ طے ہوا کہ زرخشن کے بدلہ لے لیں گے، یہ جائز ہے۔	۳۵۹	سود خوروں کے یہاں کھانا نہ کھانا چاہئے، لیکن حرام اس وقت تک نہیں جب تک یہ مظلوم نہ ہو کہ یہ کھانا لیتا ہو۔
۳۶۷	دارالاسلام کی تعریف۔	۳۶۰	آج کل کی بے قید تجارت میں وہی گرفتار ہوگا جو کل قیامت کی لگڑ سے بے نیاز ہوگا۔
۳۶۷	سود کسی سے حلال نہیں، سود خور، اس کا تمسک کھینے والا، اس کی دلائی کرنے والا سب گنہگار ہیں۔	۳۶۰	مسلمانوں کو کافروں کی آسائش کی طرف لگاؤ نہ لگانے کا پہلے ہی حکم دیا گیا ہے۔
۳۶۷	حرام مال پر عقد و نقد و دونوں جمع نہ ہوں تو حلال۔	۳۶۰	جس چیز کا بیع مال حرام ہو مظلوم نہ ہو چھوٹا میں لیا جاسکتا ہے۔
		۳۶۰	قرض ادا کرتے وقت اپنی طرف سے بروصلہ کے طور پر زائد ادا کرنا سود نہیں ہے۔
		۳۶۱	یہاں غیر مسلموں سے مال مباح حدود و حدود سے حاصل کرنا جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۸	بنک سے کئی بار قرض لیا، اس نے سود وصول کیا اب وہ	۳۷۸	قلذ کاروں سے غلام نامناسب ہے۔
۳۷۸	زامد رقم دے تو اپنے حق کی وصولی کچھ کر لے سکتے ہیں۔	۳۷۸	ہندوستان دارالاسلام ہے۔
۳۷۹	سود کا مال ملک خبیث ہے۔	۳۷۸	سود کے نام سے کسی سے کچھ لینا حرام ہے۔
۳۷۹	ملک خبیث اس کے اصل مالک کو، وہ نہ ہو تو فقیر کو	۳۷۸	اہل حرب کا مال غیر معصوم ہے۔
۳۷۹	دینا ضروری ہے، خود کھانا حرام ہے۔	۳۷۸	مال مباح کا حقوق قاسدہ کے ذریعہ حاصل کرنا رباہ
۳۷۹	وراثہ کو مال متعین کے بارے میں ملک خبیث ہونا معلوم	۳۷۸	نہیں ہے۔
۳۷۹	ہو تو وہ بھی وہی کریں اور معلوم نہ ہو یا سب غلط ہوں	۳۷۸	جو کافر دارالحرب میں ایمان لایا اور دارالاسلام کی طرف
۳۷۹	تو ورثہ کے لئے جائز ہے۔	۳۷۸	ہجرت نہ کی اس کا مال بھی غیر معصوم ہے۔
۳۸۰	مطانیہ سود خور کا مقاطعہ کرنا چاہئے۔	۳۷۹	مستامن کا فری کیوں نہ ہو اس کا مال محفوظ ہے۔
۳۸۱	شادی اور زندگی کے برے کی حرمت۔	۳۷۹	دارالاسلام میں بھی حربی غیر مستامن کا مال غیر محفوظ ہے۔
۳۸۱	کاملی مسلمان جرمیں غیر مسلموں سے حقوق قاسدہ	۳۷۹	مسئلہ کی تہدین عمل مدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تہمت کی
۳۸۱	کا معاملہ کرتے ہیں ان سے معاشرتی برائی کا حکم۔	۳۷۹	جگہوں سے بچنا چاہئے۔
۳۸۲	سود خور سے مقاطعہ۔	۳۷۹	مباح صورتوں میں سے کچھ صورتیں قانوناً جرم ہیں ان
۳۸۲	مستقرض سے انکسار کی ایک صورت۔	۳۷۹	سے بھی بچنا چاہئے۔
۳۸۲	رہن اور اجارہ دونوں عقد رسانی ہیں۔	۳۸۰	کپڑے کو صورت کچھ کر تلخ بد سے دیکھنا گناہ ہے۔
۳۸۲	شے واحد پر وقت واحد میں دو مختلف قبضے محال ہیں۔	۳۸۰	بیر کھنی یا ریلوے اور طوں کے حصے سے سوال۔
۳۸۲	مستقرض اپنی کسی جائداد سے مستقرض کو قاسدہ پہنچانا چاہیے	۳۸۱	ایسے معاملات کے قبالہ کا تفصیلی بیان۔
۳۸۲	تو مستقرض کو نوکر رکھ لے اور معمول سے زیادہ معاوضہ	۳۸۱	ایسے معاملات میں روپیہ لگانے کی چار صورتیں ممکن ہیں۔
۳۸۲	دے۔	۳۸۱	قرض و عاریت ان دونوں کا ایک حکم ہے، ان پر تلخ حقیقی
۳۸۲	مستقرض سے انکسار کی چند شرعی صورتیں۔	۳۸۱	سود ہے۔
۳۸۲	مستقرض سے انکسار کی چند جائز صورتیں۔	۳۸۱	بطور شرکت شرعاً اس میں نفع اور نقصان دونوں میں شرکت
۳۸۲	کسی نے سو روپے کا نوٹ سوانو میں ایک سال کے لئے	۳۸۱	ضروری ہے، اور ان معاملات میں صرف نفع میں شرکت
۳۸۲	بچا عقد جائز ہوا، چھ مہینہ بعد قیمت دے دے تو صرف	۳۸۱	ہوتی ہے۔
۳۸۲	سازمے بارہ لے سکتا ہے زائد حرام ہوگا۔	۳۸۲	بہد کی ایک ناممکن صورت۔
۳۸۲	نوٹ کے علاوہ کوئی چیز جس کو ادھار کی وجہ سے بازار بھاڑ	۳۸۲	بنک کی زائد رقم کا حکم۔
۳۸۲	سے زائد پر بچا مشتری وقت سے پہلے وام ادا کر دے	۳۸۲	سیوٹنگ بینک کی زائد رقم کا حکم۔
۳۸۲	تو گنہ شدہ ایام کی مقدار سے زائد حرام ہے۔	۳۸۲	بنک کے ایک معاملہ کا حکم۔
۳۸۵	قرض خواہ کے پاس قرضدار اپنی کوئی چیز امانت رکھے	۳۸۲	بنک میں کوئی مسلمان شریک ہو تو زائد رقم وصول کرنا منع
۳۸۵	اور اس کی حفاظت دگرانی کا ماہانہ کچھ مقرر کر دے، مگر یہ	۳۸۲	ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	سوالوں کا حقیقی جواب (۳۸۵	خیال رہے کہ اجرت اس چیز کی قیمت سے زائد نہ ہونا چاہئے، مستقرض سے انقار کی یہ بھی ایک صورت ہے۔
۳۹۸	حقیقی لوٹ کا بیان اور یہ کہ وہ خود مال ہے نہ کہ مال کا نمک ہے۔	۳۸۶	وہی رہن سود ہے، سود سے بچنے کے طریقے۔
۳۹۸	بارہ سوالات پر مشکل استثناء۔	۳۸۷	سود لینا حرام اور ضرورت شرعیہ کے وقت دینا معاف۔
۳۹۸	لوٹ کی حقیقت۔	۳۸۷	سود سے بچنے کی تکنیک۔
۳۹۸	لوٹ کا نقد کا ایک نمونہ ہے۔	۳۸۸	گورنمنٹ قرض پر جو منافع دے سود سمجھ کر لینا جائز نہیں۔
۳۹۸	کاغذ مال محکوم ہے۔		اصل تقویٰ کو اس سے بھی احتراز چاہئے کہ جاہل محکم نہ کریں۔
۳۹۸	مال کا حق۔	۳۸۹	فصل پر بازار بھاد سے نکلن سیر زائد فی روپیہ کے حساب سے بچنے کا معاملہ ہوا روپیہ سے دیا اب بچنے کے بجائے زائد روپیہ لینا جائز نہیں۔
۳۹۸	تقویٰ مالیت کو عظیم ہے۔		قانوناً کوئی قرض بے سود نہیں دیا جاسکتا مالش کے ذریعہ اصل مع سود وصول ہوا تو حکم شرعی یہ ہے کہ قرض غلام اپنی اصل رقم لے کر باقی قرضدار کو واپس کرے۔
۳۹۹	کلام آخر میں لوٹ کا ذکر۔	۳۹۰	جواب دینے کی ضرورت۔
۳۹۹	تنگوئی صاحب کا رد۔	۳۹۰	مالش کے اخراجات کے برابر سود سے وضع کرنے کے ایک روپیہ ہونے کی تردید۔
۴۰۲	لوٹ کی بھاری قیمتوں کا بیان۔	۳۹۱	سود لینے پر وعیدیں۔
۴۰۳	کتوب کی مالیت نہیں ہے۔		زید کا روپیہ کسی پر باقی تھا عمرو نے ضمانت لی، زید کے مطالبہ پر عمرو نے انکار کیا، زید نے قاضی کے یہاں دعویٰ کیا اب عمرو نے سہلت چاہی، اس نے اس شرط پر سہلت دی کہ پکھری کی دوڑ دھوپ میں میرا جو خرچ ہوا عمرو ادا کرے اس نے ادا کر دیا، پھر اصل قرض بھی دے دیا تو اب عمرو زید سے پکھری کی دوڑ دھوپ، تادان پانے کا اقرار ہے۔
۴۰۳	قسم اول۔	۳۹۳	مسجد کی رقم سے پراسیری نوٹوں کی خریداری کا حکم۔
۴۰۵	قسم دوم۔		☆ کفیل الفقہ الفہام فی احکام قرطاس الدراہم۔
۴۰۵	سردار علی اللہی۔		(کاغذی لوٹ کے بارے میں علماء مکہ مکرمہ کے بارے
۴۰۶	قسم سوم۔		
۴۰۶	تفصیل علی بنویر الاہلبار۔		
۴۰۸	قسم چہارم۔		
۴۰۸	لوٹ ایک حرام یعنی مال ہے نہ نہیں کیونکہ ایک پرچہ کاغذ ہے۔		
۴۰۸	لوٹ اصطلاح میں ضمن ہے کیونکہ اس کے ساتھ ضمن جیسا معاملہ کیا جاتا ہے۔		
۴۰۹	جواب سوال اول۔		
۴۰۹	جواب سوال دوم۔		
۴۰۹	لوٹ پر زکوٰۃ ہے۔		
۴۱۰	جواب سوال سوم۔		
۴۱۰	لوٹ حرام ہو سکتا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۰	دوسروں کا مال چینیے میں سخت غضب اور سزا ہے۔	۴۱۰	جواب سوال چہارم۔
۴۲۱	بیع کی شریعت میں مکلف حجاجوں کی دعا اور عمدہ انتظام کے ساتھ ان کی حاجتوں کو پورا کرنا ہے۔	۴۱۰	نوٹ کی چوری پر حاکم اسلام ہاتھ کانٹے گا۔
۴۲۲	مالیت بعض کے مال بنانے سے بھی ثابت ہو جاتی ہے۔	۴۱۰	جواب سوال پنجم۔
۴۲۲	مسئلہ حقیر کی ایک توجیہ۔	۴۱۰	نوٹ کا تادان نوٹ دیا جائے گا۔
۴۲۳	جواب سوال ششم۔	۴۱۱	جواب سوال ششم۔
۴۲۳	نوٹ کو حرام سے بدلنا مطلق ہے۔	۴۱۱	نوٹ داموں سے چننا جائز ہے۔
۴۲۳	جواب سوال ششم۔	۴۱۱	عمدہ فقہی مسائل و مباحث و تحقیقات۔
۴۲۳	نوٹ قرض دینا جائز ہے۔	۴۱۱	معصی کی تحقیق کر صحت کے لئے کم سے کم ایک ہر کی قیمت ہونا چکر ضرور نہیں۔
۴۲۵	جواب سوال ششم۔	۴۱۲	تقوم میں شے کی موجودہ حالت دیکھی جاتی ہے، یہ نہیں دیکھا جاتا کہ اصل میں کیا تھا۔
۴۲۵	روپیہ کے بدلے میں نوٹ قرض چننا جائز ہے۔	۴۱۲	مالیت کے لئے ضروری نہیں کہ وہ چیز ہر جگہ مال بھی جائے۔
۴۲۵	روپوں کے بدلے نوٹ چننا بیع صرف نہیں کہ تھا بعض طرفین شرط ہو۔	۴۱۳	تعمیر پر تعلق۔
۴۲۵	بیع صرف کی تعریف۔	۴۱۵	آداب ملحق کے بعض فوائد۔
۴۲۵	نوٹ اور بیوں میں ضمن ہونا اصطلاح کے سبب سے مارض ہوا۔	۴۱۵	تعمیر مشہور ہے کہ اس کی روایتیں ضعیف ہوا کرتی ہیں۔
۴۲۵	دین کو دین سے چننا ممنوع ہے۔	۴۱۵	تعمیر جب مشہور کنایوں کی مخالفت کرے تو مقبول نہ ہوگی۔
۴۲۵	اس امر کی تحقیق کہ قحط کو نقدین سے بدلنا جبکہ ایک ادھار ہو جائز ہے اور قاری الہادیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مسئلہ کی تصحیح۔	۴۱۵	تعمیر جب قراہی کی مخالفت کرے تو مقبول نہ ہوگی جب تک اس کی تائید میں کوئی اور نقل معتد نہ پائی جائے۔
۴۲۹	اس معنی کی تصحیح جو علماء نے جامع صغیر کی مہارت سے سمجھا اور علامہ شامی نے قاری الہادیہ کی اس سے تائید کی باور فرمودہ و بخرو غیرہ پر تعلق۔	۴۱۵	اقتدار مقول عن کا ہوتا ہے نہ کہ نقل کا۔
۴۲۷	تعلق نمبر ۲	۴۱۶	فتوں کی کثرت سے مسئلہ کی فراغت دفع نہیں ہوتی جبکہ ایک ہی مقول عنان سب کا ختمی ہو۔
۴۲۸	تعلق نمبر ۳	۴۱۶	مہارات فقہاء میں لفظ کاغذ میں تاہ وحدت لانے کا قاعدہ۔
۴۳۱	معروضہ علامہ شامی ۱۔	۴۱۷	دلیل نقلی سے فرع قیہ کارڈ۔
۴۳۱	معروضہ علامہ شامی ۲۔	۴۱۷	فرع قیہ کا دلیل عقلی سے رد۔
۴۳۱	علامہ قاری الہادیہ پر تطلعات۔	۴۱۸	ملک ہندی وسعت اور اس کے طول و عرض کی حدیں۔
۴۳۱	جواب سوال دہم۔	۴۲۰	عادت کا چھوڑنا خود اپنے ساتھ عادت کرنا ہے۔
		۴۲۰	بیک ماگنازلت و حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۶۱	سودے بچے کی تدفین۔ ۲۔	۴۴۱	نوٹ میں مسلم جائز ہے۔
۴۶۲	سودے بچے کی تدفین۔ ۳۔	۴۴۱	اس مسئلہ کی تحقیق اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے قول کی تصحیح۔
۴۶۳	سودے بچے کی تدفین۔ ۴۔	۴۴۲	فتح القدر پر تظفل۔
۴۶۳	سودے بچے کی تدفین۔ ۵۔	۴۴۵	جواب سوال پانزویں۔
۴۶۴	خانیہ پر تظفل۔	۴۴۵	نوٹ کو کم اور زیادہ بچتا جائز ہے۔
۴۶۴	تھوڑے کا بیان۔		ایک عام قاعدہ جس پر باب و پاؤ کے تمام مسائل کا مدار ہے۔
۴۶۵	سودے بچے کی تدفین۔ ۶۔	۴۴۵	مولوی عبدالحی کھنوی صاحب کی عادت۔
۴۶۵	سودے بچے کی تدفین۔ ۷۔	۴۴۶	مولانا کھنوی کا رد۔ ۱۔
۴۶۵	تھوڑے مکروہ تحریمی ہے۔	۴۴۶	مولانا کھنوی کا رد۔ ۲۔
	علم اصول فقہ اور علم حدیث میں مرسل کی تصریحوں میں	۴۴۶	مولانا کھنوی کا رد۔ ۳۔
۴۶۶	فرق ہے۔	۴۴۶	مولانا کھنوی کا رد۔ ۴۔
۴۶۷	حدیث عہد کی پرکھ۔		اسوال ربویہ میں مالیت کی کمی بیشی جائز ہے۔
	بہتہد کا کسی کو سند میں ذکر کرنا اس حدیث کی صحت کی دلیل	۴۴۸	کھنوی صاحب کے شہر کے تین جواب۔
۴۶۸	ہے۔	۴۴۸	ایک درم کو ۱۲ اشرفی بلکہ ہزار اشرفی کے بدلے ۱۰۰ نکتے ہیں۔
۴۶۹	سب سے افضل کس کون سا ہے۔	۴۴۹	ایک شہد کا بیان۔
۴۷۰	خرید و فروخت میں کشش کرنا سنت ہے۔	۴۴۹	ربوی کا بی بی جس سے بلا جب کم والے فقہ کے ساتھ
	مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی دوسری	۴۵۰	اور کوئی چیز ہو مسئلہ آخری ہے۔
۴۷۱	دلیل۔	۴۵۰	مالیت میں قاضی کے ساتھ کراہت تحریم کا ہے۔
	مقدار میں کمی بیشی کی چار صورتیں ہیں، اور اختلاف جنس	۴۵۱	پہلا جواب۔
۴۷۱	کی صورت میں چاروں حلال ہیں۔	۴۵۱	دوسرا جواب۔
	مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی تیسری	۴۵۲	تیسرا جواب۔
۴۷۱	دلیل۔	۴۵۲	فتویٰ مطلقاً امام کے قول پر ہے۔
۵۷۱	چوتھی دلیل۔	۴۵۳	چوتھا جواب۔
	مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی	۴۵۵	کراہت کے مختلف اطلاقات۔
۴۷۲	پانچویں دلیل۔	۴۵۵	اس امر کے دلائل کہ مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہیں ہے۔
۴۷۳	مکروہ تحریمی گناہ صغیرہ ہے اور تحریمی گناہ نہیں ہے۔	۴۵۹	سودے بچے کی تدفین۔ ۱۔
۴۷۳	قاضی کھنوی کی لغزش کی طرف اشارہ۔		
۴۷۴	مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی چھٹی دلیل۔		
۴۷۴	ایک پیر سو مہین پیر کے بدلے میں بچتا جائز ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۳	قرض لینے والے کا قرض خواہ سے قرض خرید لینا۔	۳۸۳	مایت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی ساتویں دلیل۔
۳۹۳	سود سے بچنے کی ترکیبیں۔	۳۸۳	تعلق علی الخ۔
۳۹۶	ایسی تدبیروں کا قرآن وحدیث سے ثبوت۔	۳۸۵	مایت میں قاضی کے مکروہ نہ ہونے کی آٹھویں دلیل۔
۵۰۲	حضرت مولانا ارشاد حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ جس کا حوالہ معتمد نے جواب سوال یا رد ہم میں دیا۔	۳۸۶	مایت میں قاضی کے مکروہ نہ ہونے کی نویں دلیل۔
۵۰۲	مکرم کاسر السفیہ الواہم فی ابدال	۳۸۶	مایت میں قاضی کے مکروہ نہ ہونے کی دسویں دلیل۔
۳۸۷	قرطاس الدرہم، الذیل المنوط لرسالة النوط۔	۳۸۷	شیخ عبدالحلیم کے کلام کا پیلا جواب۔
۳۸۷	(کاغذی نوٹ سے حقیقی مولوی رشید احمد گنگوئی اور مولانا مہدی الحسنوی کے فتوؤں کا تفصیلی رد)	۳۸۷	کسی چیز کا خود واجب ہونا اور بات ہے اور دوسری چیز کے لئے واجب ہونا اور بات ہے۔
۵۰۵	۳۸۷	۳۸۷	کبھی مستحب کو بھی واجب کہتے ہیں۔
۵۰۶	۳۸۷	۳۸۷	دوسرا جواب۔
۵۰۷	۳۸۷	۳۸۷	حدیث "مسلمانوں کے مسلمان پر چھ حق واجب ہیں" میں
۵۰۷	۳۸۸	۳۸۸	واجب سے کیا مراد ہے۔
۵۰۷	۳۸۹	۳۸۹	شیخ عبدالحلیم کے کلام کا تیسرا جواب۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	دو لفظ حجاب کے واقعہ کا ذکر۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	فاضل کھنوی کا پانچواں رد۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	فاضل کھنوی پر مزید سات رد۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	فاضل کھنوی کے وہم کا حیر ہواں عقیم رد۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	اس امر کا بیان کہ مختلف نقطہ جب مایت اور حیل میں برابر ہوں تو اختیار ہے جس میں چاہے قیمت ادا کرے اور اس میں یہ لازم نہیں آتا کہ ان کی جس یا قدر مختلف ہونے پر ان میں باہم کمی بیشی پر بدلائع ہے۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	چودھواں رد اس امر کے بیان میں کہ فاضل کھنوی کے قول پر لازم آتا ہے کہ سود حلال ہو۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	چودھواں رد۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	جواب سوال دوازدہم۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	دس روپے کا نوٹ بارہ کے بدلے سال بھر کے وعدہ پر قسط بندی سے چھپا جائز ہے سوچیں۔
۵۰۸	۳۸۹	۳۸۹	قرض ادا کرتے وقت اپنی طرف سے ڈاکہ دینا۔
۵۱۱	۳۹۰	۳۹۰	
۵۱۱	۳۹۱	۳۹۱	
۵۱۱	۳۹۳	۳۹۳	
۵۱۳	۳۹۳	۳۹۳	
۵۱۶	۳۹۳	۳۹۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۷	نوٹ سرے سے قدرتی نہیں رکھتا کہ تکمیل ہے نہ موزوں بلکہ محدود ہے۔	۵۱۷	بار ہواں رد۔
۵۲۸	الشجرۃ تنس عن النعۃ۔	۵۱۷	میسوں میں بیچ تمہارت کی ضرورت اس وقت ہے جب وہ دشمن ہو کر نہ چلتے ہوں ورنہ دشمن میں ہرگز بیچ تمہارت کی حاجت نہیں اگرچہ دشمن اصطلاحی ہو۔
۵۲۸	دشمن ایک جنس ہے جس کے تحت دو جنسیں ہیں غلطی اور اصطلاحی۔	۵۱۸	تیر ہواں رد۔
۵۲۸	دشمن اصطلاحی کی نوع میں نوٹ، پیسے اور کوڑیاں ہیں۔	۵۱۸	چودھواں رد۔
۵۲۸	دشمن غلطی ایک جنس ہے جس کے تحت دو جنسیں ہیں سونا اور چاندی۔	۵۱۸	پندرہواں رد۔
۵۲۸	شرع میں جنس وہ کلی ہے جس کے افراد مختلف الافراض ہوں۔	۵۱۹	سولہواں رد۔
۵۲۸	نوٹ نوع حقیقی ہے جس کے سب افراد مختلف الافراض ہیں۔	۵۱۹	ستر ہواں رد۔
۵۲۸	نوع حقیقی کسی جنس کا معین نہیں ہو سکتا۔	۵۱۹	اٹھارہواں رد۔
۵۲۹	تعمیر لازم نامی معینیت ملزم ہے۔	۵۲۰	رد و ہم۔
۵۳۱	الکثیر جلیل۔	۵۲۰	فاضل لکھنوی پر ایک سوئس رد۔
۵۳۳	نوٹ اور وہ چنانچہ جنس نہیں۔	۵۲۰	مولوی لکھنوی صاحب ہر جواب کے شروع میں مصوب لکھتے ہیں جو معین وجوہ سے غیر صحیح ہے۔
۵۳۳	ردیوں میں اور نوٹ میں قدر مشترک نہیں۔	۵۲۰	مصوب اور تصویب کا لغوی معنی۔
۵۳۳	نوٹ کے ساتھ اہل عرف کا معاملہ ائمان برکتا اسے دشمن اصطلاحی کرنے کا نہ کہ غلطی۔	۵۲۱	مگر یا نا پسندیدہ یا اطلاع دینا مناسب ہوتا ہے۔
۵۳۳	ردیوں سے اعزاء قیمت نے نوٹ کو روپہ نہیں کروایا ہر اصطلاحی کا اعزاء غلطی سے ہی ہوتا ہے۔	۵۲۱	دشمن غلطی اصطلاحی میں شرعاً فرق ہے۔
۵۳۳	اصطلاح کی عروہی عائدین پر لازم نہیں وہ اپنی ترانہ سے جو چاہیں کم و بیش کریں۔	۵۲۲	علم شے میں ہونا جنس و قدر شے میں شے سے اتحاد نہیں۔
۵۳۳	علماء نے کاغذ کا ٹکڑا ہزار روپے کو بچتا جائز فرمایا۔	۵۲۲	نوٹ بدلہ دشمن اصطلاحی ہے۔
۵۳۳	میسوں میں اصطلاح عام کی مخالفت علماء نے جائز فرمائی۔	۵۲۲	دشمن غلطی اصطلاحی تنہا نہیں ہیں۔
۵۳۳	علماء نے دشمن غلطی روپے اشرافی میں مخالفت عرف عام کی اجازت دی۔	۵۲۲	تنہا نہیں میں معینیت محال ہوتی ہے۔
۵۳۶	حجیب۔	۵۲۲	شرع مطہر مندیہ کا مذہب بتوں روا نہیں رکھتی۔
۵۳۶	تسمیل جلیل۔	۵۲۲	دشمن غلطی دو قسم ذہب و نقد میں مختص ہے۔
		۵۲۳	جنسی و شے ایک نہیں ہو سکتے۔
		۵۲۳	حمہ کا حمہ حمہ ہوتا ہے۔
		۵۲۳	قبول ذی حق اور اتحاد جنس میں عموم و خصوص من ہوتا ہے۔
		۵۲۵	مذہب ہونا مذہب ہو سکتے کو مستلزم نہیں۔
		۵۲۵	رد سے اتحاد جنس سے قائل حرام نہیں ہوتا بلکہ اتحاد قدر بھی لازم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۶	کچھ مدت تک باقی رکھنے کی شرط قاسد ہے۔	۵۵۷	لتوی معص علیہ الرحمہ کے مویات۔
۵۶۶	کچھ مدت تک باقی رکھنے کی شرط قاسد ہے۔	۵۵۷	مویہ اول۔
	باب بیع المسلم	۵۵۸	مویہ دوم۔
	بیع المسلم کی بارہ شرطیں ہیں کسی ایک کا فقدان اس عقد کو سود	۵۵۸	مویہ سوم۔
۵۶۹	اور ناجائز بنا دیتا ہے۔	۵۵۸	مویہ چہارم۔
۵۷۰	بیع المسلم میں ہمارے حصین نہیں کیا تو بیع جائز نہیں۔		باب الاستحقاق
	مخفی کے دس کی بیع اس کا لے جانے سے پہلے بطور مسلم بھی	۵۶۲	مہر ترکہ سے زیادہ ہونے والا ترکہ مہر میں محسوب ہوگا دیگر
۵۷۳	ناجائز ہے۔	۵۶۲	دوسرے کا اس میں کوئی حق نہیں۔
	بیع المسلم میں وقت پر بیع نہ دے سکا تو اس کے حساب سے	۵۶۲	ادائے قرض تقسیم ترکہ پر مقدم ہے۔
۵۷۴	زائد روپیہ لینا سود ہے۔		آج کل فتویٰ اس پر ہے کہ خلاف جنس پر بھی قدرت ہوتی
	بیع المسلم میں ہائے نے وقت پر کچھ دیا کچھ نہ دے سکا بقیہ	۵۶۲	اپنے آتے ہوئے حق کے بدلے اس پر قبضہ جائز ہے۔
۵۷۵	کے لئے تعمیلی حکم۔		شے مسجد پر کسی کا حق لگے تو مشتری قیمت واپس پانے
	بیع وقت پر حلقہ ہو گیا تو مشتری کو صرف یہ اختیار ہے کہ	۵۶۳	کا مستحق ہے۔
	اس المال واپس لے یا آئندہ فصل کے لئے بیع کا انتظار	۵۶۳	مشتری کا خریدی ہوئی زمین پر جدید تعمیر کر لینا استحقاق
۵۷۵	کرے۔	۵۶۳	کے متعلق نہیں۔
	حقاقدین میں سے کسی کو قبضہ سے پہلے تصرف جائز		دوسرے کی زمین پر مکان تعمیر کر لینا صاحب تعمیر کو حکم ہوگا
۵۷۵	نہیں۔		کہ اپنی تعمیر بنا کر زمین خالی کرے یا اسی تراشی سے
	بیع المسلم میں ادائیگی کے وقت وہی اوصاف ملحوظ ہوں گے	۵۶۳	زمین والا تعمیر کا معاوضہ دے دے۔
۵۷۵	جن کا ذکر عقد کے وقت ہوا۔		مشتری نے ایک بسوہ زمین ہائے سے خریدی تاپنے پر
۵۷۶	امینہ کی بیع المسلم کا ذکر۔		زمین کم ثابت ہوئی مشتری کو اختیار کسائی ہی قیمت پر وہ
۵۷۷	بیویوں کی بیع المسلم کی کچھ ناجائز صورتیں۔	۵۶۳	باقی زمین لے یا بیع توڑ دے اور اپنی قیمت واپس لے
۵۷۷	بیع المسلم میں بیعہ کی تعیین ضروری ہے۔		نقصان کا معاوضہ نہیں ملے گا۔
۵۷۷	بیع جیسا ملے ہوا اس کے خلاف لینا جائز نہیں۔		ارض مسجد کا جز حصہ بطور استحقاق نکل جائے تو اسے حصہ
۵۷۷	مسلم میں قبضہ سے پہلے تصرف جائز نہیں۔	۵۶۵	کی قیمت ہائے سے وصول کر سکتا ہے۔
	ایک ایسے معاملہ کا بیان جس میں قرض و مسلم دونوں		مسئلہ استحقاق میں زمین کے بارے میں منہجی فقہی مذکور
۵۷۸	کا امکان ہے۔	۵۶۵	و متعدد دسب برابر ہیں۔
۵۷۸	بیع المسلم کی شرائط سے حلقہ۔	۵۶۵	کپڑا منہجی اور مذکور ہے۔
	بار شرطوں میں سے کوئی ایک بھی روٹی مسلم قاسد ہو جائے		بیع میں حرجہ خرچہ بذمہ ہائے لگانے کی شرط یا درخت بیع ہوتی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۸	دیا ہے اس میں وہ قرض ہے جس کے ساتھ انقار کی شرط ہے۔	۵۷۸	کی۔ انقار عقد کے لئے ماضی کا میز ضروری ہے مستقبل سے عقد نہیں منع ہوتا۔
۵۸۸	شرط قاسد سے قرض قاسد نہیں ہوتا لیکن اسی طرح قرض دینا مصیبت ہے۔	۵۷۹	فصل جو زرع ہو یہ عقد قاسد ہے۔
۵۸۹	المعروف کالمشروط۔	۵۷۹	صحت سلم کے لئے بیع کی قیمت مقدار ضروری ہے وہ بازار بھاد سے کم پڑے یا زیادہ۔
۵۸۹	معاملہ بالاکہ ایک جائز صورت۔	۵۷۹	دین کے لئے کہنے سے عقد نہیں ہوتا، یہ صرف وعدہ ہے، وقت پر پانچ کو مجبور نہیں کیا جاسکتا۔
۵۹۰	کسی قول میں دونوں طرف صحیح ہو تو جس پر چاہوں عمل کرو۔	۵۷۹	بیع سلم کا ایک اور معاملہ۔
۵۹۱	بیع بشرط قاسد میں شرط مقارن عقد و قاسد پیدا کرے گی۔	۵۸۰	ادھار کی ادھار سے بیع منع ہے۔
۵۹۱	بعد عقد کی شرط میں امام صاحب کے بقول ہیں۔	۵۸۰	راس المال سے زائد لینے کے بارے میں سوال۔
۵۹۱	وعدہ کی وفا پر قضا جبر نہیں۔	۵۸۱	بیع سلم کے دو سوال۔
۵۹۲	عقد بلا شرط ہو اور شرط بطور وعدہ ہو تو وعدہ کی وفا پر جبر ہو سکتا ہے۔	۵۸۱	بیع سلم کی مختلف جائز قسموں کا حکم۔
۵۹۲	نقد کے علاوہ تمام ایسے قرضے جو طریقین پر مساوی قدر حیثیت کے ہوں اول بدل ہو کر ساتھ ہو جاتے ہیں۔	۵۸۲	بیع سلم میں وقت پر پانچ بیع نہ دے سکے تو مشتری بیع کی جس کسی تیسرے کو بہرے کرے، اور پانچ اس سے خرید کر مشتری کو دے اس میں کچھ حرج نہیں۔
۵۹۳	محول کی بیع بعد سے پہلے پانچ کے ہاتھ قاسد ہے۔	۵۸۳	ایک کی پادشاہ ہونے، فصل کے تیار ہونے بلکہ دس گالے جانے کے وقت آئندہ سال کے دس کی بیع ناجائز ہے۔
۵۹۳	بیع کی ایک قاسد صورت کا سوال۔	۵۸۳	دس کا شروع ہو گیا تو ایسے شخص کے ساتھ جس کے یہاں ابھی دس نہیں دس اس مدت میں جب تک دس دس رہے گا بیع سلم جائز ہے۔
۵۹۳	باب الاستحسان	۵۸۵	ایک جگہ فصل ختم ہوگئی اور دوسری جگہ باقی ہے، اور وہ جگہ اتنی دور ہے کہ وہاں سے منگا کر دینے میں سخت مشکل ہو تو ایسی صورت میں بیع سلم جائز نہیں۔
۵۹۷	اصطلاح میں بھی نقد و ادھار ایک ہی مطلق میں ناجائز ہے۔	۵۸۵	بیع سلم کے ایک غلط معاملہ کا بیان۔
۵۹۷	عقد قاسد گناہ اور گناہ کا ازالہ فرض ہے۔	۵۸۶	ایک ایسی بیع کا بیان جو ابتداء وعدہ ہے اور اختتام قاضی ہے۔
۵۹۷	اصطلاح کی تعریف اور اس کے فرائض۔	۵۸۶	فصل پر غلط یا دس وغیرہ لینے کے لئے بالاتفاق وعدہ جویہ
۵۹۸	اصطلاح ایک مہینہ سے کم میں زائد ہوگا، زائد کی شرط لگادی جائے تو یہ عقد بیع سلم ہو جائے گا۔	۵۸۷	
۵۹۹	اصطلاح حیض کا ہے۔		
۵۹۹	اصطلاح میں معتد علیہ میں ہے عمل نہیں ہے۔		
۵۹۹	معدوم بھی سوچو کے حکم میں ہو جاتا ہے۔		
۵۹۹	زید کے دوست نے سرمہ لگایا اور زید نے سرمہ جتانے والے کی ترغیب سے سرمہ لے کر بھیج دیا سرمہ والا زید		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۵	چار بار باقیہ میں کچھ قاسد ہوگی۔	۲۰۰	سے تقاضا کر سکتا ہے۔
۲۰۵	مذکورہ بالا سوال پر جان اردو۔	۲۰۰	کچھ میں حقوق وکیل کی طرف راجع ہوتے ہیں اور نکاح میں
۲۰۵	نوٹ کی کم و بیش میں کچھ کا سوال۔	۲۰۰	زوجین کی طرف۔
۲۰۶	فقہ میں طے شدہ قیمت سے کچھ لینا جائز ہے جبکہ تراشی	۲۰۰	بائع کے کہنے سے خریدنا بائع کی طرف سے خریدنا نہیں
۲۰۶	مطمئن سے ہو۔	۲۰۰	ہوگا۔
۲۰۷	سولے اور چاندی کی کچھ میں تقاضا بعض بدلیں ضروری ہے۔		باب الصرف
۲۰۷	ارزانی کے وقت روپیہ سے اشرفی خرید کر گرانی کے وقت	۲۰۱	نوٹ کی کم و بیش کچھ سے متعلق سوال۔
۲۰۷	زانہ پر بیچنا جائز ہے۔	۲۰۱	نوٹ ایک نوپیدا حج ہے فقہاء معصمین کے زمانہ میں اس
۲۰۷	نوٹ کی کچھ کم و بیش پر جائز ہے اور قرض دے کر ایک	۲۰۱	کا وجود تھا۔
۲۰۷	پھر زانہ لینا حرام ہے۔	۲۰۱	تقریبی میں نوٹ کی کم و بیش سے کچھ جائز معلوم ہوتی
۲۰۷	روپیہ کو پھر کے عوض کم و بیش بیچنا جائز ہے ادھار میں کی	۲۰۱	ہے۔
۲۰۷	بیشی کرنا خلاف اولیٰ ہے۔	۲۰۱	حرمیت رہا کی علت اتحاد و قدر و جنس ہے۔
۲۰۸	قرض دینے سے امراض خلاف اولیٰ ہے۔	۲۰۱	نوٹ تکمیل ہے نہ سوزوں اور یہ چاندی کی بھی جنس نہیں اس
۲۰۸	نوٹ قرض دے کر ایک پھر زانہ لینا حرام ہے۔	۲۰۲	لئے اس کی کچھ میں اتحاد و قدر و جنس منقود ہے۔
۲۰۸	کچھ کی صورت میں کم و بیش نقد و ادھار ہر طرح جائز	۲۰۲	ایک شہد کا ازالہ۔
۲۰۸	ہے۔	۲۰۲	نوٹ دراصل جنس اصطلاحی ہے تو یہ چھوٹے جنس نہ ہوگا۔
۲۰۸	نوٹ چاندی کا جنس نہیں ورنہ دس کا نوٹ دس روپیہ میں	۲۰۲	نوٹ کی طرح پھر بھی جنس اصطلاحی ہے۔
۲۰۹	بیچنا رہا ہوگا۔	۲۰۲	عقوس کی کچھ کم و بیش جائز ہونے کا جزیب
۲۰۹	شرع نے رہا میں مالیت کا لحاظ نہیں رکھا ہے وزن اور کیل	۲۰۲	جو حج اصطلاحی جنس ہو اتحاد و جنس کی اصطلاح جدید اس
۲۰۹	میں برابری کا حکم دیا ہے۔	۲۰۲	کو سامان قرار دے سکتی ہے۔
۲۰۹	نوٹ اگر جنس چاندی ہو تو جنس سونا نہ ہوگا اور نوٹ کی کچھ	۲۰۳	قرض کے طور پر نانا نوے دے کر نہ لینا سوز ہے۔
۲۰۹	سولے کے ساتھ متقاضی جائز ہوگی۔	۲۰۳	ہنڈی کے عدم جواز کا سبب انکار اسن طریق ہے۔
۲۰۹	ایک روپیہ و اشرفی کے بدلے بیچنا جائز ہے۔	۲۰۳	بھال کے پاس روپے رکھنا اسی انکار حفاظت کی وجہ سے
۲۰۹	فتح اللہ برکات جزیبہ ایک کا نقد ہزار روپے میں کچھ سکتے ہیں	۲۰۳	ممنوع ہوا۔
۲۰۹	چاندی کا روپیہ بیچوں سے اور پیسے کا نقد فصل پر یہ کچھ مسلم		
۲۰۹	ہے اس کی شرائط درکار ہیں۔	۲۰۳	روپیہ کا پھر بھانے میں تقاضا بعض بدلیں شرط نہیں روپیہ
۲۱۰	روپیہ اور عقوس میں اگر عقوس بھی کچھ چاندی کے ہوں	۲۰۳	پر قبضہ کافی ہے۔
۲۱۰	تو ادھارنا جائز رہے گا۔	۲۰۳	ایک روپیہ کا پھر سبکی بار کر کے لینے میں حرج نہیں ہے۔
۲۱۰	نوٹ کی کچھ کا سوال۔		ایک روپیہ کے آدمی سے پیسے وصول کئے کہ پھر کا چلن

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۶	ہے یہ بچہ بھی شروط فاسدہ سے فاسد ہوگی۔	۶۱۱	عرفی قصین اور ضمن اصطلاحی ہوتا، معاقدین پر کی دہشتی کو حرام نہیں کرتا۔
۶۱۶	نوٹ کی فتح کا حکم۔	۶۱۱	پیسے اور روپے میں کی دہشتی حلال ہے۔
۶۱۷	ایک روپیہ کے پیسے نصف آج اور نصف کل لینے کا حکم۔	۶۱۱	روپے اور اشرفی میں کی دہشتی حلال ہے۔
۶۱۷	ضمن کی فتح میں اختلاف جنس کی صورت میں ایک طرف قبضہ ضروری ہے۔	۶۱۱	جس طرح عام اشیاء کی قیمت کا اعجازہ روپیہ سے کرنے سے وہ روپیہ یا چاندی نہیں ہوتا، اسی طرح ضمن اصطلاحی بھی ہے۔
۶۱۷	تانبے کے دو پیسے جن کا وزن کم دہشتی ہوان کا باہم جادل جائز نہیں۔	۶۱۱	اشرفی کا اعجازہ بھی روپے سے کیا جاتا ہے۔
۶۱۹	اس مسئلہ میں امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کا قول اقرب الی الصواب ہے۔	۶۱۱	صلح رہا اتحاد رو جس ہے۔
۶۱۹	ایک دو پیسے کی فتح حلال اور حقیقتیں پر قیاس کرنا ضعیف ہے۔	۶۱۲	کی دہشتی حرام ہونے کی صورت میں وزن کی یکسانیت ضروری ہے، مالیت کی نہیں۔
۶۲۰	زیادہ نے عمرو کے ہاتھ نوٹ ادھار لیا، نوٹ پر عمرو نے قبضہ کر لیا، پھر جب ادا کا وقت آیا عمرو نے نوٹ لا کر زیادہ سے روپیہ لیا اور زیادہ ہی کو ادا کر دیا، یہ جائز ہے۔	۶۱۲	چاندی سے چاندی کی فتح میں روپی اور چاندی نہیں دیکھا جائے گا۔
۶۲۰	ہاں جس نوٹ کو عمرو نے زیادہ سے خریدا تھا بیعہ وہی لا کر زیادہ سے کم روپیہ پر بدلتا جائز نہیں۔	۵۱۲	ایک کاغذ ہزار روپیہ کو چھ سکتے ہیں، یہ نوٹ کا صریح جزی ہے۔
۶۲۰	اس مسئلہ پر امامانِ اقصیٰ سے شبہ اور اس کا جواب۔	۶۱۳	نوٹ چاندی کا مین ہو تو دس کا نوٹ دس روپیہ میں بچتا رہا، ہوگا کہ وزن میں غیر معمولی طاقت ہے۔
۶۲۰	یہاں فتح و ذراہ کی حرمت کا مدار ”جس کا پہلے مالک تھا وہ بارہ اسی کا حصہ کرتا ہے“۔	۶۱۳	نوٹ بیک وقت چاندی اور سونے دونوں کا مین نہیں ہو سکتا۔
۶۲۰	نوٹ کو وہ بارہ کم دام پر بیچنے کی حرمت کا مدار ربح و مایم نہیں ہے۔	۶۱۳	بلو قرض دس کا نوٹ دے کر بارہ لینا حرام اور سود ہے۔
۶۲۲	ضمن خواہ غلطی ہو خواہ اصطلاحی، محض و میں ضمن نہیں ہوتے ملک میں ضمن ہوتے ہیں۔	۶۱۳	کافروں نے یہ اعتراض کیا تھا کہ سود اور فتح میں کیا فرق ہے۔
۶۲۲	وہ بیعت میں اسی روپیہ کا باقی رکھنا ضروری ہے۔	۶۱۳	نوٹ کی فتح کی دہشتی اور ادھار دونوں طرح جائز ہے البتہ بلو قرض دے کر زیادہ لینا حرام ہے۔
۶۲۲	زیادہ نے عمرو کے ہاتھ ایک ہزار کا نوٹ گیارہ سو میں آٹھ ماہ کے وعدہ پر لیا، اور جسک لکھوایا پھر بکر کو وہ جسک دے دیا کہ تم روپیہ وصول کر لو، زیادہ نے بجائے گیارہ سو روپیہ کے گیارہ سو کے نوٹ دے دیے، بکر کو اپنا دیکھل بتایا اور گیارہ سو کا بکر کو مالک بنا دیا ہو تو جائز ہے، اور صرف	۶۱۳	استفراق بے قبضہ کچھ نہیں اور قبضہ کے بعد رہن ہے اس سے الطاف حرام ہے۔
		۶۱۳	ایک پیسے کی دو پیسے کے بدلے فتح کا بیان نوٹ کی فتح کا حکم۔
		۶۱۳	نوٹ کی فتح کی دہشتی سے جائز البتہ قرض فروخت کرنا مکروہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۲	بیع قفوس بالدراہم بیع صرف نہیں ہے۔	۶۳۳	قاصد بنایا ہوتا جائز ہے۔
۶۳۲	قفوس جب تک رائج ہوں ضمن اصطلاحی ہیں رواج ختم ہو جانے پر سامان کے حکم میں ہیں۔	۶۳۳	اور جواز کی صورت میں بیعہ وہی نوٹ سولا کر واپس کرنا بھی جائز۔
۶۳۳	روپیہ قفوس سے بدلے میں قواعدا بدلیں کا قبضہ ضروری ہے۔	۶۳۳	کسب نقد سے مسئلہ کی جزئیات۔
۶۳۳	مذکورہ بالا صورت میں ایک جانب سے قبضہ کی شرط اکثر کا قول ہے اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمان ہے۔	۶۳۵	حضرت علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک وہم کا بیان۔
۶۳۵	ہے۔	۶۳۵	بکر کے کلام کی تفسیر تقریر۔
۶۳۶	بسوط اور جامع صغیر کی عبارتوں سے دفع مدافع۔	۶۳۶	مختصر کرکشی کے کلام کی تفسیر دو جہ۔
۶۳۶	علامہ شامی پر تفضل۔	۶۳۷	بیع الکالی بالکالی کی ایک صورت اور اس کے جواز کا پہلو۔
۶۳۷	مذہب رائج پر بیع الظہیر بالدراہم میں ایک ہی جانب کا قبضہ کافی ہے۔	۶۳۷	کھاتو میں سونے کا صرف رنگ ہوتا ہے اعتبار اس کا ہے کہ لگانے سے طہیہ ہو جائے۔
۶۳۷	کسل الفقہ الفہم کی تصدیق۔	۶۳۷	کھاتو کو چاندی کے ساتھ بھیجیں تو قاش اور قاش بعض دونوں ضروری ہیں۔
۶۳۸	باب بیع التلجیہ	۶۳۸	سونے سے کھاتو بیچنے کی صورت میں تفضل جائز اور قاش فی الحال ضروری ہے۔
۶۳۹	بیع تلجیہ کی تعریف اور اس کا حکم۔	۶۳۸	چاندی کو قشوط چاندی کے ساتھ بیچنے کا حکم۔
۶۳۹	بھی واقع ممکن میں بھی ہوتا ہے۔	۶۳۹	اللہ تعالیٰ جب گنہگاروں کا رزق نہیں بند کرتا تو شریعت پر عمل کرنے والوں کا رزق کیسے بند کرے گا۔
۶۴۰	بیع موقوف حقائقین و اماکہ کے انتقال سے باطل ہو جاتی ہے۔	۶۳۹	کھاتو کی جائز بیع کا آسان طریقہ۔
۶۴۰	بیع موقوف کو مالک کے ورثہ جائز نہیں کر سکتے۔	۶۳۹	بیع صرف کی تعریف۔
۶۴۰	بیع تلجیہ میں دیانہ مشتری کو چاہئے کہ اس بیع کا فرض ہو یا ظاہر کر دے۔	۶۳۹	خلقی و غیر خلقی اشیاء کی بیع کے وقت ایک طرف سے قبضہ ضروری ہے۔
۶۴۰	بیس مسہم مانع کی صورت میں اختیار رجوع ہوتا ہے۔	۶۳۹	مین کو دین کے بدلہ بچا جاسکتا ہے۔
۶۴۱	بیس سے بھی بیع تلجیہ کا ضرر ختم ہو سکتا ہے۔	۶۳۱	اونٹ کو گیدوں یا روپے کے بدلے بچا تو اس کے بچائے اور چیز بھی لے سکتے ہیں۔
۶۴۱	بیع تلجیہ کا ثبوت گواہی یا اقرار سے ہو جائے تو مشتری بیع کا مالک نہ ہوگا۔	۶۳۱	مہر و اجرة مضمان بدل خلع، حق بھال، مہورث اور موسمیہ سب کا بھی حکم ہے۔
۶۴۱	باب بیع الوفاء	۶۳۱	قیمت کو روپیہ سے بدلنے کی صورت میں پورا روپیہ ہی مجلس میں دینا ضروری ہے ورنہ ادھار کی بیع ادھار سے ہو جائے گی۔
۶۴۳	بیع وفاء حقیقت میں رہن ہے۔		
۶۴۳	ذی اعتبار بلی فتویٰ کے فتویٰ کے ظاہر ہو جانے کے بعد غیر معتدوں کے بلاد کل اختلاف کا اعتبار نہیں۔	۶۴۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۵	سہ رجوع کر سکتا ہے ورنہ نہیں۔	۶۳۳	کفالت بالانفس مع کفالت بالمال کا ایک سوال۔
۶۵۶	کسی نے یہ کہا کہ "۱۸ تاریخ تک فلاں کا ضامن ہوں"	۶۳۵	۱۸ تاریخ کے بعد بھی ضمانت باقی ہے اور اگر فلاں تاریخ سے فلاں تاریخ تک تو بعد والی تاریخ کو ضمانت ختم ہوگی۔
۶۵۶	آج کل عرف یہ ہے کہ دونوں میں کچھ فرق نہیں اور ان دونوں صورتوں کا مطلب یہی لیتے ہیں کہ اس تاریخ کے بعد ضمانت ختم ہوگی۔	۶۳۶	کتاب قسمی ہے اور کتب وقامہ ہے اور ہر ایک کا حکم۔
۶۵۶	قوی عرف پر ہوتا ہے۔	۶۳۹	باب متفرقات المبیع
۶۵۶	جو اہل زمانہ نہ جانتے جانتے جا رہے ہیں۔	۶۵۰	اسٹاپ کی کفالت سے غالی نہیں۔
۶۵۶	"۱۸ تاریخ سے ضامن ہوں، بھاگ گیا تو مطالبہ میں دوں گا" اگر ۱۸ تاریخ کے اندر بھاگ گیا مطالبہ دینا ہوگا۔	۶۵۰	جائیداد و سود کی آمدنی ناجائز ہے۔
۶۵۶	دوبارہ مشغل سوال۔	۶۵۰	خدمت محلہ اور خدمت معطل بالعرض میں فرق کا بیان اور دونوں کا حکم۔
۶۵۷	"۱۸ تاریخ تک میں مدعا علیہ کا حاضر ضامن ہوں اگر بھاگ گئے مطالبہ میں کا میں ذمہ دار ہوں" اور مطالبہ کی ضمانت کو مدعیہ یا مدی کے وکیل نے قبول نہ کیا تو نہ مال کے مطالبہ کا حق نہ ۱۸ کے بعد قس کی ضمانت باقی۔	۶۵۰	وعدہ توڑنے پر آدمی گنہگار ہوتا ہے مگر ایچانے وعدہ پر شرع کی جانب سے جبر نہیں۔
۶۵۷	کفیل نے کفالت بالمال میں مال یا زر مطالبہ کا ذکر نہ کیا صرف مطالبہ کا لفظ کہا تو مال دینا لازم نہیں۔	۶۵۱	کما حقہ کا حکم۔
۶۵۹	مطالبہ اور ذین میں فرق ہے مطالبہ کے حقیقی معنی طلب اور قضا کے ہیں مال تو معنی مجازی ہے۔		کتاب الکفالت
۶۵۹	امام اعظم کے نزدیک جب تک معنی حقیقی بن سکیں مجازی پر حمل جائز نہیں۔	۶۵۳	"میں عمرو کا قرض ادا کروں گا" یہ وعدہ ہے اس سے کفالت ثابت نہیں ہوتی۔
۶۵۹	مدعی علیہ بھاگ گیا تو مدعی کے مطالبہ کا میں ذمہ دار ہوں یہ مدعا علیہ سے قرض مانگنے کا وعدہ ہے۔	۶۵۳	قرضوہ نے کہا عمرو بری ہوا میں تجھ سے لوں گا، اور کفیل ضامن رہا، اس سے بھی زیادہ سے زیادہ وعدہ ثابت ہوتا ہے۔
۶۵۹	اس کو کفالت بالمال سے ملاؤ نہیں۔	۶۵۳	کفالت کے لئے التزام کے الفاظ جیسے کفالت، ضمانت، علقہ، امان ضروری ہے۔
۶۵۹	کفالت بالمال کی تعلیق صحیح ہے۔	۶۵۳	وعدہ جب تعلیق کی صورت میں ہو "جیسے زیادہ نہ دے گا" تو میں دوں گا لازم ہو جاتا ہے۔
		۶۵۳	اصل کو مطالبہ سے بری کرتا کفیل کو بری نہ کرے گا، ہاں اصل قرض سے بری کرتا تو کفیل مطالبہ سے بھی بری ہو جاتا۔
		۶۵۵	کفالت قرضدار کے حکم یا اس کی رضا سے ہو تو کفیل اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۹	مقد کرنے والے، منت ماننے والے، جسم کھانے والے اور وقف کرنے والے سب کا کلام ان کے عرف پر محمول ہوگا۔	۲۶۱	اذاعات الشرط فوات المشروط کا رد کلیہ ہے۔
۲۶۹	ظاہر الروایۃ کو ہمارے عرف دائرہ سائر سے اصلاً تعلق نہیں۔	۲۶۱	ظاہر الروایۃ کے مطابق کفالت میں جو ابتداءً غایت مذکور نہ ہوں تو کفالت تاریخ مذکور کے بعد شروع ہوتی ہے۔
۲۷۰	صورۃ مسئولہ میں ایک حکم دیانت کا بھی ہے۔	۲۶۱	تابع متبوع پر مقدم نہیں ہوتا، اور متبوع معدوم ہوتا تابع بھی تحقق نہیں ہوتا۔
۲۷۰	کفالت بالمال کفالت بانفس کے تابع ہوتا اصل کے ختم ہوتے ہی تابع بھی ختم ہو جائے گی۔	۲۶۳	کفالت بالمال جب کفالت بانفس کی تابع ہو جاتی ہے برأت ہوتا اول بھی مرتفع ہو جاتی ہے۔
۲۷۰	کفالت بالمال کے ایک فیصلے کے بارے میں ایک سوال۔	۲۶۳	مجلس کفالت میں ایجاب بقول دونوں ہو مارکن کفالت ہے، تو مکفول لڑکی غیر عاضری بھی کفالت کو باطل کر دے گی۔
۲۷۳	سات گواہوں میں ۳۰ وجوہ ناقص کا تفصیلی بیان۔	۲۶۳	مکفول لڑکھلایا ایجاب میں نہ ہو مگر اطلاع کے بعد کفالت قبول کرے پھر بھی کفالت باطل ہے۔
۲۷۶	اس حکم کی گواہی ناقبول اور کفالت بالمال ساقط۔	۲۶۳	مکفول لڑکی فیث کے مسئلہ میں فتویٰ طرفین کے قول پر ہے۔
۲۷۶	شہادت اور دعویٰ میں مطابقت ضروری ہے۔	۲۶۵	محبوبی اور نسبی اصحاب ترجیح سے نہیں۔
۲۷۶	اختلاف کی صورت میں گواہی ناقبول ہوتی ہے۔	۲۶۵	فتویٰ مختلف ہوتا عدم اختلاف زمانہ کی صورت میں فتویٰ امام کے قول پر ہوتا ہے۔
۲۷۶	ظاہر مدعا طبعی کو مفید ہوتا ہے مدعی کو نہیں۔	۲۶۶	رایع سے عدول جائز نہیں۔
۲۷۷	کفالت کی ایک غیر شرعی صورت سے سوال۔	۲۶۶	مکفول لڑکھلایا ایجاب سے قاصب ہوا اور کوئی اس کی جانب سے قبول کرے، تو یہ قبول مکفول لڑکی اجازت پر موقوف ہوگا۔
۲۷۷	کفالت بالمال شرعاً جائز ہے۔	۲۶۶	صورۃ مسئولہ میں کفالت بالمال عدم قبول فی المجلس ایجاب کی وجہ سے باطل ہے۔
۲۷۷	کفالت بالمال کی تعریف۔	۲۶۷	کفالت بانفس میں عرف حال بھی ہے کہ تاریخ انتہاء کے بعد کفالت ختم ہے۔
۲۷۷	کفالت بالمال میں ایک ہی مطالبہ دائن اور کفیل دونوں پر ہوتا ہے۔	۲۶۷	مسئلہ مذکورہ پر نصوص سب ٹھہری۔
۲۷۷	کفالت بانفس کے الفاظ کفالت بفسحہ علی، یعنی۔	۲۶۸	ایک مہینہ، ایک مہینہ تک، آج سے ایک مہینہ تک، یہ جملے الفاظ ہم معنی ہیں۔
۲۷۷	کفالت بالمال کے الفاظ کفالت بمالك علیہ بماءد رکک فی هذا فیصح۔		
۲۷۷	کسی جائیداد کو مال میں مکفول کرنا کہ جائیداد قبضہ مالک میں رہتی ہے، مگر مالک کو اس میں حق و ہبہ و فیروہ تصرفات سے روک دیتے ہیں تاکہ دائن اس سے اپنا مطالبہ وصول کر سکے، یہ سب غیر شرعی طریقہ ہے۔		
۲۷۷	شرح نے توثیق دین کے دو طریقے مقرر فرمائے، کفالت		

جلد نمبر 17

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	اور رہن۔	۶۷۷	رہن کے لئے مرہون پر رهن کا قبضہ ضروری ہے۔
۶۸۵	جہاں آدمی اس خیال سے کسی کو کچھ دے کہ یہ مجھ پر اس کا حق ہے تو خیال غلط ثابت ہونے پر اس کو واپس لے سکتا ہے۔	۶۷۷	کفالت کے لئے آدمی کا ہونا ضروری ہے، جائداد کفیل نہیں ہو سکتی۔
۶۸۵	کفالت صحیح شرعی با مرد ہون ہو، اور کفیل نے اس میں جائداد قرق ہونے سے بچانے کیلئے عقد سے مطالبہ پر اکر دیا تو مدیون سے مطالبہ لے سکتا ہے۔	۶۷۸	جائداد کا استغراق اکثر اپنے قرض میں ہوتا ہے کوئی شخص خود اپنا کفیل نہیں ہو سکتا۔
۶۸۶	کفالت بالمال بلا شیعہ شرعاً جائز ہے۔	۶۷۹	جانوروں پر کوئی ذمہ داری نہیں۔
۶۸۶	نا جائز مطالبوں کی کفالت بھی صحیح ہے۔	۶۷۹	ذمہ کے لغوی معنی عہد کے اور شرعاً وہ عہد جو بندے اور خدا کے درمیان ہوا یا وہ وصف جس سے آدمی مکلف ہو۔
۶۸۶	دیہات کی رائج مستحری نا جائز ہے مگر اس کی کفالت ہو سکتی ہے۔	۶۸۰	کفالت میں پانچ امور کی تخریج۔
۶۸۶	مطلوب کے عہد سے کفالت ہو تو کفیل ادا کے بعد مطلوب سے مطالبہ وصول کر سکتا ہے۔	۶۸۰	جائداد کے منکول کرنے کا رد اور دلائل کی تحصیل۔
۶۸۷	جائداد کا دین میں منکول کرنا شرعاً کچھ نہیں، ایسی جائداد کا یہ ہو سکتا ہے۔	۶۸۱	کفالت کا مختصی جہن انصرقات نہیں۔
۶۸۷	مستغرق جائداد کے یہ میں یہ شرط لگانا کہ مطالبہ کی ادا ایسی موعوبہ لہ کے ذمہ ہے شرط قاسد ہے، لیکن شرط قاسد سے یہ قاسد نہیں ہوتا۔	۶۸۱	اگر اس طرح شرط کی کہ میں اس مکان کی قیمت سے زر کفالت ادا کروں گا جب بھی گھر کا بیٹا ضروری نہیں۔
۶۸۸	کفالت کی دو تقریبات اور رائج کا بیان۔	۶۸۱	جائداد منکول کا دعویٰ شرعاً قابلِ سماعت نہیں۔
۶۸۸	مطالبہ موجود اور متوقع دونوں کی کفالت ہو سکتی ہے۔	۶۸۱	ذیہ کی خواہش کے بغیر مرد نے اس کی کفالت کی اور زر کفالت ادا کر دیا تو ذیہ سے وہ رقم پانے کا حقدار نہیں۔
۶۸۸	بعض باتیں قاضی سے بھی جائز ہو جاتی ہیں۔	۶۸۱	کفالت میں کفیل مطلوب سے مطالبہ وصول کرنے کا جب ہماز ہوگا کہ اس کے کہنے سے کفالت کی ہو یا مجلس اصحاب میں اس نے رضا ظاہر کر دی ہو ورنہ نہیں۔
۶۸۹	کفالت میں مطالبہ ذمہ پر رہتا ہے کفیل کی جائداد تک ہو جائے جب بھی کفیل مطالبہ سے بری نہیں ہوتا۔	۶۸۲	اگر طالب و مطلوب دونوں موجود ہوں اور کفیل نے از خود کفالت کا اہتمام کیا، اگر پہلے مطلوب نے رضا ظاہر کی، مطالبہ وصول کرنے کا کفیل ہماز ہوگا اور طالب نے پہلے منظوری دے دی تو نہیں۔
۶۸۹	رہن میں مطالبہ مرہون پر ہوتا ہے، وہ تکلف ہوتا اتنا ہی دین ساقط ہو جائے گا۔	۶۸۲	اوپر والا مسلک طرفین کا ہے، یعنی یہ قول پر کفالت صرف کفیل کے قول سے تام ہو جاتی ہے۔ البتہ رجوع مطالبہ کا حق مطلوب کے امر پہنی ہوگا۔
۶۸۹	شے مرہون کی قیمت قبضہ کے دن کی لکائی جائے گی۔	۶۸۳	ایسی کفالت جس میں مکان منکول کیا جائے مدیون کے امر سے وجہ بھی کفیل کو رجوع کا حق نہیں۔
۶۸۹	رہن دین واجب و ظاہر میں ہوتی ہے۔	۶۸۵	
۶۹۰	مدیون کی جائیداد دین سے مستغرق ہو جب بھی مدیون اپنی جائیداد میں تصرف سے شرعاً روکا نہیں جاسکتا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۹۸	سوال کے اختلاف سے جواب میں اختلاف ہوتا ہے جس کی ذمہ داری سائل پر ہے۔	۶۹۰	قاضی کے جمر کے بعد بھی اس کو تصرف کا حق رہتا ہے۔
۷۰۱	مفتی کو معلوم ہو کہ سائل نے غلط سوال کیا ہے تو جواب نہ دے۔	۶۹۰	ساحین کے نزدیک "مدیون مستغرق فی الدین"۔
	کتاب الحوالہ	۶۹۰	قضائے قاضی کے بعد شرط اطلاع اپنے موجودہ اموال میں بعض تصرفات سے ممنوع ہوگا۔
۷۰۳	مہاجن سے سودی قرض مجبوراً یا اصل قرض کسی دوسرے مہاجن کو دے کر اپنا قرض اس مہاجن پر حوالہ کرنا جائز ہے۔	۶۹۱	جائیداد مستغرق کے موہوب کو یہ پابندی لگانا کہ جائیداد پر جو تاوان آئے یہ ادا کرے، شرط قاسد ہے، لیکن یہ اس سے اثر نہیں پڑے گا۔
۷۰۵	معصیت سے بچنے کی جدوجہد کرنا لازم ہے۔	۶۹۱	شرط مالا بلفضہ العقد اور مالا بلفضہ العقد کی تخریج۔
۷۰۶	حوالہ کی تعریف۔	۶۹۲	یہ بعدہ، کتابت سب کا یہی حکم ہے۔
۷۰۸	حوالہ میں اصل قرض دارین سے بری ہو جاتا ہے۔	۶۹۳	جائیداد مکملہ پر شرط کوئی حق قائم نہیں ہوتا تو اس کو قبول کرنا امر محال کو قبول کرنا ہے۔
۷۰۹	حوالہ کے بعد اصل قرض دار سے معافی نہیں ہو سکتی۔	۶۹۳	ایسے امور مستحکم قبول کرنے سے بھی لازم نہیں ہوتے۔
۷۱۰	حوالہ کے بعد اصل قرض دار اپنی کوئی چیز دین کے بدلے رہن رکھ سکتا ہے۔	۶۹۳	ذیہات کا فیکہ جس میں زمین اجارہ حراہاں میں رہتی ہے اور تو فیر فیکہ پر دی جاتی ہے، قطعاً باطل ہے۔
۷۱۰	حوالہ کے بعد رہن رہن واپس لے لے گا۔	۶۹۳	تا جائز مطالبہ جس پر جبر ہو اس کی کفالت ہو سکتی ہے۔
۷۱۰	حوالہ کے بعد حوالہ کا انکار کرے مطلق مر جائے تو حوالہ باطل ہو کر دین اصل پر لوٹ آتا ہے، اس قول کی صحیح مروی ہے۔	۶۹۳	کفالت کا رکن ایجاب و قبول دونوں ہیں اور ان کا بھل کفالت میں ہونا ضروری ہے۔
۷۱۲	تصرف کا اختیار دینا جائز ہے۔	۶۹۳	فتویٰ مختلف ہو تو قول امام پر عمل واجب ہے۔
۷۲۱	حوالہ اور احوار داسہ یاد دہانی کا طالعہ مسئلہ۔	۶۹۳	اجنبی کفالت قبول کرے تو مکمل لڑکی اجازت پر موقوف ہوگی۔
۷۱۲	حوالہ اور بعض عقد احوار اور بعض کا مسئلہ۔	۶۹۳	غرضداشتن کے عقد کا ذمہ ایک احسان کا وعدہ ہے جس پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔
۷۱۲	بٹری کی تعریف۔	۶۹۵	ایسے وعدہ کی ضمانت بھی باطل ہے۔
۷۱۲	بٹری کے بجائے نوٹ کی جگہ پر اس کے ضمن کا حوالہ ایک حصہ طریقہ ہے جس سے بٹری کا قاعدہ بھی حاصل ہوتا ہے۔	۶۹۶	کفالت کی شرط ہے کہ مطالبہ اصل پر لازم ہو۔
۷۱۳	خود عقد بیع میں قیمت قضاں شہر میں ادا کرنے کی شرط لگائی تو عقد قاسد ہو جائے گا۔	۶۹۶	اخلافاً ایضاً وعدہ کرنا چاہیے۔
۷۱۳	بٹری کا معاملہ اہل حرب سے ہوتا جائز ہے۔	۶۹۶	
۷۱۵	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۹۶	

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۹۷	امامین ہمارے اجتہاد کو پہنچے ہوئے تھے۔	۹۳	شہادہ کے کہنے ہیں۔
۹۸	صاحب جامع الفصولین کی بحث کا خلاصہ اور ان کے قیاس	۹۳	قاضی کی گواہی مردود اور قبول کرنے والا گناہ ہے۔
۹۸	مع القاری کا اکتہار اور معنی علی المرتضیٰ کی تحقیق۔	۹۳	شہادت کی تعریف اور اس کے قبول کی شرائط کا بیان۔
۹۸	ذکر حدود کی ضرورت علم مقدار مشہودہ کے لئے ہے۔	۹۳	شرائط شہادت کی اقسام کا سوال۔
۹۸	اصل دار بلا تعین مقدار کوئی چیز نہیں جس کا قاضی حکم	۹۳	حقوق العباد میں مقدمہ دہی خود شرط شہادت ہے۔
۹۸	کرے۔	۹۳	بے صحت دعویٰ شہادت ہرگز مسور نہیں۔
۹۸	جامعہ کی نزاع میں جامعہ کی تعین کے لئے کن کن	۹۳	جواہر اہل زمانہ کو نہ جانے وہ جاہل ہے۔
۹۸	چیزوں کا ذکر ضروری ہے۔	۹۳	آج کل جہالت شائع ہے اس لئے تمام شرائط شہادت
۹۹	مشہودہ اور علی کی بھی تعین ضروری ہے۔	۹۳	کا اجتماع مشکل ہے۔
۹۹	رفع شبہ کی صورت میں نام و لقب کافی ہے ورنہ باپ	۹۳	مشہودہ پر نہ مین یا دار ہو تو کم از کم تین عدول کا ذکر واجب
۹۹	کا نام اور امام صاحب کے نزدیک دادا کا نام ضروری	۹۳	ہے۔
۹۹	ہے۔	۹۵	جامعہ غیر محتوی کی تعین اشارہ سے بھی ہو سکتی ہے۔
۹۹	موت کے لئے شہر کا نام کافی ہے۔	۹۵	صاحبین کے نزدیک مگر مشہور و متعین ہو تو صرف نام سے
۹۹	مسئلہ کے جزئیات کا ذکر۔	۹۵	بھی شہادت ہو سکتی ہے۔
۱۰۱	لفظ الشہد بلفظ الخیار رکن شہادت ہے۔	۹۵	قاضی مطلق اور قاضی مقید کا بیان۔
۱۰۱	شروع شہادت سے پہلے لفظ الشہد باللہ (حسم خدا کی	۹۵	بہتہ فیہ میں قاضی مطلق جس پہلو کا فیصلہ کرے نافذ ہوگا۔
۱۰۱	میں کچھ کوں گا) کہنا تاہرگز کافی نہیں، یہ حلف ہے لفظ	۹۵	اگر گواہ کہیں کہ ہمیں حدود کا نام نہیں معلوم تو قاضی اپنے دو
۱۰۱	شہادت کا کلام شہادت پر داخل ہونا ضروری ہے۔	۹۵	امین ان کے ساتھ لگا دے گا کہ موقع پر اشارہ سے حدود
۱۰۱	گواہوں سے حلف لینا شرعاً جائز نہیں۔	۹۵	متعین کر دیں پھر اس کی بنیاد پر فیصلہ کرے گا۔
۱۰۱	گواہ جھوٹ بولے تو اس کی ہلاکت ہوگی۔	۹۵	اشیائے مشہورہ کے بارے میں امام صاحب اور صاحبین
۱۰۲	فیصلہ کے چھ اطراف کا ذکر۔	۹۶	کا اختلاف۔
۱۰۲	گواہ کے لئے پابند نماز پابند جماعت ہونا ضروری ہے	۹۶	جامع فصولین کی بحث۔
۱۰۳	ورنہ گواہی تسلیم نہ کی جائے گی۔	۹۶	قول محتول فی المذہب کے خلاف امام ابن تیمیہ کی بحث
۱۰۳	جاہل کی گواہی بھی ناقص قبول، جاہل قاضی ہوتا ہے۔	۹۷	مقبول نہیں۔
۱۰۳	شرع میں عالم کی تعریف اور علم کی حد۔		
۱۰۳	تو کر کی گواہی آقا کے حق میں مقبول نہیں۔		
۱۰۵	بیان دعا علیہم سے اقرار دعویٰ ثابت ہونے کے بعد		
	گواہوں کے نزدیک درخواست مقبول ہے۔		
	گواہ پیش ہونے اور دعا علیہم نے اقرار کیا تو فیصلہ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۶	اصل وقف میں شہادت سامی مقبول ہے اور ضامن ملکیت	۱۰۵	بہتائے اقرار ہوگا۔
۱۱۶	وقف کا ثبوت بھی ہو سکے گا۔	۱۰۵	قاضی نے گواہوں کا تزکیہ کر لیا ہو جب بھی تزکیہ کی
۱۱۶	بہت سی باتیں ضامن ثابت ہوتی ہیں قصداً نہیں۔	۱۰۶	درخواست کا قاطعی قبول ہوگی۔
۱۱۶	ضامن ثابت ہونے والی چند چیزوں کی مثالیں۔	۱۰۶	مردودت مانع سوال تزکیہ نہیں۔
۱۱۸	کون کون سی چیز اصل وقف میں داخل ہے اور کون کون سی	۱۰۷	شوہر نے صبر کے عوض جائیداد دی، عورت نے قبضہ کیا،
۱۱۸	شرائط میں۔	۱۰۷	گواہوں کے بیان سے یہ ثابت ہوا، اس کے بعد مہر کی
۱۱۸	وقف کی شہادت بعد اٹھ ہے جس کے لئے دعویٰ ضروری	۱۰۷	مقدار کا جاننا ضروری نہیں۔
۱۱۸	نہیں، اور ادائے شہادت میں تاخیر سے گواہ مردود الشہادۃ	۱۰۷	اس امر کا بیان کہ گواہوں کا صلح کی قیمت بیان کرنا
۱۱۸	ہو جاتا ہے۔	۱۰۷	کہاں ضروری ہے اور کہاں ضروری نہیں۔
۱۱۸	شہادت حسبہ کا بیان۔	۱۰۸	حقوق کے ثبوت کے لئے دو عادل گواہ ضروری ہیں۔
۱۱۸	قاضی مطلق قاضی کی شہادت پر فیصلہ کرے تو فیصلہ نافذ	۱۰۹	کلاع کی گواہی سماع کی بنیاد پر بھی دی جاسکتی ہے۔
۱۱۸	ہے۔	۱۰۹	مردوزن کا عرصہ دراز تک میاں بیوی کی طرح رہنا کلاع
۱۱۸	راشی، قاضی، پانچ، ٹاپلغ، قاضی اہل کی گواہی مقبول	۱۰۹	کی علامت مستحبہ سے ہے۔
۱۱۸	نہیں۔	۱۱۰	شوہر کا اقرار بھی ثبوت کلاع ہے۔
۱۱۸	اندھ، مرید، قلام، بچہ، بھون کی گواہی کا حکم۔	۱۱۰	بہت بعض مشاع اور مشترک اشیاء بھی ہو سکتا ہے، یہ قلع
۱۱۸	ڈاکٹر کی حوزہ علمین ہے، یہ شہادت نہیں، اس کی بنیاد	۱۱۰	کی طرح ہے۔
۱۱۸	پر کوئی حکم نہیں لگایا جاسکتا۔	۱۱۰	قلام اور آزاد کو ملا کر بچا تو قلع ہاٹل ہے۔
۱۱۸	اگر شہد گواہی میں لیسوا اعلم یا لیسوا احسب کا لفظ	۱۱۰	اپنے قلام اور دوسرے قلام کو ملا کر بچا تو اس کے قلام میں
۱۱۸	لٹا دے تو گواہی رد کر دی جائے گی۔	۱۱۰	قلع نافذ ہوگی۔
۱۱۸	گواہ سے اس کا مشاہدہ ہو چھا جاتا ہے اس کا طم و یقین	۱۱۱	طلاق کے متعدد گواہوں کا بیان۔
۱۱۸	نہیں ہو چھا جاتا۔	۱۱۳	طلاق میں سنی سنائی گواہی مقبول نہیں۔
۱۱۸	شہادت کے لئے اسلام شرط ہے غیر مسلم کی شہادت	۱۱۳	ان دس چیزوں کا بیان جن میں شہادت کیلئے حضور
۱۱۸	نا مقبول ہے۔	۱۱۳	اور مشاہدہ ضروری نہیں۔
۱۱۸	زامہ باتوں میں اختلاف سے شہادت پر اثر نہیں پڑتا۔	۱۱۳	کس کی گواہی کس کے حق میں مقبول نہیں۔
۱۱۸	ان باتوں کا بیان جو زائد میں آتی ہیں۔	۱۱۵	طلاق کی گواہی صرف سن کر دی تو مقبول نہیں۔
۱۱۸	قاضی زائد باتوں کی بنیاد پر گواہوں کو محکم گردان	۱۱۵	ایک مرد ایک عورت کی گواہی سے بھی طلاق ثابت نہیں
۱۱۸	سکتا ہے۔	۱۱۵	ہوتی۔
۱۱۸	شہادت طلاق میں کہاں تاخیر جائز ہے اور کہاں نہیں۔	۱۱۵	اس عورت کا حکم جو گواہی سے طلاق ثابت نہ کر سکی مگر شوہر
۱۱۸	شہادت طلاق کی ادائے تاخیر کی مختلف صورتیں۔	۱۱۵	نے چھینا طلاق دی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۵	آج کل جمہوری حلف عام ہوگئی۔	۱۳۶	داڑھی خشخشی کرانے والا مرد و لڑکا ہدایت ہے۔
۱۳۵	گواہوں کے حلف دلانے کا قول مرجوح مخالف اجماع مذہب ہے۔	۱۳۶	ماں کی گواہی بیٹی کے حق میں ناجائز ہے۔
۱۳۵	قول مرجوح پر فیصلہ فتویٰ جمل و خلاف اجماع ہے۔	۱۳۷	تاپانگ کی گواہی ناجائز ہے۔
۱۳۵	مدعی کا حلف مسلم نہیں۔	۱۳۷	واقفہ طلاق ہوگئی عورت گواہوں سے ثابت نہ کر سکی تو کیا حکم ہے۔
۱۳۶	قاضی نکاح پر جانے کی گواہی دے تو ناجائز ہے۔	۱۳۷	ایک غلط فیصلہ کا ابطال۔
۱۳۶	شوہر کے اقرار نکاح کے گواہ ہوں تو نکاح ثابت ہے۔	۱۳۸	شوہر نے عورت پر دعوئی کیا اس نے کہا یہ مجھے طلاق دے چکا ہے تو شرعاً عورت مدعی ہے۔
۱۳۷	جن لوگوں کے پیشے طلاق فسخ کے ہوں جیسے دلال و گھلاہ ان کی گواہی ناجائز ہے اور ان کو کوئی اعزاز کا منصب دینا جائز نہیں۔	۱۳۸	صرف عورت کے بیان سے طلاق ثابت نہ ہوگی۔
۱۳۷		۱۳۸	دور جن طلاق تک میاں بیوی کو ایک ساتھ رہنے کا حکم ہے۔
	کتاب القضاء والدعاوی	۱۳۸	طلاق کے وقت میں گواہوں کا اختلاف ہو تو یہ موجب رد نہیں۔
۱۳۹	گواہی اور دعوئی میں مطابقت نہ ہونے کی ایک صورت اور اس کا حکم۔	۱۳۹	آج کل عموماً فیشن ہینل بوتلوں میں ملازمین کو شراب اور سور کے گوشت کا اہتمام کرتا ہوتا ہے یہ فسخ ہے۔
۱۳۹	وکالت نکاح مستلزم وقوع تزویج نہیں۔	۱۳۹	قاضی شرعاً گواہ نہیں ہو سکتا۔
	دعوئی سے مطابقت نہ رکھنے والی شہادت محض مکمل ہوتی ہے۔	۱۳۹	باپ کی گواہی اولاد کے حق میں معتبر نہیں۔
۱۳۰	تجما عورتوں کی گواہی مثبت نکاح نہیں ہو سکتی۔	۱۳۹	ایک گواہ سے طلاق ثابت نہیں ہوتی۔
۱۳۰	کوچہ غیر نافذہ میں انہیں لوگوں کا حق ہے جن کے دروازے قدیم سے اس کوچہ میں ہوں۔	۱۳۹	حکم اللہ و رسول کا ہے اس کے خلاف دینا کسی کو کھال دم زد نہیں۔
۱۳۱	ایسے راست میں تصرف کے لئے اس کے ہر ہر ساکن کی اجازت ضروری ہے۔	۱۳۱	عالم عادل حاکم کا حکم اس وقت قابل اہل ہوتا ہے کہ اس کے حکم میں خطائے بین ہو۔
۱۳۲	ایسے کوچہ میں اپنا حد سے اوپر نیا دروازہ قائم کرنا ظلم ہے۔	۱۳۲	حاکم عادل کے حکم کے صواب ہونے میں تردد ہو جب بھی اہل مسوع نہیں۔
۱۳۲	کوچہ غیر نافذہ کے تمام شرکاء دروازہ کے لئے راضی ہو گئے کہ ایک نے مکان بچا دیا یا پڑوسی آیا وہ راضی نہیں تو دروازہ نہیں توڑا جاسکتا۔	۱۳۲	گواہوں پر حلف رکھنا باطل ہے۔
۱۳۲	جو کسی کی ایک بالشت زمین غلامی قیامت کے دن ساتویں طبق تک دھنسا دیا جائے گا۔	۱۳۳	بادشاہ کا خلاف شرع حکم نافذ نہ ہوگا۔
۱۳۳		۱۳۳	گواہ کو حلف دلانا بعض علماء کے نزدیک قاضی مجتہد کی رائے پر موقوف ہے۔
۱۳۳		۱۳۳	قسم کھانے کی علت مدق کے لفظ بمعنی کا حصول ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۰	کاح حاصل ہے، اس چیز پر زید کوئی دعویٰ کرے تو اس سے کچھ کی اجازت کاح ساقط نہ ہوگا۔	۱۳۳	زید کی بہن عمر کے نکاح میں، عمر کی بہن زید کے نکاح میں دونوں عورتوں کے مرنے کے بعد ان کے مہروں میں مقاصد ہوگا۔
۱۶۰	چچی تنبیج		کسی جائیداد میں کوئی شخص سالہا سال تصرف کرتا رہے اور ایک شخص سب دیکھتا اور سنتا ہے، اگر یہ دوسرا شخص اس جائیداد پر دعویٰ کرے دعویٰ مسوع نہ ہوگا۔
۱۶۰	پانچویں تنبیج	۱۳۶	متعدد کتب فقہ سے مسئلہ کی توضیح۔
۱۶۰	شرکت ملک میں شریک دوسرے کے حصہ میں اجنبی ہوتا ہے۔	۱۵۲	مصنف کی تحقیق اور جزئیات مختلف کی جمع و تحقیق۔
۱۶۰	شرکت ملک کی تعریف۔		جس مسئلہ میں مورث کا دعویٰ ہی مسوع نہیں اس کی موت کے بعد وارث کا دعویٰ بھی مقبول نہیں۔
۱۶۱	شیوع کی صورت میں ملوک کے ہر ذرے پر شریک کاح ہوتا ہے۔	۱۵۵	حیثیت کے ایک سوال میں پانچ محسب۔
۱۶۱	تنبیج کی روشنی میں جائیداد کی حقیقت کا فیصلہ۔	۱۵۶	تین حصہ داروں میں دو نے ایک کی رضا کے بغیر تقسیم کی، یہ تقسیم باطل ہے۔
۱۶۳	بعد وستان کا یہ عرف ہے کہ شوہر عورت کو زید کا مالک نہیں کرتا۔	۱۵۷	دو حصہ داروں نے جائیداد تقسیم کی تیسرے کا جائیداد میں جز شائع تھا تقسیم تو زیدی جائے گی۔
۱۶۳	زید کے عورت کی ملک ہونے کے لئے شوہر کی جانب سے تصریح ضروری ہے۔	۱۵۷	ایک ترکہ کی تقسیم۔
۱۶۳	شوہر نے زید کو مہر میں دینے کی تصریح کی تو مہر میں محسوب ہوگا، اور احسان اور ہبہ کے طور پر دیا تو محسوب نہ ہوگا۔	۱۵۷	مکلی تنبیج۔
۱۶۳	شوہر نے زید کا صرف مالک بنایا، جہت کی تصریح نہ کی، عورت مہر سے الگ کہتی ہے، اور دیگر ورثہ مہر میں دینے کا دعویٰ کرتے ہیں تو ورثہ کا قول حم کے ساتھ مستحکم ہوگا۔	۱۵۸	دوسری تنبیج۔
۱۶۳	عورت کے پاس شوہر نے کچھ بیجا عورت اس کو عقد کہتی ہے اور شوہر مہر قرار دیتا ہے اور چیز سڑنے لگنے والی ہوتی تو ہر کا قول حم کے ساتھ مستحکم ہوگا۔	۱۵۸	شریک کے حصہ کی کچھ فضولی کی کچھ ہے اس کی اجازت پر موقوف ہوگی۔
۱۶۳	شوہر کا قول حم کے ساتھ مستحکم ہوگا۔	۱۵۸	کچھ کی خبر پا کر خاموش رہنا اجازت نہیں۔
۱۶۵	خدیجہ کا بیان مسوع نہیں۔	۱۵۹	کچھ موقوف کی اجازت مورث کی موت کے بعد وارث نہیں دے سکتے۔
۱۶۵	تجاہرات کی کوای مقبول نہیں۔	۱۵۹	تیسری تنبیج۔
۱۶۵	وارث کے لئے وصیت درست نہیں۔	۱۵۹	کچھ فضولی کچھ موقوف ہوتی ہے، مالک نے خود کچھ تو زیدی تو کچھ موقوف باطل ہوگی۔
۱۶۶	لاکھ باپ کے خیال میں ہوا اور باپ کی اعانت کے طور پر جو کمائے وہ باپ کا ہے۔	۱۵۹	بائع نے لفظ جہی سے ایک جائیداد کو اپنا حصہ سمجھ کر بیچ دیا اور دو افراد اس کا حصہ لے لیا، تو وہ کچھ میں داخل نہ ہوگا۔
	لڑکے نے باپ کے خیال سے الگ ہو کر کما یا یا ذاتی مال		زید کی کسی چیز کو مہر نے بیچا، زید کو اس عقد کے جائز کرنے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۱	مذکورہ بالا مسائل کے تصور صحیح ہے۔	۱۶۷	سے کوئی تجارت کی، یا باپ کے کسب سے الگ کوئی کسب کیا یہ سب بیٹے کا ہوگا۔
۱۷۱	اسلامی ریاستیں جو کفار کے قلب میں ہوں ان کے مسلمان دانیوں کی طرف سے جو حکام مقدمات فیصل کرنے پر مقرر ہیں وہ شرعاً قاضی ہیں اور انہیں جو جائز اختیار تفویض ہوں وہ اختیارات شرع ہیں۔	۱۶۷	باپ نے بیٹے کو کچھ دینے کے لئے کہا، اور نہیں دیا تو باپ پر جرح نہیں ہو سکتا۔
۱۷۳	جامل قاضی شرع ہو سکتا ہے۔	۱۶۸	بیٹے نے باپ کی ضروری کی یہ جائز نہیں۔
۱۷۵	قاضی قاضی بنا دیا جائے تو قاضی ہو جائے گا لیکن اس کا قاضی بنانا مکنا ہے۔	۱۶۸	میراث کا حق اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ ہے اس کو نہ باپ باطل کر سکتا ہے نہ بیٹا رد کر سکتا ہے۔
۱۷۵	قاضی کو بعض احکام شرع کے اجراء کا مجاز نہیں کیا اور جن کا مجاز کیا ان میں اجاز شرع سے نہ روکا تو ایسی تحقیق جائز ہے اور قضا تحقیق ہے۔	۱۶۸	باپ عیبت صحت میں اپنی ملک ذرا لے کر دے تو حق وراثت ختم ہو جائے گا۔
۱۷۶	بعض احکام میں اجاز شرع سے روکا تب بھی قضا تحقیق ہے، البتہ ایسی قضا کا قبول کرنا حرام ہے۔	۱۶۹	وارث کو حق میراث سے محروم کرنے والے کے لئے حدیث میں امید شدید ہے۔
۱۷۶	مسلمانوں کے معاملہ میں قاضی کا مسلمان ہونا شرط ہے۔	۱۶۹	دو دیہہ یوں میں عدم سداوت پر وبال۔
۱۷۶	جہاں اسلامی ریاست نہ ہو وہاں ترقاضی اہل اسلام سے قاضی بنایا جاسکتا ہے۔	۱۶۹	چار دفعات پر مشتمل ایک استخارہ۔
۱۷۷	ایسا بھی نہ ہو تو اہل علم جلد جو عالم دین ہو قاضی ہے۔	۱۶۹	جو شخص کسی قسم کا قہر و تسلط رکھتا ہو اس کو کسی قسم کا قہر اور دعوت خاصہ قبول کرنے کا اختیار نہیں۔
۱۷۷	اہل علم البلد عالم دین کی اجازت من حیث اہل علم اور من حیث اہل علم ہر طرح واجب ہے۔	۱۷۰	ان اشخاص کی تفصیل جو اصحاب قہر و تسلط میں آتے ہیں۔
۱۷۷	کفار خواں قاضی جو گاؤں میں مقرر ہوتے ہیں یہ کچھ نہیں ہیں۔	۱۷۰	ماقت اپنے اشر کی دعوت قبول کر سکتا ہے جس پر اس کا دباؤ نہ ہو۔
۱۷۷	جو شخص کسی دوسرے کے لئے اس کی اجازت کے بغیر اور کسی مجبوری کے بغیر خرچ کرے اس کا معاوضہ کسی سے نہیں لے سکتا۔	۱۷۰	ایسے شخص سے دہیہ و دعوت بھی قبول کر سکتا ہے جو اس منصب سے پہلے بھی اس قسم کا معاملہ رکھتا تھا۔
۱۷۸	جو حج عاریفہ دی یا اس کے عاریفہ دینے کا رواج ہو وہ باقی ہو تو لے سکتا ہے اور باقی نہ ہو تو کسی سے مطالبہ نہیں۔	۱۷۰	اپنے قریبی محارم کا دہیہ قبول کرنے میں ائمہ کا اختلاف ہے۔
۱۷۸	عاریت کی چیز کسی نے خرچ کی یا تلف کر دی اس سے تادم لایا جاسکتا ہے۔	۱۷۱	کام پڑنے کے وقت مذکورہ بالا اصحاب سے بھی دہیہ و دعوت قبول نہیں کر سکتا۔
۱۷۸	بھائی کے کفن و دفن میں جتنا بطریق سنت خرچ کیا وہ بھرا	۱۷۱	دعوت نہ قبول کرنے کی علت تہمت رعایت ہے اس لئے دعوت کے بعد رعایت نہ کرنے کی عادت سے دعوت جائز نہیں ہو سکتی۔
		۱۷۱	منصب کی وجہ سے دہیہ کی ممانعت کا حکم حدیث شریف سے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۳	ایک شخص نے چند افراد کی موجودگی میں اپنی ساس سے زنا کا اقرار کیا بعد ازاں اس کا انکار کیا، اس کا شرعی حکم۔	۱۷۸	کر سکتا ہے۔
۱۸۳	سوال دوم۔	۱۷۹	مسلمانوں پر کافر کو کوئی حکومت نہیں۔
۱۸۳	جواب سوال اول۔	۱۷۹	مسلمانوں کا کافروں کے طریقے پر نکاح کرنا جائز نہیں۔
۱۸۶	عالم دین اعظم علماء بلد خود قاضی ہو جاتا ہے۔	۱۷۹	کافروں سے دینی کام میں مدد لینی جائز نہیں۔
۱۸۶	مسلمانوں کا راضی ہو کر کسی کی طرف فیصلہ خصومات میں رجوع لانا اس کو قاضی بناتا ہے۔	۱۷۹	جو مسلمان ایسے ناجائز کاموں کے طرف دار ہوں شرعاً تعزیر کے مستحق ہیں اور ان پر توبہ لازم ہے۔
۱۸۷	چودہ امور میں دعویٰ کے بغیر گواہی سموع ہے۔	۱۸۰	صرف قبائلاً شرعاً کوئی حکم نہیں ثابت ہوتا۔
۱۸۷	اعظم علماء البلد اور قاضی بقرضی المسلمین کا فیصلہ قضائے شرعی ہے۔	۱۸۱	آجکل عام طور سے عرف یحیٰ ہے کہ باپ بیٹے کو کوئی جائیداد بہ کرنا چاہتا ہے تو اس کو خرید کر قبائلاً لڑکے کے نام کر دیتا ہے توبہ لڑکے کے نام خریداری نہ ہوتی ہے۔
۱۸۸	حکم اس کو کہتے ہیں جس کو طریقین فیصل مقرر کریں۔	۱۸۱	اگر بہہ پر موصوب لڑکا قبضہ ہو ملک ثابت ہوگی قبضہ نہ ہو ملک ثابت نہ ہوگی۔
۱۸۸	حد تودہ ویت علی العاقلہ کے علاوہ حکم کا فیصلہ بھی قضائے قاضی کی طرح نافذ ہے۔	۱۸۱	کورٹ کا نظام بھی شرعی نہیں۔
۱۸۸	مٹا کر صرف قول سے ہوتا ہے اس لئے شوہر کا کوئی فعل حرام کر نہیں قرار دیا جاسکتا۔	۱۸۱	اصل مالک کا اس مجمع پر راضی ہونا ضروری ہے۔
۱۸۹	تفریق کا وکیل ہو سکتا ہے اور وکالت کو منقطع کیا جاسکتا ہے تو ایسی وکالت کے نتیجہ میں عالم نے تفریق کردی تو حرام نہ ہو گیا۔	۱۸۲	عورت کی زمین پر اس کی اجازت سے اسی کے لئے مکان بنایا تو مکان عورت کا ہوگا خرچہ عورت پر قرض ہوگا۔
۱۸۹	فصلی نے حکم دیا فریقین نے راضی ہو کر نافذ کر دیا، نافذ ہو گیا۔	۱۸۲	عورت کی اجازت کے بغیر اپنے لئے بنایا تو مکان بنانے والے کا ہوگا۔
۱۸۹	مادر زن کے ساتھ زنا کا ایک بار بھی اقرار کر لینے سے حرج معاہرت ثابت ہو جاتی ہے شوہر کا بار بار اقرار کرنا ضروری نہیں۔	۱۸۲	عورت کا اور شوہر حرج قرار دیا جائے گا۔
۱۹۰	مقرر اپنے اقرار سے رجوع کرے تو ناجائز ہے۔	۱۸۲	واہب اور موصوب لڑکی سے کوئی بھی قبضہ سے پہلے مر گیا تو بہ باطل ہو گیا۔
۱۹۱	جواب سوال دوم۔	۱۸۳	عورت مہر محض کے برابر یا کم کا دعویٰ کرے تو مہر محض دیا جائے۔
۱۹۱	اسلامی ریاستوں کے مسلمان امراء (اگرچہ ریاست پر کافروں کا غلبہ ہو)	۱۸۳	مہر محض سے زائد کا دعویٰ شوہر کی رضایا گواہان شرعی کے بغیر ثابت نہ ہوگا۔
۱۹۱	کسی عالم متبع شرعاً صالح قضاء کو قاضی بنادیں تو وہ شرعاً بھی قاضی ہو جاتا ہے کسی مقدمہ کے فریق اس کو معزول	۱۸۳	غیر معتبر گواہوں کا کچھ اعتبار نہیں۔
		۱۸۳	دوسروں پر مشتمل ایک استثناء۔
		۱۸۳	سوال اول۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۱	کی تسلیم کرتا ہے، پھر ایک مدعی جو شہر میں موجود ہوں حالات سے مطلع ہو دعویٰ کرے کہ یہ میری ملک ہے دعویٰ مسوع نہ ہوگا۔	۱۹۱	نہیں کر سکتے۔
۱۹۱	کسی جائیداد میں غیر کو تصرفات کرتے ہوئے کسی کا چپ رہتا اپنی اجیت اور تصرف کی ملکیت کا صریح اقرار ہوگا۔	۱۹۱	مسلمان امیر نے جن جن امور میں قضاء کا اختیار دیا سب کا یہ جائز ہوگا۔
۱۹۱	مذکورہ مسئلہ کے بارے میں کب ائمہ سے جزیات متحدہ۔	۱۹۲	کافر کے قاضی بنانے سے قاضی نہ ہوگا۔
۲۰۰	شعور کے بارے میں ایک استخارہ۔	۱۹۲	جہاں کفار کا قتل ہو وہاں مسلمانوں پر کسی کا قاضی بنانا واجب ہے۔
۲۰۱	جو دیوار کسی کے استعمال میں ہو بھگم ظاہری کی ہے کسی نے کسی چیز کا دعویٰ کیا تو یہ دعویٰ اس امر کو تسلیم کرتا ہے کہ مدعا علیہ کا اس چیز پر قبضہ ہے۔	۱۹۳	کافر کے بنانے سے مسلمان قلم بھی نہیں ہو سکتا۔
۲۰۱	دعویٰ دلیل شرعی (گواہ) سے ثابت ہوتا ہے۔	۱۹۳	ابتداء اول بدل کے ذریعہ قلع ہو جاتی ہے لیکن جس چیز کا عقد قلع قاسد کے ذریعہ کیا اب اس کو تعالیٰ کے ذریعہ قلع نہیں کر سکتے۔
۲۰۲	قلع نامہ کی اطلاع پانے کا یہ مطلب نہیں کہ اس کے ہر ہر لفظ سے آگاہ ہوا نہ اس بنیاد پر اطلاع پانے والے پر کوئی التزام قائم کیا جاسکتا ہے۔	۱۹۳	ایک عورت کو پوری جائیداد دھرم کے عوض قلع کر دی دوسری کو اس میں کوئی حق نہ پہنچے گا ہاں دوسری کو عہدہ کرنے کی نیت سے ایسا کیا تو مجرم ہوا۔
۲۰۲	ظاہر کا قاعدہ مدعا علیہ کو پہنچتا ہے مدعی کو نہیں۔	۱۹۳	مہر کے لئے فوراً یا تاخیر سے ادا لگی کی کوئی تصریح نہ ہو تو ہار وہاں کے عرف پر ہوگا۔
۲۰۲	کسی عقد قلع کا تسلیم کرنا الفاظ زائدہ کا تسلیم کرنا نہیں ہے۔	۱۹۳	ان بارہ اعراف میں سے ہے کہ موت یا تفریق کے بعد طلب کرتے ہیں تو اس سے قلع عورت کا دعویٰ مسوع نہ ہوگا۔
۲۰۲	چودھری قلع میں داخل نہیں۔	۱۹۳	ورش میں سے کسی نے عہد عورت کھلف سے مہر ادا کر دیا تو اس کو دوسرے ورش سے مطالبہ کا حق نہیں، اور تصریح نہ ہو تو وصول کر سکتا ہے اور اس کی ادائیگی کے لئے عورت کی جائیداد قلع روک سکتا ہے۔
۲۰۲	قلع نامہ پر گواہی کرنا بھی فی مبدیہ پر ملک کے دعویٰ سے مانع نہیں۔	۱۹۳	دین اگر ترکہ کو مستغرق نہ ہو تو وارث اپنا حصہ قلع کر سکتا ہے۔
۲۰۳	کسی چیز کا ہما کرنا اس کے ہبہ کی درخواست کرنا اپنی ملک نہ ہونے کا اقرار ہے، کسی دوسرے کی ملک ہونے کا اقرار نہیں ہے۔	۱۹۳	دین ادا کرنے سے قلع ترکہ میں میت کے دین میں مرہون جائیداد میں ورش کا تصرف نافذ نہ ہوگا۔
۲۰۳	یہ مسئلہ زیادات کا ہے جو ظاہر الروایہ سے ہے اور اکثر سے اسی کی تصحیح ہو رہی ہے۔	۱۹۵	کسی وارث کا مورث کے دین سے حصہ رسدی ادا کرنا اس کے تصرفات کو جائز نہ کرے گا تاہنیکہ کل دین ادا نہ ہو جائے۔
۲۰۳	جو اکثر کا قول ہے اسی پر عمل ہے۔	۱۹۵	ایک جائیداد میں کوئی مالکانہ تصرف کرتا ہے دوسرے کو اس قاضی خان کی تصحیح دوسرے پر مقدم ہے۔
۲۰۵			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۲	دلیل ہے کہ جائداد میں ساکت رہنے والے کا حق نہیں ہے۔	۲۰۵	قاضی کے فیصلہ کی بنیاد مدعی کی دلیل، اور مدعا علیہ کا اقرار یا انکار ہے۔
۲۱۳	مورث کے ترکہ کو تصرف کا دین مستغرق ہو جب بھی وصولی وراثت غیر مسموع ہوگا۔	۲۰۶	گواہوں کے کوہجہ کر دیا تو اب اس کی آمدنی میں والدین کو دعویٰ کا حق نہیں، ہاں والدین پر پڑا احسان موجب سعادت دارین ہے۔
۲۱۳	وارث دین ادا کر کے ترکہ چلا سکتا ہے۔	۲۰۶	تفکدست والدین کا نفقہ کشادہ دست لڑکے پر ہے۔
۲۱۳	ترکہ کی تقسیم۔	۲۰۶	مدعی اپنے دعویٰ میں جائداد متنازعہ کی حدود میں ترسیم کرے، اور اس کی صحیح توجیہ کرے تو دعویٰ قبول ہوگا۔
۲۱۳	اختلاف شیعہ متارن ہے یہ کہ باطل کر دے گا۔	۲۰۷	اور اس باب میں شاید اور مدعی دونوں کا ایک حکم ہے۔
۲۱۵	اور ایسی قرض کے دعویٰ کے ثبوت کے لئے قرضخواہ کا اقرار یا اقرار کے گواہ کافی ہیں۔	۲۰۸	مکانات کی بے پردگی کے مسائل۔
۲۱۵	بھریا کی کے رسیدہ دلیل شری نہیں۔	۲۰۸	انسان اپنی ملک میں تصرف کا مطلق اختیار رکھتا ہے۔
۲۱۵	مہمل دعویٰ پر شہادت فضول ہے۔	۲۰۸	اپنے نقصان کی وجہ سے پڑی کو اپنی ملک میں تصرف کرنے سے روک نہیں سکتے۔
۲۱۵	نقصی پر گواہی مقبول ہے۔	۲۰۸	اپنی بے پردگی سے پڑی کو روزانہ اور جنگہ رکھنے سے روک نہیں سکتے، خود اپنے پردے کا انتظام کریں۔
۲۱۵	شرعاً تحریر کا اعتبار نہیں۔	۲۰۸	احناف کے اثر شہ امام اعظم، ابو یوسف، محمد بن حسن، زعفر اور حسن ابن زیاد رحمہم اللہ تعالیٰ ہیں۔
۲۱۵	دلائل شریعہ تین ہیں، بینہ، اقرار، بقول۔	۲۰۹	فتویٰ مختلف ہو تو ظاہر الروایہ کی طرف رجوع واجب ہوگا۔
۲۱۶	ایک غلطہ تجویز کا سوال۔	۲۱۰	جو کچھ ظاہر الروایہ سے خارج ہے وہ مرجوح حد ہے اور ہمارے اعتقاد مذہب نہیں ہے۔
۲۱۶	بکھری کی تجویز کا خلاصہ۔	۲۱۰	متاخرین نے لاضرر و لاضرار پر فتویٰ دیا لیکن یہ بھی وہاں جہاں ضرر شدید ہو۔
۲۱۶	مدعی محمدی بنیم اپنا دعویٰ مندرجہ ذیل وجوہ سے ثابت نہ کر سکی شرعاً	۲۱۰	ضرر شدید میں مکان کا گر جانا، انتشار کے لائق نہ رہتا کہ بالکل روشنی ختم ہو جائے وغیرہ۔
۲۱۷	(۱) گواہ کی وجہ سے غم و حزن ہیں۔	۲۱۱	جو خود اپنی دیوار گرا کر پانی پانی رکھ کر اپنا ضرر کرے وہ دوسرے کو اپنے پردہ کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔
۲۱۷	(۲) شرعاً ایجاب و قبول نہیں پایا گیا۔	۲۱۲	لا ضرر و لاضرار کا لحاظ دونوں طرف ہونا چاہئے۔
۲۱۷	(۳) قصین ضمن مقتود ہے۔		جائداد میں کسی کے تصرفات کو دیکھ کر ساکت رہنا صریح
۲۱۷	(۴) دعویٰ اور گواہی میں مطابقت نہیں۔		
۲۱۷	(۵) ایجاب و قبول مجلس واحدہ میں نہیں۔		
۲۱۷	(۶) ایک گواہ کی گواہی اپنے فعل پر ہے جو مقبول ہے۔		
۲۱۷	ضابطہ کی مخالفت۔		
۲۱۸	اسامہ سادہ و غیر رجسٹرڈ جس کو گورنمنٹ قبول نہیں کرتی		
۲۱۸	حقاً۔		
۲۱۸	(۱) بائع کی تہ تحریر نہ مخطوبہ جبکہ وہ پڑھا لکھا ہے۔		
۲۱۸	(۲) گواہ عزیز و اقارب میں نہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۲	سے لکھوائے تو بے گواہ مستر ہے۔	۲۱۸	(۳) محدود جنوبی و شمالی مشکوک۔
۲۲۲	مقدمہ چہارم۔	۲۱۸	(۴) مستر ضرور ہے مگر وہ محفوظ نہیں رہتی۔
۲۲۲	بیچ کی مشکوک و مستوں میں مستعمل ہے: مشورہ بیچ اور عقد	۲۱۸	اصل حضرت کی تنقید۔
۲۲۲	بیچ۔		مقدمہ اول۔
۲۲۲	مقدمہ پنجم۔		وجہ شرعی کے چار فیروں کا جواب ثبوت بیچ کے دو سنی ہیں،
	کوئی شہادت حاکم نے مقدمہ کے ایک امر میں قبول کی تو		فی الواقع اور عند القاضی، ایجاب و قبول پر موقوف صرف
۲۲۲	دوسرے امر میں رد نہیں کر سکتا۔	۲۱۸	اول ہے۔
۲۲۳	قائدہ جلیلہ۔	۲۱۹	تحقیق ایجاب و قبول کی مختلف صورتیں۔
۲۲۳	مقدمہ ششم۔	۲۱۹	محدود معاملات میں صرف سنی کا اعتبار ہے۔
۲۲۳	غیر ثبوت اہل شہادت ہے۔		دستاور بختمانہ بطور مرسوم لکھ کر گواہیاں کر کر شہری کو دینا
۲۲۳	شہادت قاضی مقبول نہ ہونے سے مراد۔	۲۱۹	اور اس کا لیدہ ایجاب و قبول کے لئے کافی ہے۔
	قاضی کی شہادت کا قبول کرنا واجب نہیں، البتہ قبول		والدین اپنے روپے سے جائیداد خرید کر دیتا ہے بچوں
۲۲۳	کرے تو صحیح ہوگی۔	۲۱۹	کے نام لکھواتے ہیں یہ تملیک و ہب ہے۔
۲۲۳	قاضی کی شہادت قبول کرنے والا گنہگار ہے۔	۲۲۰	مقدمہ دوم
	قاضی کی قضاء اور شہادت دونوں صحیح ہیں البتہ قاضی بنانے		ثبوت عند القاضی عقد کے گواہ اور اقرار عائد کے گواہ
۲۲۳	والا شہادت قبول کرنے والا گنہگار ہوں گے۔	۲۲۰	دونوں طرح ہو جاتا ہے۔
۲۲۳	مقدمہ ہفتم۔	۲۲۰	شرعاً کی وجہ خاص کا جواب۔
	زیادہ نے مکان پر دعویٰ کیا میں نے بکر سے خریدا ہے	۲۲۰	ایک گواہ اقرار کا ہوا اور ایک مقدمہ کا گواہ ثابت ہوگی۔
	اور مرد و قاضی کہتا ہے میں نے بکر سے خریدا ہے تو دونوں	۲۲۱	شہادت اقرار کے بعد تفتیش عقد کی حاجت نہیں رہتی۔
۲۲۳	مدعی ہیں۔	۲۲۱	مقدمہ سوم۔
۲۲۳	قاضی کے حق میں دُگری کی صورتیں۔	۲۲۱	عقلاً کی وجہ اولاً کا جواب۔
۲۲۶	آغواں مقدمہ۔	۲۲۱	کتابت ثمن قسم ہے۔
	کسی گواہ کی گواہی کے بعد مدعی کا یہ کہنا کہ یہ جھوٹا ہے	۲۲۱	(۱) نامعلوم جیسے ہوا پانی پر لکھنا میں باطل ہے۔
۲۲۶	اور بیان سے پہلے جھوٹا کہنے میں فرق ہے۔	۲۲۱	(۲) مرسوم طریقہ مجہودہ پر لکھنا، یہ مستر ہے۔
۲۲۶	دوسری قسم کے گواہ قبول ہوں گے۔	۲۲۱	(۳) معلوم غیر مرسوم مجہودہ طریقہ پر نہ ہو۔
	مدعی نے کہا میرے گواہ نہیں اور مدعی علیہ نے حلف اٹھائی	۲۲۱	یہ نیت یا دلیل نیت کے ساتھ مستر ہے ورنہ نہیں۔
	اس کے بعد مدعی نے گواہ پیش کئے و قبول کئے جائیں	۲۲۱	دلیل نیت کی صورتیں۔
۲۲۶	گے۔	۲۲۱	الفاظ یعنی مہارت بنا کر لکھوانا اپنے لکھنے سے قوی تر ہے۔
۲۲۸	تنقید وجود شرعی۔		غیر مرسوم طور پر خود لکھے تو بے گواہ مستر نہیں اور دوسرے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۱	رجسٹری فیس وصول کرنے کے بعد اس کے عدم قبول کا حذر لفظ ہے۔	۲۳۸	بحث اول
۲۳۱	لکھنے سے زیادہ لکھانے کا اعتبار ہے۔	۲۳۸	اقرار کے گواہوں کو ایجاب و قبول کا گواہ قرار دیا گیا۔
۲۳۱	قبول شہادت میں زائد باتوں میں اختلاف کا کوئی اعتبار نہیں۔	۲۳۸	بحث دوم، تنقید وجہ خاص۔
۲۳۱	فیصلہ حمویہ لفظ ہے، فیصلہ مدعیہ حمویہ تنگم کے حق میں ہو۔	۲۳۸	صرف اپنے ہی فعل کی گواہی نہیں بلکہ پانچ کے افعال کی بھی گواہی دی اس لئے یہ گواہی مقبول ہوگی۔
۲۳۲	استحقاق جائداد بے قبضہ شرط مانا جائز ہے۔	۲۳۹	بحث سوم، تنقید وجہ سادس۔
۲۳۲	رہن سے قبضہ بھی ہے لیکن اس سے مرہن کا منافع اٹھانا جس کو رہن دہلی کہتے ہیں ناجائز ہے۔	۲۳۹	اقرار پانچ کے پانچ گواہ ہیں۔
۲۳۲	مقدمہ جائداد کے لئے وعدہ بے معنی ہے مہر مجلس کے دعویٰ کا عورت کو ہر دم حق حاصل ہے۔	۲۳۹	بحث چہارم، تنقید وجہ اول۔
۲۳۲	ہر ہر دہلی مقنن و طیبہ ہے۔	۲۳۹	حاکم کے پاس شہادت اقرار کے بعد ایجاب و قبول کے گواہی کی ضرورت نہیں۔
۲۳۲	مہر مجلس ہے تو جائداد موجودہ عورت کو دے دے یا اس کے پاس بیوی مہر رہن رکھ دے اور جو باقی بچے اس کو آئندہ شوہر دے تو اس کی رضا سے لیتی جائے، نہ دے تو مالش کے ذریعہ بیلاام کرانے، اور جو مقدار مہر سے زائد ہو اس کو واپس کر دے۔	۲۳۹	بحث پنجم، وجہ چہارم کی تنقید۔
۲۳۲	آج کل خلاف جنس پر قابو پانے کو اپنا حق وصول کر سکتا ہے۔	۲۳۹	مدعیہ اور گواہ کے بیان میں مخالفت سے گواہ کے بیان پر کوئی اثر نہیں پڑتا، اگر مدعی کا بیان پہلے ہو۔
۲۳۲	جب کل مہر کے عوض جائداد بے ہوکل مہر ساقط ہو گیا چاہے کتنا بھی ہو۔	۲۳۹	بحث ہفتم، تنقید وجہ ہفتم۔
۲۳۳	بہہ بالعرض ابتداء و انتہاء صحیح ہے۔	۲۳۹	گواہوں کے تذکرہ کے بغیر ان کو قاسم کہنا صحیح نہیں، اور یہاں فیس اسٹامپ جمع کرنے کے سلسلہ میں ان گواہوں پر اعتبار ہو چکا ہے تو حکم مقدمہ پنجم شہادت صحیح میں بھی اعتبار ہونا چاہئے۔
۲۳۳	مشتری کے لئے ضمن میں کچھ ملک باقی نہیں رہتی۔	۲۳۹	وجہ ضابطہ کی تنقید۔
۲۳۳	جہاں مقاصد ہو وہاں مقدار کا بیان بلکہ معلوم ہونا بھی ضروری نہیں ہے۔	۲۳۹	جب حسب قاعدہ سرکاری اس بھتاہ کی اسٹامپ بکھری نے قبول کر لیا، تو اب اس کو بکھری کے ضابطہ کے اصول سے ناقابل قبول مانا لفظ ہے۔
۲۳۳	مسلمانوں پر کسی بھی معاملہ میں ہنود کی گواہی مستحبر نہیں۔	۲۳۹	بحث ہفتم وجہ مغل کی تنقید۔
۲۳۳	تہا عورتوں کی گواہی سے طلاق ثابت نہیں ہوتی۔	۲۳۹	اسٹامپ قبول کرنے کے لئے ان شہادتوں کو کس مقلی دلیل سے تسلیم کیا۔
۲۳۳	گواہی نہ ہونے کی صورت میں شوہر کو جسم کھلائی جائے، جسم کھا کر طلاق کا اقرار کر دے گا تو عورت کا دعویٰ	۲۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۹	قرض بتایا اور اتنا ہی ترکہ ہے مگر کسی اجنبی پر قرض ہے موجود لا کے کی گواہی اجنبی پر قبول ہوگی، قرضہ دوسرے لڑکے کے آنے کے بعد دلا یا جائے گا۔	۲۳۴	رہ ہو جائے گا اور قسم کھانے سے انکار کرے تو طلاق ثابت ہوگی۔
۲۴۰	میت پر ایک وارث کی موجودگی میں قرض ثابت ہوا بقیہ ورثہ کے حق میں بھی ثابت ہو جائے گا۔	۲۳۵	نصاب شہادت برائے طلاق۔
۲۴۰	ایک وارث نے میت کا قرضہ کسی پر ثابت کیا سب وارثوں کو حصہ ملے گا۔	۲۳۵	زمانہ طلاق کے بارے میں گواہوں کا اختلاف کچھ معر شہادت نہیں۔
۲۴۰	میت کی ماں کے مہر میں سے میت کی بیوی کا کس جہت سے نکاح حصہ ہوگا۔	۲۳۵	بادشاہ اسلام یا قاضی قضاۃ نے جسے قاضیوں کے مقرر کرنے کا حق ہے، جس شخص کو جن قواعد و شرائط کیساتھ حکم کیا، یا پوری ریاست کیلئے جو قواعد و ضوابط بنائے ان کی پابندی متعلقہ افراد کے لئے ضروری ہے، عدم پابندی کی صورت میں فیصلہ کا عدم ہوگا۔
۲۴۲	فیصلہ ستارین یا دھڑ پر نہیں گواہی پر ہے۔	۲۳۵	قضا کو زمان و مکان و خصوصیت اور دیگر شرائط کے ساتھ متقیہ کرنا جائز ہے۔
۲۴۲	کسی کا حق ہو تو چاہے اقرار نہ کرے پھر بھی دینا شرعاً ضروری ہے۔	۲۳۶	باہر جانے کے لفظ سے فرار ثابت نہیں ہوتا۔
۲۴۲	مہوئے اقرار کی پابندی لازم نہیں۔	۲۳۶	بھاگ جانے میں باہر جانے سے ایک امر زائد ہے۔
۲۴۲	سوال اول۔	۲۳۷	زیادت ہے ثبوت زائد ہرگز ثابت نہیں ہو سکتی۔
۲۴۲	تزکیہ شہود سے متعلق سوال۔	۲۳۷	اقل مقبلین ہوتا ہے۔
۲۴۳	سوال دوم۔	۲۳۷	مدیون کے مدیون پر دعویٰ صحیح نہیں۔
۲۴۳	حرکی کا خود عادل ہونا ضروری ہے مہجول الحال کسی کا تزکیہ نہیں کر سکتا۔	۲۳۸	موت کے بعد ملک منتقل ہو جاتی ہے۔
۲۴۳	حرکی کے عادل ہونے کی شرط پر اثر غلطی کا انفاق ہے۔	۲۳۸	وائن میت اور مدیون میت اگر میت کے وارث ہوں تو مدیون کے مدیون پر دعویٰ صحیح ہے۔
۲۴۳	کاذب قاسم کا تزکیہ صحیح نہیں۔	۲۳۸	حقیقی مقام۔
۲۴۳	المجهول لا یعرف المجهول۔	۲۳۸	میت کے مدیون پر میت کا وارث یا وصی دعویٰ کر سکتا ہے
۲۴۳	قاسم یا مستور کی تبدیل صحیح نہیں۔	۲۳۸	میت کا قرض خدا نہیں۔
۲۴۳	حرکی عادل نہ ملے تو جو لوگ تزکیہ کرتے ہوں سب اس کی عدالت یا قس میں متفق ہوں اور قاضی کو اطمینان قلب ہو کر کچھ کہتے ہیں تو قبول کر سکتا ہے۔	۲۳۸	میت پر دعویٰ ثابت کرنے کے لئے بھی وصی یا وارث کا حضور شرط ہے۔
۲۴۳	خلفہ خبر اور قاضی کی قری صدق، خبر متواتر کے منزلہ میں ہے۔	۲۳۸	میت کے مدیون پر دین اور خود میت پر دین اگر کسی اور طریقہ سے ثابت ہو جائے تو مدیون کے مدیون پر دعویٰ ہو سکے گا۔
۲۴۳	طامع اور مطلق نہ ہونا، اور لوگوں سے احتکاط ہونا شرائط اولویت تزکیہ میں سے ہے۔	۲۳۸	میت کے دولہ کے ہوں، ایک نے باپ پر اپنا ایک ہزار

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۶	پانچ قطعہ مکانات کی تفصیل مع چوہدی۔	۲۳۵	عارف اسباب جرح، عالم دین کو ترجیح دی جائے گی۔
۲۵۷	مرضی دعویٰ اور کاروائی مقدمہ کی تفصیل۔	۲۳۵	وصفہ علم سب پر راجح ہے۔
۲۵۷	جواب دعویٰ۔	۲۳۵	جامل کو اسباب جرح و قطعہ مل میں امتیاز دشوار ہے۔
۲۵۷	مدعا علیہ نمبر ۲		قاضی اپنے موابدہ کے موافق اجتماعی یا انفرادی گواہی
۲۵۸	تفصیل آمد خرچ مجموعی۔		لے سکتا ہے، ہاں دو غور توں کی گواہیاں ساتھ ساتھ ہوں
۲۵۸	۷ قطعہ دستاویز متعلقہ جائداد۔	۲۳۵	گی۔
۲۵۸	کاروائی متعلق دستاویز۔		آج کل دکلا، جس طرح جرح کرتے ہیں کہ گھیر کر جرح
۲۶۰	کیا رہ نتیجات۔	۲۳۶	کو بھونٹا جاتا ہے، یہ سخت ممنوع ہے۔
۲۶۰	جموعہ تصدیق نمبر ۱		شہادۃ علی الزیادۃ مردود ہے، مقبول ہونے کی یہ صورت
۲۶۲	جموعہ تصدیق نمبر ۲	۲۳۷	ہے کہ مدعی دعویٰ اور شہادت میں تطبیق کر دے۔
۲۶۲	رہن منسلک مرجعہ نہیں ہوتا۔	۲۳۷	مسئلہ کے نصوص اور توفیق کی مثالیں۔
۲۶۲	مرجعہ رہن کو بہ نہیں کر سکتا۔		مدعی جب کسی کے لئے ایک چیز کا اقرار کر چکا تو اس
۲۶۳	جموعہ متعلقہ تصدیق نمبر ۳	۲۵۰	کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔
۲۶۳	غیر مدعی کو رہن کا مالک بنانا صحیح نہیں۔		شہادت جب بعض میں مردود ہوکل میں مردود ہوگی، آٹھ
۲۶۳	جموعہ متعلقہ تصدیق نمبر ۴	۲۵۰	مسائل کا استثناء ہے۔
۲۶۵	رہن مشاع قاسد ہے۔	۲۵۲	بیعتانہ کا حکم۔
۲۶۵	رہن ذمہ شریعہ حرام ہے۔		اسباب مقبول شدہ گواہوں سے ثابت ہو یا بائع کا اقرار
۲۶۵	رہن گج و قاسد کا حکم ایک ہے۔		ثابت ہو تو قیاس ثابت ہے، رجسٹری ہو یا نہ ہو، قس دیا گیا ہو
	انفال مرجعہ کے بعد اس کے ورثہ اس کی جگہ مرجعہ	۲۵۲	باندیا گیا ہو۔
۲۶۵	ہو جاتے ہیں۔		اپنے حق مرد سے باہر کوچہ غیر نافذہ میں دروازہ کھولنے
۲۶۵	راہن یا مرجعہ کے مرنے سے رہن باطل نہیں ہوتا۔	۲۵۲	میں اختلاف فتویٰ ہے مستند اور ظاہر الرویہ یہ ہے کہ جائز
۲۶۶	خریداری میں مدعیہ و پیدالد کا ہو منسلک والد کو مستلزم نہیں۔	۲۵۳	نہیں۔
۲۶۷	لا دعویٰ کسی شرط واقعی پر مطلق کرنا شرط لا دعویٰ ہے۔	۲۵۳	متون نقل مذہب کے لئے ہیں۔
	کسی شخص کا بیان اس قدر کہ اس کی ذات کے لئے نافع	۲۵۳	قاضی خاں کی تصحیح سے عدول نہیں کرنا چاہئے۔
	ہو بلا دلیل مقبول نہیں ہو سکتا اور جس قدر فریق دیگر کے		☆ النصح الحکومۃ فی فصل
۲۶۷	لئے نافع ہے اس کے حق میں جت ہو جاتا ہے۔		الخصوصۃ .
۲۶۸	کوئی مقرر اپنے اقرار سے بدعویٰ ہو تو غرضی پھر نہیں سکتا۔		(شرکت و میراث کے اٹھے ہوئے ایک مسئلہ کا انتخابی
۲۶۸	جموعہ تصدیق نمبر ۵	۲۵۵	شائعہ فیصلہ)
۲۶۹	جموعہ متعلقہ تصدیق نمبر ۶	۲۵۶	ان چیزوں کی فہرست جس کا فیصلہ مطلوب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۵	قیمت کی معرفت وصف سے ہوتی ہے۔	۲۸۶	وہ چار چیزیں جس میں سن کر گواہی دی جاسکتی ہے۔
۲۹۵	مدعی قائبہ ہو تو جو اہر اور روشنی کپڑے میں وزن کا ذکر	۲۸۷	والدین جہیز کے کسی سامان کو عاریت بتائیں تو بغیر
۲۹۵	موتی میں اس کی گولائی روشنی اور وزن کا ذکر ضروری		شہادت یہ دعویٰ مسوع نہ ہوگا۔
۲۹۵	ہے۔	۲۸۷	شوہر کسی زیور کے بارے میں یہ دعویٰ کرے تو مسوع
۲۹۶	بیمین اور بائیں میں ذرا ع وصف ہے اور لغو ہے دعویٰ	۲۸۸	ہوگا۔
۲۹۶	اور شہادت میں اس کا اعتبار ہے۔	۲۸۸	تہادی کا ہذر شرعاً کوئی چیز نہیں۔
۲۹۷	کسی کلام مستقل میں کوئی قید ہو تو دوسرے کلام مستقل میں	۲۸۹	میچ کے معیوب پر عیب قاضی ہونے میں باطلاک ہونے کی
۲۹۷	اس کا اعتبار نہ ہوگا۔	۲۸۹	سورت میں ضمن میں اختلاف ہو تو بائیں کے گواہ وہ نہ ہوں
۲۹۷	شہادت میں الفاظ قاطع احتمال ہوتا چاہئے۔	۲۸۹	تو مشتری کی جسم یا انکار پر فیصلہ ہوگا۔
۲۹۸	حلف میں آج کل جو کچھ کہلایا جاتا ہے مثلاً واللہ اس باب	۲۸۹	گواہ کی موجودگی میں مدعا علیہ نہ خود جسم کھا سکتا ہے نہ مدعی
۲۹۹	میں جو کہوں گا حق کہوں گا یہین منقذہ ہے اور مدعا علیہ	۲۹۰	جسم طلب کر سکتا ہے۔
۲۹۹	پر بیمین قیاس لازم ہے۔	۲۹۰	بیمین اور بینہ دونوں قاضی کے سامنے ہونا ضروری ہے۔
۲۹۹	مطلق کا اقرار مستحب کا اقرار نہیں۔	۲۹۰	گواہ شہر میں موجود ہوں تو مدعی مدعا علیہ سے جسم کا مطالبہ
۲۹۹	ایسی چیز پر حلف صحیح نہیں جس کے انکار سے مدعا علیہ	۲۹۱	نہیں کر سکتا۔
۲۹۹	پر دعویٰ کی ڈگری نہ دی جاسکے۔	۲۹۱	نہیت کی مسافت کے سلسلہ میں بھیجی کی مہارت کی توفیق۔
۲۹۹	جسم اس بات پر دلائی تھی کہ کوئی چیز اس لہرست میں بابت	۲۹۱	چار سوالات پر مشتمل ایک مفصل استثناء۔
۲۹۹	حزو کہ فیاء اقسام بیگم ہے، مدعا علیہا کے پاس نہیں، نہ	۲۹۱	تحلیف کی ایک صورت کی توفیق۔
۲۹۹	فیاء اقسام بیگم کے مرنے کے بعد قبضہ مدعا علیہا میں آئی	۲۹۳	تحلیف میں احتیاط بھی ہے کہ دعویٰ کے جردہل دونوں
۲۹۹	جسم دلائے وقت خط کشیدہ نگارہ کیا، تو تحلیف صحیح نہ		کو شریک کیا جائے۔
۲۹۹	ہوگی۔	۲۹۳	حلف دعویٰ پر لیا جاتا ہے جو چیزیں دعویٰ سے خارج ہیں
۳۰۰	مدعی کی طلب پر حلف لینا حاکم کا کام ہے خود مدعی حلف	۲۹۳	ان پر نہیں۔
۳۰۰	دلائے صحیح نہ ہوگی۔	۲۹۳	بیمین نہ تو دعویٰ فاسدہ پر مرتب ہوتی ہے نہ معدوم پر۔
۳۰۰	مدعی مال سے بری کر سکتا ہے حلف سے نہیں، یہ تو حاکم	۲۹۳	گواہ بعض دعویٰ پر گواہی دے مقبول ہے۔
۳۰۰	کا حق ہے۔	۲۹۵	وزن قیمت میں کم ہو یا عیبت نہیں۔
۳۰۱	مدعی اور حاکم دونوں مدعا علیہ کو حلف سے بری کریں تو بھی	۲۹۵	اشیاء قائبہ میں قیمت کا ذکر مدعی کی تعیین کے لئے
۳۰۱	بری نہ ہوگا۔	۲۹۵	ہوتا ہے۔
۳۰۲	حلف برہجہ صحیح نام نہ ہوتی، تو گواہی کے طلب پر قاضی	۲۹۵	فائدہ دعویٰ الزام ہے بواسطہ قیامت حجت۔
۳۰۲	نے دلائی ہوں دوبارہ صحیح طور پر جسم دلا نا ضروری ہے۔	۲۹۵	مقبول میں الزام تحقق نہیں ہوتا۔
۳۰۲	حتولی وقف، دوسری اگر مختلف اشیاء میں کوئی عقد خود کریں	۲۹۵	بیمین کی معرفت وصف سے نہیں ہوتی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۰	ایک دنگلاز حدیث شریف۔	۳۰۳	تو انہیں قسم دلائی جائے گی ورنہ نہیں۔
۳۱۳	ایک بار کے اشعار سن کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گریہ اور اس کے بیٹے کو زبردستی۔	۳۰۴	جھوٹی گواہی کا کوئی کفارہ نہیں، آئندہ کے لئے کسی بات کی جھوٹی قسم کھانے کا کفارہ ہے۔
۳۱۳	الت و مالک لاہیک حکم دیانت ہے قضاء باپ اور بیٹے کی ملک جدا ہے۔	۳۰۴	جھوٹے گواہ کے بارے میں حدیث میں وعید شدید۔
۳۱۳	لا کے مال میں مجبور باپ کے حقوق۔	۳۰۴	جہاں شہادت ناقابل اعتبار ہو مدعا علیہ کو قسم دلائی جائے گی۔
۳۱۵	فقیر باپ اپنے والد ارل کے مال سے ضرورت بھر چکا ہو سکتا ہے۔	۳۰۴	حاکم عہد قسم کا مطالبہ نہیں کر سکتا ہے، مدعی قسم طلب کرے تو قاضی مدعا علیہ پر قسم رکھے۔
۳۱۵	عاقب کے مال سے زوجہ اور بچے، اپنے حق کی جس سے بغیر قضاء قاضی بھی لے سکتے ہیں۔	۳۰۵	شرعی قضاء کا طریقہ۔
۳۱۶	اپنے اقرار پر آدمی کا مواخذہ ہوگا۔	۳۰۵	مسئلہ کی قسمی اقسام۔
۳۱۶	مرض الموت کا بعد خانے ورثہ پر موقوف ہوتا ہے۔	۳۰۷	حقوق العباد میں دعویٰ شرط شہادت ہے۔
۳۱۷	شرکت طاریہ مٹ رہی تھی۔	۳۰۷	الفاظ شرط سے شرط منسکی ہو جاتا ہے۔
۳۱۷	خریداری مشتری کی طرف سے قرار دینا ممکن ہو تو اسی پر نافذ ہوگی۔	۳۰۸	ایک غلط فہمی کی تنقید۔
۳۱۷	عام طور سے باپ بیٹے کے نام کوئی چیز خریدتا ہے تو مقصد یہ ہے کہ وہ ہوتا ہے۔	۳۰۸	ذیہ نے عمرو کے خلاف شکایت کی کہ اس نے مجھے دعوت نہیں دی، عمرو نے کہا میں نے دعوت دی تھی، لوگوں نے عمرو سے قسم کھائی، اس صورت میں نہ دعوتی ہے نہ مدعی نہ مدعا علیہ نہ قسم کھانے کی ضرورت۔
۳۱۷	باپ نے بیٹے کے لئے اقرار کیا، اب کہتا ہے مصلحت ایسا کیا تھا، گواہی کے بعد باپ کا دعویٰ تسلیم ہوگا، قسم کے بعد بیٹے کا قول مستحکم ہوگا، کھول کی صورت میں اگر باپ کی ہوگی۔	۳۰۸	مذکورہ بالا حلف کے بارے میں اگر کوئی یہ کہے کہ ہم حلف کو نہیں جانتے تو کوئی جرم نہیں، قائل پر کفر و فسق کا فتویٰ جہالت۔
۳۱۷	ثبوت زوجیت کے ایک فیصلہ کی تنقید۔	۳۰۹	جامل کو فتویٰ دینا حرام ہے۔
۳۲۰	صبح کلام صحیح توکیل پر موقوف نہیں۔	۳۰۹	جو بے علم فتویٰ دے آسمانوں اور زمین کے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔
۳۲۰	کلام فضولی بھی جائز ہے، نفاذ الہیہ طریقین کی اجازت پر موقوف ہوگا۔	۳۰۹	من لم یعرف اهل زمانه فهو جاهل۔
۳۲۰	کلام فضولی پر فیصلہ کرنے کے لئے یہ ضروری نتیجہ ہے کہ اجازت پائی گئی یا نہیں۔	۳۰۹	مدعی اور منکر کی شہادت علماء پر بھی مشکل ہے۔
۳۲۱	بعد کی اجازت پہلے کی وکالت کے مثل ہے۔	۳۱۰	مسلمان پر معصیت کا حکم لگانے سے قبل نتیجہ ضرور کر لینا چاہئے۔
	صبح شہادت کے لئے مشہور علیہ کو قہر کے وقت پکارتا	۳۱۰	اولاد والدین کے حقوق کا لحاظ نہ کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
		۳۱۰	اطاعت والدین کے ترغیب کی ۸ حدیں ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۰	ایک گواہ نے کہا فلاں کو وکیل کیا، دوسرے نے اضافہ کیا کہ اس کے بعد معزول کیا یا وکالت کے حق میں گواہی مقبول منزل میں نہیں۔	۳۳۱	ضروری ہے پہلے سے جان پہچان ضروری نہیں۔
۳۳۰	عدم ذکر اور ذکر کا اختلاف قرآن عظیم میں بھی ہے دراصل یہ اختلاف ہے ہی نہیں۔	۳۳۲	دوسرا اور ایک عورت کی شہادت کہ یہ فلاں عورت ہے اس وقت ضروری ہے کہ مقررہ خطاب میں ہو۔
۳۳۱	ایک اختلاف میں تحقیق۔	۳۳۲	گواہ مقررہ کو دیکھ کر گواہی دینا بیان کرے تو مقررہ کو دکھا کر اطمینان کر لیتا چاہئے کہ یہ وہی عورت ہے۔
۳۳۲	کا دوسرا زبان کی تحقیق۔	۳۳۳	اختلافات۔
۳۳۲	تعدد اولیٰ میں نام بھول کر کھڑے ہو جانے کا مسئلہ۔	۳۳۳	جو امور اصل دعوئی سے لڑا کہ ہوں انکا اختلاف محل شہادت نہیں۔
۳۳۲	ایک اور اختلاف کی نتیجہ۔	۳۳۳	غیر معترض اختلافات کی چودھائیس۔
۳۳۲	کسی شخص کو جانا اس کے ساتھ شہادت کی و تحارف کو کہتے ہیں نہ قطعاً نام نہ لینے کو۔	۳۳۳	حکام شرع کو حبیہ کہ آج کل جس طرح زبردستی گواہوں کا تشدد و خواتم لٹا جاتا ہے یہ زیادتی ہے، اور اس سے مسلمانوں کے حقوق پر لفظ اثر پڑتا ہے۔
۳۳۲	کسی کا نام معلوم کر لینے کے لئے پہلے سے اس کو جانا ضروری نہیں۔	۳۳۳	مسئلہ دائرہ پر لفظی خصوص بکھریوں کی مذموم جرح پر سخت تنقید۔
۳۳۳	ایک اور اختلاف۔	۳۳۳	جرح مدفوع ہے۔
۳۳۳	احکام سے استدلال باطل ہو جاتا ہے۔	۳۳۳	قاضی ابو یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت دائرہ کو ان کا مذہب متاثر لفظ ہے۔
۳۳۳	چھوٹے، بٹا شے اور شیرینی کا اختلاف۔	۳۳۳	روایت دائرہ پر عمل صحیح نہیں۔
۳۳۳	مہر نکاح میں مخصوص نہیں دو تالی اور لڑا کہ ہے۔	۳۳۳	جو کچھ ظاہر الروایۃ کے خلاف ہے ہمارا مذہب نہیں۔
۳۳۳	نکاح کے وقت مہر نہ ہونے کی شرط لگائی، نکاح صحیح اور مہر شل ثابت ہوگا۔	۳۳۳	قول مہر جرح پر فتویٰ جمل اور خرقی اجماع ہے۔
۳۳۳	گواہ اور مدعی میں مہر کی مقدار میں اختلاف ہو تو نکاح دونوں میں سے جو کم ہو اس پر ہوگا۔	۳۳۳	عمل اسی پر ہے جو اکثر کا قول ہے۔
۳۳۳	نکاح کے علاوہ دیگر حدود میں بدل میں اختلاف ہو تو دعوئی رد کر دیا جائے گا۔	۳۳۳	امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب پر فتویٰ دینا واجب ہے۔
۳۳۳	مہر کے اختلاف خواہ باہم گواہوں میں ہوں یا گواہ اور مدعی میں ہوں دعوئی نکاح اور شہادتوں سے ثبوت نکاح کو مطلقاً کچھ ضرر نہیں دیتے۔	۳۳۳	قاضی جب اپنے مذہب کے قول مستند کے خلاف فیصلہ کرے نافذ نہ ہوگا۔
۳۳۳	نکاح کی دعوت دینے اور نہ دینے کا اختلاف۔	۳۳۳	گواہوں کے مختلف بیان میں تحقیق۔
۳۳۳	دعوئی بجاصل ہے یا فیصلہ۔	۳۳۳	عدم ذکر ذکر عدم نہیں۔
۳۳۳	۲۳۵، ۲۳۳ تاریخ کا فرق۔	۳۳۳	ایک گواہ نے زید کے عمر سے پوچھنے کا ذکر کیا، دوسرا خاموش ہے، ان بیانیوں میں کوئی اختلاف نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۹	سکا ہے۔	۳۳۶	عوام آنے والی رات کو دن کے تابع مانتے ہیں اور ایلی اسلام گذشتہ رات کو لیلی حج کا اس سے استثناء ہے۔
۳۳۹	جو اضافے محل تہمت ہوں ان کو بھی مجلس شہادت شتم ہونے سے پہلے بڑھا سکا ہے۔	۳۳۶	انگریزی تقویم میں بارہ بجے رات سے تاریخ بدلتی ہے۔
۳۳۹	مذہب کے نام لینے سے زیادہ قہین ہے۔	۳۳۷	گواہی کا ایک اور غلط۔
۳۳۹	ادائے شہادت کے لئے نام جانا یا چہرہ دیکھنا ضروری ہے۔	۳۳۷	کھانج کے ثبوت کے لئے کھانج پڑھانے والے کی گواہی مستحکم نہیں۔
۳۳۹	وقت کھانج کی جہالت سے گواہی پر اثر نہیں پڑتا۔	۳۳۷	مکان محلہ سے خاص ہے۔
۳۳۹	شاہدین یا مدعی و شاہد کے بیان میں زمان و مکان کا اختلاف ہو جب بھی گواہی مقبول ہے تو تردد کی صورت میں بدرجہ اولیٰ مقبول ہوگی۔	۳۳۷	مکان سے سوال کی نئی محلہ سے سوال کی نئی نہیں کر سکتی۔
۳۳۹	نام مقبول شہادت کو سن کر وقت ضائع کرنا مکروہ تحریمی ہے۔	۳۳۷	”اور کچھ نہ پوچھا“ کچھ نہ پوچھا کا فرق۔
۳۳۹	آدھی کی شہادت اپنے فعل پر نام مقبول ہے۔	۳۳۷	کئی سوال بھی علم کو مستلزم نہیں۔
۳۳۹	آج کل کی اصطلاح کا وکیل کھانج سیر کھل ہوتا ہے۔	۳۳۷	فصل مامور کی نسبت آمر کی طرف ہوتی ہے۔
۳۳۹	سب سے پہلے اپنے پیغام پہنچانے کا ذکر اپنی شہادت میں کر سکتا ہے۔	۳۳۸	کھانج نام کا حکم۔
۳۳۹	تعلیق اور فصل کس کے فرق کی مثال۔	۳۳۸	”ساتھ“ اور ”بعد“ کے ”میں اختلاف۔
۳۳۹	کھانج خواں قاضی ادائے شہادت سے قبل اپنے مہدے سے استغفار دے چکا ہو تو اس کی شہادت غیر مسوع ہے۔	۳۳۸	”اور“ عربی کے واؤ کا ترجمہ ہے یہ لفظ معیت و ترجمہ ترافی و تعقیب سب سے خالی ہے۔
۳۳۹	ہرم قہین تاریخ و ماہ و سال و یا م مکتوبہ و اساتے گواہان شہادت کی نام قبولیت کا سبب نہیں۔	۳۳۸	فرعون اور قوم لوط میں تقریباً دو ہزار برس کا فاصلہ ہے۔
۳۳۹	گواہوں نے کہا بی بی لڑکی مگر ہم اسکو جاننے نہیں تو گواہی مقبول ہے شوہر سے کہا جائے گا کہ اس امر کا ثبوت فراہم کر دو کہ بی بی لڑکی یہی مدعا علیہا ہے۔	۳۳۸	قہلیت و معیت جمع نہیں ہو سکتیں۔
۳۳۹	قاضی کو چاہئے کہ شہادت مکمل ہو تو فیصلہ کرے، مطلق ہو تو عقیدہ کرائے، ناقص ہو تو کمال کرائے، مجمل ہو تو مفسر کرائے۔	۳۳۸	ایسے اختلافات سے شہادت باطل نہیں ہوتی۔
۳۳۹	مدعی کو شرعی طریقہ پر دعویٰ کرنے کا ذکر صحت نہ ہو تو قاضی تعلیم کرائے گا۔	۳۳۸	ایک اور بہ اثر اختلاف۔
۳۳۹	تاریخ اور مکتوبہ کے نام لینے کا اعتراض ایک اور گواہی۔	۳۳۹	دلیل کذب نہ پائے جانے کو دلیل کذب قرار دینا درست نہیں۔
		۳۳۹	عدم ذکر ذکر عدم نہیں۔
		۳۳۹	دیکھا اعتراضات۔
		۳۳۹	مدعا علیہ کا نام شروع میں نہ ملے اور بعد میں ملنے سے متعلق بحث۔
		۳۳۹	پکھڑوں میں گواہ کا بیان قلم بند کرنے کا ضابطہ۔
		۳۳۹	بیان میں قلم بند نہ ہونے والی باتوں کا ذکر بعد میں ہی ہوگا۔
		۳۳۹	گواہ کوئی ضروری بات مجلس بدلنے کے بعد بھی بڑھا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۷	اصل یہ ہے کہ مرد و عورت ایک دوسرے کے کٹھن ہیں۔	۳۳۶	چند امور کی گواہی میں کسی ایک امر میں گواہی مرد و عورتوں سے بقیہ امور میں مرد و عورتوں کی ضرورت نہیں۔
۳۵۸	بیت کا اُٹھار ہونے کے تحت زمرہ ناف کا اگنا، ڈاڑھی، آواز کا بوجھل ہونا شرافت کا ثبوت نہیں۔	۳۳۷	درمیان کی ایک عبارت کی توضیح۔
۳۵۸	عارضہ ہمہ لفظ ہے، شہادت میں گول بات مقبول نہیں۔	۳۳۷	جہالت مدعی علیہا کی ایک اور شہادت۔
۳۵۸	فیصلہ قاضی و قاضی از وقت ہے۔	۳۳۷	ایک اور لغو اعتراض۔
۳۵۹	اختیار قاضی سے متعلق دوسروں پر مشتمل ایک استثناء۔	۳۳۹	دو مہینہ دس دن کو تین مہینہ کہنے پر اعتراض کا جواب۔
۳۳۹	خود بخیر حاکم اسلام، رئیس مملکت یا باطنی رعایا بنایا ہوا قاضی مطلق یا ان کا بنایا ہوا قاضی مازون یا متکلف جس مقدمہ میں کسی اہل قضا کو فیصلہ کا حکم دے وہ فیصلہ قاضی شرع کا فیصلہ ہے ان کے نقص کا کسی کو اختیار نہیں۔	۳۳۹	کسی وقت کے جزو قلیل و کثیر کو پورا کہہ دینا عرب کا دستور ہے۔
۳۵۹	قاضی اپنے مذہب مستند کے خلاف فیصلہ دے تو نافذ نہ ہوگا۔	۳۵۰	قرآن۔
۳۶۰	ایک غلط فیصلہ کی تنقید۔	۳۵۰	عدم دعویٰ کے قرآن کی تنقیح۔
۳۶۰	شفیع کو جائداد کے بیع کے قابل بھروسہ نہیں دینی یہ اعلان کرنا چاہئے کہ میں شفعہ کا طالب ہوں، ذرا سی تاخیر بھی شفعہ باطل کر دے گی، اسی کو طلب مواجبت کہتے ہیں۔	۳۵۰	صریح شہادتوں کے خلاف قرآن پر حکم ناممکن ہے۔
۳۶۰	بائع یا مشتری یا جائداد کے پاس جا کر لوگوں کو گواہ بنانا بھی ضروری ہے کہ میں شفعہ طلب کرتا ہوں، اس کو طلب اشہاد کہتے ہیں مواجبت کے بعد یہ بھی ضروری۔	۳۵۱	مشاہدہ اور ثابت بالمشاہدہ کا ایک حکم ہے۔
۳۶۰	اگر کوئی شفیع طلب مواجبت اور طلب اشہاد سے قبل خصومت کرے شفعہ باطل ہوگا۔	۳۵۱	بہر تہمت سے شہادت رد نہیں ہوتی۔
۳۶۰	طلب خصومت سے پیشتر کی طرف اسناد علم اور اسناد علم الی الراضی میں فرق ہے۔	۳۵۱	راپور میں عورتوں کے رات میں بیدل کھونٹے کا رواج ہے۔
۳۶۱	شفیع کو طلب اشہاد سے قبل علم نہ ہونا تو یحییٰ کے ساتھ اس کا قول معتبر ہوگا اور بیعت مشتری پر، اور طلب اشہاد سے پہلے علم کا مقرر ہونا اور طلب مواجبت کا مدعی تو بیعت شفیع پر۔	۳۵۱	ملکی و عاکم دونوں پر لازم ہے کہ جہاں کی نسبت حکم یا فتویٰ دینا خاص وہاں کے رسم و رواج پر لحاظ کریں۔
۳۵۷	طلب خصومت کے وقت شفیع نے مواجبت اور اشہاد کا دعویٰ کیا اور مدعا علیہ گویائی کے باوجود خاموش رہا تو یہ بھی انکار قرار دیا جائے گا، مدعی سے گواہ طلب ہوں گے،	۳۵۱	کسی جگہ کے اپنے رواج کے ساتھ دوسری جگہ کا رواج معارض نہیں ہو سکتا اگرچہ وہ کیسا ہی عام کیوں نہ ہو۔
۳۵۷		۳۵۱	فحش منکرات کے افعال و حرکات کے خلاف عام رسم و رواج پر حکم نہیں ہو سکتا۔
۳۵۷		۳۵۱	معصیت جہاں کی عادت و حرکات کا مشہد بیان۔
۳۵۷		۳۵۱	واقعہ کی قرین حلقہ تفصیل۔
۳۵۷		۳۵۲	مدعیہ کے بیان کے کچھ گوشے۔
۳۵۷		۳۵۶	تحقیقات پر تنقید۔
۳۵۷		۳۵۷	دوسری تیسری تنقیح فضول ان سے دعویٰ کے ثبوت و عدم ثبوت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔
۳۵۷		۳۵۷	اکراہ کے ساتھ نکاح صحیح ہے۔
۳۵۷		۳۵۷	عدم نکاحیت کے ثبوت کا بار بڑہ مدعا علیہا تھا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۰	اختلاف گواہوں کی تحدید۔	۳۶۱	گواہوں نے طلب مواجبت و اشہاد کے بارے میں دعویٰ
۳۷۰	ذکر اور عدم ذکر میں اختلاف نہیں۔	۳۶۱	مدعی کے خلاف بیان دیا دعویٰ رد ہوگا۔
۳۷۰	ایک گواہ کے زید نے یہ کام کیا دوسرا کے یا نہیں کس نے	۳۶۲	گواہ طلب مدعی کے وقت ہائج اور مشتری دونوں کا رہتا
۳۷۰	کیا ماں دونوں میں کوئی اختلاف نہیں۔	۳۶۲	بیان کرے مگر ان کے بچانے سے انکار کرے، تو گواہی
۳۷۱	رقہ و کاغذ میں بعض مواقع میں عام و خاص کی نسبت ہوتی	۳۶۲	مردود ہوگی۔
۳۷۱	ہے خاص کی نفی عام کی نفی کو سترم نہیں۔	۳۶۲	شہادت کی تکمیل مدعی کا کام ہے، مدعا علیہ پر اس کی ذمہ
۳۷۱	کوئی آدمی کسی سے کچھ کھوائے عرف عام میں فعل آمری	۳۶۲	داری نہیں۔
۳۷۱	طرف منسوب ہوگا۔	۳۶۳	جمہور حنفیہ کے نزدیک مستحلی حکم میں سکوت حد کے
۳۷۱	شہادت میں اس اختلاف کا اعتبار ہے جس کا اثر اصل پر	۳۶۳	ہوتا ہے۔
۳۷۱	ہو، فاضل اختلاف کا اعتبار نہیں۔	۳۶۳	ایک جملہ استثنائے کی توضیح۔
۳۷۲	ایک گواہ نے کہا مدعی کے ساتھ فلاں تھا دوسرے نے کہا	۳۶۳	گواہ کا اختلاف۔
۳۷۲	نہیں، یہ اختلاف کچھ معزز نہیں۔	۳۶۳	مشہور بہا اگر موجود ہو تو اشارہ و نہ نام، وہ بھی اس طرح
۳۷۳	تقص شہادت کے لئے جہالت وہ معجز ہے جو طریق حکم	۳۶۳	کی تکمیل دیکھنا ہو جائے ضروری ہے۔
۳۷۳	کو سدود کرے۔	۳۶۳	آج کل کی گواہی کا ناقص طریقہ مردود ہے۔
۳۷۳	مرجنہ نے زید کی مقدار دو سو تولہ حلیم کی، چاندی	۳۶۳	مشتری نے طلب مواجبت کا انکار کیا اس کا قول حکم کے
۳۷۳	کا ہونے سے انکار کیا، شہادت صرف چاندی ہونے کی	۳۶۳	بعد معجز ہوگا اس کا بیضہ مقبول نہ ہوگا بیضہ قطع ہوگا۔
۳۷۳	طلب کی جائے گی زید کی تعداد کی تحقیق غیر ضروری ہے۔	۳۶۳	طلب اشہاد کا انکار ہو تب بھی مشتری کی قسم ہے ہاں یہ
۳۷۳	شاید نے مدعا علیہ پر مدعی کے کچھ حصہ ہونے کی شہادت	۳۶۳	اور قطع دونوں بیضہ پیش کرے تو قطع کا بیضہ ادنیٰ ہوگا۔
۳۷۳	دی، تعداد نہ بتائی، گواہی ثابت ہے، تین پیسے دلائے	۳۶۳	جب قطع کے گواہ خود ہی کہیں علم کے بعد فوراً طلب
۳۷۳	جائیں گے۔	۳۶۳	مواجبت نہیں ہوئی قطع باطل ہوگا۔
۳۷۳	عوام اس کو مدعی کہتے ہیں جو پکھری میں پہلے نالاش کر دے	۳۶۵	تاقض دعویٰ جس کا ضرر بجانب مدعی ہے مانع صحت دعویٰ
۳۷۳	شرع میں بسا اوقات اس کا انکار ہوتا ہے، مدعی اور مدعا علیہ	۳۶۵	نہیں۔
۳۷۳	میں تمیز و شمار کام ہے۔	۳۶۵	تاقض اور جز و متروک میں فرق ہے۔
۳۷۵	زید نے عمرو پر ہزار روپے کا دعویٰ کیا، عمرو نے کہا میں ادا	۳۶۸	مدعی نے پہلے مطلق دعویٰ کیا پھر اس کی تحدید کی سماعت
۳۷۵	کر چکا ہوں، عمرو مدعی ہوا اور زید مدعا علیہ۔	۳۶۸	مقتد پر ہوگی۔
۳۷۵	عام طور پر زید و عمرو رکھنے والے سو کا مال بچاس میں	۳۶۹	تاقض وہ مہمل ہے جس سے کسی دوسرے کی حق تلفی ہو۔
۳۷۵	رکھتے ہیں مرجنہ اسکو ۱۵ کاٹتے تو ظاہر کے خلاف ہے،	۳۷۰	نفاذی خلاف کے ایک جزے کی تخریج۔
۳۷۵	اس سے گواہ مانگے جائیں گے۔	۳۷۰	مصنوع زید کی ذکر و خلاف جس دی جائے تو قیمت منافی
۳۷۵	راہن زید و چاندی کاٹتے، مرجنہ سلور کا مرجنہ کے گواہ		کا اعتبار ہوگا، وزن کا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۰	کا دعویٰ کیا، باپ نے ابراہم مہر کا جواب دیا، طریق حکم کیا ہے۔	۳۷۵	نام مقبول ہوئے، راءین نے نہ قسم کھائی نہ انکار کیا تو فیصلہ کی راہ مسدود ہوگئی۔
۳۸۰	بیان دوسری عورت کا۔		مدعی کے محض دعویٰ پر فیصلہ نہیں ہوگا مدعا علیہ سے قسم طلب کرنا ضروری ہے۔
۳۸۰	سوال اول کا جواب۔	۳۷۶	مرجنہن ظاہر کے خلاف دعویٰ کرے تو گواہوں سے ثابت کرنا ہوگا اور ہادیہ کے قول السقول قبول السقولہن کا صورت مسئلہ سے تعلق نہیں۔
۳۸۰	بغیر مشاہدہ کے گواہی نامقبول ہے۔	۳۷۷	فقہاء جب یہ فرماتے ہیں کہ فلاں کا قول مستحبر ہے تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ قسم کے بعد۔
۳۸۰	دس معاملات میں بن کر گواہی دے سکتے ہیں۔	۳۷۷	مدعی حلف نہ طلب کرے تو قاضی فیصلہ نہ کرے گا۔
۳۸۱	شہادت باقتناع کی طاعت۔	۳۷۷	جو فیصلہ اصول شرع کے خلاف ہو وہ فیصلہ ہی نہیں، نہ اسے منسوخ کرنے کی ضرورت۔
	مہر نکاح کے تابع ہو کر ان امور سے ضرور ہے کہ اس کی گواہی بن کر دی جاسکتی ہے مگر مہر کی معافی ان میں سے نہیں۔	۳۷۸	طریق حکم۔
۳۸۱	جن امور میں بن کر گواہی جائز ہے اگر گواہ اداۓ شہادت کے وقت سماع کی تصریح کر دے شہادت نامقبول ہے	۳۷۸	مرجنہن نے مہر بن تلف کر دی تو قرض ساقط اور مرجنہن سے فاضل کا تاوان دلا یا جائے گا۔
	قبضہ کی بنا پر شہادت جائز لیکن اداۓ شہادت کے وقت تصریح کی کہ قبضہ کی بنا پر شہادت دیتا ہوں تو مردود ہے۔	۳۷۸	دو سوالوں پر مشتمل استفتاء۔
	شاہد علی اشہادہ جانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اصل گواہ یہ کہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں، تو اس گواہی پر گواہ ہو جا۔	۳۷۸	سوال اول۔
۳۸۲	گواہ نے اداۓ شہادت کے لفظ اشہد یا اس کے ہم معنی لفظ نہ کہا تو شہادت نہ ہوگی ذخیرہ جائے گی۔	۳۷۹	سوال دوم۔
۳۸۲	عورتوں اور مردوں کے بیان میں مخالف مقرر ہو تو گواہی نامستحبر ہوگی۔		ہندہ اس امر کی دعویدار ہے کہ میری ماں کا نکاح بعد ادمیر چکاس ہزار روپے بکر کے ساتھ ہوا ہے بکر سے ہندو حصہ فرائض دلا یا جائے بکر مجیب ہے کہ تعداد میری یاد نہیں مگر والدہ ہندہ نے میری معاف کر دیا ابراہم مہر کی شہادت عند العدالت کافی وثبت نہ ہوئی اب عند الشرع عدالت کو کیا کرنا چاہئے۔
۳۸۲	مرض موت کا بیحد وصیت کے حکم میں ہے۔		بیانات شہود اور بعد متعلق سوال اول۔
۳۸۵	سوال دوم کا جواب۔		بیان مرد اول کا۔
۳۸۵	مدعی اثبات ابراہم نہ کر سکے مدعا علیہ پر قسم ہے۔	۳۷۹	بیان دوسرے مرد کا۔
	مدعا علیہ قسم سے انکار کرے تو ابراہم ثابت، اور قسم کھائے تو دعویٰ ثابت۔	۳۷۹	بیان پہلی عورت کا۔
۳۸۵	مہر کے دعویٰ میں مہر شل سے کم یا برابر کا دعویٰ کیا اور زوج نے ابراہم کا تو عدم ثبوت ابراہم کی صورت میں مدعی کا دعویٰ بلا قسم ثابت ہو جائے گا۔	۳۷۹	لڑکی نے اپنے باپ پر ماں کے مہر سے حصہ وراثت

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۳۹۶	دیا جو کذب ہوگا۔	۳۸۵	مہر ش کے دعویٰ سے کم اور زائد ہونے کی مختلف صورتوں میں طریقہ فیصلہ کا بیان۔
۳۹۶	ماریت کا قبضہ بھی مالک ہی کا قبضہ ہے۔	۳۹۰	بہرہ کے تعزیر کا ایک سوال، پہلی گواہی۔
۳۹۶	اجیر اور مرجن کا قبضہ مستقل ہے۔	۳۹۰	دوسری گواہی، تیسری گواہی۔
	بے اجرت لوگوں کو مکان دے رکھا ہے اس مکان کو اپنے چھوٹے لڑکوں کو بہرہ کیا بہرہ سچ ہے، رہنے والوں کا تحلیہ ضروری نہیں۔		اعتراضات مفتی (۱) قبضہ قعدہ
۳۹۶			اعتراضات مفتی (۲) قبضہ قعدہ
۳۹۷	عاقل کا کلام صحت پر محمول کیا جائے گا۔		اعتراضات مفتی (۳) قبضہ قعدہ اور اختلاف شہادت
۳۹۸	گواہ نے قبضہ لانے کی گواہی دی مطلب قبضہ تا مرہوگا۔		اعتراضات مفتی (۴) اختلاف شہادت
	قبضہ دلایا کہنے کے بعد یہ کہنے کی ضرورت نہیں اپنا قبضہ بنا کر ہرجے سے فارغ کر کے قبضہ دلا دیا۔	۳۹۱	اعتراضات مفتی (۵) بہرہ میں ایجاب کے ساتھ قبول ضروری قبضہ قبول کے قائم مقام نہ ہوگا۔
۳۹۸	الشئ اذا ثبت ثبت بملو ازمہ۔		اعتراضات مفتی (۶) مدعا علیہا کے شاہدوں کے بیان سے قبضہ واجب ثابت ہے۔
۳۹۸	جذبات تھمید۔	۳۹۲	سوال دوم۔
	گواہ نے کہا یہ دونوں میاں بیوی ہیں تلاح کا ذکر نہیں کیا، گواہی مقبول ہے۔	۳۹۲	جواب سوال اول۔
۳۹۹	مسئلہ مسئول میں گواہیاں مکمل ہیں۔	۳۹۳	مسئلہ اولی کا کافی، کافیہ، توبہ اور درمیں یہ ہے کہ قبول بہرہ میں ایجاب کی طرح رکن ہے۔
۴۰۰	موسوب لکنا غیر واجب کے اطلاق کا سبب سے خالی ہونا ضروری نہیں۔	۳۹۳	حصر مختلف نہایہ، وراہ یعنی اور عام شروع میں ہے کہ قبول رکن ایجاب نہیں، سبکی قبول نام ہے۔
	مرجن، اجیر یا عاریہ مقیمین کے علاوہ کوئی مکان میں ہو وہ مکان کا قابض نہیں، اس کے رہنے سے موسوب لک کے قبضہ میں فرق آئے۔	۳۹۳	رائع مستند مفتی پہنچی ہے کہ قبول بہرہ رکن نہیں۔
۴۰۱	مفتی صاحب کے تیسرے اعتراض کا جواب اور گواہی کی توثیق۔	۳۹۳	حقیقی بھی ہے کہ بہرہ میں قبضہ سے ملک اور قبول دونوں ثابت ہوتے ہیں۔
۴۰۱			قبضہ بلا اذن یا باذن اسی مجلس بہرہ میں ضروری نہیں، بعد کو بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ قبضہ سے پہلے روئے نہ ہو۔
۴۰۲	مدت کا اختلاف اور اختلاف شہادت معتبر نہیں۔	۳۹۳	عمل بیضا احسان پر ہوتا ہے۔
	موسوب لک کا بہرہ کے وقت ملک واجب سے خالی ہونا ضروری نہیں قبضہ کے وقت خلوص ضروری ہے۔	۳۹۳	لفظاً غذا عالم لفظ اقام سے ہے۔
۴۰۲		۳۹۳	قبول بہرہ کے رکن نہ ہونے کی دلیل، اور اس کی نظیر۔
	یہ ہے کہ قبضہ نہ ہوا، پہنچی کی شہادت ہے جو نا مقبول ہے۔	۳۹۳	ترجیح حری۔
۴۰۲	یہ گواہی مقبول ہوگی کہ قبضہ کے وقت واجب کا سامان مکان موسوب میں تھا۔	۳۹۵	معیار کی توثیق اور بحر کی تحقیق۔
۴۰۳			واجب نے موسوب کو فارغ نہ کیا اور کہا کہ قبضہ دلا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۱۳	تحریر کا مجرور نہیں، تو اس کی بنیاد پر پیش کیا ہے۔	۴۰۳	قبضہ نامہ کے بعد واجب زندگی بھر مکان موبہ میں مضامین یا اجارہ رہے ہیں کچھ غلط نہیں۔
۴۱۳	مدعی علیہ سے گواہی لینا بیکار ہے۔	۴۰۳	مدعی نے کہا میں نے یہ مکان تیرے باپ سے خریدا، مدعی علیہ جو کا بعض تھا اس نے اس امر کے گواہ پیش کئے کہ میرا باپ زندگی بھر اس میں رہا، گواہی مقبول نہ ہوگی۔
۴۱۳	تقسیم اور شرکت میں منافی ہے۔	۴۰۳	جواب سوال دوم۔
۴۱۳	شہادت علیٰ الہی کی ایک مثل۔	۴۰۳	مدعی علیہ نے جبہ کا انکار کیا اور گواہ پیش کیا کہ اس جائداد پر ہمیشہ واجب کا قبضہ رہا، یہ گواہی نہیں۔
۴۱۳	شرع میں مدارستی پر ہے اس کے مقابلہ میں صورت کا لحاظ نہیں۔	۴۰۵	مدعی گواہ نہ پیش کر سکا تو مدعی علیہ کو قسم دلائی جائے گی۔
۴۱۳	میں نے ودیعت ادا کر دی صورت دعویٰ ہے لیکن حقیقت میں انکار ودیعت ہے۔	۴۰۵	مدعی نے اپنے دعویٰ میں زہر کی قیمت، وزن اور صفت بتائی، گواہ نے وزن کا ذکر نہیں کیا، گواہی مقبول ہے یا نہیں۔
۴۱۳	قدیم سببی معلوم ہے۔	۴۰۵	مدعی کے تفصیل بتانے کا مقصد دعویٰ کی تعیین ہے، معمول پر قضاء نہیں ہوتی۔
۴۱۳	صورت مسئلہ میں تجویز کی تحریر کے باوجود فیصلہ نہیں ہوا۔	۴۰۶	جو چیز حاضر ہو اس کی تعیین کے لئے اشارہ کافی ہے اگرچہ اوصاف غلط بیان کئے ہوں۔
۴۱۳	بغیر رکن کے وجود میں محال ہے۔	۴۰۶	غیر موجود میں ایسی تفصیل ضروری ہے کہ پوری تعیین بقدر امکان و احتیاج حاصل ہو۔
۴۱۵	جن مواقع میں حکام کے تصرفات حکم کا درجہ نہیں رکھتے دوسرے حکام اس کی سماعت کر سکتے ہیں۔	۴۰۷	چاندی اور سونے میں وزن ہی مقدار ہے اس لئے اس کے بیان کے بغیر چارہ نہیں۔
۴۱۵	ایسے معاملات کی ہیں انواع کی طرف اشارہ۔	۴۰۷	نصب اور رکن میں قدر سے جہالت کا فعل ہوتا ہے عاریتہ میں نہیں۔
۴۱۵	ایک جائداد کی تقسیم اور حقیقت سے متعلق مختلف مقدمات اور فتاویٰ کا جائزہ۔	۴۰۸	نصب اور رکن میں قیمت نہ بتائی گواہی مقبول ہے۔
۴۱۵	مورث کی دو بیٹیاں ایک خاندانی اور ایک طوائف اور چار لڑکے دو خاندانی سے اور دو طوائف سے۔	۴۰۸	عالمگیری کی ایک روایت کا مصداق۔
۴۱۷	مورث کی جائداد کی تفصیل۔	۴۰۸	غیر موزوں پر موزوں کا قیاس صحیح نہیں۔
۴۱۹	روکھاد کا ردوائی حق وراثت اور اس کی تقسیم کی۔	۴۱۰	امانت استیلاک کے بعد نصب ہو جاتی ہے۔
۴۲۰	مدعی علیہ کا بیان۔	۴۱۱	ثبوت دعویٰ اور قضائے قاضی بینہ یا اقرار مدعی علیہ یا قسم یا انکول من اخطاف پر موقوف ہوتے ہیں۔
۴۲۰	پیشی قوم کا رواج۔	۴۱۲	حکم کے چار کان کا بیان۔
۴۲۰	فریقین کے صلح نامہ کا خلاصہ۔	۴۲۱	
۴۲۰	بیان بدرالدین۔		
۴۲۲	درخواست داخل و خارج تحصیل زمین آباد۔		
۴۲۲	بیان اللہ بخش۔		
۴۲۲	پردہ نظام پیش کار۔		
۴۲۳	بیان بدرالدین وغیرہ۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۲	چھ شخص ہالٹ ہوئے تو ان کا تعلق علیہ حکم ہی نافذ ہوگا۔	۴۳۳	فتویٰ مولوی عبدالرحیم صاحب بابت ثبوت نسب۔
۴۳۲	وکیل، دوسری، ناظر، قاضی، سب کا یہی حکم ہے۔	۴۳۳	فتویٰ مولوی عطاء محمد صاحب، نسب کا اٹکار صلیحانہ کے موافق جائداد کی حجت کی تقسیم۔
۴۳۳	نذر کوہ بالا حکم سے تین امور مستثنیٰ ہیں۔	۴۳۳	سند مولوی نور الدین بابت نکاح صدر الدین درمیک بھری۔
۴۳۳	وجہ چارم۔	۴۳۳	سند دوم بابت نکاح۔
۴۳۳	کاغذ اول رپورٹ پٹاری۔	۴۳۳	نکاح کے گواہان کا بیان۔
۴۳۳	پہلا اعتراض۔	۴۳۳	دو بارہ درخواست ابتدائی حکم۔
۴۳۵	کاغذات سے نسب ثابت نہیں۔	۴۳۳	دو بارہ دوران بندوبست درخواست داخل خارج بیان اللہ بخش بعد درخواست مذکور۔
۴۳۵	بیان صرف ایک بھائی کا ہے دوسرے کا نہیں۔	۴۳۳	درخواست تقرر جان۔
۴۳۵	دوسرا اعتراض۔	۴۳۳	منسوخی جان کی عرضی۔
۴۳۵	اس نے بھی بھائی ہوتا تسلیم نہیں کیا ہے، بلکہ گل نکاح کی اولاد داتا ہے۔	۴۳۸	فریقین اور حکام مقدمہ کو ہدایات (جواب)
۴۳۵	الولد للفرع والفرع للحجر۔	۴۳۸	حکم اللہ و رسول کے لئے ہے۔
۴۳۵	تیسرا اعتراض۔	۴۳۸	تحقیقات مصنف۔
۴۳۵	پٹاری کا بیان شہادت نہیں ہو سکتا۔	۴۳۹	جانوں کا فیصلہ باطل ہے۔
۴۳۵	کاغذ دوم رواج عام۔	۴۳۹	(۱) یہ شرعاً ہالٹ بھی نہ تھے۔
۴۳۵	چوتھا اعتراض۔	۴۳۹	(۲) ہالٹ ہوں تو بھی اس خاص فیصلہ کا ان کو حق نہ تھا۔
۴۳۶	کاغذ رواج عام میں اقرار مجہول ہے، اور یہ باطل ہے۔	۴۳۹	(۳) ان کا فیصلہ باہمی اختلاف رائے کی وجہ سے نامحکم ہے۔
۴۳۶	مجہول مقرر قرآن سے تعیین نہیں کی جا سکتی۔	۴۳۹	تین جانوں کا فیصلہ مخالف شرع ہے۔
۴۳۸	خاہر اور قرینہ ہی کو مفید نہیں۔	۴۳۹	جانوں کے فیصلہ کے بطلان کی وجہ۔
۴۳۸	پانچواں اعتراض۔	۴۳۹	جہاں۔
۴۳۸	نقطہ کی تحقیق۔	۴۳۹	حاشی کے لئے فریقین کی فیصلہ کے وقت تک رضامندی ضروری ہے۔
۴۳۸	چھٹا اعتراض۔	۴۳۹	وجہ دوم۔
۴۳۹	رواج عام واجب العرض کا مطلب۔	۴۳۹	ہالٹ ایسا فیصلہ نہیں کر سکتے جس کا اثر باقیوں کے حق تک پہنچے۔
۴۳۹	ساتواں اعتراض۔	۴۳۹	وجہ سوم۔
۴۳۹	رواج عام کی تحریر سے نسب ثابت نہیں ہوتا۔	۴۳۹	ہالٹ ایسا فیصلہ نہیں کر سکتے جس کا اثر باقیوں کے حق تک پہنچے۔
۴۳۹	آٹھواں اعتراض۔	۴۳۹	وجہ سوم۔
۴۳۹	حاضر و بھلات کے سند ہونے کی بحث۔	۴۳۹	ہالٹ ایسا فیصلہ نہیں کر سکتے جس کا اثر باقیوں کے حق تک پہنچے۔
۴۳۹	نواں اعتراض۔	۴۳۹	وجہ سوم۔
۴۳۹	دسواں اعتراض۔	۴۳۹	ہالٹ ایسا فیصلہ نہیں کر سکتے جس کا اثر باقیوں کے حق تک پہنچے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۰	خلاف ہو مسلم نہیں۔	۳۳۳	شیخ ابوالعباس کے لفظ استاء کی توضیح۔
۳۵۰	بہ اعتد الکوحی کا لفظ معنی بہ ہونے کی علامت نہیں۔	۳۳۳	گیارہواں اعتراض۔
۳۵۱	ساکت کی طرف کوئی قول نہیں منسوب ہوتا۔	۳۳۳	کتاب القاضی الی القاضی کی تحقیق۔
۳۵۱	سواواں اعتراض۔	۳۳۵	بارہواں اعتراض۔
۳۵۱	اپنے رفتے کا اقرار جواپنے غیر پر نسب لازم کرتا ہو شرعاً	۳۳۵	رواج عام سے استناء کی حریم تنقید۔
۳۵۱	بجہ ضعیف ہے۔	۳۳۶	تیرہواں اعتراض۔
۳۵۲	اکیسواں اعتراض۔	۳۳۶	مقلدین کے فتویٰ کے موافق طلاق کا اقرار کیا، بعد کو پتہ چلا
۳۵۳	قتلے کا ضعیف کو جس قید سے مقید کیا جائے اس کے ساتھ	۳۳۶	فتویٰ غلط تھا مطلق نہیں پڑی۔
۳۵۳	مقید ہوگی۔	۳۳۶	کا لفظ سوم صلح نامہ پیر بدرالدین۔
۳۵۳	فریقین نے اس شرط کے ساتھ علقم بتایا کہ وراثت ثابت	۳۳۶	چودھواں اعتراض۔
۳۵۳	ہو تو حصہ تقسیم ہو، تو وراثت ثابت ہوئے بغیر علقم کے	۳۳۷	دستاویز پر فیصلہ نہیں ہو سکتا۔
۳۵۳	اختیار سے خارج ہوگی۔	۳۳۸	پندرہواں اعتراض۔
۳۵۳	چوتھے کا لفظ مجرہ نسب کی تنقید۔	۳۳۸	دواوین قضاء کے کون سے کا لفظات قابل سند ہیں۔
۳۵۳	بائیسواں اعتراض۔	۳۳۸	سولہواں اعتراض۔
۳۵۵	کا لفظ مجرم اعہار ثمن آباد	۳۳۸	کن مقامات میں دفتر قضاء کے احکام پر فیصلہ ہوگا۔
۳۵۵	تیسواں اعتراض۔	۳۳۸	سترہواں اعتراض۔
۳۵۵	شرع مطہر زے کا لفظی معنی خراج برامطہ لفظ نہیں فرماتی۔	۳۳۸	دفتر قضاء کے احکام کا حکم کتاب القاضی الی القاضی کا ہے
۳۵۵	دفتر کا میدان اہلہ کی ہز چاگا ہے۔	۳۳۸	جبکہ اس کے شرائط پائے جائیں۔
۳۵۶	چوبیسواں اعتراض۔	۳۳۸	اٹھارہواں اعتراض۔
۳۵۶	فریقین کی رضامندی کے بعد حاکم کا یہ آرڈر کہ بندوبست	۳۳۸	اصل صلح نامہ کی دیگر کڑوریاں۔
۳۵۶	جاری ہے اس میں درخواست دوا بے معنی ہے۔	۳۳۸	اقتباس اس کا ہے جو تمسک لکھانے والے نے اپنا زبان
۳۵۶	بچیسواں اعتراض۔	۳۳۹	سے کہا اسکا کچھ اقتباس نہیں جو کتاب نے لکھا۔
۳۵۶	چھبیسواں اعتراض۔	۳۳۹	اقتباس واقف کے لفظوں کا ہے نہ کتاب کی تحریر کا۔
۳۵۷	کا لفظ عسقم تحریر مولوی نورالدین۔	۳۳۹	اقتباس اس کا ہے جو جلس الامر میں واقع ہوا ہے۔
۳۵۷	ستائیسواں اعتراض۔	۳۳۹	العط یشبہ العط۔
۳۵۷	تحریری ادائے شہادت کا روان تو قانونی کچھ عرصے میں	۳۵۰	انیسواں اعتراض۔
۳۵۷	بھی نہیں۔	۳۵۰	جب وارث متحد دیوں تو ایک کے اقرار سے مورث
۳۵۷	اٹھائیسواں اعتراض۔	۳۵۰	پر نسب نہیں ثابت ہوگا۔
۳۵۸	اچیسواں اعتراض۔	۳۵۰	قاضی ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ کی روایت جو مذہب امام کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	توازی کی تحقیق۔	۳۵۸	تیسواں اعتراض۔
۳۶۵	اکتیسواں اعتراض۔		صرف ایک شاہد کے بیان و اقرار سے نکاح ثابت نہیں ہوتا۔
۳۶۵	نئی پر بھی خبر متواتر مقبول ہے۔	۳۵۸	اکتیسواں اعتراض۔
۳۶۶	بیاہیسواں اعتراض۔	۳۵۸	تیسواں اعتراض۔
۳۶۶	سات سوالوں پر مشکل استثناء۔	۳۵۹	سند بطم شہادت۔
	عقلم کے موافق شرع فیصلہ کو فریقین پر ماننا لازم ہے،	۳۵۹	تینتیسواں اعتراض۔
۳۶۷	اور عقلاف شرع فیصلہ کی پابندی کسی پر نہیں۔	۳۵۹	شہادت میں لفظ اشہد یا اس کا ہم معنی ضروری ہے۔
	فیصلہ میں یہ شرط لگانا کہ جو حکم نہ مانے چار ہزار روپے	۳۶۰	شہادت میں لفظ شہادت دکن ہے۔
۳۶۸	فریق مختلف کو دے حرام و باطل ہے۔	۳۶۰	چوبیسواں اعتراض۔
	شہادت مدعی سے لی جاتی ہے اس کے ساتھ کسی خیر	۳۶۱	بیتیسواں اعتراض۔
۳۶۸	طریقہ پر بھی اطمینان کر لینے میں حرج نہیں۔	۳۶۱	چھتیسواں اعتراض۔
۳۶۹	رشتہ دے کر فیصلہ لینا حرام ہے۔		لفظ اشہد کے معین کی کئی دہائیں ہیں قسم ان میں سے ایک ہے۔
۳۶۹	قاضی علقم کا فیصلہ موافق شرع ہو کر مانا جائے گا۔	۳۶۱	سینتیسواں اعتراض۔
۳۶۹	قاضی اور علقم کا ذاتی فیصلہ علقم کے لئے کافی نہیں۔	۳۶۲	کچھ عرواں میں جو علقم دلوایا جاتا ہے اس سے اشہد کا کھانا
۳۶۹	رشتہ دینا اور لینا کب حرام ہے اور کب نہیں۔		پورا نہیں ہوتا۔
	رشتہ دینے والے، لینے والے اور ان کے دلال پر اللہ	۳۶۲	”خدا کی قسم کی کہوں گا“ یحییٰ منعقدہ ہے۔
۳۷۰	تعالیٰ کی لعنت۔	۳۶۲	یحییٰ منعقدہ میں کفارہ کی ادائیگی سے کام لیا جاسکتا ہے۔
	حاکم کو قرض خواہ کی رضا کے بغیر از خود ادائیگی قرض کی قسط	۳۶۲	ہفت اقلیم اور لاکھ روزے بھی یحییٰ قرضوں کا کفارہ نہیں
۳۷۰	بندی جائز نہیں۔		ہو سکتے۔
	قبول دہی کے بعد فوراً علقم موافق دہی ضروری ہے	۳۶۲	اڑتیسواں اعتراض۔
۳۷۰	تاخیر سے قسط اور عزل لازم ہوتا ہے۔	۳۶۲	شہادت و خبر کا فرق۔
۳۷۰	علقم مذکور سے دوا مرستگی ہیں۔	۳۶۲	اکتیسواں اعتراض۔
۳۷۰	ابطال تاخیر کی مختلف دہائیں۔	۳۶۳	شہادت میں لفظ اشہد اسر تعیدی ہے اس پر دوسرے الفاظ
۳۷۱	قسط بندی ایک قسم اجل ہے۔		کا قیاس جائز نہیں۔
۳۷۱	اجل حق مدعیان ہے۔	۳۶۳	کافر کی گواہی مسلمانوں کے خلاف مقبول نہیں۔
۳۷۱	قاضی صرف بینہ و اقرار یا بحول کی بنیاد پر قضا کر سکتا ہے۔	۳۶۳	چالیسواں اعتراض۔
۳۷۱	باجبوت اثبات محض باطل و نامقبول ہے۔	۳۶۳	لفظ ”چند کس“ تو تک بولا جاتا ہے۔
۳۷۱	دہائی شرط قضا ہے۔		
۳۷۱	بلا دہائی قضا کرنے کا حاکم کو اختیار نہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۰	مدی نے گواہ پیش کئے، مدعا علیہ نے اقرار کر لیا تو فیصلہ گواہی کی بنیاد پر نہیں اقرار کی بنیاد پر ہوگا۔	۳۷۱	قاضی و حاکم کا مشورہ ماننا کسی پر واجب نہیں۔
۳۸۱	شوہر ابراہیم کا مدی ہو تو اس سے گواہ طلب کئے جائیں اور بصورت عدم گواہ عورت کو حلف دلا یا جائے گا۔	۳۷۲	حرم مکلف پر جبر بلا وجہ شرعی باطل ہے۔
۳۸۱	اقرار برائے اور اقرار مال میں گواہوں کے قبول اور عدم قبول کے اصول۔	۳۷۲	غیر دائن پرائے دائن کو کوئی عمل نہیں کر سکتا۔
۳۸۲	حقوق العباد کے معاملہ میں احتیاط لازم ہے۔	۳۷۲	اگر دائن نے مدیون کو کہا کہ جاؤ اور ہر مہینے مجھے اتنے پیسے دے دیا کرتا تو یہ جیل نہ ہوئی۔
۳۸۲	قرضدار نے قرض ادا کرنے کا دعویٰ کیا تو اس کو گواہ دینا ہوگا، نہ کہ قسم کھائے، گواہ نہ دے تو قرض خواہ پر قسم ہے۔	۳۷۳	ایک ایسی صورت جس میں بظاہر مدی پر جینہ نہیں اور مدعا علیہ پر قسم نہیں۔
۳۸۲	زید کے مرد پر دو اشرافی، مرد نے کہا اچھا میں ان اشرافیوں کے تئیں روپے وقف حساب بھرا دوں گا، یہ اقرار ہے اور مرد مانگو ہوگا۔	۳۷۳	ایٹانے وعدہ کا مسئلہ۔
۳۸۳	اگر یہ کہا اچھا میں تئیں روپے وقف حساب بھرا دوں گا، یہ وعدہ ہے۔	۳۷۳	وعدہ کی وفا پر جبر نہیں ہو سکتا۔
۳۸۳	اقرار اور وعدہ کا قاعدہ کلیہ۔	۳۷۳	ناپالوں کی ولایت سے متعلق ایک سوال۔
۳۸۳	دستوج بلا شہادت ناقبول ہے۔	۳۷۳	باپ کے ہوتے ہوئے نہ ادا کو حق ولایت ہے نہ ثانی کو۔
۳۸۵	منصب میں میراث نہیں چلتی، اس میں چھوٹے بڑے کا بھی لحاظ نہیں جراثیل ہے اس کو دیا جائے، ولایت میں سب مساوی ہوں تو دینے والے کی صوابد ہے۔	۳۷۳	شوہر نے عورت کے مہر سے انکار کیا اور لڑکے ناپالغ ہیں تو قاضی ناپالوں پر جس کو مدعی مقرر کرے وہ دعویٰ کر سکے گا اور اقرار ہو تو کسی کو اس پر دعویٰ کا حق نہیں۔
۳۸۶	کسی مکان پر ایک شخص مالکانہ تصرف کرتا رہا دوسرا مدعوں دیکھتا رہا اور خاموش رہا، اب ملکیت کا دعویٰ کرے نا مسوع ہے۔	۳۷۴	باپ کو اپنی بیوی کے مہر سے انکار ہوا اور بچے ناپالغ ہوں باپ کو اس مقدمہ میں ہرگز ناپالوں کا ولی نہیں بتایا جاسکتا، قاضی کسی امین مشفق و صلح کو مدعی مقرر کرے۔
۳۸۷	صدر یا امیر قوم کب اپنی رائے پر عمل کرے گا اور کب کبھی کی رائے کا پابند ہوگا۔	۳۷۴	مدعی کے تقرر میں قاضی کی رائے کا اعتبار ہے۔
۳۸۸	کسی حج کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خصوصیت قرار دینے کے لئے دلیل کی ضرورت ہے۔	۳۷۴	عورت مہر محل سے زائد کا دعویٰ کرے اس کے گواہان قبول کئے جائیں گے۔
۳۸۸	ہر عطا کی کمال حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے خاص ہے اور دوسروں کو انہیں کے واسطے سے حاصل ہے۔	۳۷۴	عورت مہر محل سے کم کا دعویٰ کرے تو گواہ کی ضرورت نہیں ہاں شوہر ابراہیم مہر کا مدعی ہو تو بجائے یحییٰ کے عورت کے گواہ مقبول ہیں۔
۳۸۹		۳۷۵	قاضی کو عورت کا مہر محل نہ معلوم ہو تو یا تو امین اشخاص کے ذریعہ اس کو معلوم کرے یا عورت سے اس پر گواہ طلب کرے۔
		۳۷۶	دور و کام اور عتایہ کی عہدوں کی توفیق۔
		۳۷۷	مقررہ شہادت نہیں، چار مسئلوں کا استثناء ہے۔
		۳۷۸	اقرار کے لئے مجلس قضا شرعی نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۳	ہے۔	۳۹۰	مشورہ کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی رائے پر عمل کرنے کا حکم یہ حضور کی خصوصیت نہیں ہے۔
۳۹۳	سوئے کو چاندی کے عوض بیچنے میں مساوات ضروری نہیں	۳۹۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر مشورہ کرنا واجب تھا یہ آپ کی خصوصیات میں سے ہے۔
۳۹۳	عائدین کو کسی بیشی کا اختیار ہے۔	۳۹۰	ہر عام مشورہ لے کر اپنی رائے پر عمل کر سکتا ہے اگرچہ تمام راجوں کے خلاف ہو جبکہ مشورہ سے اپنی رائے کی قطعی غا ہر نہ ہو۔
۳۹۳	پٹری کی قیمت چارہ روپے ہونا حکم شرعی نہیں لیکن روپے کے بدلے چارہ گناہی مانے چاندی ہونا حکم شرعی ہے۔	۳۹۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مشورہ کے محتاج نہ تھے ان کا مشورہ تعلیم امت وغیرہ فوائد کے لئے تھا۔
۳۹۳	حکم اول یعنی حکم شرعی کی دوسورتنیں ہیں۔	۳۹۰	صاحب رائے صاحب اپنی رائے پر چلے اور دوسرے جو اس درجہ کے نہیں وہ بھی اسی کی رائے پر چلیں۔
۳۹۳	حکم شرع مصرع تکلم واحد میں اسی کی اتباع ضروری ہے، چاہے صدر کی رائے ہو یا اراکین کی کل کی ہو یا بعض کی یا کسی کی نہ ہو۔	۳۹۱	خود فقیر اور صاحب رائے نہیں تو افتاء اور اورع کی رائے پر چلے۔
۳۹۵	حکم شرعی مصرع تکلمین بلا ترجیح آراء یا بھیج چاہئین ہو، اس میں اختیار ہے کہ جس پر چاہے عمل کرے۔	۳۹۱	الاجماع السوا لا عظم کا حکم اعتقاد کے بارے میں ہے مسائل فرعیہ فقہیہ کو اس سے علاقہ نہیں۔
۳۹۵	جس حکم شرعی کی تصریح کتب میں نہیں اس کی چار صورتیں ہیں۔	۳۹۲	ہر مجتہد کا بعض مسئلہ مجتہد کے خلاف ہے۔
۳۹۵	صدر اراکین میں سے کوئی فقیر نہیں تو سب کی رائے معتدل، اہل فقیہ کی طرف رجوع کریں۔	۳۹۲	ایسے مسائل کی گہرنت۔
۳۹۵	صرف صدر فقیر ہے ایسی صورت میں سب پر لازم ہے کہ کتب میں غور و خوض کرنے کے بعد وہ جو رائے دے سب مانیں۔	۳۹۲	اجماع کے لئے ایک وقت کے تمام مجتہدین کا اتفاق درکار ہے۔
۳۹۶	ارکان متعلق ہوں تو صدر کی رائے کچھ نہیں، ارکان کی اختلاف رائے پر عمل ہو، اور اختلاف کی صورت میں افتاء کے قول پر عمل ہو۔	۳۹۳	کسی مجلس کے فیصلہ کو اجماع ظہرانا سخت سے سخت تاوانی ہے۔
۳۹۶	سب غیر افتاء ہوں تو کثرت رائے پر عمل کرے۔	۳۹۳	شہر بھر کے فقہاء کا اتفاق تو اجماع درکار فقیر کے مقابل اصلاً حجت نہیں ہوتا۔
۳۹۶	مساوی اراکے اختلاف کریں اور کثرت رائے نہ بن سکے تو جس پر صدر کا دل جیسے اس پر عمل کرے۔	۳۹۳	مجتہد کا اپنی رائے چھوڑ کر دوسروں کی رائے پر عمل کرنا صحیح نہیں۔
۳۹۷	مطلق علی الراجح۔	۳۹۳	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ حکم کی دو قسمیں ہیں شرعی اور غیر شرعی۔
۳۹۹	حکم دوم میں تین صورتیں ہیں۔	۳۹۳	حکم شرعی وغیر شرعی کی تصریحیں اور مثالیں۔
۳۹۹	ایسے امور جن میں شرعاً اختیار ہے اور معاملہ وقف ہے تو شرط واقف سب پر مقدم ہے۔	۳۹۳	چاندی کو چاندی کے عوض بیچنے میں مساوات شرعاً لازم
۳۹۹	شرط واقف نص شارع کی طرح واجب الاجماع ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۴	حدیث "لا حصر ولا حصار" عام مخصوص من بعض ہے۔	۴۹۹	امور اختیار یہ چند سے متعلق ہوں اور امر مالی ہو تو ان میں چند ہندوں کی رائے کا اتباع ضروری ہے۔
۵۰۵	شرط دوم ضرر میں صاحب ملک کا فعل مستقل ہو، چار کے فعل کو اس میں دخل نہ ہو۔	۴۹۹	امور مطلق اختیاری ہے صدر صاحب کی رائے نہیں اور ارکان اعلیٰ فن ہوں تو ان کی رائے مقدم ہے۔
۵۰۶	شرط سوم ضرر ثابت اور مستحق ہو محض اور متوقع نہ ہو۔	۴۹۹	خود صدر صاحب کی رائے ہو جب بھی اسے بھی ہے کہ کثرت رائے پر عمل کرے۔
۵۰۶	شرط چہارم ضرر ممکن الا حراز ہو۔	۵۰۰	من اہلی بلیعین اختار اھولہما۔
۵۰۶	اپنی دوا میں صحت کے قریب روشندان رکھنے سے پڑوی کو روکنے کا حق نہیں۔	۵۰۱	حجیب:
۵۰۶	جب دروازے اور کنگے سے نگاہ عورتوں کی قیامگاہ پر پڑے تو بند کرنے کا حکم دیا جائے گا۔	۵۰۱	مسلمانوں کے کم کام ایسے فطری گے جن میں شرع کی طرف سے ابتداً خواہ بوجہ عارضی کوئی تھوڑا نہ ہو۔
۵۰۹	جب ضرر ممکن اترد ہو اور صاحب ملک بچاؤ کرے تو اس کو اپنی ملک میں تصرف سے روکا نہیں جاسکتا۔	۵۰۱	حکم کے لئے علم و فہم کامل سے چارہ نہیں۔
۵۰۹	صحت کا دعویٰ مسوغ نہیں۔	۵۰۱	حق یہ ہے کہ مسلمان بے علم دین ایک قدم نہیں چل سکتا۔
۵۰۹	بئذ رسالہ الہیۃ الاحمدیۃ فی الولایۃ الشرعیۃ والعرفیۃ۔	۵۰۲	جب ایک مکان شارع عام کے ایک جانب ہو اور دوسرا دوسری جانب، تو ان میں کسی کو دوسرے کے مکان سے بے پردگی کا دعویٰ ملط ہے۔
۵۱۱	(دینی اور دنیاوی ولایت و حکومت کی مجتہدانہ تحقیق اور اس بارے میں ایک خلافتی کاروبار)	۵۰۲	اصل مذہب یہ ہے کہ ہر شخص اپنی خاص ملک میں ہر قسم کے تصرف کا اختیار ہے، یہی ظاہر الروایۃ متعدد علماء کا مطلق ہوا اور انہر حنفیہ کا قول ہے
۵۱۲	دینی کا فیر مسلم شیخ قاضی شرع ہے یا نہیں، اور وہ کسی کو اپنے ملک میں تصرف سے روکے تو وہ مجبور ہوگا یا نہیں۔	۵۰۲	جب فتویٰ میں اختلاف ہو تو ظاہر الروایۃ پر عمل ہوگا۔
۵۱۲	ملط جواب۔	۵۰۳	متاخرین نے بطور استحسان دفع ضرر دین پر لگا دیکھی۔
۵۱۲	جامل قاضی ہو سکتا ہے۔	۵۰۳	ضرر دین سے متعلق مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق۔
۵۱۲	فاسق قاضی ہو سکتا ہے۔	۵۰۳	غیر فقہ کا ضرر دین کے بارے میں گمان۔
۵۱۳	قضاء کا اصل ختام۔	۵۰۳	ترجیح بلا سرع اور ترجیح مرجوح ناجائز ہے۔
۵۱۳	قاضی کے لئے اجتہاد عدالت وغیرہ کی شرط شرط اولویت ہے۔	۵۰۳	ایک شخص کے مکان میں نہایت وسیع سایہ دار گنجان درخت ہے اس کے برابر ایک چنانچہ کا گھر ہے جس پر سایہ اس درخت ہی کا ہے بلاشبہ اس کے قطع میں پڑوی کا اصرار ہے
۵۱۵	ظلام کو قاضی بنایا وہ آزاد ہو گیا تو اس کی قضاء صحیح ہے۔	۵۰۳	مگر ہرگز مالک اس سے ممنوع نہیں ہو سکتا۔
۵۱۶	کافر کو قاضی بنایا پھر وہ مسلمان ہو گیا تو اس کی قضاء بحال ہے۔	۵۰۳	ضرر دین کی چار شرطیں۔
		۵۰۳	شرط اول گھر گراوے یا بالکل تھلے یا قائل القمار نہ رکھے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۲	ہے اگرچہ موافق صورتیں نہ ہوں۔	۵۱۶	رشتہ لے کر فیصلہ کرے تو متاخرین کا فتویٰ ہے کہ
۵۲۳	مقدمہ سوم	۵۱۶	قضاے نافذ ہے۔
۵۲۳	بادشاہوں کا مقصد صرف ولایت عریہ ہے۔	۵۱۶	قاضی کو بادشاہ نے حق فیصلہ کرنے سے روکا تو قضاء حرام
۵۲۳	غیر مسلم بھی اس ولایت عریہ کا طالب بلکہ بہت دنوں	۵۱۶	ہے۔
۵۲۳	سے مسلم بادشاہوں کا صحیح نظر بھی یہی ہے۔	۵۱۶	کا فرما بادشاہ قاضی مقرر کر سکتا ہے؟
۵۲۳	اگرچہ گورنمنٹ نے بھی کسی کے دین میں مداخلت کا بھی	۵۱۹	صحیح جواب از مفت علیا رحمۃ۔
۵۲۳	دعویٰ نہیں کیا۔	۵۱۹	نص قرآنی کے خلاف اجتہاد پے اصل ہے۔
۵۲۳	گورنمنٹ سوڈی ڈگری دیتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ	۵۱۹	ولایت بجمہرہ کی تعریف۔
۵۲۳	اجتہاد پے ادا کر دو، یہ مطلب نہیں کہ سود خالی ہے۔	۵۱۹	تحقیق حق کے لئے چند تہیدی مقدمات۔
۵۲۳	مقدمہ چہارم۔	۵۱۹	مقدمہ اولیٰ۔
۵۲۳	ولایت عریہ شرعاً بھی عام ہے، بعد مسلم کسی کی تفصیص	۵۲۰	ولایت کی اقسام۔
۵۲۳	نہیں۔	۵۲۰	ولایت عریہ بادشاہوں کو حاصل ہے۔
۵۲۳	اسلام نے ولایت عریہ کو اہل اسلام کے ساتھ خاص	۵۲۰	ولایت شریعہ حقیقہ اللہ تعالیٰ کو، اور عطار رسول اللہ صلی اللہ
۵۲۳	فرمایا۔	۵۲۰	تعالیٰ علیہ وسلم کو، پھر ان کی نیابت میں جس کو عام یا خاص
۵۲۳	ولایت عریہ زیر احکام حکومت ہے۔	۵۲۰	جتنی آپ نے دی۔
۵۲۳	شریعت کی بحث صرف احکام شرعیہ سے ہے۔	۵۲۰	آیہ ہریرہ "اطہعوا اللہ واطہعوا الرسول واولی
۵۲۳	دو آجوں کی تعمیر۔	۵۲۰	الامر منکم" میں تکرار۔ "اطہعوا" کی حکمت۔
۵۲۳	قرآن مجید للہ تعالیٰ اور تفسیر علی الخلف سے ظاہر و باہر	۵۲۰	مقدمہ دوم۔
۵۲۳	ہے۔	۵۲۱	ولایت عریہ اور شریعہ کے گیارہ فرق۔
۵۲۳	ولن یجعل اللہ للکفرین علی المؤمنین سبیلاً	۵۲۱	عریہ اور شریعہ میں عام خاص من و ہج کی نسبت ہے۔
۵۲۳	میں سبیل سے مراد سبیل دینی شریعی ہے۔	۵۲۱	باپ کے سامنے سلطان کو دربارہ کفار ولایت شریعہ
۵۲۵	مسلمانوں پر کافر کی تقلید و تقلید صحیح نہیں۔	۵۲۱	حاصل نہیں ہوتی۔
۵۲۵	ذی نظام یا بچہ نے فیصلہ کیا پھر ذی سلطان ہوا، نظام	۵۲۱	ولایت خاصہ ولایت عامہ سے اقویٰ ہے۔
۵۲۵	آزاد ہوا، بچہ بالغ ہوا، فیصلہ نافذ ہوگا۔	۵۲۲	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زوجین یا ان کے والدین کی
۵۲۵	ذی کی گواہی مسلمان پر نہیں۔	۵۲۲	مرضی کے خلاف کفار کرویں کفار نافذ ہے۔
۵۲۶	جو شہادت کا اہل ہے وہی قضاء کا اہل ہے۔	۵۲۲	دنیا میں ولایت عامہ ولایت خاصہ سے اقویٰ تر ہے۔
۵۲۶	اہلیت شہادت کے لئے جو شرائط ہیں، وہی اہلیت قضا	۵۲۲	ولایت عریہ میں عقیقہ سے مراد تحصیل ثمرات حبیہ و نفعیہ
۵۲۶	کے لئے شرائط ہیں۔	۵۲۲	ہے اگرچہ احکام شریعہ حاصل نہ ہوں۔
۵۲۷	صلاحیت قضا کی شرائط۔	۵۲۲	ولایت شریعہ میں عقیقہ سے مراد اثبات معافی شریعہ دینیہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۸	بعض صورت سلطان اسلام کا جبر بھی صرف جبر حسی ہوتا ہے جو مفتی لوگوں کو حیلہ باطلہ بتائے اس کو فتویٰ سے روکا جائے گا۔	۵۳۷	قضاء اعظم الولاہیات اور شہادت ادنیٰ الولاہیات ہے۔
۵۳۸	طیب جاہل کا بھی دی حکم ہے۔	۵۳۷	جوادنی الولاہیات کے اعلیٰ نہیں وہ بدرجہ اولیٰ اعظم الولاہیات کے اعلیٰ نہیں۔
۵۳۸	کنٹرول کا حکم شرعی۔	۵۳۸	گیارہ کتابوں کی عبارت کا حوالہ۔
۵۳۹	سرکاری نظام میں ان کے اختلاف ہے۔	۵۳۸	جولوگ دارالحرب میں مسلمان ہوئے سلطان اسلام کو بھی ان پر ولایت نہیں۔
۵۴۱	معاملات قسم دوم میں ولایت شریعہ درکار ہے۔	۵۳۸	اختلاف دارین قاطع ولایت ہے۔
۵۴۱	ان امور میں کسی خاص فرد کے لئے ولایت شرعی ثابت کرنے کے لئے خاص حکم شرعی کی ضرورت ہے۔	۵۳۸	بہت سے امور میں خود سلطان اسلام کو مسلمانوں پر بھی ولایت نہیں۔
۵۴۱	ولایت شریعہ کبھی فقیر مطلق کو بھی حاصل اور کہیں سلطان اسلام کو بھی حاصل نہیں۔	۵۳۹	اشباہ و تھلیل۔
۵۴۱	مقدمہ ششم۔	۵۳۹	وقف میں ناظر کے ہوتے قاضی کا تصرف نافذ نہیں۔
۵۴۱	تقدید قضاء ملک جبر ہے اس میں بھی معاملات اور ولایت کی مذکورہ بالا صورتیں جاری ہوں گی۔	۵۳۹	جیم کے اولیاء کی موجودگی میں قاضی اور سلطان کا تصرف نافذ نہیں۔
۵۴۱	قضاء دنیوی میں والی اور قاضی کسی کا مسلم ہونا ضروری نہیں دینی میں دونوں کا مسلم ہونا ضروری ہے۔	۵۳۹	تسلط علی الدور۔
۵۴۱	جہاں مسلمان والی نہ ہو مسلمانوں پر لازم ہے کہ اپنے میں سے ایک کو والی و قاضی مقرر کریں۔	۵۴۱	مقدمہ ہجتم۔
۵۴۳	عدم صحت عقد التنازع من الکافر مقدمہ علیہ مسلم ہے۔	۵۴۱	بہت سے معاملات میں تصور صرف وجود ہے ہوتا ہے اس کے لئے ولایت عرفی کافی ہے۔
۵۴۳	قضاء دنیوی کے لئے پورے ملک کے بادشاہ کا مسلمان ہونا ضروری نہیں۔	۵۴۱	اپنے امور جن میں معنی شرعی غیر موجود کا پیدا کرتا ہو اس کے لئے ولایت شریعہ درکار ہے۔
۵۴۳	اسلامی ریاست کے مسلم والی قاضی مقرر کر سکتے ہیں۔	۵۴۲	اختلافین جب تک اہلبیت اعلان پر باقی ہیں یا شوہر خود اپنی تکذیب نہ کرے وہ باہم نکاح نہیں کر سکتے۔
۵۴۳	نصب خلافت کے طریقے۔	۵۴۲	قاصد نے بالغ ہوتے ہی اپنے نفس کو اختیار کیا ہے تفریق قاضی اپنے نکاح سے الگ نہ ہوگی۔
۵۴۳	مطلب بھی حاکم ہو سکتا ہے۔	۵۴۲	رجوعہ کے طلاق کو نکاح پر مطلق کرنے والے کے بارے میں حنفی اور شافعی قاضی کے احکامات کا فرق۔
۵۴۳	عہادت ہندیہ مسکین کی توجیہ۔	۵۴۳	وقف حج کی نسیج کے احکام و شرائط۔
۵۴۶	ایسے شہر جن پر کفار کی حکومت ہے دارالحرب نہیں ہیں بلکہ دارالاسلام ہیں۔	۵۴۳	قاضی کن کن لوگوں کو مجوز کر سکتا ہے۔
۵۴۶	جن شہروں میں احکام کفر کا طلب نہ ہو بلا واسطہ ہیں۔	۵۴۷	جبر کی دو قسمیں۔
۵۴۷	حکومت کفار والے شہروں کی تین قسم اور تقدیر قضاء کے	۵۴۷	بے وقوف پر جبر کے بارے اختلاف ائمہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۵	جد میں قاسق کی اقتداء جائز ہے جبکہ جمعہ ایک جگہ ہوتا ہے۔	۵۲۷	بارے میں ان کا حکم۔
۵۵۶	نمبر ۱۳۔ ایک اور معارف جس کو وضو کے لئے پانی اور مٹی دونوں نہ ملے وہ کیا کرے۔	۵۲۷	جو ضرورتیں خاص تقضائے دینی میں آتی ہیں، اگر مسلمان قاضی نہ ہوں تو مسلمان ایسے امور کے لئے قاضی شرع مقرر کریں۔
۵۵۶	نمبر ۱۳۔ رشوت لے کر دیئے ہوئے فیصلہ کا بطلان امر ایجابی نہیں۔	۵۲۹	بغیر استطاعت دنیاوی حکومت قائم کرنے کا مسلمانوں کو حکم نہیں، بلکہ اپنے معاملات مالی اور دینی بھی اس طرح طے کر لیں تو بہت خوب ہے۔
۵۵۶	نمبر ۱۴۔ مختلف غیر مصرع مسئلہ میں ضرورتاً کسی ایک جانب کے اختیار کرنے سے یہ لازم نہیں کہ بزم خود ضرورت قرار دے کر نصوص قطعیہ کے خلاف کوئی حکم دیا جائے۔	۵۲۹	شرعی امور کو شرعی طریقہ پر فیصلہ کرانے کے بعد اس کا اجراء پکچھروں سے کر لیا جاسکتا ہے۔
۵۵۶	نمبر ۱۵۔ رشوت لے کر حق فیصلہ کے عدم نفاذ کا حکم امر خارج کی وجہ سے ہے۔	۵۲۹	سنی حدیث عالم اپنے علاقہ کا قاضی شہر ہے۔
۵۵۶	راشی کے فیصلہ کے عدم نفاذ کی وجہ ہو جو ابن امام کی تخریج ہے لائق اعتماد نہیں۔	۵۵۰	ولایت کے فتویٰ پر تیس (۳۰) تنقیدیں۔
۵۵۶	عدم غلامی سے لگی ثواب ہو گا کتنی صحت۔	۵۵۰	نمبر ۱۔ نصوص کا تعلق مسئلہ مستولہ سے نہیں۔
۵۵۷	حزوری کی نیت سے نماز پڑھی فرض ساقط ہو جائے گا۔	۵۵۰	نمبر ۲۔ تعلق ہو تو نصوص تام نہیں۔
۵۵۸	اب فتویٰ اسی پر ہے کہ امامت کی اجرت جائز ہے۔	۵۵۰	نمبر ۳۔ نصوص غیر مسلم کے ذکر سے خالی نہیں۔
۵۵۸	مسئلہ قضاء ہار رشوت پر نااہلی قاضی کا قیاس نہیں کیا جاسکتا۔	۵۵۱	نمبر ۴۔ نصوص میں جاہلی سے مراد غیر مجتہد ہے۔
۵۵۸	نمبر ۱۶۔ قضاء پر رشوت میں حقد میں اور متاخرین کا اختلاف نہیں۔	۵۵۱	نمبر ۵۔ عبارت شامی مرحوم فتویٰ کے خلاف ہے۔
۵۵۸	امام سرخسی و امام بزدوی کے سن پائے اوقات۔	۵۵۲	قوم روزی کا کوئی دین نہیں وہ خود اپنے کو مسلمان کہتے ہیں۔
۵۵۸	نمبر ۱۷۔ قاضی رشوت کے فیصلہ کے نفاذ کی وجہ عدم وجدان قاضیان عدالت شامی کا قول ہے۔	۵۵۲	نمبر ۶۔ کافر اور غلام کی ولایت اہل اسلام پر نافذ نہیں۔
۵۵۸	علامہ شامی کا سینہ اوقات۔	۵۵۲	نمبر ۷۔ مطلق نے اپنے ہی کلام سے اپنے دعوئی کی تردید کی۔
۵۵۹	نمبر ۱۸۔ زمانہ فخر الاسلام (۱۲۸۲ھ) میں عام طور سے قاضی بدل ہوئے تھے۔	۵۵۳	نمبر ۸۔ کافر کے لئے مطلق ولایت ثابت ہے مگر اس سے ولایت شریعہ کا ثبوت نہ ہوگا اور مطلق ولایت ثابت نہیں۔
۵۵۹	مفتی ابو مسعود کاسنہ اوقات۔	۵۵۳	نمبر ۹۔ قاضی کے فرض منصبی کی تحقیق۔
۵۵۹	نمبر ۱۹۔ علامہ شامی پر تعلق۔	۵۵۳	نمبر ۱۰۔ علم و افتاء صحت قضاء کی شرط نہیں اولویت کی شرط ہے، اسلام اہل شرع صحت ہے۔
۵۵۹		۵۵۵	نمبر ۱۱۔ شرط اسلام ازاوینے پر بیسائی کی امامت مطلوبہ سے معارضہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	اور وہ نشان دہی بدرجہ اولیٰ شہادتوں کے رد کی موجب ہوگی۔	۵۵۹	نمبر ۲۰..... خیانت نقل۔
۵۲۸	وجہ سوم، مدعی علیہا کے گواہوں نے مدعا پر یہ قیمن کی اس شہادت کو مجہول کہا غلط ہے۔	۵۶۰	نمبر ۲۱..... تقاضا اسلام کے بارے میں امام جلال الدین بزدوی کی حیرت۔
۵۲۸	وجہ چہارم، مدعی علیہا کی گواہی میں مکان مدعی پر نہیں اور مدعی کی گواہی میں ہے تو وہاں جہالت معتر نہ ہوگی اور یہاں معر ہوگی۔	۵۶۱	نمبر ۲۲..... قاضی نہ ہوں تو کیا علاج ہے۔
۵۲۸	شفیع نے بیع کو صراحت تسلیم کیا ہو یا دلالت تسلیم کے لئے حد و بیع کا قصین ضروری نہیں۔	۵۶۱	نمبر ۲۳..... کتب مذہب میں مذکورہ جزیہ کے خلاف قیاس کی مخالفت نہیں۔
۵۲۸	وجہ پنجم، شہادت میں گواہوں کو مدعی اور مدعی علیہ دونوں کا قصین ضروری ہے۔	۵۶۱	نمبر ۲۴..... اجتہاد کے لئے لیاقت و دکار ہے۔
۵۲۹	مسئلہ مسؤل میں مدعی اور مدعی علیہا دونوں کے گواہوں نے بغیر ان دونوں کی طرف اشارہ کئے گواہی دی ہے تو مردود ہوں گے تو دونوں کے گواہ۔	۵۶۱	نمبر ۲۵..... نص قرآنی کے خلاف اجتہاد حرام ہے۔
۵۲۹	وجہ ششم، مدعی اور مدعی علیہا دونوں کے گواہوں نے ولایت ناقص بیان کی۔	۵۶۱	نمبر ۲۶..... مسئلہ کا کوئی جزیہ مرجوح ہوتا بھی تو ظاہر الروایہ کے خلاف مردود ہوتا۔
۵۷۰	نقل عبارت میں کوتاہی۔	۵۶۲	نمبر ۲۷..... غلط تقاضا غیر مسلم کا کوئی جزیہ ہوتا بھی تو مسئلہ مذکورہ میں وہ حکم ہوتا جو نفع الوقت ہونے کہ قاطع و تلف ہو۔
۵۷۰	مشکوٰۃ لہا یا علیہا عورت ہو اور نائب ہو تو صرف شوہر کا نام لیا کافی نہ ہوگا والد کا نام بھی لینا پڑے گا۔	۵۶۲	نمبر ۲۸..... خیر خواہانہ گزارش۔
۵۷۱	ایوب شاہ اور ایوب علی میں اختلاف کی تاویل ممکن ہے۔	۵۶۳	نمبر ۲۹..... لفظ فتوے کا ازالہ مطلق اور محدقین سب پر فرض ہے۔
۵۷۱	مدن میاں اور دون میاں کا اختلاف شدید ناقابل تاویل ہے۔	۵۶۳	تخلیہ گناہ کی تو یہ تخلیہ اور عطائی کی عطائی۔
۵۷۱	وجہ ہفتم، مدعی نے جہ لڑائی پیش کیا اس میں عدم قبول شہادت کی جو چھ وجہیں پیش کی گئی ہیں سب کی سب خود مدعی کے گواہوں میں موجود ہیں۔	۵۶۳	نمبر ۳۰..... موجودہ پکچریوں کے حجر کے بعد بھی جو وقف کیا وہ نافذ اور جائز ہے۔
۵۷۱	جد علی نام اختلاف شہادت کے موجب بھی مدعی کے گواہوں میں ہیں اور انکی نشاندہی۔	۵۶۳	باحق مسئلہ تائید کا وہاں مطلق کے سر ہے۔
۵۷۱	اختلاف شہادت کا مرجع دو گواہوں میں سے ایک کا کذب ہے۔	۵۶۵	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار میں بھی کوئی اپنی طاقت انسانی سے باحق فیصلہ کرائے نافذ نہ ہوگا۔
		۵۶۵	زمانہ خراب ہے مگر اللہ والے موجود ہیں اور صحت کارگر ہے۔
		۵۶۶	حرام کھانے سے قاق بہتر ہے۔
		۵۶۶	شخص کے ایک معاملہ سے سوال۔
		۵۶۶	وجہ اول مدعی بہا کی قصین نہ ہو تو دعویٰ رد ہے۔
		۵۶۷	قصین کے دو طریقے ہیں، اشارہ اور بیان حدود۔
			وجہ دوم متعلقات دعویٰ کی عدم قصین اور وہ نشان دہی ثبوت دعویٰ کے لئے کافی نہیں، تو خود مدعی پر یہ عدم قصین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۰	اور طریق حکم سے استثناء۔	۵۷۲	مشہودہ کے علاوہ کا احتساب کا درجہ شہادت نہیں۔
۵۸۱	گواہ کسی جائیداد کو کسی کی ملک بتائیں تو شہادت مندر الشرح مستحب ہے، حاکم کو یہ پوچھنے کا حق نہیں کہ یہ جائیداد اس کو کس ذریعہ سے ملی۔	۵۷۲	کذب و اکذاب میں فرق ہے۔
۵۸۲	جبہ اقوی اسباب ملک سے ہے، اس کی بنیاد پر ملکیت کی شہادت نہ مانی جائے تو باہر شہادت مسدود ہوگا۔	۵۷۲	مدعی نے ایک ہزار کا دعویٰ کیا اور گواہوں نے کہا پانچ سو دے دے ہیں، تو یہ مشہودہ میں اختلاف ہے۔
۵۸۳	ایک گواہ قلع کی شہادت دیتا ہے اور دوسرا اقرار قلع کی گواہی قبول ہے۔	۵۷۲	فتویٰ ثانی مدعی میں مدعی علیہا پر یہ اقرار قائم ہوئے:
۵۸۳	گواہوں نے یہ کہا "زیلہ نے اپنے لڑکے کو یہ دکان دی" اور لڑکا عمر حدود از سے اس میں تصرف کرتا رہا تو دینا بمعنی ہبہ مانا جائے گا۔	۵۷۲	(۱) عدم مطابقت دعویٰ و الشہادۃ
۵۸۳	دینا مومن کی چوحدی میں کسی چیز کو کسی کی ملک کہنا شہادت شرعی نہیں ہے۔	۵۷۲	(۲) مدعی گواہان میں اختلاف۔
۵۸۳	قلع ناموں کے محرر اگر یہ گواہی دیں کہ یہ دھتاے ہم نے لکھے حدود میں قلاں مکان کو قلاں کی ملکیت لکھا، یہ بھی شہادت نہیں۔	۵۷۲	(۳) مدعی علیہا کا دعویٰ بابت تسلیم ۱۵ نومبر پائے ثبوت کو نہ پہنچا۔
۵۸۳	شاہد مستورا لہال ہوا اور حاکم کو شہد گزرے تو وہ جبہ ملک سے تفتیش کر سکتا ہے۔	۵۷۲	مدعی علیہا کا دعویٰ بابت قصین وقت نہیں تسلیم بعد اعظم کا ہے
۵۸۳	ایک گواہ نے کہا زیلہ نے یہ مکان مولا علیش کے ہاتھ بیچا، دوسرا کہے مولا علیش نے اقرار کیا کہ یہ مکان میں نے زیلہ سے خریدا، یہ ایک امر پر گواہی نہیں ہے، اس لئے مردود ہے۔	۵۷۲	قصین دعویٰ سے خارج ہے۔
۵۸۳	اقرار اور دعویٰ کا فرق۔	۵۷۲	مشہودہ پر قول محض ہو تو زمان و مکان کا اختلاف محض نہیں۔
۵۸۵	واہب کے "دیا" کہنے اور شاہد کے "دیا" کہنے میں فرق ہے، قرآن قول معطی کے ساتھ ہوتے ہیں۔	۵۷۲	شہادت بھی بھی موجب نہیں ہوتی ہمیشہ جبری ہوتی ہے۔
۵۸۵	بہیم گواہی کے بارے میں قاضی استفسار کر سکتا ہے۔	۵۷۲	دعویٰ صرف مدعی کا قول ہوتا ہے اور شہادت اسی کی خبر۔
۵۸۵	"مستلم ولایت شرمیہ میں فیصلہ نہ کرے" اس جملہ کے دو مطلب ہو سکتے ہیں۔	۵۷۲	ایک گواہ نے کہا قلاں نے کوٹہ میں اپنی عورت کو قلاں دی قلاں دن اور دوسرے نے لہرو میں کسی دوسرے دن قلاں دینے کی گواہی دی، اگر دونوں دنوں میں اتنا قاصد ہے کہ وہی کوٹہ سے لہرو جائے شہادت قبول ہے۔
۵۸۵	ولایت شرمیہ کے خلاف حکم نافذ ہی نہیں اس کو توڑنے	۵۷۲	فتویٰ ثانی میں جو بہ مدعی علیہا کے گواہ کے رد کی بتائی اسی سے مدعی کے گواہ بھی رد ہو گئے۔
		۵۷۲	دعویٰ اور شہادت دونوں میں تہیہ ذکر ہو تو مردود ہے۔
		۵۷۲	جبہ ہضم، ثبوت شفعہ کے لئے دار ملاصق کا وقت قلع سے وقت حکم تک ملک شفعہ بابت ہونا ضروری ہے۔
		۵۷۲	صرف اتنی گواہی سے کام نہ چلے گا کہ یہ ملک شفعہ ہے۔
		۵۷۲	دار مشہود بہا کے پاس گواہی گزرے تو اس کی طرف اشارہ اور عاقب ہو تو چوحدی کا بیان ضروری ہے۔
		۵۷۲	ظاہر حال مدعی کو مفید نہیں۔
		۵۷۲	ترکہ کے ایک مسئلہ میں شہادتوں کی نوعیت سے سوال

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۱	ہے۔	۵۸۵	کے لئے اپیل کی ضرورت نہیں۔
۵۹۲	کوچہ سرپرست میں اپنے دروازہ سے اوپر دروازہ قائم نہیں کر سکتے۔	۵۸۶	ناپاٹھ کو بیچنے کی نیت سے جو کچھ بیویا ناپاٹھ کی ملک ہو گیا۔
۵۹۲	ایک جاگہ اور پر قبضہ عاصبانہ کا مقدمہ۔	۵۸۶	بالفہ کے لئے بیویا تو جب تک اس کا قبضہ نہ کرادے ہیج نہیں ہوتا۔
۵۹۲	حجت شریعہ، اقرار یا انکار ہے۔	۵۸۶	”میرے لئے ناپاٹھ میں کچھ بیویا تھا“ بھول ہونے کی وجہ سے یہ دعویٰ مردود ہوگا۔
۵۹۳	گواہی دینے کی حجت ہو سکتا ہے استحقاق کی نہیں۔	۵۸۶	مورث کے موت کے بعد حصین سامان پر دعویٰ کہ ناپاٹھ میں میرے لئے مورث نے بیویا، مدعی حصین سامانوں کا ہر گواہوں سے ثابت کرے یا ورثہ اقرار کریں، تو دعویٰ مدعی کے حق میں ہوگا، ثابت نہ کر سکے یا ورثہ انکار کریں اور گواہ نہ ہوں تو منکرین کو حلف دلا یا جائے گا، حلف لے لیں تو دعویٰ رد انکار کریں تو دعویٰ ثابت۔
۵۹۳	گواہی دینے کی حجت ہو سکتا ہے استحقاق کی نہیں۔	۵۸۶	رشتہ لینے دینے والے دونوں جہنمی ہیں، کسی کا حق چھپانے یا اپنا لالچے کے لئے جو دیا جائے وہ رشتہ ہے، اپنے سے اوپر ظلم دفع کرنے کو جو دیا جائے وہ رشتہ نہیں۔
۵۹۵	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔	۵۸۶	غیر مسلموں کو بیچنا حرام ہے۔
۵۹۵	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔	۵۸۸	مرد یا تو عورت کو ابھی طرح رکھے یا طلاق دے۔
۵۹۶	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔	۵۸۸	مدعی کے گواہ فق یا عدم موافقت دعویٰ والشہادۃ کی وجہ سے مردود ہوتے ہیں۔
۵۹۸	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔	۵۸۹	عدم شہادت کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعی علیہ پر حلف ہوگا۔
۵۹۸	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔	۵۸۹	مطلق کے لئے جو چیزیں ضروری ہیں ان کا بیان۔
۵۹۹	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔	۵۹۰	کسی چیز پر تصرف کرتے دیکھ کر خاموش رہا اور بعد میں دعوت ورافت کیا نامسوع ہوگا۔
۶۰۰	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔	۵۹۱	مشترکہ راستہ کو اپنے گھر میں شامل کرنا ظلم ہے ایسے راستہ میں دروازہ اور کھڑکی لگانے کا وہاں کے باشندوں کو حق
۶۰۱	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔		
۶۰۲	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔		
۶۰۲	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔		
۶۰۲	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔		
۶۰۳	میراثہ ہونے کی صورت میں طلبہ مدعی پر مدعا علیہ پر حلف واجب ہوتا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۲	لعنت کرتے ہیں۔	۶۰۳	زید نے کہا اگر میں تم دونوں کو ماروں تو میری بیوی کو طلاق
۶۱۳	کسی عورت کو بے پردہ ہاتھ دیکھنا موجب فحش ہے۔	۶۰۴	اور مارا تو یہ گواہی دے سکتے ہیں کہ اس نے اپنی عورت کو
	دادی نے اپنے لڑکوں کو روپیہ دیا کہ اس سے اپنے نام	۶۰۵	طلاق دی، تحصیل بتادی تو گواہی مقبول نہ ہوگی۔
	مکان خرید لیا، اب پوتی کا یہ کہنا ہے کہ دادی کی نیت یہ تھی	۶۰۵	شہادت نکاح بیان نام حرج و کیل و شہود کی کتاب نہیں۔
	کہ اس مکان میں میں اور میری والدہ رہیں اس لئے	۶۰۵	گوکہ جب یہ بیان دے کہ عورت نے اعور سے نکاح کی
۶۱۵	مکان طار ہے، یہ دعویٰ غلط ہے اعتبار فقط کا ہے نیت	۶۰۵	اجازت دی، اعور اور عورتیں بھی جنس، اس سے تو کیل
	کا نہیں۔	۶۰۵	ثابت نہ ہوگی۔
	میاں بیوی ایک ساتھ رہتے ہیں، شوہر کل آمدنی	۶۰۵	نکاح فضولی کے ذریعہ بھی ہو سکتا ہے۔
	لا کر بیوی کو دے دیتا ہے، عورت گھر کے تمام	۶۰۵	جب شہادت میں شوہر کا ذکر مجمل ہو تو شہادت قبول نہ
	مصارف اسی سے پورے کرتی ہے، اس کو شرع میں	۶۰۵	ہوگی۔
	حرمین کہتے ہیں، اس صورت میں روپیہ کل شوہر	۶۰۶	نکاح فصل کے ساتھ ملحق ہے، اس میں اختلاف زمانہ مستط
۶۱۵	کا ہی رہتا ہے۔	۶۰۶	شہادت ہے۔
	رہائش مشرف کنہ ہو اور شوہر اپنی عورت کے حصہ کا فقط اس	۶۰۷	وکیل یا نکاح و الخلع جب ایسے نکاح کے اثبات کی گواہی
	کو الگ دے تو اس کی مالک عورت ہوگی، جو بچائے گی	۶۰۷	دی تو مقبول نہیں۔
۶۱۵	اس کا ہوگا۔	۶۰۷	جملہ مسئلہ اور مربوط سے گواہی میں فرق پڑتا ہے۔
	اولاد کے لئے جو فقط ہے وہ دفع حاجت کے لئے ہے	۶۰۸	نکاح کی گواہی میں پڑھنے اور پڑھانے میں کوئی فرق
۶۱۶	تو اس میں جو بچہ ملک شوہر پر رہے گا۔	۶۰۸	نہیں۔
۶۱۶	عورت اور دیگر عمارت کے فقط کا فرق۔	۶۰۸	وکیل کی گواہی مطلقاً ناجائز نہیں بلکہ جب اپنا فصل بنا کر
۶۱۷	بغیر اہل حق کے سبقت لگنی کی جگہ۔	۶۰۸	شہادت دے گا گواہی رد ہوگی۔
	عورت اور بچوں کا فقط ایک ساتھ عورت کو دیا تو عورت	۶۰۹	جو گواہ گھڑی میں یکساں اور گھڑی میں یکساں اپنے کہے ہونے کی
۶۱۷	اس کی مالک نہ ہوگی۔	۶۰۹	خود ہی تردید کرے، قاطبی شہادت نہیں۔
۶۱۸	مشاع اور مجہول کا ہیستج نہیں۔	۶۰۹	مسائلہ مستور میں نکاح فضولی بھی نہ ہوا۔
	عورت نے شوہر کو روپیہ دیا اور نکاح نہیں کیا یہ دلیل	۶۰۹	نکاح خواں کار جس کوئی شہادت نہیں۔
۶۱۸	تمسک نہیں۔	۶۰۹	نکاح فضولی بالکل باطل نہیں ہوتا بلکہ موقوف مشہ
۶۱۸	ساکت کی طرف قول منسوب نہیں کیا جاتا۔	۶۰۹	ہوتا ہے۔
	لڑکی نے باپ سے کہا آپ نے میرے روپے سے مکان	۶۰۹	فتویٰ راہپور پر دس تنہیدیں۔
	خرید لیا مکان میرا، گواہوں سے روپیہ کی معینہ مقدار	۶۱۰	کسی وکیل کا اوداعے وکالت بحال انکار وکیل مسوع
	ثابت کر دے گی تو باپ اسے روپیہ کا ستر دینا ہوگا مکان		نہیں۔
۶۱۸	بکر بھی باپ کی ہی ملک رہے گا۔		جس نے سہ طم فتویٰ دیا اس پر آسان زمین کے لرھ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۶	اسلام میں تسلیم ملک کے بعد قادی کوئی چیز نہیں۔	۶۲۱	ایک بد طہیت قاضی کی تلوکس پر سخت حبیہ۔
۶۲۳	جب قصین تاریخ یوم مامور ہو تو ۲۶، ۲۷، ۲۸ دن ہوتے کہنے سے جہالت نہ ہوگی۔	۶۲۱	نصاب کے بعد گواہ اس وقت نہیں لئے جاتے جب ان کی گواہی سے دعویٰ ثابت ہو جائے ثبوت نہ ہو تو
۶۲۳	دعویٰ ملک میں تاریخ میں اختلاف ناقض شہادت ہے طلاق میں نہیں۔	۶۲۱	حزیہ گواہوں کا سننا قاضی پر فرض ہے۔
۶۲۳	کفایت، حوالہ، قذف، وصیہ، ورثہ، دین، قرض، نکاح، شہادہ، عتاق، وکالت، طلاق، اقرار، ایماہ میں زمان و مکان میں اختلاف قبول شہادت میں معتبر نہیں۔	۶۱۲	عدم ثبوت قضاء نہیں۔
۶۲۵	ترک اسلام و حکام مہاجرت ہے مہاجرت اور عداوت میں عام و خاص من و چہر کی نسبت ہے۔	۶۲۲	ایسے قاضی کا حکم ماننا حرام ہے۔
۶۲۶	عداوت و نیویہ کی مثالیں۔	۶۲۲	ایسا قاضی سزائے قتل کا مستحق ہے لیکن یہاں سزا دینے والا
۶۲۶	مہاجرت کو عداوت و نیویہ سمجھا لفظ ہے یہ عداوت و نیویہ بھی ہو سکتی ہے۔	۶۲۲	بادشاہ اسلام نہیں۔
۶۲۷	عداوت و نیویہ جب تک فسق و فجور کی طرف منہ نہ ہو شہادت قبول ہوگی۔	۶۲۲	جب باپ نے طلاق کے بغیر لڑکی کا دوسرا نکاح نہ جایا وہ
۶۲۷	عداوت و نیویہ کے سبب شہادت نہ قبول کرنا متاخرین کا مذہب ہے۔	۶۲۲	دفعہ ث ہے۔
۶۲۸	گج اور حنفیہ یہ ہے کہ قبول ہے۔	۶۲۲	لڑکی بدستور اپنے شوہر کی بیوی ہے۔
۶۲۸	معتق کی تحقیق کہ متاخرین بھی مطلقا عداوت و نیویہ کو عدم قبول کا سبب نہیں قرار دیتے۔	۶۲۲	مدی کی دعویٰ کے بغیر گواہی نہیں۔
۶۲۹	مرفعداری مطلقا مانع قبول شہادت نہیں۔	۶۲۲	نکاح خواں نے اپنے نکاح نہ جانے کی گواہی دی تو وہ
۶۳۰	حاکم کی شہادت قبول نہیں اس کا مطلب فریق مقدمہ ہے۔	۶۲۳	مقبول نہیں۔
۶۳۰	جب دوستی اس حد کی ہو کہ ایک دوسرے کے مال میں بے تکلف تصرف کریں تو گواہی قبول نہیں۔	۶۲۳	رہا کی جہت لگا کی اور گواہ نہ پیش کئے تو حد قذف کے لائق ہیں۔
۶۳۱	مقدمہ جب طویل ہو جائے تو جی و کار، بھائی، ابن عم کی شہادت قبول نہ ہوگی۔	۶۲۳	ہندوستان میں بادشاہ اسلام نہیں اس لئے حد قذف نافذ نہیں ہو سکتی۔
۶۳۲	گواہوں میں اختلاف کی تعلیق۔	۶۲۳	جو چھوٹے مشہور ہوں ان کی گواہی بھی مقبول نہ ہوگی۔
۶۳۲	فعل بھی مباشر بھی آمر کی طرف منسوب ہوتا ہے۔	۶۲۳	فاسق معلن کی امامت مکروہ ہے۔
۶۳۳		۶۲۳	توبہ صادقہ سے ان کا حال بدل جائے تو ان کے پیچھے نماز جائز ہوگی۔
		۶۲۳	بہرہ صرف زبان سے کھل نہیں ہوتا۔
		۶۲۳	مردہ کو گواہ قرار دینے سے یہ ثابت نہ ہوگا۔
		۶۲۵	قائم تقسیم چیز کا بہرہ بلا تقسیم کچھ نہیں۔
		۶۲۵	احد المتعاقدين میں سے کوئی قبضہ سے پہلے مر جائے یہ باطل ہے۔
		۶۲۵	دعویٰ یہ اس بات کا اقرار ہے کہ مدعیہ واجب کی ملک ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۵	قول ضعیف قاضی مجتہد کے فیصلہ سے قوی ہو جاتا ہے۔	۶۴۳	عدم ذکر ذکر عدم نہیں ایسے اختلاف خود قرآن میں ہیں۔
۶۵۵	جو فیصلہ ظاہر الرولیت کے خلاف ہو باطل ہے۔	۶۴۳	بعض وقت ظروف کی نسبت میں دو (۲) جہتیں ہوتی ہیں جن کو قرآن سے متعین کیا جاتا ہے۔
۶۵۵	روایت نادرہ کا حکم مطلقاً شبہ کی بنیاد پر نہیں بلکہ جب قاضی کو گواہوں کے جھوٹ ہونے کا یقین ہو۔	۶۴۳	گواہوں کا بیان ایسا مختلف نہیں کہ تاویل نہ ہو سکے سب میں تقابلی ممکن ہے۔
۶۵۵	امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں خیر القرون ختم ہو چکا تھا، کذب شائع اور عدم احتیاط عام ہو چکا تھا، جھوٹ کا اٹھائے عام شہادتوں کو مطلقاً بے اعتبار نہیں کرے۔	۶۴۵	دعویٰ سے زائد باتوں کے اختلاف سے گواہی پر اثر نہیں پڑتا۔
۶۵۶	چھٹی مہینہ کے بعد واقعہ طلاق کو گواہوں میں شبہ کا سبب بنانا بھی غلط ہے۔	۶۴۶	دعویٰ کے وقت قاضی کو دوسرا رنگ بتایا اور ادائے شہادت کے وقت دوسرا یا اختلاف بھی منکر نہیں۔
۶۵۶	مردوں کی سخت گیری کے لحاظ سے عورتوں کی سرکشی نادر ہے۔	۶۴۶	مدعی اور مدعا علیہ کے پکڑوں یا سواری کے رنگ میں گواہوں نے اختلاف کیا، گواہی مقبول ہے۔
۶۵۷	مردوں کے ہنسٹ عورتوں کو طلاق سخت بنا گوار ہے۔	۶۴۶	اجتماع طلاق کے الفاظ کے بارے میں گواہوں نے اختلاف کیا، گواہی مقبول ہے۔
۶۵۷	مردوں میں ہنسٹ کے وقت طلاق کی دہا عام ہے۔	۶۴۸	معمولی اختلاف سے شہادت غیر مقبول ہوں تو حقوق ضائع ہوں، عالم اموال اور خروج پر وحس پائیں۔
۶۵۷	حلال و حرام کا مسئلہ ضرور محل احتیاط ہے، لیکن طلاق میں دونوں طرف یکساں خطرہ ہے۔	۶۴۹	آج کل پکھڑوں میں وکیلوں کے جراح کی خدمت۔
۶۵۸	شہادت جہاں تک ممکن ہو صحت پر عمل کی جائے گی۔	۶۴۹	قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی روایت نادرہ کو ان کا مذہب قرار دینا فقہات کے خلاف ہے۔
۶۵۸	کثرت شہادت میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔	۶۵۰	مجرد تہمت و ریب کی بناء پر شہادت رد نہ کی جائے گی۔
۶۵۸	دشمنہ نویس ہزاروں دستاویز لکھتا ہے اور سب کا گواہ ہوتا ہے۔	۶۵۰	جو کچھ ظاہر الرولیت سے خارج ہے امارے اثر کا مذہب نہیں ہے۔
۶۵۸	گورنمنٹ کی جبری فسخ ہے مگر مجرم کو انکار ہو تو نتیجہ ضروری ہے۔	۶۵۱	قول مرجع پر تضاد و التواء جمل اور فرق اجتماع ہے۔
۶۵۹	بیع بالوقف کا ایک مقدمہ۔	۶۵۱	امام اعظم کے قول پر فتویٰ اور تضاد واجب ہے۔
۶۵۹	تہنیمات۔	۶۵۱	نصوص ملحقہ۔
۶۵۹	تجويز عدالت۔	۶۵۱	قاضی کو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کے موافق فیصلہ کا حکم ہوا، اس نے کسی دوسرے مذہب کے موافق حکم کیا معزول ہوگا۔
۶۵۹	حکم۔	۶۵۱	
۶۶۹	بطان دعویٰ کے دلائل۔		
	نمبر ۱۔ وارث اور مورث شخص واحد کے شہ ہیں مورث		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۹۷	کرے۔	۶۸۶	زوجہ کی ملک کو اپنی طرف منسوب کرنا شائع و ذائع ہے۔
۶۹۸	جو طم مقدار فرض کتابیہ نہ لکھے قاسم مردود الشہادۃ ہے۔	۶۸۷	سباں بھٹی میں یہ انبساط ہی ہے کہ ایک دوسرے کو اپنی زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔
۶۹۹	ہے۔	۶۸۸	وکیل موکل کی ملک کو اپنی طرف منسوب کرتا ہے یہی حال نوکر کا آقا کی ملک میں ہے، وہی کا جیم کی ملک میں حوی کا مال وقف میں ہے۔
۷۰۰	وجہ و مشاہدہ۔	۶۸۸	کسی چیز کے بارے میں دعویٰ کیا "میری ہے" پھر کہا وقف ہے، دعویٰ سوغ ہوگا۔
۷۰۱	تجويز اور فیصلہ پر تنقید۔	۶۸۹	قرآن عظیم میں جیم کے مال کو اولیاء کا مال کہنا طعن اصلاح و نگرانی ہے۔
۷۰۱	دعویٰ صحیح نہیں تو آگے کی کاروائی بیکار ہے۔	۶۹۰	قرآن عظیم نے حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مالدار کی اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مالدار کی کہا۔
۷۰۱	گواہی باطل ہو اور مدعا علیہ اقرار یا انکار کچھ نہ کرے تو طریقہ حکم مسدود ہے۔	۶۹۰	پردہ نشینوں کا رد یہ ہے ان کے شہروں کو ہی دیا جائے گا اور وہی رسید دیں گے۔
۷۰۱	تحقیق فہرست گواہوں سے ثابت نہیں۔	۶۹۰	خاص خاص گواہان مدعی پر الگ الگ سجدہ ہیں۔
۷۰۲	رسید بھی ثابت نہیں۔	۶۹۱	شہادوں کے اٹھارہ اختلاف۔
۷۰۲	تجويز کا ناقض۔	۶۹۱	زمان و مکان میں اختلاف شہادت کو معر نہیں مگر یہ کہ دونوں گواہ یہ کہیں کہ ہم دونوں مدعی کے ساتھ ایک دن اور ایک ہی جگہ تھے۔
۷۰۲	رسید پر دخل کرنا معاملہ کے سود ہونے کی دلیل نہیں بلکہ سود نہ ہونے کی دلیل ہے، اور اس سے نتیجہ ۳، ۲ باطل ہو جاتی ہے۔	۶۹۲	شہادت میں ہماز مقبول نہیں۔
۷۰۲	تجويز کا شہادوں کو رد اور تحریر یعنی رسید سے اس کی تائید ماننا باطل ہے۔	۶۹۵	جب گواہ کامل المہینان نہ ہوں تو زائد ہاتھوں میں اختلاف بھی معر شہادت ہے۔
۷۰۳	نکوز نے رسید بھی کی ایک اور مدعی للعلی کاہر کی خط خط کے مشابہ ہوتا ہے اس کا اقرار نہیں۔	۶۹۶	شاہد کے بیان میں تعارض۔
۷۰۳	مفقون در معقون پر فیصلہ کی بنیاد قلعہ ہے۔	۶۹۶	شاہد کو جب شہادت یا دہ ہو تو کسی یادداشت پر گواہی باطل ہے۔
۷۰۳	فیصلہ میں شہادت مردودہ پر اقرار کیا۔	۶۹۶	امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تحریر سے گواہی اس وقت مقبول ہے کہ گواہ اس کا اقرار نہ
۷۰۵	اصل واقعہ کو صحیح ماننا، اور صرف رجحری نہ ہونے سے اقرار نہ کرنا قلعہ ہے۔		
۷۰۶	یہ کہنا کہ مرجح نے جسے مرہون کو کرایہ پر دیا لہذا کرایہ اور مرہون کے جملہ حاصل حق راہن نہیں قلعہ ہے۔		
۷۰۶	جگہ حکم یہ ہے کہ مرجح مرہون کو بے اجازت راہن کرایہ پر دے تو کرایہ مرجح کی ملک غبیث ہے صدق کرے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۶	یہ اعتراض ہے سہی ہے کہ مدعی نے عرضی دعویٰ میں طلب عدالت مشتری کیا، اور گواہ کے بیان میں طلب عدالت بھی ہے۔	۷۰۶	یا راہن کو دے۔
۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷	ایسی رقم کو اصل قرض میں بحرانی کے لائق قرار دینا صحیح نہیں ہے۔
۷۰۸	۷۰۸	۷۰۸	ساتویں نتیجہ بحث مدعا علیہ ثابت ہے۔
۷۰۹	۷۰۹	۷۰۹	قبضہ مرتبہ کا اقرار خود کشتی وارث مدعی نے کیا ہے۔
۷۱۰	۷۱۰	۷۱۰	تو اس نتیجہ، بے قاعدہ اور قابل قیام ہی نہیں۔
۷۱۱	۷۱۱	۷۱۱	دوسرے کے پیر سے کوئی چیز خریدی گئی مشتری کے حق میں ثابت ہے۔
۷۱۲	۷۱۲	۷۱۲	بقیہ شکس غیر حلق اور غیر مفید ہیں۔
۷۱۳	۷۱۳	۷۱۳	حکم شرع یہ ہے کہ نجی کا فیصلہ باطل ہے اور مدعا علیہ دعویٰ باطلہ مدعیان سے بری۔
۷۱۴	۷۱۴	۷۱۴	مشتری کہتا ہے آٹھ آنہ قیمت ملے ہوئی تھی پانچ نے ساڑھے چار روپیہ بتایا، ایسی صورت میں جو اپنا دعویٰ گواہوں سے ثابت کرے اسی کے حق میں فیصلہ ہوگا۔
۷۱۵	۷۱۵	۷۱۵	دونوں طرف گواہان عادل ہوں تو پانچ کے گواہ مستبر ہوں گے۔
۷۱۶	۷۱۶	۷۱۶	دونوں گواہ پیش نہ کر سکیں تو مشتری سے قسم طلب ہوگی، انکار پر پانچ کے حق میں فیصلہ ہوگا اور قسم کھالے تو پانچ سے بھی قسم لی جائے گی، وہ انکار کرے تو فیصلہ بحث مشتری، اور وہ بھی انکار کرے تو پانچ کے حق کرنے کا حکم دیا جائے گا۔
۷۱۷	۷۱۷	۷۱۷	شعبہ کا ایک معاملہ۔
۷۱۸	۷۱۸	۷۱۸	دعویٰ نام و عام ہے۔
۷۱۹	۷۱۹	۷۱۹	طلب شعبہ کی حکایت کو دعویٰ کہنے کی لفظی۔
۷۲۰	۷۲۰	۷۲۰	قصین کی دو قسمیں۔
۷۲۱	۷۲۱	۷۲۱	مشاع اشیاء میں قصین سے مراد قصین مقدار ہے۔
۷۲۲	۷۲۲	۷۲۲	مشاع کی فتح بالا مشاع فتح جائز ہے۔
۷۲۳	۷۲۳	۷۲۳	عرضی دعویٰ اور بیان شاہدین میں تحقیق کا بیان۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۷	مقر اپنے اقرار میں مانگو ہوگا۔		فتاویٰ رضویہ
۹۷	قاضی کے حضور قلام کے چہ کرنے کا اقرار کیا تو اپنے		جلد نمبر 19
۹۷	اقرار میں مانگو ہوگا۔		کتاب الوکالة
۹۷	اقرار میں خطا کا دعویٰ مردود ہوگا۔	۹۳	ایک شخص اسلئے بائع اور وکلاء مشتری ہو سکتا ہے یا نہیں۔
	اقرار صورت بشہادت معززین مقدار مہر حسب اقرار	۹۳	بیع میں ایک شخص عقد کے دونوں طرف کا حوالی
۹۸	مورث بنابر اقرار مورث چاند اور مقررہ پر قبضہ سے	۹۳	نہیں ہو سکتا۔
	”سوال“	۹۳	عقد نکاح میں ایک شخص طرفین کا حوالی ہو سکتا ہے۔
۹۸	مرض الموت میں مورث کا اقرار بے تصدیق ورثہ مقبول	۹۳	صورت مسئلہ میں مال بائع کا گیا اور وکلاء کاروبار
۹۸	نہیں۔	۹۳	وکیل اپنی جیب سے ادا کرے۔
۹۸	مقدار مہر جس تک کا اقرار مرض الموت میں بھی صحیح ہے۔	۹۳	وکیل بیع و شراعت اور ہمارے اپنے ایسے رشتہ داروں سے بھی معاملہ
۹۸	ثبوت نکاح سے مہر جس تک ثابت ہو جاتا ہے۔	۹۳	نہیں کر سکتا جن کی شہادت اس کے حق میں قبول نہ ہو۔
۹۸	مہر جس تک عورت کا دعویٰ بلا گواہ ثابت ہے۔	۹۳	موکل ایسی بیع کی اجازت دے چکا ہو تو جائز ہے مگر اپنی
۹۹	مسئلہ مسئلہ کا جزیہ لادنی خیر ہے۔	۹۳	ذات کے لئے ایسی بیع کی اجازت دے دی ہو جب بھی بیع
۹۹	زائد از مہر جس میں گواہ یا تصدیق ورثہ کی ضرورت ہوگی۔	۹۳	نا جائز ہے۔
۹۹	مسئلہ کی تصدیق خیر ہے۔	۹۳	وکیل مطلق بیع معاف کرنے کا اختیار ہو معاف کردہ کو وہ
۱۰۰	دین مال حقیقی نہیں مال مکی ہے۔	۹۳	واپس لے سکتا ہے یا نہیں۔
۱۰۰	دین کی ادا اس کے جس مال سے ہی ہو سکتی ہے۔	۹۳	وکیل مطلق کو اگر صراحتہ موکل نے معاف کرنے کی
۱۰۰	دین اور عین میں طاعت ہے۔	۹۵	اجازت دی ہو تو وکیل اور موکل کوئی بھی واپسی کا ہمار نہیں
۱۰۰	قرضدار کا حق ماییت میں ہے مال میں نہیں۔	۹۵	اور ہم اجازت ہو تو موکل کے عدم رضا کی صورت میں
	بے تراضی چاہیے اور کوثر نسیم لیا ظلم ہے ہا اٹھا اللہ	۹۵	معاف کردہ رقم لے سکتا ہے۔
۱۰۰	اصولاً لا تملکوا اصولکم الاہیہ سے مسئلہ پر	۹۵	وکیل مطلق معاملات کا مالک ہوتا ہے، طلاق، حراق اور
	استدلال۔	۹۵	جرمات کا نہیں۔
۱۰۱	چاہیے سے استدلال کی توثیق۔	۹۵	پیشہ وکالت کا سوال۔
	قرض خواہ قرضدار کے مال سے خلاف جنس چیز بے رضا	۹۵	مردہ وکالت جس میں عموماً حق کو ناحق اور مجبوت کا
۱۰۱	قرضدار نہیں لے سکتا۔	۹۵	کاروبار ہوتا ہے نا جائز ہے۔
	خلاصہ الفتاویٰ باب الوصایا کی مہارت سے قلدا استدلال		کتاب الاقرار
۱۰۱	کی تردید۔		قاضی کے حضور کئے ہوئے اقرار سے نکاح مردود ہوگا اور
	مہارت خلاصہ میں کاتب کی قلمی کی تصریح اور اس		
۱۰۲	مہارت کی صحیح۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۹	جریب	۱۰۳	تبع العین فی حق المهر کے حق میں تصرفات کا ضعیف دوسری سے استدلال کا رد اور وجہ فرق کا بیان۔
۱۱۰	زمین کے عاریت پر دے کر واپس لینے اور زمین مستعار میں معمر کے ادنیٰ ننگانے کے وعدہ سے حلقہ سوال۔	۱۰۳	مسئلہ اطلاق تبع العین فی المهر میں صاحب عطا کی عہدت کا صحیح عمل۔
۱۱۱	عاریت دینے والے کو واپس لینے کا حق ہے، اور لینے والے پر لوٹنا واجب۔	۱۰۳	مصورہ مسئلہ میں عورت کا مهر کے معاوضہ میں جائیداد پر قبضہ کرنا غلط ہے، اور شوہر کے قول جائیداد غیر مقول سے وصول کرنے کا مطلب قبضہ سمجھنا غلط ہے۔
۱۱۱	مسئلہ کے قصود قرآن وحدیث سے۔	۱۰۳	مسئلہ کورہ کے دلائل۔
۱۱۲	وعدہ اور اقرار کا فرق اور دونوں کا حکم۔	۱۰۳	مورث مرض الموت میں اپنی جائیداد کی وارث کے ہاتھ پہنچا جاتا ہے دیگر ورثہ فروخت کر سکتا ہے نہ اس کے لئے وصیت کر سکتا ہے۔
۱۱۲	جائیداد کا اپنے بیٹے کے لئے اقرار کر کے اس کی وفات کے بعد کرنے کا سوال۔	۱۰۳	جامع المقصود میں اور حدیث مبارک سے اس مسئلہ کا جزیہ دین غیر مجید التمر کا مانع ملک درج نہیں۔
۱۱۲	مقرر کا اپنے اقرار سے بھرنا شرط جائز نہیں۔	۱۰۳	دین حیلہ میں ورثہ کو اختیار ہے کہ قرض اپنے پاس سے ادا کریں اور ترکہ پر کاغذ لیں۔
۱۱۲	جواب، اشیاء اور عین روغیرہ سے مسئلہ کا جزیہ۔	۱۰۳	دین مستغرق میں قاضی ترکہ کی جائیداد بھی فروخت کر سکتا ہے کہ دیگر ورثہ موجود ہیں۔
۱۱۳	باپ کو بیٹے کے ترکہ سے سہی ملے گا۔	۱۰۵	امام انصاف کے فتویٰ نظر بخلاف الجس کا صحیح عمل۔
۱۱۳	مشاع کا بیہ باطل ہے۔	۱۰۵	وصیت اور اقرار کا مشترک سوال۔
۱۱۳	شیوع مقارن اور شیوع طاری کے احکام میں فرق ہے۔	۱۰۵	مقرر کی حیثیت غیر قاضی صحت اقرار کی مانع نہیں۔
۱۱۳	اقرار سے بھرنے اور قرض نامہ کے عائدین پر حجت ہونے اور نہ ہونے سے سوال۔	۱۰۵	چھ چیزوں کے علاوہ مقرر کے اقرار سے اقرار رد ہو جاتا ہے اور اقرار کے بعد قول صحیح نہیں۔
۱۱۳	حق کے بعد ثبوت استحقاق کے لئے قضاء قاضی کی ضرورت ہے۔	۱۰۵	وصیت کے مسائل۔
۱۱۵	مقرر اپنے اقرار سے بھر نہیں سکتا۔	۱۰۶	حالت صحت میں کسی جائیداد سے حلقہ اقرار کا سوال۔
۱۱۵	تقریر قرض نامہ عائدین پر حجت ہے۔	۱۰۶	حالیہ صحت میں شوہر کے لئے کسی جائیداد کے اقرار کے بعد مقررہ کے وارثوں کا جائیداد میں کوئی حق نہیں۔
۱۱۶	موجودہ میں مکان کی کسی دیوار کو تیسرے کی ملک دکھانا مشترک اس دیوار کے ملک غیر ہونے کا اقرار ہے۔	۱۰۸	مسئلہ کا جزیہ حق والدہ ربیہ سے۔
۱۱۶	ذوالہید کا جائیداد حیوضہ کے بارے میں یہ کہنے سے سوال کہ اس جائیداد میں میراثی نہیں۔	۱۰۸	مسئلہ مسئلہ میں شوہر کے لئے حکم دیانت۔
۱۱۶	مدنی متاع کے مقابلہ میں اگر کوئی اقرار کرے تو صحیح ہے اور اس سے رجوع کا اختیار نہیں ہے اور بلا کسی متاع کے یہ کہا کہ اس کا قول غلط ہے۔	۱۰۸	خانہ، غلام، بزاز، انفرادی، ہندیہ وغیرہ سے مسئلہ کا
۱۱۶	عائلیہ سے جزیہ کی تصدیق۔	۱۰۸	
۱۱۷	مقرر کے اقرار سے بھرنے کی صورت میں مقرر قاضی کے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۵	ترک دین ہو تو صبح صبح کی شرط یہ ہے کہ دین کو صلح سے علیحدہ کیا جائے۔	۱۱۷	زور دیا تو اقرار صحیح ہونے کی قسم مقررہ سے لے سکتا ہے۔
۱۲۶	غیر مدیون کو دین کا مالک کرنا جائز نہیں۔	۱۱۷	صورت مسئلہ میں مقررہ دی اور مقررہ دی علیہ ہے۔
۱۲۶	صلح کا بعض حصہ باطل ہو تو بقیہ حضرات بھی باطل ہو جائیں گے۔		کتاب الصلح
۱۲۶	وہ امراء جو صلح سے متعلق ہو بطلان صلح کے ساتھ باطل ہو جاتا ہے۔	۱۱۹	متوفی نے ترکہ میں دین اور عین دونوں چھوڑا، وارثوں میں سے متوفی کے ایک بھائی نے صرف سو روپیہ لے کر ورثہ سے صلح کر لی، اس صلح اور ورثہ کے حصہ سے سوال۔
۱۲۶	بطلان امراء کی وجہ اشباہ اور غرض اصحیٰ کے دو اصول نہیں بلکہ مابین القاسد علی القاسد ہے۔	۱۱۹	قرض خواہ اور قرض خدار کے علاوہ دین کے بارے میں کسی سے صلح جائز نہیں۔
۱۲۶	حضرت قاسد جو حضرت قاسد ہو جاتا ہے۔	۱۲۰	مسئلہ کا جزئیہ درج ہے۔
۱۲۶	دستاویزوں میں عادیہ جو امراء اس کے اخیر میں تحریر ہوتا ہے وہ سلب عقد میں داخل نہیں ہوتا، اس لئے حضرت نہیں ہوگا۔	۱۲۰	صاحب درجہ پر تعلق۔
۱۲۶	اقرار سلب عقد میں نہ ہو تو صلح قاسد میں اقرار کے بعد دہائی جائز ہے۔	۱۲۰	صورت مسئلہ میں فساد صلح کے لئے دین کی صلح میں داخلہ کی شخصیں ضروری نہیں، صرف دین کا صلح میں داخل ہونا کافی ہے، اور صبح صلح کے لئے یہ شخصیں ضروری ہے کہ دین صلح میں داخل نہیں۔
۱۲۷	اقرار اور امراء میں فرق ہے، اول تملیک اور ثانی اسقاط ہے، اس لئے دونوں کا حکم علیحدہ علیحدہ ہوگا۔	۱۲۰	مسئلہ کے دونوں رخ کے لئے علی الترتیب شامی اور بن ازیہ اور عالمگیری کے نصوص۔
۱۲۷	جو چیز قاسد پہنچی ہو قاسد ہوگی۔	۱۲۰	ترکہ میں نقد ہو اور اعدا الشراکام نے اپنے حصہ سے کم پر صلح کی تو یہ صلح ربا ہوئے کی وجہ سے باطل ہے۔
۱۲۷	حوی شارح اشباہ کی ایک غلط فہمی کا ازالہ، جس پر صلح ہوئی اس سے امراء اور تمام دعاوی و خصوصیات سے امراء علیحدہ علیحدہ امر ہیں، اول کا حکم یہ ہے کہ صلح باطل ہوئی تو امراء باطل، اور دوسرے کا حکم یہ ہے کہ صلح باطل ہو جب بھی امراء صحیح ہے۔	۱۲۱	مسئلہ کی شامی سے تائید۔
۱۲۸	صلح رضا احمد اللہ بھی صلح ہے، اور مجبوری کی صلح کی تو عند اللہ حق باقی ہے۔	۱۲۲	مورث پر دین ہو تو صلح مختار کی یہ صورت ہے کہ دین کی ذمہ داری ورثہ لے لیں۔
۱۲۸		۱۲۲	ورثہ کے درمیان تقسیم ترکہ پر صلح کی چند صورتوں کے حکم کا بیان۔
۱۲۹	کتاب المضاربة	۱۲۳	ترکہ میں دین ہونے کی صورت میں صلح کا سوال۔
۱۲۹	عقد مضاربہ بنو کے ساتھ جائز ہے یا نہیں۔	۱۲۳	اگر ورثہ میں نا بالغ ہوں تو اس طرح کی صلح جس سے ان کے حصہ شرعی پر اثر پڑے نا جائز ہے۔
۱۲۹	ہندو مسلمان دونوں کے ساتھ جائز ہے مسلمان کے ساتھ	۱۲۵	دین اور جائیداد دو علیحدہ الفاظ ہیں، ایک بولی کر دوسرا مراد نہیں ہو سکتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۶	مضارب پر اس کی پابندی ضروری ہوگی۔	۱۳۹	اس عقد میں یہ شرط لگانا جائز نہیں کہ ہم نقصان کے ذمہ دار نہیں اور یہاں غیر مسلم کے ساتھ جائز ہے۔
۱۳۶	رب المال کو مال کی خریداری سے قبل قید لگانے کا حق ہے	۱۳۹	عقد مضاربیت میں مقدار معین پر معاملہ کرنے کا سوال، قصین لفع پر معاملہ مضاربیت حرام ہے۔
۱۳۶	مال کی خریداری کے بعد نہیں۔	۱۳۹	صاحب مال کو ایسا لفع لینا اور مضاربیت کو دینا دونوں کے لئے حرام ہے۔
۱۳۶	مسئلہ کا جزئیہ درمختار ہے۔	۱۳۹	مسئلہ کے جزئیات شامی، عالمگیری اور ہدایہ سے۔
۱۳۶	عقد مطلق میں مضارب کو کسی دوسرے کو مضاربیت پر مال دینے کا حق نہیں، اور اجازت دی کہ تو جیسا چاہے کر، تو اختیار وسیع ہوگا، اور اس کو یہ حق حاصل ہوگا۔	۱۳۹	عقد مضاربیت میں تاوان مضارب پر ڈالنے کا سوال۔
۱۳۶	کسی کو قرض دینے کے لئے مالک کی صریحی اجازت درکار ہے۔	۱۳۹	مضاربیت پر تاوان کی شرط قاسد ہے، رب المال مضارب سے تاوان نہیں وصول کر سکتا۔
۱۳۶	درمختار سے مسئلہ کا جزئیہ۔	۱۳۹	اسی طرح مضارب اپنی محنت کا کوئی معاوضہ مقررہ حصہ کے علاوہ نہیں طلب کر سکتا۔
۱۳۶	اس امر کی تفصیل کہ مضارب کو کون کون سے مصارف وصول کرنے کا حق ہے۔	۱۳۹	ہندیہ، ہدایہ اور درمختار سے اس امر کی جزئیات کہ جس شرط سے منافع میں جہالت پیدا ہو وہ عقد مضاربیت کو قاسد کر دیتی ہے اور جو شرط ایسی نہیں ہے خود قاسد ہو جاتی ہے، عقد صحیح رہے گا۔
۱۳۶	درمختار سے مسئلہ کا جزئیہ۔	۱۳۹	عقد مضاربیت قاسد ہو جائے تو مضارب اچر ہو جاتا ہے کام پر اجرت مثل پائے گا۔
۱۳۶	اخراجات بقدر حاجت طیس کے حاجت سے زائد نا جائز۔	۱۳۹	مضاربیت میں لفع معین سے سوال و جواب۔
۱۳۸	جس کا تاوان دینا ہوگا۔	۱۳۹	لفع معین کا ایک اور سوال و جواب۔
۱۳۸	مضارب کے وطن میں رہ کر تجارت کرنے پر نقد پانے اور سفر خرچ کے مختلف مالوں سے ادا کرنے کی مختلف صورتوں کا سوال۔	۱۳۹	عقد مضاربیت میں لفع کے جزو شائع کے قصین کا وقت جائے تجارت کی قصین و قیم اور مصارف تجارت کی مقدار سے سوال۔
۱۳۸	مضارب وطن اصلی میں تجارت کرے تو اخراجات پانے کا استحقاق نہیں، وطن اقامت میں عقد مضاربیت کی اور وہیں تجارت کرنے لگا، جب بھی سفر خرچ نہیں پائے گا، وہاں دوبارہ تجارت کے لئے جائے گا تو پائے گا۔	۱۳۹	لفع میں جزو شائع کی قصین عقد کے وقت ضروری ہے، جہالت کی صورت میں عقد قاسد ہو جاتا ہے۔
۱۳۹	بدائع، محیط، کنز، عالمگیری، بحر الرائق، شامی کے جزئیہ کی تصدیق۔	۱۳۹	درمختار اور ہندیہ سے مسئلہ کے جزئیات۔
۱۳۹	عقد مضاربیت میں مال مضاربیت کی مقدار کا قصین کرنا ضروری ہے۔	۱۳۹	عقد مطلق ہو تو مضارب تجارت میں آزاد ہے، اور بہتر یہی ہے۔
۱۳۹	اخراجات سفر مضارب اپنے پاس سے کرے تو معاوضہ پائے گا، اس صورت میں مال مضاربیت تلف ہو گیا تو اس کا خرچ بھی کیا۔	۱۳۹	رب المال جبکہ مفقود، وقت، جس کی قید لگا دے گا،

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۲	ساکس کا جزیہ شامی وغیرہ کتب سے۔	۱۳۱	مقدور مضاربیت میں جو رقم خرچ کے نام سے دی جاتی ہے
۱۳۳	تخلیل علی الشامی۔	۱۳۱	وہ مال مضاربیت میں شامل ہوتی ہے ہاں الگ رقم دے کر
۱۳۳	معقوف کی طرف سے غلط مال کا ضابطہ۔	۱۳۱	تصریح کرنے کے میں سفر خرچ کے لئے حتمی دے رہا ہوں تو
۱۳۶	خانیہ اور دایہ سے غلط کی صریح اور عرفی اجازت کی	۱۳۱	خرچہ کو حساب میں نہ جوڑا جائے گا۔
۱۳۶	تشریح۔	۱۳۱	رب المال کو مقتدیہ کو مطلق کرنے کا ہر وقت اختیار ہے۔
۱۳۸	اعمال ہواہک کلمات اجازت میں سے ہے۔	۱۳۱	منافع متعین کی قید سے سوال و جواب۔
۱۳۸	دھیر کروری سے مال مضاربیت کے مال مضارب سے	۱۳۲	مال مضاربیت سے اخراجات مختلفہ کا سوال۔
۱۳۸	غلط کی ایک صورت کا بیان۔	۱۳۲	جو مضارب کا خیر میں صرف کئے گئے سب مضارب کے
۱۳۸	بزازہ کی ایک عبارت پر استدراک۔	۱۳۲	مال سے شمار ہوں گے۔
۱۵۱	مضاربیت میں تلف کی قصین اور عدم قصین سے سوال۔	۱۳۲	جس شہر میں مضاربیت ہو وہاں رہ کر جو اپنے پر خرچ کیا
۱۵۱	جو جی میں آنے دے دینا اس طرح مضاربیت جائز	۱۳۳	وطن اصلی اور وطن اقامت میں جو اپنے پر خرچ کیا وہاں
۱۵۱	ہے۔	۱۳۳	تک کے سفر کا خرچہ کہ شام تک گھر لوٹ آئے سب
۱۵۱	منافع میں سے ایک آنہ فی روپیہ دینا یہ بھی جائز ہے اور	۱۳۳	مضارب کے مال سے ہوں گے۔
۱۵۱	مال مضاربیت پر ایک آنہ فی روپیہ دینا سود ہے۔	۱۳۳	مضاربیت قاسدہ ہو تو اجرت حق کے علاوہ کوئی صریح نہیں
	کتاب الامانات	۱۳۳	لئے گا۔
۱۵۳	غیر مختص حق کا سوال۔	۱۳۳	جائز اخراجات کی تحصیل جو مال مضاربیت سے ادا کیا
۱۵۳	قرض غولہ جب قرضدار کے پاس اپنے حق کی جنس سے	۱۳۳	جائے گا۔
۱۵۳	کوئی چیز پائے اور معلوم ہو کہ دوسرے کی ہے تو اس کو لینا	۱۳۳	جو جو اخراجات مال مضاربیت پر ڈالے گئے ہیں اس سے
۱۵۳	جائز نہیں اور علم نہ ہو تو لے سکتا ہے۔	۱۳۳	ادا کئے جائیں اور جو مضارب پر وہ اس کے مال سے اس
۱۵۳	قبضہ دلیل تک ہے۔	۱۳۳	کے پاس مال نہ ہو تو قرضدار ہوگا۔
۱۵۳	خلاف جنس کے لینے میں غلام کا اختلاف ہے۔	۱۳۳	یہ سارے احکام اس صورت میں ہیں کہ مضارب نے مال
۱۵۳	امین سے عاصب نے زبردستی چھین لیا تو امین ضامن	۱۳۳	مضاربیت کو اپنے مال میں غلط نہ کیا ہو اور غلط کیا ہو تو
۱۵۳	نہیں اور نہ امین اور عاصب دونوں ضامن ہیں صاحب	۱۳۳	اجازت صریح یا عرفی حاصل رہی ہو۔
۱۵۳	مال جس سے چاہے وصول کرے۔	۱۳۳	اگر اس کے خلاف غلط کیا تو اجارہ قاسد ہوگا اور تمام
۱۵۳	وکیل کے پاس حصہ ضائع ہونے کا سوال۔	۱۳۳	مضارب مضارب پر ڈالے جائیں گے کہ اس صورت میں
۱۵۵	وکیل کی تحصیر سے ضائع ہوا تو تادان دینا ہوگا ورنہ نہیں۔	۱۳۳	وہ عاصب ہے۔
۱۵۵	دلال کیڑا بھول گیا کہ کس دکان پر چھوڑا ضامن ہوگا۔	۱۳۳	اس سے جو منافع ہوا کل عاصب کا ہے لیکن امام محمد کے
۱۵۵	درہم اور دینار کی جعلی گھر میں رکھ دینا اس کی حفاظت	۱۳۳	نزدیک سب کو صدقہ کر دینا چاہیے البتہ منافع خلاف جنس
		۱۳۳	سے ہو تو حلال ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۵	عام طور سے شوہر عورت کو پہننے کے لئے جو زیور دیتا ہے عاریت ہے۔ غلاق کی صورت میں اس کی واپسی کا شوہر حقدار ہے، عورت ضائع کرے تو اس پر تاوان ہے، شوہر نے عورت کو کوئی چیز المیہ دی، ماں باپ اس کے ساتھ رہے ہوں اور قابل مجرور ہوں تو ان کے حفظ میں دے سکتی ہے ورنہ نہیں۔	۱۵۵	نہیں۔ کسی نے نوٹ تروانے کو دیا، راستہ میں گم ہو گیا، اگر اس کی کوتاہی کو دخل ہو ضامن ہوگا ورنہ نہیں۔
۱۶۳	مالک قاصب اور قاصب قاصب دونوں میں سے جس سے چاہے تاوان وصول کرے۔	۱۵۵	عاریت لینے والے کی کوتاہی سے چیز ضائع ہو تو تاوان ہے، اور کوتاہی نہ ہو تو تاوان لینا حرام ہے اگرچہ معیر بخوشی دے۔
۱۶۳	امین نے اپنی جیب میں امانت کی کوئی چیز رکھی اور کسی نے چرائی یہ امانت میں تقصیر نہیں، یعنی جیب میں رکھی تو تقصیر ہے، ضائع ہونے پر تاوان دے۔	۱۵۵	عاریت لینے اور دینے والوں نے حاکمی شرط کر لی کہ ضیاع کی صورت میں تاوان ہوگا جب بھی بلا تقصیر ضیاع پر تاوان لینا جائز ہے۔
۱۶۳	کافر کا قرض مسلمان پر تھا، دینے کی نیت تھی کہ قرض خواہ مر گیا اور اس کا کوئی وارث نہیں، اس زمانہ میں ایسا مال لا وارث مال ہے، اور فقراء و مساکین اس کے مستحق یا مساجد و مدارس میں صرف کیا جائے یا قرضدار فقیر ہو تو خود لے لے، کافر کی طرف سے اس کا حصہ قح حرام اور اس سے اجرو ثواب کی نیت کی تو کفر۔	۱۵۵	امانت کی حفاظت اور تقصیر کی ایک صورت کا بیان، اور ہندو یا عورت والدہ سے جڑنی کی تصدیق۔
۱۶۵	زیادہ کسی نے المیہ کچھ روپے دینے، زیادہ اپنی طرف سے ماہ برآمد کچھ پیسے جمع کر دیتا رہا، اس میں کوئی حرج نہیں، اور اس روپے کو اجازت یا بغیر اجازت صرف میں لایا اور اس کی وجہ سے ذمہ مالیت دیا تو سوز، اور جمع کر دیا تو سود نہیں، مگر احتراز اولیٰ، اور بے اجازت کی صورت میں قاصب بھی ہوگا۔	۱۵۷	انجر کے پاس سے چیز کے ضائع ہونے میں کب تاوان ہے اور کب نہیں۔
۱۶۵	انجمن، مسجد، مدرسہ کے ہتھم نے ادارہ کا روپیہ کسی کے پاس المیہ رکھ دیا تو اس میں کسی قسم کا رد و بدل یا تصرف حرام و خیانت ہے، ہاں چند دہندگان کی طرف سے اس کی صریح یا عرفی اجازت ہو تو حرج نہیں، مگر اب یہ امانت نہیں بلکہ قرض ہوگا۔	۱۵۹	وکالت کے مال میں وکیل کے تصرفات سے سوال۔
۱۶۶	امانت میں تصرف کا حکم اور تاوان کی صورت۔	۱۶۰	موکل نے کسی پر حرم اور احسان کے لئے مال دیا اور فاضل کی واپسی کی شرط لگا دی تو بقیہ مال کی واپسی کا موکل حقدار ہے، حرج یا اس کے وارثوں کا بقیہ مال میں کوئی حق نہیں۔
۱۶۷		۱۶۱	اس قسم کے مال کا حکم چندہ کا ہے۔
		۱۶۱	چندہ چندہ دہندوں کی ملک پر ہوتا ہے اس کی مرضی کے معارف میں خرچ ہونے کے بعد جو باقی بچا اس کو واپس کیا جائے یا اس کی اجازت سے کسی اور مصرف خیر میں خرچ ہو۔
		۱۶۱	ستونی نے چندہ کی رقم اپنے مصرف میں صرف کر ڈالی اور اپنا روپیہ مسجد یا مدرسہ میں لگا دیا تو جہاں رقم خرچ کی اس میں حرج ہوا اور چندہ دہندوں کا تاوان دے۔
		۱۶۱	عورت ماں باپ کے پاس شوہر کا مال کب امانت رکھ سکتی ہے اور کب نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۰	اور اس سے کرنے کا سوال۔	۱۶۸	وامعہ کو جو روپیہ سفر خرچ کے لئے دیا اس کے ہاتھ میں امانت ہے جو اس مصرف کے علاوہ خرچ ہوا یا بچا اس کو واپس کرے۔
۱۸۲	مالک اسلی جب موہوب لہ کو تملیک کر دے اور اسے قبضہ دلا دے تو وہی موہوب اس کی ملک سے خارج ہو جاتی ہے، اس کا کسی دوسرے کو ہبہ کرنا موہوب لہ اڈل کی رضا پر موقوف ہوگا۔	۱۶۸	واپسی فیس اسی روپیہ سے ادا کی جائے گی۔
۱۸۲	موہوب لہ اول زبان سے اجازت دے دے اور وہی موہوب پر قبضہ شدہ تو ہبہ نام نہ ہوگا۔	۱۷۱	امانت کے ضیاع کے حکم کا بیان۔
۱۸۲	اگر دونوں کو ہبہ کیا ہو تو تقسیم کر کے قبضہ دلانا ضروری ہے۔		کتاب العاریۃ
۱۸۲	تخویر الا بصار سے مسئلہ کا جزیہ۔	۱۷۳	عاریۃ کی زمین میں مکان بنایا، صاحب زمین کو مسعیر کے ہاتھ زمین بیچنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔
۱۸۲	مال کا ٹاپلنگ کی جائداد لایہ ہبہ کرنے اور لڑکے کے ہالنگ ہو کر اس کی تصدیق کرنے اور اسے برقرار رکھنے سے سوال۔	۱۷۳	عدم رضا کی صورت میں مسعیر اپنا عملہ اجاڑ لے یا زمین والے سے اجڑے ہوئے کی قیمت لے لے۔
۱۸۵	مال کے معاملہ میں مال لڑکے کی ولی نہیں۔	۱۷۳	اجاڑنے میں زمین کو نقصان ہونے کی صورت میں زمین والے کو اختیار ہوگا چاہے زمین کا نقصان برداشت کرے، چاہے ملک کی قیمت ادا کرے۔
۱۸۷	ولی یعنی باپ کو بھی ٹاپلنگ کے مال سے ایک ہبہ کسی کو دینے کا اختیار نہیں۔	۱۷۳	مدت عاریت میں عملہ اجاڑنے کے لئے مجبور کیا تو اجڑانے میں عملہ کی جو قیمت ہوگی اس کو عاریت دینے والا برداشت کرے۔
۱۸۷	ٹاپلنگ کے ایسے تصرفات کو مسعیر ہالنگ ہو کر جائز کرے تو جائز نہیں۔	۱۷۳	چرایہ سے مسئلہ کا جزیہ۔
۱۸۸	عقد فضولی میں مجیز عقد کا اجازت کا اہل ہونا ضروری ہے۔	۱۷۳	عاریت اور امانت کی واپسی کب صحیح ہے کہ تاوان سے نہی، اور کب نہیں، تاوان دینا ہوگا
۱۸۸	حالت بلوغ میں مجیز کی ایسی اجازت جو اہتمام کی صلاحیت رکھنے نافذ ہے۔	۱۷۳	واپسی میں اگر بلع میں کوئی واسطہ ہو تو کب وہ ذمہ دار ہوگا، اور کب دونوں۔
۱۸۸	جس ہبہ نامہ میں سلا بعد سلا کا بعض و دخل رہیں لکھا ہو وہ وصیت نہیں ہو سکتی۔	۱۷۳	عاریۃ الہیان اور تخویر الا بصار سے مسائل کی تصدیق و توجیح۔
۱۸۹	چاندی کی آمدنی کا ہبہ صحیح نہیں۔		کتاب الہبۃ
۱۸۹	مشاع کا ہبہ صحیح نہیں۔	۱۷۹	ہبہ یا عوض میں تملیک و قبضہ اور موافق رجوع سے سوال۔
۱۹۰	موہوب لہ کو مشاع پر قبضہ بھی دلا دیا تو اس کی ملک نہ ہو گی، نہ اس میں اس کے تصرفات نافذ ہوں گے۔	۱۸۰	مسائل کا جزیہ تخویر الا بصار سے۔
۱۹۰	ایسے ہبہ میں خود واجب اور اس کے ورثہ کو رجوع کا اختیار	۱۸۰	ہبہ میں تملیک و قبضہ موہوب لہ کے بعد دوسرے کو ہبہ کرنے کا سوال۔
		۱۸۰	موہوب لہ ثانی کے عدم قبضہ اور حاصل کے جرم حصہ پر صلح

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۶	میں وراثت جاری نہ ہوگی، ایسے ہی اس زمین میں بھی جو ناخالص نے خالص ہو کر اپنے لڑکوں کے نام خریدی۔	۱۹۱	رہتا ہے، قبضہ اور رشتہ اس کا مانع نہیں۔
۱۹۶	مشترک مال سے کسی نے اپنے نام جائیداد خریدی اس کا مالک خریدار ہوگا، البتہ شرکاء کے حصہ کا تاوان اس پر لازم ہے۔	۱۹۱	بہرہ بھی بے قبضہ کامل تمام نہیں ہوتا، اور بعد موت واہب اس میں وراثت جاری ہوگی۔
۱۹۶	بہرہ بلا قبضہ سے سوال۔	۱۹۲	ایسے ہیں جس اگرچہ یہ تحریر ہو کر مجھ کو اور میرے ورثہ کو اس میں کوئی حق نہ ہوگا بیکار ہے، بہرہ بھی نہیں۔
۱۹۷	بہرہ بلا قبضہ باطل ہے۔	۱۹۲	بہرہ بلا قبضہ میں واہب کو قبضہ دلانے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔
۱۹۸	رجوع من مہمہ کا سوال۔	۱۹۲	بہرہ میں جہاں رجوع جائز ہے اس سے مراد قبضہ کے بعد ہے۔
۱۹۸	موانع رجوع کی آٹھ شرطوں کا بیان۔	۱۹۲	رجوع کا حق شرعی ہے، واہب اپنے قول یا تحریر سے اسے باطل نہیں کر سکتا۔
۱۹۸	ذی رحم محرم کی تحصیل۔	۱۹۲	ایسی جائیدادوں سے سوال، جس کو زیہ نے اپنے اور دیگر مختلف ناموں سے خریدا مگر زندگی بھر سب پر خود قابض اور حصہ دار رہا۔
۱۹۸	عدم موانع کی صورت میں رجوع کا حق واہب کو حاصل ہے، اگرچہ بہرہ کو سو سال گزر گئے ہوں، ویسے رجوع من مہمہ گناہ ہے۔	۱۹۳	زیہ نے جو جائیداد اپنے ناخالص بچے کے نام سے خریدی اس کا مالک لڑکا ہو گیا کہ تصرف باپ کا رہا ہو۔
۱۹۹	بخاری و مسلم و سنن اربعہ سے ممانعت کی حدیث کی تخریج۔	۱۹۳	ناخالص کی جائیداد پر ولی کا قبضہ نہ ہونے والا ہے۔
۲۰۰	رجوع من مہمہ سے سوال۔	۱۹۳	ناخالص کو بہرہ صرف عقد سے ہی مکمل ہو جاتا ہے۔
۲۰۰	جائیداد موہبہ مشارع قابل تقسیم ہو تو تقسیم کر کے قبضہ دلانا ضروری ہے۔	۱۹۳	باپ کا قبضہ ناخالص کا قبضہ ہے۔
۲۰۰	فقیروں کو بہرہ صدقہ ہے، اور صدقہ میں رجوع جائز نہیں۔	۱۹۳	بلوغ کے بعد لڑکے کا بے اختیار ہونا اس کے ملک کا مانع نہیں، جیسے سعادۂ جنوں کو باپ کے قابض اور تصرف ہونا دینے سے جائیداد اور ماں باپ کی ملک سے نہیں نکلتا۔
۲۰۰	فقیروں کی تحریک اور ان کی تحصیل۔	۱۹۵	”نفع“ قراوی العصر کی طرف اشارہ ہے۔
۲۰۰	بچے ذی عہد ہیں اور یہ رشہ موانع رجوع میں سے ہے۔	۱۹۵	”عزم“ امام ظہیر الدین مرغینانی کا مکرر ہے۔
۲۰۱	موت اعدا العاقبتین بھی مانع رجوع ہے۔	۱۹۵	”بخ“ امام بکر خواہر زادہ کا اشارہ ہے۔
۲۰۱	در عیال اور قدوری سے مسائل کے جڑ پکڑ۔	۱۹۶	ناخالص لڑکے کے نام جائیداد خریدی اور بعد میں کہا کہ یہ جائیداد میری ہے، لڑکے کے نام اسم فرضی تھا، باپ کا قول لفظ، جائیداد لڑکے کی ہوگی۔
۲۰۲	مشارع کا بہرہ بھی نہیں۔	۱۹۶	ایسی زمین جو زیہ نے ناخالص لڑکوں کے نام خریدی، اس
۲۰۲	موہوب مشارع سے رجوع کے لئے کوئی شرط مانع نہیں۔		
۲۰۳	طحاوی، قاضی خاں، ابن رستم وغیرہ سے حوالے۔		
۲۰۳	اس مسئلے میں مصنف کی توضیح کہ موہوب لڑکے مالدار ہوں، یا بعض فقیر اور بعض مالدار، تو ان کے لئے بہرہ کا حکم اور ہے۔ اور جب کل فقیر ہوں تو ان کے لئے اور حکم ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۳	لڑکے کی موت پر تقدیم یا تقدیم علی الارث کے بعد زلیح	۲۰۳	درخت کی ایک عمارت کی توجہ اور ایک شہر کا جواب۔
۲۱۲	زہر کا، بقیہ بھانجے کا کدو اکیلا وارث ہے۔	۲۰۴	حق والد پر ہے اس توجہ کی تائید۔ (حاشیہ)
	دکان کا قائل تقسیم ہوا اور زید نے اپنی زندگی میں زہر پر کو		بہر زبانی کا سوال و جواب اور قادی خیر سے مسئلہ کا
	اس پر قبضہ نہ کیا ہوا اور نصف دکان ترکہ کا ثلث ہو، یا	۲۰۵	جڑیے۔
	اس سے کم تو بیسج ورنہ باطل، اور کل میں میراث جاری		بہر فضولی کی صحت سے سوال و جواب اور موافق رجوع کا
۲۱۳	ہوگی۔	۲۰۶	بیان۔
۲۱۴	لڑکے کے نام مکان خریدنے سے سوال۔	۲۰۷	بہر مشاع کا سوال۔
	لڑکا اگر باطل تھا تو مکان اس کا ہو گیا اور اس کے مرنے		حق مشترک کا تقسیم کا بہر قائل تقسیم ہر گز صحیح نہیں، اور فی
۲۱۴	کے بعد اس کے وارثوں کو ملے گا۔	۲۰۷	موجب مشترک پر موجب لہ کا قبضہ بھی کچھ نہیں۔
۲۱۴	مسئلہ کی توجہ بھائی کا حکام مضارۃ خیرہ و جنین سے۔		ایسے موجب میں موجب لہ کے تمام تصرفات باطل اور
۲۱۵	اگر لڑکا باطل تھا تو الفاظ عقد پر نظر کی جائے گی۔	۲۰۷	واہب کے تمام تصرفات نافذ ہیں۔
	اگر ایجاب و قبول کسی میں نسبت لڑکے کی طرف ہو تو عقد	۲۰۷	فیہر کے اقسام اور ان کے احکام۔
	فضولی ہوا، لڑکے نے اجازت دی تو اس کی ملک اور اس	۲۰۷	نقد کی اور کتابوں سے مسئلہ کی تائید۔
۲۱۵	کے بعد اسی کے وارث کا، ہے اجازت مر گیا تو باپ کا۔	۲۰۹	بہر محترمہ متروکہ کا سوال۔
	اور اگر ایجاب و قبول میں لڑکے کی طرف اضافت نہ ہو اور		سرکاری کاغذات میں لڑکے کے نام اندراج پر باپ کی
	قبول میں اس کا نام ہو تو ملک باپ کی اور قبلا اس کی طرف	۲۱۰	شموشی سے سوال۔
	سے لڑکے کے لئے بہر جہ جس کی صحت کے لئے لڑکے	۲۱۱	مالک کی تملیک کے بغیر کوئی چیز کسی کی نہیں ہو سکتی۔
۲۱۶	کا قبضہ ضروری ہے۔		پنوار کی تحریر بالکیت ثابت کی یادداشت ہے، انتہا تملیک
	بہر کے لئے ایجاب و قبول ضروری نہیں، ایسے قرآن جو		نہیں اور اس کی بنیاد پر کاغذات میں اندراج کا بھی بھی
۲۱۷	تملیک پر دلالت کریں کافی ہیں۔	۲۱۱	حال ہے۔
	چھوٹے بیچ کے لئے کپڑا اٹھایا، بچہ مالک ہو گیا، بیسے کو		ایسی صورت میں مصلحت مجرد سکوت اجازت نہیں، اور
۲۱۷	پر رد کرنا ضروری ہے۔		بالفرض اجازت ہو تو اس کے لئے انتہا عقد ضروری ہے جو
	واہب نے شے موجب پر موجب لہ کا قبضہ کر ادیا	۲۱۱	یہاں مفقود ہے۔
	تو واہب کے بھائی یا کسی رشتہ دار کا اس میں کوئی حق	۲۱۱	بالفرض بہر ہو بھی تو مشاع کی جہ سے باطل ہے۔
۲۱۷	نہیں۔		زید نے اپنے لڑکے اور بہر کو مرض الموت میں مکان اور
۲۱۸	بہر کے جیسے موجب موجب لہ کی ملک ثابت ہو جاتی ہے۔		دکان بہر کیا اور لڑکا اپنی عورت کے حق میں راضی نہ تھا، اس
۲۱۸	احد القادین کی موت بھی موافق رجوع میں سے ہے۔	۲۱۲	میں بہر کا حکم جاری ہو گا یا ترکہ کا "سوال"
۲۱۸	بہر کی ایک صورت سے سوال۔		اگر فی موجب قائل تقسیم فی، اور زید نے تقسیم کر کے ہر ایک
۲۱۹	قبضہ مالکی تین شکلوں کا بیان۔		کو قبضہ نہ کر لیا تو بہر باطل، اور بعد موت کل لڑکے کا اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۳	ہے اور جو جائیداد اس سے بنائی وہ لڑکے کی ملک ہے۔	۲۱۹	موجب لہ بالغ لڑکا ہو تو اس کا قبضہ صحت ہے کہ لے
۲۲۵	دوسرے کی زمین پر مکان بنانے کی صورت میں تصفیہ کی	۲۱۹	ضروری ہے، اور بالغ ہو تو باپ کا قبضہ کافی ہے۔
۲۲۵	شرعی ترکیب۔	۲۲۰	قبضہ سے پہلے داہب کی موت ہے کہ باطل کر دیتی ہے۔
۲۲۵	(۱) بنانے والا اپنا لہب اکھیر لے جائے یا زمین والا جبراً	۲۲۰	جائیداد مشترکہ بیوی کے نام لکھا دی، یہ صحیح ہوا یا نہیں۔
۲۲۵	اکھیر دے جبکہ زمین کا کوئی خاص ضرر نہ ہو۔	۲۲۰	رجسٹری آفس میں جائیداد کسی کے نام لکھوانا ہے۔
۲۲۵	(۲) زمین والا ملکی قیمت قبضہ کنندہ کو دے، یہ مالک کی	۲۲۰	قابل تقسیم جائیداد کا جائز قسمت ہے صحیح و نافذ نہیں۔
۲۲۵	رضا پر موقوف ہوگا۔		ہندہ نے اپنے مرنے کے بعد زید پر اور دوسرے فوت
۲۲۶	(۳) ملکہ اکھیر نے میں زمین کو ضرر ہو تو مالک کی رضا پر	۲۲۰	شدہ لڑکے سے دو بیٹیاں اور دو پوتے چھوڑے، زید کے
۲۲۶	ہے اکھیرے ہوئے ملکہ کا معاوضہ ادا کرے اور قبضہ باقی	۲۲۱	بچانے اپنے ایک بیٹے کا نام جائیداد ہندہ میں لکھوا دیا قبضہ
۲۲۶	رہنے دے یا اپنے نقصان پر راضی ہو کر ملکہ اکھیر دے۔	۲۲۱	نہیں دلایا۔ تو شرط اس جائیداد میں پوتوں پوتیوں کا حق
۲۲۶	مسئلہ کا جزئیہ عیادی، خیر، ہندیا اور غور بالابصار سے۔	۲۲۱	ہے یا نہیں۔
۲۲۷	دوسری حالت میں ہے بلوغ صحیح ہے یا نہیں۔	۲۲۱	پوتوں کا ورثہ کوئی حق نہیں، نام لکھوانا ہے لیکن بے
۲۲۷	مرض الموت کی تفسیر اور ورثہ، بزاز یہ اور جھٹائی سے اس	۲۲۱	قبضہ یہ بھی صحیح نہیں۔
۲۲۷	کی تصدیق۔	۲۲۱	ہدایہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۲۲۸	دوسری مرض الموت نہیں اور اس میں کیا ہوا ہے صحیح ہے۔	۲۲۱	یعنی موجب کو موجب لہ کو دینے سے انکار کرنا رجوع عن
۲۲۸	ہے یا لغو ہے یا قبضہ صحیح ہے اور یہ بیع کے حکم میں ہے۔	۲۲۱	الہیہ نہیں قرار دیا جاسکتا۔
۲۲۹	پیر کا بالغ کو بیہ سے سوال۔	۲۲۱	الفاظ بیہ سے سوال۔
۲۲۹	بالغ پیر کو بیہ صرف ایجاب سے صحیح ہو جاتا ہے۔	۲۲۲	زمین قبضہ کے لئے دینا عاریت ہے بیہ نہیں ہے۔
۲۲۹	باپ کا قبضہ بالغ بچے کا قبضہ ہے۔	۲۲۲	زمین دینے والے کی ہوگی اور مکان اس پر بنانے والے
۲۲۹	لڑکے کو بیہ کر کے رجوع نہیں کر سکتا۔	۲۲۲	کا مالکی زمین میں میراث جاری ہوگی۔
۲۳۰	بیہ شرط قاسدہ سے قاسد نہیں ہوتا۔	۲۲۲	خالہ کو بیہ کے بعد واپس لینے کا حق نہیں۔
۲۳۰	مرض الموت کا بیہ ٹکٹ مال میں نافذ ہوتا ہے، بیہ صحت	۲۲۲	بیہ معدوم کا سوال۔
۲۳۰	کے لئے نقل موت قبضہ ضروری ہے۔	۲۲۳	بیہ معدوم باطل ہے۔
۲۳۰	موجب لہا اگر زہد ہو تو ورثہ میں ترکہ میں سے بھی پائے	۲۲۳	زید نے کسی کو زمین قبضہ مکان کے لئے دی اس نے اپنے
۲۳۱	گی۔	۲۲۳	صرفہ سے مکان بنایا مکان کس کا اور زمین کس کی۔
۲۳۱	زید اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کو اپنی زندگی میں برابر دے یا	۲۲۳	صورت مستولہ میں اگر اس کے ساتھ تملیک کا کوئی لفظ نہ
۲۳۱	للذکر مثل حظ الانثیین۔	۲۲۳	لما ہو تو زمین عاریت ہوگی۔
۲۳۱	اول حقار اور امام ابو یوسف کا قول ہے اور حنفی جائز اور	۲۲۳	مسئلہ کا جزئیہ حق و العاریت سے۔
۲۳۱	امام محمد کا قول ہے۔	۲۲۳	لڑکا اپنا کسب باپ سے ملکہ کرتا ہے تو اس کا مالک لڑکا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۹	بہتج ہونے کے لئے قبضہ ضروری ہے۔	۲۳۱	اگر ان میں کوئی فضل دینی رکھتا ہو تو اس کی ترجیح میں کوئی حرج نہیں۔
۲۳۰	باپانوں کے والد کا قبضہ انہیں کا قبضہ ہے۔	۲۳۲	عورت کی جانب سے مہر اور شوہر کی جانب سے اپنی کل املاک کے بہکے سوال۔
۲۳۰	دو ہم جنس قبضے ایک دوسرے کے قائم مقام ہو جاتے ہیں۔	۲۳۳	مہر اور دین کا بہکے بخر و عیال سے عام ہو جاتا ہے قبول کی بھی ضرورت نہیں۔
۲۳۰	مرض الموت کا بہکے دیگر ورثہ کی اجازت کے بغیر وصیت کا حکم رکھتا ہے اور ٹکٹ میں نافذ ہوتا ہے۔	۲۳۳	شوہر نے املاک میں جن مشترکہ چیزوں کا بہکے کیا بغیر تقسیم اور قبضہ کے صحیح نہیں اور وہاں قبضہ فوت ہو گیا تو یہ باطل۔
۲۳۱	وصیت کے ٹکٹ ترکہ کے برابر اور کم و بیش ہونے کی صورت میں عیال کی تفصیل۔	۲۳۳	زید کے خالص املاک میں جو چیزیں ہیں چاہے وہ مرد ہو یا عاریتہ، سب کا بہکے اور یہ قبضہ قبضہ بہکے کے قائم مقام ہو گا۔
۲۳۱	توبہ، عاریتہ عیال سے جزیہ کی تصدیق۔	۲۳۳	بہر تقدیر ترکہ کی تقسیم کی تفصیل۔
	☆ رسالہ فتح الملیک فی حکم التملیک	۲۳۶	فضل دینی کی وجہ سے کسی ایک اولاد کی ترجیح کا سوال۔
۲۳۳	ہم اور تملیک میں کیا فرق ہے۔	۲۳۶	کسی نے اپنی ساری جائیداد ایک ہی لڑکے کو دے دی تو صحیح اور نافذ ہے، البتہ وہ اپنے اس فعل میں گنہگار ہوگا۔
۲۳۳	تملیک عام ہے اور بہکے خاص ہے۔	۲۳۷	فضل دینی کی وجہ سے کسی اولاد کو ترجیح دینے میں نہ گناہ نہ مواخذہ شرعیہ۔
۲۳۳	تملیک اعیان و منافع بیوض اور بلا مرض اور بھوک اور مضاف الی ما بعد الموت علی، بہکے، اجارہ، عاریتہ اور وصایا سب کو شامل ہے، تاریخ اور بہکے تملیک اعیان بلا مرض کا نام ہے۔	۲۳۷	اس ترجیح کی وجہ سے یہ خیال کہ یہ فضل والد کا نہیں، یا وہ اس پر راضی نہ تھے، یا ان کے دماغ میں کچھ غلط تھا، بے بنیاد اور غلط ہے۔
۲۳۳	عرف میں تملیک کے نام سے بہکے قرار دیتا ہے۔	۲۳۸	یہ خیال بھی غلط کہ آنکھ کوئی اور فضل دینی میں اس سے بھی بڑھ سکتا ہے۔
۲۳۳	امام سرخسی نے تملیک کو قطعاً منقذ بہکے بتایا۔	۲۳۸	شرع مطہر حاجت موجود پر حکم دیتا ہے۔
۲۳۳	اقدار ملک کرنے والے الفاظ کی انواع سرگونی تفصیل۔	۲۳۸	ترجیح کی صورت میں تمام ورثہ کے بالغ ہونے کی شرط بھی بے بنیاد ہے۔
۲۳۳	کلمات علماء میں اکثر تملیک سے بہکے پر استدلال استدلال ہے۔	۲۳۸	حیات صورت میں صورت ہی ساری جائیداد کا مالک ہے۔
۲۳۳	عام سے خاص پر استدلال صحیح نہیں۔	۲۳۸	مرض الموت میں فیروارث کے نام بہکے قطعاً جائزہ اور وہ بہکے قرار پائے گا۔
۲۳۳	تملیک کے بہکے قرار دینے پر کاظمی خان، شرح اشباہ و لہجری، شامی، انوار، خیر، حق و والدہ یہ کے لغوی۔		
۲۳۳	مسئلہ کے خاص جزیہ میں کلام علماء مختلف ہیں، بعض تملیک کو عین بہکے قرار دیتے ہیں اور بعض قرینہ ضروری قرار دیتے ہیں۔		
۲۳۷	معصی کی تحقیق کہ ان دونوں اقوال میں حقیق ممکن ہے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۴۲	کی دلیل سے اس بات پر استدلال کہ تملیک عقد طبعہ نہیں۔	۲۴۷	مقام اخیر میں تملیک بہت سے عام ہے اور مقام انشاء عقد میں تملیک بہت ہے۔
۲۴۲	مدراج کے استدلال پر تنقید۔		کلام علماء سے مسئلہ کی توضیح اور اس امر کا بیان کہ انشاء عقد میں اس بات پر قرینہ حالیہ موجود ہے کہ تملیک بلا عوض ہے۔
۲۴۳	کسی کے لئے کسی چیز کی ملکیت کا اقرار کرنے سے اس کا دینا اس لئے ثابت ہوتا ہے کہ یہ اخبار ہے، نہ یہ ایسے عقد کا انشاء جس کے لئے قبضہ ضروری نہیں۔	۲۴۸	مقام انشاء میں بھی جہاں خلاف پر قرینہ ہو تملیک سے بہت مراد نہیں لے سکتے۔
۲۴۳	مسئلہ کی "در" سے تائید۔	۲۴۸	امام خیر الدین رملی کی عبارت کی توضیح و توجیہ۔
۲۴۳	علماء کے اس قول سے تائید حرید کہ "جمع مالی لایہ" کو انہوں نے انشاء بہت قرار دیا۔	۲۴۹	تحریری تملیک نامہ قطعاً بہت عام ہے۔
۲۴۳	غلامہ کلام یہ کہ تملیک اخبار ہونے کی حیثیت سے لکھ اور بہتوں کو شامل ہے، اور انشاء عقد کی صورت میں صرف بہت ہے۔	۲۴۹	تملیک زہانی میں عار کار قرینہ پر ہے وقرینہ حالیہ ہو یا مقالیہ۔
۲۴۳	کسی چیز کے بارے میں یہ اقرار کرنا کہ میں فلاں سے اس کا مالک ہوں، اس بات کا اقرار ہے کہ اس نے اس کو بہت کیا تو یہ قبضہ کا بھی اقرار ہے، اور یہ اقرار کہ فلاں نے مجھے بہت کیا تو قبضہ کا اقرار نہ ہوا۔	۲۵۰	تملیک زہانی میں بہت کے خلاف قرینہ ہو تو بہت قرار نہیں دیں گے۔
۲۴۳	صاحب مدراج کی عبارت کا تضاد اور اس سے ان کے استدلال کے ضعف کا اظہار۔	۲۵۰	اخبار معانی کا ہے الفاظ کا نہیں۔
۲۵۵	فیصلہ کہ صاحب مدراج کی نقل سوء فهم کا نتیجہ ہے۔	۲۵۰	تملیک وہ بہت کو ملکہ و ملکہ کہنے پر ملا "لم" کے خیال کی تصحیح۔
۲۵۵	ناپالغ لڑکے کے نام زمین خریدنے اور مکان بنانے کا سوال۔	۲۵۱	مدراج کے مصنف کا پتہ نہیں، نہ اس کا اندراج کتبہ مذہب میں ہے۔
۲۵۶	ناپالغ کے لئے بہت میں ولی کا قبضہ کافی ہے۔	۲۵۱	تملیک عین کی ہوگی یا منافع کی، اور بلا عوض ہوگی یا بعوض، یہ تقسیم عقلی اور حاصر ہے۔
۲۵۷	ایسے اولیاء میں باپ، بھائی، چچا سب داخل ہیں۔	۲۵۱	تملیک منافع نہ ہو تو تملیک عین ہے، اور ہے عوض ہو تو بہت ہے، پس تملیک میں بہت داخل ہے۔
۲۵۸	ناپالغ کے لئے تملیک کی مختلف صورتوں کا ذکر۔	۲۵۱	کتبہ مذہب سے اس بات کی تائید کہ تملیک عین بلا عوض بہت ہے۔
۲۵۸	ناپالغ کے لئے بہت میں نیت سے بہت نہیں ہوتا بلکہ تملیک کا ظاہر کرنا ضروری ہے۔	۲۵۱	تملیک عین بلا عوض بہت کے علاوہ کچھ ہوتا تو کتبہ فقہ میں اس کے لئے ملکہ باب ہوتا۔
۲۵۸	اعمال تملیک کی مختلف صورتوں کا بیان۔	۲۵۲	عرف عام میں بھی تملیک عین بلا عوض کو بہت تسلیم کرتے ہیں۔
۲۵۹	لڑکے کی زمین میں اپنے مال سے مکان بنانا تملیک نہیں۔		ہدایہ وغیرہ کتبہ فقہ میں بہت کے لئے قبضہ ضروری ہونے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۳	مرشد نے کل زبیر اپنے مصرف میں استعمال کیا تھا کچھ خیرات نہیں کیا، اس سے وہ مجرم ہوئے یا نہیں۔	۲۵۹	اجرت اجارہ کا وہی مالک ہوتا ہے جو اجارہ پر دے خواہ وہی اجارہ دوسرے کی ہو۔
۲۶۵	مرشد نے کہا تھا کہ میں تم سے حکم رسول اللہ خرق کر رہا ہوں، یہ جھوٹ ہو تو کیا حکم ہے۔	۲۵۹	دوسرے کی جائیداد اجارہ پر دے کر کرایہ وصول کیا تو کرایہ مالک کو لوٹائے یا فقیر کو تصدق کرے۔
۲۶۵	خرق کراتے وقت اگر کسی خاص مصرف کی تعیین نہ کی گئی ہو تو یہ کاپی ذات پر خرق کرنا بھی فی سبیل اللہ ہے۔	۲۶۰	ایک لغزش کی طرف اشارہ۔
۲۶۵	حدیث و بخارا نقلی اور روایت سے اس بات کا ثبوت کہ غنی کے لئے صدقہ بھی کاروبار ہے۔	۲۶۰	مورث پر جو دین ہو اور اس کا مطالبہ کرنے والا بندوں کی طرف سے نہ ہو، تو وصیت کے بغیر وارثوں پر اس کی ادا ضروری نہیں۔
۲۶۶	مالدار کو یہ کہہ کر دیا کہ آپ کو فی سبیل اللہ دینا ہوں قبول کر لیں، اس نے قبضہ کر لیا تو مالک ہو گیا۔	۲۶۱	مکان بنا کر کسی کو عطا کرنے، اور ماں باپ کا اولاد کے نام جائیداد خریدنے کا سوال۔
۲۶۶	اقتدار دل کے ارادہ کا نہیں زبان کی تصریح کا ہے، دل میں وکالت ہو اور زبان سے یہ کہے کے الفاظ کہے تو یہ ہو گیا۔	۲۶۱	بیہوشوں صورتیں یہی ہیں۔
۲۶۶	دعوت و تقویٰ یہ دو چیزیں ہیں، مسئلہ کی تائید۔	۲۶۱	عرف میں بچوں کے نام خریدنا، تسلیم بلا عوض ہے، شرع میں اسی کو یہ کہتے ہیں۔
۲۶۸	موسوب ل کا ہلک موافق رجوع ہے۔	۲۶۱	شامی اور فتاویٰ الدردیہ سے مسئلہ کا حوالہ۔
۲۶۸	بچہ نے صرف کے بعد اگر نادان اس خیال سے دیا کہ اس کی داہمی مجھ پر ضروری ہے تو مرید اس کا مالک نہ ہوا اور اس پر بچہ کو واپس لوٹنا ضروری ہے، اور اگر اپنی طرف سے یہ دے دیا تو مرید مالک ہو گیا۔	۲۶۲	یہ بعد قبضہ تمام ہو جاتا ہے۔
۲۶۸	مسئلہ کا جزئیہ خود الدردیہ، درعی را اور جوہرہ سے۔	۲۶۲	موافق رجوع کا بیان۔
۲۷۰	بدگمانی ہر مسلمان پر حرام ہے، اور بچہ پر بدگمانی اور شدید ہے۔	۲۶۲	اپنے ایک لڑکے کو کل اختیار دینے سے سوال۔
۲۷۰	مرید کے یہ کہنے سے کہ میرا اعتقاد آپ سے جمع ہو گیا فسح بیت ہو گئی۔	۲۶۲	یہ لفظ وکالت اور یہ دونوں کے لئے ہو سکتا ہے، جیسا قرینہ ہو دینا ہی حکم ہوگا۔
۲۷۰	بچہ کے خلاف بدگمانی کر کے مرید حبیبہ شری کا مورد ہوا۔	۲۶۳	مسئلہ کا جزئیہ را لکھار سے۔
۲۷۱	زور شرک اور یہہ مشاع ہے تقسیم سے سوال و جواب۔	۲۶۳	یہہ کے لئے ایجاب و قبول ضروری نہیں قرآن سے بھی یہہ کا اثبات ہو جاتا ہے۔
۲۷۳	خدمت گزار لڑکے کو یہہ میں ترجیح دینے کا سوال۔	۲۶۳	دارث اپنے مال سے اگر مورث کی جمعہ و جھین کرے تو وہ حرم نہیں قرار دیا جائے گا، وہ ترکہ سے انجا وصول کر سکتا ہے۔
۲۷۳	خدمت گزاری فضل و جہی ہے، اور اس بنیاد پر ترجیح باحق روایات جانتے ہیں۔	۲۶۳	بچہ نے مرید کو عاق کیا وہ عاق ہوا یا نہیں۔
۲۷۳		۲۶۳	مرشد کو اللہ واسطے زبردے کروا دیا لیکن جانتے ہیں یا نہیں۔
		۲۶۳	واپس لئے ہوئے زبرد کو دوسری جگہ اللہ واسطے یا اپنے گھر خرق میں صرف کر سکتا ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۳	رہتا چاہیے۔	۲۷۳	بزاز یہ اور عالمگیری سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۲۸۵	مرض الموت میں مہر معاف کرنے کا سوال۔	۲۷۴	اس مقام پر عالمگیری کی نقل میں ابہام کا بیان۔
۲۸۵	مرض الموت میں مہر معاف کرنے کے لئے درگاہ کی رضا مندی ضروری ہے، ان کی رضا کے بغیر معاف نہ ہوگا۔	۲۷۶	قاضی ابویوسف اور امام اعظم رحمہما اللہ تعالیٰ کے اقوال میں ظاہری تضاد کا دفعیہ۔
۲۸۵	رضا کے لئے تمام وارثوں کا ماقبل بالغ ہونا ضروری ہے۔	۲۷۸	بہہ مشاع کا سوال و جواب۔
۲۸۵	مہر میں شوہر کے علاوہ درگاہ کا حصہ نصف یا تین رطل ہے۔	۲۷۹	قرابت بہہ کے بعد رجوع کا سوال و جواب۔
۲۸۵	خواتین المقتنین، منہر الفائق، حق والدہ، جامع المصنوعات اور عالمگیری سے مسئلہ کی جزئیات۔	۲۷۹	بہہ مشاع بلا تقسیم یا بلا قبضہ سے سوال و جواب۔
۲۸۵	ظہورن کی زمین پر ان کے داماد عبدالوہاب خاں نے مشترک سامان سے دو دکانیں بنوائیں، ایک چھوٹی اور ایک بڑی، اور دکانوں کے اوپر اپنے صرف خاص سے بالا خانہ بنوایا، پھر ظہورن نے بڑی دکان کسی کو بہہ کی اور عبدالوہاب نے چھوٹی دکان اور بالا خانہ کسی اور کو بہہ کیا، بہہ کی ہوا کہ نہیں۔	۲۸۱	تا بالغ کے ولی کا قبضہ بالغ کا قبضہ ہے۔
۲۸۶	زمین ظہورن کی عہد میں وہ اور داماد دونوں شریک اور بالا خانہ دونوں کا۔	۲۸۱	مسئلہ مسئلہ میں میراث کی تقسیم۔
۲۸۷	صورت مسئلہ میں بہہ کی نہ ہونے کے وجوہ کی تفصیل، اور برہہ کی حق والدہ، ہندیہ، ملکی اسسٹنسی، دہلیز امام کروری، حاشیہ حامد سے تائید۔	۲۸۱	مخیل بہہ کے بعد ذی رحم سے واپسی کا سوال و جواب۔
۲۹۰	حکم مسئلہ کا خلاصہ۔	۲۸۱	محتاج باپ اپنی اولاد کا مال اپنی ضرورت میں خرچ کر سکتا ہے۔
۲۹۰	تا بالغوں کے ساتھ بالغ لڑکی کو بہہ میں شریک کرنا ضروری ہے یا نہیں۔	۲۸۱	بہہ بشرط ایصال ثواب کا سوال۔
۲۹۱	اگر اس کے جہیز میں اتحاد سے چکا جوتا بالغوں کے حصہ کے برابر ہو تو شرکت ضروری نہیں۔	۲۸۲	مولوی رشید احمد شنگوی کے فتویٰ کی تحلیل۔
۲۹۱	حدیث مبارک کحل ہینک لعلت مثل ہذا کا مطلب۔	۲۸۲	دو آدمی ایک شخص کو چاند مشترک بہہ کریں تو جائز ہے۔
۲۹۱	مطلب۔	۲۸۳	موسوہہ پر قرآن خوانی ضروری نہیں۔
۲۹۱	حق موسوہہ میں استحقاق مانع بہہ ہے یا نہیں۔	۲۸۳	بہہ بشرط ایصال ثواب کو بھی قرار دینا باطل ہے۔
	استحقاق مقارن مانع ہے اور استحقاق طاری مانع صحت	۲۸۳	کف کے لئے بدل کا مال ہونا ضروری ہے، ایصال ثواب سرے سے مال ہی نہیں۔
		۲۸۳	شرط قاسدہ سے بہہ قاسد نہیں ہوتا، شرط علی قاسد ہو جاتی ہے۔
		۲۸۳	بہہ کے عوض قرآن خوانی کی شرط شرط قاسدہ ہے۔
		۲۸۳	اجارہ مراد لیسائیوں باطل ہے کہ بہہ اس میں اجارہ کا ذکر ہی نہیں۔
		۲۸۳	امور ثواب پر اجارہ کثیر علماء نے جائز رکھا ہے، بہر صورت ایسے شخص کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔
		۲۸۳	فاسق کی امامت کو نادرست کہنا صحیح نہیں، ہاں اس کی امامت گناہ ہے۔
		۲۸۳	موسوہہ لہ مذکور کو بطور ایضائے وعدہ ایصال ثواب کرتے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۹	ہے۔	۲۹۱	نہیں۔
۳۰۰	ہم تجلیہ کی بحث اور دلیل۔	۲۹۱	استحقاق متعارف اور استحقاق طاری کی تفصیل۔
۳۰۰	ہم تجلیہ کے دلائل کا جواب اور تجلیہ کا اہرام۔	۲۹۲	عائگیری سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۳۰۹	ملک ہندو ان فتوہ میں بالکل ثابت نہیں۔		ایک شخص نے اپنی دو بیویوں کے حق میں تحریر لکھی کہ میری
	سائل کی اس دلیل پر تنقید کہ جہیز کی فہرست جب شوہر یا	۲۹۲	کل جائیداد موجودہ اور آئندہ آدمی آدمی ان دونوں کی
	اس کے سر پرستوں کو دی گئی تو یہ قول فضولی ہوا جو ہندو کی		ہے، اس کے متعلق سوال۔
	رضاء موقوف ہوگا، اور ہندو کی رضا ظاہر ہے، لہذا ایجاب	۲۹۲	معصفت کی تحقیق کہ اس عبارت سے نہ اقرار ثابت نہ
۳۰۹	دقیقہ تحقیق ہوا۔	۲۹۲	وصیت، صرف یہ ممکن ہے وہ بھی بوجہ باطل ہے۔
	یہ کہ موہوب لہ کی ملک ہونے کے لئے قبول شرط ہے،	۲۹۳	وجہ بطلان کی توضیح۔
	اور مجلس عقد میں قبضہ بلا اجازت اور بعدہ قبضہ پر اجازت	۲۹۳	وصیت مان کر بھی حکم مسئلہ کا بیان۔
۳۱۰	اس کے قائم مقام ہے۔	۲۹۳	بجائے قرض جائیداد متول کا ہب بھیج ہے۔
	صورت مسئولہ میں سائل کی اٹھائی ہوئی اور بخش ہے	۲۹۳	عائگیری سے جزئیہ کی تخریج۔
	قائدہ ہیں، ہاں تجلیہ کے ثبوت اور عدم ثبوت کی بحث مفید		سند معافی کے یہ ہونے یا نہ ہونے، اور یہ بلا قبضہ سے
۳۱۰	ہے۔	۲۹۳	سوال۔
۳۱۰	تجلیہ قبضہ نام کے قائم مقام ہے۔	۲۹۵	معاف ہونا الفاظ یہ ہے نہیں۔
	قاضی خان اپنی تحریر میں اس قول کو مقدم کرتے ہیں جو	۲۹۵	معافی کا تعلق میون سے نہیں دیون سے ہے۔
۳۱۱	راخ اور اقمیر ہے۔	۲۹۵	درمیان، وجہ کروری اور عائگیری سے سند مسئلہ۔
	معصفت کا فیصلہ کہ سوال کی تحریر سے تجلیہ مطلوبہ ثابت	۲۹۶	عطا شدہ کا لفظ الفاظ یہ ہے۔
۳۱۱	نہیں۔		انتفاع کا مطلب تسلیم جائیداد نہیں بلکہ حصول کی معافی
	بکرالرائی، شامی، قاضی خان، عائگیری سے تجلیہ مطلوبہ کی	۲۹۷	ہے۔
۳۱۱	تحقیق۔	۲۹۷	مال مقطوع میں وارثوں کا کوئی حق نہیں رہتا۔
۳۱۲	”ش“ اور ”بکر“ کے ہر طرف اشارہ۔		والد کے حق میں یہ مکمل ہو جانے کے بعد واپس اس کو
	تجلیہ کے لئے ضروری ہے کہ کھلی کھلی لہ کو حصد یا کوئی ایسا	۲۹۸	موہوب لہ کی اولاد کے حق میں منتقل نہیں کر سکتا۔
۳۱۲	لفظ کہ جس کے معنی ادا کرے۔	۲۹۸	تراضی یا قضاء قاضی سے ہرج جمع ہو سکتا ہے۔
۳۱۲	قاضی خان کی تحریف تجلیہ کو اکڑی بتانا لفظ ہے۔	۲۹۹	صحت یہ کہ لئے قبضہ ضروری ہے۔
	قاضی خان، عمیر، ہندو، بکرالرائی اور شامی سے اس		حکم مسئلہ کہ صورت مسئولہ میں لڑکے کے لئے یہ بھیج
۳۱۳	امر کی تصریح کہ البتہ نہ کہا تو تجلیہ بھیج نہیں۔	۲۹۹	نہیں۔
	قاضی خان، بکرالرائی، ذخیرہ، عائگیری سے اس امر کی	۲۹۹	یہ بلا قبضہ اور تجلیہ کے تحقق سے سوال۔
۳۱۳	تصریح کہ یہ بھی کہا ضروری ہے کہ یہ جہ قبضہ کر لے۔		سوال میں اس امر کی کوشش کہ صورت مسئولہ میں تجلیہ تحقق

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۰	کا حکم۔	۳۱۳	قاضی خان، اجناس، شرح الجمع، غزالعین، بھارت، بحر
۳۲۰	القول بموجب العلة	۳۱۳	الرائق میں اس کو ایک مستقل شرط شمار کیا، نہ الرائق،
۳۲۱	ہرم تحلیکی تین دلیلیں۔	۳۱۳	درعیہ، ہندیہ، حاشیہ طحاوی، شامی میں اس کو مقرر رکھا۔
۳۲۲	اصل مسئلہ اور اس کے حقیقت کا حکم اور مسائل کے	۳۱۳	امام باطنی، ابن قریظہ اور حوی نے تائید کی، قاضی خان نے
۳۲۵	جذبات۔	۳۱۳	اس کو امام اعظم کا قول بتایا۔
۳۲۵	بہد بالعرض کے حلیہ کا سوال۔	۳۱۳	تحلیکی شرائط۔
۳۲۵	صورت مسئلہ میں بہد بالعرض باطل اور جائداد ترک	۳۱۵	جہاں مطلقاً تحلیہ مذکور ہے، یہ شرط ضرور
۳۲۶	ہے۔	۳۱۵	ملاحظہ ہے۔
۳۲۶	اپنی اولاد کے نام مرض الموت میں بہد بالعرض لقا ہے اور	۳۱۶	نصوص صریحہ کے خلاف روایت شاذہ مقبول اور روایت
۳۲۶	اسی لقا پہ جائز ورثہ باطل ہے۔	۳۱۶	مطلقہ مقیدہ پر محمول۔
۳۲۶	درعیہ سے مرض الموت کی تخریج اور عالمگیری سے مرض	۳۱۶	حلیہ حقیقی کی صورت میں الہتہ خلع کہنا ضروری نہیں۔
۳۲۶	الموت کی لقا بدست ورثہ کا جائز ہے۔	۳۱۶	لفظ اور تراست کا فرق۔
۳۲۷	زرخشن کے ایرام یا بہد سے سوال۔	۳۱۶	اقرار کو انشاء کے معنی میں لینا مجاز ہے جو بے ضرورت
۳۲۸	ایر امداد پر بہد کا فرق اشاء سے اس کا جائز ہے۔	۳۱۶	ممنوع ہے۔
۳۲۸	ناپالغ اولاد کے نام جائداد خریدنے کا سوال۔	۳۱۷	مسائل کی اس دلیل کا جواب کہ اقرار کو انشاء کے معنی میں نہ
۳۲۸	ناپالغ کے نام سے ایجاب و قبول ہوا تو لقا اس کے نام	۳۱۷	لایا جائے گا تو کلام لغوی ہوگا۔
۳۲۸	واقع ہوئی، والد کا زرخشن یا تاحمیر ہے۔	۳۱۷	صحیح اقرار کے لئے مطلقاً کسی سبب کا وجود ضروری ہے
۳۲۹	اگر معاملہ لقا میں بچوں کا نام نہ تھا تو لقا والد کے نام ہوئی،	۳۱۸	کسی خاص سبب کا نہیں۔
۳۲۹	اور لڑکوں کا نام نکھوانا ان کے نام بہد ہوا۔	۳۱۸	مقرر کے لئے اس کا بیان بھی ضروری نہیں۔
۳۲۹	ناپالغ اولاد کے لئے بہد میں قبول یا قبضہ اولاد کی ضرورت	۳۱۸	ان استثنائی صورتوں کا بیان جہاں صحت اقرار کے لئے
۳۲۹	نہیں، ماوراس صورت میں شیوع بھی معتبر نہیں۔	۳۱۸	سبب صالحہ پر عمل کرنا ضروری ہے، اگر مقرر نے اس کا بیان
۳۳۰	نکھوانہ کے بہد، قبول بہد، ہبہ و وصیت مشترکہ، ایک ساتھ	۳۱۸	نہ کیا ہو۔
۳۳۰	نکھوانہ اور جائداد کا بہد بہد کی ہوئی ہے کا دوسرے کو بہد،	۳۱۸	اقرار کے لئے یہ بھی ضروری نہیں کہ مقرر کی ملک مقرر کی
۳۳۱	ان امور سے سوال۔	۳۱۸	جانب سے ہو۔
۳۳۱	نکھوانہ آئندہ کا بہد باطل ہے۔	۳۱۹	اقرار کو انتہات اور انشاء ماننے کی صورت میں دور لازم
۳۳۱	تمام وارثوں کا قبول ضروری نہیں، اپنا قبضہ ہٹا کر موقوف	۳۱۹	آئے گا۔
۳۳۱	لہ کا قبضہ لانا ضروری ہے۔	۳۱۹	تحلیکی شرط ثالث کا مفاد۔
۳۳۱	ہبہ اور وصیت دونوں ساتھ ساتھ ہو سکتے ہیں۔	۳۲۰	کتب فقہ سے مسئلہ کے جذبات۔
۳۳۱	نکھوانہ کا باطل، ملک خاص کا ہیج۔	۳۲۰	مسئلہ مسئلہ میں تحلیہ مکمل نہ ہونے کی تخریج اور بطلان بہد

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۶	ماں اپنی زندگی میں تمام اولاد کو برادرے کی البتہ مرتے والے کا اس جائداد میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔	۳۳۲	رجوع بہ کے لئے تراخی طرہین یا حکم کا ضی ضروری ہے۔
۳۳۶	حصہ میں کی بیشی دوسری اولاد کی رضا سے ہو سکتی ہے۔	۳۳۲	ایک ایسی صورت کا سوال جس میں بہ بالعرض اور بیخ دونوں کا احتمال ہے۔
۳۳۷	(۱) نیا نفلوں کے باپ کے ہوتے ہوئے نانی کا ولی بن کر قبضہ کرنا جائز ہے یا ناجائز۔	۳۳۲	لا کے کے نام مکان بیخ کیا تو باپ کو حج کا اختیار نہیں۔
۳۳۷	(۲) پوتی کی ماں کی موجودگی میں وادی کی ولایت صحیح ہے یا نہیں۔	۳۳۲	لا کے کو مکان بہ کر کے قبضہ تمام ولا دیا تو باپ کو رجوع کا حق نہیں۔
۳۳۷	(۳) واپس کے مکان مویوبہ میں سکونت کرتے ہوئے مویوبہ لہ کا قبضہ تمام ہوتا ہے یا نہیں۔	۳۳۲	محرمیت موانع رجوع سے ہے۔
۳۳۷	(۴) مویوبہ کے جز حصہ پر قبضہ قیامت بہ کے لئے کافی ہے یا نہیں۔	۳۳۲	دھوکے سے رجوع کر لیا تو معاوضہ واپس کرنا ہوگا۔
۳۳۸	(۵) مویوبہ کے جز حصہ پر واپس اور بقیہ پر گریہ داروں کا قبضہ بہ میں نکل ہے یا نہیں۔	۳۳۲	لا کے کو مکان بہ کیا، سرکاری کا فقات میں نام درج کر لیا، گریہ نامہ لا کے کے نام سے بناتا رہا، جب ضرورت پڑی اس مکان کو اپنی جائداد سے خارج دکھایا البتہ مکان کی آمدنی کا جز حصہ لا کے سے لے کر مگر خرچ میں صرف کرتا رہا، بعد وفات واپس لاگوں کا بیان ہے کہ والد نے مصلحت یہ مکان اس لا کے کے نام لکھا تھا مکان کس کا ہوا۔
۳۳۸	مرض الموت کا بہرہ حکماء و صیت اور حقیقہ بہ ہے اور قبضہ نام سے پہلے واپس کی موت سے باطل ہو جاتا ہے۔	۳۳۲	لا کے کے نام رجسٹری کر کر داخل خارج کر دینا اور لا کے کا تصرف وکیل قریب ہے۔
۳۳۹	جائداد کا قطعی قسمت کا دو مضمون کو بہرہ مشاع ناجائز ہے۔	۳۳۲	حدیث مبارک "لَوْ بَعِثْتُ النَّاسَ بِدَعْوَتِهِمْ" کی تقریر۔
۳۳۹	بہرہ مشاع میں تقسیم سے پہلے واپس کا انتقال مصلح بہ ہے۔	۳۳۲	تمامی بہ کے بعد والد کو رجوع کا حق نہیں۔
۳۳۹	نا بالغ نواسی نانی کے قبضہ میں ہو تو صحت بہ کے لئے نانی کا قبضہ کافی ہے، ہاں اس کے قبضہ میں نہ ہو تو باپ کے ہوتے ہوئے اس کا قبضہ کافی نہیں۔	۳۳۲	دھوکے سے رجوع کر لیا تو معاوضہ واپس کرنا ہوگا۔
۳۳۹	جو بچہ ماں کی پرورش میں ہو اس کے بہرہ پر وادی کا قبضہ صحیح نہیں۔	۳۳۲	بلا تقسیم جائیداد و لاگوں کے نام بہ کرنے کا سوال۔
۳۳۹	شے مویوبہ واپس کی ملک سے مشغول ہو تو بہرہ صحیح نہیں۔	۳۳۲	والد اپنی زندگی میں بعض اولاد کو بہرہ صحیح کر دے تو وہ مالک ہو جائیں گے۔ البتہ دیگر وارثوں کو محروم کرنے کی وجہ سے یہ گنہگار ہوگا۔
۳۳۹	دو مویوبہ چیزوں میں ایک پر قبضہ تمام اس کے بہرہ کو مکمل کر دیتا ہے۔	۳۳۲	نا بالغ کا نقد اس کے مال سے ادا کیا جائے اور فقیر باپ بھی بقدر کفایت اس کے مال سے کھا سکتا ہے۔
۳۳۹	مشترک چیز کے جز حصہ پر قبضہ قبضہ صحیح نہیں۔	۳۳۲	فقیر میت کا کفن اس کے مالدار وارثوں پر ہوگا۔
۳۳۹	ایک ایسی صورت کا سوال و جواب، جس میں بہرہ اور بیخ	۳۳۲	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۰	یہ حکم دینا ہے قضا و بقیدہ اولاد کو مطالبہ کا حق نہیں۔	۳۳۲	دوئوں کا احتمال ہو۔
۳۵۰	ترک شریک کے بہت سے سوال۔	۳۳۳	بہت میں موبوب کا واجب کے ملک میں مشغول ہونا
۳۵۱	غیر قابل قسمت چیز میں اگر کسی شریک نے اپنا حصہ بہر کر دیا تو بیسج ہے۔	۳۳۳	تقسیم قبضہ کے منافی ہے۔
۳۵۱	غیر قابل قسمت چیز کسی شریک نے پوری بہر کر دی، اور شریک کا وراثت بالغ ہوں تو اپنے حصہ کا بہر ہو گیا اور بقیدہ کا اجازت پر موقوف رہا اور بالغ ہوں تو بہر باطل ہے۔	۳۳۴	ناپالغوں کے نام سے اور بہر کا احتمال رکھنے والی صورت سے سوال و جواب۔
۳۵۱	قابل قسمت شے کسی شریک نے پوری بہر کر دی تو بہر فضولی کا حکم ہوگا (اور کوئی ناپالغ ہو تو کل بہر باطل)	۳۳۵	دو مکان دو لڑکوں کے نام بہر کیا، دوئوں قابل تقسیم ہوں تو بہر مشارع ہو۔
۳۵۱	کوئی وارث کسی وارث کو اپنے اختیار سے عہد نہیں کر سکتا۔	۳۳۵	بہر مشارع میں اولاد کے صغیر و کبیر ہونے سے فرق نہیں پڑتا۔
۳۵۲	شوہر جو زہر یا لباس عورت کو دیتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔	۳۳۵	موتی یا جامد موقوف اور وکیل ملک موکل کو اپنی ملک کہہ سکتا ہے اور اس سے وہ جامد وقف یا ملک موکل ہونے سے نہیں لٹے گی۔
۳۵۲	جو استعمال کے لئے دیا وہ شوہر کی ملک ہے، اور جس میں تملیک ہو وہ بہر ہے، اور عورت کے قبضہ کے بعد اس کی ملک ہے۔	۳۳۶	لڑکی کے والد نے مہر معاف کیا تو کب معاف ہوگا اور کب نہیں۔
۳۵۲	زوجیت بھی موانع رجوع سے ہے۔	۳۳۶	برتن پر لڑکے کا نام کندہ کر کے کہنا یہ لڑکے کے ہیں، بہر ہو گایا نہیں۔
۳۵۲	شوہر نے عورت کے جہیز کے زہر میں فاضل سونا شامل کیا، یہ دلیل تملیک ہے۔	۳۳۷	بہر کے ایک سوال پر معصی کی آٹھ قسمیں۔
۳۵۲	جہیز عورت کی ملک ہے۔	۳۳۸	بالغ لڑکا مبی موبوب پر قبضہ کرے تو بہر نام ہے۔
۳۵۲	مشارع کی تعریف اور اس کی مختلف صورتیں۔	۳۳۸	بہر بالجبر صحیح نہیں۔
۳۵۲	زہر کو تحفہ دینے سے متعلق سوال۔	۳۳۸	لڑکی کے جہیز میں دینے کی نیت سے زہر بخوانے کا سوال۔
۳۵۲	جو چیز تملیک کا دی اور موبوب لانا نے قبضہ کر لیا وہ اس کی ملک ہے، تملیک کا ثبوت مراعات اور دلالت ہر طرح ہو سکتا ہے۔	۳۳۸	خالی نیت دارادہ ملک اس کا اٹھارہ بھی ہے نہیں۔
۳۵۳	بہر بلا قبضہ اور بعد قبضہ نیز بہر مشارع سے۔	۳۳۹	لڑکی بالغ ہو تو زہر بخوار کا الفاظ تملیک کہنا بھی ہے قبضہ بیکار ہے۔
۳۵۵	حاشی بنانا شرعاً یکھ نہیں۔	۳۳۹	بالغ لڑکی کے لئے زہر بخوار کہا کہ یہ اس کے لئے بخوایا یا اس کو مالک کیا تو بہر مکمل ہو گیا۔
۳۵۵	بہر کا ثبوت صرف تحریر سے ہی نہیں۔	۳۵۰	زعمی میں اولاد کے درمیان بہر میں تفریق سے سوال۔
۳۵۵	بہر مشارع بلا تقسیم و قبضہ نام نہیں۔	۳۵۰	جس کو ترجیح دی گئی اگر کوئی فضل دینی رکھتا ہو تو حرج نہیں ورنہ ظلم ہے۔
۳۵۵	قبضہ سے پہلے اعدا التاقدین کی موت بہر کو باطل کر دیتی	۳۵۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۵	کے نزدیک ناجائز اور مباحین کے نزدیک جائز، اس کی مثال۔	۳۵۵	ہے۔
۳۵۶	عقد اور قبضہ دونوں کے وقت شیوع ہو، یہ بالاتفاق جائز ہے۔	۳۵۶	اولاد میں ترجیحی سلوک سے سوال۔
۳۵۷	مسئلہ دائرہ کی تیسری صورت ہے، اور یہ ناجائز میں رجوع کا حق ثابت ہے۔	۳۵۷	بلا سبب شریٰ ترجیحی ظلم ہے، ہاں مالک کا تصرف قضاء نافذ ہے۔
۳۵۸	ظاہر الروایۃ اور اصل مذہب بلکہ امام کا قول یہی ہے کہ یہ قاسد بعد قبضہ بھی مفید ملک نہیں، ایسے قبضہ کو مفید ملک نہیں ماننا بعض مشائخ کا قول ہے جس کا اعتبار نہیں۔	۳۵۸	بعد موت لڑکی کا نصف اور لڑکے کا پورا، لیکن زندگی میں دونوں کو برابر دینے کا حکم ہے۔
۳۵۹	ثانی، عادیہ ناجیہ جو ہرہ اور مگر سے تائید حریہ۔	۳۵۸	کیا فاسق و فاجر لڑکے کو حرم الارث کیا جاسکتا ہے۔
۳۶۰	ایسے یہہ میں موبہب لڑکا تصرف نافذ نہ ہوگا، اور واجب کو رجوع کا حق رہے گا۔	۳۵۹	یہہ مشاع کا سوال و جواب۔
۳۶۱	جن لوگوں کے نزدیک یہہ قاسد میں ملک غیث حاصل ہوتی ہے، ان کے نزدیک بھی ایسے یہہ میں واجب کو رجوع کا حق حاصل رہتا ہے اور موانع رجوع کا بھی کوئی اثر نہیں پڑتا۔	۳۶۰	الاہور سے ایک شخص کا انحصار کے حضور انہما عقیدت و نیاز مندی۔
۳۶۲	یہہ قاسد میں طے موبہب موجود ہو تو موبہب لڑکا اس کے رد کا حکم ہے اور ہلاک کے بعد ضمان واجب ہوتی ہے۔	۳۶۱	رجوع عن الیہہ کا ایک سوال۔
۳۶۳	رواۃ کے بارے میں مسئلہ کی حریہ تائید۔	۳۶۱	یہہ میں قبضہ صحیح کی تفصیل۔
۳۶۴	اعیان سے ابراء قضاء نافذ ہوتا ہے دلیل نہیں، اس کا مفاد یہ ہے کہ قاضی اس شخص کے بارے میں برأت کرنے والے کا دعویٰ نہیں سنے گا، نہ یہ کہ دلیل بھی اس کا حق قسم ہو گیا۔	۳۶۱	بعد قبضہ موانع رجوع کا بیان۔
۳۶۵	صورت مسئلہ میں ابراء ابتدائی نہیں، یہہ قاسد کی بناء پر ابراء ہے تو یہ ابراء پہلی قاسد ہے۔	۳۶۱	نا بالغ کے یہہ کے لئے اس کا قبضہ ضروری نہیں۔
۳۶۶	ابراء ابتدائی بھی شی مملوک غیر متنازعہ میں کا حکم ہے۔	۳۶۱	مسائل کے جزیئے درمیان، ثانی اور جدا ہوتا ہے۔
۳۶۷	مسائل قنادی کا بیان۔	۳۶۱	یہہ سے رجوع، ابراء عن الیمن اور قنادی کا سوال مع ۱۱ جواب برائے صحیح۔
۳۶۸	قنادی کا حکم بھی قضاء ہے دلیل نہیں، یہ حکم "الحق لا	۳۶۲	جواب بہاؤ پور۔
		۳۶۳	جواب دلی بند۔
		۳۶۴	سوال سے متعلق تفصیلات کہ اس علاقہ کے علماء حکم مسئلہ میں مختلف دلی بند کا جواب مختصر اور مکمل ہے مقدمہ پکھری میں پیش ہے، اور موقع جواب آپ ہیں۔
		۳۶۵	جواب مصنف علیہ الرحمۃ۔
		۳۶۶	مشاع کا کلی قسمت میں یہہ باجماع علماء غیر نافذ ہے صرف امام شافعی کو اس سے اختلاف ہے، البتہ امام صاحب کے نزدیک وقت قبضہ شیوع مانع عقد ہے، اور مباحین کے نزدیک وقت عقد اور قبضہ دونوں ہوں تب۔
		۳۶۷	اگر صرف وقت قبضہ شیوع ہو تو بالاتفاق عقد جائز ہے۔
		۳۶۸	عقد کے وقت شیوع نہ ہو قبضہ کے وقت ہو یہ امام صاحب

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۹	کے بعد اولاد ہونے کی صورت میں شوہر چارم کا وارث ہوگا۔	۳۸۸	بسط و لو تقادم الزمان کے معارض نہیں ہو سکتا۔
۳۸۹	ہر کسی صحت اور عدم صحت کا سوال۔	۳۸۸	فتویٰ دیوبندی جمیل۔
۳۹۰	بہ بلا قبضہ میں موہوب لڑے سے موہوب کا مالک نہیں ہوتا۔	۳۸۹	تلاوی کا مسئلہ بھی اس وقت ہے جب مدعا علیہ ملک مدعی کا منکر ہو، اقرار کی صورت میں تلافی نہیں۔
۳۹۰	ماں کے ترکہ میں ایک لڑکے کی موجودگی میں لڑکی کا حصہ ایک گٹھ ہے۔	۳۸۹	قاضی کو ایسے مقدمات کی سماعت منع ہو تو امیر خود مقدمہ کی سماعت کرے۔
۳۹۰	قبضہ کی اور غیر قبضہ کی کیا ان دونوں کا حکم۔	۳۸۲	عہد قضاء زمان، مکان اور خصوصیت کے ساتھ خاص ہو سکتا ہے۔
۳۹۰	جس کا کوئی شرعی وارث نہ ہو وہ اپنا کل مال جیم کو دے سکتا ہے۔	۳۸۲	امر سلطانی کے بعد مہاج واجب ہو جاتا ہے۔
۳۹۰	بہن نے بھائی کے لڑکے کو فسخی اور کھٹو دے دیئے، کب وہ صرف بیوی کی طرف سے ہوئے اور کب میاں بیوی میں مشترک۔	۳۸۳	اپنی زندگی میں لڑکے کو کل جائیداد پر کر دی تو عورت کا مہر کس کے ذمہ ہے۔
۳۹۱	بھائی نے بہن کو دو پھینیس دیں، وہ صرف بہن کی ہوئیں، بہن کی اس میں کچھ نہیں، اور میاں بیوی میں عایت انبساط کی وجہ سے اس کا کوئی حساب نہیں کہ کس نے کتنا چارہ دیا اور کس نے کتنا کھیا اور وہ کھایا۔	۳۸۳	صحت بہ کے لئے تین شرط ہے: فقی موہوب مباح نہ ہو، عقد بہ حقیقی ہو، فقی موہوب پر موہوب لڑے کا قبضہ ہو۔
۳۹۱	تالغ پوتوں کے لئے بہ مشترک کا سوال۔	۳۸۳	یہ ہو چکا ہو تو مہر یا کسی قرض کا مطالبہ بھی جائداد پر نہ ہوگا ورنہ وہ ترک ہوگا، اور وصیت اور قرض جاری کرنے کے بعد جو بچے اس میں میراث جاری ہوگی۔
۳۹۲	تالغ پوتوں کا قبضہ ہے۔	۳۸۳	مرض الموت کے بہ کا سوال۔
۳۹۲	دونوں یا کسی ایک کے فسخی ہونے کی صورت میں شیوع کی وجہ سے امام اعظم کے نزدیک بہ باطل ہے۔	۳۸۳	مرض الموت کا بہ ہیضہ بہ ہے لہذا غیر مباح ہونا اور قبضہ شرط ہے، اور حکماً وصیت اس لئے گٹھ سے زائد نہیں، ورنہ وہ کی رضا ضروری ہے۔
۳۹۲	فتویٰ قول امام پر ہوتا ہے، تفصیل معصوم کے رسالہ اجل الامام پر مقتول۔	۳۸۵	عالتگیری، قاضی خان وغیرہ سے سوال میں جو مہر میں درج ہیں ان کا یہی مطلب ہے۔
۳۹۲	جنین سے تائید حریہ۔	۳۸۶	شوہر نے زمین عورت کے نام کر دی اور اس پر عمل نہ پایا، کب زمین یا عمل عورت کے لئے بہ ہوگا اور کب نہیں۔
۳۹۳	معاملات میں قول امام ابو یوسف پر فتویٰ ہونے کی بات صحیح نہیں۔	۳۸۷	عورت کو قتل نکاح کچھ دینے اور بعد نکاح دینے کا حکم اور کب رجوع من الیہہ کا حق ہے اور کب نہیں۔
۳۹۳	مسائل وقف میں ایسا کہا گیا مگر وہ بھی مطلق نہیں۔	۳۸۸	فقی موہوب میں موہوب لڑے کے تصرفات نافذ ہونے کا بیان۔
۳۹۳	اعطائے قاعدہ اور بیان واقعہ میں فرق ہے۔	۳۸۹	عورت کو جائیداد مہر کے عوض میں دے دی اس کی موت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۳	شائع ہو جائے، اگرچہ اس سے احتراز ممکن ہو، اقوال علماء بجہ مختلف ہیں مگر امام اعظم کا قول ہے کہ تاوان واجب نہیں، قاضی شریع وغیرہ ۱۹۰ نمبر کا بھی مذہب ہے۔	۳۹۳	کھاتے میں بھی رقم اپنے نام اور بھی لڑکوں کے نام اور بھی مشترکہ جمع کی اس کی ملکیت ہے۔
۳۹۸	امام شافعی، امام احمد، امام محمد، قاروق اعظم، مولاعلی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بھی اس قسم کی روایت آئی۔	۳۹۳	کھاتے میں جو رقم بائیل لڑکے کے نام جمع کی وہ اس کی ہو مگی، اور جو رقیس بائیل کے نام سے بے قصد جمع کیں یا مشترکہ بائیل یا دونوں بائیل یا دونوں بائیل کے نام جمع کیں سب ذیہ کا ترک ہے۔
۳۹۸	بعض علماء سے اسی قول پر اجماع نقل ہوا۔	۳۹۳	کوئی شخص اپنی ملک میں مستقل تصرف کا کب مجاز ہے اور کب نہیں۔
۳۹۸	قاضی شریع مولاعلی کے قاضی تھے، ہمیشہ اسی پر حکم دیتے، ہزار ہا مساجد مجلس میں ہوتے کوئی انکار نہ کرتا۔	۳۹۳	مسئلہ کی پندرہ صورتوں کا بیان، حکم قضاء اور دیانت کی تفصیل اور اختلاف ائمہ کی تصریح۔
۳۹۸	امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی کی روایت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کی۔	۳۹۵	متعدد کتب فقہ سے مسائل کی جزئیات کا بیان۔
۳۹۸	جز ۱۰۰ متون اور فتاویٰ کا حوالہ۔	۳۹۶	
۳۹۸	۱۵ ناموں کا فتویٰ۔		
۳۹۸	اسی کے رائج ہونے پر پندرہ کتب فقہ کا حوالہ		
۳۹۸	یہاں چاہیے کا مختصری، امام سے ظاہر الروایہ، عام معتبرات میں اسی پر فتویٰ، اصحاب متون نے اسی پر جزم کیا۔	۳۹۶	کاشتکار جس کا صرف زہانی استعلاء قانوناً مستحکم ہو، اور جس سے یہ مزید کہہ دیا ہو کہ تم کاشت کرو یا نہ کرو لگان دینا ہوگا، اگر صرف زہانی استعلاء دے کر کاشت چھوڑ دے تو لگان دینا ہوگا۔
۳۹۸	مذکورہ بالا احوال کی نقل اور سند۔	۳۹۶	یومیہ مزدوری اور ٹھیکہ کے کام میں جو کی اور پیشی ہوتی ہے اس سے سوال۔
۳۹۸	امام صاحب کے قول کے رائج ہونے کی وجہ۔	۳۹۶	معتدل کام کرنے کا اعتبار ہے، دست کرے گا تو گنہگار ہو گا اور کام سے ناکہ جو چھو لیا وہ واپس کرے۔
۳۹۸	مطالعہ اختلاف فتویٰ مستزہم تعادل اقوال فقہی نہیں۔	۳۹۶	مال حرام کے مصرف کا بیان۔
۳۹۸	ترجیح اولیٰ متون نے اس پر جزم کیا، اور متون فتویٰ اور شروع پر مقدم ہیں۔	۳۹۶	اجیر کی حفاظت میں کم ہونے مال کے تاوان کا سوال۔
۳۹۸	بحران فقہ و شرح اشباہ و نیری اور شامی سے مسئلہ کی تصریح۔	۳۹۶	صورت مسئلہ میں اجیر پر تاوان ڈالنا جائز نہیں، وقایہ، اصلاح، تنویر، فتاویٰ، مظاہر، کنز، غرر، مخ الفقار، خانیہ، خلاصہ، بزاز، جامع الفصولین اور ہندیہ سے مسئلہ کا جزیہ، اور یہ تصریح کہ اجیر مشترک امین ہے، اس کے قصد سے کوئی چیز بے اس کے فعل سے کم ہوگی تو تاوان نہیں۔
۳۹۸	دوسری ترجیح یہ قول امام ہے اور بلا ضرورت وضع و جہت قول امام سے عدول جائز نہیں۔	۳۹۶	مال جب اجیر مشترک کے پاس سے بے اس کے فعل کے مال جب اجیر مشترک کے پاس سے بے اس کے فعل کے
۳۹۸	بحران فقہ اور فتویٰ خیر یہ سے مسئلہ کی تائید۔		
۳۹۸	ترجیح ثالث، جمہور صاحبہ تابعین کا بھی قول ہے۔		
۳۹۸	ترجیح رابع، اس بارے میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث مروی ہے۔		
۳۹۸	ترجیح خامس قول امام پر فتویٰ ہونے والے ائمہ بالافاق		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۲	کرت۔	۳۱۶	انکر ترجیح و اقامہ ہیں۔
۳۲۳	مسئلہ کی تشخیص یہ تالاب زمینداروں نے اسی غرض کے لئے بنوائے ہیں یا نہیں۔	۳۱۷	قول صاحبین پر فتویٰ ابہام و انکار کے ساتھ ہوا۔
۳۲۳	تالاب اسی غرض سے بنوائے ہوں یا پھیلیاں آنے کے بعد انہوں نے ایسا بند باندھا ہو کہ پھیلیاں نکل نہ سکیں، ان دونوں صورتوں میں زمیندار پھیلیوں کے مالک ہیں۔	۳۱۷	یعنی شرح کنز، خلاصہ، بزاز یہ سے اس ابہام کی تائید۔
۳۲۳	اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تو وہ پھیلیاں اباحت اصلی پر ہیں۔	۳۱۷	امام زبلی ان انکر کے ہمسر نہیں جو اقوال امام پر فتویٰ دیتے ہیں۔
۳۲۳	شاہی اور فتح اللہ مر سے مسئلہ کا جزیہ۔	۳۱۷	امام فخر الدین اوزجدی کے صاحبہ ترجیح ہونے پر فتویٰ خیر یہ، صحیح قدوری، فخر المصنوع، طحاوی اور فتاویٰ الدریہ سے نقل۔
۳۲۳	جس صورت میں پھیلیوں کے مالک زمیندار ہوں، پکڑنے والوں کو ان کی محنت کی اجرت شل ملے گی جو نصف پھیلیوں کی رقم سے زائد نہ ہوگی۔	۳۱۷	اس مسئلہ میں متاخرین اصحاب فتویٰ کا قول، اگر اجیر صالح ہو تو تاوان نہیں، اور خائن و دغا باز ہے تو نصف پر صلح کریں۔
۳۲۳	اباحت کی صورت میں اگر زمیندار نے وقت معین کر کے ان کو اجیر رکھا ہو تو پکڑی ہوئی پھیلیاں سب زمینداری۔	۳۱۸	خیر یہ، حاشیہ، صلح الفقار اور طحاویہ و مجمع الانہر سے اس کی تائید۔
۳۲۵	اجیروں کو اجرت شل ملے گی، اور وقت معین نہ کیا ہو تو پھیلیاں پکڑنے والوں کی ہوں گی، اور زمینداروں کا نصف لینا حرم ہوگا۔	۳۱۸	اس زمانہ کے لئے معصف کے نزدیک یہ ایک عمدہ فیصلہ ہے۔
۳۲۵	تعمیر الابصار اور درمکار سے مسئلہ کا جزیہ۔	۳۱۸	مولوی امیر احمد سہمانی پر تقریریں کران کا اس قول کو غلط کہنا بغض و حسد ہے۔
۳۲۵	ایسے تالابوں کی پھیلیاں چپتا، یہاں بھی وہی تین صورتیں ہیں۔	۳۱۹	تعلیم قرآن مجید پر اجرت کے جواز کا حکم اور رسائل کی تائید و قصود اب اور حاشیہ، مگر سے اس کی تائید۔
۳۲۶	تیسری صورت میں کہ پھیلیاں زمینداروں کی نہیں، ان کی بی بی یا جائز اور وہ پکڑنے والوں کی ملک ہیں۔	۳۲۱	معرض کی تجلیل اور اس پر زور۔
۳۲۶	مکمل دو صورتوں میں کہ پھیلیاں زمینداروں کی ہیں اگر چال و غیرہ کے بغیر فکار ممکن تو بیع جائز ورنہ ناجائز، اور بطلان بیع میں اس کا اختلاف ہے۔	۳۲۱	معظم قرآن کو لکھ دینے کو حرام کہنا جہالت اور دین پر افتراء ہے۔
۳۲۶	شیخ الاسلام و مشائخ اعلیٰ اور اساتذہ امام سرخسی وغیرہ ایک جماعت کے مذہب پر یہ بیع باطل ہے، اور یہی امام مکی کا فتویٰ، یہی مکی رہا یہاں اور یہی طاہر الرولیہ۔	۳۲۲	مسئلہ کا جواب ان احق ما احکم علیہ اجروا کتاب اللہ سے استدلال۔
۳۲۶	ایسی صورت میں پھیلیاں زمینداروں کی اور قیمت	۳۲۲	زمینداروں کا اپنے علاقہ کے دریا اور تالابوں سے نصف نصف پر پھیلیاں پکڑوانا، پھیلیوں کو کسی کے ہاتھ فروخت کر دینا، گاؤں کی گھاس کو اپنی ملکوت کچھ کر چپتا، جس میں آسامیوں کو اعتراض نہیں ہوتا۔
			تالابوں سے پھیلیاں نصف پر فکار کروانا اور ان کو فروخت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۳	بدعت کی تعریف۔	۴۳۷	خریداروں کی، دونوں ایک دوسرے کو واپس کریں اور اگر
۴۳۳	واحد میں کیا کیا صفات ہونی چاہئیں۔		خریداروں نے پھیلیاں خرچ کر دیں تو ان کی قیمت بازار
۴۳۳	حقیقی واحد اس زمانہ میں اولیاء میں سے ہے، اس کی		بھاڑ سے ادا کریں، اور بیچ دی ہوں تو وہ بیچ زمینداروں کی
۴۳۳	خدمت اللہ و رسول کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔		اجازت پر موقوف ہوگی، زمینداروں کو اختیار چاہے
۴۳۳	قبولیت تھک کی حدیث۔		پھیلیاں واپس لیں چاہے یہ بیچ فضولی جائز کریں۔
۴۳۳	دعوت کو طلب دنیا کا ذریعہ بنانے پر سخت وعیدیں آئی ہیں۔		زمینداروں نے بیچ جائز نہ کی تھی کہ مشتری ان جانی نے
۴۳۳	غلام و ستار خانہ اور عالمگیر یہ سے مسئلہ کا جزیہ۔		پھیلیاں خرید کر دیں تو زمینداروں و دونوں مشتریوں میں سے
۴۳۵	بعض علماء نے دعوت پر ہجرت کو بھی منگم ضرورت جائز	۴۳۸	جس سے چاہیں قیمت وصول کریں۔
۴۳۵	رکھا۔		بیچ باطل ہونے کی صورت میں عوام پر بی بی و قتیہ لازم آتی
۴۳۵	بیشتر کتابوں میں صرف تعلیم قرآن کا استثناء ہے۔	۴۳۸	ہیں۔
۴۳۵	جمع، مطلق اور در انکار میں اذان، اقامت اور دعوت کا		امام صاحب اور امام محمد سے ایک روایت یہ کہ بیچ قاسد
۴۳۵	اضافہ ہے۔	۴۳۹	ہوتی ہے۔
۴۳۶	یہ حاشیہ مشائخ علیہ السلام کے لئے دینی کا مجموعہ ہے، طبع سب		بیکہ قاضی اسماعیلی اور دیگر اساتذہ امام سرحدی اور امام ابو
۴۳۶	کے نزدیک ضرورت ہے۔		اکسن کرشی کا مختار، امام ابن حام نے اسی کو ترجیح دی اور عوام
۴۳۶	مسئلہ واحد کا جزیہ قاضیان سے۔	۴۳۹	میں اسی کو مقدم رکھا۔
۴۳۷	علمائے دین کی تعمیر کے احکام۔		بیکہ من حیث الدلیل ائمہ ہے اس قول پر عقد جائز و منوع
۴۳۸	ایام تعطیل کی تجاویز کا سوال۔		اور قابل روئین پھیلیاں جب مشتریوں کے قبضہ میں
۴۳۸	تعطیل مہجورہ کی تجاویز کا سوال۔	۴۳۹	آگئیں تو بیچ صحیح ہوگی۔
۴۳۸	تعطیلات مشروطہ کی تجاویز کا سوال ہے، غیر مشروطہ کی تجاویز		دونوں قول قوت پر ہیں، دونوں طرف اصحاب ترجیح و فتویٰ
۴۳۸	بھی ملتی چاہیے۔		ہیں، پہلا قول من حیث الروایۃ اقویٰ، دوسرا من حیث
۴۳۸	بے اطلاع صحیح اجارہ جائز نہیں مگر ظاہر بینین کی صورت	۴۳۱	الدرایت اعلیٰ، اول پر قتیہ لازم اور ثانی پر سب مرتفع۔
۴۳۸	مستثنیٰ ہے۔		مسلمانوں پر آسانی کا حکم ہے لہذا دوسرا قول ہی انسب اور
۴۳۹	رقم اجارہ کی وصولی پر ملازم مقرر کیا تو ملازم کے مصارف	۴۳۱	ایسن ہے۔
۴۳۹	خوراک و تجاویز کس پر ہیں، اور اگر مستاجروں سے بوجہ		بغیر زمین کی گھاس بچانا، اگر زمینداروں نے وہ گھاس اگائی
۴۳۹	اجارہ اس کی شرط کریں تو کیا حکم ہے۔		اور خود روکی دیکھو اور گرائی کرانی تو گھاس اس کی اور بیچ
۴۳۹	ایسے ملازموں کی تجاویز مستاجروں سے نہیں وصول کر سکتے،		جائز، ورنہ وہ گھاس سب کے لئے مباح اور جو قیمت
۴۳۹	ہاں ان لوگوں نے بطور مہمان انہیں کھانا کھلا دیا تو خرچ	۴۳۲	لوگوں سے وصول کی واپس کریں۔
۴۳۹	نہیں۔	۴۳۳	بلا طلب نہ راندہ شد و ہدایت کا سوال۔
۴۳۹	حکم مباشر کی طرف منسوب ہوتا ہے سبب کی طرف	۴۳۳	جو حقیقی شرک میں مبتلا ہو وہی شرک ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۸	شخصی ماہ مہینہ نہیں مہینہ ہے۔	۳۳۰	نہیں۔
۳۳۸	اسامیل اور ابراہیم علیہما السلام کے عہد مبارک میں اللہ تعالیٰ نے قری مہینوں پر بتائے کار رکھنے کا حکم دیا۔	۳۳۰	قرض کی وصولی کے لئے مقدمہ کرنا پڑا مدعی صرف ذکا حق نہیں۔
۳۳۹	مسلمانوں پر واجب ہے کہ اپنے سارے معاملات میں انہیں مہینوں کا اعتبار کریں۔	۳۳۰	اجارہ میں ایسی شرط لگانے سے اجارہ فاسد ہو جاتا ہے۔
۳۳۹	حنفیوں کے نزدیک یہ مسئلہ اختلافی ہے کہ مہینہ کی مدت مقرر کرنے میں کن مہینوں کا اعتبار ہوگا۔	۳۳۰	حرام کی کمائی والوں کو مکان اجارہ پر دینا اور ان کے مال سے کرایہ وصول کرنا کیسا ہے۔
۳۳۹	معاملات میں ماعرف پر ہے، جب تک عام لوگ قری کا اعتبار کریں مطلق کی صورت میں اسی پر محمول ہوگا۔	۳۳۱	(۱) ایسوں کو مکان یا کھیت اجارہ پر دینا جائز ہے کہ معصیت ان کا فعل ہے۔
۳۳۹	اشیاء و عکاز سے اس کی نظیر۔	۳۳۱	یہ مسئلہ امام صاحب اور صاحبین کا مختلف ہونا چاہیے و کلمات علماء سے ایسا ہی ظاہر ہے۔
۳۵۱	ابھی مدارس عربیہ میں شہور ہلائی ہی مستحبر ہیں۔	۳۳۲	شامی، ہانیہ، نہابیہ و کفایہ سے مسئلہ جزیہ۔
۳۵۱	تعلیم دین پر اجرت ضرورت تھی، اس کا یہ مطلب نہ تھا کہ استاد کی تعلیم ختم ہو جاتی ہے۔	۳۳۲	ایسے شخص کو مکان اجارہ پر دینا ویلئے منع ہے۔
۳۵۱	استاذ کا درجہ باپ سے اعلیٰ ہے، شرط لانی، فقیہ ذوی الاحکام، مین، اعظم، عالمگیری سے استاذ کے حق کا بیان۔	۳۳۲	(۲) ایسے مال کا بیع حرام ہونا معلوم ہو تو بطور حق یا عطیہ کسی طرح لینا جائز نہیں ورنہ فتویٰ یہ ہے کہ لینا جائز ہے۔
۳۵۳	دلال کب دلالی کا مستحق ہوگا اور کب نہیں۔	۳۳۳	دونوں قسم کے مسائل کی عالمگیری، ہانیہ، بخاری سے نصوص۔
۳۵۳	اجرت آنے جانے اور وادوش پر ہوتی ہے۔	۳۳۳	مترد کی دامانات سے اپنا حصہ کب مانگ سکتا ہے اور کب نہیں۔
۳۵۳	صرف ذہانی بات چیت پر نہیں۔	۳۳۵	قادی کوئی چیز نہیں۔
۳۵۳	دلال کو وادوش کا بھی اجر شری دیا جائیگا، باہم زید ملے ہوا ہو تب بھی اور اجر شری سے کم ملے ہوا ہو تو کم۔	۳۳۵	اپنا جائز حق کسی نام سے ملے لینا جائز ہے۔
۳۵۳	اجر خاص وقت اجارہ میں مستاجر کی اجازت کے بغیر دوسرا کام نہیں کر سکتا اور اجازت سے کیا تو مستاجر اس وقت کی اجرت وضع کرے گا۔	۳۳۵	اسامیوں سے اجرت مقررہ سے وصولی ناجائز ہے اور اس کا حکم رشوت کا ہے۔
۳۵۳	مردور کی اجرت میں کمی کا سوال وجواب۔	۳۳۶	معصیت کار کو مکان کرایہ پر دینے کا سوال و جواب۔
۳۵۵	اللہ تعالیٰ قیامت میں تین آدمیوں کی طرف سے خود مدعی ہوگا۔	۳۳۷	اجارہ تدریس مطلقاً مہینہ کے نام سے مقرر ہوا، کون سا مہینہ مراد ہوگا۔
۳۵۵	تخریج حدیث۔	۳۳۸	اللہ تعالیٰ کے نزدیک سال کے مہینوں کی تعداد بارہ ہے، ان میں چار محترم ہیں۔
۳۵۵	مستاجر کب دیہات کے فہیک کو جمع کر سکتا ہے اور کب نہیں۔	۳۳۸	قرآن میں مہینوں سے مراد شہور ہلالیہ ہیں، معالم اور نسلی سے تائید۔
			عام مسلمان محل وراثہ میں ہلالی مہینوں کا لحاظ کرتے ہیں،

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۵	حریج بارہ کتابوں کی عبارتیں۔	۳۵۶	صورت مسئلہ میں یہ اجارہ ہی بوجہ فاسد ہے جس کا حرج
۳۶۵	چاندینہ ہجرت آسمان کی ۳۸ منزلیں طے کرتا ہے۔	۳۵۷	طرفین پر لازم ہے۔
۳۶۵	علاء نے تصریح کی ہے کہ صورت مسئلہ میں اجارہ کا حکم	۳۵۷	وجہ اول، اس میں ضمانت مجہول کی شرط کی گئی ہے۔
۳۶۵	قح کا ہی ہے۔	۳۵۷	وجہ دوم: کسی ضامن سے مجلس عقد میں قبول ضمانت واقع نہ
۳۶۶	تصریح امام کروری سے نفس مسئلہ کا جواب۔	۳۵۷	ہوا، ایسی ضمانت غیر مجہول بھی مفید اجارہ ہے۔
۳۶۶	حج اجارہ میں رضا مندی فریقین کی ضرورت اجارہ مجھ	۳۵۷	وجہ سوم، امانت سے مراد رہن ہو تو اس کی بھی عاقبتین کے
۳۶۷	میں ہوتی ہے فاسدہ میں نہیں۔	۳۵۷	تفرق سے پہلے قیمن نہ ہوئی، ایسی رہن کی شرط بھی مفید
۳۶۷	علاء کا یہی طریقہ رہا ہے کہ ایسے اجارہ کے ثبوت میں	۳۵۷	اجارہ ہے۔
۳۶۷	عبارتیں حکم فساد کی نقل کرتے ہیں۔	۳۵۸	وجہ چہارم، شرائط کے انقار پر مستاجر کو اختیار حرج کی شرط
۳۶۸	اجارہ کی ایک مخصوص صورت سے سوال۔	۳۵۸	بھی معنی خیار شرط ہے، اور خیار شرط صراحہ تطبیق نہیں۔
۳۶۸	صورت مذکورہ کے کثیر الاشکال ہونے کا بیان۔	۳۵۹	ثانی، ہجرت اس سے مسئلہ کے نصوص۔
۳۶۹	اگر عقد میں صرف اجرت کہا تو اجارہ ہونا متعین۔	۳۵۹	تطبیق اراج بالشرط اور تطبیق خیار اراج بالشرط دو طریقہ ممکن
۳۶۹	مطلق کی نفی اور مطلق نفی میں فرق ہے۔	۳۵۹	ہیں۔
۳۶۹	صورت مسئلہ میں اجرت مطلق کی نفی ہے مطلق نفی نہیں	۳۶۰	تطبیق اراج بالشرط میں بھی یہ حکم نہیں کہ تطبیق باطل اور اجارہ
۳۶۹	کہ اجارہ کی نفی ہو۔	۳۶۰	صحیح ہے۔
۳۶۹	اگر عقد میں اجرت کے ساتھ ساتھ اعلیٰ بھی کہا تو اجارہ کا	۳۶۰	اجارہ میں شیوع طاری مفید نہیں۔
۳۶۹	اثبات اور نفی دونوں ممکن۔	۳۶۰	حج فاسد مطلق بالشرط لیس عقد سے جدا کا واقع ہوتا اجارہ
۳۶۹	ایسے مواقع میں اجرت کو بھی انعام سے تعبیر کرتے ہیں۔	۳۶۰	فاسد نہیں ہوگا اور نفس عقد میں ہوتا اجارہ فاسد ہوتا ہے۔
۳۶۹	ضابطہ کلیہ، جس صورت میں اجارہ ہو یا انعام کہہ کر اجارہ	۳۶۱	اجارہ اور بیع اس حکم میں مشترک ہیں کہ شرط فاسد سے
۳۶۹	مراد لیا ہو، شروط فاسدہ کی وجہ سے اجارہ فاسد اور طیب	۳۶۱	فاسد ہو جاتے ہیں۔
۳۷۰	کی اجرت محل لازم ہوگی جو کسی سے زائد نہ ہوگی۔	۳۶۱	تطبیق خیار اراج بالشرط میں اختیار تین دن کا ہوگا مجہول یا
۳۷۰	جس صورت میں انعام مراد لیا ہو سرے سے اجارہ حقیقی	۳۶۱	مطلق اور زائد نہیں۔
۳۷۰	ہی نہیں، جس انعام کا ذکر میدان میں آیا وہ مریض پر حرم کا	۳۶۲	ایسی تطبیق ملب عقد میں نہ ہو، مطلق مجلس عقد تک مفید اور
۳۷۰	ہوگا۔	۳۶۲	خیار کی تین یوم پر زیادتی بھی جائز ہے۔
۳۷۰	اس صورت میں اجارہ کی صراحت نفی ہے، اس لئے عمل	۳۶۲	خلاصہ حکم یہ کہ اجارہ مذکور فی السؤال فاسد ہے کہ ہر فریق پر
۳۷۱	کے مقابلہ میں بیسہ کر کرنے سے اجارہ ثابت نہ ہوگا۔	۳۶۲	اس کا حرج کرنا لازم، وہ نہ کریں تو حاکم پر اس کا حرج لازم۔
۳۷۱	صریح دلالت پر فوقیت دیکھتا ہے۔	۳۶۳	شرط فاسد سے اجارہ فاسد ہے اس کی سند کا سوال۔
۳۷۱	ماہگیری کے حوالہ سے مسئلہ کے تین جزئیے۔	۳۶۳	اجارہ اور بیع کے اس معاملہ میں ایک ہونے کی نصوص عقد
۳۷۱	ہجرت انگریزوں کے کپڑے سینا اور ایسی اجرت جائز	۳۶۳	کی ۱۶ کتابوں سے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۸	کھیت کو اس شرط پر اجارہ پرو دینا کہ چار من دھان سالانہ	۳۷۲	ہے۔
۳۷۸	مجھے دینا اجارہ قاسد ہے۔	۳۷۲	قاضی خاں کا جرنیہ۔
۳۷۸	غلہ کی حتمین مقدار کی شرط لگانا شرط قاسد ہے، یہ شرط بھی	۳۷۳	ایک زمین کا سال بھر کا کرایہ نہ لکھا گیا مگر عدم قطع کی وجہ
۳۷۹	قاسد ہے کہ پیدا نہ ہو جب بھی لوں گا۔	۳۷۳	سے مستاجر نے سال کے اندر ہی اجارہ جمع کر دیا تو کب
۳۷۹	اجارہ قاسدہ کا فریقین پر جمع کرنا لازم ہوتا ہے۔	۳۷۳	تک کا کرایہ لازم ہے۔
۳۷۹	جمع کے بعد زمین جتنے دنوں مستاجر کے قبضہ میں رہی اس	۳۷۳	مال کی حفاظت نہ ہونا جمع اجارہ کے لئے مذکور ہے، اس
۳۸۰	کی اجرت محل زمین والے کو ملے گی۔	۳۷۴	کے لئے اجیر کی رضا ضروری نہیں۔
۳۸۰	ہندوستان میں بچ اور مل، بیل اور عمل مستاجر کا ہوتا ہے۔	۳۷۴	شامی اور درخت سے مسئلہ کا جرنیہ۔
۳۸۰	تالاب کا پانی اجرت پر دینا حرام ہے۔	۳۷۴	عمارت مستاجر کی لپائی پٹائی، پرانوں کی درجہ اور
۳۸۰	احتمال کہ زمین پر اجارہ داخل ہے۔	۳۷۴	مرمت گھر والوں پر ہے۔
۳۸۰	تالاب کی زمین جو پانی میں ڈوبی ہے کامل اجارہ نہیں۔	۳۷۴	مستاجر اگر عیب دیکھ کر راضی ہوا اور اسی حالت میں اجارہ
۳۸۰	تالاب اور حوض کو پھل کے ٹکڑے کے لئے اجارہ پرو دینا جائز	۳۷۴	کیا تو اس کو جمع اجارہ کا حق نہیں۔
۳۸۰	نہیں۔	۳۷۴	حق جمع کی صورت میں مستاجر کو تنہا جمع اجارہ کا حق ہے۔
۳۸۱	اسی طرح ان کا اجارہ زکریٰ کالئے، نکڑی کالئے، زمین اور	۳۷۵	کسی کو مکان کرایہ پرو دینے کا سوال و جواب۔
۳۸۱	جانوروں کو پانی دینے اور چراگاہ کو چرنے کے لئے اجارہ	۳۷۵	سب رجسٹری کی نوکری حرام ہے۔
۳۸۱	پرو دینا صحیح نہیں۔	۳۷۶	سب رجسٹری میں سود کے تبادلے کی حفاظت بھی داخل بلکہ
۳۸۱	کیا تالاب پھل کے ٹکڑے کے لئے دینا جائز ہے۔	۳۷۶	الطلب ہے اور یہ تعاون علی الاثم ہے۔
۳۸۱	جامع المسمرات میں عموم بلوئی کی وجہ سے جواز کا فتویٰ	۳۷۶	سود کا رد بار میں کھانے والے، کھلانے والے، گواہ اور
۳۸۱	دیا۔	۳۷۶	کا جب پر حدیث میں سنت آئی ہے۔
۳۸۱	ایسے اجارہ میں طرحہ، احتیاط۔	۳۷۶	مختلف کتب احادیث سے حدیث کی تخریج۔
۳۸۲	ایک زمین کے "شرب" کی دوسری زمین کے ساتھ قلع	۳۷۷	کلام اللہ پڑھانے والے کو بلا نیت معاوضہ دیدینا کیسا
۳۸۲	جائزہ اجارہ جائز نہیں۔	۳۷۷	ہے۔
۳۸۲	قلع میں "شرب" من وجہ تال ہے اور من وجہ اصل اور	۳۷۷	صورت مذکورہ میں اس کے اجرت نہ ہونے میں کلام
۳۸۲	اجارہ میں صرف تال ہے۔	۳۷۷	نہیں۔
۳۸۲	ایک قلام کے اعضاء کو دوسرے قلام کی ذات کے ساتھ	۳۷۸	درع کا حکم یہ ہے کہ اگر پڑھانے سے قبل بھی وہ ایسے ہی
۳۸۲	بچا بھی نہیں جاسکتا۔	۳۷۸	حقے دینا رہتا تھا تو بلا دفعہ نہ دیدینا خالص ہے، اور پہلے ایسا
۳۸۳	علامہ شامی کی لغزش قلم کا بیان۔	۳۷۸	معاظہ نہ تھا تو چھٹا اولیٰ ہے۔
۳۷۸	جامع المسمرات میں شرب (آپاشی) کے لئے نمبر کے	۳۷۸	حضرت عز و زیات رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت۔
۳۷۸	اجارہ کو جائز بتایا اور بزاز یہ میں خود حق شرب کے اجارہ کو	۳۷۸	مقام درع مقام تقویٰ سے بلند ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۹	لیکن اس دوسرے سے طے شدہ کرایہ سے زائد لینا جائز نہیں۔	۳۸۳	اس سے متعلق اراضی کے کرایہ کے ساتھ علامہ شامی کو فائدہ
۳۸۹	جواز کی تین صورتیں:	۳۸۳	فہمی ہوئی کہ یہ دونوں ایک ہی صورت مسئلہ کے ہیں اور
۳۸۹	(۱) اس میں کوئی ایسا تصرف کرے کہ زمین کی حیثیت بدل جائے۔	۳۸۳	دونوں جگہ نمبر کے اجارہ کا ہی حکم بتایا ہے۔ مضمرات میں
۳۸۹	(۲) زمین کے ساتھ ملا کر دوسری چیز بھی کرایہ پر دے۔	۳۸۳	مطلقاً اور بزاز یہ میں مقید باجارہ ارض۔
۳۸۹	(۳) پہلے کرایہ میں روپیہ طے ہوا تھا تو اب اس کی جنس بدل دے مثلاً اشرفیاں کرایہ مقرر کر لے۔	۳۸۳	معصفت کی تحقیق کہ دونوں جگہ دو چیزوں کے اجارہ کا حکم دیا
۳۸۹	مکان سال بھر کے کرایہ پر لے کر درمیان میں اجارہ جمع کرنے کا سوال۔	۳۸۳	کیا ہے، جامع المضمرات میں نمبر کے اجارہ کا، اور
۳۸۹	کرایہ میں اگر ایک ماہ کی تعیین تھی تو ایک ماہ کے لئے اور ایک سال کی تعیین تھی تو ایک سال کے لئے طے ہو گیا،	۳۸۳	بزاز یہ میں حق شرب کے اجارہ کا۔
۳۹۰	زائد کرایہ یا تکلیف غم ہوگا۔	۳۸۳	دعویٰ معصفت کے دلائل۔
۳۹۰	درمیان میں جمع کی متعدد ذیل صورتیں ہیں:	۳۸۶	طاعات پر اجارہ سے سوال۔
۳۹۱	(۱) اصل یا وکیل بنی کرنے لگی واپس لے کر جمع قبول کر لیا ہو۔	۳۸۶	مناخرین نے جن عبادات پر اجارہ کو مستثنیٰ کیا ہے ان کے
۳۹۱	(۲) اجارہ جاری رکھنے سے مستاجر کی جان یا مال کا صریح ضرر ہو۔	۳۸۶	علامہ جملہ عبادات کا حکم وہی ہے کہ اجارہ ناجائز ہے۔
۳۹۱	ان اضرار کے نہ ہونے کی صورت میں درمیان میں مستاجر کو جمع کا اختیار نہیں، اور اجرت دینی ہوگی۔	۳۸۶	ایسا لیا تو اب اور میلاد خواتی انہیں طاعات میں سے ہے
۳۹۲	نئے مہینہ میں بھی اجارہ تحقیق ہو جائے گا، اگر نئے مہینہ کا ایک دن اور ایک رات گزر چکی ہو۔	۳۸۶	جن کا اجارہ ناجائز ہے۔
۳۹۲	کا شکار کی زمین کا رہن زمیندار کی اجازت سے جائز ہے۔	۳۸۶	علامہ شامی کے حاشیہ اور رسالہ نظام العطل کا ذکر اور علامہ
۳۹۲	کا شکار کا مرتجن کو زمین کی لگان کے عوض کاشت کی اجازت دینا، فضول کا عقد اجارہ ہوا، جو زمیندار کی اجازت پر موقوف ہوگا۔	۳۸۶	طحاوی کی مدح کا ذکر۔
۳۹۲	زمیندار نے اجازت دے دی تو رہن باطل ہو کر اجارہ کا معاملہ ہو گیا اور اب یہی اصل کاشت کار ہو گیا، یہ خود بھی	۳۸۷	جو عرفاً معبود ہو وہ قولاً شرطاً ہی کی طرح ہے۔
		۳۸۷	زبان سے لینے دینے کا ذکر نہ ہو، اور وہاں اس کی رسم بھی
		۳۸۷	نہ ہو تو پڑھوانے والے کے لئے بطور حسن سلوک دینے میں حرج نہیں۔
		۳۸۸	اور جہاں اس کا رواج ہو وہاں جواز کی یہ صورت ہے کہ
		۳۸۸	پڑھنے والے صاف کہہ دیں کہ ہم کو معاوضہ نہیں لینا ہے
		۳۸۸	اور پڑھوانے والے بھی انکار کر دیں کہ دینا نہیں، اس کے
		۳۸۸	بعد پڑھوانے والے بطور سلوک کچھ دیں تو حرج نہیں۔
		۳۸۸	پڑھوانے والے ان کو اتنے وقت کے لئے حذور رکھ لیں
		۳۸۸	کہ ہم جہیں اپنے کام کاج کے لئے حذور رکھتے ہیں اور وہ
		۳۸۸	جب ان کے حذور ہو گئے تو ان سے کسی اور کام کے
		۳۸۸	بجائے تلاوت یا تقریر کر لیں۔
		۳۸۹	ایک عقد میں رہن و اجارہ جمع کرنا ناجائز ہے۔
		۳۸۹	مستاجر اجرت کی زمین دوسرے کو اجرت پر دے سکتا ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۲	موض (۲) تصدیق پڑھنا کے وقت (۳) تحقیقات میں کسی ایک فریق سے (۴) زمینداروں کے مقدم اور پر دعائوں کی نذر۔	۳۹۲	کاشت کر سکتا ہے اور دوسرے کو بھی دے سکتا ہے۔
۳۹۲	اس آمدنی سے حج جائز ہے یا نہیں، نہیں تو جواز کا کوئی حیلہ۔	۳۹۳	زمیندار نے اجازت نہ دی تو اجارہ باطل، اور اس زمین سے اس کو کسی قسم کا انتفاع جائز نہیں۔
۳۹۲	سوال میں جو کام درج کئے ہیں اس کی ملازمت جائز اور حرام یا صحت اجراء ہے۔	۳۹۳	مستاجر نے سال بھر کے کرایہ کی بات کی اور دو سال کا کرایہ نام لکھوایا۔
۳۹۲	آمدنی کی جو زائد مد میں تحریر کی گئی ہیں سب رشوت اور حرام ہیں۔	۳۹۳	عائدین کے درمیان تحریر سے پہلے کی منگوبھی اصل عقد ہوتی ہے اور بھی اصل عقد کی تہید۔
۳۹۲	بشرائیکہ کو رکھنا وہ طلال تو اس سے حج جائز، اور آمدنی بہرام حرام تو اس سے کوئی کام جائز نہیں سوائے اس کے کہ جس سے لی گئی اسے لوہا دے، وہ نہ ہوں تو روٹا، ورنہ تھراؤ کو حرام ہیں۔	۳۹۳	پہلی صورت میں عقد سال بھر کے لئے لازم ہو گیا، بدعہدی کی وجہ سے اسے توڑا نہیں جاسکتا۔
۳۹۲	قرض لے کر حج ادا کرے۔	۳۹۳	بدعہدی فسخ ہے۔
۳۹۲	طوائف کی حرام کئی تعلیم قرآن کی اجرت میں لینے کا سوال و جواب۔	۳۹۳	دوسری صورت میں عقد اجارہ ہی تحقق نہ ہوا تو اس کو مکان دینا یکم ضروری نہیں۔
۳۹۲	ایصال ثواب کے لئے خیرات اور قبیل و تسبیح پر اجارہ کا سوال۔	۳۹۳	عمادات کے اجارہ کے بارے میں سوال۔
۳۹۲	تعلیم علوم دین، اذان و اقامت وغیرہ بعض امور پر اجرت کے جواز کا علمائے متاخرین نے فتویٰ دیا ہے۔	۳۹۳	تعلیم قرآن و تعلیم علوم دیگر، اذان و اقامت کی اجرت جائز ہے۔
۳۹۲	ایصال ثواب کے لئے تسبیح و تسبیح پر اجارہ کا سوال۔	۳۹۳	زیارت قبر و ایصال ثواب، میلاد پاک کی اجرت ناجائز ہے۔
۳۹۲	دیوبندی ضرور کافر ہیں لیکن ان کی ہر بات غلط نہیں۔	۳۹۳	جو ناجائز ہے شرط ہو یا معہد ہر طرح ناجائز ہے۔
۳۹۲	یہود و نصاریٰ آپس میں ایک دوسرے کو باطل کہتے ہیں اور دونوں حج کہتے ہیں۔	۳۹۳	اگر پہلے سے طرفین میں یہ طے ہو جائے کہ کچھ لیتا دیتا نہیں، بعد میں صاحب خانہ بطور صلہ دے تو لینے میں حرج نہیں۔
۳۹۲	چند آدمیوں کی مشترک اراضی جن میں ایک بہر دار ہے، اراضی کا بندوبست اور وصول و تحصیل وہی کرتا ہے، ایک شخص کو اراضی ایک سال کے کرایہ پر دی، نو ماہ کے بعد کرایہ دار کہتا ہے اراضی میں نے خالی کر دی تین ماہ کا کرایہ مجھ سے نہ لیا جائے، اس کی معافی کا بہر دار کو حق	۳۹۳	صریح دلالت پر فوقیت رکھتا ہے۔
۳۹۲		۳۹۳	پڑھنے والوں کو اسے قائم کے لئے حدود رکھ لیں اور اب ان سے طاعات کروائیں جب بھی حرج نہیں۔
۳۹۲		۳۹۳	جہاں لینے دینے کا رواج نہ ہو یہ غلط العیاذ پر نہیں۔
۳۹۲		۳۹۳	اگر صاحب خانہ کچھ سلوک کرے تو مضائقہ نہیں۔
۳۹۲		۳۹۳	قانونگوئی کی ملازمت سے سوال۔
۳۹۲		۳۹۳	قانونگو کے کام کی تفصیل۔
۳۹۲		۳۹۳	قانونگو کی آمدنی علاوہ تنخواہ (۱) پنداریوں سے رعایت کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۳	جمع شدہ پانی کی پھلیوں کی ملکیت کا سوال۔	۳۹۹	ہے یا نہیں۔
۵۰۳	ایسی چیزوں کا کرایہ نہ دینا حرام ہے۔		زمین کرایہ دار نے با اختیار خود خالی چھوڑی تو پورے سال کا
۵۰۳	دو پھلی سہاگ ہے جو پکڑے اسی کی ہے۔	۳۹۹	کرایہ اس کے ذمہ واجب ہے۔
	اجرت میں سے ہجر کا خرچہ کے لئے چند وصول کرنے کا سوال۔	۳۹۹	اگر خبردار کو شرکاء کی طرف سے صرف کرایہ پر دینے کا اختیار دیا گیا ہو تو چھوڑے گا تو دیگر شرکاء کا تاوان دے۔
۵۰۳	جبراً جائز ہے۔		از خود تصرفات یہ خود کرتا ہو تو کرایہ کا مالک یہ خود ہوگا، بقیہ کا
۵۰۳	رہنوں سے گھر کا کرایہ لینا کیا ہے۔	۳۹۹	حصہ یہ ان کو دے یا فقیروں پر خرچ کرے۔
۵۰۳	رہنوں یا بیعہ حرام نکالی سے کرایہ دیں تو لینا حرام ہے اور حلال ذریعہ سے حاصل شدہ رقم دیں تو جائز ہے۔	۳۹۹	نودی کا رو پار کرنے والے کے یہاں نوکری، اور وکیل کے یہاں محرمی کی نوکری سے سوال۔
۵۰۳	دعا کا معاوضہ لینے کا سوال و جواب۔		جس کے یہاں حلال اور حرام بھی قسم کے کام ہوں اس کی ملازمت جائز ہے اور تنخواہ وغیرہ لینے میں حرج نہیں جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ خالص حرام مال سے دے رہا ہے۔
۵۰۳	مسلمان معمار کو تعمیر بنگلہ کی اجرت مکروہ ہے، اور لینے والا مستحق سزا نہیں۔	۵۰۰	آج کل محرمی کی نوکری میں خیر نہیں، ان کے یہاں اکثر معاملات باق ہوتے ہیں۔
۵۰۵	بٹائی پر بکری لانا جائز ہے اور عدم جہاز کی وجہ۔	۵۰۰	شراب کے لئے دکان اجارہ پر دینا کیا ہے۔
	فہیک پر چندہ کی وصولی کا اجارہ قاسد ہے اور اس کا حق کرنا ضروری، اور اگر اسی طرح وصول کیا تو اجرت مثل کا مستحق، زائد ادارے میں داخل کرے۔	۵۰۱	اگر خاص شراب کی نیت نہ کرے مکان مطلقاً کرایہ پر دے، کرایہ دار اس میں جو چاہے کرے تو اس طرح کے کرایہ میں حرج نہیں، ہاں اگر دکان ایسی جگہ ہو جہاں ایسی دکان سے پڑوسیوں کو ضرر پہنچے تو اب ایسے کرایہ پر دینا جائز ہوگا۔
۵۰۵	دینی مہاس کے ملازمین قواعد مقررہ کی خلاف ورزی کریں تو ان کی تنخواہ کاٹی جاسکتی ہے یا نہیں۔	۵۰۱	فقہاء کے اس قول کا مطلب بطلب الاجروان کان السبب حراماً
	اجیر خاص پر وقت مقررہ میں تسلیم نفس ضروری ہے، تسلیم نفس کر دے تو تنخواہ نہیں کاٹ سکتے ورنہ کاٹ سکتے ہیں۔	۵۰۱	بیمہ شرعاً نااہل ہے۔
۵۰۶	تسلیم نفس کی صورت اور عدم تسلیم کی تفصیل۔	۵۰۱	بیمہ میں جتنا روپیہ اس نے جمع کیا واپسی کے وقت صرف اتنے کی ہی سال کی زکوٰۃ اس پر واجب ہے۔
۵۰۶	رضخت کے دنوں کی بے تسلیم نفس بھی تنخواہ ملے گی۔	۵۰۲	امامت فی سبیل اللہ وپا اجرت کا سوال۔
۵۰۶	عدم تسلیم نفس کے علاوہ کسی صورت میں کل یا بعض تنخواہ ضبط نہیں ہو سکتی۔	۵۰۲	امامت دونوں طرح جائز ہے اور اول افضل ہے۔
۵۰۶	تقریر مال منسوخ و منسوخ ہے۔	۵۰۳	اجرت تعلیم و امامت کا سوال و جواب۔
۵۰۶	معدودے چند صورتوں کے علاوہ تقریر کا حق قاضی کو ہے عوام کو نہیں۔	۵۰۳	کرایہ کی چیزوں کی اجرت نہ دینے اور اجارہ کی زمین میں
۵۰۶	جب سے نوکری چھوڑ کے چلا گیا اس وقت سے تنخواہ ضبط کر سکتے ہیں، یہ قانون غلط ہے کہ مثلاً ایک مہینہ پہلے سے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۶	کسی جائیداد کے منافع کا کسی ایک بھائی کے کام میں آنا اس جائیداد کا نہیں۔	۵۰۶	اطلاع نہ دی تو اسے دن کی گنجواہ ضبط ہوگی۔
۵۱۶	جائیداد مشترکہ کا ہر بلا تقسیم کسی ایک شریک کے حق میں نہیں، ایسی صورت میں سوہوب لہ کی موت سے ہر باطل ہو جاتا ہے۔	۵۰۷	غلو قواعد اگر نفس عقد میں شامل ہوں تو اجارہ ہی قاسد ہے، عائدین جملہ گناہ اور دونوں پر اس کا فتح واجب ہے۔
۵۱۷	مشترکہ کھیت کرایہ پر دیا گیا، سب شرکاء کی اجازت سے یا بغیر اجازت۔	۵۰۷	فساد اجارہ کی صورت میں اگر کام کیا تو اجرت محض کے مستحق ہوں گے جو کسی سے تراکم ہوگی۔
۵۱۷	بے اجازت تو کرایہ میں سے کرایہ پر دینے والے کے حصہ بھر اس کی ملک، اور بقیہ ملک غبیث، تو وہ بقیہ حصہ داروں کو دے یا فقراء پر صدقہ کرے، اول افضل ہے۔	۵۰۷	درمکار، مٹائی، بزاز، بھر، شرح معانی، فقہ جہنمی، شرح ہدایہ جہنمی، فتح القدیر، فتاویٰ عثمانیہ اور احادیث سے مسائل کے جزئیات۔
۵۱۷	ملازم اور اجیر کے فرضی فرق سے سوال۔	۵۱۰	چنگ کے سودی کاروبار سے سوال اور اس کے کاروبار کی تفصیل۔
۵۱۸	شرح میں اجیر کی دو قسمیں ہیں، اجیر خاص اور اجیر مشترک	۵۱۳	سودی کاروبار حرام ہے، سود کی کمی بیشی سے ملت و حرمت کے حکم میں تغیر نہیں ہو سکتا۔
۵۱۸	اردو میں اجیر خاص کوئی نوکر اور ملازم کہتے ہیں۔	۵۱۳	سودی حرمت پر قرآن مجسم کی دو آیات اور تین حدیثیں۔
۵۱۸	اجیر مشترک "پیشہ ور" کو کہتے ہیں جو کسی خاص آدمی کے نوکر نہیں ہوتے۔	۵۱۳	سود کے ہر دھیلے پر اپنی ماں سے ایک بار زنا کرنے کا گناہ ہوتا ہے۔
۵۱۸	اجیر خاص اور ملازم بھی اگر اس کے کام کا وقت مختص ہو، جیسے مدرسوں کی ملازمت، تو وہ اسے ہی قائم کا ملازم ہے، اس کے بعد آزاد و غلام کا ہے۔	۵۱۳	سود سے بچنے کے طریقے۔
۵۱۸	اسی طرح جو جس کام کا ملازم ہو اس سے وہی کام لیا جاسکتا ہے دوسرا نہیں، ہاں خدمتکار جو امور خانہ داری وغیرہ کے لئے ملازم ہوتا ہے وہ ہر قسم کی خدمت کرے گا۔	۵۱۵	ملازمت کا اصولی حکم، جس میں ملازم کو خود حرام کام کرنا پڑے، ایسی ملازمت حرام ہے چاہے گنجواہ طلال مال سے ہی کیوں نہ دی جائے۔
۵۱۸	اجیر مشترک البتہ متعین نہیں کہ ان کا کام کیا ہے، وقت نہیں بکا، اس کے لئے یہ بات گج ہے کہ جب تک چاہے کام کرے۔	۵۱۵	ملازمت میں حرام کام نہ کرنا پڑے تو ملازمت جائز، گنجواہ اگر حرام مال سے دے تو اس کا لینا ناجائز، اگر اس کو حرام مال سے بدل لیا یا طلال حرام غلو ہو گیا تو اس کا لینا جائز۔
۵۱۸	اجیر خاص کام کے وقت انکار نہیں کر سکتا اور وقت دے اور کام نہ ہو جب بھی اجرت پائے گا۔	۵۱۵	سود لینا مطلقاً منع ہے، دینا مفقوری سے ہوتا جائز۔
۵۱۹	جو مسئلہ نہ جانتا ہو اسے کسی چیز پر حکم شرعی لگانا حرام ہے۔	۵۱۵	رضعت کی صورت میں وضع گنجواہ کا سوال۔
۵۱۹	ایسے ہوئیں گے لئے مکان کرایہ پر دینا کیسا ہے جس میں شراب اور سود کی فراہمی بھی ہوتی ہو، اور ایسی آمدنی سے	۵۱۶	بچنے دن اور بچنے کھینے کام کیا اسے کی گنجواہ ملے گی، جتنا کام نہ کیا گنجواہ نہ ملے گی۔
۵۱۶	کسی جائیداد کے منافع کا کسی ایک بھائی کے کام میں آنا اس جائیداد کا نہیں۔	۵۱۶	مشترکہ جائیداد کے منافع سے سوال۔
۵۱۶	جائیداد مشترکہ کا ہر بلا تقسیم کسی ایک شریک کے حق میں نہیں، ایسی صورت میں سوہوب لہ کی موت سے ہر باطل ہو جاتا ہے۔	۵۱۶	بھائیوں میں مشترکہ جائیداد تمام بھائیوں کی ہے کوئی ایک بھائی اس کا مالک نہیں ہو سکتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۳	بازی کے بعد وقت اجارہ سے پہلے زمین خالی کر دی کیا حکم ہے۔	۵۱۹	چندہ دینا کیسا ہے۔
۵۲۳	مقدمہ میں مستاجر نے جو خرچ کیا یا جو جرمانہ دیا مالکان سے اس کا لینا حکم ہے۔	۵۱۹	ایسے ہوٹل کا کاروبار حرام ہے، حدیث شریف سے حرمت کا ثبوت۔
۵۲۵	اجارہ قاسدہ کا حج کرنا طرفین پر ضروری قاضی نہیں کیا تو جتنے دن زمین پر قبضہ رکھا اس کا کرایہ محض دے جسے کسی سے مانگنا نہ ہو۔	۵۲۰	ایسے کام والوں کو مکان کرایہ پر دینے میں حرج نہیں جبکہ غرض مطلقاً کرایہ پر دینے کی ہو۔
۵۲۵	بدایہ تجمین الوقائق، خلاصہ دشنامی سے مسئلہ کے نصوص۔	۵۲۰	ایسے کرایہ سے امور خیرہ ادا کئے جاسکتے ہیں۔
۵۲۷	کا شکار کے رہن رکھنے کا سوال۔	۵۲۰	امامت، ختم کلام پاک اور دینی تعلیم سے اجرت سے متعلق سوال و جواب۔
۵۲۸	ایصال ثواب کے لئے ہجرت کلام اللہ پڑھنے پر عائد کا سوال۔	۵۲۱	ختم قرآن کی اجرت ناجائز ہے۔
۵۲۸	ایصال ثواب کے لئے اجرت پر کلام اللہ پڑھنا پڑھانا دونوں ناجائز اور گناہ ہے، ایسی قرآن خوانی کا ثواب تیرہ سو کوئی نہیں پہنچتا۔	۵۲۱	قولہ ملازمت کی خلاف ورزی ہجرت کی رقم جائز ہے یا ناجائز۔
۵۲۸	زبانی جتنا معاہدہ کریں تب بھی ناجائز، اور وہاں کا یہ عرف ہو تب بھی ناجائز۔	۵۲۱	جن جائز پابندیوں کی شرط تھی ان کے خلاف کرنا حرام ہے۔
۵۲۹	عرف ہو اور زبانی بات نہ کریں تو ایک خیانت اور بڑھ چکی کہ اجرت بھول ہے۔	۵۲۱	کچے ہوئے وقت میں اپنا کام کرنا حرام ہے۔
۵۲۹	جس عادی میں یہ لکھا ہے کہ ۳۵ درم سے کم ختم قرآن کی اجرت مقرر کرنا جائز نہیں، وہ عادی زائد ہی مضرتی ہے، عادی قدسی نہیں، اور یہ حکم خلاف شرع ہے۔	۵۲۱	باقص کام کر کے پوری گنجوا لینا حرام ہے۔
۵۲۹	جو حافظ اس کا پیشہ کرے قاسق مطہر ہے۔	۵۲۱	مشترک مکان جس کا جزیرہ سودی رقم ہو اس کی ملازمت اور ایسی رقم سے اعانت، مسجد مدرسہ کا سوال۔
۵۲۹	اس کے جائز ہونے کا یہ طریقہ ہے کہ میت والے اتنی دیر کے لئے حافظ کو اپنے کام کیلئے اجرت پر رکھ لیں، اور جب وہ پہنچیں تو ان سے اور کام کے بجائے عطاوت کا کام ہی لے لیں۔	۵۲۱	اگر کسی ناجائز کام کی پابندی ہو تو ملازمت ناجائز ورنہ جائز ہے۔
۵۲۹	ختم ملازمت کے بعد والی تعطیل کی گنجواہ سے سوال و جواب۔	۵۲۲	اگر بیعت سود والے درویش سے اعانت کرے تو عظم کے بعد نہ لے، اور غلو و نا معلوم ہوتے لے لے۔
۵۲۹	واعظ یا حافظ کو عطاوت پر بطور برصطہ کچھ دینے کا سوال	۵۲۲	جس کا مال حلال ہو اس کی اعانت قبول کرنا جائز ہے۔
		۵۲۲	میرے مقدمہ کی عیروہی اپنے پیسے سے کرو مقدمہ جیتنے کے بعد جائداد ہم تم میں نصف نصف ہوگی۔
		۵۲۲	یہ معاہدہ قاسدہ ہے، اور فریقین پر اس کا پورا کرنا لازم نہیں، عیروہی کرنے والے کو اس کی اجرت محض ملے گی، اور ایسا معاہدہ کر کے دونوں گنہگار ہوئے۔
		۵۲۳	عقد قاسدہ کے ساتھ زمین اجارہ پر لی، اس زمین پر گورنمنٹ کی طرف سے مقدمہ ہوا مستاجر نے مقدمہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۶	یا کوئی دوسرا ان کی نیت سے اس کو وصول کرے تو یہ جائز ہے۔	۵۳۹	وجواب۔
۵۳۶	خزانہ اسلامی نہ ہو اور وہ انتظامات شرعیہ کا اہتمام نہ کرے	۵۴۰	مقدمہ کی فتویٰ کی دعا کرنے والے کو کچھ دینے کا سوال۔
۵۳۶	تو بیت المال کے مستحقین (علماء دین و فقہاء و عتباتی)	۵۴۰	پہلے سے کچھ دینے دلائے گا ذکر ہو اور اس کا رواج بھی
۵۳۶	کو اپنی رضا سے گورنمنٹ جو رقم بھی دے تو اس کا نام وہ	۵۴۰	نہ ہو تو اس کے جائز ہونے میں شبہ نہیں۔
۵۳۶	کچھ رکھے اپنا حق کچھ کر لیتا جائز ہے۔	۵۴۱	کسی کی نماز اچھی لگی اس کو کچھ بطور برصلا دے دیا تو اس
۵۳۶	درمختار سے جزیہ۔	۵۴۱	کے لینے میں کچھ حرج نہیں۔
۵۳۷	استیلائے حق کا مسئلہ عام مسلمانوں کے ساتھ متعلق ہے۔	۵۴۱	دعا کے فتویٰ کی اگر بطور اجارہ بھی ہو اور وقت اور مقدار دعا
۵۳۷	المیون اور بھگ کی تجارت اور ٹھیکیداری سے سوال۔ ان	۵۴۱	مشاغل طلاق ختم اور اجرت مضمین کر دیا ہو تو اس اجارہ میں بھی
۵۳۷	کا تجارتی استعمال اور قدر قبیل غیر منفعہ کا داخلی استعمال	۵۴۱	حرج نہیں کہ یہ تدبیر و طلاع ہے، ختم قرآن پر لیتا نہیں۔
۵۳۷	جائز ہے، اس لئے اس کی تجارت بھی فی نفسہ ایسے لوگوں	۵۴۱	مسئلہ پر حدیث بخاری شریف سے استدلال، البتہ
۵۳۷	کے ساتھ جائز ہے۔	۵۴۱	اتنا کہنے کے لئے اجرت ٹھہرانا کہ "یا اللہ فلاں کا یہ کام
۵۳۷	آج کل چونکہ لوگ زیادہ تر رش کے لئے ہی خریدتے ہیں	۵۴۱	ہو جائے" بے معنی ہے اور یہ اجارہ ہی نہیں۔
۵۳۷	لہذا اس سے بچنا ہی چاہئے۔	۵۴۲	ہندو، غائب اور کبریٰ سے اشتہاد۔
۵۳۷	اس کا ٹھیکہ گورنمنٹ کا فعل ہے تاجروں پر اس کا کوئی	۵۴۲	پروایٹنٹ فنڈ کے بارے میں سوال۔
۵۳۷	اثرام نہیں۔	۵۴۲	پروایٹنٹ فنڈ کی رقم دراصل ملازم کا جزو حقوق ہے مگر اس
۵۳۷	سجد کے پھول کھنوں پر چڑھانے کیلئے کافروں کے	۵۴۲	کی وجہ سے اجارہ کا معاملہ قاسد ہو جاتا ہے۔
۵۳۸	ہاتھ ٹھیکہ دینا کیسا ہے۔	۵۴۲	جو جہالت تلخ کو قاسد کرتی ہے وہی اجارہ کو قاسد کرتی
۵۳۸	فی نفسہ ٹھیکہ حرام ہے، اور انہوں پر چڑھانے کی نیت ہو تو	۵۴۲	ہے۔
۵۳۸	اور حرام، اور یہ کچھ کر لیا جائے کہ غیر مسلم اپنی خوشی سے	۵۴۲	اختیار، خزانہ، سرابیہ سے جزیہ۔
۵۳۸	دے رہا ہے، اور پھول توڑنے کے لئے مسجد میں نہ جانا	۵۴۲	پروایٹنٹ فنڈ کی صورت میں گجرات کا ایک نچو مدت بھول
۵۳۸	ہو تو جائز ہے۔	۵۴۲	کے لئے ہوتا ہے۔
۵۳۸	وہا پر اجرت لینے کا سوال۔	۵۴۲	اجارہ قاسدہ میں استیلائے منفعت کے بعد اجرت شل
۵۳۸	حالت پر اجرت لینا حرام ہے مگر زمانہ کی حالت دیکھ کر	۵۴۲	واجب ہوتی ہے۔
۵۳۹	علماء نے پانچ چیزوں کا اشتہاد کیا۔	۵۴۲	سرکاری نوکری میں گجرات کی اجرت شل ہے۔
۵۳۹	نقیبہ الیث کا فتویٰ۔	۵۴۲	ختم ملازمت کے بعد پروایٹنٹ فنڈ کی رقم ملازم کی جائز
۵۳۹	جمعی، سب جمعی، منعلی، رجسٹری کی نوکری سے سوال۔	۵۴۲	کمانی ہے۔
۵۳۹	نوکری مسلم کی ہو یا غیر مسلم کی، خدا و رسول کے حکم کے	۵۴۲	گورنمنٹ سے زائد رقم سود کچھ کر لیتا حرام ہے۔
۵۳۹	مخلاف جس میں کام کرنا پڑے ناجائز ہے۔	۵۴۲	ہاں علمائے دین یہ کچھ گورنمنٹ سے لیا حق پار ہے جس
۵۳۹		۵۴۲	چاہے گورنمنٹ اس کا کوئی نام رکھے، یا فقہاء و مساکین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۱	دیہات کے ٹھیکہ کو سود و شرع میں کرنے کی ترکیب۔	۵۳۹	اگر نے قمری صدی ہجری کے لئے فرمایا، من لال سلطان زماننا عادل فقد کفر۔
۵۵۲	زہانی عقد کا شرع میں اعتبار ہے، اس کے خلاف پر تحریر کا کوئی اعتبار نہیں۔	۵۳۹	قرآن عظیم میں قاضیوں کے لئے ظالم، قاسق، کافر تین لفظ ارشاد ہوئے۔
۵۵۲	خیر یہ سے مسئلہ کا جزیہ۔	۵۳۹	رجسٹری حکم تو نہیں لیکن اس میں بھی سود وغیرہ لفظ امور کی شہادت ہوتی ہے۔
۵۵۳	دیہات کے ٹھیکہ کا سوال و جواب۔	۵۳۹	ہذا اجود القری لطالب الصحة فی اجارة القری۔
۵۵۳	دیہات کا ٹھیکہ جائز ہونے کی ایک دوسری ترکیب۔	۵۴۱	دیہات کی توفیر کے وصول کا ٹھیکہ۔
۵۵۳	دیہات کے ٹھیکہ سے متعلق ایک مقدمہ کے بارے میں سوال۔	۵۴۱	اصل معاملہ کی توضیح۔
۵۵۳	دیہات کا ٹھیکہ باطل ہے۔	۵۴۱	ایسا ٹھیکہ باطل ہے، ٹھیکہ دار نے جو محنت کی وصولی کا پائی پائی مالک کو ادا کرے، وصولی سے زائد ادا کرے اس پر ضروری نہیں۔
۵۵۵	قادیانی خیر یہ معنی اسکتی، محمود الدریہ سے مسئلہ کا جزیہ۔	۵۴۲	ایسے ٹھیکہ میں ادا کی اور وصول پائی کا حساب برابر کرنے کا طریقہ۔
۵۵۸	دیہات کا ٹھیکہ اور وزن کشی کے ٹھیکہ سے سوال۔	۵۴۲	اصل کلی، اقل اعیان کا عقد ہے، اور اجارہ منافع کا عقد ہے۔
۵۵۸	دیہات کے ٹھیکہ کے جواز کی دو تہ ہیں۔	۵۴۳	احتمال کمین پر اجارہ باطل ہے۔
۵۵۹	اس بات کا ٹھیکہ کہ سال بھر گاؤں کی ماس دی تو لے، ناجائز ہے۔	۵۴۳	کسب فقہاء سے ایسے چند اجاروں کی مثال۔
۵۵۹	اشتین کا ٹھیکہ بھی ناجائز ہے۔	۵۴۳	ٹھیکہ میں حرام مین سے جو وصول کرتے ہیں وہ مین ہیں، اور زمیندار اسی کو اجارہ پر دے رہے ہیں۔
۵۵۹	دکانوں کے ٹھیکہ کا سوال منکوم۔	۵۴۳	قادیانی خیر یہ سے خاص مسئلہ کا جزیہ۔
۵۶۰	جواب منکوم کہ جتنے کرایہ پر زمین لی اس سے زائد پر دوسرے کو دینا جائز نہیں، ہاں جب اس میں اپنے تصرف سے کچھ اضافہ کرے تو جائز ہے۔	۵۴۳	خیر یہ اور دیگر کسب فقہ سے حریم جزیات۔
۵۶۰	دیہات کے ایک ٹھیکہ کا بیان۔	۵۴۳	حرام مین کے اجارہ اور دیہات کے ٹھیکہ میں فرق ہے، اور فرق نہ ہو تب بھی جب شرع نے ایک کو حلال اور دوسرے کو حرام قرار دیا تو ہمیں کیا مجال انکار۔
۵۶۰	سودی قرض کا سوال۔	۵۴۳	دیہات کے ٹھیکہ کے دوران پڑنے کی وجہ۔
۵۶۱	سودی حرمت کا بیان۔	۵۴۳	عقد مسلمہ کے لئے دعایہ ہدایت۔
۵۶۲	دیہات کا ٹھیکہ حرام اور اس کی سختی آمدنی مالک کے لئے حلال اور سختی حرام۔	۵۵۰	دیہات کے ٹھیکہ کا سوال و جواب۔
۵۶۳	ہذا رسالہ العنی والدرد لمن عہد عنی آرڈر۔		
۵۶۳	فیس مئی آرڈر کے بارے میں سوال۔		
۵۶۳	یہ اطلاع کہ مولوی رشید احمد گنگوہی نے اس کی حرمت کا فتویٰ چھاپا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۲	شافعیہ پر۔ نقد میں خلاف جس تقاضا جائز ہونے سے مسئلہ کی تائید۔	۵۶۳	فتویٰ مولوی رشید احمد پر تنقید۔ ڈاکٹرانہ اجیر مشترک کی دکان ہے اور فیس مٹی آرڈر روپیہ
۵۶۲	فیس مٹی آرڈر کے اجارہ ہونے پر پہلی دلیل۔	۵۶۳	مکتوب الیہ تک پہنچانے کا کرایہ۔ اسی قسم کا ایک اور غلط فتویٰ کہ چاند کی شہادت بذریعہ تار
۵۶۲	اصل رقم تک ہونے سے تاوان لازم ہوتا ہے۔	۵۶۳	جائز ہے۔ اس مسئلہ میں قیاس تحریر کیا گیا ہے۔
۵۶۲	اس دلیل پر پہلی تنقید۔	۵۶۳	مقیس اور مقیس علیہ میں فرق کا بیان۔ مسئلہ مسئلہ میں غلط روپیہ کو قرض محض سمجھنا ہے۔
۵۶۲	اجارہ میں بھی مختلف صورتوں میں ضمان واجب ہے	۵۶۳	غلط غلط کامل۔ مٹی آرڈر میں ڈاکٹرانہ کو دو قسم کی رقم دی جاتی ہے۔
۵۶۲	دوسری تنقید۔	۵۶۵	(۱) اصل رقم جو مرسل الیہ کو ملے۔ (۲) فیس جو پہنچانے کا موصول ہے ڈاکٹرانہ والے اگر
۵۶۲	اگر یہ تسلیم بھی کر لیا جائے کہ اجارہ میں ضمان مطلقاً واجب نہیں ہوتی جب طلب زمان کی قید لگا دینے سے اجارہ قرض سے کیوں بدل جائے گا۔	۵۶۵	مرسل الیہ کو بیعہ اصل رقم پہنچا دیتے تو یہ خالص اجارہ ہوتا۔ یہ فی ڈاکٹرانہ والے کسی اصل اور کسی بدل پہنچاتے تو بھی یہ
۵۶۲	ایک شہد اور اس کا جواب۔	۵۶۵	اجارہ ہی ہوتا۔ اس صورت میں ڈاکٹرانہ والے غائب ہوتے اور اجرت
۵۶۲	تیسری تنقید۔	۵۶۵	کے مستحق نہ ہوتے مگر مستاجر پر کوئی اثرام نہ ہوتا۔ مطلقاً اصل کا بدل پہنچانے کی وجہ سے اس میں قرض کا مضمی
۵۶۲	ہم اس کو اجارہ محض نہیں قرار دیتے بلکہ قرض بھی مانتے ہیں تو یہ ضمان قرض ہونے کی وجہ سے اور فیس اجارہ ہونے کی وجہ سے۔	۵۶۵	بھی ہوا۔ اقتدار معافی کا ہے، تو جو مضبوطی دی مذکور ہے۔
۵۶۲	دوسری دلیل۔	۵۶۵	ڈاک خانہ والوں کو فیس کی رقم اگر کسی کام کے عوض کے بغیر دی جاتی، یا کسی کام کے عوض دی جاتی، مگر وہ کام مقصود یا صالح عقد اجارہ نہ ہوتا تو البتہ یہ معاملہ قرض ہوتا۔
۵۶۲	اجارہ میں اسی رقم کا مرسل الیہ تک پہنچانا ضروری ہوتا ہے لیکن اس معاملہ میں طرفین میں سے کوئی اسے ضروری نہیں سمجھتا۔	۵۶۶	فیس مٹی آرڈر کو طرفین میں سے کوئی بھی سود قرار نہیں دیتا، روپیہ پہنچانے اور رسید واپس لا کر دینے کا معاوضہ سمجھتا ہے۔
۵۶۲	اس دلیل پر منطقی تنقید۔	۵۶۶	ڈاکٹرانوں کی وضع ہی ایسے کاروبار کے لئے ہوئی ہے۔ شریعت میں حتی الامکان نیکو اصلاح معاملات پر ہوتی ہے،
۵۶۲	عقد میں جو چیز لازم ہوا اگر عاقدین اس کو اپنے ذہن میں لازم نہ سمجھیں، یا اس پر عمل نہ کریں تو وہ عقد مرتفع نہیں ہوتا۔	۵۶۶	
۵۶۲	برعقد بر صحت دلیل، دونوں دلیلوں کا تقاضا یہ ہوا کہ یہ عقد اجارہ محض نہیں، اور درحقیقت یہ عقد من جبہ اجارہ اور من جبہ قرض ہے، اس لئے دلیل مفید نہ ثابت ہوگی۔	۵۶۶	
۵۶۲	تحقیق مزید۔	۵۶۶	
۵۶۸	ڈاک خانہ اجیر مشترک ہے اور اجیر مشترک پر ضمان کی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۱	ان تہمیں کتابوں کا نام جن سے عبارتیں نقل کیں۔	۵۶۸	شرط لگا دی جائے تو مسئلہ کی تین جگہ چھ صورتیں ہیں، اور سب صحیح و ملحق بہا۔
۵۹۱	ان تہمیں امور کی فہرست جن میں خلاف قیاس عرف کا اعتبار کیا گیا۔	۵۶۸	فقہ کی تہمیں کتابوں سے اشکال سے کیا بیان، ان کا حکم اور اسکے قائلین کی تفصیل۔
۵۹۲	حریہ ایسے امور کا اضافہ من جانب مصنف جو قیاس کے خلاف عرف سے جائز ہوئے۔	۵۶۸	مصنف کے نزدیک اس قول کی ترجیح کہ اجہر صالح ہو تو ضامن نہیں، مستور الحال ہو تو نصف ساقط اور نصف واجب، اگر امام یہ زمانہ پاتے تو یہی فتویٰ دیتے۔
۵۹۲	تیسری بحث۔	۵۶۸	ان چار اقوال مفتی بہ میں سے دو کی رو سے اجارہ میں ضامن جائز ہے۔
۵۹۲	کیا وہ عرف سارے جہان کے مسلمانوں کا ہونا ضروری ہے یا نہیں۔	۵۶۸	مفتی آرڈر کے معاملہ کو ہندوئی پر قیاس کر کے ناجائز قرار دینا ایک نظر فقہی ہوتی۔
۵۹۳	اصول ماہن ہمام اور بحر الرائق سے حوالہ۔	۵۶۸	دونوں میں فرق یہ ہے کہ ہندوئی والوں کی کوٹھیاں اجارہ پر روپیہ پہنچانے کیلئے نہیں، جبکہ ڈاکخانہ کی وضع اسی کے لئے ہے۔
۵۹۳	جن مسائل میں علماء نے عرف کا لحاظ کیا انہیں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پورے عالم اسلام کا عرف نہ تھا۔	۵۶۸	شرط فاسد کی وجہ سے فیس مفتی آرڈر کے عدم جواز کا شبہ اور اس کا جواب۔
۵۹۳	قائم کیا جملہ بلاد المسلمین کے اکثر کا پتہ چلانا بھی محال کی طرح ہے۔	۵۶۸	شرط فاسد کے مفہوم اجارہ ہونے پر چند بحثیں۔
۵۹۳	واقعی مردم شاری مادۂ محال ہونے کی تشریح۔	۵۶۸	مکملی بحث۔
۵۹۳	صرف علمائے اسلام کے اجتماع کی بھی دوسری صدی کے بعد کوئی راوند نہ رہی۔	۵۶۸	شرط فاسد کے قطع میں ہے، ہمارے اعتراف نے اجارہ کو اس پر قیاس کیا۔
۵۹۳	توابع ارضوت سے اسکی نقل۔	۵۶۸	حدیث شرط پر امام اعظم کی وجہ سے ابن قفطان کی جرح اور اس جرح پر اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ کی کڑی تنقید۔
۵۹۳	اس امر کا کوئی ثبوت نہیں کہ علماء نے کسی مسئلہ میں عرف کا لحاظ کرنے کے لئے پورے عالم اسلام کے عرف کی تحقیق کی ہو۔	۵۶۸	قطع میں شرط فاسد سے قطع فاسد ہونے کی بات اس شرط کے ساتھ متعین ہے کہ ایسی شرط لگانا معیود نہ ہو۔
۵۹۳	اس امر میں علماء کی تصریح موجود ہے کہ ہر بلاد کے اکثر عام مسلمانوں کا عرف وہاں حکم لگانے کے لئے کافی ہے۔	۵۶۸	دوسری بحث۔
۵۹۵	ابن ہمام، حادوی، خلاصہ، شامی و تلمیذیہ، ہند یہ اور ابن نجیم کے حوالے۔	۵۶۸	اس عرف کا حضور کے زمانہ میں ہونا ضروری نہیں۔
۵۹۶	اس امر کی حریہ وضاحت کہ عرف سے مراد ہر علاقہ کے اکثر اہل اسلام کا عرف ہے۔	۵۸۰	منع التعلق سے اس اعتراض کا جواب کہ کیا عرف حدیث رسول پر قاضی ہو سکتا ہے۔
۵۹۶	عرف چار قسم کا ہوتا ہے۔	۵۸۰	کتب فقہ و فتاویٰ کی متعدد عبارتوں سے مسئلہ کا ثبوت۔
۵۹۷		۵۸۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۶	ہے۔ معصی کی یہ تحقیق تمام کلمات علماء کی جامع اور ان کا خلاصہ ہے، اور اس کا پوری طرح بیان معصی کی خصوصیت ہے۔	۵۹۷	(۱) عہد رسول کا عرف نص رسول کے حکم میں ہے، کہ یہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تقریر ہے۔
۶۰۶	علامہ شامی کے رسالہ تشریح العرف نے مسئلہ کو اس طرح منضبط نہیں کیا ہے مگر اسی رسالہ کے مطالعہ کی برکت سے یہ مسائل معصی پر منکشف ہوئے۔	۵۹۷	اور نص مقدم کی تاریخ ہے۔
۶۰۶	جلیل اور بیشکاذ کہ۔	۵۹۷	فصول بدائع سے اس امر کی تائید۔
	کتاب الاکراہ	۵۹۷	تقریر رسول کی چار قسمیں ہیں، ان میں سے دو نص مقدم کی تاریخ ہیں۔
۶۰۹	اکراہ مجبر عند الشرع اور غیر مجبر کی تعریف اور بیان احکام۔	۵۹۸	شرح درحاشیہ مختصر الاصول سے تائید۔
۶۰۹	در ضمن کی حواشی کے بارشوت سے سوال۔	۵۹۹	(۲) عرف محیط اجماعی، یہ اجماع کے حکم میں ہے، یہ خبر احاد پر مقدم ہے۔
۶۰۹	جس وجہ کے داب سے فق کی تالیف مکروہ ہے اور فاسد ہے۔	۵۹۹	اجماع کو خود تو تاریخ نہیں کہتے، لیکن یہ نص تاریخ کو ظاہر کرتا ہے۔
۶۱۰	فقیہ کی تحریف اعلیٰ و جبکہ اکراہ ہے۔	۵۹۹	مسلم اور فروع الرحمن سے مسئلہ کی تائید۔
۶۱۰	جس مدیہ بھی اکراہ میں داخل ہے۔	۵۹۹	(۳) عرف اکثر مسلمین جملہ بلاد عالم، یہ بھی حجت تام ہے۔
۶۱۰	فق و شرع و اجارہ و حج میں اکراہ ملکی و غیر ملکی دونوں رضا کو محدود کر دیتے ہیں۔	۶۰۰	ان احادیث کا بیان جن میں ایسے عرف کی حجت کا ثبوت ہے۔
۶۱۰	مکروہ کو حج یا امضاء کا اختیار ہوگا۔	۶۰۰	تیسرا عرف بھی حکم میں پہلے دونوں عرفوں کی طرح ہے۔
۶۱۰	زبردستی مکروہ روک کر جورت سے مبرا محاف کرالیا تو معافی باطل ہے۔	۶۰۰	ایسے متعدد مسائل سے اپنے قول کی تائید۔
۶۱۰	فق و شرع و اجارہ و اقرار کے حکم میں ہے اور باپ کی کوئی خصوصیت نہیں جو منع کی طاقت رکھے سب کا یہی حکم ہے۔	۶۰۲	(۴) یہ وہ عرف ہے جس میں ہماری بحث ہے، یہ نص کے مقابل نہیں ہو سکتا نص کو اس سے محدود کر سکتے ہیں، اور قیاس پر قاضی ہے۔
۶۱۰	مسئلہ مذکورہ میں خیر یہ مخلصہ، بزاز یہ اور تاجار خانہ کا حوالہ۔	۶۰۳	اخبار، قدوری، ہدایہ، کفایہ، الہیان، فتاویٰ صنفی کی نصوص و مسائل مختلفہ سے ثبوت۔
۶۱۱	تحقیق اکراہ کے لئے صورت اکراہ وقت فعل موجود ہونا ضروری نہیں بلکہ تہذیب سابق و اندیشہ لاحق اور مرکزہ	۶۰۶	عرف خاص کہ صرف ایک دو شہر کا عرف ہو، اور عرف عام کہ محدودین کا عرف ہو، یہ نامعتبر اور قیاس کے مقابل نہیں۔
		۶۰۶	صورت حکم بنانے کے لئے جس میں کسی مخصوص یا حصین کی مخالفت نہ ہو عرف مقبول ہے۔
		۶۰۶	اعیان، بزاز، واقف، و صایا میں عرف سے مراد یہی عرف

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۸	طریقہ کیلئے شانِ علم کے لائق نہیں، اور کسی کے ارتکابِ گناہ کی وجہ سے شرعاً اس کے تصرفات باطل نہیں ہوتے۔	۶۱۲	اور مکبرہ کے قابض ہونا کافی ہے خیر یہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۶۱۸	امامِ مہتمم طریقہ کیلئے تھے مگر کوئی انہیں بخیر خواہی نہیں کہتا۔	۶۱۲	مکبرہ کے قابض سے نکل گیا ہو تو صرف اس اندیشہ سے آنکھ نہ پکڑا جاسکتا ہے اگر انہیں مانا جائے گا۔
۶۱۸	جاہلوں کو عالموں پر طعن و تشنیع روا نہیں۔	۶۱۳	رجسٹری آفس میں درجن نہ دیا گیا ہو تو مشتری کے ذمہ حوالگی نہیں کا بار ثبوت ہے۔
۶۱۸	ایک ایسے شخص سے سوال جو چار سال سے مرضِ قانع میں مبتلا ہے پہلے تمام اعضاء و حواس پر آفت تھی، پھر ہاتھ کھلے پھر پاؤں پھر زبان، اسی حالت میں حج کیا اور تمام تصرفات کرتے ہیں، اس دوران دو تین دفعہ غفلت اور بیخودگی بھی طاری ہوئی۔	۶۱۳	جب شریعت میں ہیں، گواہی، اقرار، انکار، منکر و اقرار باطل ہے۔
۶۱۹	مسلوب الحواس کی اعلیٰ قسم جنون اور ادنیٰ قسم غلہ ہے۔	۶۱۳	اگر اقرار اور غلہ شہادتِ شریعہ سے ثابت ہو تو قبال کی تقریر بحالتِ صحت نفس و ثباتِ عقل غیر مستحب ہے۔
۶۱۹	غلہ میں تدبیر کی خرابی، بھوک کی عدم درستی، باتوں کا بے شک ہونا داخل ہیں، ایسے شخص سے شرعی تکالیف مرتفع ہو جاتی ہے۔	۶۱۳	کتاب الحجر
۶۲۰	ذکورہ بالا امور نہ ہوں تو شرعاً مسلوب الحواس ثابت نہیں اور ان کا اعتبار نہیں۔	۶۱۵	ایسی صورت جس پر کبھی کبھی جنونی کیفیت طاری ہو جاتی ہے وہ مستحب ہے۔
۶۲۰	مردوش کے لئے اکثر حالِ اقوال و افعال میں اختلال ضروری ہے۔	۶۱۵	عورت مستحبہ حرمات جیسے بہ و غیرہ کی اہلیت نہیں رکھتی اور کسی امر میں اس کی شہادت مقبول نہیں۔
۶۲۰	حضرت و شام بکلی کے تین نوا اور کا ذکر۔	۶۱۶	اتفاق کا وقت معلوم نہ ہو تو یہ حکام داغی ہیں۔
۶۲۱	اپنی صورت کے ساتھ زیادتی کی بنیاد پر شوہر مجبور ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۱۶	صرف باتوں سے اتفاق کا پتہ نہیں چلتا ہے۔
۶۲۲	یہ حکم ہے مگر ظالم پر امامِ اعظم کے مسلک میں جبر نہیں۔	۶۱۶	اتفاق کا کا وقت معلوم ہے تو اس وقت اس کا حکم عقلاً و شرعاً درست ہے۔
۶۲۲	ایسے شخص کے جبر میں امام صاحب اور صاحبین کا اختلاف ہے۔	۶۱۶	درمیانِ شامی، عاصمیری، بطحاوی کی مہارات۔
۶۲۲	عصبہ ہو تو ولایت کس کو حاصل ہے۔	۶۱۸	قانع زدہ کو جبکہ وہ طریقہ کیلئے جنون کہا جاسکتا ہے یا نہیں اور ایسے شخص کے تصرفات سے سوال۔
۶۲۳		۶۱۸	قانع و مافی مرض ہے مگر اس کو جنون لازم نہیں۔
		۶۱۸	تمام کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر یہ مرض سال بھر متحد ہو تو مریض کا حکم ہندوستان کا ہے، اور اس کے تمام تصرفات نافذ ہیں۔
		۶۱۸	طریقہ و غیرہ کیلئے اختلالِ عقل محض نہیں بلکہ سلیم الحواس کا کام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۸	محبوطہ الخواص چچا کی ولایت اس کے ماموؤں کو حاصل ہے یا نہیں۔	۶۲۳	ولایت نکاح صرف ماں کو حاصل ہے، ماں پر کسی کو ولایت نہیں، یہ صرف ولی کو حاصل ہے اور کوئی ولی بھی نہ ہو تو دادا پر دادا بھی نہ ہو تو
۶۲۹	جب مجبور واپانچ بھائی ہے تو اس کو دور نہ بھیجے کو ولایت حاصل ہوگی، ماموؤں کو ولایت کا کوئی حق نہیں، یہ ولایت نکاح کا بیان ہوا۔	۶۲۳	حاکم اسلام۔
۶۲۹	ولایت مال باپ کے دسی، وہ نہ ہو تو دسی کے دسی کو حاصل ہوگی۔	۶۲۳	بے عقل کے تصرفات راسخا باطل ہیں۔
۶۲۹	وہ بھی نہ ہو تو دادا کو، پھر اسی کے دسی، پھر دسی کے دسی کو اور کسی کو مال کی ولایت نہیں پہنچتی۔	۶۲۳	جس کو قدرے قیصر حاصل ہو یا مسلوب الخواصی دائمی نہ ہو تو اس کے ایسے تصرفات جس میں تلف و ضرر دونوں کا احتمال ہو ولی کی اجازت پر موقوف رہیں گے۔
۶۲۹	بلوغ کی حد سے سوال۔	۶۲۳	حاشیہ طحاوی سے مسائل ہالا کے نصوص۔
۶۳۰	لڑکے میں ۱۲ برس اور لڑکی میں ۹ برس، سوتے وقت احکام ہوتا، انزال، لڑکی میں حیض یا حاملہ ہونا، یا جماع سے لڑکے کا حاملہ کرنا، یہ سب بلوغ کی قطعی علامتیں ہیں۔	۶۲۵	حالت افاقہ کے تصرفات مثل تصرفات عقار ہیں۔
۶۳۰	آثار بلوغ کے بغیر بھی اگر وہ اپنے کو بالغ کہیں اور ظاہر ان کی تکذیب نہ کرے تو بالغ ہیں۔	۶۲۵	جبکہ اوقات افاقہ معروف ہوں۔
۶۳۰	ڈاڑھی سوچھنے اور پستان کے بھار کا اعتبار نہیں۔	۶۲۵	سوال میں دائمی مسلوب الخواص بتایا گیا اور مہر مثل سے زائد ہائے حاکم، اس کے صحت کی کوئی صورت نہیں، راسخا باطل ہے۔
۶۳۲	درہنہ ریشمی اور عاصیہ کی سے مسئلہ حوالہ۔	۶۲۵	اگر لڑکا کلی محبوس الخواص نہ ہوتا تب بھی یہ نکاح باطل ہوتا کہ زمین فاحش کے ساتھ نکاح صرف اب وجہ کا حق ہے۔
۶۳۲	زید حالت صحت میں تھوڑا سکونت کے لئے مکان دینے کے بعد بھٹون ہو گیا تو کیا حکم ہے۔	۶۲۶	ایسا عقد فضولی جس کا وقت عقد کوئی جائز کرنے والا نہ ہو باطل ہے۔
۶۳۲	زید کے پاگل ہوتے ہی جماع ختم، مکان زید کے ورثہ کو واپس کرے یا مستقول کر لیتا ہے۔	۶۲۶	زمین فاحش کے ساتھ بیعت کا بھی یہی حکم ہے۔
۶۳۲	لڑکی کا کوئی اور ولی نہ ہو تو چچا ولی ہے، لیکن اس کی بدعتی ثابت ہو تو ماں اس کا نکاح کر سکتی ہے۔	۶۲۶	ماں کی موت کی صورت میں صغیر مجبور کی ولایت کا سوال۔
۶۳۲	ایسا مریض جس کے ہلاکت کا خوف غالب قھاقع نامہ کے بعد چوتھے روز مر گیا، یہ تحریر مرض الموت کی ہے یا صحت کی۔	۶۲۷	سات سال سے زائد عمر کا بچہ باپ کے پاس رہے گا، اور اس کو جو ترکہ ماں سے ملا اس میں تصرف کا اختیار بھی اس کے باپ ہی کو رہے گا، جو حصہ حنفیہ کے والدین کو ملا ان کے تصرف میں رہے گا۔
۶۳۲	مرض مزمن ہو جائے اور خوف ہلاکت نہ رہے تو مرض	۶۲۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۹	شرعاً طلاق ہے۔	۶۳۲	الموت نہیں۔
	(۲) مہی آلہ بریدہ تھا، عورت نے قاضی کے		مرض الموت میں کسی ایک وارث کے ہاتھ بلا اجازت
	یہاں دعویٰ کیا اس نے تفریق کی، یہ بھی شرعاً	۶۳۳	دیگر ورثہ کو نفذ نہیں۔
۶۳۹	طلاق ہے۔	۶۳۳	نیلام شدہ مکان کی ملکیت کا سوال۔
	ایک تیسری صورت کہ مہی عاقل مرد ہو گیا اس کی عورت		اگر نیلام شدہ مکان کی قیمت سے ایک پیسہ بھی مالکوں نے
	طلاق سے نکل گی، یہ بعض کے نزدیک ایک طلاق اور صحیح یہ		لے لیا ہو تو مکان نیلام لینے والے کا ہو گیا، ورنہ شرعاً اصل
۶۳۹	کہہ جاتا ہے۔	۶۳۳	مالکوں کی ملک ہے۔
۶۳۹	اشیاء سے مسائل کے نصوص۔		بجٹوں کی تعریف، بجٹوں کے احکام، بجٹوں کی ولایت
	زید نے مکہ کے کسی رہنے والے کو ہر سال تیس	۶۳۳	بجٹوں و مہی کے فرق، اور حالت جنون کی طلاق سے
	روپے کی سبیل پلانے کا وکیل بنایا اور کئی سالوں کا		سوال۔
	بھایا چھوڑ کر مر گیا، ورنہ پر اس کی ادائیگی ضروری	۶۳۳	بجٹوں کی شریعت میں کوئی علیحدہ تعریف نہیں، بجٹوں و مہی
۶۳۹	ہے یا نہیں۔	۶۳۵	ہے جس کو پاگل اور دیوانہ کہتے ہیں۔
	کتاب الغصب		بجٹوں کی ولایت صاحب کو طبعی ترتیب الارث والجب
	لڑکے کی کمائی والد نے امانت کہہ کر رکھی اور اپنے	۶۳۵	ہے۔
	مصارف میں خرچ کر دی تو تادان دینا ہوگا، اور لڑکے کی	۶۳۵	سات آدمیوں کو مال کی ولایت حاصل ہے۔
۶۳۳	رضانہ جی تو گنہگار بھی ہوا۔		بجٹوں و مہی غیر عاقل کا ایک حکم علیہ
	آیت قرآنی سے مسئلہ پر استدلال۔	۶۳۵	ہے۔
۶۳۳	حدیث الت و مالک لایہک کی تاویل۔	۶۳۵	بجٹوں کی طلاق کسی حال میں واقع نہیں ہوتی۔
۶۳۳	فتح القدیر سے مسئلہ کا جزیہ۔		غیر صحیح الحواس کی فہم قاضی کیساتھ کی ہوئی کچھ
	مسئلہ کا ایک استثناء، باپ محتاج ہو اور بیٹا غنی تو	۶۳۵	کا سوال :-
	لڑکے کے مال سے ہتھ رکنہ ہے اطلاع و رضائے	۶۳۶	معتوقہ کی کچھ بے اجازت ولی جائز نہیں۔
۶۳۳	سکتا ہے۔	۶۳۶	اور فہم قاضی کے ساتھ مطلقہ باطل ہے۔
	اصحاب سنن اربعہ اور حاکم کی مروی ایک حدیث کی تنقید	۶۳۷	معتوقہ ماذون کی کچھ جائز ہے۔
۶۳۳	اور تعلیق۔	۶۳۸	طلاق مہی سے متعلق سوال۔
	غصب اور چند حرام اموال کے بارے میں یہ		مہی کی طلاق نہ خود واقع ہوتی ہے نہ اس کی طرف سے اس
	اختلاف کہ کب وہ قاصب وغیرہ کے لئے حلال اور	۶۳۹	کا ولی طلاق دے سکتا ہے۔
۶۳۵	کب حرام ہیں۔		بغیر دردت طلاق مہی کی صرف دو صورت ہے۔
	سود، چوری، غصب اور جوئے کا روپیہ مطلقہ حرام		(۱) عورت اسلام لائی، مہی عاقل پر اسلام پیش
			کیا گیا اس نے انکار کیا، قاضی نے تفریق کی، یہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۲	دے۔	۶۳۶	تقصی ہے
۶۵۲	مالگیری سے مسئلہ جائز ہے اور مسئلہ حریدہ توضیح۔	۶۳۶	آج کل کی وکالت اور نوکری جس میں ناجائز کام کا ارتکاب کرنا پڑے اور مصیبت کی اجرت حرام تقصی ہے۔
۶۵۳	مکرو حیلہ سے لوگوں کا مال لینا یا قصبہ ہوگا یا رشوت، اور دونوں حرام ہے۔	۶۳۶	بے ضرورت سود دینا حرام ہے لیکن قرض جو حلال طلال اور اس سے جو منافع کمایا طلال ہے۔
۶۵۳	مقوق حق خدا کو ڈرانا یا اس کا انتظام اور حیلہ کرنا بھی حرام ہے۔	۶۳۶	حرام مال سے خریدی ہوئی چیزوں کی چھ شکلوں کا بیان اور ان سب کا حکم۔
۶۵۳	دھوبی نے کپڑا بدل دیا، جان کر لیا تو لینا حرام، اور لاعلمی میں لیا تو استعمال حرام۔	۶۳۷	شامی سے مسئلہ جائز ہے۔
۶۵۳	خانہ، ہندیہ، بلازیہ اور قرآن وحدیث سے مسئلہ کا ثبوت۔	۶۳۷	مذکورہ بالا صورتوں میں جن جن صورتوں میں خریدی ہوئی چیزیں حرام ہوں ان کا ہم اللہ پڑھ کر کھانا ہر ہے کفر نہیں۔
۶۵۵	مسئلہ کے ایک استثناء کی تاویل۔	۶۳۹	ان چیزوں کی حرمت ضروریات دین سے نہیں۔
۶۵۵	حرام مال کی زکوٰۃ ادا کرنے اور اسے امور فخر میں صرف کرنے کا سوال۔	۶۳۹	فقہی علامہ طبری اور شرح فقہا کبیر سے حوالہ۔
۶۵۶	حرام مال سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی بلکہ گل مالک کو واپس کرنا ضروری ہے۔	۶۳۹	حرام مال کو صدقہ کر کے امید ثواب رکھنے بھی مطلقاً کفر نہیں۔
۶۵۶	ایسے مال سے نماز پڑھنا بھی جائز نہیں۔	۶۳۹	مالک تک پہنچانا ممکن نہ ہو تو صدقہ باعث اجر ہے۔
۶۵۷	مسئلہ پر معص کا استدلال۔	۶۳۹	شرح فقہا کبیر سے مسئلہ کی سند۔
۶۵۸	تفصیل حریدہ، ایسے مال کو کب اور کس نیت سے خریدت کرنا بلکہ بعض صورتوں میں کفر اور کب باعث اجر و ثواب ہے۔	۶۵۰	کسبہ زنا وسود وغیرہ کے مال سے چٹائی، لوہا وغیرہ خرید کر مسجد میں رکھنا طلال ہے یا حرام۔
۶۵۸	یہ تفصیل اس تحریر کا خاصہ ہے۔	۶۵۰	عقدہ نقد مال حرام میں جمع ہوں تو خریدی ہوئی شے حرام ہے ورنہ امام کرنی کے قول کے مطابق طلال ہے اور یہی مطلق ہے۔
۶۵۸	اس مال سے حج کرنا ناجائز و گناہ لیکن کر لیا تو فرض ذمہ سے اتر گیا، مگر ثواب نہ ملے گا۔	۶۵۱	عقدہ نقد کے مال حرام میں جمع ہونے کی صورت۔
۶۵۹	شامی سے جزیہ کی تصریح۔	۶۵۱	لکھنے کا مال اپنی ضروریات میں صرف کیا، اب کیا کرے۔
۶۵۹	ان اموال کو بدل کر یعنی قرض لے کر اس سے امور فخر کر لیا اور یہ اموال قرض میں ادا کر دیا تو اب یہ امور جائز اور باعث ثواب ہوں گے۔	۶۵۱	توبہ کی ترکیب، جس کا جتنا مال ہے واپس کرے اگر یہ ممکن نہ ہو تو ان کے ورثہ کو دے، وہ بھی نہ ہو سکے تو مال والوں کی طرف سے محتاجوں کو دے
۶۵۹	اس مال کو ناجائز لینے اور مالک کو واپس نہ کر کے قرض ادا کرنے کا گناہ اس پر طالعہ ہوگا۔		
۶۶۰			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۶۶	ہوگی تو ضائع کرنے والے پر تاوان ہوگا۔	۶۶۰	عائسیری میں مذکور اس حیلہ پر ایک اعتراض اور اس کا جواب۔
۶۶۷	زیادہ کا مطالبہ بکر پر تھا، زیادہ مر گیا، مطالبہ ادا نہ ہوا، پھر زیادہ کا وارث بھی تھا کر گیا، پھر بکر بھی مطالبہ ادا کے بغیر مر گیا، آخرت میں مطالبہ معاف کرنے کا حق کس کو ہے۔	۶۶۱	زیادہ کے عقیقہ اور بکر نے عمر کی جائیداد کے حاصل زبردستی وصول کئے، عمر کو کس سے مطالبہ کا حق ہے۔
۶۶۷	مظلوم کا ظالم پر دو طرح کا مطالبہ ہوتا ہے، ایک مطالبہ ظلم اور ایک مطالبہ مال اول کا، حق ہر حال میں مظلوم کو ہے، اور ثانی اگر مردہ ہو گیا ہو تو آخرت میں اس کے معافی کا حق بھی مظلوم کو ہی ہے کہ مطالبہ مردہ میں وراثت نہیں چلتی ورنہ مطالبہ مال کا حق لڑکے کو ہے۔	۶۶۲	بکر کا آسامیوں سے وہ حاصل وصول کرنا ظلم ہے مگر عمر کا مطالبہ نہ زیادہ پر ہے نہ بکر پر نہ آسامیوں پر ہے۔
۶۶۷	بندیہ، غنائیہ وغیرہ سے مسئلہ جرنیہ۔	۶۶۲	زیادہ کی پرتی زمین میں بکر نے درخت لگائے ان کا مالک کون ہوگا۔
۶۶۸	مصنف کا غائب کی عمارت سے ایک فقہی استنباط کہ لاوارث مال کا بیت المال وارث نہیں بلکہ دو فی مسلمان ہے۔	۶۶۳	بکر نے زیادہ کی زمین پر اس کی حقیقی یا عرفی اجازت سے درخت لگائے تو اول میں درخت زیادہ کا ہوگا، اور ثانی میں بکر کا اور زمین عاریت مانی جائے گی۔
۶۶۹	کسی کی زمین پر قبضہ کرنے اور مظلوم کو مارنے سے سوال۔	۶۶۳	اگر لگاتے وقت بکر نے زیادہ سے کہا میں اپنے لئے لگاتا ہوں، زیادہ کی اجازت کے خلاف تو یہ غصب ہوا، اس کا حکم ہوگا کہ اپنا درخت اکھاڑے، یہی حکم اس صورت کا ہے کہ بلا اذن لگایا ہو، ہاں یہ کہہ کر لگایا ہو کہ زیادہ کے لئے لگاتا ہوں، تو زیادہ کا ہوگا۔
۶۶۹	حدیث شریف سے زمین غصب کرنے اور مسلمانوں کو ایذا پہنچانے کی وعیدیں، ایسے لوگوں اور ان کے معاونین کا حکم۔	۶۶۳	مسجد کی زمین غصب کرنے والا مفسد فاسق، ناجور، ظالم ہے۔
۶۷۰	ترک کے بچہ حصہ پر قبضہ اور اس کی عدم ادائیگی کے لئے چوری ہو جانے کے خطر کا سوال۔	۶۶۳	اس کی وعید میں بخاری، مسلم، احمد و طبرانی کی چار حدیثیں اور سب کی تیس وضاحت۔
۶۷۱	صورت مسئولہ میں ترکہ کی رقم واجب الادا ہے اور چوری کا خطر مسموع۔	۶۶۳	تعویذ بالمال کا سوال۔
۶۷۱	وراثہ کی شرکت شریک ملک ہوتی ہے اور ہر شریک دوسرے کے حصہ میں انہی، بلا سبب ایک کو دوسرے حصہ پر قبضہ کا حق نہیں۔	۶۶۵	تعویذ بالمال منسوخ ہے اور تعویذ حاکم کا کام ہے عوام کا نہیں۔ جرمانہ واپس کرنے کے بعد اپنی طرف سے مالک مسجد کو دے دے تو یہ جائز ہے۔
۶۷۱	صورت مسئولہ میں بے اذن قبضہ غصب جس کے ہلاک پر تاوان اور ابتداء قبضہ پاؤں ہو، تو بعد طلب عدم ادائیگی	۶۶۶	دوسرے کی چیز بے اجازت اٹھا کر رکھ لینے سے دو ضائع

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۲	بھائی نے کمایا اس کے نادان میں حق کی تابلیغ لڑکیوں کے حصہ کا، عہد تا بالغیت تک کا کرایہ ادا کرے جبکہ قرض ترکہ سے کم ہو، اور بقیہ وارثوں کے حصہ سے جو کمایا صدقہ کرے۔	۶۷۲	تعدی اور تک پر نادان۔
۶۷۳	والد کے ترکہ میں ایک بھائی کے ناجائز تقسیم و تصرف اور بقض سے سوال۔	۶۷۳	فضل ثانی پر جرم نصب عائد ہونے پر اعتراض اور اس کا جواب، اور فتح اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید۔
۶۸۰	قاسقوں کے احکام اور عیدیں۔	۶۷۳	ہندیہ اور تاجرانہ سے جواب کی تائید۔
۶۸۱	دوسرے کی دیوار پر کڑی رکھنا اگر بے اجازت ہو تو نصب ہے۔ اور پہلے مالک نے اجازت دی تھی اور موجود مالک اجازت نہیں دیتا تو اب ہٹانا ضروری ہے۔	۶۷۳	ترکہ پر بڑور قبضہ نصب ہے یا نہیں، ایسا مال مستحقین کو نہ دے کر دوسروں کو کھلانے اور کھانے والوں کا کیا حکم ہے، اور نصب کو چالاک کی جگہ والوں پر کیا تعزیر ہے۔
۶۸۲	غیر کی تقریباً ذیہ گروہ زمین نصب کر لی، مقصوب منہ نے اپنی زمین سے ذالی قاصب کس کا جہاد ہے مالک کا یا مالک ثانی کا۔	۶۷۵	صورت مسئولہ میں ضرور جرم نصب عائد ہے، ایسے مال کا کھانا کھانا ضرور حرام اور باصط غدا ہے جہنم ہے۔
۶۸۳	ذیہ کی دیوار میں عمر کا طاق قدیم ایام سے تھا، اور دو کڑیاں بھی اس کی دیوار پر تھیں، طاق ذیہ نے بند کر دیا اور عمر کی دیوار میں دو الماری اور آتش خانہ بنوا لیا، اور کہتا ہے کہ کڑیاں ہٹا لو تو میں یہ چیزیں ہٹا لوں گا، بلکہ دیوار بھی بڑھائی ہے، کیا حکم ہے۔	۶۷۵	نصب کو حلال سمجھنا کفر ہے۔
۶۸۳	عاریت کی چیز کو ہر وقت واپس لینے کا حق عاریت دینے والے کو حاصل ہے۔	۶۷۶	اگر دیگر ورثہ کی اجازت سے پورے ترکہ پر قبضہ ہے، اور سب کے اخراجات کی ادائیگی اور قاضی کی حفاظت پر بھی ان کی رضا ہے تو نصب نہیں۔
۶۸۳	عائگیری سے جزیہ۔	۶۷۶	اگر دیگر ورثہ کی اجازت نہ ہو اور اپنے تصرفات بھی باقی کرتا ہو تو قاصب ہے مگر کفر نہیں کہ ضرورت دینی کا اٹھار کفر ہے۔
۶۸۳	مقصوب منہ کے وارثوں کو یہ حق حاصل ہے کہ قاصب کے وارثوں سے زمین مقصوبہ کا جو حصہ موجود ہے وہ اور صیغہ کی جو قیمت روز نصب تھی اس کا نادان، اور زمین کرایہ پر چلنے کے لئے تھی تو موجودہ کے آج تک کے اور صیغہ کے روز بیع تک کے حاصل قاصب کی جائداد سے وصول کریں، ورنہ قاصب کو اس سے منع	۶۷۶	پہلی صورت میں اس کی دعوت میں حرج نہیں، اور دوسری صورت میں اس کی دعوت منع ہے مگر یہ کہ اپنی ذاتی آمدنی سے کرے۔
۶۸۹	دو بھائی باہم شرکت میں کام کرتے تھے، مال سودی اور کمائی دونوں کا تھا، ایک بھائی مر گیا، دوسرا برس با برس جائداد پر قابض رہا، مرنے والے نے ورثہ اور قرض دونوں کو چھوڑا، تقسیم کیسے ہو اور قرض کا کیا حکم ہے۔	۶۷۶	مسجد کی چٹائی قبر میں لگا دینے والا شخص خاص اللہ تعالیٰ کا مجرم اور گنہگار ہے، صدق دل سے توبہ اور ایسی ہی چٹائی مسجد میں دینا، اور خیراء و مساکین کی مواسات اس کا کفارہ ہے۔
۶۸۹	دو بھائیوں کی مشترکہ زمین سے جو منافع زکوہ	۶۸۸	دو بھائیوں کا تھا، ایک بھائی مر گیا، دوسرا برس با برس جائداد پر قابض رہا، مرنے والے نے ورثہ اور قرض دونوں کو چھوڑا، تقسیم کیسے ہو اور قرض کا کیا حکم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۸۹	محرمانہ کے لئے تھا تو بھی اس میں یہ تصرفات حرام ہوں گے۔	۶۸۳	کرنا حرام ہے۔
۶۸۹	وقف کا سامان مصرف کے خلاف استعمال کرنا حرام ہے۔	۶۸۵	عالتجری سے مسئلہ کا جائز ہے۔
۶۸۹	تجیر چاہ کے لئے جمع شدہ رقم خازن نے بیت المال بنا کر اس سے قرض ہائٹا شروع کیا، کچھ لوگوں نے اس سے قرض لیا اس دوران بیت المال کو چندہ دیا بعد میں پھر بند کر دیا، کیا ایسے خزانہ کا نام بیت المال رکھنا حدیث سے ثابت ہے یا نہیں۔	۶۸۶	چندہ وصول کرنے والے کی سستی سے چیک کیش نہ ہو سکا اور بینک دیوالیہ ہو گیا، تو اس رقم کا ذمہ دار کون ہے، مالک کہ چندہ وصول کرنے والا۔
۶۹۰	ایسے بیت المال کے حاکمین کو حکام اللہ کے مخالف کہنا کیسا ہے۔	۶۸۶	دیوالیہ بننا بینک والوں کا قلم ہے۔
۶۹۰	توم اس روپیہ کا حساب اس خازن سے لے سکتی ہے یا نہیں۔	۶۸۶	سبب اور مباشر جمع ہوں تو نسبت مباشر کی طرف ہو گی۔
۶۹۰	کتب خانہ کے ملازم نے کچھ کتابیں غنہ رکھیں، بعد میں معلوم ہوا کہ اس نے کتب خانہ کی کتابیں دی ہیں، تو وہ کتابیں اپنے پاس نہ رکھی جائیں، دینے والے کو واپس کر دی جائیں، شبہ کے بعد احتیاط نہ بننے میں ہے۔	۶۸۶	فصل کے صدور میں جب کسی قائل یا رکن کا فعل درمیان میں آجائے تو پہلے کی نسبت منقطع ہو کر دوسرے کے ساتھ قائم ہو جائے گی۔
۶۹۱	عاصب اللعاب نے چھ عاصب کو واپس کر دی دینے سے بری ہو گیا۔	۶۸۶	چندہ امر مستحب ہے اس پر جبر نہیں ہو سکتا۔
۶۹۱	عالتہ الورد و جگہ مثلاً سرائے سے کسی مسافر کا سامان گم ہو گیا سرائے کے مالک پر تاوان کی ذمہ داری نہیں، کسی شخص پر سرزد کا نادیہ حکم رہا نہیں۔	۶۸۶	حبر عام پر جبر نہیں۔
۶۹۲	عالتہ الورد و جگہ میں رکھے ہوئے سامان کی ذمہ داری جگہ والے پر نہیں۔	۶۸۶	وعدہ کرنے والے پر اچانک عہد کے لئے جبر نہیں۔
۶۹۲	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۸۶	تعلووع کرنے کی فضیلت۔
		۶۸۷	غیر مسلم کا مال زبردستی کھانے کے متعلق سوال و جواب۔
		۶۸۷	زیہ نے اپنی جائیداد کا جز حصہ بعض مرد و بچہ کتو کے نام کیا، پھر میاں بیوی دونوں کی رضا سے وہ حصہ زوجہ کی اولاد کے نام لکھا گیا، قابض اس پر دوسری غیر کتو بیوی کی اولاد ہے یہ غصب ہے اور قلم ہے اور ان کا اس جائیداد میں کوئی حصہ نہیں۔
		۶۸۹	شرکت کی چیز استعمال سے ضائع ہو جائے تو کس پر تاوان ہے۔
		۶۸۹	مقصوب منہ عاصب کا مال پائے تو اپنے حق میں اس پر قبضہ کر سکتا ہے یا نہیں۔
		۶۸۹	امام جمرہ میں سامان بند کر کے کیا، کچھ لوگ کمرہ کھول کر اسباب اپنے استعمال میں لائے اگر وہ امام کا ذاتی سامان ہو تو یہ تصرفات حرام ہیں، اور مسجد کا سامان بھی ہو

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۹	بکرہ میں حق نہیں ہو سکتا۔		فتاویٰ رضویہ
۹۹	بہرہ شرط بالعوض ابتداء بہرہ بعد قبضہ ہے۔		جلد نمبر 20
	بکرہ کو اطلاع ہوئی کہ زید نے اسکی زمین خریدی جس میں اس کو حق شفعہ حاصل ہے، اس نے فوراً اسی زمین پر جا کر زید سے شفعہ طلب کیا، ایک مہینہ کے بعد کہا کہ روپیہ لے لو، زید نے اس زمین کو کسی کو بہرہ کیا تب بھی بکرہ نے طلب شفعہ کیا، کیا حکم شرعی ہے۔	۹۵	کتاب الشفعة
۱۰۰	شفعہ کی صحت کے لئے طلب شفعہ و طلب مواہبت دونوں ضروری ہیں، صورت مسئلہ میں اگر دونوں طلبیں بہرہ صحت تحقیق ہو چکی ہوں تو شفعہ ثابت ہے۔	۹۵	شریک ہوتے ہوئے پڑوسی کے حق شفعہ اور مطالبہ حق کے حق شفعہ سے "سوال"۔
۱۰۰	خود مشتری کے شفعہ ہونے سے دوسرے کا حق شفعہ باطل نہ ہوگا، زمین دونوں میں نصف نصف تقسیم کر دی جائے گی۔	۹۶	شریک فی المبیع ہوتے ہوئے جارحانہ شفعہ نہیں ہو سکتا۔
۱۰۱	روپیہ کو بطور طلب شفعہ پیش کرنے میں شفعہ باطل نہ ہوگا اگر اس طرح سے کہا ہو کہ زمین کی قیمت لے لو اور اس کو میرے ہاتھ لے کر دو، تو اہل شفعہ باطل ہو جائے گا۔	۹۶	درعی را اور مقولہ الدریہ سے مسئلہ کا جزیہ۔
۱۰۱	جب حق شفعہ ثابت ہو گیا تو مشتری کے اس زمین کے بہرہ کرنے سے حق شفعہ ساقط نہ ہوگا۔	۹۶	شفیع کا طالب شراء ہونا اس کے حق شفعہ کو باطل کرتا ہے۔
۱۰۲	شفیع غلیظہ اور جارحانہ کا "سوال"۔	۹۶	مولوی امیر احمد سہوانی کی فقہی غلطیوں کا بیان۔
۱۰۲	ایک مکان کی راہ دوسرے میں یادوؤں کی کسی کوچہ سربستہ میں یادوؤں کی آچلوں میں کوئی اشتراک نہ ہو تو ایک کو دوسرے سے غلیظہ کا علاقہ نہیں، بلکہ جارحانہ کا علاقہ ہے۔	۹۶	العدم شفعہ کی علت اعراض من اشراء کو قرار دینا غلط ہے۔
۱۰۳	شرح غلیظہ اور درعیہ سے مسئلہ کا جزیہ۔	۹۷	یہاں عدم طلب مواہبت کو بھی عدم شفعہ کی علت قرار دینا غلط ہے کہ سوال میں مواہبت کا کوئی ذکر ہی نہیں۔
۱۰۳	تقسیم وعدہ اور تفریق طرق کے بعد حق شفعہ نہیں۔	۹۷	زید کی زمین میں بکرہ کے شفعہ کی علت اس کا خالد کی زمین میں شریک ہونا قرار دینا غلط ہے۔
۱۰۳	بخاری سے اس مضمون کی حدیث اور عائشہ کی سے مسئلہ کا جزیہ۔	۹۷	زید کی زمین میں بکرہ کے شفعہ ہونے کی علت بکرہ کا زید کا غلیظہ فی الطريق ہونا ہے۔
۱۰۳	ایسی سوال دو بارہ شفیع غلیظہ کی طرف سے اور اس کا دوبارہ جواب۔	۹۷	مولوی امیر احمد صاحب کی دیگر غلطیوں کا بیان۔
		۹۸	خالد نے جب بکرہ کی خریداری پر اس کو مبارک یاد دی تو اگر وہ شفعہ ہو تو بھی اس کا حق شفعہ باطل ہو گیا۔
		۹۸	یہی کو مکان بعوض صہرہ یا بیعہ یا ہبہ، ایسی صورت میں اس مکان کے شفعہ کو حق شفعہ حاصل ہے یا نہیں، اور بکرہ بہرہ کیا حکم ہے۔
		۹۹	حق یا بہرہ بالعوض کی صورت میں شفعہ لازم ہے۔
		۹۹	شفیع کے لئے شے مبیعہ پر مشتری کا قبضہ ضروری نہیں۔
		۹۹	بہرہ بالعوض ابتداء اور اجزاء ہر طرح لے جاتا ہے۔
		۹۹	اگر مکان کو بہرہ بشرط العوض کیا تو قبضہ کے بغیر شفعہ لاگو نہ ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۳	فروخت کرنے سے "سوال"۔	۱۰۵	شفیع خلیفہ کی تعریف اور اس کے احکام۔
۱۱۳	حق سے پہلے شفعہ ثابت نہیں، اگر ہمسایہ حق کے بعد تمام شرائط شفعہ بجالا یا تو اس کو مکان بذریعہ شفعہ دلایا جائے گا۔	۱۰۶	کسی کے ہاتھ زمین بچی اور شفیع کی طرف کی ایک ہاتھ زمین نہ بچی، تو اب شفیع کو اس زمین کے شفعہ کا حق نہیں کہ اتصال نہ رہا۔
۱۱۳	علماء اور محققین میں حق شفعہ کا "سوال"۔	۱۰۶	بعد میں وہ ایک ہاتھ زمین مشتری کے ہاتھ بچی یا اس کو بہہ کی تو اس میں بھی پڑوسی کو حق شفعہ نہیں کہ اب مشتری خلیفہ ہو گیا۔
۱۱۳	ایسی صورت میں کسی کو شفعہ کا حق نہیں۔	۱۰۷	حق شفعہ میں شریک خلیفہ پر اور خلیفہ جابر پر مقدم ہے۔
۱۰۶	مالک مکان کی اجازت کے بغیر مکان کے نظام یا اس کی ڈگری کی خریداری کے وقت اس مکان میں حق شفعہ لاگو ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۱۰۷	عملہ کی حق ہوئی تو اس میں شفعہ نہیں، اور زمین کے ساتھ حق ہو تو زمین میں شفعہ اصلاً جاری ہوگا اور عملہ میں جعاً۔
۱۱۵	پکھڑوں کی طرف سے جبراً نظام کی ہوئی جائداد کی حق شرعاً حق فضولی ہے اگر مالک بے اجازت مر گیا تو حق باطل، ایسی صورت میں حق شفعہ ثابت نہیں۔	۱۰۸	سہ بارہوی سوال اور اس کا جواب۔
۱۱۵	بہہ، صلہ رحمی، میراث اور وصیت کی صورت میں حق شفعہ نہیں۔	۱۰۹	نسلی ماہ کے اشتراک سے شریک خلیفہ نہ ہوگا بلکہ صرف جابر قرار دیا جائیگا۔
۱۱۶	مسلک کا جزئیہ عویہ اور درختی سے۔	۱۱۰	شفیعین میں سے کسی ایک کی ترجیح یا عدم ترجیح کا "سوال"۔
۱۱۶	شفیع خلیفہ اور شفیع جابر کا "سوال"۔	۱۱۰	جواب اگر ایک شفیع مشتری سے جائداد خریدے تو دوسرے شفیع کو پوری پوری جائداد میں حق شفعہ ہوگا۔
۱۱۷	جس کے محن میں سیدہ کوٹھری ہے شفیع خلیفہ ہے جو اس کوٹھری کی چھت کا مالک یا جس کے مکان کوٹھری کے دائیں بائیں ہیں وہ شفیع جابر ہے۔	۱۱۱	شفعہ سے متعلق چند "سوالات"۔
۱۱۸	عالمگیری سے پورے مسلک کی تفصیل۔	۱۱۱	صرف حق ہی سے حق شفعہ ثابت ہو جاتا ہے بقدر کی ضرورت نہیں۔
۱۱۸	خلیفہ جابر پر مقدم ہے، اگر تمام شرائط بجالا یا ہو خلیفہ کو ہی حق ہے۔	۱۱۲	احاطہ اور دروازہ واحد ہو تو "دار" واحد کہا جائے گا جو اس کے کسی جز سے متصل ہو پورے گھر کا شفیع ہوگا۔
۱۱۹	کوچہ غیر نافذہ میں مشتری کہ راہ رکھنے والوں کے حق شفعہ سے "سوال" و جواب۔	۱۱۳	دو مطمئن کے حق شفعہ کا بیان، شامی و عالمگیری سے جزئیہ۔
۱۱۹	شریکین کے حق شفعہ اور طریقہ تعین کا سوال و جواب۔	۱۱۳	جہاں شفعہ کا رواج نہ ہو شرعاً وہاں بھی شفعہ ہو سکتا ہے
۱۲۰	شرکاء کے حق شفعہ سے "سوال"۔	۱۱۳	حق کے پہلے خریدنے سے انکار اور بعد میں دعویٰ شفعہ کیا دعویٰ صحیح ہے۔
۱۲۰	دیہہ ملک اور غیر ملک کی تفریق۔	۱۱۳	وکیل یا شراہ شفیع ہو سکتا ہے۔
	ہر فریق و شریک برابر کا حق شفعہ رکھتا ہے، حصہ شرکت کی ہمسایہ کے طالب ہوتے ہوئے غیر ہمسایہ کے ہاتھ مکان		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۶	ہے حدیث مشہور اور نکتہ طور سے مسئلہ کا جزئیہ۔	۱۲۰	کی بیٹی کا اس حق پر اثر نہیں۔
۱۲۶	طلب اشہاد بینہ عادلہ سے ہو چکی ہو تو طلب مواہب کی تمین صورتیں ہیں۔	۱۲۰	شرکاء میں سے ایک نے دعویٰ شفعہ کیا اور دوسروں نے مزاحمت نہ کی تو پوری جائیداد اسی شریک کو دلا دی جائے گی ، اور مزاحمت کی صورت میں جائیداد کی سب میں تقسیم ہوگی۔
۱۲۶	(۱) اگر شفعہ طلب مواہب کا وقت طلب اشہاد سے پہلے بتائے تو اس کا ثبوت ہے بینہ نہ ہوگا۔	۱۲۰	شرکت خواہ کتنی ہی ہو کل مبیعہ کے حق شفعہ کا دعویٰ ضرور ہے ، ورنہ دعویٰ ساقط ہو جائے گا۔
۱۲۶	اس صورت میں مشتری مکر ہے۔	۱۲۰	سائل کے جزئیات بخیر ، درجی راہ و شامی سے۔
۱۲۷	جراصل کے خلاف دعویٰ کرے دلیل سے دعویٰ ثابت کرنا اس کی ذمہ داری ہے۔	۱۲۱	صاحب قیہ اور قاضی خان کے اقوال میں تحقیق۔
۱۲۷	جس چیز کے احیاء کافی المال مالک نہ ہوگزیرے زمانہ میں اس کا دعویٰ کرے تو بے وقتہ مقبول نہیں۔	۱۲۲	پانی کے چشمہ میں حق شفعہ کا "سوال"۔
۱۲۷	مہارت علماء میں جہاں جہاں یہ تصریحات ہیں کہ طلب مواہب بے بینہ کے ثابت نہیں اس کا مطلب یہی صورت ہے۔	۱۲۲	تعمیل بیع کے بعد شفعہ شرائط شفعہ بجالائے تو شفعہ ثابت ہو جاتا ہے۔
۱۲۷	طلب اشہاد بینہ سے ثابت نہ ہو ، یا ثابت ہو اور شفعہ طلب مواہب کا زمانہ مقدم میں دعویٰ کرتا ہو ، ان دونوں صورتوں میں شفعہ چاہے تو مشتری سے حلف لے لے کہ واسطہ مجھے معلوم نہیں کہ وہی نے طلب مواہب کی ہے۔	۱۲۳	بیع کے بعد بیع ہائے ملک سے نکل کر مشتری کی ملک میں داخل ہو جاتی ہے۔
۱۲۸	تویر ، درختکار ، اشہاد ، خزانہ ، ہندیہ ، محیط سے جزئیہ کی مہارتیں۔	۱۲۳	چار ملاصق کے بھائے چار بھید کے ہاتھ بیع اور تبادلہ کا "سوال"۔
۱۲۸	(۲) شفعہ نے تصریح کر دی طلب اشہاد کے وقت ہی مجھے معلوم ہوا اور اسی وقت طلب کی تو شفعہ کو طلب مواہب کے لئے جدا گانہ گواہی کی ضرورت نہیں ، اس کا قول ہی حلف کیما تھ معتبر ہوگا۔	۱۲۳	چار ملاصق کو حق شفعہ پہنچتا ہے ، چار بھید کے ساتھ بیع کرے یا تبادلہ کا اعتبار معافی کا ہے۔
۱۳۰	اس صورت میں مشتری حصول علم فی الماضي کا مدعی ہے اور شفعہ مکر ہو گواہی مشتری کے ذمہ ہے۔	۱۲۳	مال کا مال سے بدلنا معنی بیع ہے۔
۱۳۰	سراجیہ ، خزانہ ، عالمگیری سے جزئیہ۔	۱۲۳	گواہ نہ ہونے کی صورت میں طلب مواہب پر شفعہ سے حم کھلانے کا "سوال اور اس کا مفصل جواب"۔
۱۳۰	(۳) شفعہ نے طلب اشہاد ثابت کر دی ، اور طلب مواہب کے لئے گول کہا کہ علم ہوتے ہی میں نے طلب شفعہ کیا تب بھی شفعہ کا قول حم کے بعد معتبر ہوگا۔	۱۲۵	مصنف کے رسالہ "افتخار الجہاد" میں حلف الطالب علی الموبہد کا حوالہ جس میں کثیر نصوص علماء میں بظاہر معارضہ کامل ، اور کاتب علماء کے مکتون مختلف کے منافی کا اظہار ہے۔
۱۳۲		۱۲۶	سوال گول ہے جس پر قطعی حکم ممکن نہیں۔
		۱۲۶	شفعہ طلب اشہاد بھی گواہی سے ثابت نہ کر سکے تو طلب مواہب پر اس کی حم ہرگز مسلم نہیں۔
		۱۲۶	شفعہ میں شفعہ مدعی اور مشتری مکر ہے ، اور شرعاً حلف مکر پر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۲	کُل مکان بیچ کیا یا بعض ہر حال میں غلیظ فی نفس السبج اور شریک فی حق السبج کو حق شفعہ حاصل ہے یا ملاصق سے جو حصہ بیچ حاصل ہوا اس میں اس کا بھی حق شفعہ ہے۔	۱۳۲	قاضی اس گول لفظ کو طلب معلوم و مشہود پر حمل کرے گا۔ علماء نے فرمایا کہ علم ہوتے ہی شفعہ تنہائی میں ہو جب بھی طلب شفعہ کرے تاکہ عند اللہ اس کا شفعہ باطل نہ ہو اور قاضی کے حضور وہ قسم کھا سکے۔
۱۳۲	امام سبکی نے اس مسئلہ کو مشکل قرار دیا کیونکہ "میون مسائل" میں ہر جہ کے حق شفعہ کے لئے اتصال کو ضروری نہیں قرار دیا۔	۱۳۲	بزاز یہ، تبیین الحقائق، کفایۃ المستفی سے مسئلہ کا جزیہ۔
۱۳۲	معصی کی تحقیق کر مشکل خود میون المسائل کا مسئلہ ہے کہ دو تمام تون و شروع کے خلاف ہے۔	۱۳۲	اس موقع پر کلمات علماء میں کہیں یہ طے گا کہ شفعہ و مشتری کے اختلاف کے وقت قول مشتری مقبول ہے اور کہیں یہ کہ قول شفعہ اس کی تحقیق میں وہی تفصیل مذکورہ بالا مراد ہے۔
۱۳۳	کسی خاص جزء سے متصل کو پورے سے متصل نہیں قرار دیا جاتا، جیسے عمارت سے متصل ہے لیکن پاؤں سے متصل نہیں۔	۱۳۲	ان کتابوں اور ان کی بعض عبارتوں کا ذکر جن میں یہ تفصیل مذکور ہوئی۔
۱۳۳	علامہ مسئلہ کو بیچ پر امکان ہو تو جارحانہ کا اس کے جزء سے اتصال کافی ہے۔	۱۳۵	خلاصہ مطلب۔
۱۳۳	شریک فی حق السبج کے لئے اتصال ضروری نہیں۔	۱۳۵	ذکر مطلقاً اضافت طلب بزمان ماضی شفعہ کو مدعی کر دے گی، نہ صرف اتنا کہنا کافی کہ میں نے بجز و علم طلب کی۔
۱۳۳	چند شرکاء حق میں اگر جارحانہ بھی ہے تو اسے ان باتوں پر کوئی فضیلت نہیں۔	۱۳۵	قاضی کے یہاں طلب تمسک سے پہلے دو علمیں ہو لینا ضروری، ورنہ شفعہ باطل ہوگا۔
۱۳۳	صورت مسئول کا حکم۔	۱۳۶	جہاں شفعہ طلب مواجبت کا زمانہ طلب اشہاد سے پہلے بتا چکا ہو وہاں مواجبت کو اشی ضروری ہے۔
۱۳۵	غلیظ فی نفس السبج، شریک فی حق السبج اور جارحانہ کے شفعہ سے "سوال"۔	۱۳۶	طلب مواجبت میں طلبت کما علمت اور علمت مسئلہ کما فطرت کا فرق۔
۱۳۶	عبدالعزیز اور نور احمد دونوں غلیظ فی حق السبج ہیں اور احسان کریم جارحانہ کہ اس کا راستہ اس کو چہ غیر نافذہ میں ہے۔	۱۳۸	باب طلب میں عبارت علماء کی مراد کی تعیین۔
۱۳۶	چونکہ نور احمد کی دونوں حصوں کی خریداری پر عبدالعزیز نے بجائے شفعہ کے اس قلعہ کی خریداری کی بات کی، اس لئے اس کا حق شفعہ جاتا رہا، اور بیچ تمام و کمال نور احمد کا ہو گیا اور احسان کریم کے ہاتھ نہ رہا اور پھر خالد نے پورا مکان بچا جس میں رشیدہ عیدہ کے دو حصے جنہیں نور احمد نے خریدا تھا، بیچ سے نکل گئے، اس لئے یہ پوری بیچ معرض زوال میں آگئی۔	۱۳۸	اطلاع کے بعد انکار پھر طلب شفعہ کے حکم سے "سوال"۔
۱۳۶		۱۳۹	بیچ کے بعد مطلقاً انکار، خبر بیع سن کر شفعہ لینے سے انکار، یا سکوت سے شفعہ باطل ہوتا ہے۔
		۱۳۹	پیش از بیع اس کو اطلاع ملی اس نے انکار کیا اور بعد از بیع طالب ہوا، یا ز دشمن زائد بتایا گیا، یا کسی خلاف واقعہ کو مشتری بتایا گیا اور بعد میں حقیقت ظاہر ہوئی اور اس نے طلب شفعہ کیا تو حق باطل نہ ہوگا۔
		۱۴۰	غلیظ فی نفس السبج، شریک فی حق السبج اور جارحانہ کے شفعہ کے حقوق سے "سوال"۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۱	چند الفاظ میں کارروائی کا خلاصہ کہ مقدمہ مذکور میں مدعی طلبہ کے گواہوں کی ضرورت نہیں، تو ان پر تنقید بھی بیکار ہے۔	۱۳۷	احسان کریم چاہے تو یہ پوری فتح رکھ کر دے چاہے ان دو حصوں کے علاوہ حصہ قیمت لے۔
۱۵۲	شفیع کے گواہوں کی ضرورت ہے جو یہ ثابت کریں کہ فتح کے قبل سے اب تک دارمقصور بہا شفیع کی ملک میں ہے، نہ تو مدعی طلبہ کی قسم وہ قسم سے انکار کرے تو شفیع ثابت۔	۱۳۷	حاکمگیری سے مسئلہ کا جزیہ۔
۱۵۲	زبطی، عیض، ہندیہ سے مسئلہ کی تائید۔	۱۳۷	احسان کریم فتح کر دے گا تو شفیع کی بنیاد ہی ختم ہو جائے گی، اور جائز کہ دے گا تو نور احمد کو اس میں شفیع کا حق ہوگا۔
۱۵۳	صورت مسئلہ میں شفیع کی گواہیاں ناکافی ہیں، اور شفیع نے مدعی طلبہ سے حلف کا مطالبہ نہیں کیا اس لئے شفیع ساقط۔	۱۳۷	الفاظ شفیع کی صحت و عدم صحت کا "سوال"۔
۱۵۴	شفیع کے گواہوں پر تنقید۔	۱۳۸	شفیع میں نہ وہ یہ لے جانا ضروری نہ مشتری سے اس کا ذکر ضروری، خبر سننے ہی طلب مواجبت فی الحال ضروری ہے۔
۱۵۵	حاکم کے فیصلہ کی تائید۔	۱۳۸	شفیع نے طلب مواجبت میں یہ لفظ کہا کہ خریدوں گا، اس کا مطلب اگر یہ ہو کہ مشتری سے خریدوں گا تو شفیع باطل ہو گیا۔
۱۵۶	اسی زمین سے حلقہ دوسرے مقدمہ محمد شاہ بنام شہنشاہی بیگم مشتری کی مسل عدالت پر حکم شری کا "سوال"۔	۱۳۸	اور اگر یہ مطلب ہے کہ بائع سے خریدوں گا، تو یہ طلب شفیع نہیں کہ شفیع ملک بالجبر ہے اور فتح ملک ہارشاہ۔
۱۵۶	اس مقدمہ میں بھی شفیع کے گواہوں پر جرح اور ان کے ناقابل قبول ہونے کا حکم، اور مدعیہ سے قسم نہ لینے کی تصریح۔	۱۳۸	اور خریدوں گا، کے معنی ہمازی مراد لیں کہ بذریعہ شفیع لے لوں گا، تو "لے لوں گا" کے الفاظ طلب فی الحال پر دلالت کرتے ہیں لہذا شفیع باطل۔
۱۵۶	مدعی طلبہ کے گواہوں کے برہنہ مطلوب ہونے کی تصدیق اور شفیع کے ساقط ہونے کا حکم۔	۱۳۹	مشتری دارمقصور بہا کہ منکر ملکیت اور حلیم شفیع کی مدعی ہے، دونوں نے گواہ پیش کئے شری حکم کیا ہوگا۔
۱۵۷	مکان فتح کر کے ضمن معاف کر دیے، ایسی فتح میں شفیع جاری ہونے کا سوال اور عدالت کی نقل۔	۱۳۹	دارمقصور بہا کی ملکیت کے گواہوں نے اگر گواہی اس طرح نہ دی ہو کہ دارمقصور بہا پر ملکیت فتح سے پہلے اور مشتری لان ہے، تو یہ گواہی نامقبول اور شفیع ساقط ہے۔
۱۵۸	ایسی فتح جائز ہے، اور معافی استیجاب و قبول کے بعد ہوئی ہو تو معافی بھی جائز ہے۔	۱۵۰	حلیم شفیع کے گواہوں کے الفاظ صحیح ہیں، اگر عادل ہوں تو حلیم شفیع ثابت اور شفیع ساقط، اس کے مقابلہ میں عدم حلیم شفیع کے گواہ نامقبول کہ وہ عدم کے گواہ ہیں۔
۱۵۸	شفیع بہر حال جاری ہوگا اور شفیع کل زمین دے کر مکان لے سکے گا۔	۱۵۱	حلیم شفیع کے بعد غلطی فی نفس اصحی کا حق بھی ساقط ہو جاتا ہے۔
۱۵۸	حاکمگیری، ہشامی، جاضی خاں سے مسئلہ کا جزیہ۔	۱۵۱	مسئلہ مذکور بالا دو بارہ یکبہری کی پوری کارروائی کے ساتھ، "سوال"۔
۱۵۹	حق و بائیں سے شفیع کر سکتا ہے، اس پر دو شہدے اور ان کا جواب۔		
۱۶۰	شفیع کھلے کارفر کی جائداد میں بھی ہو سکتا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۷	وجہ محیط سرخی، عالمگیری، ہدایہ، عادیۃ البیان، قدوری سے مسئلہ کا تائید اور مسئلہ کا آخری حکم۔	۱۶۱	تقسیم مسئلہ کی ایک دلکش تقریر۔
۱۶۷	کھڑے ہو کر طلب مواہبت کرنا اور طلب اشہاد کو جانے کیلئے چھڑی کے بغیر چل نہ سکا ہو تو چھڑی کے لئے گھر میں جانا تاخیر نہیں ورنہ ضرورت تاخیر ہے۔	۱۶۲	طلب مواہبت کے بعد طلب اشہاد میں تاخیر کا "سوال"۔
۱۶۷	جیسا قاضی کی خبر سن کر اٹھ کھڑا ہوا، اور طلب مواہبت کی مجلس ہی بدل گئی، اور طلب مواہبت کا وقت ختم ہو گیا۔	۱۶۲	صورت مسئلہ میں طلب مواہبت ہی طلب اشہاد کا کام بھی دے گی۔
۱۶۷	جائداد متحولہ میں حق شفعہ کا "سوال و جواب"۔	۱۶۲	شفعہ میں طلب خصومت سے پہلے دو طلبیں لازم طلب مواہبت اور طلب اشہاد۔
۱۶۷	۱۷ سال کا آدمی طلب شفعہ کر سکتا ہے، اور اگر اس انتظار میں کہ مجھے حق ہے یا نہیں، کچھ تاخیر کر دی تو شفعہ کا حق جائز رہا۔	۱۶۲	اگر دارمویہ یا احد المتعاقبین میں سے کوئی بھی پیش نظر ہے تو ایک ہی دونوں کے قائم مقام ہوگی۔
۱۶۷	شفیع کے ہاتھ مکان نہ بچ کر غیر شفیع کو دینا جبکہ شفیع کو مکان کی سخت ضرورت ہے اور اس وجہ پر کہ اس کو مکان دیا جائے گا، بچ سے قبل بطور کرایہ دار شفیع کا قبضہ بھی کرایا۔	۱۶۲	دونوں طلبوں میں سے کسی کے لئے گواہی ضروری نہیں، الہت ثبوت کے لئے گواہی ضروری ہے۔
۱۶۷	مکان خریدنے والے انجمن نے مکان مسجد کے لئے خریدا ہے کیونکہ ایک تیسرے آدمی نے ایذائے شفیع کے لئے کہا کہ وہ مکان مسجد پر لے لیا جائے تو میں اپنا مکان مسجد کو دے دوں گا، البتہ وہ ہے کہ مکان بہت زائد قیمت پر شفیع کے ہاتھ بیچا جائے، حالانکہ مسجد کو ضرورت مکان کی نہیں، مسجد مقروض ہے اور اس کے دیگر ضروری امور کا انتظام نہیں "سوال"۔	۱۶۲	جن تاخیروں کا سوال میں ذکر ہے سب فضول اور بلا ضرورت تھیں جن سے شفعہ کو ضرر نہیں۔
۱۶۷	قبل بچ شفیع کا کوئی حق نہیں، مکان کا اس کے پاس کرایہ ہوتا، اس کا اس کے خریدنے کا اعلان کرنا، اس کا ضرور تہ نہ ہونا، یا اس کا کسی حصار سے معاہدہ ہو جانا کہ تجھے دوں گا، اسے کوئی ترجیح نہیں دے سکتا۔	۱۶۳	اسی معاملہ سے متعلق مقدمہ کی مثل کے ساتھ دوسرا تفصیلی "سوال اور اس کا جواب"۔
۱۶۷	بچ کی خبر پاتے ہی طلب مواہبت اور طلب اشہاد بمالایا تو اسی دامن پر جس پر بکا شفعہ حاصل کر سکتا ہے۔	۱۶۳	صورت مسئلہ میں وہی طلب دونوں کیلئے کافی ہے۔
۱۶۷	اس سے زائد قیمت مانگتے ہیں، اگر اس کا مطلب یہ ہے	۱۶۳	گواہوں کا گھیرے کے پاس لے جانا پردہ کرا کر اندر لے جانے کی ضرورت نہ تھی۔
		۱۶۵	طلب اشہاد میں "گواہ ہو جانا" کہنا کچھ ضروری نہیں۔
		۱۶۵	آیات قرآنی سے اشہاد کے معنی کی تائید۔
		۱۶۶	بدائع، مناقب، محیط، ہدایہ کا حوالہ۔
		۱۶۶	اگر طلب اول بر وجہ کفایت نہ ہو تو مکان تک جانا اور پردہ کرا تا و غیر ضرورت تاخیر و مستطاف شفعہ ہے۔
		۱۶۶	طلب اشہاد کے لئے اقرب کو چھوڑ کر بعد کی طرف جانے پر اس کو قیاس نہیں کیا جاسکتا کہ اس کیلئے شرط یہ ہے کہ اقرب بعد کے راستہ میں نہ پڑے۔
		۱۶۶	طلب اول کے جو الفاظ بیان کئے گئے ہیں الہت نظر مجیب میں ناکافی ہیں۔
		۱۶۷	حاضر کی تعیین اشارہ سے ہوتی ہے اور غائب کی تسیر سے، جو گھر و مکان میں ذکر محدود اور بعد ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۹	"سوال"۔	۱۷۳	کہ طلب بجائے بغیر اس مکان کی خریداری پر تیار ہو گیا تو اس کا شفعہ باطل ہو گیا، ایسی صورت میں اس کو مکان نہ دینا قلم نہیں۔
۱۷۹	مروءت سے کاشتکار کو استقرا کا حق حاصل نہیں ہوتا، زمین کسی ہی ہو اور چاہے کتنی عبادت کاشت کرے۔	۱۷۳	بجائے باقی جو سوال میں ذکر ہو گئی زائد ہیں، اس کا اس مسئلہ سے کوئی تعلق نہیں، سہد نے مکان کی قیمت زائد دی، اس کی دوسو تہیں ہیں، لوگوں نے چندہ سے مکان کا دامادہ کر کے سہد کو دے دیا، جب تو کوئی گناہ نہ ہوا کہ اصل سے زائد قیمت دینا گناہ نہیں۔
۱۸۰	بے عقل نہ کیا جائے گا۔	۱۷۳	اور چندہ کر کے حوالی کو دیا اور اس نے بلا ضرورت زائد قیمت دی تو زیادت فاضل پر حوالی گنہگار ہوگا اور سہد کے نقصان کا حوالی کو تادان دینا چاہیگا۔
۱۸۰	جامع المصنفین اور فتاویٰ الدردیہ سے مسئلہ جڑیہ۔	۱۷۳	حق کے پہلے خریداری سے انکار سے حق شفعہ باطل نہیں ہوتا۔
۱۸۱	طیبعہ کی کے اقتدار۔	۱۷۳	بعد حق طلب مواجبت اور طلب اشہاد میں تاخیر سے حق شفعہ باطل ہو جاتا ہے۔
۱۸۳	زمیندار کی مملوکہ زمین میں کاشتکار کو کبھی کسی طرح حق استقرا نہیں۔	۱۷۳	
۱۸۳	اجارہ کی مدت تمام ہونے کے بعد زمیندار زمین خالی کر سکتا ہے، اور اس میں مکان بنایا یا درخت لگایا ہو تو زمین خالی کرے، درخت کاٹ لے اور ملے لے جائے۔	۱۷۳	
۱۸۳	درخت کٹنے اور مکان اکھاڑنے میں زمین کا زیادہ نقصان ہو تو کٹے ہوئے درخت اور اجڑے ہوئے ملے کی قیمت کٹائی اور مگر کھدائی کی مزدوری سمیٹا کرنے کے بعد ادا کرے وہ درخت اور ملے زمیندار خود لے لے۔	۱۷۵	کتاب القسمہ
۱۸۳	سال بسال کا پٹہ ہوتا ہو تو ہر سال کے قسم پر زمیندار کو طیبعہ کرنے کا حق ہے۔	۱۷۵	کل جائیداد صرف چندہ میں تقسیم کرنے کا "سوال"۔
۱۸۳	خیر یا اور شامی سے مسئلہ جڑیہ۔	۱۷۵	اسی تقسیم باطل ہے، بیخ کا فیصلہ صرف انہیں لوگوں کے حق میں نافذ ہوگا جنہوں نے انہیں بنایا، دوسروں کے حق میں انہیں تصرف کا اختیار نہیں۔
۱۸۳	اس امر کی تفصیل کہ ارض مملوکہ میں غرض دانا پر کب مالک قیمت دے گا اور کب اجیر زمین کی قیمت دے گا، اور مصنف کی ترجیح۔	۱۷۵	قاضی نے اگر ایسا فیصلہ اس گواہی کے بعد کیا کہ حربہ کوئی وارث نہیں، تو وارث ظاہر ہونے کے بعد تقسیم تو زوری جائے گی۔
۱۸۵	حالی زایدی کی عبارت کا محمل اور اس کے بارے میں معصوف کی رائے۔	۱۷۶	قاضی کو ولایت عامہ حاصل ہے۔
۱۸۷	کہ دار میں حق استقرا کی بنیاد نظر لگائیں ہے۔	۱۷۶	چند مگردوں کی شراکاء میں کب اجماعی تقسیم ہو اور کب ہر ہر گھر کی علیحدہ علیحدہ۔
۱۸۷	خلاصہ غم دیہات مملوکہ کی، زمین میں کاشتکار کو کوئی حق	۱۷۷	کتاب المزارعة
			کاشتکار کے حق استقرا اور مقدمہ بے دلی کے تادان سے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	اگر شرکاء کے رڈ یا اذن کے بغیر از خود کاشت کر لی تو اگر	۱۸۹	موردی نہیں اور اس پر جبراً قابض رہنا ضرور قلم ہے۔
	زمین کو نقصان پہنچانا صواب ہے، اس صورت میں نہ زمین	۱۸۹	مدی کو خرچہ دلا جائے حکم شرع کے خلاف ہے۔
۱۹۸	کے نقصان کا تاوان نہ لگانا، کچھ نہیں۔	۱۸۹	اپنے حق کی وصولی کی تدبیر۔
	اور زراعت سے زمین کو فائدہ ہو تو یہ صورت اجازت میں		اضافہ لگان پر کا شکار خوش ہے اور زمین نہ چھوڑے تو شرعاً
	داخل ہے، اس صورت میں بھی نہ لگان نہ تاوان، البتہ	۱۸۹	وہ لگان اس پر لازم ہے۔
	شرکاء بھی اپنے اپنے حصوں کی مقدار زراعت کر سکتے		خود ہی لگان کی شرح بڑھ گئی ہو اور انکار کے باوجود کا شکار
۱۹۸	ہیں۔	۱۹۰	کاشت کرتا رہا تو بھی ہوئی لگان اس پر لازم ہے۔
۱۹۹	معصفت کی تحقیق اور مسئلہ کی تفصیل۔		اس اضافہ شدہ لگان کے بدلے مقدمہ کے خرچہ کے نام
	جس صورت میں زراعت سے زمین کا نفع و نقصان کچھ	۱۹۱	سے جو ملے سکتا ہے۔
۱۹۹	معلوم نہ ہو فقہاء اس کا صریح حکم نہیں لکھتے۔		اس کا قاعدہ کلیہ کہ کب خرچہ کے نام سے لے سکتا ہے
۱۹۹	معصفت کی تحقیق کہ یہ حکم معصرت میں داخل ہے۔	۱۹۲	اور کب نہیں۔
۱۹۹	جامع الفصولین اور شامی سے مسئلہ کا حکم۔		ایسے نام سے جس میں بدنامی ہو نہ لے کہ شریعت میں
۱۹۹	اور اس حکم کے دائرہ عرف ہونے کی تصریح۔	۱۹۳	برے کام اور برے نام دونوں سے بچنے کا حکم ہے۔
۲۰۱	ہمارے زمانہ کے عرف کے اعتبار سے مسئلہ کا حکم۔		ایسی ہی زمین کے بارے میں دوسرا "سوال" اور اس میں
۲۰۲	تکلف کا حکم۔		اپنے حق کی وصولی کی سادہ تدبیروں کی تفصیل
۲۰۲	مکملی زمین کے وقت زمیندار کے غرضانہ لینے کا "سوال"	۱۹۳	کا "جواب"۔
	ایک کا شکار کا دوسرے کا شکار کے ہاتھ زمین چھوٹا نا جائز	۱۹۶	جھوٹ بولنا حرام ہے۔
	ہے اور زمیندار کا غرضانہ اگر دوسرے کاشت کار سے سال		اپنا حق وصول کرنے اور اپنے سے قلم دفع کرنے کے لئے
	رواں کی اجرت میں اضافہ کے طور پر لیا جاتا تو جائز	۱۹۶	پہلو دار بات کہہ سکتے ہیں جبکہ صدق میں معصرت ہو۔
	ہوتا دوسرے کو پہلے کی جگہ قائم کرنے کی رشوت کے طور		صدق کا مفہوم کذب سے بڑھ جائے تو مجبوری کذب کی
۲۰۳	پر لیا جاتا ہے، اس لئے ناجائز ہے۔	۱۹۷	بھی اجازت ہے۔
	صورت بالا میں جب کا شکار اول دوسرے کیلئے دستبردار		مشترکہ گاؤں میں بے اذن شرکاء کسی ایک شریک کے
	ہو چکا اور زمیندار نے دوسرے کو قبول کر لیا، تو اب یہی	۱۹۷	کاشت کرنے کا "سوال"۔
	مستاجر ہو گیا، اور خراج جو زمیندار آئندہ لے گا اس کو ادا		اجازت دیگر شرکاء کاشت جائز ہے، اور جب تک یہ
۲۰۳	کرنا ہوگا۔		تصریح نہ ہو کہ لگان نہ لیا جائے گا شرکاء کے حصے لگان دینے
	اور اگر کا شکار دوم زمین کا مستقل مالک سمجھا جائے تو	۱۹۷	بھی واجب ہوگا۔
	زمین کی یہ حق فضولی ہوگی اور غرضانہ زمین کی قیمت پر		اگر اور شرکاء کی مرضی کے خلاف کاشت کی تو ظالم
	اضافہ اور زمیندار کی اجازت سے قیمت کا شکار اول کی		اور عاصب ہے، اور زمین کو کاشت سے نقصان پہنچا ہو تو
	اور غرضانہ زمیندار کے لئے جائز ہوگا مگر زمیندار کا آئندہ	۱۹۸	تاوان دے اور نقصان نہ پہنچا ہو تو لگان عائد نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۳	مطالبہ وصول کر کے بیع مسلم کے نام پر اس روپیہ کو وصول کرنا اور اسے سیر بھر گیلوں دینا کہ ہمارے یہاں بجلی بھاڑ ہے، جائز ہے یا نہیں۔	۲۰۳	اس سے خراج وصول کرنا ناجائز ہوگا۔
۲۰۴	یہاں کے غیر مسلموں کو اس شرط پر قرض دینا جائز ہے اور مسلمانوں کو ناجائز۔	۲۰۳	بٹائی کے کمیت میں اندازہ سے پیداوار مقرر کرنا باطل ہے، مسئلہ کی تفصیل اور مختلف صورتوں کا حکم، اور ہدایہ سے مسئلہ کا جزیہ۔
۲۰۴	یہاں کے غیر مسلموں سے اگر معاہدہ کاشتکاری کے وقت ہی اس طرح معاملہ کیا جائے کہ سال بھال اتنی لگان، اور اگر کسی سال باقی پڑ گئی تو اس سال کی اتنی زائد تو جائز ہے اور معاہدہ کے بعد اضافہ کیا تو حرام۔	۲۰۴	ہندو کاشت کار سے ایسے معاملہ کا حکم جدا ہے۔
۲۰۸	ہاں باقی وصول کرنے کے بعد تاخیر کے ہر جانہ کے طور پر غیر مسلموں سے کچھ وصول کر لے تو جائز ہے چاہے نام اس کا بیع مسلم ہی رکھے۔	۲۰۴	دواہی پٹہ، جسکی کاشتکار اور ۱۲ سال کے بعد حق استقرار سے "سوال"۔
۲۰۸	اس امر کی تفصیل کہ زائد رقم کب حساب میں دکھائی جاسکتی ہے اور کب نہیں۔	۲۰۵	دواہی پٹہ کوئی عقد لازم نہیں، سال تمام پر عقد ختم ہو جاتا ہے۔
۲۰۹	بیع مسلم کی جو صورت سوال میں مذکور ہے کہ سیر بھر قلعہ کے بدلہ دس روپیہ لیں، غیر مسلم سے جائز اور مسلمان سے ناجائز، اور اس کو رضا کہتا قلعہ ہے کہ یہ دواہی کی رضامند ہے۔	۲۰۵	قانونی حق استقرار شریعت کے نزدیک کچھ نہیں۔
۲۰۹	ایسے مال کو حلال کرنے کی ایک تدبیر۔	۲۰۵	جسکی کاشتکار بنا سکتا ہے، مگر مقررہ لگان سے زائد لینا جائز نہیں۔
۲۰۹	عدم ادائیگی کی صورت میں لگان میں سال بھال اضافہ کی شرط ناجائز اور اسکی وجہ سے اجارہ قاسد ہے۔	۲۰۵	زائد لینے کی ترک نہیں۔
۲۰۹	چند روپے بکھار رضی ہزار روپیہ پر پانچ سال تک اجارہ دینے اور زراہ اجارہ بیگنی وصول کرنے کا "سوال و جواب"۔	۲۰۵	موردیعت کے دواہی سے جو زمین نہ چھوڑے پیداوار اس کے لئے ناجائز ہے یا تو زمین کے مالک کو دے یہ افضل ہے یا فقراء کو دے۔
۲۰۹	سرکاری لگان سے کم پیش شرح پر کمیت کاشت کار کو دینے کا "سوال و جواب"۔	۲۰۶	مالگداری نہ دینے، کاشت کار کے زمین میں درست لگانے، اس کی قیمت میں سے زمیندار کے چوٹائی وصول کرنے زمیندار کی غیر آباد زمین کے آباد کرنے، اور قلعہ ٹاپ کی وجہ سے دوسرے کی جو زمین اس کے حصہ میں آگئی اس سے فائدہ اٹھانے کا "سوال"۔
۲۱۰	اصل کاشتکار جسکی کاشت کار کو پیش پر دے سکتا ہے یا نہیں۔	۲۰۶	مقرر مال گذاری کا ارادہ کرنا ظلم و گناہ ہے۔
۲۱۰	صورت مذکورہ کے جواز کی تدبیریں۔	۲۰۶	مالک زمین کا اس درست میں کوئی حق نہیں اس کا مالک ظلم ہے۔
۲۱۰	حق استقرار سے متعلق "سوال و جواب"۔	۲۰۶	اپنی رعایا کو سال بھر کا بلا سودی قرض اس طور پر دینا کہ سال بھر کے لگان میں تم کو اتنا زائد دینا ہوگا، یا قرضدار سے پیچھا بٹایا وصول کر کے یہ کہنا کہ خرید اتنا مسلم کے دے اور زائد رقم حساب بھی کے وقت حساب میں دکھائی جاسکتی ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۸	مصحف ذابغ وہ ہے کہ ذابغ کرنے والے کیساتھ چھری پر ہاتھ رکھ کر چھری پھیرنے میں مدد دے، ان دونوں پر تسمیہ واجب ہے۔	۲۱۳	کتاب الذبائح
۲۱۸	دیوبندی مسئلہ کی تھلیلہ، پاؤں پکڑنے والا مصحف ذابغ نہیں۔	۲۱۳	رات کے ذبیحہ اور ذبیحہ کے خون دینے نہ دینے سے متعلق "سوال"۔
۲۱۸	درمکار اور شرح غلابیہ سے جزیہ۔	۲۱۳	رات کا ذبیحہ مکروہ تنزیہی ہے، اور ضرورت کے وقت کوئی کراہت نہیں۔
۲۱۹	ذابغ میں گھڑی کا کوئی حصہ سر میں نہ لگا ہوا کیا حکم ہے۔	۲۱۳	کراہت بھی اس فعل میں ہے، صحیح ذابغ ہو جائے تو ذبیحہ میں کوئی کراہت نہیں۔
۲۱۹	ذبیحہ کا ہمارے گائے پر ہے، ذابغ فوق العہدہ اور تحت العہدہ والا کیا نہیں۔	۲۱۳	زندگی ثابت ہو اور ذابغ کے بعد خون دے، حلال ہے، اور موت ثابت ہے اور خون اسے تب بھی حرام ہے۔
۲۲۰	ذابغ فوق العہدہ اور تحت العہدہ میں قول فیعل کیا ہے۔	۲۱۴	علامت حیات۔
۲۲۰	ذابغ کا ہمارے گائے میں تین رگوں کے کٹنے پر ہے فوق العہدہ اور تحت العہدہ پر نہیں، شامی سے قول فیعل کا بیان۔	۲۱۴	ذابغ کے رت بغیر واؤ کے بسم اللہ اکبر کہنا مستحب اور واؤ کے ساتھ کہنا مکروہ ہے۔
۲۲۱	ذابغ کی ایک عبارت کی توجہ اور مصنف کی تحقیق کہ صرف دو رگیں قلب سے دماغ تک متصل ہیں، مطلق اور مری نہیں۔	۲۱۵	بسم اللہ، اللہ اکبر کہنا ذابغ پر ضروری ہے، ہاتھ پاؤں پکڑنے والے پر نہیں۔
۲۲۱	پکڑنے والے کے تسمیہ نہ کہنے سے "سوال"۔	۲۱۵	ذابغ چاروں رگوں کو کس ذابغ ہونا چاہئے۔
۲۲۱	ذابغ مصحف اور پکڑنے والے کے فرق کا بیان۔	۲۱۶	ذابغ کرنے والے اور ذبیحہ دونوں کو قبلہ و ہونا سنت ہے۔
۲۲۱	جب صحیح اور عزم صحیح ہوں تو طلبہ حرام کو ہوگا۔	۲۱۶	ہمارے ملک میں ذبیحہ کا سر جنوب کی طرف ہو اور جانور بائیں پہلو پر سویا ہو اور پیچھے مشرق کی طرف ہو تو اس کا رخ قبلہ کی طرف ہوگا۔
۲۲۱	درمکار اور شامی سے اس امر کا جزیہ کہ تسمیہ کس پر واجب ہے۔	۲۱۶	ذابغ کرنے والا اپنا واپا قدم مذبح کی گردن کے کنارے رکھ کر ذابغ کرے۔
۲۲۲	ذابغ فوق العہدہ سے تین رگ کٹ جاتی ہے یا نہیں۔	۲۱۷	توجہ قبلہ ترک کرنا مکروہ ہے، اور بعض ائمہ مالکیہ کے نزدیک وجہ حرمت ذبیحہ ہے۔
۲۲۲	یہ بات مشاہدہ ہی سے معلوم ہو سکتی ہے۔	۲۱۷	اختلاف علماء سے پچھو کد ہے۔
۲۲۳	ذابغ فوق العہدہ کا "سوال و جواب"۔	۲۱۷	بخاری، مسلم، دارمی، ابن ماجہ سے طرہ ذابغ کی حدیث۔
۲۲۳	درابغی کے ذبیحہ کا حکم۔	۲۱۸	تسمیہ شرط ذبیحہ ہے اور اس کے ساتھ بغیر سنت ہے۔
۲۲۳	درابغی آلات ذابغ سے ہے۔	۲۱۸	بخی اور نحو سے ذبیحہ کے لٹانے کا طریقہ۔
۲۲۵	درابغی سے ذابغ ایسا ہی مکروہ ہے جیسا مکروہ چھری سے۔	۲۱۸	مصحف ذابغ اور اس کے تسمیہ پڑھنے سے "سوال"۔
۲۲۵	ضرورت کے وقت اس سے بھی ذابغ جائز ہے۔		
۲۲۵	شخصا ہونے سے پہلے سر طیبہ کرنا اور کھال اتارنا تعذیب جلافا مکروہ ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۲	تفسیر کبیرہ ذخیرہ شرح وہابیہ درمختار سے اس بدگمانی کی ممانعت کہ مسلمان اپنے ذبح سے غیر خدا کا تقرب کرتا ہے۔	۲۳۵	کھانا ایسے ذبیحہ کا بہرہ حال حلال ہے۔
۲۳۲	مسئلہ کاغذ کا حکم۔	۲۳۶	ذبیحہ کی موت اور زندگی کی تفصیل، اور ذبح پر اس کے اثرات کا بیان۔
۲۳۳	مسلمان کو ایسے جانور کا بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرنا بھی مکروہ ہے۔	۲۳۶	ضروری کھد پھار سے ذبح میں تین رگ کٹنے سے پہلے جان نکل گئی تو حلت و حرمت میں علماء کا اختلاف ہے۔
۲۳۳	ذبیحہ کی کھال کی حلت و حرمت کا "سوال"۔	۲۳۶	روحان جاہل حرمت ہے۔
۲۳۳	ایسی کھال حلال ہے اگرچہ بھینس اور بکری کی کھال کھانے کے لائق نہیں ہوتی۔	۲۳۷	بے دست کی چھری سے ذبیحہ اور گرم مقامات پر مگری میں روزہ سے "سوال"۔
۲۳۳	ذبیحہ کے ان سات اعضاء کا ذکر جن کا کھانا حرام ہے۔	۲۳۷	مقیم غیر مسافر کو ایسا کام کرنا حرام ہے جس سے روزہ رکھنے میں پیار پڑ جائے۔
۲۳۴	ذبیحہ کے اجزائے منوہ سے "سوال"۔	۲۳۸	اگر ایسے کام کے ترک پر قدرت نہ ہو، روزہ رکھنا ممکن نہ ہو تو قصاص رکھے۔
۲۳۴	سات چیزوں کی تصریح حدیث شریف میں ہے۔	۲۳۸	ذبح اضطراری کا "سوال و جواب"۔
۲۳۴	طہرائی کی حدیث۔	۲۳۸	ظاہر کے نام کا بکرا مسلمان نے تسمیہ پڑھ کر ذبح کیا اس کا کھانا کیسا ہے۔
۲۳۴	امام اعظم نے ان میں خون کو حرام اور باقی کو مکروہ فرمایا۔	۲۳۸	ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لے تو ذبیحہ مردار ہے یونہی مسلمان نے تسمیہ پڑھ کر ذبح کیا اور اس سے غیر خدا کی عبادت کا قصد کیا تو ذبیحہ حرام ہے۔
۲۳۵	کراہت سے مراد کراہت تحریم ہے، صاحب بدائع نے اسی کو حرام سے تعبیر کیا اور صاحب نحو نے کراہت سے۔	۲۳۸	وقت ذبح نہ غیر خدا کا نام لیا نہ اس کی عبادت چاہی تو ذبیحہ حلال ہے چاہے وہ کسی کے نام کا ہو۔
۲۳۵	صاحب درمختار نے کراہت تحریمی کو رائج بتایا۔	۲۳۸	شرک کا ذبیحہ مطلقاً حلال نہیں اگرچہ بسم اللہ پڑھ کر ذبح کیا ہو، اور کتابی کا ذبیحہ بسم اللہ پڑھ کر ہو تو حلال ہے اگرچہ اس سے حضرت سح مراد لیا ہو۔ (حاشیہ)
۲۳۵	متون میں جب کراہت کا لفظ مطلق وارد ہو تو مراد کراہت تحریم ہوتی ہے۔	۲۳۹	نبیؐ پوری اور بدائع سے بچہ فرق کا بیان۔
۲۳۶	ان دو چیزوں کا ذکر جن کا اضافہ قاضی بدیع الدین خوارزمی، محسن الدین قہستانی، احمد معری نقشبندی درمختار نے کیا۔	۲۳۹	مسلمان پر بدگمانی حرام ہونے کا ثبوت قرآن و حدیث سے۔
۲۳۶	ان تین چیزوں کا ذکر جن کا اضافہ قاضی بدیع الدین اور احمد معری نے کیا۔	۲۳۹	دل کے ارادے پر حکم لگانے کی ممانعت قرآن و حدیث سے۔
۲۳۶	بر نیات کے حوالے۔	۲۳۹	نہ امکان برے دل سے لکھا ہے۔
۲۳۷	ان دس چیزوں کا ذکر جن کو ہاتھ قرآن مصحف کتاب نے قلعہ کر کے نکالا۔	۲۳۹	
۲۳۷	اس امر کی تصریح کہ حدیث شریف میں سات کا لفظ صحر کے لئے نہ تھا۔	۲۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	گلے میں بخری بخیرت کر کے بھی۔	۲۳۷	ایڑا سے مراد اعضاء ہی نہیں اعضاء بھی ہیں۔
۲۳۳	مخیم ذراغ کی تشریح۔	۲۳۸	نمبر ۱۵ سے ۲۱ تک اشافوں کا ذکر اور سب کی توجیہ۔
۲۳۳	شیعہ کے ذبیحہ کا "سوال"۔		کتب فقہ میں بھی سات کا لفظ حصر کیلئے نہیں صرف اجاب
۲۳۳	آج کل کے شیعہ حرامی کا فرد مرد ہیں۔	۲۳۸	حدیث میں ہے۔
۲۳۳	روافض زمانہ کے کچھ عقائد کا بیان۔	۲۳۸	کتب کثیرہ میں لفظ شاة کی قید کا بھی کیا حال ہے۔
۲۳۶	روافض کا ذبیحہ مرد اور حرام ہے۔		اوچھری کی کراہت بطور دلالہ اخص یا بطور اجرائے طلب
	مرد من وقت میں سے بخری اور وہابیہ کے عقائد و احکام	۲۳۸	منصوصاً بت ہے۔
۲۳۶	کا ذکر۔	۲۳۹	ینائع میں ڈیرہ کی تصریح بھی ہے۔
۲۳۶	ان کے ذبیحہ کے حرام ہونے کا بیان اور دیگر احکام۔		اس موضوع کی پوری بحث کا معنی کے رسالہ "شرح
۲۳۶	ان سے کم درجہ کے گمراہوں کا ذکر اور ان کا حکم۔	۲۳۹	المسلمین" پر حوالہ۔
۲۳۶	آج کل کے یہود و نصاریٰ کے ذبیحہ کا "سوال"۔	۲۴۰	مذکورہ بالا مسئلہ کا "سوال و جواب"۔
	یہود و نصاریٰ الوہیت مسیح و مزین کے قائل ہیں، ان کا		زبدہ جانور سے علیحدہ کئے ہوئے عضو کی طہت و حرمت
۲۳۶	ذبیحہ حرام، اسی پر فتویٰ اور بھی ظاہر اور لایہ بتایا گیا۔	۲۴۱	کا "سوال"۔
۲۳۷	بعض کے نزدیک جائز، البتہ کراہت میں شک نہیں۔		پھلی اور ٹی کے علاوہ کسی جانور کے علیحدہ شدہ عضو کا
	آج کل کے نصاریٰ بطور شرع ذبح بھی نہیں کرتے	۲۴۱	کھانا حرام ہے۔
۲۳۸	۱۲۱۹ھ کے ایک مشاہدہ کا ذکر۔	۲۴۱	حدیث شریف سے مسئلہ کا بیان۔
۲۳۹	قدیانی اور وہابی کے ذبیحہ کا "سوال و جواب"۔	۲۴۲	کس کس کا ذبیحہ جائز ہے۔
۲۳۹	دیوبندی کے پیچھے ہوئے گوشت سے "سوال و جواب"۔	۲۴۲	ذبیحہ گھجے ہونے کی شرائط کا بیان۔
۲۵۰	یہ ہر سے کا ذبیحہ حرام و مردار اور ذبیحہ کا پیش حلال ہے۔	۲۴۲	عورت اور گھنڈا رچکا کا ذبیحہ جائز ہے۔
	ذراغ بقر اور قاطع شجر کے بارے میں جو حدیث روایت	۲۴۲	عورت اور یہود وغیرہ کے ذبیحہ سے "سوال"۔
۲۵۰	کرتے ہیں موضوع ہے۔		مسلمان اور کتابی عورت ہی کیوں نہ ہوں ان کا ذبیحہ حلال
۲۵۱	دوا شکامہ، بارہ ذبیحہ نما اور ان کا جواب۔	۲۴۳	ہے۔
۲۵۱	قاسم کے ذبیحہ کا "سوال و جواب"۔		یہ ہرہ اگر صرف بدعتی ہو اس کا ذبیحہ حلال ہے، اور مرد ہو
	یوم نحر صابن کے بعد نماز فجر سے قبل قربانی کرنے	۲۴۳	تو نہیں۔
	والے مسلمان غریب نہ ہوں تو قربانی کے تیسرے حصہ،		آج کل کے نصاریٰ کے بارے میں علماء میں اختلاف
۲۵۱	اور اس حصہ کو خود کھانے والے کے بارے میں "سوال"۔	۲۴۳	ہے۔
	بے نکاحی عورت گھر میں ڈال لینے والے پر بلا جوت زناہ	۲۴۳	اکثر مشائخ اس کو حرام فرماتے ہیں۔
	کا حکم لگانا حرام ہے بلکہ میاں بیوی کی طرح رہے ہوں	۲۴۳	اسی پر فتویٰ اور اسی کو ظاہر اور لایہ بتایا گیا۔
	توان کے میاں بیوی ہونے کی گواہی دی جاسکتی ہے		آج کل کے نصاریٰ گھانٹ کر بھی مار ڈالتے ہیں اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۶	اور من حیث الدلیل قوی ہے۔	۲۵۲	اور زانی کا ذبیحہ بھی حلال ہے۔
۲۵۶	در مختار، مغلہ، ہندو، قادیانی کبریٰ، خزائن، شامی، فتح اللہ	۲۵۲	ذبیحات میں یوم نحر صاف کے بعد قربانی کی تو ہو جائے
۲۵۷	المعین کی عبارتوں سے مسئلہ اثبات۔	۲۵۲	کی، شہر میں نہیں ہوگی، بعد نماز عید ہونا واجب ہے۔
۲۵۷	احتمالی حکم۔	۲۵۲	قربانی کے گوشت کا تین حصہ کرنا امر استحبابی ہے سارا
۲۵۸	بھی "سوال و جواب" دو پارہ۔	۲۵۲	گوشت خود بھی کھا سکتا ہے، البتہ یہ گوشت یہاں کے غیر
۲۵۸	آدمی کے دودھ پر پرورش پاتے ہوئے بچہ کی طہ	۲۵۳	مسلموں کو دینا جائز نہیں۔
۲۵۹	درست کا "سوال و جواب"۔	۲۵۳	فاسق کے ذبیحہ سے "سوال و جواب"۔
۲۶۰	توں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانور کے متعلق	۲۵۳	فاسق کے ذبیحہ، اس کی ضیافت اور نماز جنازہ سے
۲۶۰	"سوال"۔	۲۵۳	"سوال"۔
۲۶۰	بکیرہ اور سانپ کا بیان۔	۲۵۳	فاسق کا ذبیحہ جائز، نماز جنازہ اس کی واجب، اور اس کی
۲۶۰	قرآن عظیم میں ایسے جانوروں کو حرام قرار دینا کافروں	۲۵۳	دعوت قبول کرنے اور نہ کرنے میں مسلمانین کے اہم
۲۶۰	کا کام بتایا، اور اس کو رد فرمایا۔	۲۵۳	اختلاف ہے۔
۲۶۱	اس کو معاملہ بہ لغیرہ اللہ سے کوئی علاقہ نہیں، نہ قول	۲۵۳	قصاب کا پیشہ جائز ہے۔
۲۶۱	کے تھان کی مٹھائی اس میں داخل۔	۲۵۳	مسئلہ بالاکا "سوال و جواب"۔
۲۶۱	ذبح کے وقت جس جانور پر غیر خدا کا نام لیا جائے وہ	۲۵۳	خانہ، شامی اور یزانیہ سے مسئلہ کا جزیہ اور اس امر کی
۲۶۱	معاملہ بہ لغیرہ اللہ ہے۔	۲۵۳	تصریح کہ قربانی کا کوئی حصہ قصاب کی اہمت میں نہ
۲۶۱	وہابیہ کے جہالت خیال کا رد۔	۲۵۵	دے۔
۲۶۱	بچوں کے چھوڑے کی مٹھائی مسلمانوں کو نہ لینا چاہئے۔	۲۵۵	نظفی جانور کے ذبیحہ کا "سوال"۔
۲۶۱	ایسی مٹھائی لینا ذلت بھی ہے، اور کافروں کی مراد کے	۲۵۵	نظفی کی قربانی جائز نہیں، ایسا گوشت پکائے سے
۲۶۱	موافق استہلال بھی۔	۲۵۵	پکنا نہیں ذبح کے بعد وہ حلال ضرور ہے۔
۲۶۱	البتہ ایسے جانوروں کا کھانا ان کی مراد کے خلاف ہے مگر	۲۵۵	در مختار اور عالمگیری سے مسئلہ کا جزیہ۔
۲۶۱	شرط یہ ہے کہ قند نہ ہو۔	۲۵۵	کھانا کے دودھ سے پرورش پانے والے بکری کے بچے
۲۶۱	قند سے پکنا لازم ہے۔	۲۵۵	کو دودھ چھوڑے مدت گزر گئی ہو تو بے غرضہ حلال ہے،
۲۶۱	چھوڑے کے جانور کے ذبح کرنے اور اس کے گوشت	۲۵۵	مدت کے اندر وہ چار روز اس دودھ سے پرہیز کر کے حلال
۲۶۱	سے "سوال"۔	۲۵۶	کیا تب بھی حلال ہے۔
۲۶۱	کافروں کے نام کے جانور مسلمان اللہ کے نام لے کر ذبح	۲۵۶	اسی حالت میں ذبح کیا تو اس کا کھانا مکروہ ہے، علماء کا اس
۲۶۱	کرے تو جانور حلال ہے۔	۲۵۶	میں اختلاف ہے کہ یہ کراہت تحریمی ہے یا احتیاتی۔
۲۶۱	یہ فعل مسلمان کے لئے منع ہے اور وہ گوشت مکروہ ہے۔	۲۵۶	توازل، مغلہ، خانہ، ذخیرہ، یزانیہ، تبیین، در مختار
۲۶۱	بچوں کے نام پر کان کئے ہوئے جانور کو خرید کر اپنے طور	۲۵۶	وغیرہ میں احتیاتی کی تصریح ہے، اور بھی امام احمد کا قول ہے،

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۹	حکم ہے۔	۲۶۲	پڑھنے کرنے اور کھانے کا "سوال و جواب"۔
۲۶۹	ذبیحہ کی حالت یا حرمت میں بیحد ذائقہ کا اعتبار ہے۔	۲۶۲	چھوڑے ہوئے ساڑھے اور کچھ دھیرہ حرام اشیاء کو جلا کر
۲۶۹	مختلف بیوتوں کا تفصیلی بیان۔	۲۶۲	یا تیل میں پکا کر کچے ہوئے تیل کے کھانے کا "سوال"۔
۲۷۰	عائلیہ، جامع القیامی، تاتار خانیہ سے مسئلہ کا جزیہ۔	۲۶۲	ساڑھے حلال ہے، اور مولوی عبدالحی صاحب کے اسے حرام
۲۷۰	نیت ذبح میں بھی خاص وقت ذبح کی نیت کا اعتبار ہے۔	۲۶۲	کہنے کی تردید، لیکن وہ مباح بھی ممنوع ہو جاتا ہے جو
۲۷۰	اس امر کی تائید دیگر امور شریعہ سے۔	۲۶۲	مسلمانوں کو ذلت پر پیش کرے۔
۲۷۱	ذبح سے پہلے کی شہرت و پکار خصوصاً غیر ذابح کی اس	۲۶۲	حرام شے چلنے کے بعد بھی حرام رہے گی، اور حلال
۲۷۱	کا کچھ اعتبار نہیں۔	۲۶۳	میں غلط ہو تو اسے بھی حرام کر دے گی۔
۲۷۱	اضافات کا مطلب عبادت نہیں، اس لئے اس کا یہ مطلب	۲۶۳	چھوڑے ہوئے جانور کے حلق "سوال و جواب"۔
۲۷۱	نکاح صحیح نہیں کہ ان جانوروں سے ان بزرگوں کی عبادت	۲۶۳	عائلیہ کا جزیہ کہ ایسے جانور کو مالک مباح کر دے تو
۲۷۱	کی جائے گی۔	۲۶۳	مباح ورنہ ملک غیر کی وجہ سے ممنوع ہے۔
۲۷۱	قراہت روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ سے اس کی مثال۔	۲۶۳	اس سلسلہ میں مسئلہ فقہ مختلف جنس کا ذکر کرو۔
۲۷۱	جو لوگ اضافات کی بنیاد پر ان کو حرام بتاتے ہیں شریعت پر	۲۶۳	اسی مسئلہ پر مکرر۔
۲۷۱	جرات کرتے ہیں۔	۲۶۵	شیخ سعد و ایک روح نبیث ہے۔
۲۷۱	حدیث اور کتب فقہ سے ایسی اضافات کا ثبوت خاص	۲۶۵	شیخ سعد کے نام سے مرغ ذبح کرنے اور موقع پر میلاد
۲۷۱	ذبح کی مختلف اضافات کا حدیث سے ثبوت۔	۲۶۵	پڑھانے اور کھانا کھانے کا "سوال"۔
۲۷۲	حسب تصریح علماء مطلقاً اضافات کو سبب حرمت قرار دینے	۲۶۶	اگر وہاں میلاد پڑھے تو ایسی روحوں کی تعظیم سے منع کر دیا
۲۷۲	والا جائز ہے۔	۲۶۶	جن کا اسلام تک معلوم نہیں، ان کے لئے جو مرغ ذبح ہو
۲۷۳	در مختار اور شامی سے ذبح کی جائز اضافات کی نصوص۔	۲۶۶	وہ بلکہ ان کا کھانا نہ کھائے۔
۲۷۳	اگر کوئی جائز یہ اضافات بہ نیت عبادت کرے اس کو ہم	۲۶۶	ایسے مولوی صاحب کے متعلق سوال جنہوں نے غیر اللہ
۲۷۳	بھی کافر کہتے ہیں لیکن ذابح کی یہ نیت نہ ہو اور وہ اللہ کے	۲۶۶	کے نام کا جانور کرنے والوں کے گھر کھانا کھایا۔
۲۷۳	واسطے ذبح کرے تو جانور حلال ہوگا۔	۲۶۶	ما اهل به لعیرہ اللہ اور ذبح اولیاء وغیرہ کی تفصیل و تشریح۔
۲۷۳	قرآن وحدیث واقوال بزرگان دین سے بدگمانی کی	۲۶۶	ذبح کرنے والے کی نیت اگر شیخ سعد کی عبادت ہو تو ذبیحہ
۲۷۳	ذمت۔	۲۶۶	مردار ہو جائے گا اور عبادت کی نیت نہ کی اور ذبح اللہ کے
۲۷۳	خاص مسئلہ ما اهل به لعیرہ اللہ منہ و ذبیحہ و شرح	۲۶۷	نام سے کیا تو ذبیحہ حلال ہوا۔
۲۷۳	وہاں یہ دو عقائد وغیرہ کی تصریح کہ ہم اس ذبح سے	۲۶۷	صورت مسئلہ کا تفصیلی حکم۔
۲۷۵	تغویب الی غیر اللہ کی بدگمانی نہیں کر سکتے۔	۲۶۹	بہار رسالہ سبل الاصفیاء فی حکم
	شامی اور قاضی خان سے ہم اللہ نام خدا یا ہم محمد کا جزیہ		الذباہع للاولیاء۔
	کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام تھمرا لیا ہو تو کوئی		بزرگوں کے نام کا جانور بحیرہ کے ساتھ ذبح کیا جائے تو کیا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۳	جانور جب تک زندہ تھا بالیقین حرام تھا، ذبح شرعی سے حلال ہو گا اور طریقہ مذکورہ پر اس کا حصول نہ ہوا۔	۲۷۵	حرج نہیں، اور اللہ کے ساتھ شرکت مراد الیٰہیہ و حق تعالیٰ پر حرام ہے۔
۲۸۳	بیچنے والا غیر مسلم اگر یہ کہے کہ اس کو مسلمان نے ذبح کیا ہے تو دیانات میں اس کی خبر مستحسن نہیں۔	۲۷۶	شامی اور دیگر سے تمام خداوندی حرمات کا جزیہ اور عدم کفر کا فتویٰ۔
۲۸۳	در مختار، شامی، دہلویہ، تبیین، ہندیہ، اشباہ و منہج القدر سے نصوص۔	۲۷۶	ایسے جانور کی مطلقاً حرمت کا فتویٰ دینے والوں کو صحیح اور ان کی تجویز۔
۲۸۳	دیانات اور معاملات میں فرق اور ہندیہ سے اس کی مثال۔	۲۷۶	تعدد عبادت کی تائید میں مخالف کی دلیل کا رد۔
۲۸۳	ایک استثنائی صورت کا بیان۔	۲۷۷	تخصیص اور عدم تبدل بھی جدا مل نہیں۔
۲۸۶	مسلمان نے جانور ذبح کیا اور غیر مسلم ذکر کے ذریعہ کمر بچھا دیا، کیا حکم ہے؟	۲۷۷	ایسی صورت میں عدم تبدل سے عوام کی تصریح کے خلاف عبادت کا الزام سہرا سرزد ہوا ہے۔
۲۸۶	اس خبر کا قطعی معاملات سے اگر دل بچے کہ وہ رہا ہے، مان لیا جائے۔	۲۷۸	بالفرض کسی نے ایسی نیت کی ہو تو حکم کفر ای پر حضور ہے
۲۸۶	تبیین الفقہاء اور در مختار کا جزیہ۔	۲۷۸	گامام حکم کا گنج نہ ہوگا۔
۲۸۷	اس کی بات میں کچھ شبہ معلوم ہوتا نہ نکلتا۔	۲۷۸	مسئلہ کا حکم حکم۔
۲۸۷	ایسا مسئلہ شرعاً بالعلم من الکافر۔	۲۷۹	آپ "لا تاكلوا مما عملوا له ولا مما عملوا لله عليه" کی تفسیر کبیر سے۔
۲۸۹	قائل لغزت لوگوں سے حلال طریقہ پر بھی گوشت خریدتا نہیں چاہئے۔	۲۷۹	جنین کی صلت و حرمت کا "سوال و جواب"۔
۲۸۹	جانور مذبح ہوا، ذابح معلوم نہیں، اگر اس علاقہ میں صرف مسلمان ہی ملتے ہوں تو حلال ہے، اور اگر ایسے لوگ بھی ملتے ہوں جن کا ذبح جائز نہیں ہو تو حلال نہیں۔	۲۸۰	ایسا مسئلہ کورہ والا۔
۲۹۰	مسئلہ پر حذوک التسمیہ سے اعتراض کا جواب۔	۲۸۰	غیر مسلموں سے گوشت خریدنے کا "سوال"۔
۲۹۰	غصب کا جانور ذبح سے حلال ہو گا مگر ملک غیر میں تصرف کرنے کی وجہ سے ذابح گنہگار ہوا۔	۲۸۱	شرک غیر مسلمی سے گوشت خریدنا جائز نہیں حلال و حرام میں کافر کا قول بالکل مستحسن نہیں۔
۲۹۰	ایسا جانور اگر قرطانی کا ہو تو اس پر چند مسائل کی تفریح۔	۲۸۲	ایک مسئلہ کی فصل۔
۲۹۱	گوشت حلال ہوتے ہوئے بھی وہ گوشت ذابح اور دوسروں کو کھانا حرام ہے۔	۲۸۲	اس حکم کے خلاف حرام اور اس کو حلالی بنانے والے پر لزوم کفر ہے تو یہ تہجد اسلام ضروری ہے۔
۲۹۱	یہ حرمت ملک غیر کی وجہ سے ہے۔	۲۸۲	اب بھی چونہ مانے اور ان سے گوشت خریدنے سے مسلمان اس کا مقابلہ کریں۔
۲۹۱	منصوب میں تصرف کے بعد اس کا ذبح جائز نہیں ہو گا۔	۲۸۳	گوشت کی خریداری میں غلط قسم کی شرط پر مسلحہ جائز ہے۔
		۲۸۳	مسئلہ بالا کا اس اضافہ کے ساتھ سوال کہ ذبح مرکاری ہے اور ذبح پر مسلمان مقرر ہے۔
		۲۸۳	صورت مسکول میں گوشت خریدنا کھانا کھانا جائز نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۱	حیات پھر ذبح ہو سکتا ہے یا نہیں، اور کل ذبح کھا جائے تو کیا گنم ہے۔	۳۹۱	صرف تادان لے سکتا ہے۔
۳۹۶	کشمیر کے ایک مفتی صاحب کے فتوے کے جواب میں مصنف کی تحریر، (حاشیہ)	۳۹۱	درمکار، اشیاء، بخیر، درر، دہانہ وغیرہ سے مسئلہ کا جزئیہ اور حدیث سے تائید۔
۳۹۷	آپ حرمت علیکم الصلوٰۃ فی کشمیر۔	۳۹۱	کافر نے چھوڑے ہوئے جانور کو ارادہ بدل کر کسی کو ہبہ کر دیا تو ایسا جانور مہوبہ کے لئے جائز اسے مباحل بہ لغیر اللہ سے کھم ملاؤ نہیں!
۳۹۸	اس کشمیر سے مسئلہ مباحل بہ لغیر اللہ میں مسئلہ واپس کیا۔	۳۹۳	شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی جہاں باب میں روش علماء کے خلاف فتویٰ دیتے ہیں، وہ بھی تادم ذبح احترام اہلال علیہ اللہ کو ضروری قرار دیتے ہیں۔
۳۹۸	ذبحی یا مریض جانور اس کی حالت کتنی ہی سقیم ہو اگر زندگی ثابت ہو تو ذبح سے حلال ہو جائے گا۔	۳۹۳	ان کی مسئلہ حدیث اور عبارت نیشاپوری کا بھی مفاد ہے بلکہ شاہ صاحب نے اپنی تفسیر میں خود اس کی تصریح کی ہے۔
۳۹۹	ذبحی کے ثبوت کے بعد ذبحی کی کسی علامت کی ضرورت نہیں۔	۳۹۳	حکم مسئلہ یہ کہ نیت بدل جانے سے وہ جانور حلال ہو گیا۔
۳۹۹	ذبح کر دہی سے اس امر کا جزئیہ کہ درندہ سر کھا جائے یا بیٹ پھاڑ دے اور جانور زندہ ہو تو ذبح جائز ہے۔	۳۹۳	تذکرہ جانور جس کے ذائق کا پتہ نہ ہو "سوال و جواب"۔
۳۹۹	ذبح کر دہی میں رگ کے سلسلہ میں قطع کا قطع ہے، قطع اور ہے ہر ذبح کرنا اور ہے۔	۳۹۵	دار صاحب کے مرغ کا "سوال"۔
۳۹۹	ذبح کی عبارت میں تین فرعون کا ذکر ہے جن میں بظاہر تضاد ہے۔	۳۹۵	جو مسلمان اللہ کے نام پر ذبح کرے اور اسی کے لئے اس کی جان لے وہ حلال ہے۔
۳۹۹	ان اقوال کے درمیان مصنف کی تیس فتویٰ۔	۳۹۵	مرغ کو نہ حرار پر لے جانا چاہئے نہ مرغ کی خصوصیت ضروری سمجھنا چاہئے، ثواب البتہ ان بزرگوں کی روح کو پہنچا دے۔
۳۹۹	ایک دوسری فتویٰ اور غفلت محل ذبح میں تحقیق مباحی ہے مثال تحریر۔	۳۹۵	بڑے بزرگ صاحب کے بکرے کے سلسلہ میں شاہ عبدالعزیز صاحب کے فتویٰ حرمت سے "سوال"۔
۳۹۹	نام ذبح و قتل کا اتفاق اور سوال استحکام کا جواب۔	۳۹۵	شاہ صاحب نے اس مسئلہ میں اپنے فتاویٰ اور تفسیر دونوں کے لفظی کی ہے۔
۳۹۹	کے کے پکڑے ذبحی جانور کے کھچے سے "سوال"۔	۳۹۶	امام مالک فرماتے ہیں بے دلیل تو صرف رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قول مقبول ہے، بقیہ کوئی عالم مصوم نہیں۔
۳۹۹	کسا فکاری ہو اور بم اللہ پڑھ کر چھوڑا ہو تو ذبح سے مر جائے تب بھی حلال ہے۔	۳۹۶	بزرگوں کے نام کے جانور سے "سوال و جواب"۔
۳۹۹	زندہ ہے تو ذبح کر لیا جائے، کتے کے ڈالے ہوئے ذبح سے اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔	۳۹۶	درندہ نے حلال جانور کی رگ چمید ڈالی تو وہ جانور بشرط
۳۹۹	ذبح کے کچھ دیر بعد خون دینے اور عورت اور بچہ کے ذبح سے "سوال"۔		
۳۹۹	حلت کی علت جانور کا ذبح ذبح زندہ ہونا ہے خون فوراً		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۸	ایمان میں بھی خطرہ، لیکن مسلمان پر ایسی بدگمانی نہ کرنی چاہئے البتہ ایسے شخص کی امامت سے پرہیز بہتر ہے۔	۳۰۴	یابعد میں دے یا نہ دے۔
۳۰۸	خاکروب کے بنائے ہوئے بکرے کا "سوال"۔	۳۰۴	محرم یا چھ ماہ قبل شرع ذبح کریں تو ان کا ذبیحہ حلال ہے۔
۳۰۹	مسلمان نے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا ہو تو اس کے حلال ہونے میں شبہ نہیں۔	۳۰۴	خون نہ دینے کی صورت میں علماء کا اختلاف ہے۔
۳۰۹	غیر مسلم بھگیوں کا بھایا اس لئے ہو کہ اس نے اپنے بھوں کے نام چڑھایا تو ایسا گوشت مسلمانوں کو کھانا حرام ہے۔	۳۰۵	بھینس جس کی زندگی کے بارے میں یقین نہیں ذبح کر کے دس روپیہ میں قصاب کو دی اس نے گوشت ذبح کر دیا اور کھال چھ روپیہ میں بیچ دی اس پر کتنا مطالبہ ہوگا۔
۳۰۹	اگر بکر مسلمان کا تھا اور اس نے بھایا، اور وہ اپنا ناپاک پیش بھی کرتا ہے، تو اگر خوب اچھی طرح اس نے صفائی نہ کر لی ہو تو یہ سخت بجا احتیاطی ہے۔	۳۰۵	مذکورہ بھینس اگر بالیقین زندہ تھی یا ذبح کے وقت زندگی کی علامت پائی گئی پھر سے دس روزہ نہ کھائیں۔
۳۰۹	اور اگر صفائی کر لی ہو تو دیکھا جائے گا کہ لوگ وہاں اس کے چھوئے ہوئے کو کھانے سے پرہیز کرتے ہیں یا نہیں، پرہیز کرتے ہیں تو بھانے والے نے بے پردائی کی اور مصلحت دینی کے خلاف کیا اور تا فرمائی کے سرکب ہوئے۔	۳۰۵	صدقہ کا جانور بلا ذبح مصرف کو دینے کا "سوال"۔
۳۰۹	یہ سارا حکم اس وقت ہے کہ ذبح کے وقت سے بھانے کے دوران اور مسلمان کے ہاتھ میں آنے تک ہمارے مسلمان کی نگاہ میں رہا۔	۳۰۶	صدقہ واجب ہو اور جو خاص ذبح کا تو ہے ذبح لداؤ ہوگا، ہاں ذبح کا وقت نکل گیا ہو تو زندہ ہی صدقہ کیا جائے۔
۳۰۹	تھوڑی دیر کے لئے قاصب ہوا تو حرام۔	۳۰۶	ذبح بقر اور قطع فجر جائز ہے۔ قرآن کی آیت سے اس کا ثبوت ہے، اور اس بارے میں لوگوں میں جو قول مشہور ہے بجا مل ہے۔
۳۱۰	گھوڑے کا گوشت صائمین کے نزدیک حلال ہے، اور امام صاحب مکرم فرماتے ہیں، کراہت تحریمی ہے۔	۳۰۶	شارب غر ضرر معذب ہے، لیکن مسلمان ہے تو داغی نہیں، ایسا شخص زیر حیثیت الٹی ہے اور انجام بلا شہدہ منقرت ہے۔
۳۱۰	قاضی خان نے اس کی قحج کی، وہ لقیہ انفس ہیں، فتویٰ انہیں کی قحج پر ہوگا۔	۳۰۷	ذبح اور قطع کی اجرت جائز ہے، بیسوں سے اجرت مقرر کرنا جائز، اسی جانور بلکہ دوسرے جانور کے گوشت سے اجرت مقرر کرنا منع ہے۔
۳۱۰	تہناتی نے اس کی قحج کی، اور غلام، بھاپ، محیط، مفتی سے قاضی خاں نے نقل کی اسی پر حوت ہیں جن کی وضع نقل مذہب کے لئے ہوئی اور جن پر فتویٰ ہوتا ہے۔	۳۰۷	جو شخص گوشت اجرت میں لینے کی عادت بنالے قاصب مصلح ہے اور اس کی امامت مکرم تحریمی ہے۔
۳۱۱	کفایہ میں اس کے خلاف کو ظاہر الروایۃ کہا، یا جمہور کا فتویٰ اس کے خلاف ہوتا، اس کو مضر نہیں۔	۳۰۸	ہندوؤں کا جانور بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کرے تو حلال ہے مگر مسلمانوں کو یہ فعل مکروہ ہے۔
	ایضاً گھوڑے کے گوشت اور دودھ کے بارے میں علماء اور ہندوؤں کی نیت پر کرے تو جانور مردار، اور اس کے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۷	اس شہد کا جواب کہ بعض کتابوں میں لفظ یوم کے ساتھ یوم کا لفظ آیا ہے۔	۳۱۱	میں سخت اختلاف ہے، گوشت میں احتیاط قول امام میں ہے، جس قول میں دودھ کو حلال کہا اس میں وجہ فرق یہ ہے کہ گوشت کے حرمت کی وجہ تکمیل آلہ جہاد ہے اور دودھ میں یہ وجہ نہیں پائی جاتی۔
۳۱۷	یہ روایتیں قاعدہ کلیہ فقہیہ اور مشاہدات کے معارض نہیں ہو سکتیں۔	۳۱۲	گدھا، بچر اور گھوڑے کے گوشت سے "سوال"۔
۳۱۷	عرب میں لفظ یوم صرف آٹو کے لئے ہی موضوع نہیں۔	۳۱۲	گدھا حرام ہے، یونہی وہ بچر جو گدھی سے پیدا ہوا، گھوڑا امام اعظم کے مذہب میں مکروہ تحریمی ہے، یونہی وہ بچر جس کی ماں گھوڑی ہو۔
۳۱۷	ہرات میں اڑنے والے پرند کو عربی میں یوم کہتے ہیں۔	۳۱۲	حرمت خرکی حدیث۔
۳۱۷	یوم غیر ذی کلب پرند کو بھی کہتے ہیں۔	۳۱۲	آٹو کی حلت و حرمت سے سوال۔
۳۱۸	چکاؤ کی حلت و حرمت سے "سوال"۔	۳۱۲	اور عالمگیری، مغلطوی، شامی، میزان اور حلیہ و الحجۃ ان کا حوالہ
۳۱۸	چکاؤ کی حلت و حرمت میں ہمارے علماء میں اختلاف ہے۔	۳۱۲	کہ شافعیہ کے نزدیک حرام اور حنفیہ کے یہاں حلال ہے مگر عالمگیری میں یہ قول لفظ قیل کے ساتھ بیان کیا جس کا مطلب یہ کہ یہ قول ضعیف ہے۔
۳۱۸	فوائد حنفیہ کے مطابق وہی قول حلت ہے۔	۳۱۲	حلیہ و الحجۃ ان کا حوالہ لفظ ہے اس میں حنفیہ کی طرف حلت کی نسبت نہیں مابقت شافعیہ کے وہ قول ہیں۔
۳۱۸	مطلقات و انت ہونا موجب حرمت نہیں بلکہ اس سے حکم کرنا	۳۱۳	ان تین کتابوں کے علاوہ تمام کتب فقہ اور احادیث میں پنجہ اور کلبہ والے فکاری جانور کو حرام قرار دیا ہے۔
۳۱۸	حرمت کا موجب ہے۔	۳۱۳	عالمگیری، مغلطوی، شامی، میزان شعرانی سے اس موضوع پر تفصیل۔
۳۱۸	چکاؤ فکاری جانور نہیں۔	۳۱۳	ایسے جانوروں کے حرمت کی حکمت یہ ہے کہ ان کی خصلت شرعاً مادی ہے، تو کھانے والا بھی ایسا ہی بد خصلت ہو جائے گا۔
۳۱۹	دانہ خور کالے اور دانہ و بھاست دونوں کھانے والے کالے سے "سوال"۔	۳۱۳	ایسے جانوروں کی حرمت پر امام اعظم، شافعی و امام کا اتفاق ہے۔
۳۱۹	دانہ خور کالے کو غراب الزرع کہتے ہیں، جو چھوٹا سیاہ اور اس کی چونچ سرخ ہوتی ہے۔	۳۱۵	آٹو کے پنجہ والے فکاری جانور ہونے میں شہد نہیں۔
۳۱۹	اور مردار خور کالے کو غراب البقع، اس کے رنگ میں سیاہی کے ساتھ سفیدی بھی ہوتی ہے، اس میں وہ پھاڑی کوا بھی داخل جو بڑا اور بالکل سیاہ ہوتا ہے۔	۳۱۵	اس بات کی بھی شہادتوں کا بیان۔
۳۱۹	جمع کر کے کھانے والے کو مصقن کہتے ہیں، اس میں اختلاف ہے مگر یہ کہ مکروہ تحریمی ہے۔	۳۱۵	عجائب المخلوقات، مرآت الاسطوانات اور امیر خسرو علیہ الرحمۃ کے شعر سے آٹو کے فکاری جانور ہونے کا ثبوت۔
۳۲۰	کالے اور آٹو سے "سوال و جواب"۔	۳۱۶	
۳۲۰	کالے کے اٹھنے اور گوشت، اور ایسی مرغ کے پالنے سے "سوال و جواب"۔		
۳۲۰	گائے کی حلت قرآن سے ثابت ہے، حضور نے کھایا یا نہیں، یہ اس وقت پیش نظر نہیں۔		
۳۲۰	گائے کا گوشت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تناول		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۵	مصنف کی تحقیق کہ جریٹ اور مارہائی دو علیحدہ علیحدہ مچھلیاں ہیں۔	۳۲۱	فرمایا نہیں "سوال و جواب"۔
۳۲۵	مارہائی کی تخریج اور مختلف زبانوں میں اس کے نام کا بیان۔	۳۲۱	گائے کا گوشت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کھایا۔ (حاشیہ)
۳۲۵	مارہائی کی پیدائش کے بارے میں مختلف نظریات اور خود مصنف کا نظریہ۔	۳۲۱	کبوتر کا گوشت اور حقیقہ کا گوشت ماں باپ کے لئے حلال ہیں۔
۳۲۵	جری، منثور اور انکلیس کے بارے میں اہل فن کے اختلافات کا ذکر۔	۳۲۲	کون سا خرگوش جائز ہے پیچہ والا ٹکڑا "سوال"۔
۳۲۵	ارشاد الساری، مجمع بحار الانوار، قاموس، تاج العروس، حیاۃ النبی، ان، عجائب قزوینی اور مفتی الانبجری سے مارہائی کی تعیین۔	۳۲۲	خرگوش کے پیچہ ہوتا ہے وہی حلال ہے، ٹکڑا والا خرگوش دنیا کے ہر دے پر نہیں۔
۳۲۵	عمدة القاری، مجمع بحار الانوار، تاج العروس، حیاۃ النبی، ان سے اسکی روایتوں کی تخریج جس میں جریٹ اور مارہائی کو ایک لکھا ہے۔	۳۲۲	تالاب میں کھار کی ڈالی ہوئی مچھلیوں اور مشترکہ کھیتی کی شرکت اور حصص کی فروخت سے "سوال"۔
۳۲۹	مصنف کی تحقیق کہ فقہاء کے نزدیک یہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہیں۔	۳۲۲	مچھلیاں پکڑنے والے کی ملک ہوتی ہیں، دوسرے تالاب میں چھوڑنے سے ملک سے خارج نہیں ہوتیں، جو ایسی مچھلیوں کے کھانے کی ممانعت ملک غیر کچھ سے ہوگی لیکن یہاں ایسی مچھلیاں مباح الاصل ہیں۔
۳۳۰	مغرب، ایضاح، حاشیہ الکوئی، درمکار، عمدہ، فتح اللہ، اہلین، حاشیہ کنز الازہری، مخطوطی اور شامی سے دونوں کے علیحدہ ہونے کی شہادت۔	۳۲۳	اگر شرکت کی وہ تجارت برہہ شرعی ہو تو شرکت جائز، خریدے ہوئے حصوں کی فروخت البتہ ناجائز ہے۔
۳۳۱	کھٹی اردو زبان کا لفظ نہیں اس لئے اس سے لاطمی۔	۳۲۳	غیر مسلم کے ہاتھ کی پکڑی ہوئی مچھلی جائز ہے کہ مچھلی میں ذبح شرط نہیں۔
۳۳۲	چھوٹی مچھلیوں کا کھانا امام شافعی کے نزدیک حرام اور باقی ائمہ کے نزدیک حلال، مگر جواہر اخلاقی میں اس کے حرمت کی تصریح لہذا احتیاط اولیٰ۔	۳۲۳	جیب و فریب سندری جانور اور جریٹ اور کھٹی کی تخریج سے "سوال"۔
۳۳۲	سوکی مچھلی اور اہل کے حرام کہنے والے کے بارے میں سوال۔	۳۲۳	نذکورہ بالا مچھلی اگر ہو تو ایسی نادر ہے کہ حرام کے طم سے باہر ہے، یہ مچھلی جریٹ نہیں ہو سکتی۔
۳۳۳	سوکی مچھلی حلال ہے، اس کو حرام کہنے والا جاہل ہے تو سمجھایا جائے، اور عالم ہے تو اس کو تہجد نکاح اور تہجد اسلام کا حکم دیا جائے۔	۳۲۳	جریٹ کے بارے میں بسوط کی ایک روایت کہ یہ کثیر الوجود مچھلی ہے۔
۳۳۳	ریگ مائی کو عائسیری میں حشرات الارض لکھا ہے لہذا	۳۲۳	علامہ قزوینی نے جریٹ کو مارہائی کہا، اور بعضوں نے اسی کو جریٹ کہا ہے۔
۳۳۳		۳۲۵	انہوں نے اس نادر مچھلی کو عجائب بحر فارس اور جریٹ کو عجائب بحر ہند میں لکھا ہے۔
		۳۲۵	علامہ قزوینی کے ذکر کردہ فروق کا بیان۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۹	کام ہے، جانے کا جیسے نظر میں نہیں، مگر ظاہر ممانعت جیسے	۳۳۳	حرام ہے۔
۳۴۰	بھڑکا ہوا کدوؤں ان کے قموک سے بنے ہیں۔		سوکھی مچھلی اور سوکھے گوشت میں پکانے کے بعد وہ ہوتا اس
	ملائم ہڈی کھانا جائز ہے۔		کا کھانا مکروہ لطیف طبع اور لطیف اسلام کے خلاف،
	کتاب الصيد		ایسے آدمی کفو کی حالت میں مسجد میں جانا منع، اور اگر جسم کو
	فقہ سے "سوال"۔	۳۳۳	ضرر دے تو اس کا کھانا حرام۔
۳۴۱	فقہ کھیل و تفریح کی فرض سے ہوتے حرام ہے ورنہ حلال۔	۳۳۳	مچھلی ذبح نہ کرنے کی حکمت کا "سوال"۔
۳۴۱	علامات تفریح کا بیان۔		ذبح کی حکمت دم مسروح کا نکالنا ہے، نڈی اور مچھلی میں
۳۴۲	ایسا فقہ سے "سوال"۔	۳۳۳	دم مسروح نہیں ہوتا بلکہ اذخ نہیں۔
۳۴۲	فقہ روایات کے لئے مباح تفریح کے لئے حرام۔		ہمارے نزدیک یہی دو جانور بے ذبح جائز، شواخ کے
۳۴۲	بحر و دریا ہونے کی ملاحتوں کا بیان۔		نزدیک ہائی دریا کی جانور بھی تو وہ سب کو بے ذبح کھاتے
	مچھلی کا فقہ اور کائنات میں زندہ گھبراہٹ کا ضرورت جائز	۳۳۳	ہیں۔
۳۴۳	تفریح کا جائز ہے۔	۳۳۶	مچھلی کو آنت سمیت کھانے کا "سوال و جواب"۔
	زندہ گھبراہٹ پر دنا جائز اور مار کر پرونا جائز، فقہ ہر دو	۳۳۶	جھینگے کے بارے میں علماء کے دونوں طرح کے قول ہیں۔
۳۴۳	صورت میں جائز ہے۔		معصوم کی تحقیق کہ ہمارے یہاں مچھلی کے علاوہ سب
	بدوق کی گولی تیر کے گم میں نہیں، اس کا مارا ہوا فقہ حرام	۳۳۶	حرام ہیں، تو جن کے یہاں جھینگے مچھلی ہے حرام نہیں، اور
۳۴۳	ہے۔		جن کے وہاں مچھلی نہیں حرام ہے۔
۳۴۳	ذبح میں آ لگا جا رہا ہوتا شرط ہے، گولی ایسی نہیں ہوتی۔	۳۳۶	سب طب و علم انجمن ان میں جھینگے کو بالاطلاق مچھلی کہا گیا۔
	شامی کی تفریح کس میں فرق قطع نہیں ہوتا، اگر بالفرض	۳۳۶	قاسوس، صراح، تاج العروس، صراح، منتہی الارباب، بخون،
	کوئی گولی ایسی بنائی جائے جس میں دھار ہو جب بھی یہ	۳۳۶	تھن، مذکر، نر، اور اطلاق کی کے نصوص۔
۳۴۳	یقین نہیں کہ جانور سے ہی قطع ہوا۔		حیات انجمن ان، جامع ابن بیطار، انوار الاسرار سے مضمون
۳۴۳	جہاں سے مسئلہ کی تفریح۔	۳۳۷	بالا کے نصوص۔
	بدوق سے فقہ کے ہونے جانور میں اگر حیات ہو اور		معصوم کی رائے کہ جہاں الاغلاطی میں چھوٹی مچھلی جس کی
۳۴۵	ذبح کر لیا جائے تو جائز ہے ورنہ ناجائز ہے۔		آلائش ذور نہ کی جائے اس کو مکروہ لکھا ہے، تو جھینگے کو ایسی
	اگر حیات ثابت ہو تو کسی علامت حیات کی ضرورت		مچھلی کے گم میں ہونا چاہئے، اس کی صورت مچھلی سے
۳۴۵	نہیں، اور حیات میں شہد ہوتی علامات سے پتہ چلے گا۔		زیادہ جانور کے مشابہ اور لفظ مچھلی کا اطلاق غیر مچھلی پر بھی
۳۴۵	حیات کی علامتوں کا بیان۔	۳۳۸	ہوتا ہے جیسے ریگ ماضی و غیرہ، جو احتیاط اولیٰ ہے۔
۳۴۶	مدارک اور محال سے موقوفہ کا بیان۔		جھینگے، پوست، پیڑ، بکری کے جانے کے کھانے
	معصوم کی تحقیق کہ بدوق کا مارا ہوا موقوفہ ہے۔	۳۳۹	کا "سوال"۔
			جھینگے میں علماء کا اختلاف ہے، پوست پیڑ کا گم پیڑ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	مالک نصاب ہونے کے لئے حاجہ اصلہ کے علاوہ	۳۶۳	کا ہے۔
۳۶۳	چھین روپے کے مال کا مالک ہونا ضروری ہے۔	۳۶۳	ہندیہ اور بزاز یہ سے تائید ہے۔
۳۶۳	کا شکار کے لئے، مثل حاجہ اصلہ میں ہیں۔	۳۶۳	متون و شروح کی کثیر روایات سے یکجا ثابت ہے۔
۳۶۳	یہ امر خلاف واقعہ ہے کہ ہزار روپے یا ہزار آدنی والا	۳۶۳	ہدایہ سے ضرورتاً اصلہ کی تفسیر۔
۳۶۳	قربانی کے دن چھین روپے کا مالک نہ ہو، یا این ہر ایسا ہو	۳۶۳	مسئلہ میں اختلاف متاخرین کی طرف سے ہے مگر جو ہم
۳۶۳	تو اس پر قربانی واجب نہیں۔	۳۶۳	نے ذکر کیا وہی احوط ہے۔
۳۶۳	وہ جس پر قربانی واجب ہے اگر پاس نقد نہ ہو تو ادھار لے	۳۶۳	مختلف سب نقد سے ان عبارتوں کی تخریج جن میں ایسے
۳۶۳	یا اپنا کوئی مال بیچے۔	۳۶۳	مفصل کے لئے اخذ زکوٰۃ جائز رکھا ہے۔
۳۶۳	جس بکری کو قربانی کے لئے خریدا، دودھ والی یا کا بھن	۳۶۳	مصنف کی تعلیق کہ دونوں حکم علیحدہ علیحدہ ہیں ان میں کوئی
۳۶۳	دیکھ کر اس کے عوض میں دوسری کرنا، اور اس کے دودھ	۳۶۳	تعارض نہیں، زکوٰۃ لے سکتا ہے، اور قربانی اس پر واجب
۳۶۳	وغیرہ کے انتظام کے حلق "سوال"۔	۳۶۳	ہوگی۔
۳۶۳	صاحب نصاب کے لئے قربانی کی نیت سے جانور	۳۶۳	نصاب صدقہ نظر اور قربانی کا "سوال"۔
۳۶۳	خریدنے سے چھین نہیں ہوتا، اس لئے اس کا پالنا یا بیچنا	۳۶۳	جس مفصل کے پاس پچاس روپے کا طلائی اور چھ روپے کا
۳۶۱۳	اور اس کا دودھ چٹا رہا ہے۔	۳۶۳	نقرئی زیر ہے، دونوں ملا کر وہ نصاب ہے زکوٰۃ، فقرہ
۳۶۱	کا بھن یا دودھ والی بکری کی قربانی ہو تو چاتی ہے لیکن	۳۶۳	قربانی سب اس پر واجب ہے۔
۳۶۱	ناپسندیدہ ہے، حدیث شریف میں اس کی ممانعت آئی	۳۶۳	جس کا قرض اس کے مال کو محیط ہو اس پر زکوٰۃ فقرہ
۳۶۱	ہے۔	۳۶۳	اور قربانی کچھ نہیں۔
۳۶۱	قربانی کس کس پر واجب یا فرض ہے۔	۳۶۳	تا بالغ مالک نصاب پر نہ خود زکوٰۃ قربانی نہ اس کی طرف
۳۶۱	غیر مسلموں کی خوشنودی کے لئے گائے کی قربانی موقوف	۳۶۳	سے اولیاء پر۔
۳۶۱	کرنا کیسا ہے۔	۳۶۳	قرض مردہ والے پر بھی زکوٰۃ قربانی نہیں۔
۳۶۱	قربانی صاحب نصاب پر واجب ہے، اور کسی کی خوشنودی	۳۶۳	گھر کا مالک قربانی کرے تو گھر بھر کی طرف سے ہو جائے
۳۶۱	کے لئے بیکر کر حرام ہے۔	۳۶۳	کی یا نہیں۔
۳۶۱	مال شرکت سے شرکاء کی اجازت سے قربانی کرنے سے	۳۶۳	ایک قربانی سب گھروالوں کی طرف سے نہیں ہو سکتی۔
۳۶۲	"سوال"۔	۳۶۳	اور مالک نصاب کے علاوہ کسی پر قربانی واجب نہیں۔
۳۶۲	نصاب سے کم مال رکھنے والے کی قربانی سے سوال۔	۳۶۳	تعلیٰ قربانی کا بھی یہی حکم ہے کہ ایک چھ کی طرف سے نہیں
۳۶۲	نصاب سے کم مال رکھنے والے پر قربانی واجب نہیں	۳۶۳	ہو سکتی، البتہ کرنے والا اس کا ثواب جس کو چاہے پہنچا
۳۶۲	کر لے تو ہو جائے گی۔	۳۶۳	سکتا ہے۔
۳۶۲	ایسے مفصل نے قربانی کی نیت سے جانور خریدا تو اسی کی	۳۶۳	وجوب قربانی کے لئے مقدار نصاب چاندی یا سونا یا دیگر
۳۶۲	قربانی واجب ہوگی بدلنا جائز نہیں۔	۳۶۳	مال اسی قیمت کا ہونا ضروری ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۴	آؤی کو بھی اختلاف یا شک نہیں۔	۳۷۲	مال مشترک سے کسی ایک شریک کے نام سب کی اجازت سے قربانی ہو جائے گی۔
۳۹۴	سب کو گمراہ اور گمراہ کر قرار دینا سرکشی ہے، واضح مسائل کا انکار کرنے والوں کا جواب خاموشی ہے۔	۳۷۳	مسئلہ شرکت کی تفصیل اور اس کی پانچوں قسموں کا بیان۔
۳۹۴	متنازع کو خاموشی اور قائلوں کی حسیہ کے لئے ہم نے یہ تحریر لکھی۔	۳۷۳	ہر صورت کی علیحدہ علیحدہ تفصیل، سب کا حکم اور کسب نقد سے ہر مسئلہ کا جزیب۔
۳۹۵	قارئین سے گزارش کہ جلدی نہ کریں، پوری تحریر پڑھ کر فیصلہ کریں۔	۳۷۷	مختصر جواب اور صورت مسئلہ کا حکم۔
۳۹۵	حسیہ نمبر ۱	۳۷۷	قربانی کے ایام کی تحقیق پر حکام کے سامنے اٹھارہ رضا مندی کا "سوال"۔
۳۹۵	بدیہات کی تقسیم مشکل ہے، پھر بھی میں پوری ہمدردی کروں گا۔	۳۷۷	مسئلہ طہیق فی الزکوع کی سند کا "سوال"۔
۳۹۵	آیات قرآنی سے ثابت ہے کہ قربانی صرف بھڑے الانعام کی جائز ہوگی۔	۳۷۸	غیر مقلدین کا حکم، ان کے بعض لفظ مسائل کا بیان، اور غرضوں کی کتاب کیلئے ایام قربانی میں تحقیق پر ان کی ملامت۔
۳۹۶	بھڑے بھڑے بھڑے الانعام میں سے ہے۔	۳۷۸	شہر اور قریہ میں قربانی کے اوقات، اور اہل شہر کے اپنی قربانیاں دیہات میں بھیجے سے "سوال"۔
۳۹۶	مسائل انگریزوں سے بھڑے الانعام کی توضیح اور تفسیر۔	۳۷۹	شہری دیہاتیوں کی طرف سے بھی قربانی قبل نماز عید ممنوع۔
۳۹۶	گھوڑا، بکرا، گدھا بھڑے الانعام سے نہیں۔	۳۷۹	شہر سے دیہات میں قربانی بھیجے کی ترکیب اور نئے مصر وغیرہ کا بیان۔
۳۹۶	مصران سے بھڑے الانعام کی تصریح۔	۳۸۰	دیہات میں قربانی واجب ہونے اور نہ ہونے کا "سوال" و جواب۔
۳۹۶	جس کو بھڑے الانعام ہونے میں شبہ ہو وہ بھڑے کی نوع متعین کرے کہ وہ جانور کی کس قسم میں ہے۔	۳۸۱	بھڑے کی قربانی جائز یا ناجائز ہونے کا "سوال"۔
۳۹۷	حسیہ نمبر ۲	۳۸۱	اس مسئلہ میں کسی مولوی صاحب کے عدم جواز کے فتوے کی نقل۔
۳۹۷	انعام کی تقسیم کس آیت قرآن میں حمولہ سے مراد اونٹ، اونٹیل، اور فوسل سے مراد بکری اور بھڑے ہے	۳۸۲	مصطفیٰ علیہ السلام کا جواب اور فتوائے عدم جواز کا رد۔
۳۹۷	اور آیت اولیٰ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ انعام قربانی کا جانور ہے۔	۳۹۳	اصل حکم کہ یہ جانور بھڑے الانعام میں سے ہے اور بکری کی ہی ایک قسم ہے اور اس کی قربانی باجماع اہل اسلام جائز ہے۔
۳۹۷	حسیہ نمبر ۳	۳۹۳	اس مسئلہ میں اہل اسلام کا قیاس ثابت ہے، اور کسی ایک
۳۹۷	یہ مسئلہ اتفاق ہے کہ قسم قربانی کا جانور ہے۔		
۳۹۷	بھڑے کا قسم کی نوع ہونا بھی طے شدہ امر ہے۔		
۳۹۷	شاہ رفیع الدین صاحب کے ترجمہ سے بھڑے بکری کے ایک جنس ہونے کا ثبوت۔		
۳۹۷	حسیہ نمبر ۴		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۳	کا مقابل قرار دیا۔ اگر لاحق کرنے کی ہی بات ہوتی جب ہمیں اور گائے میں غیر معمولی فرق ہے، ایک کو دوسرے کے ساتھ لاحق کرنا مطلوبہ جاز ہی نہیں ہوتا۔	۳۹۷	ایسے موقع پر قول فیعل علمائے لغت کی بات ہوتی ہے اور جس کو بھی عربی و فارسی وارو پر عبور ہو جاتا ہے کہ ہندی زبان میں لفظ بھیڑ ہی ہے جسے فارسی میں ہمیش اور عربی میں شان کہتے ہیں۔
۳۹۳	دونوں میں حیرہ چیزوں میں فرق کا بیان۔		ترجمہ فیعیہ، ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ذخیرہ عقلمی، مساجد، نفائس، تحفۃ المؤمنین، منتخب رشیدی وغیرہ سے مضمون بالا کا ثبوت۔
۳۹۳	ہمیش کی قربانی مختلف قیاس جائز ہے۔	۳۹۸	اب صورت یکساں رہی ہے کہ ایک بھیڑ لے کر تین ٹک میں پھرا جائے، اور ایک ایک سے پوچھا جائے یہ کون سا جائز ہے۔
۳۹۳	مرقا گائے اور ہمیش میں فرق ہونے کا بیان۔	۳۹۸	حجیہ نمبر ۵
	گائے اور ہمیش میں صرف اعضاء میں اتحاد ہے، یہ اتحاد تو گھوڑے اور گدھے میں بھی ہے لیکن یہ دونوں مہائے نوع ہیں۔	۳۹۸	اس بات پر دلیل بخوری کہ مذکورہ بالا طریقہ ہی اس بات کے عمل کا آخری ذریعہ ہے۔
۳۹۳	گائے اور ہمیش کے اعضاء میں بھی فرق کا بیان۔	۴۰۰	حجیہ نمبر ۶
۳۹۳	ہندی بھیڑ عربی سینڈھے کے ساتھ ملنے ہونے کی ہمیش سے بھی زیادہ سختی ہے۔	۴۰۰	یہ بات ہی سرے سے غلط ہے کہ قربانی میں ہمیش کو گائے کے ساتھ لاحق کیا گیا ہے، اور بھیڑ کو بکری کے ساتھ لاحق نہیں کر سکتے۔
۳۹۵	بھیڑ اور دنبہ کے تشابہ کا بیان۔	۴۰۰	قربانی کا مسئلہ ہی غیر قیاسی ہے، تو اس میں کسی کو کسی کے ساتھ لاحق کرنے اور نہ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔
	بھیڑ اور دنبہ میں صرف اتنا فرق ہے کہ ایک کی دم چوڑی اور دوسرے کی گول ہوتی ہے۔	۴۰۰	علامہ افغانی، یعنی اور طور کی کا بیان کہ ارکھ الدم کا عبادت ہونا خلاف قیاس ہے، اس لئے اپنے مورد پر مقصور ہوگا۔
۴۰۵	بعض علاقوں کے انسانوں، اونٹوں، وڈیوں کے درمیان بعض اعضاء میں اختلاف کا بیان۔	۴۰۱	وحشی جانور کی قربانی جائز نہیں۔
	جب ایک نوع کے دو افراد میں ان اعضاء میں عدم وجود میں یہ اختلاف ہے تو پھر بھیڑ اور دنبہ کی دم چوڑی اور گول ہونے کی بنیاد پر انہیں دونوں میں شمار کرنا سخت غلطی ہے۔	۴۰۱	ہمیش بقر کی ایک نوع ہے اس لئے لفظ بقر اس کو شامل ہے الحاق کی ضرورت نہیں۔
۴۰۶	حجیہ نمبر ۷	۴۰۱	اگر کنز کے لفظ "الحصاصون کمالہو" سے شبہ ہو تو ایسے ہی ہے جیسے "البخت کمالہو اب"۔
۴۰۶	جملہ اہل تفسیر، اہل حدیث، اہل فقه، اہل لغت کیا عربی کیا گجی، ختم کی دونوں میں مانتے ہیں شان اور صخر۔	۴۰۲	خود مجیب اول نے شامی، مفتاح اور علاء سے ایسے اقوال نقل کئے کہ یہ بقر کی ہی ایک نوع ہے۔
	کتاب الراضی، مجمع بحار الانوار، مرقاۃ، شرح الکفر، قاموس، بقر الصالح، ذخیرۃ العقلمی، غیاث کی عبارت سے اس کا ثبوت کہ عربی حضرات جس کو صخر کہتے ہیں فارسی اسی کو دنبہ اور عربی جس کو شان کہتے ہیں فارسی میں اسی کو ہمیش۔	۴۰۲	مجیب اول نے جان بوجھ کر ہمیش کو ایک الگ نوع اور بقر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۱	حجۃ نمبر ۱۱ علمائے تفسیر و حدیث و فقہ و لغت متفق ہیں کہ ضامن اور معز میں صوف اور شعر کا فرق ہے۔	۳۰۸	شیخ متقی اور علامہ شامی کے قول سے تائید جاری۔ جب غلام کی دو ہی قسمیں ہیں تو جو (بڑا) بکری نہ ہو لاکھالہ (ضامن) و ذب میں داخل ہے۔
۳۱۱	مذکورہ بالا علوم کی کتابوں سے مسئلہ بالا پر حوالے۔	۳۰۸	اس جانور کا انعام میں ہونا متفق علیہ ہے اور انعام صرف چار ہی ہیں۔
۳۱۲	امام احمد کی روایت کردہ ایک حدیث اور مرقاۃ کی اس کی تشریح سے استدلال کہ فرق صرف شعر و صوف کا ہے۔	۳۰۹	یہ جانور داخل اور بقر میں سے تو ہے نہیں، لاکھالہ یہ ضامن ہوگا یا معز، معز تو نہیں کہ وہ بال والا ہے، اور یہ آدن والا تو لاکھالہ ضامن ہی ہوگا۔
۳۱۲	صحیحہ سالیح میں گزری ہوئی نو نصوص کمال بھی لکھی ہیں کہ ان دونوں میں صرف شعر و صوف کا فرق ہے۔	۳۰۹	اس شبہ کا جواب کہ نہ اور بھیل میں پکٹی کا فرق ہے۔ حجۃ نمبر ۸
۳۱۳	یہاں تک کی ۱۱ نصوص کا قضا بھی لکھی ہے کہ ضامن کی تفسیر پیش اور ذوات الصوف ہے۔	۳۰۹	میب کی تدقیق کا مدار اس پر ہے کہ فرق کی بنیاد پکٹی ہونے اور نہ ہونے پر ہے۔
۳۱۳	حقوقین عام کے ساتھ تعریف کو جائز قرار دیتے ہیں لیکن اس کو محذور نہیں کہتے۔	۳۱۰	اگر اس کو بنیادی فرق مانا جائے تو غلام کی وہ کے بجائے عین نومیں ہوں گی۔
۳۱۳	شرح مواقف اور حاشیہ کوخ سے مذکورہ بالا امر کا ثبوت۔	۳۱۰	حجۃ نمبر ۹ ضامن کی تعریف میں لفظ پیش وارد ہونے پر اس شبہ کا جواب کہ جب بعض مشارکات میں تیز منظور ہو تو لفظ عام کے ساتھ تعریف ہو سکتی ہے۔
۳۱۳	علامہ جس کو غیر جید بتا رہے ہیں، ان کی عبارتوں کو ان پر عمل کرنا محذور بات نہیں۔	۳۱۰	یہ سوچنا غلط ہے کہ مسئلہ مذکور میں بھی بعض مشارکات سے یہ تیز مطلوب ہے۔
۳۱۳	حجۃ نمبر ۱۲ تعریف میں مساوات کی شرط ظاہر ہے، اور بلا دلیل ظاہر کے خلاف پر عمل جائز نہیں۔	۳۱۰	شیخ کی عبارت میں ایسے حکم کا بیان ہے جو ضامن کے ساتھ خاص ہے تو لفظ پیش سے اس کی تفسیر تفسیر بالامام ہو ہی نہیں سکتی۔
۳۱۳	امام تھکرائی اور علامہ سید شریف کے قول سے مضمون بالا کی سند محمودہ میں تردید ہے۔	۳۱۰	حجۃ نمبر ۱۰ جو استدلال اطلاقات لغت کی بنیاد پر ہو اس کو احتیال کی بنیاد پر رد نہیں کیا جاسکتا۔
۳۱۵	کسی جج کافی فقہ جائز ہونا اور بات ہے اور کسی کلام کا اس پر محمول ہونا اور بات ہے۔	۳۱۰	امام ابن تیمیہ نے بہت زعماء کی حرمت کی دلیل لکھی دی کہ وہ لفظ بہت ہے اور اس لفظ کا اس معنی میں مقول ہونا ثابت نہیں۔
۳۱۵	حجۃ نمبر ۱۳ ہمارے نزدیک عام سے تفسیر کی وقت جائز ہے جب مراد واضح اور اس پر قرینہ ہو ورنہ ہمیں کسی وجہ سے ایسی تعریف ممنوع ہے۔	۳۱۰	
۳۱۵	اقل لغت کا مشہور قاعدہ ہے کہ کمرہ بول کر شے معین مراد لیجے ہیں اور معرّف بول کر غیر معین۔	۳۱۰	
۳۱۵	مسئلہ بالا کی مثال سے فقہیم۔	۳۱۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۱	من کان من اهل العلق۔	۳۱۶	شرعیات میں بدون قیام قرینہ امام سے تفسیر باطل ہے۔
۳۲۱	حبیب نے اپنی عبارت میں بھی من کو اسی معنی میں استعمال کیا ہے۔	۳۱۶	مسئلہ کفارہ صوم سے دلیل بخوری۔
۳۲۲	حبیب نمبر ۱۷	۳۱۶	امام غزی کی تحریر سے مقام تہجد میں اطلاق عام کی حیثیت۔
۳۲۲	خان کی تعریف میں "من" مہذبہ ہونے کے دوسرے قرینہ کا جواب۔	۳۱۷	خود بھیڑ کی قربانی کے مسئلہ میں اسی حبیب نے سارے حواص کو اسی تفسیر عام کی بنیاد پر گمراہ بتادیا۔
۳۲۲	بکری کی تعریف میں "مسالہ شعر" میں بعض مراد لینا اس بات کا قرینہ نہیں کہ خان کی تعریف میں بھی "من" مہذبہ ہی ہو کیونکہ اس کا مدار اس پر ہے کہ وہ متصل جملوں کا ایک حکم ہے حالانکہ یہ اصول لفظ ہے۔	۳۱۷	حریہ مسائل کی تفریح۔
۳۲۲	معز کی تعریف میں "مساکان ذوات الشعر" کا لفظ مساوی ہی ہے۔	۳۱۸	حبیب نمبر ۱۳
۳۲۳	اس بنیاد پر گائے تیل اور بھینس سے اعتراض نہ ہوگا کہ وہ مقسم سے خارج ہے۔	۳۱۸	تحدید کا مسئلہ نقلی ہے، تو امام رازی، صدرا الشریعہ، قاضی عہد الدین، بیضاوی، تھکارتانی، قطب الدین رازی، قزازی وغیرہ اکابر کی مسودات کی تصریح کے مقابلہ میں فاضل لاہوری کا قول کیا سند رکھتا ہے، وہ بھی ایسی کتاب سے جو علم نموی ہو۔
۳۲۳	حبیب نمبر ۱۸	۳۱۹	حبیب نمبر ۱۵
۳۲۳	اس تعریف کو عموم پر حمل کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔	۳۱۹	حقت میں نے جس طرح تعریف بالا امام جائز رکھی اسی طرح تعریف بالا شخص بھی بلکہ مہابین سے بھی۔
۳۲۳	جملہ اہل لسان کا یہ فیصلہ ہے کہ صوف خان کے ساتھ خاص ہے۔	۳۱۹	حسن مٹھی، سید شریف، بکر العلوم کی عبارتوں سے مسئلہ بالا کی تائید۔
۳۲۵	حبیب نمبر ۱۹	۳۲۰	تو ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ پیش والی تفسیر بالساوی ہو اور الیہ والی تفسیر بالا شخص۔
۳۲۵	خان کو صوف والا نہ مانیں، الیہ کے ساتھ خاص کریں تو حکم کا حصر ٹوٹ جائے گا، اس لئے ذات الصوف والی تعریف بالساوی ہے اور ذات الیہ والی بالا شخص۔	۳۲۱	حبیب نمبر ۱۶
۳۲۵	حبیب نمبر ۲۰	۳۲۱	حبیب اول کے اس شبہ کا جواب کہ خان کی تفسیر میں جن لوگوں نے ذات الصوف کا لفظ استعمال کیا ہے، اس کے ساتھ لفظ "من" بھی ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ یہ ذات الصوف میں سے بعض ہے۔
۳۲۶	اگر کوئی حکم بجا الیہ والی ہو تو امام صاحب کے نزدیک اس کی قربانی جائز ہے، اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ناجائز۔	۳۲۱	اور "من" کا لفظ صرف شرح نقایہ میں ہے، چنانچہ بعض کیلئے نہیں کیونکہ اسی عبارت میں "مساکان" کا لفظ ہے جو عموم افراد پر دلالت کرتا ہے۔
۳۲۶	قربانی جائز ہے۔	۳۲۱	یہ ایسا ہے جیسے فلاسفہ نے انسان کی تعریف میں کہا "مسکان

صفحہ	فہرست مضامین	صفحہ	فہرست مضامین
۳۳۲	امام صاحب کے قول پر فتویٰ ہونے کی تصریحات عبارت	۳۳۶	کا حوالہ۔
۳۳۲	انہ سے۔	۳۳۶	تو جس کے پختی نہ ہو وہ بھی ضامن ہی رہے گا۔
۳۳۳	تذخیل، حبیب اول کی پیش کردہ تین مہارتوں میں ذات		الیہ کے بغیر ضامن نہ ہو تو امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے لکھ کر ہالا
۳۳۳	الیہ والی تعریف نہیں۔		قول کا مطلب یہ ہوگا کہ جو بکری نہ ہو اس کی قربانی ناجائز۔
۳۳۳	مولانا عبدالحی صاحب لکھنوی کے فتویٰ کا بیان اور ان	۳۳۷	یہ مکمل بات ہوگی۔
۳۳۳	کے اور حبیب اول کے قول میں فرق کا بیان۔	۳۳۸	حجیہ نمبر ۲۱
۳۳۳	مولانا عبدالحی صاحب نے بھیڑ کے قربانی کا جانور	۳۳۸	جانور میں اطراف بھولہ اوصاف ہیں۔
۳۳۳	ہونے کا انکار نہیں کیا، اس کے چھ ماہ بچے کی قربانی منع	۳۳۸	جانور میں اطراف کے مقابلہ میں کوئی دام نہیں ہوتا۔
۳۳۳	کی۔	۳۳۸	مشتزی کے پاس بائیں اندھی ہوگی تو اس کے بائیں
۳۳۳	مولوی صاحب موصوف کے غلطہ کا بیان۔	۳۳۸	میں برابر بائیں ہلا جائز ہونے سے استہداد۔
۳۳۳	مصنف کے ایک فتویٰ کا ذکر جس کو مولانا کے کسی شاگرد	۳۳۹	پختی نہ ہو جب بھی دینہ دینہ ہی رہے گا۔
۳۳۵	کے جواب میں لکھا تھا۔	۳۳۹	حجیہ نمبر ۲۲
۳۳۵	دعا و ختم رسالہ۔	۳۳۹	چوڑی، سوئی، خوب چربی دار کا نام ہی پختی نہیں۔
۳۳۶	بھیڑ کے شش ماہ بچے کی قربانی کا سوال اور مولوی عبدالحی	۳۳۹	پختی میں پھولی پیڑ ہونے کی کوئی قید نہیں۔
۳۳۶	صاحب کے فتویٰ کی ممانعت کا ذکر۔	۳۳۹	قاموس سے پختی کی تعریف۔
۳۳۶	بھیڑ کے چھ ماہ بچے کی قربانی جائز ہے۔	۳۳۹	یہ تعریف بھیڑ پر بھی صادق آتی ہے۔
۳۳۶	دینہ اور بھیڑ ایک ہی نوع ہیں، اور دونوں کا حکم ایک ہی	۳۳۹	پختی کی کوئی مقدار متعین نہیں۔
۳۳۶	ہے۔	۳۳۹	حجیہ نمبر ۲۳
۳۳۷	شاہ مہد القادر صاحب کے ترجمہ سے استدلال کہ انہوں		فقہاء نے شان کی تین تعریفیں کیں، ذات الصوف،
۳۳۷	نے شان کا ترجمہ بھیڑ کیا۔	۳۳۱	ذات الالیہ، خلاف الصوف، اور اردو ترجمہ بھیل و بھیڑ۔
۳۳۷	قاری لغت سے ثبوت کہ شان اور بھیل ایک ہی ہے۔	۳۳۱	بیان احکام تعریف یا ترجمہ جو کچھ ہو صرف مساوی سے ہی
۳۳۷	طوائف لغت و تفسیر کا حوالہ انہوں نے شان کی تفسیر اور ان	۳۳۱	ہو سکتا ہے۔
۳۳۷	والی بکری فرمایا۔	۳۳۱	اس لئے پانچوں الفاظ مساوی اور ہم معنی ہیں۔
۳۳۸	معاذ اللہ، عرب اور قرآن سے دونوں کے اتحاد پر	۳۳۱	حجیہ نمبر ۲۴
۳۳۸	استدلال۔	۳۳۱	بھیڑ کی دم بھی الیہ کامل ہے، اس کا ذیلی ہونا عیب نہیں،
۳۳۸	شاہ عبدالحق محدث دہلوی کا حوالہ کہ انہوں نے بھی شان	۳۳۱	لہذا اس کی قربانی جائز ہے۔
۳۳۸	کا ترجمہ پیش کیا۔	۳۳۲	حجیہ نمبر ۲۵
۳۳۸	بھیڑ کو شان سے خارج مانا جائے تو انعام کی چار کے	۳۳۲	بھیڑ کی دم کو الیہ تسلیم کیا جائے تو یہ مسئلہ طہین کا خلافی ہوا
۳۳۸	بجائے پانچ تہیں ہو جائیں گی۔	۳۳۲	اور فتویٰ قول امام پر ہے تو اس کی قربانی جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۵	اس مسئلہ پر بچی کی رضاعت کے مسئلہ سے شبہ کا جواب۔	۳۳۰	نہایت کی عبارت کی توضیح۔
۳۳۶	دوسرے کے جانوروں کو اپنے تصرف میں رکھنا، اسے اپنی لڑکی کے جانور سے بدلنا، اور بے بیگ کے جانور کی قربانی کا "سوال"۔	۳۳۰	مولانا عبدالحی صاحب کی غلط فہمی کا ختمہ بچتی کی تحقیق۔
۳۳۶	دوسرے کا جانور اپنے تصرف میں رکھنا نصب ہے اس کو بیٹی کی گائے سے بدلنا حرام، اور بدلے ہوئے جانور کی قربانی حرام، اس کا ذبح کرنا حرام مالیت لڑکی اپنے جانور کا معاوضہ اگر باپ سے لے لے تو باپ کی طرف سے قربانی ادا ہو جائے گی۔	۳۳۰	قاضی خاں کا تجویز کیا یہ صغیر والے کی قربانی جائز ہے۔
۳۳۶	جانور کی خریدی ہوئی قربانی جائز ہے، چاہے عمر بھر بیگ نہ لے۔	۳۳۱	جانوروں بلکہ آدمیوں کے بعض اعضاء میں باہم اختلاف ہوتا ہے۔
۳۳۶	صاحب نصاب قربانی کا جانور کسی مجبوری کی وجہ سے بدلے اور بدلے ہوئے جانور کی قیمت کچھ زائد دینا بڑے تو ایسا کر سکتا ہے اس پر کوئی الزام نہیں، ہاں پہلے خریدے ہوئے جانور کے دام پر کچھ منافع لے کر خیرات کر دے۔	۳۳۱	دو کوہان والے اونٹوں کا بیان۔
۳۳۷	قربانی کے ایسے جانور سے "سوال" جسے کسی عذر کے سبب وقت پر ذبح نہ کر سکے، اس کے بدلے دوسری کر دے۔	۳۳۱	خفنیوں، تاتاریوں، زگیوں، زمان مفریہ و اتراک کے اعضاء میں اختلاف۔
۳۳۷	ایسے جانور سے "سوال" جسے قربانی کے لئے حتمین کر کے خرید لیا اس نیت سے کہ پندرہ آئی تو قربانی کر دینگے۔	۳۳۱	یہ سب اختلافات اختلافات نوع کا سبب نہیں، توہیدی اور عربی دونوں میں دم کے فرق سے کیوں نوع بدلے گی۔
۳۳۷	قرآن عظیم ہائیں ہاتھ میں لے کر تلاوت کرنے کا "سوال"۔	۳۳۲	چھ مہینہ کے فحش کی قربانی کا "سوال"۔
۳۳۷	قربانی کے لئے حتمین کر کے خریدنے کی صورت میں صاحب نصاب کو جانور بدلنے کا اختیار تو ہے لیکن اس کے بدلے میں اگر اس سے کم قیمت کی قربانی کی تو بقیر رقم فقہروں میں خیرات کریں۔	۳۳۲	صرف مینڈھے کا استثناء ہے۔
۳۳۸	خاص قربانی کی نیت سے جانور خریدا اور ابھی وقت ہے تو اسی کی قربانی کریں، کم قیمت کی بدل کر قربانی کر کے بقیر دام کا کفارہ نہ دیں کہ یہ جسارت ہے۔	۳۳۲	فحش سال بھر سے کم کا جائز نہیں۔
		۳۳۲	سال بھر سے کم کے بکرا بکری کی قربانی کا "سوال"۔
		۳۳۲	سال بھر سے کم کی نہ قربانی جائز نہ اس کی قربانی کی نیت صحیح۔
		۳۳۳	جس جانور کو قربانی کی نیت سے پالا اس کا بدلنا مکروہ ہے۔
		۳۳۳	فحش کی قربانی کرنے اور قربانی کرنے والے کے روزہ رکھنے کا "سوال"۔
		۳۳۳	فحش کی قربانی اٹھل ہے۔
		۳۳۳	جرمید کے دن اور اس کے بعد تین دن کا روزہ حرام ہے۔
		۳۳۳	مکلی سے نو میں ذوالحجہ کے روزے اٹھل ہیں۔
		۳۳۳	سب لگی روزوں میں عرفہ کا روزہ اٹھل ہے۔
		۳۳۳	قربانی کرنے والا قربانی سے قبل کچھ نہ کھائے، قربانی کے گوشت میں سے پہلے کھائے، مگر یہ روزہ نہیں۔
		۳۳۳	بکری کا بچہ جو کھٹما کا دودھ پیا کر پلا ہو اس کی قربانی کا "سوال" و جواب۔
		۳۳۳	آدی کے دودھ سے پرورش پانے والے بکری کے بچہ کی قربانی جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۱	بچی تو ان کو دے سکتے ہیں۔	۳۴۸	یہ ضرورت ہائیں ہاتھ میں قرآن مجید لے کر عبادت کر سکتے ہیں۔
۳۵۱	تین حصہ کرنے کا گوشت کا حکم ہے۔		دو گائیں مشترکہ خریدی گئیں اور چھ حصے کئے گئے،
۳۵۱	فنی کے قتل از ایام قربانی نیت قربانی سے جانور خریدے ہوئے جانور کے بارے میں "سوال"۔		دووں کی الگ الگ شرکت نہ کی گئی تو دونوں مشترکہ کی
۳۵۱	شہر قریہ کی تخریب سے "سوال"۔	۳۴۸	رضائے اس میں کچھ حرج نہیں۔
۳۵۱	کسی کتاب میں لکھا ہے کہ جہاں چھ کس ہاتھ آزاد ہیں وہاں جمعہ جائز ہے تو قربانی کا کیا حکم ہے۔	۳۴۹	اس نیت سے گائے خریدنا کہ حصہ دار نہیں گے تو شریک کر چکے جائز ہے۔
۳۵۱	فقیر بہ نیت قربانی جانور خریدے تو اس جانور کی قربانی اس پر واجب ہو جاتی ہے۔	۳۴۹	غزوات کے گوشت میں آنت اور اوچھڑی ملا دینا ہے یا ہے۔
۳۵۱	جانور فقیر کی ملک میں ہو، اور بعد میں قربانی کی نیت کی، خریدے تو وقت نیت نہ جھی، بعد میں نیت کی تو اس پر قربانی واجب نہ ہوگی۔	۳۴۹	سرمہ علی اور جام کو، ایک پارچہ قصاب کو دینا کیا ہے۔
۳۵۱	بالدار پر ایک قربانی خود واجب کی اور قربانی کی صف مانے گا تو دوسری بھی اس پر واجب ہوگی البتہ اس پر خریداری کی وجہ سے واجب نہ ہوگی۔	۳۴۹	حقیقہ و نیاز کا کھانا بھگی کو دینا برا ہے۔
۳۵۱	شہر کی کچھ تعریف اور اس امر کا بیان کہ شہر کے علاوہ مقامات پر حج سے قربانی جائز ہے۔	۳۴۹	جانور میں کتوں کی شراکت نقصان دہ ہے۔
۳۵۲	قربانی کا جانور کھو جائے اور بعد ایام قربانیاں ہو جائے تو سب شرکاء مل کر اسے خیرات کریں ورنہ میں جو صاحب نصاب تھے ان پر ایام قربانیاں دوسری قربانی واجب تھی، نہ کی تو گن گار ہوئے۔	۳۴۹	قربانی میں سے فقیر کو کھانا کی گوشت دینا مستحب ہے۔
۳۵۳	دوسرے کی طرف سے قربانی کرنے کا "سوال"۔	۳۴۹	علی، جام و قصاب کا قربانی میں کوئی حق نہیں، یوں دے سکتے ہیں مگر حصہ دار کو حرام ہو۔
۳۵۳	جس کی طرف سے قربانی ہو اس کی اجازت ضروری ہے خواہ امرنگی ہو خواہ مرغی۔	۳۴۹	نصف جانور میں تین شریک ہو سکتے ہیں، چار شریک ہو سکتے تو قربانی صحیح نہیں۔
۳۵۳	عرفی اجازت کی مختلف صورتوں کا بیان۔	۳۴۹	ایک شریک کے قیمت سے دوسرے کا "سوال"۔
۳۵۳	اس مسئلہ پر درختی کی مہارت۔	۳۵۰	حج حلقہ سے تمام ہوگی اور خریدار حج کا مالک ہو گیا۔
۳۵۳	چھوٹے بچوں کی طرف سے باپ پر قربانی ہے یا نہیں۔	۳۵۰	ادائے عین حصول ملک کے لئے شریک نہیں۔
۳۵۳	ایک آدمی پر سستی قربانی ہے۔	۳۵۰	مذکورہ صورت میں قربانی سب کی ہوگی اور قیمت نہ دینے والا قیمت کا لامدار ہوگا۔
۳۵۳	باپ پر چھوٹے بچوں کی طرف سے قربانی واجب نہیں	۳۵۰	اگر اس کی نیت شراب ہوگی، وہ قربانی جائز نہیں، تو کسی کی قربانی نہیں ہوتی۔
		۳۵۰	نقلی قربانی کرنے والا ذبح کے بعد ایک حصہ دوسرے کو بخش نہیں کر سکتا۔
		۳۵۱	قربانی کی کمال کا "سوال"۔
			قربانی کی کمال باقی رکھ کر اسے اپنے مصرف میں لایا جا سکتا ہے، اپنے مصرف میں لانے کی نیت سے کمال بچی تو اس کا صدقہ واجب ہے، سید یا کسی اور کا خیر کے لئے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۸	بیدا ہوتا ہے۔	۳۵۲	مستحب ہے۔
۳۵۸	چمکے ہوئے کان اور سینگ کی ٹوک ترشی ہوئی ہو تو قربانی جائز ہے، مگر افضل یہ ہے کہ کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں بالکل سلامت ہوں۔	۳۵۳	ایک شخص پر ایک قربانی واجب ہے ذائقہ جو کرے کا گل ہو گی۔
۳۵۸	شرکاء، فرقہ، مقابلہ، دایرہ سے حدیث کی ممانعت نمی	۳۵۳	قربانی کی بھی قبر میں دفن کر دی تو قربانی ہوگی بھی ضائع ہو سکتی، اور یہ فعل ناجائز ہوا۔
۳۵۹	تڑپا پر محمول ہے۔	۳۵۵	اگر بیحد قربانی نہ ہو بلکہ کوئی ٹوٹا ہو تو قربانی نہ ہوگی۔
۳۵۹	سینگ ٹوڑے کی ٹوک تک ٹوٹ گیا ہو تو قربانی ناجائز ہوگی۔	۳۵۵	میت کی طرف سے کی ہوئی قربانی کے گوشت کی تقسیم کا وہی حکم ہے جو عام قربانی کا ہے البتہ میت کی وصیت پر کرے تو سب صدقہ کرے۔
۳۵۹	ٹوٹے ہوئے سینگ کا "سوال و جواب"۔	۳۵۶	صفت کے معمول کا ذکر۔
۳۵۹	بیدا اشی کان اور دم نہ رکھنے والے جانور کی قربانی امام صاحب کے یہاں جائز اور امام محمد رحمہ اللہ کے وہاں ناجائز۔	۳۵۶	قربانی کا گوشت غیر مسلموں کو بیچنے کا "سوال"۔
۳۶۱	جواز کے قول کے قائل احمدیہ دینے کی دہلیں۔	۳۵۶	فقیر اپنی قربانی کا گوشت کسی حربی کو دے تو اتنی قیمت صدقہ کرے اور فنی دے تو مستحب کے خلاف کیا۔
۳۶۲	(۱) ان انکس کن یوں کا ذکر جن میں ہم جواز پر نص ملے اور خلاف کا ذکر نہیں۔	۳۵۶	سوال کرے۔
۳۶۲	(۲) حدیث مبارک میں بھی ہم جواز کا ذکر ہے۔	۳۵۷	اوہلری غیر مسلم کو بیچنے کا "سوال"۔
۳۶۳	(۳) جب مقلوع اذن جائز نہیں تو بے اذن کیسے جائز ہوگی۔	۳۵۷	اوہلری کھانے کی چیز نہیں، غیر مسلم لے جائے تو حرج نہیں، گوشت دینا جائز نہیں۔
۳۶۳	(۴) اصلی اور طاری دونوں قسم کے صیغ کا حکم یکساں ہے۔	۳۵۷	کلی مردوں کی نام سے ایک قربانی کا "سوال"۔
۳۶۳	(۵) اسی میں احتیاط ہے۔	۳۵۷	قربانی اللہ تعالیٰ کے لئے، اس کا ثواب جنوں کو پہنچایا سب کو پہنچے گا، اور ان سب نے اگر اس کی وصیت کی ہو تو سب کی طرف سے ان کے مال سے جہاد کی جائے۔
۳۶۳	تہائی دم کی اور کان چڑی کی قربانی جائز ہے۔	۳۵۷	ایک جانور دو کی طرف سے قربان نہیں ہو سکتا۔
۳۶۵	قربانی کی کمال ستیا، ماں، باپ، اولاد، میاں، بیوی ایک دوسرے کو دے سکتے ہیں، صدقہ کی نیت ہو صدقہ ناظر ہے ورنہ ہدیہ ہے۔	۳۵۷	ایک جانور میں قربانی اور حقیقہ دونوں کی نیت کا "سوال"۔
۳۶۵	قربانی کی کمال صدقہ کی نیت سے بچ کر سہ میں صرف کرنے کا "سوال"۔	۳۵۷	بڑے جانور میں سات شریک ہو سکتے ہیں، کم بھی، لیکن کسی کا حصہ ایک عمل حصہ سے کم نہ ہو ورنہ کسی کی قربانی نہ ہو گی۔
۳۶۶	صدقہ کی نیت اور صرفہ سہ دونوں قربت ہیں اور کمال میں قربت ہی مقصود، لہذا جائز ہے۔	۳۵۸	ایک بڑے جانور میں مقید اور قربانی دونوں جائز ہیں۔
۳۶۶		۳۵۸	خصی کی قربانی سے "سوال"۔
			ہر طرح کے خصی کی قربانی جائز ہے اس میں اس سے کمال۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۶	"سوال و جواب"	۳۷۶	قربانی میں قربت مقصودہ خون بہانا ہے، اسی لئے گوشت
۳۷۷	کاغج ہاؤس کے جانور کی قربانی کا "سوال"	۳۷۶	وغیرہ کا صدقہ واجب نہ ہوا۔
۳۷۷	کاغج ہاؤس کی راس خریدنا جائز نہیں، اس کی قربانی بھی	۳۷۶	مصارف قربانی کے بیان کی ایک حدیث۔
۳۷۷	نا جائز ہے۔	۳۷۶	کھال سے باقی رہنے والی چیز بنا کر اپنے مصرف میں بھی لا
۳۷۷	کاغج ہاؤس کی نیلائی بیچ فضولی ہے جو مالک کی اجازت	۳۷۶	سکتے ہیں۔
۳۷۷	پر موقوف رہتی ہے۔	۳۷۷	بخاری و مسلم سے اس مضمون کی حدیثیں۔
۳۷۷	کچھری کے نیلام کا بھی ایسی حکم ہے جبکہ مطالبہ کے برابر	۳۷۷	گوشت اور کھال کو باقی رہنے والی چیز سے بدلا بھی جاسکتا
۳۷۷	نیلام ہوا، اگر زائد پر نیلام ہوا اور زائد مالک کو دیا اور اس	۳۷۷	ہے۔
۳۷۷	نے لے لیا تو اجازت ہوگی اور خریدار جانور کا مالک ہو گیا	۳۷۷	گوشت یا کھال بیعیم یا اس کی کوئی چیز بنا کر یا اسی قسم کی
۳۷۷	اور قربانی جائز ہوگی۔	۳۷۷	اشیاء اس سے خرید کر دینا بھی جائز ہے۔
۳۷۷	بلہ تحقیقاتی از راہ اعانت صاحب نصاب یا فقہاء کو قربانی	۳۷۸	اس کے لئے تسلیم شرط نہیں اباحت کافی ہے۔
۳۷۸	کی کھال دینا یا سید کو دینا اور اسے مصرف میں لانا۔	۳۷۸	یہ حکم حدیث کے لفظ اطعموا سے مستفاد ہے۔
۳۷۸	کھال کو بیعیم باقی رکھ کر یا باقی رہنے والی چیزوں سے	۳۷۹	اپنے اور اہل و عیال کے لئے چاک ہونے والی چیزوں کی
۳۷۸	بدل کر اپنے تصرف میں لاسکتا ہے۔	۳۷۹	بیچنا جائز نہیں کہ یہی حمل ہے۔
۳۷۸	قربانی کی کھال سادات کو دے سکتا ہے، مالدار کو دے سکتا	۳۷۹	مصارف خبر کے لئے ایسی اشیاء سے بیچنا حلال نہیں اس
۳۷۸	ہے، امام کو بھی دے سکتا ہے۔	۳۷۹	لئے جائز ہے۔
۳۷۸	اس مسئلہ کی تفصیل کے لئے المصالحۃ الموحیۃ کا حوالہ	۳۸۰	قربانی کی کھال میں صدقہ کرنے کے حکم کا مطلب تملیک
۳۷۸	اور سید کو زکوٰۃ دینے کے لئے ھو الہاسم کا حوالہ۔	۳۸۰	نہیں بلکہ ہر مصرف خبر میں صرف کرنا ہے۔
۳۷۹	مسئلہ ہالاکا "سوال و جواب"	۳۸۰	اسی مسئلہ میں مولوی رشید احمد صاحب کے اختلاف کی
۳۸۱	قربانی کی کھال اپنا حق سمجھ کر زبردستی وصول کرنے والے	۳۸۱	طرف اشارہ۔
۳۸۱	امام، اس کی مدد کرنے والے عوام، اس کے موافق فیصلہ	۳۸۱	مسئلہ ہالاکر۔
۳۸۱	کرنے والے اور شرعی باز پرس کا ذمہ لینے والے مولوی	۳۸۱	کھالیں پہلے مسدود کی گئیں، یا ان کو کار خبر کی نیت سے
۳۸۱	سے متعلق "سوال"۔	۳۸۱	فروخت کر کے مسجد کے لئے دینا جائز ہے، ہاں اپنے
۳۸۲	قربانی کی کھال کے جائز مصارف کا بیان۔	۳۸۱	مصرف کے لئے بیچا تو فقیر کو اس کا مالک بنا ضروری ہے۔
۳۸۲	یہ کہنا غلط ہے کہ ایک کھال یا اس کی قیمت دو فقیروں کو نہیں	۳۸۲	سوال و جواب متعلقہ مسئلہ ہالاک۔
۳۸۳	دی جاسکتی۔	۳۸۲	حدیث بیہ ذہبی رضی اللہ عنہ کی تفسیر از امام زہلی۔
۳۸۳	جو امام جبراً وصول کرنے کو جائز کہے یا جو اس کی مدد کرے	۳۸۳	حدیث یمن ماع جلد الاصحیۃ فلا اصحبہ لہ کا
۳۸۳	دونوں عالم اور گنہگار ہیں اور شرعی باز پرس کو ہلکا سمجھنا کفر	۳۸۳	محمل صحیح۔
۳۸۳	ہے۔	۳۸۳	قربانی کی کھال کی عدم تملیک سے متعلق مسلسل تین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	(۱۱) ہر قربت کے کام میں صرف کر سکتے ہیں۔ (حدیث مذکور)	۳۸۳	ایسے امام کو نہ دینے والے کو جس نے بد عبادی وہ خوری مستحق مذاب النہی ہوا۔
۳۹۵	(۱۲) کار قربت میں دینے کی نیت سے بیچنا بھی جائز ہے۔	۳۸۳	قربانی کی کمال کے مصارف کا "سوال و جواب"۔
۳۹۶	(۱۳) تعلیم میں صرف کرنا جائز۔	۳۸۸	مسئلہ کے متعلق دو صاحبوں کا اختلاف کا متعلق فیصلہ۔
۳۹۶	(۱۴) مدرسہ کی عمارت میں صرف کرنا جائز۔	۳۸۸	سینگ کے اوپر ہی حد کو قرن کہتے ہیں، بھل ٹوٹ جائے جب بھی قربانی جائز ہے، گوداٹوٹنے تو قربانی منع ہے۔
۳۹۶	سو حرام ہے۔	۳۸۸	قربانی کی کمال مسجد و مدرسہ میں صرف کرنے کا "سوال و جواب"۔
۳۹۶	عوامات مدرسہ پر وقف کی اس کا کر ایہ تعلیم میں صرف کر سکتے ہیں۔	۳۸۸	قربانی کی کمال معلم کی تنخواہ، مدرسہ کی تعمیر اور طلبہ کی کتاب وغیرہ میں صرف کرنے کا "سوال"۔
۳۹۶	(۱۵) کتابوں سے بدل کر کتاب طلبہ کو دے سکتے ہیں۔	۳۹۱	قربانی کی کمال کے احکام و مصارف۔
۳۹۶	قربانی کی کمال کی قیمت تنخواہ مدرسین میں دینے کا "سوال و جواب"۔	۳۹۱	(۱) باقی رکھ کر اپنے مصرف میں لا سکتا ہے، حدیث شریف کے الفاظ ادھر وہاں سے استدلال۔
۳۹۶	چرم قربانی کی رقم تنخواہ مدرسین میں دینے پر اعتراض کہ وہ اپنی حاجت میں دیتا ہے جو زکوٰۃ سے ادا نہیں کی جاسکتی۔	۳۹۱	(۲) ایسی چیزوں سے بدل سکتا ہے جو باقی رہنے والی ہوں۔
۳۹۶	زکوٰۃ اور چرم قربانی میں فرق کا بیان اور رسالہ "اصلاحیہ" کا حوالہ۔	۳۹۱	(۳) اپنے لئے دامنوں سے بچ نہیں سکتے، بچی تو صدقہ کریں۔
۳۹۸	اسی مسئلہ کا ایک اور قاری "سوال و جواب"۔	۳۹۱	اس دام سے باقی رہنے والی چیز بھی خریدا جائز نہیں، صدقہ ضروری ہے۔
۵۰۰	وہی مسئلہ مکرر۔	۳۹۲	(۴) خرچ ہونے والی چیزوں سے اپنے لئے بدلنا جائز نہیں، اس کی قیمت صدقہ کریں۔
۵۰۱	قربانی یا عقیقہ کی کمال اپنے مصرف میں بچ کر صرف کرنے کا "سوال و جواب"۔	۳۹۲	(۵) باقی رکھ کر یا باقی رہنے والی چیز سے بدل کر اس کو کرایہ پر نہیں دے سکتے۔
۵۰۲	چرم قربانی کی رقم براہ راست مسجد میں صرف ہو سکتی ہے، تملیک فقیر ضروری نہیں ہے۔	۳۹۲	(۶) اپنے اوپر آتے ہوئے مطالبہ میں نہیں دے سکتے۔
۵۰۲	جس چرم کو اپنے مصرف کے لئے بیچا اس کا صدقہ ضروری ہے وہ مسجد میں نہیں لگ سکتی۔	۳۹۳	(۷) اپنی زکوٰۃ کی نیت سے فقیر کو نہیں دے سکتے۔
۵۰۲	چرم قربانی کی رقم سے دینی کتابیں خرید کر کتب خانہ میں رکھنے کا "سوال و جواب"۔	۳۹۳	(۸) فقیر کو دینے کے لئے دامنوں سے بچ سکتے ہیں۔
۵۰۳	چرم قربانی کی رقم دینی انجمن میں لگانا جائز ہے، مگر یہ تحقیق ضروری ہے کہ واقعہ وہ انجمن اہل سنت و جماعت کی ہے، آجکل ائمہ اربعہ مقاصد کے الفاظ بڑے دل خوش کن	۳۹۳	(۹) غنی کو ہب کر سکتے ہیں۔
		۳۹۳	(۱۰) مسجد میں دے سکتے ہیں۔ (حدیث شریف حضرت نبیؐ ہدیٰ)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۱	چم قربانی میں وہ بیع ممنوع ہے جس کا مقصد قبول ہو۔	۵۰۳	ہوتے ہیں۔
۵۱۱	امور خیر کے لئے بیع قبول کے لئے بیع نہیں لہذا جائز ہوتا ہے۔	۵۰۳	وہی سوال مکرر۔
۵۱۱	چم قربانی کا مصرف نہ تو صرف کار خیر ہے نہ کوئی ایسی بات پیدا ہوئی جس سے تصدق واجب ہو۔	۵۰۳	چم قربانی کی رقم کا کھانا بچا کر عرم میں بھوکوں کو کھلانا بہت خوب اور کار ثواب ہے، اور امامین کریمین کو اس کا ایصال ثواب بھی ہو سکتا ہے، یہ ان کی نذر ہے۔
۵۱۱	اپنے لئے بچا تو قبول ہوا، لہذا اس کا صدقہ واجب ہوا۔	۵۰۳	مصنف کی طرف سے اس امر کی وضاحت کہ میں خود صدقہ و زکوٰۃ نہیں لیتا، جو احباب ایسی رقم بھیجتے ہیں وہ ان کی رائے کے موافق انہیں معارف خیر میں خرچ کر دی جاتی ہے۔
۵۱۱	قربانی کا اصل مقصد خون بہانا ہے تصدق نہیں۔	۵۰۳	چم قربانی کی رقم سے سلطان ترکی کی مدد کا "سوال"
۵۱۱	جب تک خون نہ بہے اس سے کسی قسم کا انطباع جائز نہیں۔	۵۰۵	چم قربانی کی رقم خاص خیراء کا حق نہیں، اس وقت سلطان ترکی کی مدد بڑی ضروری ہے اس لئے اس میں دیا جائے۔
۵۱۲	ارضہ دم کے بعد قربانی سے ہر قسم کا انطباع جائز ہے۔	۵۰۵	تھوڑے تعلیم کے مدرسہ میں چم قربانی صرف کرنے کا "سوال"
۵۱۲	چم قربانی کے جانور کو ذبح کر کے خدا کی عبادت کی گئی ہے، اس لئے اب اس کو ثواب کے کام میں ہی صرف کیا جاسکتا ہے۔	۵۰۶	ایسی تعلیم جس سے دین کا کوئی تعلق نہیں، جیسے انگریزی زبان، اس میں چم قربانی صرف کرنا جائز نہیں، اور ایسی احتیاط ہو کہ وہ رقم صرف دینی مد میں خرچ ہو سکے تو جائز ہے۔
۵۱۲	قربانی کو قبول کے طور پر خرچ کرنا جائز نہ ہو گا کہ یہ کار خیر ہے۔	۵۰۶	چم قربانی سے مدارس کی امداد کے ایک طریقہ کا "سوال و جواب"
۵۱۲	قربانی ہلاک ہونے والی چیز سے بدلہ سٹاک قبول ہے۔	۵۰۷	رسالہ الصافیۃ الموحیۃ لحکم جلود الاضحیۃ۔
۵۱۳	درابم بھی تو خرچ ہونے والے ہیں، ان سے خیرات کی نیت سے چم قربانی کو بدلنا جائز ہے قبول نہیں۔	۵۰۹	چم قربانی کی رقم ایسے معارف خیر میں صرف کرنے کا سوال جہاں تملیک نہیں ہو سکتی۔
۵۱۳	چم قربانی اپنے لئے بیچے جب بھی قبول ہے، اور حبث ہے، اور اس کا صدقہ واجب ہے۔	۵۰۹	اگر چم قربانی کی بیع سے قبول مقصود نہ ہو تو اس کی رقم سارے ہی معارف خیر میں صرف ہو سکتی ہے۔
۵۱۳	حبث کے طور پر حاصل کی ہوئی رقم کا تصدق ازالہ حبث کے لئے واجب ہے، حصول ثواب کے لئے نہیں۔	۵۱۰	چم قربانی میں مطلقاً تقرب مقصود ہے، خاص تملیک خیر ضروری نہیں۔
۵۱۳	کسی نے ایسے صدقہ سے سپرد ثواب کی تو ذیل گناہ ہوا۔	۵۱۰	چم قربانی کا استعمال مالدار کو بھی مباح ہے۔
۵۱۳	غلام یہ کہ جس طرح تصدق کی نیت سے چم قربانی فروخت کرنا جائز اسی طرح دیگر امور خیر کی نیت سے بھی۔		
۵۱۳	ایک سوال اور اس کا جواب۔		
۵۱۵	ایک دوسرے عنوان کا بیان۔		
۵۱۵	قربانی میں مصرف کی تین جہتیں ہیں: کھانا، جمع کرنا، کار ثواب کرنا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۳	۱۔ کی معنی تھی۔ یہ حدیث گویا ضعیف ہے مگر علماء نے بتائی یا قبول فرمائی تو حدیث مقبول ہوئی۔	۵۱۵	ابوداؤد سے منقول ہونے کی حدیث کی تخریج۔ ”ہتھکڑ“ کا لفظ تمام کارٹوں کو عام ہے، تو سب کے لئے بیٹھا جائز ہوا۔
۵۲۳	اس حدیث میں مطلقاً حج کی ممانعت نہیں ہو سکتی کہ باقا حق علماء صدقہ کے لئے بیٹھا جائز ہے کیونکہ بدل کے لئے مہل منہ کا حکم ہے۔ جب زکوٰۃ و فطرہ اور کفارہ وغیرہ صدقات واجبہ میں قیمت دینا جائز ہے تو یہ صدقہ نقلی ہے اس میں کیوں جائز نہ ہوگا۔	۵۱۶	بخاری شریف میں ”ایب جبرو“ کے بجائے لفظ ”تصدقوا“ آیا ہے، تو ہتھکڑ سے مراد صدقہ ہی ہے۔ بالا حقا حق علماء امر یہاں وجوب کے لئے نہیں بلکہ صدقہ مراد لینے پر بھی صدقہ ناظر ہی مراد ہوگا۔
۵۲۳	قرہانی اور ہدی کے جانور میں دفع قیمت ناجائز ہونے کی حکمت کا بیان۔	۵۱۶	اس اصول فقہی کی بحث کہ حادثہ اور حکم ایک ہو تو مطلق کو مستبعد پر محمول کیا جائے گا۔ یہ حکم مطلقاً ضروری نہیں، جہاں دونوں میں تثنائی ہو وہاں ایسا کیا جائے گا، اور تثنائی نہ ہو تو مطلق کو مطلق ہی رکھا جائے گا۔
۵۲۵	حدیث کے لفظ فلا اصحبہ لہ سے خاص حج ممنوع ہونے پر استدلال۔	۵۱۷	دونوں ملے اگر حکم حق میں واقع ہوں یا اسباب متعدد میں واقع ہوں تو ان میں تثنائی نہیں اور محل ضروری نہیں۔ امتناع جمع بین المطلق والمقید میں وجوب محل المطلق علی المقید کی مثال۔
۵۲۵	اس سے مراد وہی حج ہوگی جو مسجک سے ہو اور اپنی ذات کے لئے ہو۔	۵۱۸	جمع کا حکم حکم و جوبی میں ہے جواز و احتیاب میں نہیں۔ علامہ شامی کے ایک اعتراض کی تصحیف اور جد التنازع کا حوالہ۔
۵۲۵	ایسی حج میں اکل وادخار مستفود ہے، اور اپنی ذات کے لئے ہونے سے ہتھکڑ بھی مستفود ہے، بخلاف اس کے جو باقی رہنے والی سے بیچنے میں ادخار پایا جاتا ہے اور کارٹوں کے لئے مسجک سے بیچنے میں گو اکل وادخار مستفود ہے، لیکن ہتھکڑ حقیق ہے تو یہ حج جائز ہوگی۔	۵۱۹	ایک معارف، اگر حدیث منقولہ میں ہتھکڑ کو صدقہ پر محمول کریں تو حدیث مانعہ میں لفظ اطعموا کو بھی صدقہ پر ہی محمول کرنا ہوگا کہ اس میں ایب جبرو کی جگہ اطعموا آیا ہے، حالانکہ با اتفاق علماء یہ اپنے اطلاق پر ہے اور کھلانے میں اباحت کافی ہے۔
۵۲۶	ایک دوسری تقریر، لفظ حج کا صحیح اطلاق حج بالدرامہ پر ہے، کیونکہ من سے حج میں دونوں ہی جمع ہو سکتے ہیں۔	۵۲۰	صاحب بصیرت، جملہ احادیث متعلقہ کو دیکھ کر فیصلہ کرے گا کہ حدیث تمام انواع قربات کو عام ہے۔ ہدایہ سے تائید۔
۵۲۷	نیز حج مہالۃ المال ہے، مال جمعی ہوگا کہ اپنے لئے ہو، اس طرح بھی ایسی حج ممنوع ہوئی جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔	۵۲۱	علامہ اتقانی کے کلام سے تائید۔
۵۲۷	بقیہ مسجک سے حج کو علماء نے حج بالدرامہ قیاس کر کے منع کیا۔	۵۲۲	حاکم کی روایت من باع جلد الاصحیہ فلا اصحبہ
۵۲۸	مولوی عبدالرشید صاحب کی متصل عبارت ہدایہ کی توضیح	۵۲۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۰	شامی کی تصریح کہ تملیک اور اہلک الگ الگ دو تصرف ہیں۔	۵۳۹	کی تائید۔
۵۳۱	زمین انجمن خیمہ وغیرہ کی تصریح کہ مباح لہ مباح کو بیع کی بیگ پر خرچ کرتا ہے اور خرچ کے بعد بیع کی ملک سے نکل جاتی ہے لیکن مباح لہ کی بیگ میں داخل نہیں ہوتی۔	۵۳۲	علامہ اتھانی کی شرح ہدایہ سے توضیح دتائید۔
۵۳۲	زکوٰۃ اور صدقہ فطر میں اہلک کافی نہیں تملیک ضروری ہے۔	۵۳۳	اس امر کا بیان کہ میں امور خیر کے لئے جو قربانی کی بیع کے جواز کا فتویٰ ۱۲۰۵ھ تک دیتا رہا۔
۵۳۳	مولوی عبدالحی صاحب کے کلام پر تنقید وہ بھی تصدیق جلود اخیر کے لئے تملیک ضروری قرار دیتے ہیں۔	۵۳۴	۱۲۰۵ھ کے بعد اس مسئلہ میں علماء دیوبند کی طرف سے خلاف حکم ہوا۔
۵۳۴	تنقید جمل: تصدیق کے لئے تملیک ضروری ہونے سے جمیع کاروائی کے لئے تملیک لازم ہونا ضروری نہیں۔	۵۳۵	مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کے فتویٰ کی عبارت کی تنقید۔
۵۳۵	پوری بات یوں کہنی چاہیے تھی کہ یہاں تصدیق کا حکم ہے نہ کہ تعزیر کا، اور تصدیق کے لئے تملیک ضروری ہے، تو استدلال میں مندرجہ کا ایک بخود دہ گیا اس لئے نتیجہ غلط ہوا۔	۵۳۶	ہدایہ اور دیگر فقہاء کی عبارتوں کی توضیح کہ مطلقاً بیع ممنوع نہیں، بلکہ حصول ممنوع ہے۔
۵۳۶	ختم غلط کا بیان۔	۵۳۷	مولوی رشید احمد صاحب کی تصریح کہ بیعت قبول یا بیعت تصدیق سب کا صدقہ واجب ہے۔
۵۳۷	صدقہ کے اطلاقات کا بیان	۵۳۸	ان دونوں باتوں میں صاف حکم ہے، تو جو جاتی کو اول سے ثابت مانے ایسا ہی ہے کہ کوئی لا احبہ ما عصبہوں سے ثابت کرے کہ نماز نہ پڑھو۔
۵۳۸	(۱) تملیک المال من القیم، یہ اطلاق زکوٰۃ اور صدقہ فطر کے لئے خاص ہے، اس میں اعارة، اہلک اور کفارہ داخل نہیں۔	۵۳۹	مولوی رشید احمد صاحب کے اس قول کی تردید کہ ان دونوں روایتوں سے ثابت ہوا کہ صدقہ واجب ہے تو اس کو سید اور دوسرے پر صرف نہیں کر سکتے۔
۵۳۹	(۲) حصین القیم من المال، اس میں تملیک ضروری نہیں، اس میں انفاق، اسحلاک، تصرف اور لباحت سب جائز ہے۔ اس معنی پر کفارہ بھی صدقات میں شامل ہے۔	۵۴۰	تنقید، اور کہو کہ قبول کے لئے بیع ہو تو صدقہ واجب ہے، تو یہ صحیح ہے، اور اگر یہ خیال ہو کہ مطلقاً بیع ہو تو صدقہ واجب ہے تو یہ ان عبارتوں سے ہرگز ثابت نہیں۔
۵۴۰	مولوی رشید احمد صاحب کی لفظی کی غلطی یہ ہے کہ انہوں نے کفارہ واجب میں بھی لباحت کافی دیکھی تو کہہ دیا کہ صدقات واجب میں بھی مطلقاً لباحت کافی ہے۔	۵۴۱	مولوی رشید احمد صاحب کے اس قول کی تردید کہ صدقہ کے لئے مطلقاً تملیک ضروری ہے، چاہے بطور لباحت ہو یا بطور تملیک تام۔
۵۴۱	مولوی رشید احمد کے اس استدلال میں حد اوسط مکرر نہیں۔	۵۴۲	علماء نے نص کی کہ لباحت اور تملیک ایک دوسرے کی ضد ہیں۔
۵۴۲	غالبی تصریح کہ تصرف تملیک سے کفارہ مستثنیٰ ہیں۔	۵۴۳	فقہاء کا ضابطہ کہ اہلک کا لفظ اہلک کے لئے ہے اور اہلک کا تملیک کے لئے۔
۵۴۳	(۳) اس اطلاق میں صدقہ سے فقر کو قطع نظر کر لیا جاتا ہے تو اس میں لباحت، تملیک اور مالدار وغیرہ سب	۵۴۴	امام غزالی، امام طحاوی، صدر الشریعہ اور علامہ شمس محمد اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۷	ہمارے بیان کردہ اطلاقات میں چوتھا ہے۔	۵۳۶	شامل ہوتے ہیں۔
۵۵۷	اول کے علاوہ جو بھی مراد لے لیں ہم کو معر نہیں کہ اور کسی	۵۳۷	حدیث شریف اور شامی سے اس کی تائید۔
۵۵۷	میں تملیک ضروری نہیں۔	۵۳۸	(۴) اس اطلاق میں تملیک سے فرض نہا ہے، اس
۵۵۷	مولوی عبدالحی صاحب کے استدلال کا جواب، ہم کو ان	۵۳۸	میں نفع مسلمین کے لئے ہر تصرف مافیہ دغل ہے، جیسے نہر
۵۵۷	کے اس قول سے اختلاف ہے کہ قربانی میں جہتیں صرف	۵۳۹	اور کنویں بنوانا۔
۵۵۷	تھیں ہیں۔	۵۳۹	حدیث مبارک، اقوال صدر الشریعہ، صاحب ہدایہ، خیر
۵۵۷	تدویری، طبعی، مثنوی، عسکریہ سے مزید جہتوں کا بیان۔	۵۴۰	الدین رٹلی سے اس کی توضیح و تائید۔
۵۵۸	چند اور جہتوں کا اضافہ۔	۵۴۱	خانہ اور دیگر کتبہ ثوابی کے ایک جزئیہ سے تائید مزید۔
۵۵۸	جب تھیں میں حصر پر کوئی دلیل نہیں تو ان امور خیر میں	۵۴۲	(۵) اس اطلاق میں مال کی قید سے بھی قطع نظر کر لی جاتی
۵۵۸	صرف کرنے کی ممانعت کے لئے الگ سے دلیل	۵۴۲	ہے اور مطلق نفع رسانی کا نام صدقہ ہوتا ہے۔
۵۵۸	ضروری، اور وہ مفتوق و تہاراد عطا کی ثابت	۵۴۳	حدیث مبارک سے اس اطلاق کا ثبوت۔
۵۵۹	رسالہ کا نام اور سن تالیف	۵۴۳	(۶) اس اطلاق میں غیر سے بھی قطع نظر کر لی جاتی ہے
۵۵۹	دیہات میں نماز عید سے قبل مرغ کی قربانی، قصاب کی	۵۴۳	اور اپنے کو نفع پہنچانے کا نام بھی صدقہ ہوتا ہے۔
۵۶۰	اجرت میں چم دینے، اور طالب علم، ملازم، ملائی وغیرہ	۵۴۳	حدیث مبارک سے اس اطلاق کا ثبوت۔
۵۶۰	کو چم قربانی دینے سے "سوال و جواب"	۵۴۴	فتہاء کے قول ہی الاحساسی بقصدی بالفلت میں
۵۶۰	مرغ کی قربانی ناجائز ہے۔	۵۴۴	تصدق سے مراد معنی اذل نہیں کہ تملیک ضروری ہو۔
۵۶۰	دیہات والے جائز قربانی صحیح کر سکتے ہیں۔	۵۴۴	دلیل قرآن عظیم میں اس موقع پر اطلاق کا لفظ ہے جس کے
۵۶۰	اجرت میں کمال دینا جائز نہیں۔	۵۴۴	لئے اباحت کافی ہے۔
۵۶۰	مصارف چم قربانی کا بیان۔	۵۴۴	مصنف کی تحقیق کہ قربانی میں تھیں جہتیں بیان کی
۵۶۰	ایک مناظرہ کے فیصلہ کا "سوال"	۵۴۴	تھیں اہل، ادوار اور تصدیق۔ اسی کو کہیں "ایضاح و"
۵۶۰	ہدایہ، شرح وقایہ، عمدة الرعاہ، درمکار، ہدایہ اور تنقیح	۵۴۴	کے لفظ سے تعبیر کیا اور کہیں "اطعموا" کے لفظ سے تعبیر
۵۶۰	ضروری کے حوالہ سے زید کہتا ہے کہ قربانی کی رشتہ اور	۵۴۴	کیا تو تصدیق کے ایسے ہی معنی مراد لینے ہوں گے جو ان
۵۶۰	جہول صدقہ کرنا چاہیے۔	۵۴۴	سب کو عام ہو، اور وہ صدقہ غیر واجبہ غیر ضروری التملیک
۵۶۰	بکر کہتا ہے کہ تمام حوالوں کا تعلق حج کے جانور ہدی سے	۵۴۴	ہی ہو گئے اور تملیک ضروری نہ ہوگی تو مسجد اور مدرسہ میں
۵۶۰	ہے، اور یہ مسئلہ باب الاضیہ کا ہے اس لئے استدلال صحیح	۵۴۴	صرف ہو سکیں گے۔
۵۶۰	نہیں، کس کا قول درست ہے۔	۵۴۴	اگر صدقہ واجبہ ضروری التملیک مراد نہ ہو تو کونسا صدقہ مراد
۵۶۱	خطام کے معنی کیا ہیں۔	۵۴۴	ہے۔
۵۶۱	زام اور خطام کا فرق، اور خطام کے چار اطلاقات۔	۵۴۴	موت ہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں لفظ "ہتجار" آیا
۵۶۱	لغت، نقد، حدیث کی ۱۲ کتابوں سے اطلاقات بالا کا	۵۴۴	ہے جس کا مطلب تمام امور خیر ہی مراد ہیں، اور یہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۱	ہدی کے مذکورہ جہول اور عام جانوروں کی جہول میں فرق تھا، وہ صرف ہدی کے اونٹوں کے لئے بنتیں، اور روانگی حرم کے وقت ان پر ڈالی جاتیں۔	۵۶۱	ثبوت۔ عمدۃ الرعا یہ میں ذکر کی ہوئی خطام کی تعریف کلمات اہل فن کے مطابق نہیں۔
۵۷۱	اس کام کے لئے ان کا بٹا مسکت اور تھلید و اشعار کی طرح یہ بھی شعائر اللہ کی علامت ہے۔	۵۶۷	عمدہ میں بخاری و مسلم کی طرف منسوب حدیث میں لفظ خطام کا اضافہ غلط ہے۔
۵۷۱	اس زمانہ میں بدنہ کے گلے میں قاروہ ڈالتے اور خاص اونٹوں پر جہول بھی ڈالتے اور ان کے کوہان میں نیزہ سے خلیفہ زخم بھی لگاتے۔	۵۶۷	صحیح بخاری میں بدنہ کے جہول کے تصدیق کی حدیث پانچ جگہ مروی ہے، اور مسلم میں پانچوں احادیث ایک ہی جگہ مذکور ہیں کسی میں خطام کا لفظ نہیں۔
۵۷۲	ان جہولوں کا بھیجے والے کی حیثیت کے موافق ہونا مستحب ہے۔	۵۶۷	دونوں کتابوں میں مروی الفاظ حدیث کی تفصیل۔
۵۷۲	عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی جہولوں کا بیان۔	۵۶۷	عمدۃ الرعا یہ میں صیغہ امر کے ساتھ روایت بھی تمام روایات کے خلاف ہے۔
۵۷۳	حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے جانوروں کی جہولوں کا بیان۔	۵۶۹	اس امر کی بحث کہ لفظ امر سے وجوب ثابت ہوتا ہے یا صیغہ امر سے۔
۵۷۵	حجۃ الوداع کھلی بہار کے موسم میں تھا تو یہ جہولیں سردی سے بچنے کی معمولی جہولیں نہ تھیں۔	۵۷۰	امام ابن حجر کی تصریح کردہ روایت میں لفظ خطام نہیں ہے۔
۵۷۵	معصنف کی یہ تحقیق کہ یہ حج ۹ ذوالحجہ ۱۰ھ مطابق ۶ مارچ ۶۳۳ء بروز جمعہ کو تھا جو اس وقت کی تعبیر تھی۔	۵۷۰	ہدایہ اور کافی امام نسفی میں البتہ حدیث انہیں الفاظ میں مروی ہے جو عمدہ میں مذکور ہیں تو حافظ ابن حجر کا نہ دیکھنا نہ ہونے پر دلیل نہیں۔
۵۷۵	امام ابن حجر اور امام قسطلانی نے اس کو جوہل حمل کے مہینہ میں فرمایا۔	۵۷۰	ابن عامر کا فرمان کہ مشایخ کی ذکر کردہ دو حدیثوں کو ہم اپنی کوئی سی نگاہ کی وجہ سے نہ پاسکے۔
۵۷۶	معصنف نے ذبیح الذبح یعنی اور ذبیح اجد بہار و خانی سے اس دن کے نصف النہار کی تقویم لگائی۔	۵۷۰	غیر مقلد پر ذکر انہ کی حدیثوں پر سلب مطلق کا دعویٰ کرتے ہیں۔
۵۷۶	اس کے عمل کی فنی تفصیل حاشیہ میں۔	۵۷۱	اصل بحث خطام جس کا ذکر ہواج کی ہدی میں ہے قربانی کے اونٹوں میں نہیں۔
۵۷۷	مستزجہ تقویم کا موسم مکہ معظمہ میں نہایت معتدل ہوتا ہے تو یہ جہولیں خاص تقسیم شعائر اللہ کے لئے تھیں۔	۵۷۱	قربانی اور ہدی میں فرق ہے، یہ خاص حرم میں ہوگی اور قربانی ہر جگہ ہو سکتی ہے، اصل مقصود ارحمہم منہم میں دونوں برابر ہیں۔
۵۷۸	ہدی کے جانوروں کی مذکورہ تکمیل بھی قربانی کی رسیوں کی طرح نہیں کہ وہ حرم تک لے جاتی ہیں۔	۵۷۱	ہدایہ و بدائع وغیرہ میں قربانی کے گوشت اور کھال کے بارے میں حدیث ہدی سے استدلال ہوا، جہول اور رسیوں کے بارے میں نہیں۔
۵۷۸	دوسرا فرق یہ ہے کہ ہدی نحر ہوتا ہے تو مہار اور تحمل وقت قربانی بھی اس کے بدن پر رہتی ہیں اور قربانی کی رسی گلے سے کھول کر ذبح کرتے ہیں تو دونوں میں فرق ہوتا	۵۷۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۳	تصاب کی بات کا اعتبار نہیں، سال بھر میں شہر ہو تب بھی حقیقہ نہ کریں۔	۵۷۸	چاہیے۔ اور مطلقاً نسبت کا خیال ہو تو کھوٹا بھی صدقہ کرنا چاہیے
۵۸۳	مسائل حقیقہ سے متعلق کیا رہ باتوں کا "سوال"	۵۷۸	جس سے قربانی کا جانور بندھا تھا۔
۵۷۸	حقیقہ کے جانور کے وہی مسائل ہیں جو قربانی کے جانور کے ہیں۔	۵۷۸	فتح الباری وغیرہ سے تصدیق جمل کی وجہ کا بیان۔
۵۷۸	حقیقہ میں گوشت بھی مثل قربانی کے تین حصہ کرنا مستحب ہے۔	۵۷۸	معصک کی طرف سے توضیح مزید۔
۵۸۵	والدین بھی حقیقہ کا گوشت کھا سکتے ہیں۔	۵۷۸	خلاصہ: آدمی اپنا سارا گھری صدقہ کر دے تو اور بات ہے، لیکن حدیث و فقہ سے رشتی کے تصدیق کا حکم ثابت نہیں۔
۵۸۵	حقیقہ میں چٹائی کو ایک دان دی جائے جبکہ مسلمان ہو، غیر مسلم دانتیاں یا مرد و اکثر بلا نا حرام ہے حجام، سقا، خا کر و ب، دھوئی کا کوئی حق مقرر نہیں۔	۵۷۹	باب العقیقہ
۵۸۵	حقیقہ کے پوست کا دام کر کے اپنے مصرف میں لانا منع ہے۔	۵۸۱	ایک جانور میں کئی بچوں کا حقیقہ ہو سکتا ہے یا سب کے لئے ملجھہ ملجھہ جانور ہونا چاہیے۔
۵۸۵	حقیقہ کے گوشت کو قیمت میں بھرا کرنے کی تفصیل۔	۵۸۱	بڑے جانور میں سات بچے اور بکرے میں صرف ایک بچے کا حقیقہ ہو سکتا ہے۔
۵۸۵	باپ ذبح پر قادر ہو تو حقیقہ کا جانور اسی کو ذبح کرنا افضل ہے۔	۵۸۱	چم قربانی کا عوض اپنے پاس سے دے کر طعام حقیقہ میں ملا دیا اور قہراء غولیش و اقارب سب کو کھلایا، پتہ چلا کہ چڑہ صدقہ کرنا چاہیے تو بیع صحیح کر کے چڑہ کو اشیائے باقیہ سے بدل لیا اس کا کیا حکم ہے۔
۵۸۵	حقیقہ کی دعا۔	۵۸۱	صورت مذکورہ میں چہرہ دونوں میں اسی کا تھا اس لئے اس میں جو تصرف کیا جائز ہوا، اس کو چڑہ کی قیمت سمجھنا اس کی غلط فہمی تھی، اب جب کہ غیر مسجلک چیز سے اس کو بدل لیا تو ان چیزوں سے اس کو اٹھایا جائز ہے لیکن چونکہ اس کی نیت صدقہ کرنے کی تھی اس لئے مناسب یہی ہے کہ اس کو قہراء پر ہی صرف کرے۔
۵۸۶	حقیقہ کے جانور کی ہڈیاں توڑنے میں حرج نہیں، نہ توڑنا اور زمین دفن کرنا افضل ہے۔	۵۸۲	حقیقہ کے جانور کی مرے "سوال"
۵۸۶	حقیقہ کے دونوں کا بیان۔	۵۸۳	حقیقہ میں سال بھر سے کم کی بکری جائز نہیں اور اس کی عمر میں شک ہو تب بھی جائز نہیں۔
۵۸۶	تڑکے کے حقیقہ کے لئے کم سے کم ایک بکرا اور دو افضل۔	۵۸۳	کمر "سوال و جواب"
۵۸۶	گوشت ہانے کی اجرت چم حقیقہ کے دام میں بھرا کر سکتا ہے۔	۵۸۳	حق والدین سے مسائل کی تفصیل۔
۵۸۶	سری پائے چاہے خود کھائے چاہے سب سقا، حجام کو دے دے شرع میں اس کا کوئی حکم نہیں۔		
۵۸۶	کمر "سوال و جواب"		
۵۸۶	حق والدین سے مسائل کی تفصیل۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۳	بچہ اگر سات دن کے بعد مرا اور حقیقہ نہ ہوا تو ماں باپ اس کے شطاعت کے حقدار نہیں۔	۵۸۷	عید الاضحیٰ کے روز حقیقہ جائز ہونے کا "سوال و جواب"
۵۹۳	تکرر "سوال و جواب"	۵۸۷	بال برابر چاندی حجام کو دینے اور سری حجام اور دان بھنگن کو دینے کا سوال۔
۵۹۳	بڑے جانور میں کتنے حقیقہ ہو سکتے ہیں۔	۵۸۷	غیر مسلم کو چٹائی بنانا حرام ہے، حجام بالدار ہوتا چاندی اس کو دے کر نہ کیا، حقیقہ ہو گیا، سری کے بارے میں کوئی خاص حکم نہیں، جس کو چاہے دے۔
۵۹۳	مردے کا حقیقہ نہیں اس کی طرف سے قربانی ہے۔	۵۸۸	سرنائی، دان کا فر چٹائی، گوشت والدین کو کھانا، اور خیل کووں کو کھلانے کا "سوال"۔
۵۹۳	بڑے جانور میں سات تک حقیقہ ہو سکتے ہیں۔	۵۸۸	حقیقہ کے جانور کا سرنائی کو دینے کا نہ حکم نہ ممانعت۔
۵۹۳	اس میں قربانی کی بھی شرکت ہو سکتی ہے دوسری کسی غرض کے لئے ہو تو حقیقہ ادا نہ ہوگا۔	۵۸۸	کافرو کو چٹائی بنانا حرام، اور ان کو حقیقہ سے کچھ دینا منع ہے۔
۵۹۳	زنا کے بچے کا حقیقہ زانی نہیں کر سکتا، ماں کر سکتی ہے۔	۵۸۹	حقیقہ کے گوشت کا دعویٰ حکم ہے جو قربانی کا۔
۵۹۳	حقیقہ کو قربانی پر قیاس کرے اور دونوں کی علت مشترک ہانے قربانی اور حقیقہ کے اشتراک، اور بڑے جانور میں حقیقہ کی تعداد کا "سوال"۔	۵۹۰	خیل کووں کو کھانا ہے معنی ہے سکیں توں کو دیں۔
۵۹۳	حقیقہ و قربانی میں سے ایک کو دوسرے پر قیاس کرنے کی ضرورت نہیں، دونوں ارحمہم لہذا اللہ کے عموم میں شامل ہیں۔	۵۹۰	حقیقہ کے جانور کی ہڈی توڑنے اور کھال اور ہڈی زمین میں دفن کرنے کا "سوال"
۵۹۵	قربانی اور حقیقہ دونوں کی شرکت ایک ساتھ جائز ہے۔	۵۹۰	ہڈی توڑنے میں کوئی حرج نہیں، دلیل وہ دے جو منع کرے، مثالی ہڈی دفن کریں کھال دفن کرنا حرام ہے۔
۵۹۵	مردہ کے حقیقہ کا "سوال"	۵۹۰	ماں باپ، بانی ہذا کے حقیقہ کے گوشت کھانے کا "سوال"۔
۵۹۶	جولہ کے سات دن سے قبل مر گئے ان کا حقیقہ نہیں، مگر ان کی شطاعت ہے، البتہ جو سات دن کے بعد مرے اور باوجود استطاعت ان کا حقیقہ نہیں کیا تو ان کی شطاعت والدین کو نہیں ملے گی۔	۵۹۰	حقیقہ کا گوشت سب کھا سکتے ہیں، اس کا حکم قربانی کے گوشت کا ہے۔
۵۹۶	حدیث شریف الولد مسوئین معقیقہ کی توضیح و تخریج۔	۵۹۰	حقیقہ کی ہڈی توڑنے میں کوئی حرج نہیں، نہ توڑنا بہتر، یہ امام مالک کا حکم ہے۔ اور امام شافعی توڑنے کا حکم دیتے ہیں۔ ہمارے مذہب میں کوئی حکم نہ ہو تو امام مالک کے مذہب کے موافق حکم ہے۔
۵۹۶	بعض کے نزدیک نابالغ بچے کی طرف سے باپ پر قربانی واجب ہے، وہ زکوٰۃ کے لئے ہے، بعد موت لازم نہیں۔	۵۹۱	حقیقہ کا گوشت والدین کے کھانے کا "سوال و جواب"۔
۵۹۷	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۵۹۲	مردہ کی طرف سے حقیقہ کا "سوال"۔
		۵۹۲	مردہ کی طرف سے قربانی جائز ہے۔
		۵۹۳	حقیقہ کا مرنے کے بعد ثبوت نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام عالم سے زیادہ سحرے ہیں۔		فتاویٰ رضویہ
۱۰۸	مباح و حرام میں کوئی نسبت نہیں۔		جلد نمبر 21
۱۰۸	علماء کے اس فرمان کا مطلب کہ جس کے پاس مال حرام ہو اور مالک معلوم نہ ہو تو اس کی طرف سے تصدق کر دے۔	۱۰۱	اعتقادات و سیر
۱۰۹	حاصل نیاز۔		(ایمان، کفر، شرک، تقدیر، رزق، ہجرت، مسیح، مگناہ، توبہ وغیرہ)
۱۰۹	معنی قبول طاعت۔	۱۰۱	جذامی کے ساتھ کھانا جائز ہے ضروری نہیں۔
۱۱۰	رد اہل صلہ علی التہی صلی اللہ علیہ وسلم کا معنی۔	۱۰۱	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجذوم کو اپنے ساتھ کھانا کھلایا۔
۱۱۰	مال حرام سے تصدق کر کے امید ثواب رکھنے والا کافر ہو جاتا ہے۔	۱۰۲	مجذوم کیساتھ کھانا کب ثواب اور کب نامناسب ہے۔
۱۱۰	مسئلہ کفر پر عبارات علماء سے تائید۔		یہ خیال باطل ہے کہ بیماری اور کھنگنی ہے، احادیث صحیحہ میں اسے رد فرمایا ہے۔
۱۱۱	جذامی کے ساتھ کھانے پینے سے حقیقی استنجا۔	۱۰۲	قوی الایمان کے لئے مجذوم سے مخالفت نقصان دہ نہیں اور ضعیف الاعتقاد کے لئے احراز بہتر ہے۔
۱۱۱	ضعیف الاعتقاد اور دہمی خیالات کے حامل لوگوں کو جذامی کے ساتھ کھانے پینے سے بچنا چاہیے۔	۱۰۳	احادیث سے مسئلہ کی تائید۔
۱۱۱	یہ خیال محض غلط ہے کہ جذامی کے ساتھ کھانے کی تاثیر سے دوسرا شخص بیمار ہو جاتا ہے۔	۱۰۳	خدا کا واسطہ یا توبہ یا نہ ماننا گناہ ہے۔
۱۱۱	تقدیر الہی میں جو کھانا ضرور ہوگا اور جو نہیں لکھا ہے ہرگز نہ ہوگا۔		یہ لفظ کہ ہم خدا اور رسول کو نہیں مانتے صریح کفر ہے، اس کے قائل پر توبہ و تہجد اسلام اور تہجد نکاح لازم ہے، اعلانیہ توبہ نہ کرنے تو مسلمان اس سے بائیکاٹ کریں۔
۱۱۲	جذامی سے اجتناب کے متعلق احادیث کا محمل۔	۱۰۵	مال حرام پر نیاز سے متعلق سوال۔
۱۱۲	جذام اور دیگر صوب کی وجہ سے بیوی کو طلاق نہیں ہو جاتی۔		زہار مال حرام قابل قبول نہیں، نہ اسے راہ خدا میں صرف کرنا روا، نہ اس پر ثواب، بلکہ زنا و مال ہے۔
۱۱۲	مردار کی چربی سے متعلق ایک سوال۔	۱۰۵	مسئلہ بالا پر قرآن وحدیث سے دلائل۔
۱۱۳	مردار کی چربی سر میں لگانا گناہ ہے کفر نہیں۔		عطش راوی حرام ہے۔
۱۱۳	تحقیق اسلام پر ہجرت لینا گناہ ہے۔	۱۰۷	جو چیز بارگاہ الہی سے مردود ہو وہ دربار رسول میں مقبول نہیں ہو سکتی۔
۱۱۳	ہمارے ائمہ کرام مالی جرمانہ (تعزیر بالمال) کے قائل نہیں۔		یہ کہنا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پاک چیزوں کو قبول فرماتے ہیں تو جین و گستاخی ہے۔
۱۱۳	مال غیر ناحق کھالینے کے بعد جب تک تاوان نہ دے گناہ سے توبہ نہ ہوگی۔	۱۰۸	
۱۱۳	دو مسائل پر مشتمل استنجا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۳	ثواب کرنا کیا ہے۔	۱۱۳	مسئلہ اولیٰ۔
۱۲۳	ہندو بلاشبہ قطعی طور پر کافر اور مشرک ہیں انہیں کافرت جاننے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔	۱۱۳	اللہ تعالیٰ کو عاشق اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو معشوق کہنا ناجائز ہے۔
۱۲۳	آریہ ہندوؤں کا ہی ایک فرقہ ہے۔	۱۱۳	معنی عشق اللہ تعالیٰ کے حق میں محال قطعی ہے۔
۱۲۳	بعض عقائد و نظریات آریہ کا بیان۔	۱۱۳	صرف معنی محال کا وہ ہم مرادیت کے لئے کافی ہے۔
۱۲۵	کافر سے دوستی حرام اور دینی رجحان کی بنا پر ہو تو کفر ہے۔	۱۱۳	مصنف علیہ الرحمۃ کی تحقیق۔
۱۲۶	مسلمان کب کفر کر سکتا ہے۔	۱۱۶	مسئلہ ثانیہ۔
۱۲۶	ہندو کے ہاتھ کی بنی ہوئی مٹائی کا استعمال فتویٰ کی زد سے جائز مگر فتویٰ کی زد سے پرہیز کرنا چاہیے۔	۱۱۶	مدینہ طیبہ کو بیڑب کہنا منوع و گناہ اور کہنے والا گنہگار ہے۔
۱۲۶	اصل اشیاء میں طہارت پائی جاتی ہے۔	۱۱۶	مسئلہ مذکورہ پر شواہد و دلائل۔
۱۲۶	یقین شک سے زائل نہیں ہوتا۔	۱۱۷	قرآن مجید میں جو لفظ بیڑب آیا ہے وہ منافقین کا قول نقل کیا گیا ہے۔
۱۲۶	دین کی بنیاد آسانی پر ہے۔	۱۱۷	اللہ تعالیٰ نے منافقین کا رد کرتے ہوئے مدینہ منورہ کا نام ظاہر کیا۔
۱۲۶	عالم کو گالی دینے اور اس کو حقیر جاننے سے متعلق سوال۔	۱۱۸	بعض اشعار اکابر میں لفظ بیڑب کے وقوع کا مذکر۔
۱۲۷	فیبت جاہل کی بھی سوا مخصوص صورتوں کے حرام قطعی و گناہ کبیرہ ہے۔	۱۱۸	شرع مطہر شعرو غیر شعرب پر جہت ہے، شعر شرع پر جہت نہیں۔
۱۲۷	بلاہ شرعی کسی مسلمان جاہل کی بھی حقیر حرام قطعی ہے۔ کسی مسلمان جاہل کو بھی بے اذن شرعی گالی دینا حرام قطعی ہے۔	۱۱۹	مدینہ کی چھ تیسری۔
۱۲۷	احادیث مبارکہ سے مسئلہ مذکورہ کی تائید۔	۱۱۹	بیڑب کہنے سے کیوں منع کیا گیا۔
۱۲۸	جب عام مسلمانوں کے باب میں یہ احکام ہیں تو علماء کرام کی شان تو ارفع و اعلیٰ ہے۔	۱۱۹	جس نے ایک بار بیڑب کہا وہ دس بار مدینہ کہے۔
۱۲۸	تو جن علماء کرام پر احادیث میں وصیہ شدید۔	۱۲۰	کافر و مشرک کا کوئی عمل گناہ نہیں۔
۱۲۹	عالم کو اس لئے برا کہنا کہ وہ عالم ہے صریح کفر ہے۔	۱۲۰	کافروں کے میلے میں شریک ہونا مسلمان کو منع ہے مگر کفر نہیں کہ عورت کلاچ سے نکل جائے۔
۱۲۹	کسی دنیوی خصوصیت کے باعث عالم کو برا کہنے اور گالی دینے والا قاسق و قاجار اور بے سبب اس سے رنج رکھنے والا مریض القلب ضعیف الباطن ہے۔	۱۲۰	مسئلہ مذکورہ کی تائید احادیث مبارکہ سے۔
۱۲۹	مسلمان نے عیسائی کا حق دیا تو اس کے لئے کیا حکم ہے۔	۱۲۱	گناہ تو بے کے بعد گناہ باقی نہیں رہتا۔
۱۳۰	کافر کا اقرار اسلام اس کو مسلمان ٹھہرانے کے لئے کافی ہے جب تک کفر بدیہ ظاہر نہ ہو۔	۱۲۱	گناہ تو بے کس کو کہتے ہیں۔
۱۳۰		۱۲۲	ارکان تو پتھن ہیں۔
		۱۲۳	حقوق اللہ اور حقوق العباد میں کوتاہی پر تو بہ میں فرق۔
			ہندو حلوائی کی دکان سے مٹائی خرید کر اس پر قاتھ پڑھنا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان دین کو ایصال

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۳	ہے۔	۱۳۰	نفی کی گواہی نامحتر ہے۔
۱۳۳	بدگمانی سخت تہجوت اور اشد حرام ہے۔		کہہ رہے تھے کہ میں تا قوس بچایا ایک مسلمان نے اس پر
۱۳۳	قرآن وحدیث سے بدگمانی کی مذمت۔		کلوش اعجازی کی جس پر ایک منبر مسلمان نے اس کو حبیہ
	مرد کے سر پر چوٹی رکھنا حرام ہے خصوصاً کسی کے نام کی	۱۳۰	کی اور جرمانہ لیا، کیا منبر گنہگار ہوگا۔
۱۳۳	چوٹی۔	۱۳۱	نذر و نیاز کی ایک صورت سے حلقہ استکلام۔
	مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتیں اور عورتوں		آدمی چھیننے کی بات سے شرک نہیں ہوتا جب تک غیر خدا
۱۳۳	کی مشابہت اختیار کرنے والے مرد لختی ہیں۔	۱۳۱	کو معبود یا مستقل بالذات واجب الوجود نہ جانے۔
۱۳۵	فارسی زبان میں ایک ناقص سوال اور اس کا جواب۔		بعض نصوص میں جو بعض افعال پر اطلاق شرک ہوا اس کی
	آریہ سماجوں میں طاعت کرنے والے مسلمانوں سے	۱۳۱	تاویل۔
۱۳۶	حلقہ ایک استکلام۔	۱۳۱	کفر ضروریات دین کے اظہار سے ہی لازم آتا ہے۔
	کلمات طعون کفریہ کی کاپی نویسی کرنے والے، انہیں		بعض اعمال پر نصوص میں جو اطلاق کفر ہوا اس سے مراد کفر
	چھاپنے والے اور اس میں کسی طرح اعانت کرنے والے	۱۳۱	مطلوع نہیں۔
۱۳۶	مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ اور ملائکہ لعنت کرتے ہیں۔	۱۳۱	ہر شرک کفر ہے اور کفر عزیل اسلام۔
	گناہ میں معاونت کرنے والا بھی گناہگار ہے اور مستحق جہنم	۱۳۱	مومن کسی کبیرہ کے ارتکاب سے خارج اسلام نہیں ہوتا۔
۱۳۶	ہے ان کا پائینکٹ کیا جائے۔	۱۳۱	شرک کی تقریب۔
	مصطفیٰ علیہ الرحمۃ کا تقویٰ اور اللہ و رسول سے محبت		مومن جو نذر و نیاز قصد ایصال ثواب کرتے ہیں اس میں
	کا نقصان کفریہ کلمات کو نہ خود پڑھنا نہ جانا بلکہ استکلام سے	۱۳۲	ہرگز قصد عبادت نہیں رکھتے۔
۱۳۹	لال دینے کا حکم دیا۔	۱۳۲	ایصال ثواب کے لئے مروج نذر و نیاز زہری نہیں۔
	ایک شخص کے بارے میں سوال جس نے سرعام کلمات کفر		اصطلاح عربی ہے کہ سلاطین و علماء کے حضور جو چیز پیش
۱۳۹	کیے مگر طانیہ تو نہیں کی۔	۱۳۲	کی جائے اس کو نذر و نیاز کہتے ہیں۔
	جس طرح حلق پر ظاہر ہونے والے گناہ کے دو تعلق ہیں اسی	۱۳۲	نیاز نذر سے عام تر ہے۔
۱۴۱	طرح اس کی توبہ کے بھی دور رخ ہیں۔		محبوبان خدا کی طرف تقرب مطلقاً ممنوع نہیں جب تک
	توبہ کا جو رخ چاہے خدا ہے اس کا رکن اعظم عبادت تقبی	۱۳۲	بروجہ عبادت نہ ہو۔
۱۴۱	ہے۔	۱۳۲	تقرب کا معنی۔
۱۴۱	حدیث میں عبادت کو توبہ کیوں قرار دیا گیا۔		محبوبان ہارگاہ خداوندی کی نزدیکی و رضا ہر مسلمان کو
	توبہ کا دوسرا رخ چاہے حلق ہے کہ جس طرح ان پر گناہ		مطلوب ہے کہ ان کا قرب بعید قرب خدا اور ان کی رضا
۱۴۲	ظاہر ہو اسی طرح ان پر اس کا توبہ و رجوع بھی ظاہر ہو۔	۱۴۲	اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔
	گناہ علانیہ کے لئے شرع نے توبہ کا طانیہ حکم دیا	۱۴۲	مسئلہ کی تائید قرآن وحدیث اور عبادات فقہاء سے۔
۱۴۲	اور پوشیدہ گناہ کیلئے پوشیدہ توبہ ہے۔		جو شخص نذر و نیاز میں عبادت غیر کا قصد کرے ضرور شرک

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صحابہ کرام سے اہل کربلا	۱۳۳	اعلانہ گناہ پر اعلان توبہ میں حکمتیں۔
	گمراہی ہے اور عطاۃ الہی ان کو مالک نفع و ضرر کہنے	۱۳۳	حکمت اول۔
۱۵۰	میں حرج نہیں۔	۱۳۳	حکمت دوم۔
۱۵۰	کسی کو مالک نفع و ضرر کہنا کب جائز اور کب کفر ہے۔	۱۳۳	حکمت سوم۔
	بھلس میلا دھارک اور گیارہویں شریف میں دو جیشیتیں	۱۳۳	حکمت چہارم۔
	ہیں ایک خصوص فعل اور دوسری متعدد و نشاء بحیثیت اول		بد مذہب کی مذمت اس کے مرنے پر بھی جائز بلکہ کبھی شرعاً
۱۵۰	یہ چیز مایمان نہیں جبکہ بحیثیت ثانی داخل ایمان ہے۔	۱۳۳	واجب۔
۱۵۱	مسئلہ پر قرآن وحدیث سے دلیل۔	۱۳۳	آسان پر اللہ تعالیٰ کے گواہ ملائکہ اور زمین پر اہلسنت ہیں۔
۱۵۱	چار سوالات پر مشکل ایک استثناء۔	۱۳۳	حکمت پنجم۔
	کھڑے محمد سے استہزاء کرنے والا تہذیب اسلام و تہذیب کلاں		اعلانہ گناہ دوسرا گناہ ہے اور اعلان گناہ دوسرا گناہ بلکہ اس
۱۵۱	کرے۔	۱۳۳	گناہ سے بھی بدتر گناہ۔
	رافضیوں سے میل جول حرام، اس کا مرتکب فاسق،	۱۳۳	اعلان گناہ کی مذمت احادیث سے۔
۱۵۲	مسلمان اس سے مقاطعہ کریں۔		اعلان گناہ کا باعث نفس کی جرأت و جسارت و سرکشی و بے
۱۵۲	سود خور سے محبت بلا مجبوری منع ہے۔	۱۳۵	خیالی ہے۔
	سود کھانے والے، کھلانے والے اور لگنے والے اور اس پر	۱۳۵	مرض کا علاج اس کی ضد سے ہوتا ہے۔
۱۵۲	گواہی دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت۔	۱۳۵	حرج مذکور بالعرض ہے۔
	جو یہ عقیدہ رکھے کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۳۵	جمع توبہ مجمع گناہ کے مشابہ ہونا چاہئے۔
۱۵۲	کے برابر کوئی صحابی نہیں وہ اہل سنت سے خارج ہے۔	۱۳۵	کیا اعلان توبہ کے لئے مشاکلت جمع و مجلس شرط ہے۔
۱۵۲	تفضیل فرق رافضیوں کا چھوڑا ہوا ہے۔	۱۳۵	حدیث "اعلنوا النکاح" کی توجیہ۔
۱۵۲	ہاں کے درالضی ہونے سے سنی بننے پر کھانا حرام نہیں۔		سو کے سامنے گناہ کیا اور ایک گوشہ میں دو کے سامنے اٹھار
	بھنگی کے گھر کھانے پر قاتل و ایصال ثواب کرنے والے	۱۳۶	توبہ کر دیا اس سے فوائد مطلوبہ پورے نہ ہوں گے۔
۱۵۳	اور کھانے والے کا کیا حکم ہے۔	۱۳۶	اعلان توبہ میں ایک اور نکتہ۔
۱۵۳	کافر کی کوئی نیاز و عمل مقبول نہیں۔		خیالات بد مذہبی کے اٹھار پر امیر المؤمنین فاروق اعظم
	کھار کے کھانے پر قاتل دلانے والے اور ثواب کا اعتقاد		نے ایک شخص کو سخت مزادی اور اس سے قطع تعلق کا حکم دیا
۱۵۳	رکھنے والے پر توبہ فرض ہے بلکہ اس کو تہذیب اسلام و تہذیب	۱۳۶	تا و تہذیب و تہذیب ہو گیا۔
	کلاں چاہئے ورنہ مسلمان اس سے قطع تعلق کریں۔		فاسق کی گواہی تابع ہو کر بھی قبول نہیں جب تک کچھ
۱۵۳	شادی کے موقع پر تاش بجانے کے بارے میں استثناء۔	۱۳۹	مدت گزر نہ جائے۔
۱۵۳	کیسی دلف شادی کے موقع پر بھانے کی اجازت ہے۔		بعد از توبہ کیسے کاذب کی گواہی مقبول اور کیسے کی نامقبول
۱۵۳	مرد و عورت و حاملہ تاشے بجا جائز نہیں۔	۱۳۹	ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۹	حرام کو قمار شایانہ حرام۔	۱۵۳	نا جائز بات سے اگر کوئی کفر یا بدعت سے منع کرے تو اس کو جائز نہیں کہا جاسکتا۔
۱۵۹	کافروں کی شیطانی خرافات کو اچھا جانا آفت اشد ہے اس صورت میں تجدید اسلام اور تجدید نکاح کا حکم کیا جائے گا۔	۱۵۳	سنی مسلمانوں کو دین پر کیسا اعتقاد چاہئے۔
۱۵۹	میلہ کفار میں تجارت کیلئے جانا بھی ممنوع ہے	۱۵۳	سود، جوا اور زنا، حرام اور ان کا مرتکب مستحق بار و غضب جبار ہے۔
۱۵۹	معبد کفار میں جانا گناہ ہے۔	۱۵۳	زنا کب سود اور جوئے سے بدتر اور کب ان سے کمتر گناہ ہے۔
۱۶۱	کفار کو دعوتِ ہدایت و اسلام دینے کے لئے ان کے میلے میں عالم دین کو جانا مطلقاً جائز ہے۔	۱۵۵	سود خور، جواہری اور زانی کے ساتھ کھانا نہیں کھانا چاہئے۔
۱۶۱	حرام اور کفر اور سود کھانے میں کون سا گناہ مضہرہ اور کون سا کبیرہ ہے۔	۱۵۵	چار سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۱۶۱	کفر بر کبیرہ سے بدتر کبیرہ ہے۔	۱۵۵	کاہنوں اور جوہشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا یا بُرا دریافت کرنا کیسا ہے۔
۱۶۱	سود گناہ کبیرہ ہے۔	۱۵۵	نوجوان بچہ عورتوں کے نکاح ثانی پر طعن کرنا کیسا ہے۔
۱۶۲	بدعتِ سیدہ اور گناہ کبیرہ میں نسبت۔	۱۵۵	عیاد شادیوں پر طوائف اور بھانڈے پھانے کا حکم شرعی کیا ہے۔
۱۶۲	فسق اعتقاد فسقِ عمل سے بدتر ہے۔	۱۵۵	جوئے کا انگہ لگانے والے حنفی ائمہ ہب اور اہلسنت و جماعت رہتے ہیں یا نہیں۔
۱۶۲	نجسیتِ ذنا سے بدتر ہے۔	۱۵۵	اطاعت والدین جائز باتوں میں فرض ہے اور نا جائز بات کا حکم دینا تو اطاعت نا جائز ہے۔
۱۶۲	نفسِ قتل سے سخت تر ہے۔	۱۵۵	ماں باپ مرتکب کھانا بھی ہوں جب بھی اولاد پر ان کی اطاعت لازم ہے جب تک مرہ نہ ہوں۔
۱۶۳	کون سا جھوٹ مضہرہ ہے۔	۱۵۵	مرہ کیلئے مسلمان پر کوئی حق نہیں۔
۱۶۳	مضہرہ بعد از امر اور کبیرہ ہو جاتا ہے۔	۱۵۵	بڑے بھائی کو حق تعظیم حاصل ہے مگر وہ ماں باپ کا ہمسر نہیں ہو سکتا۔
۱۶۳	نجسیت و کذب کب ذنا سے بدتر ہوتے ہیں۔	۱۵۵	جلاہد شرعی ایذا اور سانی حلال نہیں۔
۱۶۳	عبد و قیمت اگر بت، چاند یا سورج وغیرہ کو کیا جائے تو اس پر حکم کفر ہے۔	۱۵۵	اہلِ بنود کا سیلہ کھینے کے لئے جانا مطلقاً نا جائز ہے بلکہ بعض صورتوں میں کفر لازم آتا ہے۔
۱۶۳	کفر اگرچہ عقدِ قبیح ہے مگر اقوالِ زبان اور بعض افعال اس پر دلیل ہوتے ہیں۔	۱۵۵	کفریات کو قمار شایانہ مطلقاً بعید ہے۔
۱۶۳	معبودانِ باطل کی تصویر کو بجدہ کرنا کفر ہے۔	۱۵۸	منکرات کا قمار شایانہ نا جائز نہیں۔
۱۶۳	کوئی تصویر کو بجدہ کرنا کفر نہیں۔	۱۵۸	شعبہ باز بھان سنی باز مگر کے افعال حرام ہیں۔
۱۶۳	فدا کبر کی ایک عبارت کی توجیہ۔	۱۵۹	
۱۶۳	ایک حدیث کا مطلب۔		
۱۶۳	اہل قبلہ کون ہیں؟		
۱۶۳	ہندو مسلم اتحاد کی خاطر رسوماتِ شنیہ کا مرتکب ہونے والی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۴	جو کافر تکفین اسلام چاہے اس کو تکفین کرنا فرض اور اس میں تاخیر گناہ کبیرہ ہے۔	۱۶۳	جماعت کے بارے میں سوال۔
۱۷۴	جوان لڑکی کو مسلمان کرنے والے عالم کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔	۱۶۶	کفار کے افعال قبیرہ شیعہ کو مستحسن جاننا باغضائے کفر ہے، ایسے لوگ اسلام سے خارج ہو گئے ان کی عورتیں نکاح سے نکل گئیں اور ان کی بیٹیاں جائز نہیں رہیں۔
۱۷۴	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔	۱۶۶	شرکین کے تہوار کی خوشی منانا اور اس میں شریک ہونا معصیت قطعیہ ہے۔
۱۷۴	آیات قرآنیہ سے تائید۔	۱۶۶	معصیت قطعیہ کا احتمال کفر ہے۔
۱۷۳	خاکروب مسلمان ہو کر پھر اپنی قوم سے مل گیا اور اب دوبارہ قبول اسلام کی درخواست کرے تو اس میں تاہل نہیں کرنا چاہئے۔	۱۶۶	کفار کے افعال ملعونہ کو نہ جان کر شرکت کرنے والے مرتکب کبائر اور مستحق عذاب ہمار ہیں۔
۱۷۳	کافروں کے لفظ طعن کا لحاظ کرنا اور مسلمانوں کی دل شکنی کی پروا نہ کرنا جہالت ہے۔	۱۶۷	مسئلہ کورہ پر قرآن وحدیث سے دلائل۔
۱۷۳	برہمن اور خاکروب میں سے زیادہ نجس کون ہے۔	۱۶۸	کافر و مومن میں اتحاد کیسا۔
۱۷۳	جو خود عالم نہ ہو اور مستند علماء کا فتویٰ نہ مانے تو وہ گمراہ ہے۔	۱۶۸	کفار کے امور دنیوی میں ایک حد تک موافقت کی جاسکتی ہے مگر امور مذہبی میں موافقت جائز نہیں۔
۱۷۳	غیر عالم کو حکم ہے کہ عالم سے پوچھو۔	۱۶۸	تعزیر مذہب میں ناروا و ممنوع ہے۔
۱۷۳	نوسلم خاکروب کے ساتھ کھانا کھانے والے مسلمان کی نفی اڑانے والا گنہگار ہے۔	۱۶۸	اودھ کے کچھ ہندو تعزیر بتاتے اور اٹھاتے ہیں۔
۱۷۳	عورت مسلمان ہو جائے اور اس کا شوہر خاکروب ہو شرعاً کیا حکم ہے؟	۱۶۹	فعل حلال کو حرام کرنے والے غیر مقلدین کو خلاف شرع ہدایت دینے والے شرعی معاملے میں جھوٹی شہادت دینے والے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے جب تک توبہ نہ کریں۔
۱۷۵	تحلیل حرام تحریم حلال دونوں کفر ہیں۔	۱۶۹	حق کے مقابل باطل کی اعانت کرنے والے کی امامت پڑھنا جائز اور مسلمان الٹا مقلد کریں۔
۱۷۵	فاسق و مرتکب کبیرہ اور مفتزی علی اللہ کے پیچھے نماز ممنوع ہے۔	۱۶۹	قاضی کا رجسٹر شرعاً کوئی شرط نکاح نہیں۔
۱۷۶	وہابیہ بدین ہیں ان کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔	۱۷۰	اہل ہندو کی خرافات و لغویات پر مشتمل مجالس میں شریک ہونے والے مسلمان فاسق و فاجر مرتکب کبائر اور مستحق غضب جبار و عذاب ہمار ہیں۔
۱۷۶	کسی کے عقائد کفریہ پر مطلق ہو کر ان کو امام و مدرس بنانا مستحسن سمجھنے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔	۱۷۰	مسلمان کا گزر کفار کے محلہ سے ہو تو جلد گزر جائے۔
۱۷۶	رضا ہائیکل کفر ہے۔	۱۷۰	ہندوؤں کے افعال ملعونہ کو بطور تشاد و یکتا لعنت اور بگاڑ و فتنہ دیکھنا کفر ہے۔
۱۷۶	ضروریات دین کا منکر کافر ہے اور اس کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔	۱۷۰	خاکروب مسلمان ہوتے ہی غسل کر کے پاک صاف ہو جائے تو اس کے ساتھ کھانا پینا جائز ہے۔
۱۷۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گالیاں دینے و لکھنے	۱۷۲	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۵	دوسرو کی جھنڈی کے جلسہ میں ہنود کے ساتھ شریک ہونے والے مسلمان سے متعلق سوال۔	۱۷۶	اور چھاپنے والے وہابیہ کو امام و مدرس بنانے والا کیا مسلمان ہے۔
۱۸۶	مرام کفر کی اعانت اور ان میں شرکت ممنوع و گناہ اور مخالفت حکم الہ ہے۔	۱۷۷	محبت رسول اور نفرت گستاخان کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا۔
۱۸۶	کفار کی رسومات و افعال کو مستحسن جاننے والا کافر ہے مسلمان اس سے بایکٹ کریں۔	۱۷۷	زبان سے توبہ دہائی محبت کر دیتے ہیں مگر عملی کاروائیاں آزمائش کر دیتی ہیں۔
۱۸۷	ہنود کے تہوار "پچسن" کے موقع پر مسلمان تیلیوں کا کھانی نہ چلانا اور اس کے عوض ہندوؤں سے پیسے وصول کرنا کیا ہے۔	۱۷۸	اہل ہنود کی طرف سے حکومت خود اختیاری کی تحریک و شورش میں مسلمانوں کی شرکت کے بارے میں استعلام اور ہندوؤں کے مسلمانوں کے ساتھ رویے کی جھلک۔
۱۸۷	ہنود کے تہواروں میں ان کی موافقت کرنے والے مسلمانوں اور مسلمانوں کو شرکت پر مجبور کرنے والے رئیس کے بارے میں کیا حکم ہے۔	۱۷۹	بیہود اور مشرک مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔
۱۸۷	معاہسی پر اچارہ جائز نہیں۔	۱۷۹	قرآن پاک سے دلائل۔
۱۸۷	فعلی حرام کی اُجمت حرام ہے۔	۱۸۲	ہندو مذہب کی کتاب بیدل مثل قرآن مجید نے لگے میں ڈال رکھی ہے کافر اس کو قرآن مجید سمجھ کر تو جین کرنا چاہتا ہے تو کیا یہ کو دفاع کرنا چاہئے اور دیگر مسلمانوں کو اس کی مدد کرنی چاہیے یا نہیں۔
۱۸۷	نا جائز کا ترک واجب ہے۔	۱۸۲	مثال میں بسا اوقات فرقہ رہ جاتا ہے۔
۱۸۸	اغراض فاسدہ کفار کی تحصیل نامناسب۔	۱۸۲	کافر مذہب کی کتاب کو قرآن مجید سے تشبیہ دینا تو کفریہ قرآن ہے۔
۱۸۸	غوردین سے مشاہدہ ہوا ہے کہ دودھ اور پانی سب میں بقیعہ کینڑے ہوتے ہیں۔	۱۸۲	اسرار علی الحرام جرم ہے۔
۱۸۸	مطابق قانون فطرت ہے کہ رطوبت میں حرارت جب عمل کرے گی تو فیضان روح ہوگا۔	۱۸۳	اپنے نفس کو سزا و لذت پر پیش کرنا حکم حدیث حرام ہے۔
۱۸۸	موجودات اور بیہودہ خیالات کی موافقت کی جائے تو دین و دنیا کی عاقبت نگ ہو جائے گی۔	۱۸۳	شیعہ کی عظیم میں شیعوں کو شریک ہونا کیا ہے۔
۱۸۸	ہنود کے مذہبی تہوار کو اچھا جان کر منانے والا اسلام سے خارج و رشتہ فاسق تو ضرور ہوگا۔	۱۸۳	شیعوں کو غیر مذہب والوں سے اشتکاط میل جول ناجائز ہے خصوصاً جبکہ وہ اشرہوں اور یہ ماتحت۔
۱۸۸	اللہ تعالیٰ کی معصیت میں کسی کا اتباع درست نہیں۔	۱۸۳	زنا کے ثبوت کا شرعی معیار۔
۱۸۸	مہللہ کیا ہے ، وہ کس وقت ، کس سے ، کس طرح کیا جاتا ہے۔	۱۸۳	حد قذف اسی کوڑے ہیں۔
۱۸۹	سکھوں یا مغلون بات پر مہللہ سخت جرأت ہے۔	۱۸۳	لاحیہ عورت سے غلط حرام ہے۔
۱۸۹	فرقہ اسماعیلیہ کے ایک مذہبی پیشوا کا استقبال کرنے	۱۸۳	مقدوف فی القذف کی گواہی ہمیشہ کو مردود ہے۔
			رد افض کی گواہی کا ثبوت حدیث میں اور ان سے قطع تعلق کا حکم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۹	والے مسلمانوں سے متعلق سوال۔	۱۹۷	دھرمیوں سے میل جول رکھنے والے اگر توبہ نہ کریں تو مسلمان ان کو اپنے پاس نہ بیٹھنے دیں سنی حد سے کی
۱۹۰	رکعت توبہ کی چیز ہے۔	۱۹۷	تعلیم دہندہ ہاں اور ان سے اختلاط رکھنے اور ان کو سلام کہنے پر وعید قرآن وحدیث سے۔
۱۹۰	تعلیم دہندہ ہاں اور ان سے اختلاط رکھنے اور ان کو سلام کہنے پر وعید قرآن وحدیث سے۔	۱۹۷	ابراہیم بن مسرہ تابعی کی اور ثقہ ہیں۔
۱۹۱	جس چیز کے کفر پر اتفاق ہو اور جس کے کفر میں اختلاف ہو دونوں کا حکم۔	۱۹۷	جس چیز کے کفر پر اتفاق ہو اور جس کے کفر میں اختلاف ہو دونوں کا حکم۔
۱۹۲	ایک سنی عالم کے تحریری اعلان کے بارے میں سوال جس کے شروع میں وحدت نہیں اور نہ ہی اس میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وسیلہ تحریر کیا گیا ہے۔	۱۹۷	مسلمان پر نیک گمان کا حکم ہے۔
۱۹۳	کسی سنی کے عدم ذکر و تہلیل کو اٹار تو مسل قرار نہیں دیا جاسکتا۔	۱۹۷	توسل کا اٹار کرنے والا سنی نہیں ہوتا۔
۱۹۳	توسل کا اٹار کرنے والا سنی نہیں ہوتا۔	۱۹۷	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے توسل مسلمان کے دل میں رہا ہوا ہے اگرچہ بعض اوقات زبان سے نہ کہے۔
۱۹۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے توسل مسلمان کے دل میں رہا ہوا ہے اگرچہ بعض اوقات زبان سے نہ کہے۔	۱۹۷	کائنات کی ہر نعمت حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلے سے ملتی ہے۔
۱۹۴	نہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قاسم عزائم حق ہیں۔	۱۹۷	معصیت علیہ الرحمۃ کی طرف سے مستحق کو شہن اعتقاد پر داد۔
۱۹۵	پاسپورٹ کے لئے تصویر بنانے اور بنوانے سے حلقہ استکلام۔	۱۹۷	ذی روح کی تصویر کھینچنا بالاطلاق حرام ہے اگرچہ صرف چہرہ کی ہو۔
۱۹۵	ذی روح کی تصویر کھینچنا بالاطلاق حرام ہے اگرچہ صرف چہرہ کی ہو۔	۱۹۷	جس کا کھینچنا حرام اس کا کھینچنا بھی حرام ہے۔
۱۹۶	جس چیز کا لینا حرام اس کا دینا بھی حرام ہے۔	۱۹۷	جس چیز کا لینا حرام اس کا دینا بھی حرام ہے۔
۱۹۷	الضرورت تیح المحظورات۔	۱۹۷	بمجرد تحصیل منفعت کے لئے کوئی ممنوع مباح نہیں ہوتا۔
۱۹۷	بمجرد تحصیل منفعت کے لئے کوئی ممنوع مباح نہیں ہوتا۔	۱۹۷	جائز تو کرسی میں روپیہ اور ناجائز ڈیڑھ سو کی ملتی ہوئی نفع کے لئے ناجائز کو اختیار کرنا حرام ہے۔
۱۹۷	میساجیوں کے دھگل بجانے کی تو کرسی مسلمان کے لئے جائز نہیں۔	۱۹۷	اگر حج کی ادائیگی کی رشوت کے بغیر کوئی صورت نہ ہو تو کیا کرے۔
۱۹۸	اگر حج کی ادائیگی کی رشوت کے بغیر کوئی صورت نہ ہو تو کیا کرے۔	۱۹۸	کس صورت میں تصویر کی اجازت ہے۔
۱۹۸	کس صورت میں تصویر کی اجازت ہے۔	۱۹۸	کافر کے بھی مسلمان کر لو تو مسلمان کو اس کیلئے فرض نماز توڑ دینا واجب ہے۔
۱۹۹	کافر کے بھی مسلمان کر لو تو مسلمان کو اس کیلئے فرض نماز توڑ دینا واجب ہے۔	۱۹۹	عقن غالب یقین کے ساتھ لاحق ہے۔
۱۹۹	عقن غالب یقین کے ساتھ لاحق ہے۔	۱۹۹	کفار کو دعوت اسلام دینا کب واجب اور کب مستحب ہے۔
۱۹۹	کفار کو دعوت اسلام دینا کب واجب اور کب مستحب ہے۔	۱۹۹	بہار رسالہ جلسی النص فی اماکن الودخص۔
۲۰۱	بہار رسالہ جلسی النص فی اماکن الودخص۔	۲۰۱	(اس بات کا بیان کہ بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے)
۲۰۲	(اس بات کا بیان کہ بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے)	۲۰۲	نہ ہر ممنوع کسی نہ کسی وقت مباح ہو سکتا ہے نہ ہر وقت ایسا کہ کسی نہ کسی ممنوع میں رخصت کی قابلیت رکھتا ہے۔
۲۰۲	نہ ہر ممنوع کسی نہ کسی وقت مباح ہو سکتا ہے نہ ہر وقت ایسا کہ کسی نہ کسی ممنوع میں رخصت کی قابلیت رکھتا ہے۔	۲۰۲	مواقع رخصت کے بارے میں سات قواعد اصولی شریعہ جن میں ہر تعارض ہے۔
۲۰۲	مواقع رخصت کے بارے میں سات قواعد اصولی شریعہ جن میں ہر تعارض ہے۔	۲۰۲	اصل اول۔
۲۰۲	اصل اول۔	۲۰۲	منسوخہ کا دفع مصلحت کی تحصیل سے زیادہ اہم ہے۔
۲۰۲	منسوخہ کا دفع مصلحت کی تحصیل سے زیادہ اہم ہے۔	۲۰۲	اصل اول کی مؤید حدیث۔
۲۰۲	اصل اول کی مؤید حدیث۔	۲۰۲	قاعدہ مذکورہ مطلقاً لایمی ناسخ ہے۔
۲۰۲	قاعدہ مذکورہ مطلقاً لایمی ناسخ ہے۔	۲۰۲	اصل دوم۔
۲۰۲	اصل دوم۔	۲۰۲	مجبور یاں ممنوع کو مباح کر دیتی ہیں۔
۲۰۲	مجبور یاں ممنوع کو مباح کر دیتی ہیں۔	۲۰۲	اصل مذکورہ آجوں سے ماخوذ ہے۔

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	صفحہ نمبر	فہرست مضامین
۲۰۳	ڈوبنے کو بچا سکا ہے تو نماز توڑ کر بچانا لازم ہے، اگرچہ نماز قضا ہو جائے۔	۲۰۳	قاعدہ مذکورہ مطلقاً ناجائز ضرورت بتاتا ہے۔
۲۰۶	بچے کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو تو قاعدہ نماز توڑ کر دے۔	۲۰۳	اصل سوم۔
۲۰۶	انہی کو کوئی بھی مگرے سے بچانے کے لئے نماز توڑ دینا لازم ہے۔	۲۰۳	دو بلاؤں کا جملہ ان میں سے ہلکی کو اختیار کرے۔
۲۰۶	جن کا نقد اس پر لازم ہے ان کا بندوبست کے بغیر بیع کو نہ جائے۔	۲۰۳	اصل مذکور کا مآخذ آیت کریمہ ہے۔
۲۰۷	ذمت و فضول کے لئے کوئی ممنوع شرعی رخصت نہیں ہو سکتا۔	۲۰۳	قاعدہ مذکورہ دونوں اطلاقی نہیں کرتا بلکہ موازنہ چاہتا ہے۔
۲۰۷	بیمہ رخصت کیلئے کوئی ممنوع شرعی رخصت نہیں ہو سکتا۔	۲۰۳	اصل چہارم۔
۲۰۸	حکم ضرورت مرض جائز اور رخصت کا بہرہ مثلاً قوت جماع کے لئے ناجائز ہے۔	۲۰۳	ضرر دفع ہے۔
۲۰۸	حلال کام میں کسی روپے ماہانہ پاتا ہے اور نصرانی ناقوس بجانے پر ڈیڑھ سو ماہانہ دیں گے اس رخصت کے لئے یہ نوکری جائز نہیں۔	۲۰۳	اصل مذکور کی مؤید آیت کریمہ صحت اقدس۔
۲۰۹	قاسقانہ وضع کا جوتا بنانے پر سوچی اور ایسی وضع کے کپڑے بنانے پر روزی کو کتنی اجرت ملے اس کی اجازت نہیں کہ یہ مصیبت پر اعانت ہے۔	۲۰۳	اصل پنجم۔
۲۱۰	لکڑی جنگل سے ملت لی جاتی ہے مگر اس کے لئے کسی شخص کو رشوت دینی پڑتی ہے تو دینا حرام ہے۔ کعبہ معظمہ میں داخل ہونے کے لئے رشوت دینا اور اس کا لینا حرام ہے۔	۲۰۳	مشقت آسانی لاتی ہے۔
۲۱۰	حرام شخص رخصت کے لئے حلال نہیں ہو سکتا۔	۲۰۳	قاعدہ مذکورہ کی مؤید آیت کریمہ۔
۲۱۱	الصبریح یلغوی الدلالة۔	۲۰۳	مشقت و دشواری کا دائرہ ضرورت و مجبوری سے وسیع تر ہے۔
۲۱۲	تہلیل وقف کب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۲۰۳	اصل ششم۔
۲۱۲	وقف کو حلیج ساقیہ پر رکھنا واجب ہے نہ کہ اس میں زیادتی کرنا۔	۲۰۳	جس کا لینا حرام اس کا دینا بھی حرام۔
۲۱۲	بیمہ کی عمارت سے پیدا ہونے والے ایک احرام میں کامیاب۔	۲۰۳	اصل مذکور کی مؤید آیت کریمہ۔
۲۱۳		۲۰۳	اصل طبع۔
		۲۰۳	اعمال کا دائرہ دائرہ نیوٹن پر ہے ہر ایک کیلئے اس کی نیت۔
		۲۰۳	قاعدہ مذکورہ کی مؤید آیت کریمہ۔
		۲۰۳	مواقع و اماکن رخص کا بیان اور قواعد مذکورہ سہ کے موارد کی وضاحت۔
		۲۰۳	مراجم پانچ ہیں، ضرورت، حاجت، مطلق، ذمت، فضول۔
		۲۰۵	پانچ چیزیں ہیں جن کے حفظ کو اقامت شرائع الہیہ ہے: زمین، محل، نسب، نفس، اور مال۔
		۲۰۵	مراجم شمس مذکورہ کی تصریحیں اور مثالیں۔
		۲۰۶	ضرورت کا استثناء بدیہی ہے۔
		۲۰۶	متحدہ مثالیں کہ اپنی ضرورت تو ضرورت ہے دوسرے مسلم کی ضرورت کا بھی لحاظ فرمایا گیا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۰	کفر کی تاویلات کیس جو گناہ ہے اور جہاں اس نے	۲۱۳	والدین کے فرمان کی خلاف ورزی کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔
۲۲۰	خلاف فلسفہ کیا اس کا رد کیا گیا ہے۔		اذان سے استہزاء کفر ہے اس کا مرتکب تہجد اسلام و تہجد یس کا حرج کرے۔
۲۲۰	منطق و عقلی شراخ و تحقیق مصوم نہیں۔	۲۱۵	داڑھی سے استہزاء کرنے والے کا ایمان زائل، نکاح باطل اور عذر رجمل لفظ و حامل ہے۔
۲۲۰	یہ جو مشہور ہے کہ گھر، گھوڑا اور عورت منحوس ہوتے ہیں محض باطل و مردود اور ہندوؤں کے خیالات ہیں۔	۲۱۵	داڑھی شعار اسلام ہے۔
۲۲۱	تقریب ناجائز و بدعت ہے مگر کفر نہیں کہ نماز جنازہ ناجائز اور بدعت مراد ہو۔	۲۱۵	شعار اسلام سے استہزاء اسلام سے استہزاء ہے۔
۲۲۱	افراط و تفریط دونوں مذموم ہیں۔	۲۱۶	جس شخص کے عقائد کا لحاظ نہ ہو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے یا نہیں۔
۲۲۱	ابن ماجہ کی ایک حدیث پر کلام اور اس کی توجیہ۔	۲۱۶	ہزار کیا ہے اس کی تفسیر کے لئے عمل کرنا کیا ہے؟
۲۲۱	بریدعت سے کفر نہیں۔	۲۱۶	آسیب، بھوت، چیل اور شہید وغیرہ جو مشہور ہیں گھج ہیں یا لفظ۔
۲۲۱	بعض ہندو جہاں کفر نہیں۔	۲۱۶	دست غیب اور مصطفیٰ کے بچے سے اثری وغیرہ کا لکنا گھج ہے یا نہیں۔
۲۲۱	مسئلہ کی تائید عمارات فقہاء سے۔	۲۱۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہزار مسلمان ہو گیا تھا۔
۲۲۲	لعنت بہت سخت چیز ہے مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہئے۔	۲۱۶	تفسیر ہزار اگر مسلمات سے ہو تو حرام قطعی بلکہ بعض صورتوں میں مکرم اور اگر ملویات سے ہو جب بھی خالی از ضرر نہیں۔
۲۲۲	جب تک کفر پر مرنا ثابت نہ ہو کافر پر بھی لعنت جائز نہیں۔	۲۱۶	صحیحہ جن کا کم از کم ضرر یہ ہے کہ آدی حکمران ہو جاتا ہے۔
۲۲۲	دیوبندی عقائد والوں سے میل جول حرام ہے۔	۲۱۸	دین اور ناپاک رو میں احادیث سے ثابت ہیں۔
۲۲۲	فریسیں کے بارے میں سوال و جواب۔	۲۱۸	شہداء کرام غیبت حرکات سے منزہ و مبرا ہیں۔
۲۲۳	ایک اجمالی مبہم سوال۔	۲۱۸	دست غیب کی گھج اور لفظ صورتیں۔
۲۱۷	کواکب فلکی کے اثرات سعد و خسر پر عقیدہ رکھنا کیا ہے اور تعویذات میں عامل کو ان کی رعایت کہاں تک درست ہے۔	۲۱۸	دست غیب کا اعلیٰ اور سب سے اعلیٰ وہ ہے جو قرآن مجید میں موجود ہے۔
۲۲۳	مسلمان مسلح پر کوئی چیز خسر نہیں اور کافروں کے لئے کچھ سود نہیں۔	۲۱۹	لوگ عمل خب کے پیچھے خست و خوار ہوتے ہیں مگر نہیں مٹا حالانکہ خب کا سب سے اعلیٰ و اچھی عمل قرآن مجید میں مذکور ہے۔
۲۲۳	کبھی گناہ بھی سعادت ہو جاتا ہے۔	۲۱۹	طوبی کا فرض حد کفر تک نہ تھا اس لئے حتی الامکان انگوں
۲۲۳	کواکب کو سنا کر جاننا شرک، ان سے دعا مانگنا حرام اور ان کی رعایت خلاف توکل ہے۔		
۲۲۳	تغیر و تحول سے کیا مراد ہے۔		
۲۲۳	مسئلہ سے متعلق اربعہ المصنفات پر مصنف علیہ الرحمہ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۱	۱۔ رسالہ الرمز المرصف علیٰ سؤال مولانا السید اصف . (کفار سے معاملات ، احکام مرتدہ اور ایک اشتہار) (اسلامی پیام) کے بعض مندرجات سے متعلق مولانا سید اصف علیہ الرحمۃ کے سوالات کا مفصل و مدلل جواب)	۲۳۳	کا حاشیہ۔ قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے طلب ہارس کی دعا مانگتے وقت منزل قرنی رعایت کا حکم دیا۔ حرام کھانا کبھی جائز نہیں ہوتا جس وقت جائز ہوتا ہے اس وقت حرام نہیں رہتا۔ "فقیری میں جھوٹ بولنا اور حرام کھانا جائز ہے" یہ کہنے والے کا کیا حکم ہے۔
۲۳۲	۲۔ ارشاد الہی "یا ایہا الذین امنوا لا تفضلوا بطانۃ من دونکم لا یالوکم عیالاً" عام و مطلق ہے۔ ۳۔ کافر کو راز دار بنانا مطلقاً ممنوع ہے مگر چار امور نہ تو یہ میں	۲۳۴	دینی مدرسہ میں حکومت انگریز کی امداد کی بناء پر انگریزی وغیرہ داخل نہ کی گئی تو اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں اور اس کا بند کرنا محض ہے ہجہ ہے۔ حکومتی خطاب واپس کرنا نہ کرنا کوئی شرعی مسئلہ نہیں اگر واپسی خطاب میں ہندو امداد کا اندیشہ گھمبہ ہے تو واپسی حماقت ہے۔
۲۳۳	۴۔ کفار ہرگز ناقہ رقتہ رت ہماری بدخواہی میں کی نہ کریں گے۔	۲۳۵	اہل ہندو کے رسومات کفریہ پر مشتمل جلسوں میں شرکت کرنے والا قاتل امامت نہیں۔ دشمنان دین سے احتراز فرض ہے۔
۲۳۴	۵۔ حدیث "لا تمسکوا بنا را المشرکین" کی تفسیر۔ آپ کریم "لا تفضلوا بطانۃ من دونکم" کی تفسیر۔	۲۳۶	فرض کا ترک موجب ملامت اور رابع امامت ہے۔ کافر کے لئے دعائے مغفرت و قاتح خوانی کلمہ خالص و نکتہ یہ قرآن ہے۔
۲۳۵	۶۔ جناب قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لہرائی کو کھڑا بنانے سے انکار فرمادیا۔	۲۳۷	کفار و زنا و قہود کو اعلیٰ مسلمان و پیشوائے دین بنانا اسلام کو لہجہ چھری سے ذبح کرنا ہے۔
۲۳۶	۷۔ کفار سے جملہ انواع معاملات ناجائز نہیں۔	۲۳۸	مشرکین و کفار کے ساتھ اتحاد و اوجہ اوجہ قطع ہے۔
۲۳۷	۸۔ ہر کافر حرلی کافر محارب ہے و دوزی و معاد کا مقابل ہے۔	۲۳۹	سلاطین اسلام و ممالک اسلامیہ و اماکن مقدسہ کے لئے خطبہ جمعہ و عیدین میں دعاء مستحب ہے۔
۲۳۸	۹۔ راز دار بنانا دوزی معاد کو بھی جائز نہیں۔	۲۴۰	
۲۳۹	۱۰۔ موالات مظفر جملہ کفار سے حرام ہے حرلی ہو یا دوزی۔		
۲۴۰	۱۱۔ نزاد احسان معاد سے جائز اور حرلی سے حرام ہے۔		
۲۴۱	۱۲۔ امام رازی کی ایک عبارت کا مطلب۔		
۲۴۲	۱۳۔ آپ کریم "واغلظ علیہم" کا شان نزول اور تفسیر۔		
۲۴۳	۱۴۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام قبل ارشاد "واغلظ علیہم"		
۲۴۴	۱۵۔ کفار پر انواع انواع کے فزی و مہود مع فرماتے تھے۔		
۲۴۵	۱۶۔ امام عطاء بن ابی رباح کے مناقب۔		
۲۴۶	۱۷۔ بیہود و مشرکین عداوت مسلمان میں سب کافروں سے سخت تر ہیں۔		
۲۴۷	۱۸۔ یا ایہا النبی جاهد الکفار میں حکم جہاد عام ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	پائے گاورد نہیں۔	۲۳۷	کسی وصف پر حکم کا مرتب ہونا اس کی طبیعت کا مشعر ہوتا ہے۔
۲۳۳	مردہ جب تک اسلام نہ لائے شوہر کو اسے ہاتھ لگانا حرام ہے۔	۲۳۷	نفس کفر میں تمام کفار برابر ہیں "الکفر ملۃ واحده"۔
۲۳۳	عاشقیری دور بخاری کی عباؤوں سے استنباط کہ مردہ کا نکاح نہیں جاتا مگر وہ شوہر پر حرام ہو جاتی ہے۔	۲۳۷	معاہدہ کا استثناء حکم جہاد سے دلائل قاطعہ حواترہ سے ضرورت معلوم و مستقر فی الاذہان ہے۔
۲۳۴	مردہ کو تہیہ نکاح کا حکم بظہر استیاط ہے۔	۲۳۷	نقاوت عداوت کفار پر پائے کا نہیں۔
۲۳۵	مردہ کا شوہر پر حرام ہو جانا موجب زوال نکاح نہیں۔	۲۳۷	حسب حاجت ذلیل قلیل ذمیوں سے حربوں کے مقابلہ و مقابلہ میں مدد لے سکتے ہیں۔
۲۳۵	بارہا عورت ایک مدت تک بلکہ کبھی ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے اور نکاح قائم رہتا ہے۔	۲۳۷	مسخر کرنے سے شکار میں مدد لینا جائز ہے۔
۲۳۵	زہر کی بہن سے نکاح کر کے قربت کر لے تو زہر حرام ہوگی یہاں تک کہ اس کی بہن کو جدا کرے اور اس کی مدت گزر جائے۔	۲۳۸	مشرک سے استعانت مطلقاً ناجائز۔
۲۳۵	حرمیت معاہرت طاری ہونے سے متارکہ لازم ہے کیونکہ نکاح قائم ہے۔	۲۳۸	کافر طیب سے کسی نوعیت کا علاج جائز اور کسی نوعیت کا ناجائز ہے۔
۲۳۵	زن مطہرات یعنی جس کے سخیلین ایک ہو جائیں اس کے نکاح میں اصلاً ظلم نہیں اور حرمت ابدی قائم ہے۔	۲۳۸	کافر طیبوں کے مسلمان مریضوں کو فریب دینے کے متعدد طریقے۔
۲۳۶	آیت اور تعویذ نیز ان دونوں کے چڑھاوے میں فرق ہے۔	۲۳۹	معمر کے ایک مسلمان رہیں اور یہودی طیب کا واقعہ۔
۲۳۶	سکین اور کھانا پائے بکٹ وغیرہ جو مریضوں کے جمع کیلئے کئے جائیں ناجائز و گناہ ہیں ان میں چھوڑ دینا گناہ اور اس میں شامل ہونے والوں کا شر بھی انہی کے ساتھ ہوگا۔	۲۳۹	بعض لوگ کافر طیب کے ساتھ مسلمان طیب کو بھی شریک کرتے ہیں کہ جو کچھ وہ بتائے مسلمان کو دکھائیں، یوں اس کے کمر سے امن سمجھتے ہیں اور اس میں کوئی حرج نہیں جانتے حالانکہ اس میں متعدد خرابیاں ہیں۔
۲۳۶	سکین لگانا جائز ہے۔	۲۳۹	یہودی طیب سے علاج کرانے والے ایک مسلمان مریض کا واقعہ۔
۲۳۶	دیوبندی گمراہ و پلہ دین ہیں۔	۲۳۹	امام مارزی علیہ الرحمۃ کے طلیل ہونے اور یہودی طیب سے علاج کرانے کا عجیب واقعہ۔
۲۳۷	تعویذ ناجائز ہے اور گھوڑا نکالنا بھی صحیح نہیں۔	۲۳۹	عورت مردہ ہونے پر نکاح سے خارج نہیں ہوتی۔
۲۳۷	اکابر کی نفس نکالی بے ادبی ہے۔	۲۳۹	قول صوری و ضروری میں فرق ہے۔
۲۳۷	گاندھی کے جلوس میں استقبال کے لئے جانا مسلمانوں کو کیسا ہے۔	۲۳۹	سوائے نکاح کے باقی تمام احکام ارتداد و مردہ پر جاری ہوں گے۔
۲۳۷	کافر کو تھیں اسلام کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔	۲۳۹	مردہ اپنے مسلمان شوہر کا ترک نہیں پائے گی۔
۲۳۷		۲۳۹	عورت اگر مرض الموت میں مردہ ہوئی تو شوہر اس کا ترک

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۲	باطل، ضعیف یا مشکوک مسائل پھیلا کر مسلمانوں میں اختلاف و فتنہ و فساد پیدا کرنا حرام ہے۔	۲۳۸	ہنود کے سیلوں میں بطور تماشا لٹائی جانے والا گنہگار ہے کافر نہیں۔
۲۵۲	عالم دین مابین رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔	۲۳۸	ایک جلسہ میں شرکت سے تعلق سوال و جواب۔
۲۵۲	مسلمانوں میں بلا وجہ شرعی فتنہ و اختلاف پیدا کرنا ناپسند شیطان ہے۔	۲۳۸	تین سوالوں پر مشتمل استفتاء۔
۲۵۲	کسی کافر کو کہا تھا کہ ناسخت حرام ہے۔	۲۳۹	ہر شخص سے جتنا تعلق حدود شرع سے باہر نہیں اپنے نوع احوال پر جائز یا مستحسن یا فرض ہے اور جو حدود شرع سے باہر ہو یا اختلاف احوال کمزور، ممنوع یا حرام ہے۔
۲۵۲	روح اعظم حضرت جبریل علیہ السلام کا وصف ہے۔	۲۳۹	جو مدارس ہر طرح خالص اسلامی ہوں ان کا جاری رکھنا موجب اجر عظیم ہے۔
۲۵۲	فاسق کی مدح سرائی پر وعید۔	۲۳۹	گورنمنٹ کی طرف سے مدارس اسلامیہ کو دی جانے والی امداد کو قبول کرنا جائز اور اس کا قطع کرنا حماقت ہے۔
۲۵۲	شرع شریف میں ہر کافر سے مطلقاً ترک مولات کا حکم ہے خصوصاً مرتدین سے۔	۲۴۰	مناع للعبور پر وعید شدید ہے۔
۲۵۵	معاملت و مولات الگ الگ چیزیں۔	۲۴۰	نالائق مدرس مقرر کرنا صحیح نہیں۔
۲۵۶	جب کوئی بد دین مسلمانوں کو بھگائے تو اس کا دفع کرنا اور قلوب مسلمین سے شبہات و شایعین کا دفع کرنا فرض اعظم ہے۔	۲۴۰	بادشاہ اگر غیر مستحق کو کچھ دے تو دینا علم کیا ایک غیر مستحق کو دینے کا اور دوسرا مستحق کو نہ دینے کا۔
۲۵۶	خلافت کبھی کا حلیہ اللہ تعالیٰ کے فرض کو باطل نہیں کرتا۔	۲۴۰	قول شرک کو مکمل شرع ماننا سراسر خلاف اسلام ہے۔
۲۵۶	مکر شیطان کو دفع کرنے سے روکنا شیطان کے سوا کسی کا کام نہیں ہو سکتا۔	۲۴۰	مشروکوں کو خیر خواہ سمجھنا حماقت و جہالت ہے قرآن مجید سے دلیل۔
۲۵۷	مسلمانوں پر فرض ہے کہ روافض و مرتزائے اوران کے معاونین کے قتلوں کا سبب باپ کریں۔	۲۴۱	تین سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۲۵۸	مساجد میں مشروکوں سے جیگر کرنا حرام اور توہین مسجد ہے۔	۲۴۲	رابطہ شیخ جائز و مستحسن و مسجد اکابر ہے۔
۲۵۸	پابندی اسلام سے آزاد عالم کا طبعی فتویٰ نہیں۔	۲۴۲	مسلمان پر بلا وجہ شرعی حکم تکفیر خود قاتل کے لئے مستلزم کفر ہے۔
۲۵۸	اگر جانماز پر چلا جائے اور اس کے پاؤں اور جانماز دونوں خشک ہوں تو جانماز کا دھونا لازم نہیں، یہی حکم مشرک کے بارے میں بھی ہے۔	۲۴۲	تصویر شرعی حاکم اسلام کی رائے پر ہے عام لوگوں کے ہاتھ میں نہیں سوائے اس کے کہ مقلد کریں۔
۲۵۸	گنہگار کو نام بتانا اور بندہ کوں سے اتحاد ماننا دھمنی اسلام ہے اور اس میں چند وجوہ مسلمان کا کام نہیں۔	۲۴۲	بے علم مفتی اگر کچھ جابلوں کا مقتلا ہو تو وہ حدیث مبارک "صلوا و احلوا" کا صدق ہے۔
۲۵۸	ترکوں کی حماقت اور خلافت کے نام پر مسلمانوں سے	۲۴۳	بے علم فتویٰ دینے پر وعید شدید۔
		۲۴۳	نراذ میں حضور قلب و شوق و حضور مفر مقصود اور اعز مطلب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۲	ہے یا نہیں۔	۲۵۸	چند لینے والوں کے مقاصد کی تفسیر۔
۲۶۲	کھانوں سے بدتر کھانیں ہیں، انہوں سے بدتر مشرکین ہیں	۲۶۰	مرد سے میل جول رکھنا اور قاسی سے بے ضرورت اختلاط مکروہ ہے۔
۲۶۳	جیسے ہندو مشرکین سے بدتر مردین ہیں جیسے وہابیہ و بھتیہ۔	۲۶۰	وہابیہ و بھتیہ و قاتلان دین و قاتلان مشرکین کے جملہ میں سنی کو شرکت عطا نہیں۔
۲۶۳	شرک بدترین امانت کفر سے ہے۔	۲۶۱	میں سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۲۶۳	شرع میں ہر نئی کا یوم ولادت صاحب عقلیت ہے۔	۲۶۱	خلافت ترک صحیح ہے یا نہیں۔
۲۶۳	حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق یوم جمعہ میں ہوئی تھی اس کی وجہ فضیلت ہے۔	۲۶۱	خلیفۃ المسلمین سے بغاوت کرنے والے کا کیا حکم ہے۔
۲۶۵	روز جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے۔	۲۶۱	حملہ آوروں کے خلاف بادشاہ اسلام کی اعانت مسلمانوں پر فرض ہے یا نہیں۔
۲۶۵	شرع مطہر میں تاریخ قمری مستتر ہے نہ کہ شمسی۔	۲۶۱	کیا اہل اسلام کو غلیظہ کے مقابلے میں نصاریٰ کی مالی مدد کرنا جائز ہے۔
۲۶۵	ہولی دودھ کی تعظیم اور نیروز دھرم جان کے نام پر مکھو دیا جاتا ہے یا نہیں۔	۲۶۱	حکومت نصاریٰ و کفار کے لشکر میں شامل ہو کر مسلمان سے مقابلہ کرنا حرام ہے یا نہیں، اور عموماً ایسا کرنے والوں کی کیا سزا ہے؟
۲۶۶	شرک کفر سے نروم کفر ہے۔	۲۶۱	نصاریٰ کی وہ ملازمتیں جن میں خلاف شرع فیصلے کرنے پڑیں جائز ہے یا نہیں۔
۲۶۶	مباح کا فعل و ترک یکساں ہے جب تک خارج سے کوئی وجہ دہائی یا مانع نہ پہنچے ہو۔	۲۶۱	نصاریٰ سے موالات، ان کی تعظیم، بڑے دن میں ان کو ڈالی دینا اور ان سے معاملہ کچ و شراہ کا کیا حکم ہے؟
۲۶۶	کسی امر مباح کو شرعاً فرض نہیں لیتا قطعاً حرام اور شریعت پر انفراد ہے۔	۲۶۲	مشرکین سے اس طور پر مدد لینا کہ کوئی بات خلاف شرع لازم نہ آئے جائز ہے یا نہیں۔
۲۶۶	مٹی گڑھ کالج کی حالت ورنہ نچر کے زمانے میں اور اس کے بعد۔	۲۶۲	مسلمانوں کو مٹی گڑھ کالج کی امداد کرنا، اس میں بچوں کو پڑھانا اور اس کی ملازمت کرنا کیسا ہے۔
۲۶۷	دری نگاہی میں شامل قلعہ قدیم کی بعض کفریات کا تذکرہ۔	۲۶۲	جزیرۃ العرب بالخصوص حرمین شریفین میں مشرکین و یہود و نصاریٰ کا داخل ہونا منوع ہے یا نہیں، اور جو شخص قصداً ان کو داخل کرے اس کے بارے میں کیا حکم شرعی ہے۔
۲۶۸	زید پاکستی ہے مگر عبادی کے وہابیوں کی چند عورات اس کے پاس آتی رہتی ہیں اور زید ان کی خوب خاطر مدارت کرتا ہے، کیا ایسا کرنے سے اس کی سنیہ میں فرق پڑتا ہے۔	۲۶۲	بلاد اسلام میں مقامات مقدسہ اور مساجد خصوصاً مسجد اقصیٰ پر نصاریٰ کے قبضہ ہو جانے پر یا بے حرجی ہونے کی حالت میں مسلمانوں پر چلے کرنا اور بڑھویشن پاس کرنا فرض
۲۶۹	کھانا صرف پرہیزگار کھائے۔		
۲۶۹	کیا سوالات پر مشتمل استفتاء۔		
۲۶۹	شرک و کافر کے جنازے کو کھانا ضروری قرار دینے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۵	غیر کافر کو کافر کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔	۲۷۰	والا شریعت پر انفراد کرتا ہے۔
۲۷۶	شرک کے سوگ میں بڑبڑال کرنا اور کاروبار بند کرنا حرام ہے۔	۲۷۱	تقسیم شرک کفر ہے۔
۲۷۶	تین دن سے زائد مسلمان کا سوگ مٹانا حرام ہے۔	۲۷۱	شرک کی سنے پکارنا شرک کا کام ہے۔
۲۷۶	شرک کی تقسیم کرنے والے امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔	۲۷۱	اگر کوئی جبراً لوگوں کو ارزاں فروخت کرنے پر مجبور کرے تو ایسی اشیاء کو خریدنا اور کھانا حرام ہے۔
۲۷۷	غیر مقلدین و مرزائیہ سے نفست و درخواست رکھنے والے امام کے پیچھے نماز کا حکم شرعی۔	۲۷۲	مندوبہ مادائے شیطانیہ ہے اس میں مسلمان کو جانا منع ہے۔
۲۷۸	صدق و قاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے گستاخوں کے پاس بیٹھے والے کا انجام۔	۲۷۲	مندوبہ میں نماز پڑھنا جائز ہے۔
۲۷۹	مرزا قلام احمد قادیانی کو مجذوم و مہدی یا مخیر ماننے والے مسلمان ہیں یا نہیں ، ان کا کفار کسی عورت سے ہو سکتا ہے یا نہیں ، اور جن عورتوں کا کفار ان سے کر دیا گیا ہے ان کے بارے میں کیا حکم ہے۔	۲۷۲	قرآن عظیم کو شل دینا کفر ہے۔
۲۸۰	قادیانی ایسا مرتد ہے جس کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر و مرتد ہے۔	۲۷۲	بنود کے دیہ پر عمل کا حکم حکم کفر ہے۔
۲۸۰	تصرفات مرتد کے بارے میں قادیانی عالیمیہ کی عبارت۔	۲۷۲	حکم کفر کفر ہے۔
۲۸۱	طلاق بلا کفار نہیں ہوتی۔	۲۷۳	شرعی فیصلے ہندو سرچ اور بیچ سے کرنا حرام اور حکم قرآن سخت طلاق ہے۔
۲۸۱	زنا کے لئے حد نہیں ہوتی۔	۲۷۳	شرک کی خوشی کے لئے شعار اسلام بند کرنا حرام ہے۔
۲۸۱	کفار باطل سے نہ تو نسب ثابت ہوتا ہے نہ ہی حد لازم ہوتی ہے۔	۲۷۳	مولوی عبدالہادی صاحب کی تصریح۔
۲۸۱	لوگوں کو کاشل کی طرف مجبور کرنے والے و اطمین سے حلق استنجام۔	۲۷۳	مسجد میں سکونت و خورد و نوش غیر محکم کو جائز نہیں۔
۲۸۱	ہندوستان دارالاسلام ہے اور دارالاسلام سے ہجرت فرض نہیں۔	۲۷۳	شرکین کا مسجد میں جمع توکلن مسجد ہے۔
۲۸۱	عالم دین کے علم کی لوگوں کو کھانی ہو تو اس کو ہجرت تو دور کنار طویل سفر کی بھی اجازت نہیں۔	۲۷۳	مالی جرمانہ منسوخ ہو چکا لہذا کسی پر مالی جرمانہ والا حرام ہے۔
۲۸۲	عالم دین کی قاطبی اعتراض چند تصانیف کے	۲۷۳	منسوخ پر عمل حرام ہے۔
		۲۷۳	فیصلہ معاملات کے لئے پانچائے میں درخواست دینے والوں سے پیسے وصول کرنا رشوت و حرام ہے۔
		۲۷۳	کافر کی زمین پر مسجد تعمیر نہیں ہو سکتی اور نہ وہ مسجد مسجد ہوگی۔
		۲۷۳	پرانی زمین کو مسجد کے لئے وقف نہیں کیا جاسکتا۔
		۲۷۳	مسجد کے لئے کافر وقف نہیں کر سکتا کہ وہ اس کا اہل نہیں۔
		۲۷۳	شرک سے اسور دینے میں مدد لینا جائز نہیں۔
		۲۷۳	جس جلسہ میں مقررین و صدر و ہانی ، دیوبندی ، نیچری اور ہندو وغیرہ ہوں اس میں شریک ہونا قطعی حرام اور سخت معتر اسلام ہے۔
		۲۷۵	تہذیب الکاملہ کفر ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۲	ہجرت کرنا دار کفر سے فرض ہے نہ کہ دار اسلام سے۔	۲۸۲	بارے میں سوال و جواب۔
۲۹۲	ہجرت خاصہ اور ہجرت عامہ میں فرق۔		دو بندوں کا یہ ظاہر کرنا کہ ہمارا وہ عقیدہ نہیں جو ہماری
	جس نے قصداً کفر کیا یا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی	۲۸۲	طرف منسوب کیا جاتا ہے اور حلقہ ہجرت کی تاویل کرنا
	اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گستاخی کی تو وہ کافر ہو گیا اور اس کی		مقبول ہے یا نہیں۔
	بیوی نکاح سے نکل گئی، پھر اگر مسلمان ہو اور توبہ کرے	۲۸۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں سے دشمنی فرض
	تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کے ساتھ وہ بارہ نکاح کرے		ہے۔
۲۹۳	یا بعد ہجرت کسی اور سے کرے۔		علمائے دو بند کی تکفیر نہ کرنے والوں کی اقتداء میں نماز
	عالم ہونے کی وجہ سے عالم دین کو کفر اکہتا کفر ہے اور بیوی	۲۸۲	کے جواز و عدم جواز کی تفصیل۔
۲۹۳	نکاح سے نکل جاتی ہے۔	۲۸۵	کون سے کافر کو کفر کہہ کر پکارنا منع ہے۔
	سنی العقیدہ عالم کی توہین جائز نہیں چاہے اس کے	۲۸۵	کافر کو کفر نہ جاننا خود کفر ہے۔
۲۹۳	عمل کیسے ہوں۔	۲۸۵	شرع مطہر میں کافر ہر غیر مسلم کا نام ہے۔
	بد مذہب و گمراہ اگرچہ عالم کہلاتا ہو اس کو بُرا کہا جائے گا	۲۸۶	جس نے کفر کو کفر نہ جاننا تو ضرور کفر کو اسلام جاننا۔
۲۹۳	گمراہی قدر جتنے کا وہ مستحق ہے۔	۲۸۶	کفر اور اسلام میں تقاضا ملنا ہے۔
۲۹۳	ہندو چنڈ سے ماتھے پر تشنہ (چک) لگوانا کیا ہے۔	۲۸۶	اسلام کی ضد کفر ہی ہے۔
	ہندوؤں کے ساتھ قول باندھ کر گاتے بجاتے رانائن	۲۸۶	کفریات پر مشتمل چند کتابوں کے مصنفین کے نام۔
	وغیرہ کتابوں کو باؤب و احترام ساتھ لے کر ان کی مجلس		سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین کرنے والے
۲۹۵	تک مسلمان بھی گئے ان کا یہ عمل کیا ہے۔		رائسی ہیں یا وہابی، ان کے ساتھ میل جول مسلمانوں
	قرآن مجید کا رانائن اور پانچل کے ساتھ ملا کر ہندوؤں	۲۸۷	کو جائز نہیں۔
	کے ساتھ پوجا کیا جانا اور مندر میں لے جانا اور اس		کفار سے میل جول رکھنے، ان کی تعظیم کرنے والے
۲۹۶	اجتماع میں مسلمانوں کا شریک ہونا درست ہے یا نہیں۔		اور ملعون حرکات کرنے والے مسلمانوں کے ہارے میں
	ہندوؤں اور مسلمانوں کا مشترک چندہ جمع کرنا اور اس		حکم شرعی کا بیان، نیز چار احادیث مبارکہ اور مہاراستہ ائمہ
	کو رقاہ عام مسلمان کرنا مثلاً مہرج مسجد اور لاوارث	۲۸۸	سے ان کی خدمت۔
۲۹۶	مسلمانوں کی جھینڈ و گھنٹیں وغیرہ ممنوع ہے یا نہیں۔		ہند اور سندھ سے ہجرت کے متعلق ایک فارسی استکلام
۲۹۷	ہندو منورہ تمام شیروں سے افضل ہے۔	۲۹۰	اور اس کا جواب۔
۲۹۷	مجاورتہ ہندو منورہ ہمارے ائمہ کے نزدیک مکروہ ہے۔	۲۹۱	اس بات پر وہ لاکھ کہ ہندوستان دارالسلام ہے۔
	مظاہر اسلامیت و ہجرت عن الہند کے بارے میں مولانا		جب کوئی حکم کسی ملت کی وجہ سے ثابت ہو تو جب تک
۲۹۸	عبدالہباری اور ابوالکلام کی تحریک سے متعلق سوال۔	۲۹۱	ملت موجود ہے گی وہ حکم باقی رہے گا۔
۲۹۸	زید دینی نماز پڑھنے کو کہا اس نے انکار کر دیا تو کیا حکم ہے۔		دارالسلام میں جب تک کوئی حکم اسلامی موجود ہو تو وہ دار
۲۹۹	ذرائع البیقر کی بخشش ہوگی یا نہیں۔	۲۹۲	حرب نہ ہوگا اگرچہ مسلمانوں کا ظہر ختم ہو گیا ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	کہا ہے۔ استحانت کا کون سا معنی غیر خدا کے ساتھ شخص ہے کہ اس معنی کا اعتقاد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے استحانت کفر ہے۔	۳۹۹	کالی بھوائی اور شیخ سید سے امداد طلب کرنا کیا ہے۔ ☆ رسالہ برکات الامداد لاهل الاستمداد۔ (محبوبانِ خدا سے مدد طلب کرنے کا ثبوت قرآن و حدیث کی روشنی میں)
۳۰۴	دہلیہ اس استحانت کو بھی آپ کریمہ "واہساک لمسعن" میں داخل مانتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حق میں محال قطعی ہے۔	۳۰۱	دہلیوں کے استحانت سے حلقِ عقیدے اور اس پر بزم خویش آیات قرآنیہ، قولِ سعدی، قولِ نظامی گنجوی اور اقوالِ صوفیہ علیہم الرحمہ سے استدلال کے بارے میں استحانت کا مدلل جواب۔
۳۰۴	دہلیہ کے یہ قول کا سوال کا جواب آج قرآنی ہے۔	۳۰۱	دہلی حق باتوں سے باطل معنی کا ثبوت چاہتا ہے جو ہرگز نہ ہوگا۔
۳۰۴	غیر خدا سے استحانت کے جواز پر دو آیات قرآنیہ اور چونتیس احادیث سے استدلال۔	۳۰۲	آپ کریمہ "الہی وجہت وجہی مکی تفسیر۔ دہلیوں کی بیان کردہ تفسیر پر تحد و خرابیوں کا تردید۔
۳۰۵	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مشرک ظلام سے استحانت سے انکار فرمایا حالانکہ وہ دنیاوی طور پر امانت دار تھا۔	۳۰۳	آپ کریمہ "واہساک لمسعن" میں استحانت حقیقی کا حصر ہے نہ کہ مطلق کا۔
۳۰۸	حدیث ربیعہ کی شرح۔	۳۰۳	مناجاتِ سعدی و نظامی میں فریادری و یاوری حقیقی کا حصر حضرت عزت عزوجل میں ہے نہ کہ مطلق کا۔
۳۰۹	دنیا و آخرت کی سب مراد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اختیار میں ہے۔	۳۰۳	استحانتِ حقیقیہ کا مطلب۔
۳۱۰	شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا ارشاد۔	۳۰۳	استعجابِ حقیقیہ کا غیر خدا کے ساتھ اعتقاد ہر مسلمان کے نزدیک شرک ہے۔
۳۱۰	ماہی قاری علیہ الرحمہ کا ارشاد۔	۳۰۳	محبوبانِ خدا کو واسطہ وصول فیض اور ذریعہ وسیلۂ قضاء حاجات چاہنا حق ہے۔
۳۱۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مالک و عیالِ جنت ہیں۔	۳۰۳	قرآن مجید میں طلبہ وسیلہ کا حکم ہے۔
۳۱۰	امام ابن حجر مکی کا ارشاد۔	۳۰۳	وجود حقیقی اور علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شخص ہیں مگر غیر خدا کے لئے ان کا اثبات شرک نہیں جب تک وجود حقیقی و علیہم السلام مراد نہ لیا جائے، یہی حکم غیر خدا سے استحانت کا ہوگا کہ جب تک استحانتِ حقیقیہ کا ارادہ نہ ہو شرک نہیں ہوگا۔
۳۱۵	تین دہلیت گمشدہ ہیں۔	۳۰۳	خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو عظیم و عظام
۳۱۹	ان تصانیف جلیلہ کے نام جن میں مسئلہ استحانت و توسل کے جواز کا ثبوت مذکور ہے۔		
۳۲۰	در بارہ استحانت صوفیہ کرام کے اقوال و افعال سے دفتر بھرے ہیں۔		
۳۲۱	فضائل و مناقب سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔		
۳۲۳	حضرت امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے حلق ایک حکایت۔		
۳۲۳	کوئی استحانت باطنی جائز اور کون سی ناجائز ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	لفظ "شہنشاہ" اولاً بمعنی سلطان عظیم اسلطنت محاورات میں شائع و ذائع ہے۔	۳۳۵	وہابیہ انبیاء و اولیاء سے استغاثت کو شرک قرار دیتے ہیں مگر خود حکیم، قائد دار، جہدار، ڈپٹی اور جج وغیرہ سے استغاثت کرتے ہیں۔
۳۳۱	عرف و محاورہ کو اقدار و مقام میں دخل نام ہے۔	۳۳۶	وہابیہ کی طرف سے جہلاء کو دھوکہ دینے کے لئے زعم و سرور اور قریب و بعید کا فرق کرنا سخت جہالت ہے مزہ ہے۔
۳۳۱	امام ابو العلامہ لکھی نامگی کا لقب شاہان شہ ملک الملوک تھا۔	۳۳۷	وہابیہ کا تراشیدہ و نیا گھوڑا اور عین و جہ سے اس کا رو۔
۳۳۲	موقوف زمین سو سال کے لئے اجارہ پر دینا شرعاً جائز نہیں۔	۳۳۸	پہلا رد (اول)
۳۳۲	امام نامگی علیہ الرحمہ خود اپنے دخل ملک الملوک کے ساتھ کیا کرتے تھے اور بعد کے علماء بھی آپ کو اسی لقب کے ساتھ مقب کیا کرتے تھے۔	۳۳۸	دوسرا رد (ثانی)
۳۳۳	امر مذکورہ بالا پر متحدہ حوالہ جات۔	۳۳۹	تیسرا رد (چل)
۳۳۳	متحدہ علماء کرام کے کلام و اشعار جن میں لفظ شہنشاہ اور اس کے مترادفات کو استعمال فرمایا گیا ہے۔	۳۳۹	اہل اللہ الا اللہ پر بدگمانی حرام اور ان کے کلام کو جس کے صحیح معنی ہے شک و دشت ہوں خواہی خواہی معنی کلمہ کی طرف و حال بیکار قلعا گنا و کبیرہ ہے۔
۳۳۳	حضرت مولانا جمال الدین رومی علیہ الرحمہ کا کلام۔	۳۳۹	بدگمانی کی ممانعت قرآن و حدیث سے، اور اس پر سخت وعیدیں۔
۳۳۵	کلام شیخ سعدی علیہ الرحمہ۔	۳۳۹	مسلمان انبیاء و اولیاء کو محیذ اللہ خدا یا خدا کا ہمسریہ قادر بالذات یا یمن مستقل نہیں جانتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے اور اس کے حکم سے اس کی نعمتیں ہانٹنے والا مانتے ہیں۔
۳۳۶	کلام امیر خسرو علیہ الرحمہ۔	۳۳۹	مترسالہ فقہ شہنشاہ وان القلوب بید المحبوب بعطاء اللہ۔
۳۳۶	کلام خواجہ شمس الدین عارف علیہ الرحمہ۔	۳۳۹	(رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شہنشاہ کہنا جائز ہے نیز اس بات کا ثبوت کہ محبوبان خدا کو عطاء الہی دلوں کا مالک کہنا درست ہے)
۳۳۶	کلام مولانا نکاحی علیہ الرحمہ۔	۳۳۹	معنف علیہ الرحمہ کے نعتیہ کلام کے مصرع "حاجو آس شہنشاہ کا روضہ و کھنڈ" اور مدح غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مصرع "بند و مجبور ہے خاطر پہ ہے قبضہ حیرا" کے بارے میں سید محمد آصف صاحب علیہ الرحمہ کا استفسار اور اس کا محققانہ جواب۔
۳۳۶	قاضی شیخ شہاب الدین کا تفسیر معراج میں فرمان۔	۳۳۹	جواب سوال اول۔
۳۳۶	لفظ شہنشاہ کے معنی و جواز کے بارے میں تحقیق معنف علیہ الرحمہ۔	۳۳۹	
۳۳۷	لفظ شہنشاہ اور ملک الملوک کو اگر استغراق حقیقی پر محمول کریں تو یہ قلعا محض حضرت عزت عز جلالہ ہے اور اس معنی کے ارادے سے اس کو غیر اللہ کے لئے استعمال کرنا کفر ہے۔	۳۳۹	
۳۳۷	رب تعالیٰ پر کسی اور کی سلطنت ماننا ہر کفر سے بدر کفر ہے۔	۳۳۹	
۳۳۷	کوئی مسلمان استغراق حقیقی کے ارادے سے لفظ شہنشاہ غیر خدا کے لئے استعمال نہیں کر سکتا، نہ نہا رکلام مسلم میں	۳۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۰	کسی کو سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام و شیخ ماننا صراحۃً کفر ہے۔	۳۳۷	یہ لفظ سن کر کسی کا اس طرف ذہن جاسکتا ہے بلکہ قطعاً مہد یا استغراق عرض مراد ہوتا ہے۔
۳۵۱	اس بات پر دلیل کہ عرف عام میں امیر الامراء اور قاضی القضاۃ وغیرہ الفاظ میں استغراق حقیقی ارادۃً و قاعدۃً ہر طرح قطعاً حُرُک و مجہول ہے۔	۳۳۷	قائل کا مسلمان ہونا قرینہ قاطعہ ہوتا ہے کہ اس کے کلام میں لفظ شہنشاہ وغیرہ سے مراد استغراق حقیقی نہیں بلکہ مہد یا استغراق عرفی ہے۔
۳۵۱	لفظ شہنشاہ سے عرف عام میں استغراق حقیقی مراد لینا حُرُک ہے اور نہ ہی یہ اس معنی کا قائل ہوتا ہے۔	۳۳۷	"انہت الرمیع البقل" اگر موجد کہے تو مجاز پر محمول ہوگا کیونکہ اس کا موجد ہونا اس پر قرینہ ہے۔
۳۵۱	علماء و صوفیاء کے بارے میں یہ گمان کرنے والا پاک بھٹون ہوگا کہ انہوں نے لفظ شہنشاہ وغیرہ کو استغراق حقیقی کے ارادے سے استعمال کیا ہے۔	۳۳۷	کسی شخص موجد نے قسم کھائی کہ "لا یدخل ہلہ الدار الا ان یمحکم علیہ اللہ" پھر اس گھر میں داخل ہوا تو حادث نہ ہوگا اور یہ کلام مجاز پر محمول ہوگا کیونکہ حائل کا موجد ہونا قرینہ ہے۔
۳۵۲	امام ماوردی کا لقب آقسی القضاۃ تھا۔	۳۳۷	لفظ "شہنشاہ" میں محض احتمال استغراق حقیقی موجب منع نہیں ہو سکتا ورنہ ہزاروں الفاظ کہ تمام عالم میں دائر و سائر ہیں ممنوع ہو جائیں گے۔
۳۵۲	لفظ آقسی القضاۃ اور قاضی القضاۃ نیز الملک الملوک اور ملک الملوک میں فرق۔	۳۳۸	لفظ شہنشاہ کی وضع و ترکیب جیسے متعدد الفاظ کی لغت۔
۳۵۲	سب سے پہلے آقسی القضاۃ کا لقب امام ماوردی کا ہوا۔	۳۳۸	بعض علماء ائمہ اور بزرگان دین کے القاب جلیلہ۔
۳۵۲	سیدنا امام ابو یوسف علیہ الرحمہ سب سے پہلے قاضی القضاۃ کے لقب سے مشہور ہوئے۔	۳۳۸	قاضی القضاۃ کا معنی۔
۳۵۲	کوئی لفظ جب ارادۃً و قاعدۃً ہر طرح سے شاعت سے پاک ہو تو صرف احتمال باطل اسے ممنوع کر دے گا۔	۳۳۹	امیر الامراء، خان خاناں اور بگام بگام کا معنی۔
۳۵۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صدر اسلام میں ملک الملوک، سید، حکیم، ابوالقلم، مالک، خالد اور عزیز وغیرہ نام رکھے اور غیر خدا پران کے اطلاق سے کیوں منع فرمایا حالانکہ قرآن وحدیث میں ان کا اطلاق غیر اللہ پر ہوا ہے۔	۳۳۹	بگام بگام ترکی زبان کا لفظ ہے۔
۳۵۲	امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سید کہا۔	۳۳۹	استغراق حقیقی و عموم پر رکھیں تو قاضی القضاۃ، حاکم الحاکمین عالم العلماء اور سید الایاد قطعاً حضرت رب العزت عزوجل کے لئے ہی خاص ہیں اور دوسرے پر ان کا اطلاق صریح کفر ہے۔
۳۵۴	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میری امت کے حکیم ہیں۔	۳۳۹	بظہر حقیقت صلیہ صرف قاضی و حاکم و سید و عالم بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہی خاص ہیں۔
۳۵۸	امام ابو بکر ابن ابی شیبہ امام بخاری اور امام مسلم کے استاد ہیں علیہم الرحمۃ۔	۳۳۹	قرآن وحدیث سے مسئلہ کورہ کی تائید۔
۳۵۸		۳۵۰	امام الاندلس، شیخ البیرونی اور شمس الشارح وغیرہ القاب اپنے استغراق حقیقی پر یقیناً حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہیں اور دوسرے پر ان کا اطلاق کفر ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۴	ابن الحسین کا جواب۔	۳۵۸	عبداللہ بن ابی ریحان النخعی کے بیٹے سیدنا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ کو کہا تو دلیل ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عزیز ہیں۔
۳۶۵	چہارم (رابعا)		صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سے ہیں سے زائد کا نام حکم و تقریر یا اس کا نام حکیم، ساتھ سے زائد کا نام
۳۶۵	حدیث ابن ابی حجاز کی صحت ثابت نہیں۔		خالہ اور ایک بیوی کا نام مالک ہے۔
۳۶۵	حدیث ابو ہریرہؓ پہنچا طالب تاویل ہے جس کی علماء نے رد کیا نہیں فرمائی ہیں۔	۳۵۹	ازروئے حدیث لفظ مفس اور مصرع کا معنی۔
۳۶۵	ملک الاماک نام رکھنے سے اللہ یا زمین نام رکھنا بدتر و خبیث تر ہے۔	۳۵۹	وہابیہ و خوارج کی جمیل بطور جملہ معترف۔
۳۶۷	ابوالعلاء شاعر نے اپنی ایک بیٹی کا نام اللہ اور دوسری کا نام زمین رکھا پھر اس سے توبہ کر لی تھی۔	۳۶۰	تقریب غفر کے موقع پر ابتدا تکبر و عزت وغیرہ برحقوں کے استعمال سے رد کیا گیا پھر اجازت دے دی گئی۔
۳۶۷	قاضی برکات یہ کہ حدیث کی تفسیر کرنے والا خود حدیث سے بہتر کوئی نہیں ہو سکتا۔	۳۶۱	باب الحکمۃ اکبر اللہ و علماء و اولیاء نے مقصود پر نظر فرما کر لفظ شہنشاہ کا اطلاق فرمایا اور جن کی نظر لفظ پر مکی منع بتایا۔
۳۶۸	حدیث "اعطی رجل علی اللہ" کی تاویل۔	۳۶۱	فرمان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "من کان مسمعاً مصلحاً فلا یصلح العصر الا فی ہنی قریظہ" پر
۳۶۸	وہم (خاسا)		صحابہ کرام کے دو گروہ ہو گئے ایک نے مقصود پر نظر کرتے ہوئے نماز عصر راستے میں ادا کر لی اور دوسرے نے لفظ پر
۳۷۱	مالک الملوک نام رکھنے کی علت نبی بندے کا تکبر ہوتا ہے۔	۳۶۱	نظر کرتے ہوئے نہ پڑھی۔
۳۷۱	ملت مع تکبر کو مانا جائے تو ممانعت اپنے آپ کو خود شہنشاہ کہنے کی ہوگی، دوسرے نے اگر محکم دینی سمجھ کر تقسیم کی تو اس کو تکبر سے کیا نسبت۔	۳۶۲	دوم (ثانی)
۳۷۳	ماصل یہ کہ لفظ شہنشاہ اور اس کے مترادفات سے تمام ممانعتیں تکبر سے بچنے کے لئے ہیں، اور تکبر خود اپنے کہنے سے ہے دوسرے کے کہنے سے نہیں، پھر اپنے آپ کو کہنے میں بھی حدیث حکم نیت پر دائر ہوگا، اگر بوجہ تعلی و تکبر ہے تو قطعاً حرام و مذموم نہیں۔	۳۶۲	مانعین نے ظاہر نبی پر نظر کی کہ اس میں اصل تحریم ہے اور اطلاق کرنے والوں نے دیکھا کہ لفظ ارادۃ و القادۃ ہر طرح شاعت سے پاک ہے تو فی حقیقت یہی ہوئی۔
۳۷۳	اپنے غلام کو بنائیت تکبر کہا "اے میرے بندے" تو حرج نہیں۔	۳۶۲	فی حقیقت یہی کی مائیں۔
۳۷۳	اپنے آپ کو عالم کہنا بر سبیل تقاضا ہو تو حرام، ورنہ جائز ہے۔	۳۶۳	سوم (ثالث)
۳۷۵	اس سال ازہر بطور تکبر ہو تو جائز و مذموم نہیں۔	۳۶۳	زبور میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو زمین اور تمام استوں کی گردنوں کا مالک کہا گیا۔
۳۷۶	بطور تکبر اس سال آزار پر سخت و شدید۔	۳۶۳	حضرت اعظمی مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہ رسالت میں یوں فریاد کی: یا مالک الناس و دینا العرب۔
۳۷۶		۳۶۳	و معشری مستزلی ہے۔
		۳۶۳	لفظ اقصى التصاناع کے اطلاق پر دشمنی کا اعتراض اور امام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۰	بازن الہی ملائکہ دلوں میں القائے خیر کرتے، نیک ارادے ڈالتے اور بُرے خطروں سے بھرتے ہیں۔	۳۷۶	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسباب ازار سے متعلق اظہار تشویش اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جواب۔
۳۸۱	ملائکہ کی شان تو بلند ہے شیاطین کو قلوب عوام میں تعریف دیا ہے سوائے منتخب بندوں کے۔	۳۷۷	ششم (سادسا)
۳۸۲	اذان و بکیر کی آواز سے شیطان گوز زناں بھاگ جاتا ہے۔	۳۷۷	حدیث میں ممانعت شہنشاہ وغیرہ نام رکھنے کی ہے نہ کہ وصف بنانے کی۔
۳۸۳	گنزہ شیطان اور زنگی دونوں مشہور اور حدیثوں میں مذکور ہیں پھر اولیائے کرام کو قلوب میں تعریف کی قدرت عطا ہوئی کیا بخلی انکار ہے۔	۳۷۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے صحابی کے کسی دانت میں آگ سے برس کی حرکت جنم نہیں ہوتی۔
۳۸۳	فضائل و مناقب و کرامات سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ۔	۳۷۸	بہم (سابعا)
۳۸۳	حدیث اول۔	۳۷۸	”ما جیو آد شہنشاہ کار و نہ دیکھو“ میں شہنشاہ سے مراد خود اللہ تعالیٰ اور روضہ کا معنی خیابان، تو اسی روضہ شہنشاہ کا معنی ہوا خیابان الہی اور خدا کی کیاری۔
۳۸۳	سرکار غوث اعظم نے حضرت ابو صالح کے دل کو ایک لکھ میں تمام خطرات سے پاک فرمادیا۔	۳۷۸	روضہ کا معنی قبر نہیں بلکہ خیابان اور کیاری ہے۔
۳۸۳	امام اہل معصیت پیچہ الاسرار کی طالب شان اور اس کتاب کی صحت و عظمت۔	۳۷۸	قبر پر روضہ کا اطلاق صحیحہً بلیغ ہے جیسے راجت اسدیری۔
۳۸۳	امام فطوئی علیہ الرحمہ کا مختصر تعارف۔	۳۷۸	حدیث میں قبر مومن کو روضہ من ریاض الجنۃ کہا گیا۔
۳۸۸	حدیث دوم۔	۳۷۹	قرآن مجید میں مدینہ طیبہ کی تمام زمین کو ارض اللہ (اللہ کی زمین) کہا گیا۔
۳۸۸	حدیث سوم۔	۳۷۹	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شاہ طیبہ بھی ہیں شاہ رومے زمین بھی اور شاہ تمام اولین و آخرین بھی، جن میں ملوک و سلاطین سب داخل ہیں۔
۳۸۹	حدیث چہارم۔	۳۷۹	جواب سوال دوم۔
۳۸۹	سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کے سینے پر ہاتھ مار کر تمام حفظ کی ہوئی کتابیں یکسر نکل کر دیں اور ساتھ ہی علم لدنی سے اس کا سینہ بھر دیا۔	۳۷۹	الحق عزوجل ہی مقلب القلوب ہے۔
۳۹۰	حدیث پنجم۔	۳۷۹	نہ صرف دل بلکہ عالم کے ذرے ذرے پر حقیقی قبضہ اسی کا ہے۔
۳۹۱	سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آن میں لاکھ علماء کو تمام عمر کا پڑھا لکھا سکھلا دیا اور پھر ایک آن میں دانیس عطا فرمادیا۔	۳۷۹	اللہ تعالیٰ کی قدرت لامحدود اور اس کی عطا کا باب وسیع نامحدود ہے۔
۳۹۲	حدیث ششم۔	۳۸۰	رب تعالیٰ اپنے محبوبوں کو جس کے دست و پا، چشم و گوش اور دل و ہوش پر چاہے قدرت دے اس کی قدرت میں کمی نہ عطا میں ملے گی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ
۳۹۲	عقائد جیسے امور کے ثبوت کے لئے دو طریقے ہیں،	۳۹۲
۳۹۲	اتصال سنا اور شہرت تقریر۔	۳۹۲
۳۹۳	حضور کی شفاعت علی کہاڑ کے لئے۔	۳۹۳
۳۸۵	بیعت سے منکر کا حکم۔	۳۸۵
۵۰۰	شریعت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا ترجمہ ہے محمد	۵۰۰
۵۱۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راہ دہیہ قطعاً عام و مطلق	۵۱۵
۵۲۳	ہے نہ کہ صرف چند احکام جسمانی سے خاص۔	۵۲۳
۵۲۳	مرامہ مستقیم سے مراد شریعت ہے۔	۵۲۳
۵۲۳	طریقہ اگر شریعت سے جدا ہو تو وہ خدا تک نہیں بلکہ	۵۲۳
۵۲۳	شیطان تک پہنچائے گی۔	۵۲۳
۵۲۶	معرفت و حقیقت کشف و رہات میں شریعت کے ہی نام	۵۲۶
۵۲۶	ہیں۔	۵۲۶
۵۲۶	عمر و کا طریقہ کو شریعت سے الگ کر کے صحر کر دینا کہ	۵۲۶
۵۲۸	یہی مقصود ہے اور اسی کیلئے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام	۵۲۸
۵۲۸	مبعوث ہوئے سرانجام شریعت کو ظہور پائل کر دینا ہے۔	۵۲۸
۵۲۸	شریعت کو ظہور پائل کچھ صریح کفر و ارتداد ہے۔	۵۲۸
۵۳۰	اولیاء بھی غیر علماء نہیں ہو سکتے۔	۵۳۰
۵۳۰	حق سبحانہ و تعالیٰ کے حقائق بندوں کے پانچ علم ہیں، علم	۵۳۰
۵۳۰	ذات، علم صفات، علم احوال، علم اسما و علم احکام، ان	۵۳۰
۵۳۰	میں سے ہر پہلا دوسرے سے مشکل تر ہے۔	۵۳۰
۵۳۰	مگر اوہ بدعتیہ و علماء و اہل سنت و اہل فہم نہیں ہیں۔	۵۳۰
۵۳۲	حدیث میں علیہ انبیاء ہونے کیلئے تین شرطیں ہیں:	۵۳۲
۵۳۲	قرآن و حدیث جانے اور ان کی کچھ کچھ۔	۵۳۲
۵۳۶	احکام شرع کی پابندی نہ کرنے والا ذہنی ہے اور اس	۵۳۶
۵۳۶	کے ہاتھ پر ظاہر ہونے والے خوارق عادات	۵۳۶
۵۳۶	مکروا مستدرج ہیں۔	۵۳۶
۵۳۶	کرامت کی دو قسمیں ہیں: محسوس ظاہری، معقول	۵۳۶
۵۳۹	معتوی۔	۵۳۹
۵۳۹	اشغال و اذکار اولیاء کبار میں بدعت سیدہ کا گمان سراسر	۵۳۹
۳۹۲	لیس چاہے چھوڑ دیں۔	۳۹۲
۳۹۲	حدیث معلوم۔	۳۹۲
۳۹۲	حدیث مفید مسلمین و حفاظ ایمان و دین۔	۳۹۲
۳۹۳	ضمیمہ عقائد و مسویر	۳۹۳
۳۹۸	آثار و تحریکات محبوبان خدا کا منکر آیات و احادیث کا انکار	۳۹۸
۳۹۸	کرنے والا سخت جاہل خاص یا کمال مکر و ہذا ہے، اس پر	۳۹۸
۳۹۸	توبہ فرض ہے۔	۳۹۸
۳۹۸	آثار و تحریکات کے ثبوت پر سات دلیلیں۔	۳۹۸
۳۹۸	حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب اشیاء کی	۳۹۸
۳۹۸	تعلیم بھی دراصل تعلیم رسول ہی ہے۔	۳۹۸
۳۹۸	کھڑے طعن شریفین پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے میں کچھ حرج	۳۹۸
۳۹۸	نہیں۔	۳۹۸
۳۹۸	فصل بحالت استعمال اور قتال میں فرق بدینا ہے۔	۳۹۸
۳۹۸	جو حج حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے مشہور	۳۹۸
۳۹۸	ہو اس کی تعلیم شعار دین سے ہے۔	۳۹۸
۳۹۸	امامت پر سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ حق ہے	۳۹۸
۳۹۸	کہ جب آپ کے آثار شریفہ یا ان پر دلالت کرنے والی	۳۹۸
۳۹۸	کسی شے کو دیکھیں تو بحال ادب و تعظیم آپ کا تصور	۳۹۸
۳۹۸	لائیں اور بکثرت درود و سلام پڑھیں۔	۳۹۸
۳۹۸	وی روح کی تصویر بنانا حرام، اس پر ثواب کی نیت جہالت	۳۹۸
۳۹۸	ہے۔	۳۹۸
۳۹۸	قرآن و حدیث میں شریعت، طریقت اور حقیقت سب	۳۹۸
۳۹۸	کچھ ہے۔	۳۹۸
۳۹۸	لہ تعالیٰ تک ہے وسیلہ رسائی محال قطعی اور رسول اللہ صلی	۳۹۸
۳۹۸	تعالیٰ علیہ وسلم تک ہے وسیلہ رسائی دشوار عادی ہے۔	۳۹۸
۳۹۸	رہی کی طرف سے وسیلہ رسول اللہ علیہ السلام اور آپ	۳۹۸
۳۹۸	وسیلہ مشارح کرام ہیں۔	۳۹۸
۳۹۸	راہ و خاص۔	۳۹۸
۳۹۸	ت قسمیں۔	۳۹۸

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	برکت آثار بزرگان دین سے انکار آفتاب روشن کا	۵۷۵	غلط ہے۔
۳۰۳	انکار ہے۔	۵۸۱	ہیات عبادات توقیفی ہے۔
۳۰۳	اولیاء و علماء حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ورثہ ہیں۔		آثار مقدسہ اور اُن سے تبرک و
۳۰۳	برکت آثار بزرگان دین سے حلقہ شہداء و علماء کی		توسل
۳۱۲	عبادت۔		☆ رسالہ بدر الانوار فی آداب الآثار
۳۱۲	فصل سوم۔		(بزرگان دین کے آثار و تبرکات کی تعظیم اور ان کی
۳۱۲	تبرک آثار شریفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کیا	۳۹۸	زیارت پر معاوضہ کا بیان)
۳۱۲	ہے اور اس کے لئے ثبوت حجتی درکار ہے یا صرف شہرت	۳۹۸	فصل اول۔
۳۱۲	کافی ہے۔		آثار و تبرکات محبوبان خدا کا منکر آیات و احادیث کا انکار
۳۱۲	طین شریفین کی شمال (تصویر) کو پورے دینا کیا ہے	۳۹۸	کرنے والا سخت جاہل خاسر یا کمال گمراہ قاجر ہے اس
۳۱۲	اور اس کے اوپر کچھ مقدس کلمات تحریر کرنا کیا ہے۔	۳۹۸	پر تو پرخش ہے۔
۳۱۲	فی الواقع آثار شریفہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تبرک	۳۹۸	آثار و تبرکات کے ثبوت پر سات دلیلیں۔
۳۱۲	سلفاً خلفاً زمانہ اقدس حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۳۹۸	آیت کریمہ "ان اول بیت وضع للناس منی" کی تفسیر۔
۳۱۲	و صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے آج تک بلا تکثیر رائج	۳۹۸	مقام ابراہیم میں کیا آیات و ثبوت ہیں۔
۳۱۲	و معمول اور باجماع مسلمین مندوب و محبوب، اور کثرت	۳۹۸	آیت کریمہ "قال لہم نعم ان آیہ مکہ" کی تفسیر۔
۳۱۲	احادیث اس پر مطلق ہیں، ایسی جگہ ثبوت حجتی اور سند	۳۹۸	ثبوت سیکھ میں کون کون سے تبرکات تھے۔
۳۱۲	محدود کی اصلاح حاجت نہیں۔	۳۹۸	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود اپنے پال بھور
۳۱۲	سرکار کی تعظیم کا ایک طریقہ آپ کے تمام تعلقات کی تعظیم	۳۹۸	تبرک صحابہ میں تقسیم کرائے۔
۳۱۲	ہے۔	۳۹۸	سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طین مبارک، جبہ
۳۱۲	برکات نقش نعل پاک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام۔	۳۹۸	شریف، تہبند، کبیل اور رضائی وغیرہ تبرکات صحابہ
۳۱۲	حقو طین شریفین پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے میں کچھ حرج	۳۹۸	و صحابیات رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے پاس محفوظ تھے جن
۳۱۲	نہیں۔	۳۹۸	سے وہ برکت و فیض حاصل کرتے اور لوگوں کو ان کی
۳۱۲	نعل بھاج استعمال اور شمال میں فرق بدینا ہے۔	۳۹۸	زیارت کراتے تھے۔
۳۱۲	امیر المؤمنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جانوران	۳۹۸	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف منسوب اشیاء کی
۳۱۲	صدقہ کی رانوں پر بخش فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا۔	۳۹۸	تعظیم بھی دراصل تعظیم رسول ہی ہے۔
۳۱۲	فصل چہارم۔	۳۹۸	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ٹوپی میں موسے
۳۱۲	حلقہ آثار مقدسہ۔	۳۹۸	مبارک کی جگہ گری۔
۳۱۲	بلا سند تبرکات شریفہ کی زیارت، انکو معنوی کہنا، ان	۳۹۸	فصل دوم۔
۳۱۲	پر اثرین سے نذرانہ وصول کرنا یا نذرانہ مانگنا کیا ہے۔	۳۹۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۱۶	بلاشبہ شرعی کسی خاص شخص پر بدگمانی ناجائز و مکناہ و حرام ہے۔	۴۱۳	نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آثار و تحریکات شریفہ کی تعظیم فرض عظیم ہے۔
۴۱۶	بدگمانی سے بڑھ کر کوئی جھوٹی بات نہیں۔	۴۱۳	تاہوت سیکٹ میں کیا ہے۔
۴۱۶	تحریکات شریفہ کی زیارت کرانے پر لوگوں سے کچھ مانگنا سخت منہج ہے۔		تواڑ سے ثابت ہے کہ جس چیز کو کسی طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کوئی علاقہ بدن اقدس سے چھونے کا ہوتا صحابہ و تابعین و ائمہ دین ہمیشہ اس کی تعظیم و حرمت اور اس سے طلب بڑھتے فرماتے آئے۔
۴۱۶	جلاظہ رسوا کرنا حرام ہے۔	۴۱۳	تحریکات و آثار رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے کسی سند کی حاجت نہیں۔
۴۱۶	دین کے نام سے دنیا کا نام بہت بڑا ہے۔	۴۱۵	جو چیز حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے مشہور ہو اس کی تعظیم شعائر دین سے ہے۔
۴۱۶	آثار مقدسہ کو پیسے کانے کے لئے شہر بہ شہر لئے بھرنے کی توہین ہے۔ حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے بیٹوں کو گھر آ کر پڑھانے کی درخواست کی تو امام مالک نے اس کو مسترد کر دیا۔	۴۱۵	شفاء شریف، مواہب لدنیہ اور مدارج النبوة وغیرہ سے تائید۔
۴۱۶	امام فقی نے خلیفہ وقت کے بیٹوں کو خلیفہ کے گھر پڑھانے سے انکار کر دیا۔	۴۱۵	ائمہ دین نے فعلی اقدس کی شبیہ و مثال کی تعظیم سے صدمہ بردیں پائیں اور اس باب میں مستقل کتب تصنیف فرمائیں۔
۴۱۶	شرع مطہر کا قاعدہ کلیہ ہے کہ لیسہ و کالمشروط۔	۴۱۵	نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طہین دروائے اقدس، جبہ مقدس اور عمامہ مکرمہ واجب تعظیم ہیں۔
۴۱۸	زیارت تحریکات شریفہ پر اجرت جہد و جہود حرام ہے۔	۴۱۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لمبے ساتھ شریفہ سے آپ کے ناخن مبارک ہزاروں درجے اعظم و اعلیٰ و اکرم و ادنیٰ ہیں۔
۴۱۸	زیارت آثار شریفہ کوئی ایسی چیز نہیں جو زہر اجارہ داخل ہو۔	۴۱۵	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ناخن پاک، آپ کی ریش مبارک کا بال ارفع و اعلیٰ ہے جس کی حکمت کائنات آسمان و زمین میں پہنچ سکتے۔
۴۱۸	اجرت بھول ہو تو اجارہ ناجائز و حرام ہے۔	۴۱۵	تعظیم آثار مقدسہ کے لئے نہ یقین و نہ کار ہے نہ کوئی خاص سند بلکہ صرف نام پاک سے اشتہار کافی ہے۔
۴۱۸	زیارت آثار مقدسہ و تحریکات شریفہ پر بذر دانہ کے جوازی ایک صورت۔	۴۱۵	بے ادراک سند تعظیم آثار مقدسہ کی تعظیم سے باز رہنے والوں کا دل پتھر ہے۔
۴۱۹	اعانت سلسلین ثواب ہے۔	۴۱۵	مستند آثار مقدسہ کی تعظیم نہ کرنے والا کافر ہے یا منافق۔
۴۱۹	اولاد و عہد المطلب کے حسن سلوک کا صلہ خود سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عنایت فرمائیں گے۔		
۴۱۹	مستحب کے حصول کے لئے حرام کو اختیار نہیں کیا جاسکتا۔		
۴۱۹	جس چیز کا لینا حرام اس کا دینا بھی حرام ہے۔		
۴۲۰	حسد رست اور کسب پر قادر بھکاری کو دینا حرام ہے۔		
۴۲۰	فصل پنجم۔		
	نقل روئے سنورہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور نقل روئے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تعزیے میں فرق۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۷	حدیث نمبر ۳۔	۴۲۰	ان کی تعظیم و تکریم کا حکم شرعی۔
۴۲۸	مصوروں کو روز قیامت عذاب ہوگا اور صورتوں میں جان ڈالنے کا حکم ہوگا۔		تمام امت پر سرکارِ دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ حق ہے کہ جب آپ کے آثار شریفہ یا ان پر ولایت کرنے والی کسی شے کو دیکھیں تو بکمال ادب و تعظیم آپ کا تصور لائیں اور بکثرت درود و سلام پڑھیں۔
۴۲۸	حدیث نمبر ۵۔	۴۲۲	تصویر ہرگز نقلِ روئے امام حسین نہیں اور نہ بنانے والے اس کا قصد کرتے ہیں۔
۴۲۸	حدیث نمبر ۶۔	۴۲۳	تصویر داری کی قبا حتمی۔
۴۲۸	عالم، ہنر و محرم اور مصور کیلئے وعید شدید۔	۴۲۳	وما یؤدی الی محظور محظور۔
۴۲۹	حدیث نمبر ۷۔	۴۲۳	ہذا رسالہ شفاء الوالہ فی صور الحبیب و مزارہ و نعالہ۔
۴۲۹	تمام روز شیوں سے سخت ترین عذاب کن لوگوں کو ہوگا۔		(قدم شریف اور مقامات مقدسہ کے نقشے بنانا جائز جبکہ جامعہ خصوصاً اولیاء کرام کی تصویریں بنانا جائز و گناہ نہیں)
۴۲۹	حدیث نمبر ۸۔	۴۲۵	چار سوالات پر مشتمل اشتکاء۔
۴۲۹	پانچ اشخاص اشد عذاب میں مبتلا ہوں گے۔	۴۲۵	انکس کے مکروں میں سخت ترین یہ ہے کہ حسرت کے دھوکے میں بیعت کرنا ہے۔
۴۲۹	حدیث نمبر ۹۔	۴۲۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ذی روح کی تصویر بنانا، بھونا اور اعزاز ادا اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور دور کرنے اور مٹانے کا حکم دیا ہے۔
۴۲۹	حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک واقعہ کہ انہوں نے ایک منقش پردہ لٹکایا جس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بنادیں ہوئے اور پردہ اتار دیا۔	۴۲۶	تصویر کے بارے میں وعید پر مشتمل بعض احادیث کریمہ جو عید تو اتر میں ہیں۔
۴۲۹	جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔	۴۲۶	حدیث نمبر ۱۔
۴۳۰	حدیث نمبر ۱۰۔	۴۲۷	ہر مصور جہنم میں ہے۔
۴۳۰	صورتوں کے سر کاٹنے اور تصویر دار پردوں کو کاٹ کر بچھکنے کا حکم۔	۴۲۷	حدیث نمبر ۲۔
۴۳۱	حدیث نمبر ۱۱ تا ۱۳۔		بے شک نہایت سخت عذاب روز قیامت تصویر بنانے والوں کو ہے۔
۴۳۱	ملائے رحمت اس گھر میں نہیں جاتے جہاں تصویر اور رکنا ہو۔	۴۲۷	حدیث نمبر ۳۔
۴۳۱	حدیث نمبر ۱۵۔	۴۲۷	مصور سے بڑھ کر عالم کوئی نہیں ہو سکتا۔
۴۳۱	گھر میں تین چیزوں کے ہوتے ہوئے کوئی فرشتہ رحمت گھر میں داخل نہیں ہوتا۔		
۴۳۱	حدیث نمبر ۱۶، ۱۷، ۱۸۔		
۴۳۱	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت کا ایک واقعہ۔		
۴۳۲	حدیث نمبر ۱۹۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۸	کا ذکر بارگاہ رسالت میں کرنا اور آپ کا اس پر رد عمل کا اظہار فرمانا۔	۳۳۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس چیز میں تصویر دیکھتے اسے توڑنے وغیرہ چھوڑتے۔
۳۳۸	حدیث نمبر ۲۷	۳۳۲	حدیث نمبر ۲۸
۳۳۸	جب امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام تشریف لے گئے ایک زمیندار نے آپ کو دعوت پر بلایا تو آپ نے فرمایا ہم ان کیسوں میں داخل نہیں ہوتے جن میں تصویریں ہوں۔	۳۳۲	تصویریں مٹانے اور عہد شرع سے بلند قبروں کو پست کرنے کا حکم۔
۳۳۸	ذی روح کی تصویر بنانا حرام، اس پر ثواب کی نیت جہالت ہے۔	۳۳۲	بلندی قبر کی عہد شرع ایک بات ہے۔
۳۳۹	تصاویر ذوی الارواح کو نظر محرم و جہال سے بچا کر بیان جنگل میں دفن کر دینا چاہئے یا اس طرح دریائے و کردیا جائے کہ پھر بھی ظاہر نہ ہوں۔	۳۳۳	بتوں کو توڑنے اور تصویروں کو مٹانے کا حکم۔
۳۳۹	روضہ مقدس کا نقش بنانا بالاجماع جائز ہے۔	۳۳۳	مظہبین کی تصاویر کو مٹانے والے حکم سے مستثنیٰ ماننا باطل ہے۔
۳۳۹	کن کن اکابر دین نے حجاز مقدس اور فعل پاک کے نقش بنائے، انکی تعظیم کی اور ان سے تحریک حاصل کرتے رہے اور اس سلسلہ میں ان کے ارشادات عالیہ کیا ہیں۔	۳۳۳	شرع مطہر میں زیادہ شدت عذاب تعظیم تصاویر پر ہی آئی ہے۔
۳۳۶	دلائل الخیرات کی عظمت شان۔	۳۳۳	ابتدائے بت پرستی تعظیم تصاویر مظہبین سے ہوئی۔
۳۳۷	روضہ مبارک کا نقش بنانے کے فوائد۔	۳۳۳	جن پانچوں یعنی ذوق سواع، بیوث، یقوق اور نسر کا ذکر سورہ نوح میں ہے یہ پانچ بندگان صالحین تھے۔
۳۳۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسرار سے فائدہ اٹھانے اور آپ کے انوار سے پھول پھینکے کی صورت۔	۳۳۳	حدیث نمبر ۲۲
۳۳۸	ذکر کے وقت صورت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصور دل میں بنائیں۔	۳۳۶	فتح مکہ کے موقع پر سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کعبہ میں داخل ہونے اور تصاویر و امانام سے کعبہ کو پاک کرنے کا واقعہ۔
۳۳۸	فعل مقدس کے نقش کا احترام مناسبت فعل مقدس چاہئے۔	۳۳۶	حدیث نمبر ۲۳
۳۳۷	برکت و عظمت نقش فعل رسول میں الہامین کا ایک قصیدہ۔	۳۳۶	فتح مکہ کے روز حضور علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کعبہ کی تعمیر کا حکم دیا تو آپ نے اور دیگر صحابہ نے دلوں کے پانی سے کعبہ کو اندر باہر سے دھویا اور چادریں بٹکھو بٹکھو کر تصاویر کو مٹایا۔
۳۵۰	وصف نقش فعل مبارک میں ابن الرطل کا قصیدہ۔	۳۳۷	حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پانی کا ڈول منگوا کر دو تصویروں کو مٹانے میں خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شرکت فرمائی۔
۳۵۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نقش فعل مبارک کی برکت سے درود دور ہو گیا۔	۳۳۷	حدیث نمبر ۲۶
۳۵۲	نقش فعل مبارک کی آزمودہ برکات۔	۳۳۷	بعض اصہات المؤمنین کی طرف سے ماریہ نامی گرہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۱	ضرورت ہے۔ یہ سلسلہ مقرر ہے کہ عوام آج کل کے علماء دین کا دامن تھامیں اور وہ تصانیف علماء ماہرین کا اور وہ مشائخ فتویٰ کا اور وہ ائمہ بدی کا اور وہ قرآن وحدیث کا۔	۳۵۳	اسامہ گرامی ان ائمہ واعلام کے جنہوں نے فعل مبارک کے نقشے بنوائے، علامہ کوئے، ان سے تہرک کیا، مدحیں لکھیں اور سرواٹکھوں پر رکھنے اور پوسدینے کی ترغیبات کی ہیں۔
۳۶۲	غیر مقلدین کی گمراہی کا سبب۔	۳۵۳	امام ابوولیس عبداللہ بن عبداللہ بن ابولیس بن مالک کا مختصر تذکرہ۔
۳۶۳	سلوک کی پاریکیاں اور معرفت کی حقیقتیں سمجھنے کے لئے مرشد کی ضرورت۔	۳۵۴	اسامیل بن ابی ابولیس کا تذکرہ۔
۳۶۳	آدمی کتنا ہی بڑا عالم، عامل، زاہد، کامل ہو اس پر واجب ہے کہ دلی عارف کو اپنا مرشد بنائے، ہمت پست کوتاہ دست لوگ اگر سلوک نہ بھی چاہیں تو انہیں تو نسل کیلئے شیخ کی حاجت ہے۔	۳۵۶	ان پانچ علماء کرام کا ذکر جن کی امامت کبھی پر اجازت اور انکی جلالت شان مشہور و معروف ہے۔
۳۶۳	اللہ تعالیٰ تک بے وسیلہ رسائی محال قطعی اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک بے وسیلہ رسائی دشوار عادی ہے۔	۳۵۶	بالجملہ مزار مقدس کا نقشہ تاہمین کرام اور فعل مبارک کی تصویر تہج تاہمین سے ثابت ہے۔
۳۶۳	اللہ تعالیٰ کی طرف سے وسیلہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کی طرف وسیلہ مشائخ کرام ہیں۔	۳۵۷	ارشادات ائمہ واعلام کے مقابل قول این وآں کا طبعی استدلال نہیں۔
۳۶۵	سند سے حصول برکت۔		تصوف و طریقت
۳۶۵	خواجه رتن بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۳۵۹	(بیعت، سہارو نشینی، تصور شیخ، مراقبہ اور بیڑی سریدی کے احکام)
۳۶۶	فضائل و مناقب سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔		شریعت، طریقت، معرفت اور حقیقت میں باہم اصلاً کوئی تخالف نہیں، اس کا مدعی اگر بے سمجھے کہے تو برا جاہل ہے اور اگر سمجھے کہے تو گمراہ و بددین ہے۔
۳۶۷	خلافت عامہ اور خاص۔	۳۶۰	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اقوال شریعت، آپ کے افعال طریقت، آپ کے احوال حقیقت اور آپ کے علوم بے مثال معرفت ہیں۔
۳۶۸	سہارو نشین مقرر کرنے کی صورتیں۔	۳۶۰	مختار سالہ نساء السلافة فی احکام البيعة والخلافة.
۳۶۹	خلافت کی سات قسمیں۔		(بیعت و خلافت اور سہارو نشینی کے احکام کا بیان)
۳۷۰	ابوہلیب ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۳۶۱	قرآن وحدیث میں شریعت، طریقت اور حقیقت سب کچھ ہے۔
۳۷۲	ابو الحسن خرقانی ابو یزید بسطامی کے خلیفہ ہیں رحمۃ اللہ علیہما۔	۳۶۱	قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے علماء و مشائخ اور ائمہ کی
۳۷۲	مولوی عبدالسیح صاحب معصف انوار سلسلہ کی طرف سے تہذیبیت سے متعلق استقام۔		
۳۷۳	قرص صادق کے ہوتے ہوئے غیر کے ہاتھ پر بیعت پریشان بختری و باعث محرومی ہے۔		
۳۷۵	قرص صادق قبلہ توجہ ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۷	صرف بیعت تمکک کے فوائد۔	۴۷۵	صاحب تحری کا قبلہ قبلہ تحری ہے۔
۵۰۹	بیعت ارادت اور بیعت کو کیے جائے۔	۴۷۶	فیض پیر من وسلوی ہے۔
۵۱۱	مرشد عام سے جدائی و رحم ہے۔	۴۷۶	باپ پر رگل ہے اور بیعت پر رول ہے۔
۵۱۱	سچائی کبھی ہے بیعت نہیں۔	۴۷۶	مولیٰ محقق مشجہ خاک ہے اور بیعت محقق جان پاک۔
۵۱۱	بارہ فرقوں کا بیعت شیطان ہے۔	۴۷۶	حضرت علی بن ابی طالب کے ایک مرید کا واقعہ جس کو آپ نے
۵۱۳	فلاح تقویٰ کے لئے مرشد خاص کی ضرورت نہیں۔	۴۷۷	ملازمت غوث اعظم اختیار کرنے کا حکم دیا۔
۵۱۳	سلوک کی عام دعوت نہیں اور نہ ہر شخص اس کا اہل ہے۔	۴۷۷	سجادہ نشین کا معاون مقرر کرنا۔
۵۱۵	بیعت سے منکر کا حکم۔	۴۷۷	صرف ایک ہی کی بیعت۔
۵۱۶	فلاح انسان کیلئے مرشد خاص کی ضرورت۔	۴۷۸	مسئلہ مقول از قادی افریقہ۔
۵۱۶	سلوک میں کیسے ہی کی ضرورت ہے۔	۴۷۹	جس کا بیعت نہیں اس کا بیعت شیطان ہے، کی حقیقت۔
۵۱۸	آیت وسیلہ کے لطائف۔	۴۸۰	مرشد و ہادی دو طور پر ہے عام اور خاص۔
۵۱۹	حاصل حقیقت۔	۴۸۱	سجادہ نشین کے متعلق چند مسائل۔
	بہار رسالہ مقال العرفاء باعزاز شرع		خلافت مجسمہ امور کے ثبوت کیلئے دو طریقے ہیں، اتصال
	و علماء۔	۴۸۵	سند اور شہرت تقریر۔
	(علم و علماء شریعت کی فضیلت کا بیان اور شریعت	۴۹۱	البقاء اسہل من الایقضاء۔
	طریقہ کے بارے میں ایک شخص کے دس اقوال شنید		نبی اسرائیل سے مماثلہ ثابت کیے نہ ممکن کر لے گئے جو مدت
۵۲۱	کارہ بلخ)	۴۹۱	مدت کے بعد واپس ہوا۔
۵۲۱	العلماء و رتلة الانبیاء کا صدق کون سے علماء ہیں۔		قرامط کہہ معطر سے فجر اسود اکھاڑ کر بھر کو لے گئے
	یہ قول کہ "شریعت چند احکام فرض و واجب و حلال و حرام	۴۹۱	اور ہائیں برس بعد مسلمانوں نے اس کو واپس پایا۔
۵۲۳	کا نام ہے، محض ائمہ عامین ہے۔	۴۹۱	قر کے لئے چار شرطیں۔
	شریعت تمام احکام جسم و جان و روح و قلب و جملہ علوم	۴۹۳	عورت مرشد نہیں بن سکتی۔
	الہیہ و معارف، مانتا ہے کہ جامع ہے جن میں سے ایک ایک	۴۹۸	فلاح دو قسم پر ہے۔
۵۲۳	نکلے کا نام طریقت و معرفت ہے۔	۵۰۰	حضور کی شفاعت اہل کبار کے لئے۔
	جملہ اولیائے کرام کا اجماع قطعی ہے کہ تمام حقائق	۵۰۳	فلاح باطن۔
	کو شریعت مطہرہ پر عرض کرنا فرض ہے، اگر شریعت کے	۵۰۵	مرشد دو قسم ہے عام اور خاص۔
۵۲۳	مطابق ہوں تو حق و قبول و نہ مردود و نفوذ۔	۵۰۵	مرشد اتصال کی چار شرطیں۔
	یقیناً شریعت ہی اصل کار ہے، شریعت ہی مناط و مدار ہے	۵۰۶	قر کے لئے علم کی شدید ضرورت ہے۔
۵۲۳	اور شریعت ہی تک و معیار ہے۔	۵۰۷	مرشد ایصال اور اس کی شرطیں۔
	شریعت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا ترجمہ ہے محمد	۵۰۷	بیعت دو قسم ہے بیعت تمکک اور بیعت ارادت۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۷	جامل عابد اور بے پاکانہ گناہوں کا ارتکاب کرنے والے عالم کی مذمت۔	۵۲۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راہ، یہ قطعاً عام و مطلق ہے نہ کہ چند احکام جبرانی سے خاص۔
۵۲۷	بغیر فقہ کے عبادت کرنے والا بھی کھینچنے والے گدھے کی مثل ہے۔	۵۲۳	صراطِ مستقیم سے مراد شریعت ہے۔
۵۲۸	شریعت عمارت ہے اس کا اعتقاد بنیاد اور عمل اس کی بنیادی ہے اور اس عمارت کی بلندی طریقت ہے۔	۵۲۳	شریعت ہی وہ راہ ہے جس سے وصول الی اللہ ہے اس کے سوا جو راہ ملے اللہ کی راہ سے دور پڑے گا۔
۵۲۸	صوفی جامل شیطان کا مسخرہ ہے۔	۵۲۳	عمر و کا قول کہ طریقت نام ہے وصول الی اللہ کا بعض جنون و جہالت ہے۔
۵۲۸	ایک لقیہ شیطان پر ہزاروں عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔	۵۲۳	طریق، طریقت اور طریقت راہ کو کہتے ہیں نہ کہ پہنچ جانے کو۔
۵۲۸	بے علم کھاندہ کرنے والوں کو شیطان اٹھیں پر بچاتا ہے۔	۵۲۳	طریقت اگر شریعت سے جدا ہو تو وہ خدا تک نہیں بلکہ شیطان تک پہنچائے گی۔
۵۲۸	عمر و کا طریقت کو شریعت سے الگ کر کے صحر کر دینا کہ یہی مقصود ہے اور اسی کے لئے انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوئے صراطِ شریعت کو لغو و باطل کر دینا ہے۔	۵۲۳	طریقہ حق راہ الہی نہیں بلکہ راہ خدا ہے تو یقیناً وہ شریعت مطہرہ ہی کا کھڑا ہے۔
۵۲۸	شریعت کو لغو و باطل سمجھنا صریح کفر و ارتداد ہے۔	۵۲۳	طریقت میں جو کچھ مختلف ہوتا ہے وہ اجتناب شریعت ہی کا صدقہ ہے۔
۵۲۹	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عمر بھر شریعت کی طرف ہی بلایا تو اس کا خادم اور اس کا عالم کیونکر ان کا وارث نہ ہوگا۔	۵۲۳	شریعت کو قطعہ اور طریقت کو دور یا کہتا ہے کچے پاگل کا کام ہے۔
۵۲۹	وارث ہونے کے لئے ضروری نہیں کہ مورث کا کل مال پائے۔	۵۲۵	شریعت متبیع ہے اور طریقت اس سے نکلا ہوا دریا بلکہ شریعت اس مثال سے بھی حلال ہے۔
۵۲۹	علماء شریعت سے دریافت انبیاء کا سلب کرنا جنون محض ہے۔	۵۲۵	متبیع دریا اور شریعت و طریقت میں کئی وجوہ سے فرق ہے۔
۵۲۹	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نبی بھی ہوتے ہیں اور ولی بھی، ان کے علوم نبوت کو شریعت کہتے ہیں جن کی طرف عام امت کو دعوت دیتے ہیں اور علوم ولایت خاص خاص لوگوں کو خیر تعلیم ہوتے ہیں۔	۵۲۶	شریعت مطہرہ ایک ربانی نور کا قانون ہے کہ دینی عالم میں اس کے سوا کوئی روشنی نہیں۔
۵۳۰	اولیاء بھی غیر علماء نہیں ہو سکتے۔	۵۲۶	معرفت و حقیقت مختلف درجات میں شریعت کے ہی نام ہیں۔
۵۳۰	علم باطن وہی جان سکتا ہے جو علم ظاہر جانتا ہے۔ (امام مالک)	۵۲۶	الطیس قانونِ شریعت کو بچانے کے لئے کئی حیلوں بہانوں سے بندے کو دھوکا دیتا ہے۔
۵۳۰	اللہ تعالیٰ نے بھی جامل کو اپنا ولی نہیں بنایا۔ (امام شافعی)	۵۲۷	شریعت کی حاجت ہر مسلمان کو ہر لمحے مرتے دم تک ہے اور طریقت میں قدم رکھنے والوں کو اور زیادہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۸	حضرت جنید بغدادی کو ان کے مرشد حضرت سری سقطی کی دعا۔	۵۳۰	علم باطن علم ظاہر کا شرع و نتیجہ ہے۔
۵۳۹	جو علم شریعت سے آگاہ نہیں اسے ہی نہ بتایا جائے۔	۵۳۰	حق سبحانہ و تعالیٰ کے حقائق بندوں کے پانچ علم ہیں، علم ذات، علم صفات، علم افعال، علم اسماء اور علم احکام۔ ان میں سے ہر پہلا دوسرے سے مشکل تر ہے۔
۵۳۹	علم طریقت بالکل کتاب و سنت کا پابند ہے۔	۵۳۰	جو آسان ترین یعنی علم احکام سے عاجز ہو وہ مشکل ترین یعنی علم ذات کو کیسے پاسکتا ہے۔
۵۳۹	حضرت ہارون بن اسحاق بن علی بن ابی حمزہ نے قبلہ کی طرف تھوکنے والے کو دی تسلیم نہیں کیا۔	۵۳۰	گمراہ و بدعتیہ علماء و وارث نئی نہیں بنیں۔
۵۳۰	حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۵۳۰	ثم اودعنا الکعب اللہین اصطفینا من عبادنا (الایہ) کی تفسیر۔
۵۳۰	حضرت سیدنا عمارت محاسبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۵۳۱	عالم باعمل چاند اور عالم بے عمل شمع ہے۔
۵۳۰	حضرت سیدنا ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اپنے بیٹے کو وصیت۔	۵۳۱	حدیث میں غلطی انبیاء ہونے کے لئے تین شرطیں ہیں، قرآن و حدیث جانے اور ان کی بھڑکے۔
۵۳۱	حضرت سیدنا ابو الحسن احمد بن الحواری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۵۳۲	خلیفہ و وارث میں فرق ہے آدمی کی تمام اولاد اس کی وارث ہے مگر جانشین ہونے کی لیاقت ہر ایک میں نہیں۔
۵۳۱	حضرت سیدنا ابو حفص عمر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۵۳۲	قرآن مجید نے سب وارثان کتاب کو چنے ہوئے بندے کہا تو وہ قطعاً اللہ والے ہوئے، جب اللہ والے ہوئے تو ضرور رہائی ہوئے۔
۵۳۲	حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر خیر۔	۵۳۲	رہبانوں کی صفات قرآن مجید کی زد سے۔
۵۳۲	حضرت معاذ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلسلہ چشتیہ بہشتیہ کے مرجع ہیں۔	۵۳۲	رہائی عالم فقید دس کو کہتے ہیں۔
۵۳۲	تصوف تین دمنوں کا نام ہے۔	۵۳۲	علماء شریعت ہی علمائے رہائی ہیں۔
۵۳۳	حضرت ابوطی رود باری بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۵۳۲	علماء شریعت کو شیطان کہنے والے ابلیس یا اس کی ذریت کے منافق غیبت ہیں۔
۵۳۳	کتاب اشرف لہبہ تصوف کی فضیلت۔	۵۳۳	تین مخلصوں کے حق کو صرف منافق ہی ہلکا جانے گا۔
۵۳۳	سیدنا جعفر بن محمد خواص سیدنا جنید بغدادی کے خلیفہ ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔	۵۳۳	انسان اور چوہے میں علم ہی کا فرق ہے۔
۵۳۵	علم احکام الہی کی فضیلت۔	۵۳۳	علمائے شریعت ہرگز طریقت کے سب راہ نہیں بلکہ وہی اس کے قیاب اور نگہبان راہ ہیں۔
۵۳۵	سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر خیر۔	۵۳۵	ساتھ اقوال اولیائے کرام عقلمند شریعت پر اور اس بات پر کہ طریقت اس سے جدا نہیں، طریقت محتاج شریعت ہے اور شریعت ہی اصل کار و دار و معیار ہے۔
۵۳۵	سیدنا شہاب الدین سہروردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سردار سلسلہ سہروردیہ ہیں۔	۵۳۵	
۵۳۵	جس حقیقت کو شریعت رد کر دے وہ حقیقت نہیں بے دینی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۲	شرائع سار۔	۵۳۶	ہے۔
۲۶۳	تذکرہ حضرت میر سید عبدالواحد بکرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔	۵۳۶	شریعت کی پرواہ نہ کرنے والے جعلی صوفیاء سے چور اور زانی بہتر ہیں۔
۳۶۶	عزیز مریدی کی شرائع۔	۵۳۶	احکام شرع کی پابندی نہ کرنے والا زندقہ ہے اور اس کے ہاتھ پر ظاہر ہونے والے خوارق عادات کفر واستدراج ہیں۔
۵۶۸	خاتمہ رزقنا اللہ حسبا۔	۵۳۶	شریعت و طریقت کو نہد اکھٹے والے ظاہر بین ہیں۔
	رسالہ الیاقوتۃ الواسطۃ فی قلب عقد الرابطة۔	۵۳۸	مدعی تصوف اگر شریعت و طریقت کو جدا تائے تو دروغ گو اور لاف زن ہے۔
۵۶۹	(تصویر شیخ اور شعلہ بزرگ کے اثبات پر دلائل و براہین)	۵۳۸	سوہات کی ایک بات یہ ہے کہ وہی کاظم کتاب و سنت سے باہر نہ جائے گا۔
۵۷۰	تصویر شیخ برہرہ رابطہ جس کو بزرگ بھی کہتے ہیں شرعاً جائز ہے اس کے منع پر اصلاً دلیل نہیں۔	۵۳۹	کرامت کی دو قسمیں ہیں (۱) محسوس ظاہری (۲) معقول معنوی۔
۵۷۱	وہابیہ کے ایک بڑے دھوکے کی نشاندہی۔	۵۳۹	کرامات محسوسہ اور کرامات معنویہ کی تفصیل۔
۵۷۲	قول جواز کا حاصل صرف اس قدر ہے کہ "لنم یومر بہ ولم ینہ عنہ"	۵۳۹	عوام صرف کرامات محسوسہ کو جانتے ہیں اور کرامات معنویہ کو صرف خواص پہچانتے ہیں۔
۵۷۲	نموزانی امر دینی ہے اور ثانی پر شرعاً اور عقلاً بحث نہیں۔	۵۴۰	عالم اور بے علم برابر نہیں ہو سکتے۔
۵۷۲	حرام و منوع کہنے والا نمی شرعی کا مدعی ہے ثبوت دینا اس کے ذمے ہے کہ شرع نے کہاں منع کیا۔	۵۴۰	اقتطاب اربعہ کا تذکرہ۔
۵۷۲	باحث اصل ہے اثبات حرمت و کراہت کے لئے دلیل چاہئے۔	۵۵۱	الشریعة هی الشجرة والطریقة هی الثمرة۔
۵۷۲	ہر مسئلہ میں اصل صحت ہے فساد و کراہت کا قول محتاج دلیل ہے۔	۵۵۱	حضرت سیدنا علی خواص امام عبدالوہاب شعرانی کے مرشد ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۵۷۲	حاکم جواز شعلہ سائل مدعا علیہ ہے جس سے مظاہرہ دلیل محض بنون ہے۔	۵۵۱	حقیقت میں شریعت اور طریقت میں حقیقت ہے۔
۵۷۲	تجزہ کے لئے یہی دلیل بس ہے کہ منع پر کوئی دلیل نہیں۔	۵۵۱	حضرت سیدنا ابوالکارم رکن الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔
۵۷۲	امثال مقام میں نہایت سعی متکثرین عدم نقل سے استدلال ہے جو عقلاً کے نزدیک بے اصل استناد ہے۔	۵۵۱	حضرت سیدنا نجم الدین کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلسلہ کبریہ کے سرور ہیں۔
۵۷۳	عدم نقل، نقل عدم نہیں، نہ عدم نقل منع کو مستلزم ہے۔	۵۵۸	حضرت خواجہ مودود چشتی اور شیخ الاسلام احمد رافعی جانی کا تذکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۵۷۳	نقل مع عدم الطلب عقلاً و کفاً و عدم ذکر رأساً دونوں انعدام امر دینی کی صورتیں ہیں۔	۵۵۸	مناقب چشتیاں۔
۵۷۳	ثبوت انحصار کوارتھام پر دلیل بتانا باطل ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۱	ہیات عبادات تو قیہی ہے۔	۵۷۳	معصی علیہ الرحمۃ کے چند مسائل کا حوالہ۔
۵۸۱	اپنی طرف سے اخلاق متعید اور تحفید مطلق دونوں ممنوع ہیں۔	۵۷۳	اگر بعد از ورود پر ورود مع غمراہیں تو ایک فعل برزخ پر کیا موقوف عامۃً اذکار و اشغال اولیاء کرام معاذ اللہ بدعت شیعہ و حرام و ممنوع قرار پائیں گے۔
۵۸۱	بدعت شریعہ بدعت لغویہ کی تصریحیں اور ان میں فرق۔	۵۷۳	شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کی تصنیف "القول الجلیل" کی وضع ہی اذکار و اشغال عبادت کی ترویج و تعلیم کے لئے ہے۔
۵۸۲	تقدیر کل بدعت ضلالت کس تقدیر پر عام مخصوص بعض اور کس تقدیر پر غیر مخصوص بعض ہے۔	۵۷۴	اولیاء طریقت مجتہدین شریعت کے مانند ہوتے ہیں۔
۵۸۲	وہابیہ کے طور پر شاہ ولی اللہ و شاہ عبدالعزیز سے لے کر صحابہ کرام تک سب بدعتی ہیں۔	۵۷۵	مجتہدین شریعت نے استنباط احکام ظاہر شریعت کے اصول غمراہانے، اولیاء طریقت نے باطن شریعت کی تحصیل کے جس کو طریقت کہتے ہیں قواعد مقرر فرمائے۔
۵۸۲	یہ جاہلی مخالفہ کہ اس طریقے میں کوئی بھلائی ہوتی تو صحابی کرتے تم کیا دین میں ان سے زیادہ بھلا رکھتے ہو محض بیہودہ و ناسوع ہے۔	۵۷۵	اشغال و اذکار اولیاء کبار میں بدعت سینہ کا گمان ہر اسر لفظ ہے۔
۵۸۲	اولیاء کرام کے ایجادات محمود و مقبول ہیں۔	۵۷۵	اولیاء کبار کے اشغال کے بدعت سینہ نہ ہونے پر شاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ، مولوی خرم علی معلم ثالث وہابیہ، شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمۃ اور مرزا مظہر جان جاناں کی شہادت۔
۵۸۲	کفار سے غیر شعاریں اتفاقاً مشابہت پر گز وچہ ممانعت نہیں۔	۵۷۶	خود امام الخاند شاہ اسماعیل دہلوی کی گواہی۔
۵۸۲	فاستلوا اهل الذکر وجوب تقلید میں نص ہے۔	۵۷۶	اولیاء کرام کے ساتھ وہابیہ کی روش اور حالت۔
۵۸۳	آیت کریمہ کورہ کے بارے میں وہابیوں کی جہالت۔	۵۷۶	مسئلہ فعل برزخ پر اقوال اولیاء کبار پیش نہ کرنے کی وجوہات۔
۵۸۳	اقتدار عموم لفظ کا ہوتا ہے نہ کہ خصوص سبب کا۔	۵۷۷	تصور برزخ میں خاص مانند ان عزیز کی انصوف۔
۵۸۳	نماز میں تصور برزخ کے بارے میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا فرمان۔	۵۷۸	عبادت شاہ عبدالعزیز صاحب علیہ الرحمۃ سے چدرہ وہابیت کش فرائد۔
۵۸۵	تصور برزخ اور فعل برزخ میں علماء کرام کی انصوف۔	۵۷۸	مطلق اپنے اطلاق پر رہتا ہے۔
۵۸۶	روند مطہرہ کا نقشہ پیش نظر رکھنا اور اس سے لو لگانا۔	۵۸۱	مطلق اصولی کو مطلق منطقی سمجھنا غلط ہے۔
۵۸۸	قبر مبارک کا حج۔	۵۸۱	نیک بات بالانضمام و اضاع خاصہ بدعتیں ہو سکتی۔
۵۹۶	اپنی تعریف پر مشتمل اشعار سن کر خوش ہونے والے ہر کے بارے میں سوال۔	۵۸۱	تاکس جواز کو صرف اسی قدر پس کہ یہ متعید زیر مطلق داخل ہے۔
۵۹۶	حب ثناء کوئی خصلت محمودہ نہیں اور اس کے عواقب خطرناک ہیں۔	۵۸۱	اپنی جہوئی یا واقعی تعریف کو دوست رکھنے والے کا حکم۔
۵۹۷	اپنی جہوئی یا واقعی تعریف کو دوست رکھنے والے کا حکم۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۰	مردانہ جو اپنے والدی عورت پر لعنت۔	۵۹۷	حب ریاست اگر اچھی نیت سے ہو تو جائز بلکہ مستحب ہے۔
۶۰۱	کسی ایک بات میں بھی مرد کو عورت اور عورت کو مرد کی وضع لٹی حرام و موبہ لعنت ہے۔	۵۹۸	اپنی تعریفوں پر خوش ہونے والا بزرگ قابلِ بیعت ہے اور کب نہیں۔
۶۰۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گیسواختیار و بیعت مبارک تک رہے۔	۵۹۸	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی لعنت کن کر جو انعامات عطا فرمائے کسی بزرگ کو جائز نہیں کہ وہ اپنی تعریف میں تصدیق و ثناء کو اس پر قیاس کرے۔
۶۰۲	مشت بھر سے کم داڑھی کو کاٹنا کسی نے مباح قرار نہیں دیا۔	۵۹۹	سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و محبت و تکریم و محبت میں اسلام اور اس کا اعتقاد اہم فرض ہے۔
۶۰۲	داڑھی موٹا ہند کے یہودیوں اور عجمی آتش پرستوں کا طریقہ ہے۔	۵۹۹	ذکر رسول میں ذکر الہی اور شاور رسول میں شام الہی ہے۔
۶۰۳	فاسق کے ہاتھ پر بیعت جائز نہیں، اگر کر لی تو صحیح کر کے کسی متقی، سنی صحیح العقیدہ، متصل بسلسلہ بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کرے۔	۵۹۹	خلیفہ راشد عمر بن عبدالعزیز نے ایک شاعر سے تعجب رسول سنی۔
۶۰۳	حزامیر جائز نہیں۔	۵۹۹	کسی فرقہ کا کوئی شخص سدا سہاگن نہیں بن سکتا سب کو حرام ہے۔
۶۰۳	بیعت ایسے شخص سے کی جائے جس میں کم از کم چار شرطیں پائی جائیں یعنی وہ سنی صحیح العقیدہ ہو، عالم دین ہو، فاسق نہ ہو، اور اس کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک متصل ہو۔	۵۹۹	مہذب عقل و ہوش دنیا نہیں رکھتا اس کے افعال بالا راہہ نہیں ہوتے لہذا وہ سند نہیں۔
۶۰۳	خانہان قادر یہ میں بیعت شخص اب خانہان چشتیہ صابریہ بیعت ہونے کا شوق رکھتا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے۔	۶۰۰	داڑھی اور بھونچے منڈانا، مرد و بزرگوں میں مندر سے پہننا اور عورتوں جیسے لمبے بال رکھنا اور مرد کو زانیہ وضع اختیار کرنا حرام و موبہ لعنت ہے، ایسے کو چہر مان کر اس کا مرید ہونا حرام ہے۔
۶۰۳	جس طرح ایک شخص کے دو باپ، ایک وقت میں عورت کے دو خاندان نہیں ہو سکتے ایسے ہی کسی مرید کے دو بزرگ نہیں ہو سکتے۔	۶۰۰	عورت کے رحم میں دو خانے ہوتے ہیں دلیاں خانہ لڑکے کے لئے اور ہایاں لڑکی کے لئے۔
۶۰۳	پریشان نظری والا کسی کی طرف سے فیض نہیں پاتا۔	۶۰۰	رحم میں مرد و عورت کے نقطہ کے قلاب و مظلوم ہونے کے اعتبار سے لڑکا یا لڑکی بننے کی چار صورتیں ہیں، کبھی ظاہر لڑکا، کبھی ظاہر لڑکا، کبھی ظاہر لڑکی، کبھی ظاہر لڑکا اور باطن لڑکی، اس کو زانیہ وضع اور نسوانی حرکت کا شوق رہتا ہے اور کبھی ظاہر لڑکی مگر باطن لڑکا، اس کو مردانہ وضع و حرکات مرغوب ہوتی ہیں۔
۶۰۳	جس کو کسی چیز میں رزق دیا تو اس کو چاہئے کہ وہ اس چیز پر قیام اختیار کرے۔	۶۰۰	مردانہ وضع بنانے والی عورت پر لعنت۔
۶۰۳	ایک ایسے عامل کے بارے میں سوال جو ایک میز پر ارواح مسلمین کو حاضر کرتا ہے اور ان سے بات چیت کرتا ہے اور ان سے سوالات کے جواب پوچھتا ہے۔	۶۰۰	
۶۰۳	روحیں حاضر کر کے سوالات پوچھنے والے عامل کی	۶۰۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	ناق کانا، باجا اور آکھازی پر مشتمل تقریبات شادی بیاہ میں شریک ہونا کیسا ہے۔	۶۰۵	صدقات کا اہتمام لینے کا ایک آسان طریقہ۔
۶۰۹	عالم اگر جانے کہ کسی تقریب میں میری شرکت پر مجام مجھے محرم و مطہون کریں گے تو نہ جانے مواقع تہمت سے بچنا چاہئے۔	۶۰۵	مرد نمازی اور صالح ناخواندہ کی بیعت شرعاً ناجائز ہے۔
۶۱۱	مسلمانوں پر حج باب غیبت منوع ہے۔	۶۰۶	ایک محل سوال کا جواب۔
۶۱۲	خلاف مہد معیوب ہے۔	۶۰۶	مرید بے اعتدال و طیش کیلئے نہیں بنایا جاتا۔
۶۱۲	سور اور مردار کا گوشت پکا کر بیسائیں کو کھلانے والوں اور ان کے گھر سے کھانا کھانے والے امام کے بارے میں استثناء۔	۶۰۶	معافی تقصیر میں کبھی تاخیری مصلحت ہوتی ہے۔
۶۱۲	غیبت ترین اشیاء پکا کر غیر مسلموں کو کھلانے کا پیشہ کرنے والے تقویٰ سے عاری لوگوں کے گھر سے دیندار اور صاحب تقویٰ حضرات کو کھانا وغیرہ کھانے سے بچنا چاہئے۔	۶۰۶	حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے ساتھیوں کی معافی میں پچاس شب تک تاخیر کی گئی۔
۶۱۲	جو اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ مقامات تہمت سے بچے۔	۶۰۶	ملا لکھ سے ملاقات و کلام کے لئے ولایت درکار ہے۔
۶۱۳	جن کاموں کو کان ناپسند کریں اور جن کاموں کے ارتکاب پر معذرت کرنی پڑے ان سے روکے حدیث ان سے بچنا لازم ہے۔	۶۰۶	ولایت کبھی نہیں محض عطائی ہے۔
۶۱۳	غیر شرعی مجبوری کے مسلمانوں کو بھگڑ کرنا منوع ہے۔	۶۰۶	جنوں سے کلام و مصاحبت میں کوئی خیر نہیں کم از کم اس کا ضرر یہ ہے کہ آدمی حکیم ہو جاتا ہے۔
۶۱۳	مسئلہ کی تائید قرآن و حدیث سے۔	۶۵۲	ضمیمہ تصوف و طریقت
۶۱۵	بیسائیں کے ساتھ مل کر کھانا پینا اور اس قسم کے دوسرے کام کرنا کج فطرت اور فتنہ باز لوگوں کا شعار ہوتا ہے۔		رابطہ شیخ جابر و متقین و سبب اکابر ہے۔
۶۱۵	عہدہ امامت ان لوگوں کو نہیں دینا چاہئے جن سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔		شراب و طعام
۶۱۵	حرام زنا سے، جذائی اور کوڑھ کے مریض کو امام بنانا کیوں ناجائز ہے۔	۶۰۷	(دعوت ویر، مہمانی، مذہبی، فکار اور گوشت وغیرہ)
۶۱۵	کافروں کو کھلانے کے لئے مسلمانوں کو حرام چیزیں پکانا یقیناً ناجائز و حرام ہے۔	۶۰۷	بنوہ جو اپنے مہبودان باطل کو ذبیحہ کے سوا اور قسم طعام و شیرینی وغیرہ چماتے ہیں اور اسے بھوک یا پرشاد کہتے ہیں اس کا کھانا شرعاً حلال ہے مگر مسلمان کو احتیاط چاہئے۔
۶۱۶		۶۰۸	مسلمان نے بخوبی کی بکری اس کے آتش کدہ یا کافری بکری اس کے بچوں کے لئے اللہ کا نام لے کر ذبح کی تو اس کو کھانا جائز ہے مگر ایسا کرنا مسلمان کے لئے مکروہ ہے۔
		۶۰۸	بخوبی کے نیروز کے موقع پر لائے ہوئے کھانوں کا حکم شرعی۔
		۶۰۸	دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
		۶۰۸	جس درخت کو پائخانہ وغیرہ کا ناپاک پانی دیا گیا ہو اس کا میوہ کھانا یا کراہت جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۱	اور مرض قلب کی دلیل ہے۔ کسی کا فریا غیر مسلم انگریز کے ساتھ کھانے یا اس کا جھوٹا کھانے سے احتراز ضروری ہے۔	۶۱۷	ہندو کی دعوت پر اس کی بیٹی کی شادی کا کھانا مسلمانوں نے خود اپنے ہاتھوں سے تیار کروا کر کھایا تو یہ نامناسب و بے جا حرکت ہے۔
۶۲۱	مسلمانوں کے نہ بے میں بھجوت نہیں۔	۶۱۷	حرام اور ناپاک پیشہ کرنے والوں کا مال خبیث ہے۔
۶۲۲	کھانا ہندو اور عام اہل ہندو کی طرف سے بطور ہدیہ یا بطور رسم کچھ بھیجیں تو اس کا لینا اور اس کا کھانا کیسا ہے۔	۶۱۷	کتنے کی قیمت، زانیہ کی کمائی اور چھپے لگانے والے کی کمائی خبیث ہے۔
۶۲۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کسریٰ ایران، بادشاہ فک اور قیصر روم کے دیے قبول فرمائے۔	۶۱۷	خنزیر خوروں کی کمائی انجیث ہے۔
۶۲۲	تھیلہ بنت العزق اپنی بیٹی اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے تھیلہ لائی۔	۶۱۷	علاقے کی عادت خضاب و دھرم خضاب سے خروج مکروہ ہے۔
۶۲۲	آپ کریمؐ "لا یسہککم اللہ عن الدین لم یفلتوکم فی الدین" کا شان نزول۔	۶۱۹	افراط و تفریط دونوں ہی نہ سے ہیں۔
۶۲۳	دیہ کفار کے رد و قبول سے متعلق احادیث کریمہ میں تطبیق و توفیق۔	۶۱۹	انگریزوں کے ملک سے ہندوؤں میں آنے والا دودھ اور گھسن کیسا ہے نیز دانت صاف کرنے والے برش کا کیا حکم ہے۔
۶۲۵	مصنف کی تحقیق کہ دایا نے کھا کہاں قبول کرنا ضروری کہاں ممنوع اور کہاں مباح ہے۔	۶۱۹	مسلمان نے بکری ذبح کی، اپنے ہاتھ سے پکایا، اس کو انگریز نے اپنے سامنے رکھ کر چھری اور کاٹنے سے کاٹا، اس کا ہاتھ نہ لگا، کوئی مسلمان مفلس غفلت سے اس کو کھالے تو کیا حکم ہے؟
۶۲۵	کفار کا پکایا ہوا یا دیہ لیا ہوا گوشت حرام ہے۔	۶۱۹	اصل اشیاء میں طہارت و طہت ہے جب تک تحقیق نہ ہو کہ اس میں نجس و حرام چیز ملی ہے محض شبہ پر نجس و حرام نہیں کہہ سکتے۔
۶۲۷	ایک مفلس سو درشت بھی لیتا ہے اور تمہارت وغیرہ طلال پیشہ بھی داسکے مکان پر کھانا کیسا ہے۔	۶۲۰	کلوں، تالابوں اور راستوں میں رکھے ہوئے گھڑوں کا حکم۔
۶۲۷	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت کریمہ زمین پر دسترخوان بچھا کر کھانا تناول فرمانا تھی، اور یہی افضل ہے۔	۶۲۰	شرکین و کفار اور جاہل مسلمانوں کی تیار کردہ اشیاء خورد و نوش کیسی ہیں۔
۶۲۹	کے ہاں کھانا کیسا ہے، اور یہ جو مشہور ہے کہ وہ مسلمان و جماعت کو کھانا خراب کر کے کھلاتے ہیں اس کا کوئی ثبوت ہے یا نہیں۔	۶۲۰	مشتبہ اشیاء میں احتیاط بہتر ہے۔
۶۳۱	انگریزی دواخانوں پر فروخت ہونے والے عرق کا حکم جو نشہ آور نہیں ہوتا۔	۶۲۰	سینگ ہر جانور کا یہاں تک کہ مردار کا بھی پاک ہے اس کی سواک جائز ہے۔
۶۳۲	اصل اشیاء میں طہارت و پاکی ہے، جب تک نجاست یا حرمت معلوم نہ ہو حکم جواز ہے۔	۶۲۱	خنزیر کے بالوں سے بنا ہوا برش نجس ہے۔
۶۳۲			سب سواک چھوڑ کر ضرانیوں کا برش اختیار کرنا جہالت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۸	ہے۔	۶۳۲	کون سے کپڑے نجس اور کون سے طاهر ہیں۔
۶۳۸	غنا کر وہ لڑکی سے روٹی چمین کر کھانے والے مسلمان لڑکے اور لڑکی کے بارے میں سوال۔	۶۳۲	شرکین کی تیار کردہ اشیاء خورد و نوش اور ملبوسات وغیرہ کا استعمال کب جائز اور کب ناجائز ہے۔
۶۳۹	سات برس کے بچے کو نماز کا حکم دو اور دس برس کی عمر میں نماز پڑھنی کرو۔	۶۳۳	نصاری کے یہاں کی رقیق اشیاء کم ہی نجاست غلیظہ سے خالی ہوتیں اور نجس تو اسپرٹ کی آمیزش تو ضرور ہوتی ہے۔
۶۳۹	جو بات عام مسلمانوں کی نفرت کا موجب ہو شرعاً منع ہے۔	۶۳۳	شرع مطہر نے برے کام اور برے نام دونوں سے احتراز کا حکم دیا ہے۔
۶۳۹	جس بات میں آدمی قہم و مطعون ہو شرعی طور پر ممنوع ہے۔	۶۳۳	سود خور کے ہاں کھانا اور اس سے پیہ لے کر مسجد میں لگانا یا گیا رہویں وسیلا میں صرف کرنا کیسا ہے۔
۶۴۰	جو بات مسلمانوں پر حج یا ب نیت کرے انہیں حقے میں ڈالنے کی اور انہیں حقے میں ڈالنا حرام ہے۔	۶۳۳	ایک مردار خور کے ہاں سے نیاز وغیرہ کا گوشت کھانا مسلمانوں کو جائز ہے یا نہیں۔
۶۴۰	نکاح سوئی ہوئی خرابی ہے جو کوئی اس کو چمکے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔	۶۳۳	سود خور کے گھر کا کھانا جائز ہے جب تک یہ تحقیق نہ ہو کہ جو کھانا سامنے لایا گیا ہے وہ حرام ہے۔
۶۴۰	خزیرہ خوروں کے ہاں کھانا اور خنزیر کا شکار کرنا اور کفار کو کھانا مسلمانوں کے لئے کیسا ہے۔	۶۳۳	ترک نماز کا مال و طعام پر کوئی اثر نہیں لیکن عالم مقتدا اس کے ہاں کھانے سے احتراز کرے۔
۶۴۱	شریعت آسان ہے جب تک کسی خاص شے میں حرمت یا نجاست کا حال معلوم نہ ہو پاک و حلال ہے۔	۶۳۵	عالم مقتدا کو بے ضرورت سود خور کے ہاں کھانے پینے سے احتراز چاہئے۔
۶۴۱	سود خور کے ہاں نہ کھانا بہتر ہے خصوصاً عالم و مقتدا کو۔	۶۳۵	ترک نماز کبیرہ و اجبت و اکبر ہے۔
۶۴۲	جس جانور کی ماں حلال ہے وہ حلال ہے کہ جانور میں نسب ماں سے ہے نہ کہ باپ سے۔	۶۳۵	تارک نماز پر وعید شدہ۔
۶۴۲	حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قاتحہ کا کھانا مردوں کو ممنوع و ناجائز نہیں۔	۶۳۶	مسلمان دھوبیوں کو مسلمانوں میں ملانا اور احکام دین سکھانا فرض ہے اور ان سے نفرت کرنا اور تعظیم شریعت سے ان کو دور رکھنا حرام ہے۔
۶۴۲	ضرورت و مجبوری میں حرام کھانا یا اس کو استعمال میں لانا بظہر ضرورت جائز ہے۔	۶۳۶	عوام ہندوستان نے چھوت کا مسئلہ کفار ہند سے سیکھا ہے۔
۶۴۲	شراب نوشی راہِ خدا سے روکی ہے اس کے مرتکب پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔	۶۳۷	جس کا ذریعہ معاش صرف مال حرام ہے ان کے گھروں میں کھانے پینے سے پناہ اولیٰ ہے۔
۶۴۳	پانچ سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۶۳۷	بے پردہ نکلنے والی عورتیں فاسقہ اور ان کے مرد و عورت ہیں ان سے میل جول مناسب نہیں۔
۶۴۳	مزاحمت پر مردوں کا جانا مندوب و محبوب مگر عورتوں کو روکنا ہی انب و اسلم ہے۔	۶۳۷	تازی کیا ہے وہ کب حلال و طاهر اور کب حرام و نجس ہوتی
۶۴۳	دف بجان کن شراک کے ساتھ جائز ہے۔		
۶۴۳	شادی وغیرہ پر گنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۱	ہوئے کھانے سے متعلق سوال و جواب۔	۶۳۳	تہجد، وسواں، چہلم سب جائز ہیں جب بیعت محمود اور بطور محمود ہوں۔
۶۵۲	کھانے میں عیب نکالنا، سر پر ہند کھانا اور کسی کے بلا دعوت کھانے کو جانا کیسا ہے۔	۶۳۳	وہابی ایک سخت گمراہ دین فرقہ ہے۔
۶۵۲	کھانے میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عادت کریمہ یہ تھی کہ پسند آیا تو تناول فرمایا اور نہ نہیں۔	۶۳۳	کن لوگوں کی دعوت کرنی اور کن کن کی نہ کرنی چاہئے نیز کن لوگوں کی دعوت نہ منظور کرنی چاہئے اور کیوں؟
۶۵۲	بلا دعوت کسی کے ہاں کھانا کھانے جانے والے کے لئے حدیث میں وعید۔	۶۳۵	حلال اور حرام مشرک مال سے کتنا کھدوایا جائے تو اس کا اور اس کے پانی کا کیا حکم ہے۔
۶۵۲	مذہب مختص دوسروں کو کب اپنے ساتھ دعوت پر لے جاسکتا ہے اور کب نہیں۔	۶۳۷	خاک کی انڈا کھانا جائز ہے۔
۶۵۳	غزوہ خندق کے موقع پر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت۔	۶۳۷	روافض کے ہاں کھانا کھانے والے کے پیچھے نماز کا حکم کیا ہے۔
۶۵۳	مجزو رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ کھانا اور سالن ختم نہیں ہوا۔	۶۳۷	زانی، شرابی اور سود خوار کے یہاں کھانا خلاف اولیٰ ہے مگر وہ کافر نہیں۔
۶۵۳	قار باز، طوائف یا کوئی حرام پیشہ کرنے والے کے ہاں سیلا دو گیا ہو میں کی نیاز کھانا کیسا ہے۔	۶۳۷	یہود و نصاریٰ کا کفر اصلی ہیں مرتد نہیں۔
۶۵۳	خریداری میں مقدود نقد مال حرام پر جمع ہوئے تو اس کا کھانا حرام ہے ورنہ نہیں۔	۶۳۷	رافضی، وہابی، قادیانی، نیچری اور پیکڑ الوہی مرتد ہیں۔
۶۵۳	رطبی سے نکاح کر کے اس کا مال اپنے مال میں ملانا اور اسکو کھانا کیسا ہے۔	۶۳۷	عام کافروں اور مرتدوں کے احکام میں فرق۔
۶۵۳	دعوت طعام کوئی سنت ہے اور کس دعوت کو قبول نہ کرنا گناہ ہے۔	۶۳۸	قادیانی کے مکان پر وائنت کھانا کھانے جانے والا گنہگار ہے، تو پتہ نہ کرے تو اس سے محفل مولود شریف نہ پڑھوایا جائے۔
۶۵۵	دعوت ویر کو قبول کرنا سنت مؤکدہ ہے جبکہ وہاں کوئی معصیت و مانع شرعی نہ ہو۔	۶۳۸	جس مارکیٹ میں بھوسی نے خنزیر کاٹا وہاں سے گوشت خریدنا مسلمان کے لئے کیسا ہے۔
۶۵۵	عام دعوتوں کا قبول کرنا افضل ہے۔	۶۳۹	بھوسی کے ہاتھ کی داغ ہوئی بکری بھی خنزیر کی مش ہے۔
۶۵۵	خاص اسی شخص کی دعوت ہو تو قبول کرنے یا نہ کرنے کا اس کو مطلق اختیار ہے۔	۶۳۹	بھوسی سے گوشت خریدنا کب جائز اور کب نا جائز ہے۔
۶۵۵	جھینگے کے پھلی ہونے میں اختلاف ہے لہذا اس سے بچنے میں احتیاط ہے۔	۶۵۰	جو مسلمان تمہارت بھی کرتے ہیں، سود بھی کھاتے ہیں اور زمیندار بھی ہیں ان کے یہاں کا کھانا چٹا اور لڑکی لڑکوں کو بکھا ہوا جائز ہے یا نہیں۔
۶۵۶	گوشت بیٹ کھانے کی قرآن مجید میں کہیں ممانعت نہیں	۶۵۰	ہنود کے یہاں کا کھانا کیسا ہے۔
		۶۵۱	ضرور بنشود قرض لینے والے کے یہاں کھانے میں حرج نہیں۔
			اہل کتاب و اہل ہنود کے ہاں اور ان کے ہاتھ کے پکائے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۶۲	کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔	۶۵۷	یہاں لکس پروری سے قرآن نے منع فرمایا ہے۔
۶۶۳	خوشی کے موقع پر محفل کرانا اور کھانا تیار کرنا کتبے والوں اور میلا دھواؤں کو کھانا جائز ہے۔	۶۵۷	عصرہ عظمیٰ الحرام میں ضرورتاً شکار کرنا جائز ہے۔
۶۶۳	خوشخبری پا کر کھانا اور منہائی تقسیم کی جائے تو انبیاء و فقہاء سب کھا سکتے ہیں۔	۶۵۷	محفل تفریح طبع کے لئے شکار کھانا جائز ہے۔
۶۶۳	ہندو کے یہاں کاپکا ہوا کھانا اور اس کو میلا و شریف میں تقسیم کرنا کیا ہے۔	۶۵۸	جو چیز بیعت نہ دیں آئی اس کا کھانا حرام اور سود کے روپے سے خریدی جب بھی ناجائز ہے۔
۶۶۳	میلا و شریف میں قوالی کی طرح پڑھنا کیا ہے۔	۶۵۸	سود خوار کے کھانے سے اجتناب چاہئے۔
۶۶۳	سپ کے بچے سے کھانا جائز ہے البتہ خود سپ کو کھانا حرام ہے۔	۶۵۸	شہد کے مال سے احراز چاہئے مگر حرمت نہیں جب تک معلوم نہ ہو۔
۶۶۳	بیماریوں کے ساتھ کھانا پینا آپس میں ایک دوسرے کے برتن استعمال کرنا اور ایک دوسرے کا حق پینا ممنوع ہے۔	۶۵۸	وارث اگر جانتا ہے کہ یہ روپے سود کا ہے تو اس کو لینا جائز نہیں مگر سود نے جس سے لیا تھا اس کو واپس کرے یا تصدیق کرے۔
۶۶۳	بدنہ بیوں سے محاسن ہوا اگلت اور مشاربت کی ممانعت احادیث مبارکہ سے۔	۶۵۸	پوشہ و تصویر سے اکل و شرب کیا ہے۔
۶۶۳	آیت کریمہ "احل لکم الطیبات و طعام اللہین او کوا الکتاب حل لکم و طعامکم حل لہم" میں طعام سے مراد چیز ہے۔	۶۵۸	ہندو کے یہاں گوشت کھانا حرام دوسری چیزوں میں فتویٰ جواز اور فتویٰ احراز ہے۔
۶۶۵	گیہوں، چاول، دودھ اور دہی وغیرہ تو مشرک کے گھر بھی حلال ہے جبکہ غنم نہ ہو۔	۶۵۹	یہ بات غلط ہے کہ ہندو کے یہاں کھانے سے چالیس دن دعا قبول نہیں ہوتی۔
۶۶۵	شرع مطہر میں ہر غیر مسلم کا قرہ ہے یہودی ہو یا نصرانی یا نجوی یا مشرک۔	۶۵۹	بے نیاز کے سرو کھانا پینا اور میل جول رکھنا شرعاً کیا ہے۔
۶۶۵	جواہل کتاب کو کافرن جانے وہ خود کافر ہے۔	۶۵۹	شراب حرام و تمام گھاسٹوں کی ماں، اور اسکو پینے والے کو جہنمیوں کا خون اور پیپ پلایا جائے گا۔
۶۶۶	طعام کو مضر نہ کرکھانے سے پہلے دعا کرنا جائز ہے۔	۶۶۰	تقریب طعام شادی کی تین صورتیں اور ان کا شرعی حکم۔
۶۶۶	شہد کا ہونا جائز اور بیت اہل میں کچھ چھوڑنا ضروری نہیں۔	۶۶۰	جو دو مصیبتوں میں ہو جائے تو وہ ان میں اخف و احمق کو اختیار کرے۔
۶۶۶	شہد میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔	۶۶۱	تعزیت و ولادت یا عقد یا گھر بھوج یعنی تیاری مکان میں کھانا کرنا اور اس میں شریک ہونا جائز ہے یا نہیں۔
۶۶۷	شہد کھانوں کی غذا نہیں ان کی غذا پھل پھول ہیں شہد تمام و کمال ہمارے لئے ہے۔	۶۶۱	ہندو کے گھر جھلکے کا گوشت کھانے والا اور مردار کے گوشت کو فروخت کرنے والا مسلمان شیطان کا مسخرہ ہے، اس کا دین ایمان ٹھیک نہیں مسلمان اس سے میل جول بند کر کے اس کا بایکٹ کریں۔
۶۶۷	کافر کا بچا ہوا کھانا مسلمان کو درست نہیں کہ "نیم خوردہ"	۶۶۲	میلا دھوانے والوں کے گھر سے میلا دھواؤں کو کھانا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۷	سبھات منصب شراح ہے اسی غرض کے لئے وضع شروع ہے وہ اس کے مباحث نہ سمجھے جائیں بلکہ وہ سمجھیں ہیں۔	۶۷۷	مک ہم سگ راشایہ۔
۶۷۷	ملاعی و ملاعب پر مشتمل دعوتوں میں عاصی اور متقی کے شریک ہونے کی جواز و عدم جواز کی صورتیں۔	۶۷۷	حلال جانور کا کچا اور کچا اظہار سب حلال ہے ہاں اگر وہ خون ہو جائے تو حرام و نجس ہے۔
۶۷۷	کسی مسلمان پر بلا دلیل بدگمانی حرام قطعی ہے۔	۶۷۷	اہل جنود کی اشیاء خوردنی کا استعمال مسلمانوں کو جائز و حلال مگر اہل جنود کے ہمراہ کھانا جائز نہیں۔
۶۷۷	کسی دعوت میں نجی امن الحشر کی نیت سے جانے والا ثواب پاتا ہے۔	۶۷۷	ہندو کے گھر کا گوشت کھانا تو حرام ہے مگر دیگر اشیاء مباح ہیں جب تک نجاست و حرمت کی تحقیق نہ ہو جائے۔
۶۷۷	سود خوار، بے نمازی، شرابی، زانی، مخمض اور دیوث کے ساتھ کھانا نہ چاہئے۔	۶۷۷	غیر مسلم چار قسم کے ہیں، کنبی، بھوسی، مشرک اور مرتد، ان اقسام اور بعد کے احکام۔
۶۷۷	شرابی کے ہاتھ اور منہ کے پاک ہونے کا کوئی اعتبار نہیں۔	۶۷۷	زیہ نے بنی کا مہر لے کر شادی کا کھانا پکوا یا پھر لڑکی سے اجازت لی اس نے اجازت دے دی تو اس کھانے میں کوئی حرج نہیں۔
۶۷۷	کسی کی منکوحہ سے بے طلاق و وفات شوہر نکاح باطل محض ہے۔	۶۷۷	دیکھو بے کے یہاں دعوت کھانے کو نہ جایا جائے۔
۶۷۷	ضمیمہ خرب و طعام	۶۷۷	ازم شریف سہروردی کے ماکڑے ہو کر پانی پیٹا کر وہ ہے۔
۱۰۱	جذامی کے ساتھ کھانا کھانا جائز ہے ضروری نہیں۔	۶۷۷	روٹی کے چار ٹکڑے کرنا ضروری نہیں۔
۱۰۲	مہزوم کے ساتھ کھانا کب ثواب اور کب نامناسب ہے۔	۶۷۷	ہائیں ہاتھ میں ملتی لکیر لکیریں سے فلوئے زہریلے ککبر کے لئے ہے۔
۱۱۱	ضعیف الامتقاد اور وہی خیالات کے حامل لوگوں کو جذامی کے ساتھ کھانے پینے سے بچنا چاہئے۔	۶۷۷	مسلمان دھوبی کے گھر کھانا کھانا جائز ہے۔
۱۲۶	ہندو کے ہاتھ کی بنی ہوئی مٹائی کا استعمال فتویٰ کی زد سے خارج مگر فتویٰ کی زد سے پرہیز کرنا چاہئے۔	۶۷۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دسترخوان پر حرم حرم کے متعدد کھانے نہیں ہوتے تھے۔
۱۷۲	خاکروب مسلمان ہوتے ہی غسل کر کے پاک صاف ہو جائے تو اس کے ساتھ کھانا پینا جائز ہے۔	۶۷۷	دسترخوان فرسٹ سیکشن کا معیار الگ الگ ہونا سنت نصاریٰ ہے، حاضرین میں تفریق بدعت ہے اور ایک فریق کی تذلیل و دل شکنی ہے۔
۱۷۲	نومسلم خاکروب کے ساتھ کھانا کھانے والے مسلمان کی ہمتی اڑانے والا گنہگار ہے۔	۶۷۷	دعوت و لیس و طعام کے بارے میں ظاہر الروایہ کے اطلاق اور شروع و قیام میں اس کو کئی قیدوں سے متقید کرنے سے متعلق استفتاء۔
۱۷۳	سکیل اور کھانا، چائے، بسکٹ وغیرہ جو رخصتیوں کے مجمع کے لئے کئے جائیں ناجائز و گناہ ہیں، ان میں چندہ دینا گناہ اور اس میں شامل ہونے والوں کا شرعی انہیں کے ساتھ ہوگا۔	۶۷۷	زیہ اس سبب سے دعوتوں میں نہیں جاتا کہ آج کل کی دعوتوں میں عموماً فقر و تقاؤل، انکاء الحمد اور حب و طعام کی بے قدری ہوتی ہے اس کا یہ فعل کیسا ہے۔
۲۳۶	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۷۷	تخصیص مطلق و تخصیص عموماً و تفصیل مجملات و توضیح

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۳	مرد کو بچی کمر بند کرنا ہے۔	۱۱۳	فتاویٰ رضویہ
۱۱۳	چاندی کے ہتر کے استعمال سے حلق ایک حدیث پر مکتبہ۔	جلد نمبر 22	
۱۱۳	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسا جب پہنا جس کے گریبان اور آستینوں اور چاکوں پر ریشم کی خیاطت تھی۔	ظروف و زیورات	
۱۱۳	علی بند اور پری بند بنانی خاص زیور کے بارے میں سوال اور اس کا جواب۔	(انگوٹھی، سونے چاندی، جیس اور لوہے وغیرہ کی اشیاء کا استعمال)	
۱۱۵	کانچی کی چوڑیاں عورتوں کے لئے جائز بلکہ شوہر کے لئے سنگھار کی نیت سے مستحب ہیں، اور اگر شوہر یا والدین کا حکم ہو تو واجب ہیں۔	مکتوں اور صدیوں وغیرہ میں چاندی کے بوتام لگانے سے حلق سوال۔	
۱۱۵	مولوی عبدالرحمن صاحب گولڑی کا گھنڈی اور سہم و زر کے بنوں سے حلق ایک علمی سوال۔	چاندی کے صرف بوتام نہ نکتے میں حرج نہیں۔	
۱۱۶	قیس کا گریبان ریشمی ہو یا اس کے بن ریشمی ہوں یا سونے کے ہوں تو کوئی حرج نہیں۔	سونے کی گھنڈیوں کی اجازت سے حلق تصریح فقہاء۔	
۱۱۷	مصنف علیہ الرحمہ کی طرف سے چند قابل لحاظ فوائد کا ذکر۔	گھنڈی اور بوتام ایک ہی چیز ہیں صرف صورت کا فرق ہے۔	
۱۱۷	اول (پہلا فائدہ)	چاندی کی زنجیریں جو بوتاموں کے ساتھ لگائی جاتی ہیں سخت محل نظر ہیں۔	
۱۱۷	زر کے لئے کپڑے میں بٹلا ہونا ضروری نہیں بلکہ جلیق و مربوط و مفرد و مرکوز سب کو عام ہے۔	سونے اور چاندی کے استعمال میں اصل حرمت ہے۔	
۱۱۷	زر کے لغوی معنی کی تحقیق۔	شرع مطہر نے سونے چاندی کی لماحت اصلہ کو منسوخ فرمادیا۔	
۱۱۷	سلیقہ جری کے شعر میں واقع لفظ قہر یہ اور لفظ علاقہ کی لغوی تحقیق۔	القول ثالثاً	
۱۱۸	محرم بحالت احرام طیلان یعنی بیوی چادر اوڑھ رکھا ہے مگر اس کو گرہ لگانا منوع ہے۔	بوتاموں کے ساتھ زنجیریں لگانے سے ترین وحلی مقصود ہوتا ہے جو مرد کو ناجائز ہے۔	
۱۱۹	طیلان کو گرہ لگانے سے محرم پر دم واجب ہوتا ہے جب پر رادوں گرہ لگائے نہ رکھے۔	مرد کے لئے چاندی کی چند چیزوں کا استعمال حرمت سے مستثنیٰ ہے۔	
۱۱۹	زر طیلان کا لغوی معنی۔	القول ثالثاً	
۱۱۹	حقیقت اصل ہے اور بلا ضرورت مجازی کی طرف مدول	عمرات میں شہد مثلی یقین ہے۔	
		ریشم کا لہس یعنی پہنا، اوڑھنا اور جس امر میں ان کی مشابہت ہو منوع ہے باقی تمام طرق استعمال روا ہیں۔	
		چاندی کی زنجیروں کو چاندی کے کام پر قیاس کرنا درست نہیں کہ دونوں میں فرق بدیہی ہے۔	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۶	کتواری لڑکیوں کو زیور و لباس سے آراستہ رکھنا کہ ان کی منگیاں انہیں سنت ہے۔	۱۳۰	جائز نہیں۔
۱۳۷	قدرت کے باوجود عورت کا بے زیور رہنا مکروہ ہے۔	۱۳۰	دوم (دوسرا فائدہ)
۱۳۷	ایک حدیث میں وارد لفظ تعطر کے معنی کی تحقیق۔	۱۳۰	لفظ ذہب منسوج و حجر دونوں کو شامل ہے۔
۱۳۷	عورت کو زیور پہن کر نماز پڑھنے کا حکم۔	۱۳۰	لفظ ذہب حجر میں حقیقت اور کلاہوں پر اس کا استعمال از قبیل تسبیۃ الکل باسم الجوز ہے۔
۱۳۸	عورت کا بے زیور نماز پڑھنا امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نظر میں۔	۱۳۱	تھکر قاری میں زکاء ترجمہ ہے جسے عربی میں زبر، وجہ، جوزہ، جوجہ اور حبہ بھی کہتے ہیں۔
۱۳۸	بچے والا زیور عورت کو کب جائز ہے۔	۱۳۱	وہ مطلقہ جسے ارود میں تھکر بولتے ہیں قاری میں الگ اور عربی میں مرد و عورت ہے۔
۱۳۸	آپ کریمہ لائبرین ہارملین اربع کی تفسیر۔	۱۳۱	سوم (تیسرا فائدہ)
۱۳۹	لوہے اور پتیل کا زیور مسلمان کے ہاتھ پہنا مکروہ تحریمی۔	۱۳۱	بنی بھی گھڑیوں کی طرح تابع ہیں کہ علماء نے مطلقاً زکوٰۃ
۱۳۹	کانس کے برتن میں حرج نہیں اور اس کا زیور پہنا مکروہ ہے۔	۱۳۱	تابع تھا اور زرا نہیں شامل ہے۔
۱۳۹	سونے کی گھڑی جب میں ہو تو نماز میں حرج نہیں۔	۱۳۱	معنی تابع پر بحث
۱۳۹	مرد و عورت دونوں کو سونے یا چاندی کی گھڑی میں وقت دیکھنا حرام ہے۔	۱۳۱	تابع کی متبرع سے معیت چاہئے نہ کہ خود اجناس مختلف سے
۱۳۹	جن اشیاء پر سونے یا چاندی کا پانی چڑھا ہو مرد اس کو استعمال کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ شے فی نفسہ منسوج نہ ہو۔	۱۳۱	ترکب۔
۱۳۹	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تانبے اور پتیل کے برتنوں میں کھانا ثابت نہیں، مٹی یا کانٹھ کے برتن چھ اور پانی کے لئے منگییزے۔	۱۳۱	انگوٹھی کے تک میں سونے کی کیل جائز ہے۔
۱۳۹	سونے یا چاندی کی منہال حرام ہے باقی چیزوں یعنی لوہے، پتیل، ہست اور ریشہ وغیرہ چھروں کی منہال میں حرج نہیں۔	۱۳۲	جہد فیروہ میں ریشم کا ابرو یا استر مرد کو ناجائز اور اس کے اندر
۱۳۹	لڑکیوں کے زیور کے لئے کان چھدوانے کا کوئی خاص حصہ مقرر نہیں البتہ مشابہت کفار سے چھنا ضروری ہے۔	۱۳۲	ریشم کا مشو جائز ہے۔
۱۳۹	عورتوں کے لئے ناک کا پھول پہننے میں دائیں یا بائیں جہت کی شرمنا کوئی حقیصہ نہیں۔	۱۳۳	چارم (چوتھا فائدہ)
۱۳۹	تانبہ پتیل، لوہا اور کانٹھ عورت کو پہنا بھی منسوج ہے، اس سے نماز بھی مکروہ ہوگی۔	۱۳۳	مٹی کا لٹری معنی۔
		۱۳۳	سونے کی تاروں سے متشخص حرمین کپڑا مرد کے لئے کس
		۱۳۳	قدر جائز ہے۔
		۱۳۳	ہیجم (پانچواں فائدہ)
		۱۳۵	ششم (چھٹا فائدہ)
		۱۳۵	ہفتم (ساتواں فائدہ)
			سونے چاندی کی زنجیروں کے ہم جوازی وکیل۔
			عورتوں کو سونے چاندی کا زیور پہنا جائز بلکہ شوہر کے لئے سنگھار کرنا باعث اجر عظیم ہے۔
			دہن کو سہانا سنت قدیمہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۳	لے بھی ناجائز ہے، چہ جائیکہ مردوں کے لئے۔	۱۳۰	چاندی کا مٹھا عورتیں پہن سکتی ہیں مرد نہیں۔
	لباس وضع و قطع	۱۳۰	مکروہ چیز پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
	(خلاف، جو تک، عمامہ، ٹوپی، جوتا، وضع و قطع، رنگ وغیرہ)	۱۳۰	مسجد میں امام کو پاؤں دینا نے میں کوئی حرج نہیں۔
۱۵۵	ریشمی کپڑا پہننا مرد کو حرام ہے، حدیث میں اس پر شدید وعیدیں وارد ہیں۔	۱۳۱	بکری رسالہ الطیب الوجیز فی امتعة الودق والابریز۔
۱۵۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں میں سونے کے ارشاد فرمایا دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔	۱۳۱	(مرد اور عورت کون کوئی دھاتیں اور کس وزن تک استعمال کر سکتے ہیں، اور کادار بخاتے ٹوپی وغیرہ کے استعمال کی حد جواز کیا ہے)
۱۵۷	دو طرح کے مردوں دستعمل پانچاٹھوں کی بابت سوال کہ ان میں سے کون سا افضل و استر ہے۔	۱۳۱	اگر کھے اور کرتے میں چاندی سونے کا اختتام بے زنجیر کے لگانے جائز ہیں۔
۱۵۷	اصل سنت حشرہ لعلیہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ازار یعنی جہنہ ہے۔	۱۳۲	سونے چاندی کا استعمال مرد کے لئے مطلقاً حرام نہیں۔
۱۵۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پانچاٹھ پہننے سے حلقہ حدیث شریف ضعیف ہے۔	۱۳۲	چھوڑے صورتوں میں مرد کے لئے سونے چاندی کا استعمال جائز ہے۔
۱۵۸	نئی اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پانچاٹھ خریدنا بے حدیج ثابت ہے۔	۱۳۲	قاسقہ تراش کے کپڑے یا جوتے پہننا گناہ اور روزی اور موسیقی کو ایسے کپڑے اور جوتے بیٹا مکروہ ہے۔
۱۵۸	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم زمانہ اقدس میں باذن اقدس پانچاٹھ پہنتے تھے۔	۱۳۷	مرد کے لئے شرعاً کسی انگوٹھی جائز اور کسی ناجائز ہے۔
۱۵۹	امیر المومنین سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ روز شہادت پانچاٹھ پہنتے ہوئے تھے۔	۱۳۷	سونے اور چاندی کی گھڑیاں رکھنا منوع ہے۔
۱۵۹	اللہ تعالیٰ سے شرف کلام کے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی چادر، جہا اور پانچاٹھ پہنتے ہوئے تھے۔	۱۳۷	سک و زر کے چراغ میں خلیہ روشن کرنا منوع ہے اگرچہ روشنی لیمہ مقصود نہ ہو۔
۱۵۹	سب سے پہلے پانچاٹھ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پہنا۔	۱۳۷	مردوں کو چاندی کا مٹھا ہاتھ یا پاؤں میں پہننا حرام ہے۔
۱۵۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پانچاٹھ پہننے والی عورتوں کے لئے دعائے مغفرت فرمائی اور مردوں کو تاکید فرمائی کہ خود بھی پہنوں اور عورتوں کو بھی پہناؤ کہ اس	۱۳۸	چاندی کی انگوٹھی بے ضرورت مہر کے لئے پہننا کیسا ہے۔
		۱۵۰	مٹھوئے کام کا جوتا پہننا مرد و زن کے لئے مکروہ ہے۔
		۱۵۲	سونے، چاندی، گھٹ اور ریشم کی پین گھڑی میں لگانا اور اس کو پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے۔
		۱۵۲	جس ٹوپی پر ریشم کا کام ہو اس کا پہننا جائز ہے یا ناجائز۔
		۱۵۳	ریشم کا ازار بند استعمال کرنا مرد کے لئے ناجائز ہے اور ناجائز کپڑا پہن کر نماز پڑھنا مکروہ قریبی واجب الاعادہ ہے۔
		۱۵۳	لوہے، چمک اور تانبے وغیرہ کا مٹھا اور زنجیر عورتوں کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	ممنوع اسہال وہ ہے جو جانب کسین سے ہو نیچے کی جانب سے اگر پائے پشت پا رہوں تو کوئی مضائقہ نہیں اس طرح کا اسہال ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بلکہ خود پروردگار عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔	۱۶۰	میں ستر زیادہ ہے۔
۱۶۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ازار مبارک اکثر نصف ساق تک ہوتا تھا۔	۱۶۰	شہد و سندوں اور طرق کی وجہ سے بڑا اوقات ضعیف حدیث قوی ہو جاتی ہے۔
۱۶۸	نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قمیص مبارک نیم ساق تک تھی، اور کم طول بھی وارد ہے، مگر بیان مبارک سینہ اقدس پر تھا، دامن کے چاک کھلے ہوتے اور ان پر ریشمی کپڑے کی گوت تھی، اس زمانے میں گھڑی تکے ہوتے تھے، جن ۳ بت نہیں، رنگ بزر و سرخ بھی ۳ بت ہے اور محبوب تر سفید ہے۔	۱۶۰	پا جامہ پہننا بلاشبہ مستحب بلکہ سنت ہے۔
۱۷۰	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عمامہ اقدس کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ بارہ ہاتھ تھا۔	۱۶۱	غرارہ پہننا مردوں کیلئے ناجائز ہے۔
۱۷۱	بلا وجہ شرعی قوم کے عرف و عادت سے خروج مکروہ ہے۔	۱۶۱	کلیوں دار پائے ہندوستان میں خاص لباس عورات ہیں۔
۱۷۱	چوڑی دار پا عمامہ پہننا، بونام لگا کر پنڈلیوں سے چٹانا اور اس کو شرعی پا جامہ کہنا کیسا ہے۔	۱۶۱	مسلمان مردوں کو عورتوں سے اور نکل و فساد بد وضع مردوں سے مشابہت حرام ہے۔
۱۷۲	آدمی کو بد وضع لوگوں کی وضع سے بھی بچنے کا حکم ہے۔	۱۶۱	گھٹنوں سے نیچے نکلنے ہوئے پائے اگر برا و تکبر ہوں تو حرام ورنہ مردوں کے لئے مکروہ و خلاف اولیٰ ہیں۔
۱۷۲	موجی اور درزی کو قاصتوں کی وضع کے جوئے اور کپڑے سینے جائز نہیں اگر چہ اس کی اجرت زیادہ ملتی ہو۔	۱۶۱	پائے بالکل گھٹنوں کے قریب تک رکھنا جہاں دباہی کی اختراع ہے۔
۱۷۳	ایڑی والی مردانہ جوتی عورت کو پہننا ناجائز ہے۔	۱۶۱	شرع مطہر کی عادت کریمہ اور ایک مفید قاعدہ کلیہ۔
۱۷۳	احادیث کریمہ سے مسئلہ کی تائید۔	۱۶۲	مرد کے لئے ازار یا پائے کو نیم ساق تک رکھنا عزیمت اور کھینک رکھنا درست ہے۔
۱۷۳	عورتوں کی طرح مرد کو بال گوندنا مکروہ ہے۔	۱۶۳	استقامت لباس کا عطاء کی بناوٹ ظاہر ہو ممنوع ہے۔
۱۷۳	محمد بن سلیمان بن حبیب اسدی (تفسیر کے ساتھ)	۱۶۳	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عورتوں کے لباس سے حقائق پیش کوئی پر مشتمل ایک حدیث کی تشریح۔
۱۷۳	دوسری طبقے کا معتبر راوی ہے۔	۱۶۳	لباس میں لمبوں عورت کو دیکھنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔
۱۷۵	نولی گئی یا جھوٹی سطر ستارہ یا ریشم کی شرعاً کیسی ہے۔	۱۶۳	گھٹنوں سے نیچے پائے رکھنا مردوں کو جائز ہے یا نہیں؟
۱۷۵	ریشمی رومال ہاتھ میں لینا، جیب میں ڈالنا اور اس سے منہ پونچھنا جائز مکروہ ہے پڑانا مکروہ تحریمی ہے۔	۱۶۳	بلور نجیب و تکبر گھٹنوں سے کپڑا نیچے لٹکانے والے مرد کے لئے حدیث میں سخت وعید۔
۱۷۵	ریشم کے بارے میں ضابطہ۔	۱۶۳	اسہال اگر بوجہ تکبر نہ ہو تو بحکم ظاہر احادیث مردوں کو بھی جائز ہے۔
		۱۶۶	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تہبند شریف۔
		۱۶۶	تین مہوض و مغضوب اشخاص۔
		۱۶۷	اسہال اگر برا و نجیب و تکبر ہے تو حرام ورنہ مکروہ و خلاف اولیٰ نہ حرام و مستحق وعید۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۶	لباس کون سا مسنون اور کونسا خلاف سنت ہے۔	۱۸۶	ریشم کا صرف پہنا مرد کو ممنوع ہے نہ کہ باقی مخرق استعمال۔
۱۸۶	عمامہ میں سنت یہ ہے کہ از حائل گز سے کم اور چھ گز سے زیادہ نہ ہو اور اس کی بندش گتہ نما ہو۔	۱۸۶	ریشمی جائے نماز پر نماز پڑھنا جائز ہے۔
۱۸۷	استحجار مکروہ ہے۔	۱۸۷	ریشمی کپڑا بچپن اور بچے کے لئے مکروہ ہے پر اٹھانا جائز ہے۔
۱۸۷	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تہبند باندھا، پاجامہ خریدنا اور اس کی تعریف کرنا ثابت ہے مگر پہننا ثابت نہیں۔	۱۸۷	پارچہ ریشمی کے بارے میں سوال کہ یہ از قلم حرم ہے یا نہیں۔
۱۸۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کرت مبارک میں شیخ ثابت نہیں چاک و دلوں طرف تھے اور گریبان سینہ اقدس پر تھا۔	۱۸۷	شرابی کپڑے کے بارے میں سوال جو چمک و ملاکت میں ریشم سے کتر ہوتا ہے۔
۱۸۷	زرد رنگ کا کپڑا پہننا مرد کو خصوصاً عالم کو کیسا ہے۔	۱۸۷	ریشم اور نسری تعریف۔
۱۸۷	خالص ریشمی رومال اگر ہاتھ میں لینے کا ہے تو مرد استعمال کر سکتا ہے اور اگر اوڑھنے کا ہے تو نہیں کر سکتا۔	۱۸۷	اصل اشیاء میں مباحات ہے۔
۱۸۸	کتواب یا قلم اگر سوتی ہو تو مرد کو جائز اور ریشمی ہو تو ناجائز ہے۔	۱۸۷	جب تک شرع سے تحریم ثابت نہ ہو اس پر حرمت ممنوع و محصیت ہے۔
۱۸۸	عورت خاندان کو اپنے ساتھ لانا کر ریشمی لحاف یا چادر اس کو از حد ہے تو ناجائز ہے۔	۱۸۷	ضابطہ کی تائید قرآن مجید اور اقوال ائمہ سے۔
۱۸۸	مرد کو ریشمی ٹیکلٹا جائز اور سوتی جائز ہے۔	۱۸۷	حرم شرع اس کپڑے کو کہتے ہیں جو کپڑے کے لحاف سے بنایا جائے۔
۱۸۸	عورت کو پاجامہ لٹنا کھول کر پہننا چاہئے یا احاک کر۔	۱۸۷	جب تک تحریم ثابت نہ ہو مباحات اصولیہ شریعہ پر عمل سے کوئی مانع نہیں۔
۱۸۸	مرد و عورت کے لئے کونسا لباس سنت اور کونسا خلاف سنت ہے۔	۱۸۷	شہد کہاں تک رکنا مسنون اور کہاں تک مباح اور کہاں تک ممنوع و حرام ہے۔
۱۸۹	لباس کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اس میں تین امور کا لحاظ رکھا جائے، (۱) اس کی اصل حلال ہو (۲) رعایت سحر (۳) لحاظ وضع۔	۱۸۷	شہد کی چھ قسمیں ہیں۔
۱۸۹	ہندوؤں کا زنا اور نصاریٰ کا بیٹ استعمال کرنا مکروہ ہے۔	۱۸۷	دھڑران اور شمس اگر دوسرے رنگوں میں تھوڑے سے شامل کر دیئے جائیں تو جائز ہے یا نہیں۔
۱۹۰	ایچکن، چمکن اور شیر دانی نئی تراش کے لباس ہیں۔	۱۸۷	نیا کپڑا یا ٹکڑا استعمال کرنے پر کیا پڑھے اور کون سے روز استعمال کرے، روزی کو سٹلے کے لئے کس روز دے۔
۱۹۱	عادت میں جدت ممنوع نہیں۔	۱۸۷	اگر جزی بیٹ اور چٹون پہننا کیسا ہے۔
۱۹۲	دھونی کر لباس بنوہے ممنوع ہے۔	۱۸۷	لباس کے بارے میں اصل کلی۔
۱۹۲	کوٹ چٹون ممنوع ہے۔	۱۸۷	کس کس رنگ کے کپڑے پہنے جائز اور کون سے ناجائز ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۱	عورت کے لئے غیر مرد کی طرف نظر کرنا بھی حرام ہے۔	۱۹۲	ترکی ٹوپی کی ابتدا انچریاں سے ہوئی۔
۲۰۲	مشت زنی فصل ناپاک و حرام ہے، حدیث میں اس پر لعنت آئی ہے۔	۱۹۳	کفار و فاسق کی وضع مخصوص سے احتراز لازم ہے۔
۲۰۲	ہرم حرمت مشت زنی کے لئے تین شرائط۔	۱۹۳	ایسا لباس پہننا جس سے مسلمان و کافر میں فرق نہ رہے
۲۰۳	سر عام ستر عورت کی خلاف ورزی کرنے والا قاسق و قاجار و لعنتی ہے۔	۱۹۳	حرام بلکہ کئی صورتوں میں کفر ہے۔
۲۰۳	ستر لیلیٰ کھول کر بلا وجہ سب کے سامنے آنے والا سخت تعویذ کا مستحق ہے۔	۱۹۳	جاپانی اور دلائی سک کے کپڑے پہننا مرد اور عورت کے لئے جائز ہیں یا نہیں۔
۲۰۳	قاصد مسلمان عورت سے دوسری مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم ہے اگرچہ جھٹکی لیکن ہو۔	۱۹۳	کون سا کھل مرد کے لئے جائز اور کون سا ناجائز ہے۔
۲۰۳	محبت بد سے نڈا اثر پڑتے معلوم نہیں ہوتا، جب پڑ جاتا ہے تو پھر احتیاط کی طرف ذہن جانا قدرے دشوار ہے لہذا ایمان و سلامت جدار بنے میں ہے۔	۱۹۳	مرد کو سرخ اور زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی اجازت ہے یا نہیں۔
۲۰۵	یار بد بدتر یوزار بد۔	۱۹۶	مصلحت و مصلحت کا معنی۔
۲۰۵	پردہ کے باب میں بھی و غیرہ کا حکم یکساں ہے۔	۱۹۶	زرد جوڑا سوڑا سرور و فرحت ہے۔
۲۰۵	انجی جان عورت کو چہرہ کھول کر بھی و غیرہ کے سامنے آنا منع ہے اور یہ حیا کیلئے مشروط اجازت ہے۔	۱۹۶	قرآنی آیت سے زرد جوڑے کے باعث سرور ہونے پر استدلال۔
۲۰۶	اپنے ہی و مرشد کے پاؤں چومنا درست ہے۔	۱۹۶	سرخ رنگ کے بارے میں احادیث نبوی و احادیث جواز میں تطبیق۔
۲۰۶	عورت کب لڑائی شوہر کے بغیر کسی عارف کامل سے شرف بیعت حاصل کرنے اور علم دین و راہ سلوک سیکھنے جا سکتی ہے اور کب نہیں۔	۱۹۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سرخ جوڑا پہننا بیان جواز کے لئے ہے۔
۲۰۷	شوہر بیوی کو بلا ضرورت شرعی باہر جانے کی اجازت دے تو دونوں گنہگار ہیں۔	۱۹۸	دستار باندھنے کا طریقہ مستونہ۔
۲۰۸	غیر منکوحہ عورت سے مرد کا کون سی خدمت کن شرائط کے ساتھ لینا جائز ہے۔	۱۹۹	دو شیلے رکنا سنت ہے۔
۲۰۸	جو ان لاشعہ عورت کے ساتھ خلوت حرام ہے۔	۱۹۹	ضمیمہ لباس و وضع قطع
۲۰۸	طوائف اور ان کے مردوں سے میل جول، ان کو اپنی تقریبات میں بلانا اور ان کے ساتھ کھانا پینا اور اپنی عورتوں کو بے پردہ ان کے سامنے کرنا نہایت فحش و ناپاک	۲۰۱	جہ و غیرہ میں ریشم کا پردہ یا استر مرد کو ناجائز اور اس کے اندر ریشم کا مشو جائز ہے۔
		۲۰۱	سونے کی تاروں سے محفل مزین کپڑا مرد کے لئے کس قدر جائز ہے۔
		۲۰۱	دیکھنا اور مچھونا
		۲۰۱	(پردہ، ستر عورت، زنا، مشت زنی، دیوٹی، غلوٹ، بلوغ وغیرہ)
		۲۰۱	جیسے مرد کے لئے غیر عورت کو دیکھنا حرام ہے اسی طرح

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۳	شرم اور کم ہمتی ایمان کی دو شاخیں ہیں۔	۲۰۹	وہابیت عذاب ہے۔
۲۱۳	فحش کوئی اور زبان و دوازی منافقت کے دو شعبے ہیں۔	۲۰۹	علاقہ فاحشہ انہی عورتوں کے مردود یث ہیں۔
۲۱۳	فحش کسی چیز میں داخل ہو تو اس کو معیوب اور حیا کی چیز	۲۰۹	تین فحش جنت میں نہ جائیں گے، و یث مردانی وضع
۲۱۳	میں داخل ہو تو اس کو سزین کر دیتا ہے۔	۲۱۰	بنانے والی عورت اور شرابی۔
۲۱۵	فحش کوئی کرنے والا منحوس ہے۔	۲۱۰	والدین کا نافرمان جنت میں نہیں جائے گا۔
۲۱۵	بد زبان و بے حیا کے نسب میں قتل ہوتا ہے۔	۲۱۰	بدکار عورتوں اور و یث مردوں سے دوستی رکھنے والے
۲۱۵	بچپن کی عادت کم چھوٹی ہے۔	۲۱۰	قیامت میں انہی کے ساتھ اٹھیں گے۔
۲۱۶	والدین اور بہنوں کی موجودگی میں مکان کی ایک کوفی	۲۱۰	روزِ محشر ہر شخص اپنے دوستوں کے ساتھ اٹھے گا۔
۲۱۶	میں لاجبہ عورت سے غلط و زنا کاری کسی ہے۔	۲۱۱	نئی اسرائیل میں پہلی خرابی کیسے آئی۔
۲۱۶	جینھ، دیوہ، بہوئی، پھپھا، خالو، چچا زاد، ماموں زاد، خالہ	۲۱۱	فاسقوں کے ساتھ کھانے پینے کا اثر۔
۲۱۶	زاد، سب عورت کیلئے انجمنی ہیں۔	۲۱۱	اسرا السروف اور فحش من الکر کے ترک کا دوا۔
۲۱۶	دیوہ کو حد میں موت کہا گیا۔	۲۱۲	بد مذہبوں اور فاسقوں سے مجالست و ملاقات منع ہے۔
۲۱۶	شوہر کو ناراض کرنے والی عورت کے لئے وعیدات۔	۲۱۲	یوحنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی۔
۲۱۶	عورت کو شوہر کے خلاف بھڑکانے والے شیطان کے	۲۱۲	تہوں کے ساتھ اچھوں کی ملاکت کیوں۔
۲۱۶	بیارے ہیں۔	۲۱۲	بد مذہب ستمی نہ لیں ہیں لہذا انہی کی امامت نہیں کرا سکتے
۲۱۶	تین محضوں کی نماز ان کے کانوں سے اور نہیں جاتی یعنی	۲۱۲	کیونکہ امامت اعلیٰ درجہ کی تقسیم ہے۔
۲۱۶	قبول نہیں ہوتی۔	۲۱۲	فاسق کی امامت ممنوع ہے۔
۲۱۸	ناپندیدہ و امام کے لئے وعید شدید۔	۲۱۲	عورت کی فطرت و خلقت۔
۲۱۸	مسلم کی تائید میں گیارہ احادیث کریمہ۔	۲۱۲	معصوبہ کا اثر مستقل مردوں کو بگاڑ دیتا ہے۔
۲۱۸	جملہ رسالہ مروج النجاء لخروج النساء۔	۲۱۲	امچی اور بری صحبت کے اثر سے مخلوق ایک حکمت بھری
۲۲۱	(عورتوں کے شرعی پردے کے احکام اور اس بات کی	۲۱۳	حدیث بلور جلیل۔
۲۲۱	وضاحت کہ خواتین کو کہاں جانے کی اجازت اور کہاں	۲۱۳	فحش گیت شیطانی رسم اور کافروں کی ریت ہے۔
۲۲۱	جانے کی ممانعت ہے)۔	۲۱۳	بے حیائی کی بات سے حیا والا ناراض ہو جاتا ہے۔
۲۲۱	سولہ سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۲۱۳	شیطان ملعون بے حیائی کا استاد ہے۔
۲۲۱	جس مکان میں محارم و غیر محارم موجود ہوں وہاں	۲۱۳	جنت ہر فحش کئے والے پر حرام ہے۔
۲۲۱	عورتوں کو جانا جائز ہے یا نہیں۔	۲۱۳	بے ضرورت و علاج شرعیہ لوگوں سے فحش کلائی نا جائز
۲۲۱	جس گھر میں نامحرم مرد و عورت ہیں وہاں کسی	۲۱۳	و خلاف حیا ہے۔
۲۲۱	تقریب میں نہ قریب نہ دور کر عورت جاسکتی ہے یا نہیں۔	۲۱۳	حیا ایمان ہے اور ایمان والا جنت میں ہے۔
		۲۱۳	فحش کوئی جہاں ہے اور جہاں والا دوزخ میں ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۲	۳۳۔ جس گھر کے لوگ کسی عورت کے نامحرم ہوں وہ عورت اپنی محارم عورتوں کے ساتھ وہاں جا سکتی ہے یا نہیں۔	۲۲۱	۳۔ کسی ایسے مکان میں عورت کا جانا کیسا ہے جس کا مالک تو اس کا نامحرم ہے مگر اس کی بیوی اس عورت کی محرم ہے اور مالک مکان سے سامنا بھی نہیں ہوگا۔
۲۲۲	۱۳۔ جہاں عورت کو جانا جائز نہیں وہاں اس کے لئے شوہر کا اتباع جائز ہے یا نہیں۔	۲۲۱	۴۔ کسی ایسے مکان میں عورت کا جانا کیسا ہے جس کا مالک نامحرم ہے اور اس گھر میں کوئی عورت بھی اس کی محرم نہیں۔
۲۲۲	۱۵۔ مرد کو اپنی بیوی کو چھاس دھاتل منہ سے منع کرنے یا نہ کرنے کا کیا حکم ہے اور بیوی پر اتباع و عدم اتباع سے کس وجہ سے فرامانی کا اطلاق ہوگا اور مرد کو شریک ہونے یا نہ ہونے کا کیا حکم ہے۔	۲۲۱	۵۔ گھر کا مالک نامحرم ہے اس گھر میں ایک عورت اس عورت کی محرم ہے مگر وہ عورت گھر کے مالک کی محرم ہے اس میں عورت کا جانا جائز ہے یا نہیں۔
۲۲۳	۱۶۔ ایک مکان میں عورتوں کا مجمع الگ اور مردوں کا الگ ہے مگر نامحرم مردوں کی آواز سنی ہیں ایسی جگہ محفل میلاد وغیرہ منعقد ہوتا اپنی محارم کو وہاں بھیجنا چاہئے یا نہیں۔	۲۲۲	۶۔ جس گھر میں عورت اس عورت کی محرم ہیں اور مالک مکان نامحرم ہے مگر وہ جلسہ عورات میں آتا نہیں وہاں اس عورت کا جانا کیسا ہے۔
۲۲۳	صور جزیہ کے جواب سے قبل معصی علیہ الرحمہ کی طرف سے سات اصولوں کا بیان۔	۲۲۲	۷۔ گھر کا مالک نامحرم ہے مگر وہ گھر میں آتا نہیں اور عورت بھی اس گھر کی محرم ہیں تو اس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔
۲۲۳	اصل اول۔	۲۲۲	۸۔ جس گھر کا مالک محرم ہے اور لوگ نامحرم ہیں تو عورت کا جانا جائز ہے یا نہیں۔
۲۲۳	عورت کو اپنے محارم مردوں اور عورتوں کے ہاں کسی منصب یا سماج دینی و دنیوی کام کیلئے جانا مطلقاً جائز ہے جبکہ منکرات شرعیہ سے خالی ہو۔	۲۲۲	۹۔ مالک مکان نامحرم اور دوسرے شخص محرم ہیں، نامحرموں سے سامنا نہیں ہوتا تو وہاں عورت کو جانا کیسا ہے۔
۲۲۳	اصل دوم۔	۲۲۲	۱۰۔ مکان کے مالک دو ہیں ایک عورت کا خاوند اور دوسرا نامحرم تو وہاں اس کا جانا کیسا ہے۔
۲۲۳	غیر محرم مردوں اور عورتوں کے ہاں کسی تفریب میں عورت کو جانے کی اجازت نہیں، چاہے شوہر کے اذن سے ہو بلکہ اذن دے کر شوہر خود گنہگار ہوگا سوائے چند استثنائی صورتوں کے۔	۲۲۲	۱۱۔ گھر میں محفل عام ہے جس میں باپردہ اور بے پردہ عورتیں محرم و نامحرم مرد سب موجود ہیں مگر یہ عورت چادر کا پردہ کر کے بیٹھ سکتی ہے تو وہاں جانا اس کے لئے کیسا ہے۔
۲۲۳	اصل سوم۔	۲۲۲	۱۲۔ جہاں منہیات شریعہ پر مشتمل تفریب ہو رہی ہو وہاں کسی مرد یا عورت کا جانا کیسا ہے اگرچہ الگ تھک بیٹھے اور متوجہ بھی نہ ہو۔
۲۲۳	کسی کے مکان سے مراد اس کا مکان سکونت ہے نہ کہ مکان ملک۔	۲۲۲	
۲۲۳	اصل چہارم۔	۲۲۲	
۲۲۳	محارم مردوں سے مراد کوئی مرد ہیں۔	۲۲۲	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	مرد و اکثر سے اجنبی عورت کو ملا حلقہ کرانا جائز نہیں۔	۲۳۳	اصل بیجم۔
۲۳۳	زن و شوکا باہم ایک دوسرے کو حیات میں چھونا مطلقاً جائز حتیٰ کہ فرج و ذکر کو بھی۔	۲۳۳	محرم عورتوں سے مرد کو کنی عورتیں ہیں۔
۲۳۳	شوہر بعد وفات اپنی عورت کو کچھ سکتا ہے۔	۲۳۳	اصل ششم۔
۲۳۳	مرد اپنی مردہ بیوی کو غسل نہیں دے سکتا۔	۲۳۳	وہ مواضع جو اجانب و محرم کسی کے مکان نہیں وہاں عورت کے لئے جانا کن صورتوں میں جائز اور کن صورتوں میں ناجائز ہے۔
۲۳۳	عورت اپنے مردہ شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔	۲۳۳	اصل ہفتم۔
۲۳۵	نامحرم عورتوں کو اندھے سے پردہ کرنا لازم ہے۔	۲۳۵	مکان غیر و غیر مکان میں جانا بشرطیکہ مذکورہ جائز ہونے کی نو (۹) صورتیں ہیں ۱۔ قافلہ ۲۔ قاسلہ ۳۔ نازلہ ۴۔ سرینہ ۵۔ حشرہ ۶۔ حلیہ ۷۔ چادہ ۸۔ مسافرہ اور ۹۔ کاسہ
۲۳۵	احتیاج عورت کے ساتھ ظنوت حرام ہے۔	۲۳۵	تبعید: نو مذکورہ صورتوں کے علاوہ تین صورتیں اور بھی ہیں: شادیہ، طالبہ، اور مطلوبہ۔
۲۳۶	جران عورت کو دیکھنا ممنوع ہے اور اس پر قیاب لازم ہے۔	۲۳۶	جواب جزئیات۔
۲۳۶	رہنویوں کو بلا قیاب مرید کرنے والا اور انہیں ترک فاشی کی تحقیق نہ کرنے والا عیاقاسق ہے اس کے ہاتھ پر بیعت ناجائز ہے۔	۲۳۶	جواب سوال اول۔
۲۳۷	بہنوئی کا حکم شرع میں بالکل اجنبی کی مثل ہے بلکہ اس سے بھی زائد۔	۲۳۶	جواب سوال دوم۔
۲۳۷	ایک شخص نے طوائف سے ناجائز تعلق رکھا اس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی، اب وہ نائب ہونا چاہتا ہے مگر خدشہ ہے کہ اگر وہ قطع تعلق کرے تو لڑکی بھی طوائف بن جائے گی ایسی صورت میں اس کیلئے کیا حکم ہے۔	۲۳۷	جواب سوال سوم۔
۲۳۹	زنا سے نسب ثابت نہیں ہوتا۔	۲۳۷	جواب سوال چہارم۔
۲۳۹	عورتیں نماز مسجد سے ممنوع ہیں۔	۲۳۷	جواب سوال بیجم۔
۲۳۹	دعوت و میلاد کی محفل میں عورت کن شرائط کے ساتھ مسجد میں جا سکتی ہے۔	۲۳۷	جواب سوال ششم۔
۲۳۹	جو اپنے اہل زمانہ کو نہ پہچانے وہ جائز ہے۔	۲۳۷	جواب سوال ہفتم۔
۲۳۹	عورتوں کو بلا پردہ دھڑ کے ہاں جانا یا دھڑ کا عورتوں کو اپنے پاس بلانا کیسا ہے۔	۲۳۹	جواب سوال ہفتم و خیم۔
۲۳۹	ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو عورتوں کا بطور سفر شہر سے باہر جانا اور قبروں پر نیاز و غیرہ دلانا ممنوع اور سخت گنہگار ہے۔	۲۳۹	جواب سوال دوم۔
۲۳۹	چہار شنبہ محفل سے اصل ہے۔	۲۳۹	جواب سوال یازدہم۔
۲۳۹		۲۳۹	جواب سوال دوازدہم۔
۲۳۹		۲۳۹	جواب سوال سیزدہم۔
۲۳۹		۲۳۹	جواب سوال چہار دہم۔
۲۳۹		۲۳۹	جواب سوال پانزدہم۔
۲۳۹		۲۳۹	جواب سوال شانزدہم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	وفاقت پر بخت حرام ہے۔	۲۳۰	عورتوں کا میل کر گھر میں میلاد یا شہادت پڑھنا کہ آواز باہر جائے ناجائز ہے۔
۲۳۳	احکام شریعت سے خسرو استہزاء اور عالم دین پر لعن طعن کرنا کفر مرتع ہے اور اس سے عورتیں نکاح سے نکل جاتی ہیں۔	۲۳۰	عورت کی آواز بھی عورت ہے۔
۲۳۳	مشت زنی کرنے والے کے لئے وعیدات شدیدہ اور اس گناہ سے بچنے کا طریقہ۔	۲۳۰	خسر سے پردہ واجب نہیں مگر جیسٹہ اور دیور سے واجب ہے۔
۲۳۳	انجی جو ان عورت کو جو ان مرد کے ہاتھ پاؤں چھونا جائز نہیں اگر چہ پیر ہو۔	۲۳۰	پردہ سے متعلق ضابطہ کلیہ۔
۲۳۳	جو ان لڑکیوں کا اپنی ماں کے پیر اور پیر کی اولاد کے سامنے آنکب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۲۳۰	جو ان ساس کا داماد سے اور خسر کا بہو سے پردہ کرنا کیسا ہے۔
۲۳۵	بالغہ دولہا کے بدن پر عرم و نامحرم عورتیں اٹھن نکلا کرتی ہیں یہ عمل کیسا ہے۔	۲۳۰	محرم نسبی سے پردہ نہ کرنا واجب اور محرم غیر نسبی سے پردہ کرنا پانہ کرنا دونوں جائز ہیں۔
۲۳۵	شریعت نے مرد و عورت میں مذاق کو کوئی رشتہ نہیں رکھا یہ شیطانی و بدعتی رسم ہے۔	۲۳۰	کسی مرد کا سوتلی ماں کے ساتھ تھا کمرے میں رات کو سوتا یا روز مرہ کا ایسا برتاؤ اختیار کرنا جیسا میاں بیوی میں ہوتا ہے جس سے لوگ انہیں مشکوک سمجھیں ناجائز ہے اور ایسے برتاؤ سے ان پر احتراز لازم ہے اگرچہ سوتلی ماں محرمات میں سے ہے۔
۲۳۵	عورتوں کا ہاتھ لگا کر مولود شریف پڑھنا جس سے ان کی آوازیں غیر محرموں کو سنائی دیں یا سب ثواب نہیں بلکہ باعث گناہ ہے۔	۲۳۱	عورت کا خوش الحانی سے ہوا باز بلند پڑھنا کہ نذر کی آواز نامحرموں تک جائے حرام ہے۔
۲۳۵	ایک طوائف کا ہاتھ لگا کر ہوا اس کی ناک اور ناک کے بیچ دھار دیکل اور طوائف کے پرانے یا راب اس کو شش میں ہیں کہ کسی طرح یہ نکاح ناجائز قرار دے دیا جائے تاکہ پھر وہ طوائف پرانی حرام کاریاں شروع کر دے، اس سلسلہ میں ہر ایک پر حکم شرع کیا ہے۔	۲۳۲	مسئلہ کی تائید میں مہارت فقہاء۔
۲۳۶	فضول و بے مقصد بات کے بارے میں فتویٰ نہیں پوچھنا چاہیے۔	۲۳۲	عورت کو ہوا باز بلند تلبیہ کہنے کی اجازت نہیں۔
۲۳۶	جو لوگ اللہ و رسول کو شہدے کر دینے و دانستہ طعنے کھاتے غیبر کا ارتکاب کریں ان پر فتویٰ کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔	۲۳۲	عورت کو اپنی آواز اونچی کرنا اور اس میں حسیلیہ بھینچن اور قطع جان نہیں۔
۲۳۶	منکوحہ طوائف کو شوہر سے الگ کرانے اور حرام کاری پر مجبور کرنے والوں سے مسلمانوں کو قطع تعلق کرنا اور ان سے میل جول ملام و کلام چھوڑ دینا ضروری ہے۔	۲۳۳	عورت کو اذان دینا ناجائز نہیں۔
۲۳۶		۲۳۳	زانی و ذنیہ قاسق ہیں ان کے پاس اٹھنے بیٹھنے اور میل جول سے احتراز چاہئے۔
		۲۳۳	کن اشخاص سے پردہ نہ کرنا اور ان کو اپنی آواز سنانا اور ان سے گفتگو کرنا عورت کے لئے ناجائز ہے۔
		۲۳۳	عورتوں کو جنگوں اور پہاڑوں میں بھیجنے والے اور ان کو غیر محرم مردوں سے ہنسی مذاق کی کھلی اجازت دینے والے مرد و عورت ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۵	چھوٹا اور چھٹا بوسہ کی شکل ہے۔	۶۷۷	ایک شخص اپنی بیوی سمیت خسر کے گھر رہتا ہے اور سالی سے زنا کرتا ہے جس سے لڑکی کے باپ دادا سب واقف ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں ان لوگوں کے بارے میں شرعاً کیا حکم ہے۔
۶۰۳	بچے کا کوئی ستر نہیں۔	۶۷۷	وفاقی ہے اسے امام بنانا جائز ہے۔
۶۰۳	بیگانہ مرد کا بے پردہ عورت کے پاس جانا ہر حالت میں حرام اور پردہ کی حالت میں غاس وغیر غاس یکساں ہیں۔	۶۷۷	مرکب کبیرہ دائرہ اسلام سے خارج نہیں نہ اس پر مرتدوں والے احکام جاری ہوتے ہیں۔
۶۰۳	سلام و تحیت و تعظیم سادات (معافی، معافہ، بوسہ دست و پا و قبر، طواف قبر، سجدہ تعظیم)	۶۷۷	عورت کا غیر محرم منہار کے ہاتھ میں ہاتھ دینا اور اس سے چوڑیاں ڈالوانا اور شہر کا اس پر دشمنی ہونا کیسا ہے۔
۶۵۱	کپڑوں کے اوپر معافہ جہاں خوف فتنہ و شہوت نہ ہو مشروع ہے۔	۶۷۷	عورتوں کا غیر محرموں کے ساتھ نوکری کرنا پانچ شرائط کے ساتھ جائز ہے۔
۶۵۱	معافہ سفر و حضر میں چند شرائط کے ساتھ مطلقاً جائز ہے	۶۷۸	عورتوں کا قبرستان جانا ممنوع ہے اور سینہ زنی حرام۔
۶۵۱	تھکے ہیں سفر ثابت نہیں۔	۶۷۹	عورتوں کا گھر سے نکلتا اور تعویذ وغیرہ دیکھنے جانا جائز اور مردوں کا اس کو دروازہ کھانا بے غیرتی ہے مگر اس سے نکاح نہیں ٹوٹتا اور نساؤ لا میں غفل آتا ہے۔
۶۵۱	سب سے پہلے معافہ حضرت ابراہیم علیہ السلام	۶۸۰	غیر محرم عورت سے عورت کو پردہ واجب ہے۔
۶۵۲	والسلام نے کیا۔	۶۸۰	جو بچہ عورتوں کے بیچ میں بیٹھ کر عورت کراتے اور توجہ الکی دے کہ وہ اچھلنے کودنے لگیں اور آوازیں بلند کرنے لگیں وہ شرع کی خلاف ورزی اور بے حیائی کا مرتکب ہے اس سے بیعت نہیں ہونا چاہئے۔
۶۵۲	معافہ افرونی محبت پر ایک قوی دلیل ہے۔	۶۸۰	ضمیمہ دیکھنا اور بچھونا
۶۵۲	عبارات باثر سے مسئلہ کی تائید۔	۶۸۰	لباس میں ملیں عورت کو دیکھنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔
۶۵۳	کس صورت میں معافہ جائز و حرام ہے۔	۶۸۳	اپنے بیوی و مرد کے پاؤں چومنا درست ہے۔
۶۵۳	معافہ کے جواز و نفی پر وارد احادیث میں تحقیق۔	۶۸۶	صحابی نے حضور کی اجازت سے آپ کے سر اور پاؤں کو بوسہ دیا۔
۶۵۳	امام ابو منصور ماریفی اہل سنت کے پیروا ہیں۔	۶۸۶	زمین بوی حقیقتہً سجدہ نہیں۔
۶۵۳	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معافہ فرمایا اور بوسہ دیا۔	۶۸۶	مصنف علیہ الرحمۃ کی تحقیق کہ بوسہ میں اختلاف ہے اور احوط منع ہے۔
۶۵۳	حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے گلے لگا دیا اور بوسہ دیا۔	۶۸۷	
۶۵۳	ایک صحابی کا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو والہانہ انداز میں گلے لگانا اور آپ کے بدن اطہر کو چومنا۔	۶۸۷	
۶۵۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تالاب میں صحابہ کرام کے ساتھ تیرنا۔	۶۸۷	
۶۵۵	تفصیل صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ	۶۸۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۵	مرتبہ و مقام صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تقریریں۔	۳۵۵	والسلام نے انہیں اپنا پیار کہا۔
۳۶۶	دل صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۳۵۶	صحابی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بدن الطہر سے لپٹ گیا اور بوسہ دیا۔
۳۶۶	شان عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۳۵۶	حسین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بدن اقدس سے چمٹا لیا۔
۳۶۷	برقعہ کو اپنے ہاتھوں سے معاف کرنا چاہئے۔	۳۵۶	حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مصافحہ و محافقہ۔
۳۶۸	سخت جب بھی ادا کی جائے سخت ہی ہوگی تاہم تنگدستی خاص کسی خصوصیت پر شرع سے تصریح نامی ثابت نہ ہو۔	۳۵۷	قیامت میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شفاعت انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت جیسی ہوگی۔
۳۶۸	مولوی اسٹیل دہلوی نے روز عید معاف کو بدعت حسن قرار دیا۔	۳۵۷	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد پر کھڑے ہوئے، ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور ان سے بظنگیر ہو کر کچھ دیر اس معاملہ فرماتے رہے۔
	ہذا رسالہ صفائح اللجین فی کون التصالح بکفی الیلین۔	۳۵۸	معاف کو ہر وقت حرام کہہ کر محض غلو و باطل اور شریعت مطہرہ پر افتراء ہے۔
۳۶۹	(دوہوں ہاتھوں سے معاف کے مسنون ہونے کا ثبوت اور اس کو ناجائز قرار دینے والے غیر مقلدین کا ردِ تلخ)	۳۵۸	بعد نماز عید جو معاف ہمارے ہاں رائج ہے بشرائط مذکورہ جائز ہے۔
۳۶۹	دوہوں ہاتھوں سے معاف جائز ہے، اگر علماء نے اس کے مندرجہ مسنون ہونے کی تصریح فرمائی۔	۳۵۸	علاء گناہ کی توبہ بھی ملائیے چاہئے اور پوشیدہ کی پوشیدہ۔
۳۷۰	معاف بالیدین کی ممانعت پر نام کی بھی کوئی حدیث موجود نہیں۔	۳۵۹	جواز معاف کی شرائط۔
۳۷۰	جائز شری کی ممانعت و مذمت پر آثار شریعت مطہرہ پر افتراء کرتا ہے۔	۳۵۹	معاف کے جواز میں تخصیص سفر کا دعویٰ محض بے دلیل ہے۔
۳۷۰	ایک واقعہ طیبہ اور دیکھئے صالح کا ذکر۔	۳۵۹	قاعدہ شریعہ ہے کہ مطلق کو اپنے اخلاق پر رکھنا واجب ہے اور بے حد رک شری تھکید و تخصیص مردود و باطل ہے۔
	مصنف علیہ الرحمہ کو خواب میں امام قاضی خان علیہ الرحمہ کی زیارت حاصل ہوئی جس میں امام موصوف نے مصنف علیہ الرحمہ کو مسئلہ بین درو مکررین کی تعلیم فرمائی۔	۳۶۰	احادیث نمی معاف کی توجیہ۔
۳۷۰	مناقب امام قاضی خان۔	۳۶۱	بے حلیت سفر معاف کے ثبوت پر سولہ احادیث کریمہ۔
	مسند ایشان حدیث اس است و اورا معلوم نیست۔ (مقول امام قاضی خان)	۳۶۱	فضیلت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۳۷۰	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خواب کو امر عظیم جانتے اور نماز صبح کے بعد پوچھتے کہ آج کی رات کسی نے کوئی	۳۶۳	بدن رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بے قیاب چومنے کے لئے اسید بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حیلہ۔
		۳۶۳	شان علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
		۳۶۵	شان صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۴	حدیث برامین عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱	۲۷۴	خواب دیکھا ہے۔
۲۷۴	حدیث برامین عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲	۲۷۴	مسلمان کی خواب نبوت کے کھڑوں میں سے ایک
	خلافتِ احادیث یہ ہے کہ جب ایک مسلمان دوسرے	۲۷۴	کھڑا ہے۔
	مسلمان سے ملتا ہے اور مصافحہ کرتا ہے تو دونوں کے گناہ	۲۷۴	خواب نبوت کا کون سا حصہ ہے۔
	درخت کے چوں کی طرح جھڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی	۲۷۴	نبوت مکی اب میرے بعد نبوت نہ ہوگی مگر ہجرات ہوں گی
۲۷۴	دعا قبول فرماتا ہے۔	۲۷۴	(حصہ رسول)
	مقامِ ترفیب و تربیب میں عالمِ ادنیٰ کو بھی ذکر کرتے ہیں	۲۷۴	ہجرات سے کیا مراد ہے۔
	کہ جب اس قدر پر یہ خواب و مصافحہ ہے تو رازکے میں کتنا	۲۷۴	خواب کے قسم بالشان ہونے کے بارے میں احادیث
	ہوگا۔ اس سے یہ نہیں سمجھا جاتا کہ اس سے رازکے محدود یا	۲۷۴	متواتر و متواتر ہیں۔
۲۷۵	منعوب نہیں۔	۲۷۴	جہاں چاہا خواب دیکھے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بجالائے اور لوگوں
۲۷۵	ترغیب کی مثال۔	۲۷۴	کے سامنے بیان کرے۔
	جو کسی مومن کے گل پر آدمی ہات کہہ کر اعانت کرے وہ	۲۷۴	امام قاضی خان کو خواب میں دیکھنے پر معصط علیہ الرحمہ
	اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے گا کہ اس کی بی بی پر لکھا	۲۷۴	کا اظہار مسرت و اطمینان۔
۲۷۵	ہوگا "خدا کی رحمت سے ناسید"۔	۲۷۴	سید صاحب ہے کہ اپنے قول کے مؤید خواب پر شاد ہوتے
۲۷۵	ترغیب کی مثال۔	۲۷۴	اور دیکھنے والے کو انعام سے نوازتے۔
	اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک گناہ پر ایک نوالہ خرچ کرنے	۲۷۴	معصط علیہ الرحمہ نے اس خواب کو کیوں ذکر فرمایا۔
۲۷۵	والے مسلمان کا اجر و ثواب۔	۲۷۴	غیر مقلدین کا کل استدلال حصہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۲۷۶	ایک ہاتھ سے مصافحہ والی احادیث کا مطلب۔	۲۷۴	میں مذکور لفظ "یہ" ہے جو ہیئت مفرد واقع ہوا ہے۔
۲۷۶	قسم دوم۔	۲۷۴	امام قاضی خان علیہ الرحمہ نے خاص حصہ انس رضی اللہ
	وہ احادیث جن میں مصافحہ کے بارے میں واقعہ جزئیہ	۲۷۴	تعالیٰ عنہ کو غیر مقلدین کا مستند کیوں بتایا حالانکہ لفظ "یہ"
۲۷۶	کی حکایت ہے یعنی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۲۷۴	ہیئت مفرد اس کے علاوہ بھی کئی حدیثوں میں آیا ہے۔
۲۷۶	یا فلاں صحابی نے فلاں شخص سے یوں مصافحہ فرمایا۔	۲۷۴	جن احادیث مصافحہ میں لفظ "یہ" ہیئت مفرد آیا ہے وہ
۲۷۶	حدیث جنول رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔	۲۷۴	تین قسم کی ہیں۔
۲۷۷	حصہ یکم کبر طبرانی۔	۲۷۴	قسم اول۔
۲۷۷	حدیث طبرانی پایہ اعتبار سے ساقط ہے۔	۲۷۴	وہ احادیث جن میں مصافحہ کی ترغیب اور اس کے فضائل
	ابوداؤد اجماعی رافضی سخت مجروح و حروک ہے امام ابن معین	۲۷۴	کا بیان ہے۔
۲۷۷	نے اسے کاذب کہا۔	۲۷۴	حدیث عبد اللہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۲۷۸	واقعہ جزئیہ حکیم عام کو مفید نہیں۔	۲۷۴	حدیث سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
	واقعہ حال کے لئے عموم نہیں ہوتا اور قصہ معین عام نہیں	۲۷۴	حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۵	افراد کوئی حشیہ کی دلیل سمجھنا مشکل سے بعید ہے۔	۲۷۸	ہوتا۔
۲۸۵	اثر حریت کا وضع کیا ہوا ضابطہ کہ کن الفاظ میں حشیہ مفرد یکساں ہوتے ہیں۔	۲۷۸	دقائق جزیہ کا مفاد۔
۲۸۵	اگر بغرض لفظ مان لیں کہ لفظ "الحد" کا مفہوم مخالف نفی یہ بن ہے پھر بھی حدیث اس میں مخالفین کے لئے گنجائش استدلال نہیں کہ وہاں لفظ یہ ہمیشہ مفرد کلام سائل میں ہے نہ کہ کلام رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں۔	۲۷۸	کسی واقعے میں دو امور میں سے ایک کا وقوع چار وجہوں سے ہو سکتا ہے۔
۲۸۷	دنیا بھر کے مفہوم مخالف ماننے والے یہ شرط لگاتے ہیں کہ وہ کلام کسی سوال کے جواب میں نہ آیا ہو ورنہ بالا جماع نفی ماہد مفہوم نہ ہوگی۔	۲۷۸	مفہوم مخالف کے قائلین کے نزدیک یہ شرط ہے کہ وہ واقعہ جزیہ میں نہ ہو ورنہ بالا جماع ماہد اسے نفی حکم کو مفید نہ ہوگا۔
۲۸۷	لفظ و نتیجہ پر آئے تو حدیث اس نہ صحیح ہے نہ حسن بلکہ ضعیف منکر ہے۔	۲۷۸	حکم سوم۔
۲۸۷	حکیم بن عبد اللہ سعدی محدثین کے نزدیک ضعیف ہے۔	۲۷۸	وہ احادیث جو خاص کیفیت مصافحہ میں وارد ہیں۔
۲۸۷	وہ صحیح الحواس نہیں رہا تھا (یحییٰ بن سعید قطان)	۲۷۸	غیر مقلدین کیلئے صرف دو حدیثوں سے کچھ بڑے استناد لکل سکتی ہے۔
۲۸۷	وہ ضعیف منکر الحدیث ہے (امام احمد)	۲۷۸	حدیث اول: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ میں ہاتھ لینا حقیت کی قنای سے ہے۔
۲۸۷	وہ قویٰ فیروہ ایات لاتا ہے (امام احمد)	۲۷۸	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ حدیث مذکور عین وجود سے کمالی احتجاج نہیں۔
۲۸۸	وہ کوئی چیز نہ تھا آخر عمر میں حشر ہو گیا تھا (یحییٰ بن یحییٰ)	۲۷۹	علماء محدثین یحییٰ بن مسلم طاعی کا حافظہ امانت ہے۔
۲۸۸	وہ قوی نہیں۔ (امام نسائی)	۲۷۹	حدیث دوم۔ وہی حدیث اس جس کی طرف امام قاضی خان نے اشارہ فرمایا۔
۲۸۸	اثر تقدیم نے امام ترمذی پر اس بارے میں التفادات کئے ہیں اور وہ قریب قریب ان لوگوں میں سے ہیں جو صحیح و حسین میں متامل رکھتے ہیں۔	۲۸۰	جواب امام قاضی خان علیہ الرحمہ کی توجیح۔
۲۸۸	امام ترمذی کی صحیح پر ملامت کا دعویٰ نہیں کرتے۔	۲۸۰	محققین کے نزدیک مفہوم مخالف حجت نہیں۔
۲۸۸	امام محدث ابو الخطاب ابن دحیہ بقول شادولی اللہ ولہوی، حافظ حدیث متکثر ہیں۔	۲۸۰	افراد یہ سے بطور مفہوم مخالف نفی یہ بن پر استدلال کا بارہ وجود سے بطلان۔
۲۸۸	حدیث حکیم کو امام احمد بن حنبلہ میں امام احمد بن حنبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تصریحاً منکر فرمایا۔	۲۸۳	بارہ الفاظ یہ ہمیشہ مفرد لاتے ہیں مگر مراد دونوں ہاتھ ہوتے ہیں۔
۲۸۹	امام تمام سراج احمد بن احمد بن حنبلہ کی تصحیف کے مقابل امام ترمذی کی حسین مقبول نہیں ہو سکتی۔	۲۸۵	سیدنا داؤد علیہ السلام کا عمل قرآن مجید سے ثابت ہے کہ زرہ میں نکلتا تھا۔
۲۸۹	کسی ایک حدیث میں نہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۸۵	بہت جگہ یہ اور یہ بن میں کوئی فرق نہیں کرتے اور بے تکلف حشیہ کی جگہ مفرد لاتے اور ایک ہی امر میں کبھی مفرد اور کبھی حشیہ بولتے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۳	تختین و دیگر اثر حدیث نے احادیث صحاح کے استیعاب کا دعویٰ نہیں کیا۔	۲۹۰	نے دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنے کو منع فرمایا ہوا ارشاد فرمایا ہو کہ ایک ہی ہاتھ سے مصافحہ کیا کرو۔
۲۹۳	ادعائے استیعاب کو فرض کرنے کی صورت میں حدود خرابیاں لازم آتی ہیں۔	۲۹۰	دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنے کا ثبوت۔
۲۹۵	حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص کی روایت کردہ احادیث حضرت ابو ہریرہ کی مرویات سے زائد ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۲۹۰	دلیل اول (اول)
۲۹۵	تصانیف محدثین میں عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ صرف سات سو جبکہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ پانچ ہزار تین سو احادیث پائی جاتی ہیں۔	۲۹۰	مصافحہ دونوں جانب سے صفحات کف ملتا ہے۔
۲۹۵	عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصر میں جبکہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ میں سکونت پذیر تھے۔	۲۹۰	حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اعتراض اور اس کا جواب۔
۲۹۵	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرنے والے تقریباً آٹھ سو افراد تھے۔	۲۹۱	دلیل دوم (ثانی)
۲۹۶	بخاری و مسلم کا علم میضد تھا۔	۲۹۱	اکابر علماء کرام علماء کتب میں تصریح فرماتے ہیں کہ مصافحہ دونوں ہاتھوں سے سنت ہے۔
۲۹۶	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے انتہائی قرب رکھنے والے اہل بیت صحابہ کرام بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کل اقوال و افعال پر اطلاع ہے۔	۲۹۱	مسئلہ کہ گورہ پر مہارت کتب سے حوالہ جات۔
۲۹۶	امام بخاری کا کسی حدیث کو نہ جاننا اس بات کو مستلزم نہیں کہ امام ابو حنیفہ و امام مالک بھی اس حدیث کو نہ جانتے تھے۔	۲۹۲	غیر مقلدین کو فقہاء سے خالص عداوت ہے۔
۲۹۶	بخاری و مسلم کے کسی حدیث کے بارے میں عدم علم سے اس حدیث کا عدم وجود لازم نہیں آتا۔	۲۹۲	دلیل سوم (ثالث)
۲۹۶	امام ابو حنیفہ و امام مالک کا زمانہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے قریب تر اور خیر القرون تھا۔	۲۹۲	امام حماد بن زید نے امام اجل عبداللہ ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں کے ساتھ مصافحہ کیا۔
۲۹۶	زمانہ ابو حنیفہ و مالک میں بیحد تقلب کذب اور کثرتِ خیر	۲۹۲	امام اجل حضرت حماد بن زید ازدی مصری کا تعارف۔
		۲۹۳	مسلمانوں کے امام اپنے زمانے میں چار ہوئے، کوفہ میں سفیان، حجاز میں مالک، شام میں اوزاعی اور مصر میں حماد بن زید۔
		۲۹۳	حضرت امام الانام شیخ الاسلام عبداللہ بن مبارک کا تعارف۔
		۲۹۳	دلیل چہارم (رابع)
		۲۹۳	غیر مقلد حضرات کا داب کلی اور ان کی جہالت بے حرج۔
		۲۹۳	عدم وجدان کو عدم وجود کی دلیل ٹھہرانا باطل ہے۔
		۲۹۳	امام بخاری کو چھ لاکھ اور امام مسلم کو تین لاکھ حدیثیں حفظ تھیں۔
		۲۹۳	صحیحین میں صرف سات ہزار حدیثیں ہیں۔
		۲۹۳	امام احمد بن حنبل کو دس لاکھ حدیثیں یاد تھیں۔
		۲۹۳	مسند احمد میں تیس ہزار حدیثیں مذکور ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۸	ابراہیم بن بکر راویوں میں چھ ہیں اور سوائے ابراہیم بن بکر شیبانی کے کسی میں ضعف نہیں۔	۲۹۶	سند تھیف اور سناٹا کم ہے۔
۲۹۹	امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے حدیث "اختلاف امیسی رحمة" جامع صغیر میں ذکر فرمائی اور اس کا کوئی تخریج نہ بنا سکے۔	۲۹۶	ممكن ہے جو حدیث امام ابو حنیفہ و مالک کو پہنچی ہو وہ بخاری و مسلم کو نہ پہنچی ہو یا جو حدیث ان کے پاس نہ پہنچ گئی ہو وہ بخاری و مسلم تک بذریعہ ضاع پہنچی ہو۔
۲۹۹	کتاب جمع الجوامع کا ذکر۔	۲۹۶	محمد شین اہل جرح و تعدیل میں سے اکثر کو ائمہ حنیفہ سے ایک تحت ہے۔
۳۰۰	امام قسطلانی کی طرف سے بعض احادیث کی تخریج کا اظہار جن پر دیگر ائمہ حدیث مطلع نہ ہو سکے۔	۲۹۶	مناقب امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ۔
۳۰۲	عدم ظم کوظم بالعدم ضمرنا سقاہت ہے۔	۲۹۶	امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ کا امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کی وجہ نظر فی الحدیث کا اعتراف۔
۳۰۲	درجہ و جہم۔	۲۹۶	درجہ دوم۔
۳۰۳	حدیث حدیث فہم حدیث کو مستلزم نہیں۔	۲۹۶	جو حدیثیں تدوین میں آئیں وہ ساری محفوظ نہیں ہیں۔
۳۰۳	بہت سے حامل اتفاق کی طرف رجوع کرتے ہیں۔	۲۹۶	امام مالک کے زمانے میں اسی علماء نے مؤطا لکھیں پھر سوائے دو کے کسی کا ہاتھ باقی نہیں۔
۳۰۳	بہت سے حامل افتخار و تفضیل نہیں ہوتے۔	۲۹۶	امام مسلم کی بعض تصانیف معدوم ہو گئی ہیں۔
۳۰۳	امام حمیش علیہ الرحمۃ کا ذکر۔	۲۹۶	بزار ہا تصانیف ائمہ کا ذکر کروں اور تاریخوں میں لکھا ہے مگر کوئی ان کا نشان نہیں دے سکتا۔
۳۰۳	امام ابو حنیفہ کو امام حمیش کا خراج حسین۔	۲۹۶	درجہ سوم۔
۳۰۳	فقہاء کرام غریب اور محدثین کرام عظام ہیں۔	۲۹۸	جو تصانیف ائمہ محفوظ ہیں وہ ساری کی ساری ہندوستان میں موجود نہیں۔
۳۰۳	امام ابو حنیفہ کو فتوہ حدیث دونوں میں دسترس حاصل ہے۔	۲۹۸	درجہ چہارم۔
۳۰۳	حضرت امام فہم علیہ الرحمۃ کا تعارف۔	۲۹۸	ہندوستان میں موجود تمام کتب حدیث پر غیر مقلدین کی نظر نہیں۔
۳۰۳	محدث فہم کا فقہاء کرام کو خراج حسین۔	۲۹۸	ہر مطلب کے لئے محدثین نے تراجم و ابواب وضع نہیں فرمائے۔
۳۰۵	دلیل و جہم (منسأ)	۲۹۸	تراجم و ابواب موضوعہ کی ثبت بہت حدیثیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں بعد دوسری مناسبت کے دیگر ابواب میں محدثین لکھ دیتے ہیں اور خیال پھر اس کے اعادہ و اثبات سے باز رہتے ہیں۔
۳۰۵	عدم نقل اور نقل عدم میں بہت فرق ہے۔	۲۹۸	حصر رواۃ ممکن نہیں تو حصر روایات کیے مگر ممکن ہو سکتا ہے۔
۳۰۵	عدم کالمقل لا یملی الوجود یعنی عدم نقل بالی وجود نہیں۔	۲۹۸	
۳۰۵	عدم نقل اور نقل عدم میں تفرق نہ کرنا مناسب جمل و تحصب میں سے ہے۔	۲۹۸	
۳۰۵	دلیل و جہم (سادسا)	۲۹۸	
۳۰۵	نہ کرنا اور بات ہے اور منع فرمانا اور بات۔	۲۹۸	
۳۰۵	منوع وہ چیز ہے جو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمائی نہ کہ وہ جو آپ نے نہ کی۔	۲۹۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۹	دلیل ہشتم (چند)		قرآن مجید نے فرمایا "وما الکرم الرسول فخلوه وما لہا کرم عنہ فانتہوا" یوں نہیں فرمایا بے فعل
۳۰۹	جو امر تو بیدار کسی سبب ثابت کی ضد واقع ہو اور اس کا فعل	۳۰۵	الرسول فخلوه وما لم یفعل فانتہوا۔
۳۰۹	فعل سنت کا مزمل و رافع ہو وہ بھٹم ممنوع و مذموم ہے۔	۳۰۶	نفی احتساب سے اثبات کراہت لازم نہیں آتا۔
۳۰۹	السلام علیکم کی جگہ آج کل عوام ہند میں جو الفاظ سروج ہیں	۳۰۶	فعل دلیل جواز ہے اور عدم فعل دلیل ممانعت نہیں۔
۳۰۹	وہ ناجائز ہیں۔	۳۰۶	نہ کردن چیز سے دیگر است وضع فرمودن چیز سے دیگر۔
۳۰۹	دلوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا کسی سنت کا رافع نہیں۔	۳۰۶	دلیل بھٹم (سابقہ)
۳۰۹	بدعت مذمومہ وہی ہے جو سبب ثابت سے متصادم ہو۔		مصافحہ امور معاشرت سے ایک امر ہے جس سے مقصود
۳۰۹	مصافحہ کی نظیر تلبیہ صحیح ہے۔		شرح باہم مسلمانوں میں از دیار الفت اور ملحق وقت اٹھار
۳۰۹	تلبیہ صحیح میں بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم شدت	۳۰۶	انس و محبت ہے۔
۳۰۹	اتحاد سنت کے باوجود کچھ الفاظ کا تلبیہ رسول اللہ علیہ		آپس میں مصافحہ کرنے سے دلوں سے کہنے نکل جاتے
۳۰۹	اصول و السلام پر اضافہ کرتے تھے۔	۳۰۶	ہیں۔
۳۱۰	ہمارے علماء فرماتے ہیں تلبیہ سے مقصود کلام الہی اور اٹھار		مصافحہ، مخالفت اور مرعہ کہنے میں راز یہ ہے کہ اس سے
۳۱۰	عبودیت ہے لہذا اس پر اور کلمات بڑھانا ممنوع نہیں۔	۳۰۷	محبت بڑھتی اور وحشت دور ہوتی ہے۔
۳۱۰	مصافحہ سے مقصود جب اٹھار محبت ہے تو دوسرے ہاتھ کی	۳۰۷	لوگوں کا آپس میں محبت کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔
۳۱۰	زیادت جو کہ ہرگز اس کے متافی نہیں بلکہ بحسب عرف		سلام، مصافحہ اور دست بوسی وغیرہ اسباب و ذرائع محبت
۳۱۰	جلاوٹ و وہ کد ہے نہ ہار ممنوع نہیں ہو سکتی۔	۳۰۷	ہیں۔
۳۱۰	دلیل خم (چند)		جو امر جس طرح قوم میں رائج اور ان کے نزدیک الفت
۳۱۰	دلوں ہاتھوں سے مصافحہ مسلمانوں میں حد ہا سال سے		و موافقت اور ان کی زیادت پر دلیل ہو وہ میں مقصود شرح
۳۱۰	متواتر ہے۔		ہوگا، جب تک بالخصوص اس میں کوئی نمی وارد نہ ہو۔
۳۱۰	جہات مسلمانوں میں متواتر ہو وہ بے اصل		جلاوٹ و خم میں بوقت ملاقات مرحبا کی جگہ دیگر کلمات کا ہونا
۳۱۰	نہیں ہو سکتی۔		بدعت و خلاف سنت نہیں، مثلاً فارس میں کہا جاتا ہے
۳۱۱	دلیل دہم (عاشرا)		"خوش آمدید" اور ہندوستان میں "آئیے آئیے" تحریف
۳۱۱	لوگوں سے وہ بتا کر جس کے وہ عادی ہیں۔		لائیے۔
۳۱۱	لوگوں میں جو امر رائج ہو جب تک اس سے صریح نمی	۳۰۸	مصافحہ اہل یمن کا رواج تھا شرع نے اس رسم کو اپنے
۳۱۱	دار نہ ہو ہرگز اس میں خلاف نہ کیا جائے۔	۳۰۸	مقصود یعنی اختلاف مسلمین کے موافق پا کر مقرر رکھا۔
۳۱۱	جس امر میں شرع سے نمی نہ آئی ہو اور صدور اول کے بعد		کسی قوم کی جو رسم مقاصد شرع کے خلاف ہو وہ بھٹم
۳۱۲	معمول ہو اس میں موافقت کر کے لوگوں کو خوش کرنا اچھا	۳۰۸	نا پسند ہوگی۔
۳۱۲	ہے اگرچہ بدعت ہی تھی۔	۳۰۸	یہ وہ نصیحتی کا سلام۔
۳۱۲	لوگوں کے طریقہ رائج کی مخالفت کرتا اپنے آپ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۳	نماز عیدین، جمعہ، فجر، عصر اور عشا کے بعد مصافحہ	۳۱۳	کو مشہور بنانا اور شرعاً مکروہ و ناپسندیدہ ہے۔
۳۱۳	اور عیدین کے بعد مصافحہ جب مگر اس شریعت سے خالی ہو	۳۱۳	حدیث میں شہرت پسندی پر وعید شدیدی۔
۳۱۴	تو جائز ہے اور جیت محمود مستحب و مندوب ہے۔	۳۱۳	فجر کی نماز کے بعد مصافحہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۱۵	مصافحہ و مصافحہ کے فعل پر جہنمی و مردود و راضی کا حکم لگانے	۳۱۵	مصافحہ صد ہا سال سے مسلمانوں میں معتاد و رسوم ہے۔
۳۱۵	والا خود ان الفاظ کا مستحق اور ضال و مضل و فاسق ہے۔	۳۱۵	مولانا عبد القادر قادری کا ذکر خیر۔
۳۱۸	ہر نماز کے بعد مصافحہ سنت ہے۔	۳۱۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر
۳۱۸	ہر ملاقات کے وقت مصافحہ سنت ہے۔	۳۱۵	انگوٹھے منہ کہاں مستحب اور کہاں کہاں ممنوع ہیں۔
۳۱۸	نماز فجر و عصر کے بعد مصافحہ سے متعلق شاہ ولی اللہ محدث	۳۱۶	انگوٹھے چومنے کا ایک ناپسندیدہ طریقہ۔
۳۱۸	دہلوی علیہ الرحمہ کا فتویٰ۔	۳۱۶	کفار و کفر کو سلام کیسے کیا جائے اور وہ سلام کریں تو جواب
۳۱۹	مولوی اسماعیل دہلوی کا فتویٰ۔	۳۱۶	کیسے دیا جائے۔
۳۲۰	عالم دین اور دوسرے بزرگوں کے ہاتھ چومنا مستحب	۳۱۶	شیوخ کی قدم پوی، محارسات اولیاء پر جھک کر سلام کرنا
۳۲۰	و سنون و محبوب ہے۔	۳۱۶	اور انہیں بچہ منا شریعت و طریقت میں کیسا ہے۔
۳۲۰	ارشادات و اقوال ائمہ سے تائید۔	۳۱۸	وقف عبد القیس کی بارگاہ رسالت ماب میں آٹا اور دالیاں
۳۲۰	سلطان عادل کے ہاتھ چومنا جائز ہے۔	۳۱۸	اعزاز میں دست و پائے اقدس کو کھو مٹا۔
۳۲۱	بعد نماز فجر مصافحہ ایک صورت میں سنون اور ایک	۳۲۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے آپس میں نفرت
۳۲۱	صورت میں مبارک ہے۔	۳۲۰	کرنے والے میاں بوی ایک دوسرے سے گہری محبت
۳۲۰	سلام کے جواب میں آداب عرض، تسلیمات یا بندگی کے	۳۲۰	کرنے لگے۔
۳۲۰	الفاظ کیے یا صرف ہاتھ، اتنے تک الفاظ یا تو گنہگار ہے کہ	۳۲۰	ایک صحابی نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدم چومے۔
۳۲۱	یہ الفاظ سلام نہیں اور صرف ہاتھ الفاظ یا تو کوئی چیز نہیں	۳۲۱	درخت نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا۔
۳۲۲	جب تک اس کے ساتھ کوئی لفظ سلام نہ ہو۔	۳۲۱	صحابی نے باذن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کے سر
۳۲۲	الفاظ سلام و جواب سلام۔	۳۲۱	اقدس اور پاؤں مبارک کو بوسہ دیا۔
۳۲۲	سلام و جواب سلام کے لئے لوگوں نے جو الفاظ	۳۲۱	امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوفہ کی جامع مسجد
۳۲۲	اور طریقے خود گمراہ لئے ہیں ان کی دو صورتیں ہیں	۳۲۲	میں کچھ ائمہ کا مناظرہ۔
۳۲۲	اور دونوں صورتوں میں جواب سلام نہ ہوا۔	۳۲۲	مناقب امام الانس امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۳۲۲	سلام کا جواب واجب کفایہ ہے۔	۳۲۲	مرد کا اپنی الجیہ کو سلام کہنا جائز و ثابت ہے اس پر قرآن
۳۲۲	سلام و جواب سلام سے متعلق احادیث کریمہ۔	۳۲۲	و حدیث سے دلائل۔
۳۲۲	بیہود و فضلی کا سلام۔	۳۲۲	گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام کہو۔
۳۲۲	ایک حدیث کے استاد کو امام ترمذی نے ضعیف کہا اس کی	۳۲۲	حدیث میں تصریح کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ازواج
۳۲۲	وجہ ضعیف پر نکٹو۔	۳۲۲	ملہرات کو سلام فرماتے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۲	روضۂ اقدس پر حاضری اور سلام مسجد صحابہ ہے۔	۳۳۳	ابن ابیہ راوی ضعیف ہے۔
۳۳۳	جس چیز کو معظم شرقی سے شرف حاصل ہو اس کا وہ شرف بعد انتہائے مہارت بھی باقی رہتا ہے۔	۳۳۵	منہ سے لفظ سلام کہا جائے اور ساتھ ہی ہاتھ کا اشارہ بھی ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔
۳۳۳	حرمین شریفین کے درود و دعا کو تہ کا مس کرنا اور بوسہ دینا اہل حب و ولایت کا دستور ہے۔	۳۳۶	حدیث سے مسئلہ کورہ کی تائید۔
۳۳۳	تخلی فعل پائے حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بوسہ دینے اور آنکھوں سے لگانے کے بارے میں علماء و مشائخ کرام کے ارشادات عالیہ۔	۳۳۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عربوں کی جماعت کو سلام کیا۔
۳۳۵	نقشہ روضۂ مقدس کی زیارت اور اس کو بوسہ دینے سے حطلق ارشادات علماء۔	۳۳۷	نماز فجر کے بعد بالائزام معافیہ کرنا مسنون ہے یا مستحب یا مکروہ یا عیب؟
۳۳۹	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وضو کے پانی پر بھروسہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۳۳۷	بزرگان دین مثل پیر، ہندوئی و عالم سنی کے ہاتھ چومنا جائز و مستحب بلکہ سنت ہے۔
۳۵۰	حرمین مطہرین کی مہارت کیوں منوع ہے۔	۳۳۸	دنیا دار کے ہاتھ چومنا منع ہے۔
۳۵۱	سلطان اشرف عادل نے دمشق شام میں مدرسہ اشرفیہ بنوایا اس میں ایک دارالحدیث اور نعل مقدس کیلئے ایک خاص مکان بنوایا جس کی زیارت ہر عرب اور حضرات کو کرائی جاتی۔	۳۳۸	مہارت فقہاء سے تائید۔
۳۵۱	مدرسہ دارالحدیث کے جلیل القدر اساتذہ کرام۔	۳۳۹	ہاتھ چومنا فرض و واجب نہیں۔
۳۵۱	یوتجہ اذان و دعوات نام اقدس صاحبہ لولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام بن کرانگوٹھے چومنا کیسا ہے۔	۳۳۹	یہ کام عربوں کو ہاتھ پاؤں چومنے سے نہرو کتنا جائز ہے۔
۳۵۲	اعمال اقصیٰ علیہ میں اجتہاد کی گنجائش ہے۔	۳۳۹	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں چومنے کی صحابی کو اجازت دی۔
۳۵۳	حزار کی چوکت کو کھوتا کیسا ہے۔	۳۳۹	مکرم رسالہ اہل المقال فی قبلۃ الاجلال (بوسہ تقییس کے بارے میں صحیح ترین قول)
۳۶۶	اصل کلی یہ ہے کہ تقسیم ہر حسب ہارگاہ کبریٰ بالخصوص محبوبان خدا اعمام تقسیم حضرت عزت جل و علا سے ہے۔	۳۴۱	لاف کعب کے گڑے کو تقسیم بوسہ دینے کے بارے میں سوال۔
۳۶۶	تقسیم و توجین کا مدار عرف و عادت پر ہے۔	۳۴۲	بوسہ تقسیم شرعاً و عرفاً اعمام تقسیم سے ہے۔
۳۶۸	ایکہ یقیناً (محبوب ہار یک کتب)	۳۴۲	آستانہ کعبہ، مصحف اور دست و پائے علماء و اولیاء وغیرہ کا بوسہ جائز ہے۔
۳۶۹	الامور بمقامہ	۳۴۲	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست و پائے اقدس اور سر نبوت کو بوسہ دینا ثابت ہے۔
۳۶۹	اختیاء (بھگتا) کسی کی تقسیم کے لئے کب ناجائز اور کب جائز ہے۔	۳۴۲	سر نبوت کو بوسہ دینا ثابت ہے۔
۳۶۹		۳۴۲	حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے منبر شریف کو تس کر کے اپنے چہرے سے لگایا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۰	میں کراہت رکھنا لازم ہے۔	۳۷۰	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بستر بچانا، وضو کرنا، نظمن اقدس سنبھالنا سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنه کے سپرد تھا۔
۳۸۰	کسی کے سلام کے جواب میں جواب سلام کے بجائے کہا کہ تم بہت جھوٹے ہو تمہارا سلام لینا درست نہیں اس پر شرعاً کیا حکم ہے۔	۳۷۱	صحابہ کرام نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدم مبارک چومے۔
۳۸۱	وہابی، رافضی، غیر مقلد، قادیانی، نجیری اور پکڑ الوی کے سلام کا جواب نہیں دینا چاہئے۔	۳۷۳	ایک بزرگ کی دہی ہوئی آنکھیں حدود مدینہ منورہ میں داخل ہوتے ہی گھج ہو گئیں۔
۳۸۱	سلام کا جواب نہیں دیا۔	۳۷۵	زمین بوسی کب جائز اور کب ناجائز ہے۔
۳۸۲	غیر کعبہ معظمہ کا طواف تکبیس ناجائز ہے۔	۳۷۵	امام اجل سید احمد رضا کی کیلئے دست رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نمودار ہوا۔
۳۸۲	غیر خدا کو عہد ہماری شریعت میں حرام ہے۔	۳۷۶	صحابہ کرام صبر اور کوشش کر چروں پر لگاتے تھے۔
۳۸۲	بوسہ قبر میں علماء کا اختلاف ہے اور احوط منع ہے۔	۳۷۶	حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیعت رضوان والادب سے کیوں کٹوالیا۔
۳۸۲	ہر جگہ کیلئے ایک مناسب گفتگو، ہر گفتگو کیلئے کچھ خاص مرد، ہر مرد کے لئے کچھ کہنے کی گنجائش اور ہر گنجائش کے لئے ایک انجام ہے۔	۳۷۸	کافر کو سلام کرنا حرام ہے۔
۳۸۲	طواف قبر کے بارے میں مولوی محمد عبدالحمید پانی پتی کا طویل اختلاف۔	۳۷۸	کس کس کو سلام کرنا جائز نہیں۔
۳۸۲	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ طواف حرارات حرام ہے یا شرک یا مباح۔	۳۷۸	کافر، مبتدع یا فاسق کو سلام کرنے کی ضرورت نہیں آئے تو کیا حیلہ کرے۔
۳۸۶	طواف کا لغوی، عرفی اور شرعی معنی۔	۳۷۹	اولیاء، علماء، اور مظلومان دین کے ہاتھ پاؤں پر دست بلکہ مستون ہے۔
۳۸۷	نیت وقایع کا اختلاف حقیقت کی تعبیر نہیں کرتا۔	۳۷۹	دست بوسی اور قدم بوسی صحابہ کرام، بلکہ خود زمانہ رسالت سے رائج ہے۔
۳۸۷	نیت وقایع رکن شے نہیں۔	۳۷۹	حلاوت قرآن کے دوران کسی کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا کیسا ہے۔
۳۸۷	نیت شرط نماز ہے نہ کہ کن نماز۔	۳۷۹	کن مضمون کی تعلیم کے لئے حلاوت قرآن موقوف کر سکتا ہے۔
۳۸۷	فعل اختیاری کو تصور بوجہ تا وقتہ یقین بقائے وقت سے چارہ نہیں۔	۳۷۹	کسی کے پاؤں پر یا یعنی پاؤں پر سر رکھ دینا منوع ہے۔
۳۸۷	فعل بھی مقصود لذتہ ہوتا ہے جیسے نماز، اور بھی مقصود ظہیرہ جیسے وضو۔	۳۷۹	پاؤں کو بوسہ دینا اگر کسی معلم دینی کے لئے ہو تو جائز اور مالدار کی دنیوی تعلیم کیلئے ہوتا ناجائز ہے۔
۳۸۷	طواف بھی مقصود لذتہ ہوتا ہے بھی مقصود ظہیرہ۔	۳۷۹	اگر کسی دنیا دار کے پاؤں کو مجبوراً بوسہ دینا پڑے تو دل
۳۸۷	طواف کی قایت مقصودہ تعلیم ہی میں محصور نہیں بلکہ بھی غیر تعلیم کیلئے بھی ہوتا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۳	اور ستر ہزار شام کو اترتے اور درود و سلام پیش کرتے ہیں۔	۳۸۷	طواف کی اقسام اور بعد اوران کے احکام۔
۳۹۳	محبوبانِ خدا کے مقامِ شہادت ہوتے ہیں اور افاضہ برکات میں ان کے احوال مختلف ہوتے ہیں۔	۳۸۷	قسم اول: نہ طواف مقصود لذائذ ہونے اس کی غایت نفس تعلیم۔
۳۹۳	مفیض و مستفیض میں کچھ نسبت خفیہ ہوتی ہے۔	۳۸۸	قسم دوم: طواف مقصود لذائذ ہو اور غایت غیر تعلیم۔
۳۹۳	حضرت خواجہ شیخ شہاب الدین سروردی ایامِ منیٰ میں مسجد خیف کی صفوں کا دورہ فرماتے کہ کسی کامل کی نظر پڑ جائے۔	۳۸۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجبوروں کے ذمہ طواف کیا، اس پر بیٹھ گئے جس سے مجبوریں بڑھ گئیں۔
۳۹۳	اولیاءِ کرام و ارجمان سرکار رسالت ہیں۔	۳۸۸	امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کچھ عین منورہ کا طواف کیا کرتے۔
۳۹۵	تعرضِ بھارت رحمۃ اللہ کا خود حدیث میں حکم ہے۔	۳۸۹	دورانِ گشت ایک گھر سے بچوں کے رونے کی آواز سن کر
۳۹۵	تعرضِ بھارت کی شانِ عیسیٰ ہے کہ شاید فعل پر ہو۔	۳۸۹	امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود اپنی پشت پر بیت المال سے آٹا وغیرہ اٹھا کر لائے اور کھانا تیار کر کے بچوں کو کھلایا اور انہیں ہنسایا۔
۳۹۵	حزراتِ اولیاءِ کرام ہر طرف سے عمر اقامت ملنے مقام ہوتے ہیں۔	۳۹۰	قسم سوم: طواف وسیلۃ مقصود ہو اور غایت تعلیم ہو۔
۳۹۵	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شہروں اور جنگوں میں دورے کرنے کی وجہ۔	۳۹۰	قسم چہارم۔
۳۹۵	ایک حکفہ دقیقہ۔	۳۹۰	طواف مقصود لذائذ ہو اور غایت تعلیم، اسی کا نام طواف تعلیمی ہے۔
۳۹۵	شریعت مطہرہ نے انسان کے سر سے پاؤں تک جمیع جہات میں ہداہد احکام رکھے ہیں۔	۳۹۱	اوضاعِ بدن کہ عبادت میں مقرر رکھے گئے ہیں تین نوع ہیں اور تینوں کے احکام۔
۳۹۵	احکامِ مختلفہ کے ثواب بھی مختلف رنگ کے ہیں۔	۳۹۱	رکوع تک اختتام بھی تعلیم کے لئے اور بھی بجا تعلیم بلکہ بھی برائے توہین بھی ہوتا ہے۔
۳۹۵	سر سے پاؤں تک جملہ عوارض میں معاصی ہداہد ہیں۔	۳۹۱	بارگاہِ رسالت اور روضۂ مطہرہ پر حاضری و قیام کے آداب۔
۳۹۵	ہر مصیبت ایک ہداہد رنگ کا مرض ہے۔	۳۹۲	طواف بھی مستقیم ہوتا ہے جیسے صفا و مروہ کے درمیان اور بھی مستقیم ہوتا ہے جیسے گردِ کعبہ۔
۳۹۵	ہر مرض کا علاج اس کی ضد سے ہے۔	۳۹۲	اوضاعِ تعظیمیہ برائے عبادت کی اقسام محض میں سے طواف قسم دوم سے تعلق رکھتا ہے۔
۳۹۵	مریض معاصی اس سرایا مجموعہ برکات کے گرد دورہ کرتا ہے کہ اس کے عضو ہر جہت کا مرض دور کرے۔	۳۹۳	آدابِ زیارت روضۂ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم طواف قبر کے جواز کی ایک صورت اور اس کی نہیں توجیہ۔
۳۹۵	حجاج نے لوگوں کو حجۃ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طواف کرتے دیکھ کر قلیقہ لفظ کہا جس پر فقہاء نے اس کی تکفیری۔	۳۹۳	روضۂ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ستر ہزار فرشتے صبح
۳۹۵	حضرت ہانزیہ بسطامی علیہ الرحمہ نے دورانِ طرح ایک قصبہ کو دیکھا جس نے انہیں اپنے گرد طواف کرنے کو کہا،		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۴	اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حاضری اور اس پر اپنا چہرہ ملنا۔	۳۹۶	اس واقعہ سے متعلق مولانا روم کے اشعار۔
۳۹۵	ابن السکندہ دینی قہر رسول سے شفاء حاصل کرتے۔	۳۹۷	ترتیب اشعار۔
	امام سبکی دارالحدیث میں اس بچہ کو نے جس پر امام نووی	۳۹۸	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور طواف قبور۔
	قدم رکھتے تھے ان کے قدم کی برکت حاصل کرنے کے		شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا بیان کردہ نسخہ کعبہ قبور
۳۹۶	لئے اپنا چہرہ ملا کرتے تھے۔	۳۹۸	وکعبہ ارواح۔
۳۹۷	حزامیر ناجائز ہیں۔		تختہ الموحیدین شاہ ولی اللہ صاحب کی کتاب نہیں کسی دہائی
۳۹۷	عبدہ غیر خدا کو قطعی حرام ہے۔	۳۹۸	نے ان کی طرف منسوب کر دی ہے۔
	عبدہ تحیہ ہمکنی شریعتوں میں حلال تھا ہماری شریعت میں		عقائد امام احمد بن حنبل نامی کتاب میں جہو نے عقائد کو
۳۹۷	حرام فرما دیا۔	۳۹۹	امام صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔
	شریعت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں حق تعالیٰ بمن سے نکاح	۳۹۹	طواف قبور سے متعلق غلامت کلام۔
۳۹۷	حلال تھا۔	۳۹۹	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔
	حزامیر و عبدہ تحیہ کو جائز قرار دینے والے ہیں اور اس کے	۴۰۰	گمان غیبت دل غیبت سے پیدا ہوتا ہے۔
۳۹۷	مرید کا طہ نامت نہیں۔	۴۰۰	ہر غن و قن و ہر کثرت مقامے دارد۔
۳۹۷	السلام بنیک کے جواب میں بھی یہی لفظ کہہ دینا کیسا ہے۔	۴۰۱	طواف تعظیسی غیر خدا کے لئے حرام ہے۔
	سلام کے جواب میں لفظ آداب، تسلیات اور بندگی		اللہ تعالیٰ کے لئے کعبہ معظمہ اور مقامہ وہ کے سوا کوئی
۳۹۷	وغیرہ کہنا کیسا ہے۔	۴۰۱	اور طواف مقرر کیا تو ناجائز ہے۔
۳۹۸	سلام کا اور اس کے جواب کا بہتر آسان طریقہ کیا ہے۔	۴۰۱	تعظیم النبی بعد از اس کے بعد غیر معقول المعنی ہے۔
	ایک شخص نے مجلس میں سلام کہا اور فوراً پلٹ گیا تو کیا اس	۴۰۱	افعال حج تعبدی ہیں۔
۳۹۸	کو جاتے وقت بھی سلام کہنا چاہئے۔		منک و مسلک ضرور سب مستند ہیں اور ان کے معظمین اپنا
	بار بار کی ملاقات میں معافی کرنا چاہئے یا نہیں اور کن	۴۰۱	اجتہاد نہیں لکھتے بلکہ مذہب لکھتے ہیں۔
۳۹۸	مواقع پر معافی ضروری ہے۔		پوسہ قبر کے جواز و عدم جواز سے متعلق مولوی محمد عبدالحمید
	کسی کو فصاحت و ہدایت کرنے پر قدرت کے باوجود	۴۰۱	پانی پنی کا طویل استثناء۔
۳۹۸	خاموش رہنے والے پر کیا حکم ہے۔		پوسہ قبر کے جواز میں اختلاف کی بحث اور مصنف علیہ
۳۹۸	مناظرات طریقے پر سلام کرنا اور ملنا کیسا ہے۔	۴۰۳	المرمر کی تحقیق و تنقیح۔
	خارج نماز آیت عبدہ سخاوت کی گئی تو اس کو سن کر نمازی		عوام کے لئے پوسہ قبر میں منع ہی احوط ہے پوسہ قبر کا داعی
۴۰۹	پر عبدہ واجب نہ ہوگا۔	۴۰۳	محبت ہے۔
	نمازی کی سخاوت سے خارج نماز پر عبدہ سخاوت واجب		مروان نے ایک شخص کو قبر رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر
۴۰۹	نہیں۔	۴۰۳	منہ رکھنے سے روکا تو اس نے ایمان افروز جواب دیا۔
۴۰۹	ختم نماز پر سلام کی حکمت۔		حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روئے رسول اللہ صلی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۸	تفرق وقت پیدا کرنا جہالت اور برائے اصول و ہدایت ہو کر صریح ضلالت ہے۔	۳۰۹	کن الفاظ سے غورتوں کو سلام اور جواب سلام کہا جائے۔
۳۱۹	پوسہ قبر کے مسئلہ میں بہت اختلاف ہے عوام کے لئے زیادہ احتیاط منع میں ہے۔	۳۱۰	ایک دقیقہ واجب الملاحظہ۔
۳۱۹	ایستقامت یہ سلام کہاں سنت اور کہاں مکروہ ہے۔	۳۱۰	نمازوں کے بعد مصافحہ جائز ہے۔
۳۱۹	کن لوگوں پر جواب سلام واجب نہیں۔	۳۱۱	جہاد عبادت، جہاد تحیہ، جہاد تقسیم، جہاد شکر اور تھلیل
۳۲۰	سادات کرام کی تقسیم فرض اور توہین حرام ہے۔	۳۱۲	ارض کی تعریضات اور ان میں فرق کیا ہے۔
۳۲۰	اولاد رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، انصار اور عرب کا حق نہ بچکانے والا تین ملتوں سے خالی نہیں۔	۳۱۳	نماز عیدین کے بعد مصافحہ جائز ہے۔
۳۲۱	عجب آل اطہار کے بارے میں متواتر حدیثیں ملکتی آیت قرآنی ہے۔	۳۱۵	لوگوں کی عادت سے خروج باعث شہرت و مکروہ ہے۔
۳۲۲	سچے عبادان اہل بیت کرام کے لئے روز قیامت نعمتیں، برکتیں اور راتیں ہیں۔	۳۱۵	عالم دین، سلطان اسلام اور اپنے استاد کی تقسیم مسجد اور مجالس خیر میں کی جائے گی البتہ قدموں پر سر رکھنا جہالت ہے۔
۳۲۲	سید و غیر سید دونوں عالم دین سنی صحیح العقیدہ اور صدارت کے اہل ہوں تو سید کو ترجیح ہوگی۔	۳۱۶	مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔
۳۲۳	سید سنی اہل بیت کی تقسیم لازم ہے اگرچہ اس کے اعمال کیسے ہی ہوں ان اعمال کے سبب اس سے محفل نہ کیا جائے بلکہ اس اعمال سے محفل کیا جائے۔	۳۱۶	بلا ضرورت سلام میں فقط اشارہ پر قیامت بدعت اور سبب بیہودہ و نصاریٰ ہے البتہ سلام مسنون کے ساتھ عمل حاجت عرفہ میں اشارہ بھی ہو کر جائز ہے۔
۳۲۳	سید کی بد مذہبی اگر حد تک تکلفی ہو تو اس کی تقسیم حرام کتاب وہ سید ہی نہ ہا۔	۳۱۷	قد مہوی اور جہاد تحیہ کے بارے میں سوال کا جواب۔
۳۲۳	فضل نسب معنائے نسب کی افضلیت پر ہے۔	۳۱۷	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدم چومے اور آپ نے منع نہ فرمایا۔
۳۲۳	فضل دو طرح کا ہے ایک فضل ذاتی دوسرا فضل انتساب۔	۳۱۷	جہاد تحیہ پہلی شریعتوں میں جائز تھا۔
۳۲۳	آپ کریم "ان اکرمکم عند اللہ التقوا" میں فضل ذاتی مراد ہے۔	۳۱۷	ملا ننگہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو جہاد کیا۔
۳۲۳	تقسیم سادات بیحد فضل انتساب دراصل تقسیم رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔	۳۱۷	یعقوب علیہ السلام، ان کی زوجہ اور گیارہ بیٹوں نے یوسف علیہ السلام کو جہاد کیا۔
۳۲۳	جہاد و قسم ہے جہاد عبادت اور جہاد تحیہ، اوّل غیر خدا کے لئے کفر ہے اور ثانی غیر خدا کے لئے حرام ہے۔	۳۱۷	حضرت یحییٰ علیہ السلام نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو جہاد کیا جب کہ وہ دونوں ہی حکیم مادر میں تھے۔
۳۲۳	کفر و شرک کبھی کسی شریعت میں جائز نہیں ہو سکتا۔	۳۱۷	علماء حرمین نے علماء دیوبند کی نام نظام تکفیر کی۔
			نماز پنجگانہ کے بعد مسجد میں نمازیوں کا ایک دوسرے سے مصافحہ کرنا جائز اور بیحد حسن مستحب و مستحسن ہے، اور جہاں مسلمانوں میں اس کی عادت ہو وہاں انکار کر کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۷	مجدہ تحت ایسا تحت حرام ہے کہ مشابہ کفر ہے۔ فصل دوم : چالیس حدیثوں سے تحریم مجدہ تحت کا ثبوت۔	۴۳۵	بہار رسالہ الزبدۃ الزکیۃ فی تحریم سجود التحیۃ۔ (متعدد قرآنی آیات، چالیس حدیثوں اور بڑے مفسرین سے فقہ سے مجدہ تعظیف کی حرمت کا ثبوت)
۴۳۷	حدیث میں جہل حدیث کی بہت فضیلت آئی ہے۔	۴۳۹	غیر اللہ کو مجدہ عبادت شرک سمجھنا ہے۔
۴۳۷	اعز و علماء نے رنگ رنگ کی جہل حدیثیں لکھی ہیں۔	۴۳۹	غیر اللہ کو مجدہ تحت حرام و گناہ کبیرہ ہے۔
۴۳۷	غیر خدا کو مجدہ کی حرمت سے متعلق احادیث دونوع ہیں۔	۴۳۹	مجدہ تحیت کی تکفیر جو جماعت فقہاء سے منقول ہے وہ کفر صوری پر محمول ہے۔
۴۳۷	نوع اول: مجدہ غیر کی مطلقاً ممانعت۔	۴۳۰	یہ و مزار کو مجدہ تحیت نہ تو مباح ہے اور نہ ہی شرک حقیقی۔
۴۳۸	حدیث اول:	۴۳۰	محال ہے کہ مولیٰ عز و جل کبھی کسی مخلوق کو اپنا شریک کرنے کا حکم دے اگرچہ پھر اسے بھی منسوخ فرمائے۔
۴۳۸	شوہر کا عورت پر کیا حق ہے۔	۴۳۰	ملائکہ میں سے کوئی کسی کو ایک آن کے لئے بھی شریک خدا نہیں بنا سکتا۔
۴۳۸	اللہ تعالیٰ نے عورت پر شوہر کی فضیلت رکھی۔	۴۳۰	وہابیہ کی طرف سے مجدہ تحیت کو شرک ٹھہرانے سے متعدد قبائح کا لزوم۔
۴۳۸	حدیث دوم۔	۴۳۰	جو شرک نہ ہو اس کا جائز و رد ہونا ضروری نہیں۔
۴۳۸	اونٹ نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مجدہ کیا۔	۴۳۱	رسالہ ہذاچہ فصلوں پر مشتمل ہے جن کا اجمالی بیان۔
۴۳۹	حدیث سوم۔	۴۳۲	فصل اول: قرآن کریم سے مجدہ تحیت کی تحریم۔
۴۳۹	بکڑے ہوئے اونٹ نے نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا۔	۴۳۳	آیت کریمہ "ماکان لہشور" آیت کا شان نزول۔
۴۳۹	اگر بشر کو مجدہ روا ہوتا تو عورت کو حکم ہوتا کہ شوہر کو مجدہ کرے۔	۴۳۳	شان نزول میں دوسرا قول۔
۴۴۰	حدیث چہارم۔	۴۳۳	آیت کریمہ "بعد اذ انتم مسلمون" میں مخاطب مسلمان ہیں نہ کہ نصاریٰ۔
۴۴۰	بکریوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مجدہ کیا۔	۴۳۳	صحابہ کرام نے خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مجدہ تحیت کی اجازت مانگی تھی نہ کہ مجدہ عبادت کی۔
۴۴۱	حدیث پنجم۔	۴۳۵	دعویٰ مذکور پر تین وجوہ سے استدلال۔
۴۴۱	بے کاہ و شتر آب کش مجدہ سے میں گرمیا۔	۴۳۵	مجدہ عبادت کو جائز مان کر کوئی مسلمان نہیں رہتا۔
۴۴۱	حدیث ششم۔	۴۳۵	اباہو کم بالکفر الا یہ، میں کفر سے کیا مراد ہے۔
۴۴۲	اونٹ بولتا ہوا آیا اور بارگاہ رسالت میں مجدہ کیا۔	۴۳۷	ایک آیت کے کئی شان نزول ہو سکتے ہیں۔
۴۴۲	اونٹ نے فریاد کی اور سرکار نے اس پر کرم فرمایا۔	۴۳۷	قرآن کریم اپنی مجمع وجوہ پر حجت ہے۔
۴۴۲	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چاندیوں کی بولی سمجھتے ہیں۔		
۴۴۲	حدیث ہفتم۔		
۴۴۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو چھ پائے اور درخت مجدہ سے کرتے ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۸	تھے۔	۳۳۲	رب تعالیٰ کی عبادت کرو اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کرو۔
۳۳۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کچھ کرنے سے منع فرمادیا۔	۳۳۳	حدیث ہشتم۔
۳۳۸	حدیث چہارم۔	۳۳۳	بے قیادونٹ کو حضور کے سامنے کچھ کرتے دیکھ کر قوم میں
۳۳۹	حدیث پانزدہم۔	۳۳۳	بھان اللہ سبحان اللہ کا شورا تھا۔
۳۳۹	اہل یمن ایک دوسرے کو کچھ کرتے تھے۔	۳۳۳	حدیث نهم۔
۳۳۹	حدیث شانزدہم۔	۳۳۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دوست اونٹوں نے کچھ کیا
۳۵۰	حدیث سترہم تا حدیث ہست ویم۔	۳۳۳	آپ نے دونوں کے سر پکڑ کر مالک کے حوالے کیا اور فرمایا
۳۵۰	حدیث ہست ویم۔	۳۳۳	ان سے کام لو اور خوب چارو دو۔
۳۵۰	ترمذی اول: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلمان فارسی کو کچھ سے روک دیا۔	۳۳۳	صحابہ کرام کا اتفاق کہ لغتیں اور دنیا و آخرت کی ہلاکتوں
۳۵۰	ترمذی دوم: سلطنت نصاریٰ کا سفیر حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا کچھ کرنا چاہا مگر آپ نے	۳۳۳	سے نجات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت اور آپ کے
۳۵۱	روک دیا۔	۳۳۳	صدقے میں ملتی ہیں۔
۳۵۱	حدیث ہست ویم۔	۳۳۵	حدیث دہم۔
۳۵۱	حدیث ہست ویم۔	۳۳۵	حدیث یازدہم۔
۳۵۱	تقریراً ممکنہ ممنوع ہے۔	۳۳۵	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے دو درختوں
۳۵۱	نوع دوم: قبر کی طرف کچھ کرنے کی ممانعت۔	۳۳۵	نے بل کر پروردہ بنایا اور قضاہ حاجت کے بعد واپس لیتا
۳۵۱	حدیث ہست ویم۔	۳۳۵	جگہ پر چلے گئے۔
۳۵۲	قبروں کی طرف نماز نہ پڑھو اور نشان پر بیٹھو۔	۳۳۵	ایک بیچ پر شیطان کا اثر تھا جسے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
۳۵۲	حدیث ہست ویم۔	۳۳۵	نے دور فرمادیا۔
۳۵۲	حدیث ہست ویم۔	۳۳۶	اونٹ نے فریاد کی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے
۳۵۲	حدیث ہست ویم۔	۳۳۶	خرید کر اس کو آزاد چھوڑ دیا۔
۳۵۲	حدیث ہست ویم۔	۳۳۶	حدیث دوازدہم۔
۳۵۲	حدیث ہست ویم۔	۳۳۶	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جانے پر درخت
۳۵۲	کسی آدمی کی طرف نہ کر کے نماز پڑھنے کی ممانعت۔	۳۳۶	جڑوں کو اکھاڑتا ہوا حاضر خدمت ہوا اور کہا "السلام
۳۵۲	حدیث ہست ویم۔	۳۳۶	علیک یا رسول اللہ۔"
۳۵۳	حدیث ہست ویم۔	۳۳۶	صحابی نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے
۳۵۳	یہود و نصاریٰ نے قبور انبیاء کو کھل کچھ دینا یا جس کی وجہ سے	۳۳۶	آپ کے سر اور پاؤں کو بوسہ دیا۔
۳۵۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان پر لعنت و ہلاکت	۳۳۶	حدیث سترہم۔
۳۵۳	کی دعا کی۔	۳۳۶	شام کے نصاریٰ اپنے پادریوں اور سرداروں کو کچھ کرتے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۲	بادشاہ یا سردار کے سامنے زمین بوی اور کجہہ کرنے والے کا حکم۔	۳۵۳	حدیث یکم۔
۳۶۵	صدر شہیدی عبارت کی توجیح۔	۳۵۳	حدیث سی و یکم۔
۳۶۶	غیر خدا کو کجہہ تہیہ شراب پینے اور سو رکھانے سے بدتر ہے۔	۳۵۳	حدیث سی و دوم۔
۳۶۹	جہاں کا اپنے عیوں کو کجہہ کرنا بالذبح گناہ کبیرہ ہے، اگر جائز سمجھو تو کافر ہے۔	۳۵۳	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مرضی وصال کے احوال۔
۳۶۹	اپنے مریدوں کو اپنے آگے کجہہ کرنے کا حکم، پینے والے یا اس کو پسند کرنے والے پر کا حکم۔	۳۵۵	حدیث سی و سوم۔
۳۷۰	حکم دوم: کجہہ تو کجہہ زمین بوی حرام ہے۔	۳۵۵	حدیث سی و چہارم۔
۳۷۱	زمین بوی جھٹکا کجہہ نہیں۔	۳۵۵	لوگوں میں سے بدترین مخلوق کون ہے، حدیث سی و پنجم۔
۳۷۱	حکم سوم: زمین بوی بالائے طاق رکوع کے قریب تک جھٹکا منع ہے۔	۳۵۵	حدیث سی و ششم کی واپس۔
۳۷۳	نوع دوم: متعلق حرارات اور یہ بھی تین قسم ہے۔	۳۵۶	حدیث سی و ہفتم۔
۳۷۳	حکم اول: حرارات کو کجہہ یا اس کے سامنے زمین چوسنا حرام اور حد رکوع تک جھٹکا ممنوع ہے۔	۳۵۶	حدیث سی و ہجتم۔
۳۷۳	معصف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ بوسہ میں اختلاف ہے اور اجماع منع ہے۔	۳۵۶	حدیث چہلم۔
۳۷۵	چھوٹا اور چھٹا بوسہ کی مثل ہے۔	۳۵۶	افادہ: یہود و نصاریٰ پر لعنت کیوں فرمائی گئی۔
۳۷۵	حکم دوم: حزار کو کجہہ درکنار کسی قبر کے سامنے اللہ عزوجل کو کجہہ جائز نہیں۔	۳۵۷	الاحتیاط القیود مسجداً، کی دو صورتیں۔
۳۷۶	قبر کے سامنے رکوع و تکبیر والی نماز مکروہ ہے۔	۳۵۷	مصنف کی تحقیق کہ صورت دوم اعظم و ارجح ہے۔
۳۷۷	نماز جنازہ قبر کے سامنے پڑھ سکتے ہیں۔	۳۵۷	نصرانی یہود سے بدتر کس وجہ سے ہے۔
۳۷۸	جنازہ دفن کے بعد قبر پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی جب تک عین سلامت ہے۔	۳۵۷	فصل سوم: ذبیحہ سو (۱۵۰) نعوس فقہ سے کجہہ تہیہ حرام ہونے کا ثبوت، اور وہ دونوں ہے۔
۳۷۸	حکم سوم: قبر کی طرف مسجد کا قبلہ ہونا منع ہے۔	۳۵۸	نوع اول: تین قسم پر ہے۔
۳۷۸	قبر کے سامنے نماز ممنوع ہے چاہے مسجد میں ہو، مکان میں ہو یا صحرائیں۔	۳۵۸	فصل اول: نفس کجہہ کا حکم کہ غیر خدا کیلئے مطلقاً حرام ہے۔
۳۷۹	سامنے قبر ہو تو نمازی ستر رکھ لے۔	۳۵۸	معصف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ تحریم کجہہ حقیق علیہ ہے اور عقیقہ میں چھ قول ہیں۔
۳۷۹		۳۵۹	زمین پر ہاتھ رکھنا رخسار رکھنے سے بدتر ہے۔
		۳۶۰	ظہیر یہ میں علی الاطلاق ظہیر کا حکم جزی نہیں بلکہ بعض کی طرف نسبت ہے۔
		۳۶۱	بلا اکراہ غیر اللہ کو کجہہ پر عقیقہ کے بارے میں امام جعفری علاہ قہستانی سے اوافق ہیں۔
		۳۶۱	دعویٰ اتفاق ہے محل ہے۔
			غیر خدا کو کجہہ کبھی کبھی کفر ہے اور کبھی صرف حرام۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۹	حدیث آئمہ اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا صحیح مفہوم۔	۳۷۹	شعر کی مقدار کیا ہے۔
۳۹۹	انقلابی جہاد کا معنی شرط ہے۔	۳۷۹	امام کا شعر و ساری جماعت کو کافی ہے۔
۵۰۰	طریقہ جہاد بکر۔	۳۷۹	مسجد کا قبلہ چاہے قبر نہ ہو اور نہ ہی چاہے حمام۔
۵۰۰	حدیث قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عہدہ غیر کی حرمت پر استدلال۔	۳۷۹	مسجد الیت کے قبلہ میں حمام یا بیت الخلاء ہو تو کچھ حرج نہیں، نہ ہی قبر میں مضائقہ۔
۵۰۱	دین میں چالاکیاں مسلمان کو ناجائز ہیں۔	۳۷۹	مسجد الیت میں بھی گوجانا بلکہ بیجا جائز ہے۔
۵۰۲	بکرنے "لا یصلیٰ لیسر ان یسجد لعلہ" کو حدیث آئمہ اہل بیت کا ترجمہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ اس سے الگ حدیث مسلمان قاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔	۳۸۰	تحریم عہدہ تحمیت کے بارے میں معتد علیہ الرحمہ کی تحقیق جو چار فصلوں پر مشتمل ہے۔
۵۰۲	مراعات عہدہ کی احادیث چار الگ الگ واقعات پر مشتمل ہیں۔	۳۸۱	فصل اول۔
۵۰۲	بکر کی کج قسمی کہ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی خواہش عہدہ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عہدہ عبادت کی خواہش سمجھا۔	۳۸۱	صحابہ وائر واولیاء وکتب پر بکر کے افتراء، خود اسی کے مستندات سے تحریم عہدہ تحمیت کا ثبوت۔
۵۰۳	بدگمانی سے بچو کہ کچھ گمان گناہ ہیں۔ (آیت)	۳۹۷	فصل دوم۔
۵۰۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بدعتیہ کی گمان کرنے والا مستحق جہنم ہے۔	۳۹۷	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بکر کے افتراء اور حدیث سے عہدہ تحمیت کی تحریم کا ثبوت۔
۵۰۳	جو شخص رسول کو کفر وارتداد پر سکوت کرنے والا ٹھہرائے وہ خود کفر وارتداد کے گناہ پر پکڑا گیا۔	۳۹۷	"کلامی لا یصلیٰ کلام اللہ" حدیث منکر باطل اور موضوع ہے۔
۵۰۳	حدیث میں ہے کہ کوئی شخص ایک بات کہتا ہے اور اس میں کوئی برائی نہیں سمجھتا اس کے سبب شعر بریں کی راہ جہنم میں آتا ہے۔	۳۹۷	جبرون مجہم ہے۔
۵۰۳	ہر چیز مجھ کو اللہ کا رسول جانتی ہے سوائے کافر جنہ اور آدمیوں کے۔ (اللہ حدیث)	۳۹۷	نہ سب غلطی میں آت حدیث سے منسوخ ہو سکتی ہے۔
۵۰۵	بے شک عہدہ افعال عبادت سے ہے۔	۳۹۷	احکام میں حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلام اللہ تعالیٰ ہی کا کلام ہے۔
۵۰۵	عہدہ عبادت اور عہدہ تحمیت میں سوائے نیت کے کوئی فرق نہیں۔	۳۹۸	کلام خدا کلام خدا سے منسوخ ہو سکتا ہے۔
۵۰۵	اخلاص عبادت یہ ہے کہ عبادت غیر کی مشابہت سے بھی بچے۔	۳۹۸	وما یعلق عن الہوی ان ہو الا وحی یوحی۔
		۳۹۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشانی پر عہدہ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عہدہ میں بڑا فرق ہے۔
		۳۹۸	بکرنے سب حدیث میں لفظی کی جو اس کی بے علمی ہے۔
		۳۹۸	بے علمی میں بکرنے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر افتراء کیا۔
		۳۹۹	حدیث "صلیٰ زوق پاک" کا معنی۔
		۳۹۹	مراعات عہدہ سے متعلق حدیث آئمہ اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں بکر کی تحریف۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۲	اس بات کا ناخ کوئی نہیں۔	۵۰۶	حدیث قیس، حدیث معاذ اور حدیث سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بکرنے کیوں ٹھکرایا۔
۵۱۲	پانچواں افتراء۔	۵۰۸	حضور عالم ماکان و مائکون ہیں، صدیوں بعد ہونے والے حالات کی خبر پہلے ہی دے دی۔
۵۱۲	تفسیر یا رائے ممنوع ہے۔	۵۰۹	بکر کا استدلال مان لیا جائے تو سب، گدھا اور سور کے اجزاء کثیرہ حلال ہو جائیں گے۔
۵۱۲	نصوص کو غامبی معنی سے پھیر کر اہل باطن کی طرح باطنی معنی لینا الحاد ہے۔	۵۱۳	تین اصول شرع سنّت، اجماع اور قیاس کو رد کرتا مذہب چکڑا لوی ہے۔
۵۱۳	اس سے بڑھ کر جموعاً کون جسے قرآن مجید جھٹلائے۔	۵۱۳	فصل سوم۔
۵۱۳	کلام الہی میں معنوی تحریف کی ایک صورت۔	۵۰۹	اللہ عزوجل پر بکر کے افتراء اور خود اسی کے منہ قرآن سے تحریم سجدہ و تحیت کا ثبوت۔
۵۱۳	مجاز سجدہ و تحیت بکر کی ناپاک بدلہ پائیاں۔	۵۰۹	سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء اور خود اللہ تعالیٰ پر افتراء ہے۔
۵۰۹	بکر کی قرآن وحدیث وفتوا اجماع اور ائمہ و اولیاء پر ایک ملعون جہت۔	۵۱۰	اللہ تعالیٰ پر بکر کا پہلا افتراء۔
۵۱۳	نوع بشر میں عصمت خاصہ انبیاء ہے۔	۵۱۰	دوسرا افتراء۔
۵۱۵	اجماع جمہور کا ہوگا۔	۵۱۰	آیت کریمہ "لہایسما تولوا فہم وجہ اللہ معہ"
۵۱۵	قول شاذ ماننے والے پر شرعی الزام شدید عائد ہوگا۔	۵۱۰	حدیث ترمذی شریف قبلہ تحریر میں ہے۔
۵۱۵	قول سر جوح پر ثبوت اور حکم جہل اور غرق اجماع ہے۔	۵۱۰	تیسرا افتراء۔
۵۱۵	اجماع سنّت کا توڑنے والا قاسق ہے۔	۵۱۰	تقریر قبلہ روز اقل سے ہے۔
۵۱۵	سیدنا محبوب النبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے پیروان مقام محبوبان خدا ہیں۔	۵۱۱	چوتھا افتراء۔
۵۱۵	حجیرہ رسالہ مقابلہ مقام باعز از شرع و علماء کا تعارف۔	۵۱۱	سجدہ و تحیت اور سجدہ و عبادت کا امتیاز اللہ تعالیٰ اور خود ساجد کے نزدیک نیست ہے۔
۵۱۵	شرعیہ مطہرہ سب پر حجت ہے اور شرعیہ مطہرہ پر کوئی چیز حجت نہیں۔	۵۱۱	اللہ تعالیٰ لغو فضول اور ناقص و مدلل سے محروم ہے۔
۵۱۵	اولیاء کا ملین سے جو قول فعل، حال، بظاہر خلاف شرع منقول ہو تو چار وجوہ سے اس کا دفاع ہوگا۔	۵۱۱	بکر کا یہ قول کہ خدا نے اپنی عبادت کے سجدے کے لئے کعبہ کو مست قرار دیا تا کہ سجدہ و عبادت و سجدہ و تعظیم میں امتیاز ہو جائے یہ باطل ہے کیونکہ یہ دو حال سے خالی نہیں اور وہ دونوں کفر صریح ہیں۔
۵۱۶	ثبوت کامل کے بغیر کسی مسلمان کی طرف کبیرہ کی نسبت کرنا جائز نہیں۔	۵۱۱	بکر کی دلیل سے مندروں میں بچوں کو سجدے جائز ہو گئے۔
۵۱۶	آج کل حضرات اولیاء کے نام سے بہت سی جعلی کتابیں نظم و نشر میں شائع ہو رہی ہیں۔	۵۱۲	
۵۱۶	عقائد امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام سے شائع شدہ کتاب سن مگزٹ ہے۔		
۵۱۶	شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ کے نام سے بھی بعض جعلی کتابیں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۳	بکری ایک سخت جہالت۔	۵۱۶	چھاپی گئی ہیں۔
۵۲۳	امام اجل محمد بن عباد تابعی ہیں اور امام ابوحنیفہ صدیقہ،	۵۱۶	ہر شی مسلمان کے کلام میں تاجہ امکان تاویل لازم ہے۔
۵۲۳	عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس، ابو ہریرہ اور جابر بن	۵۱۷	تکذبات کا اتباع کرنا جہالت ہے۔
۵۲۳	عبداللہ کے شاگرد ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۵۱۸	تکذبات جس طرح اللہ و رسول کے کلام میں ہیں اسی
۵۲۳	امام ابن جریج صحیح تابعین سے ہیں، امام جعفر صادق کے	۵۱۸	طرح اکابر دین کے کلام میں بھی ہیں۔
۵۲۳	شاگرد اور امام شافعی کے دادا استاد ہیں۔	۵۱۸	فصل چہارم۔
۵۲۳	جو کچھ عبادت نماز میں واجب ہو فوراً بشکل رکوع بھی ادا	۵۱۸	عبدہ آدم و یوسف علیہما السلام کی بحث اور دلائل قاطعہ سے
۵۲۳	ہو جاتا ہے یونہی رکوع نماز میں اس عبدہ کی نیت کرنے	۵۱۹	بطلان استدلال بخوارین کا ثبوت۔
۵۲۳	سے جبکہ چار آیت کا تفصیل دے کر نہ ہو۔	۵۱۹	ملائکہ کا حضرت آدم علیہ السلام کو عبدہ کون سا تھا۔
۵۲۳	عبدہ دوم۔	۵۱۹	ابلیس عبدہ آدم سے کیوں باز رہا۔
۵۲۳	عبدہ آدم و یوسف ان دونوں کو تعالیٰ اللہ عزوجل کو۔	۵۲۰	حکیم قرآن حدیث سے منسوخ ہو جاتا ہے۔
۵۲۳	کہ نماز کا قبلہ ہے اور نماز اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔	۵۲۰	معصی علیہ الرحمہ کی طرف سے استدلال بکبر پر کئی وجوہ
۵۲۸	نقص قطعی کے مقابلے میں قیاس کا اہمیت ہے۔	۵۲۰	سے رد۔
۵۲۸	کہ بعض چھروں سے بنے ہوئے مکان کا نام نہیں۔	۵۲۰	اولاً: ملائکہ کو عبدہ آدم کا حکم اللہ تعالیٰ نے آفرینش آدم
۵۲۹	عبدہ سوم۔	۵۲۰	علیہ السلام سے پہلے دیا تھا۔
۵۲۹	امام عطاء بن ابی رباح امام ابوحنیفہ کے اصحاب ہیں۔	۵۲۰	ملائکہ بشر کے احکام بند ہیں۔
۵۲۹	آیت سورۃ یوسف کی وجہ تفسیر۔	۵۲۰	جو حکم ملائکہ کو دیا گیا وہ شریعت میں قبلہ نہیں۔
۵۳۱	عبدہ چہارم۔	۵۲۰	انبیاء علیہم السلام فعل ممنوع نہیں کرتے۔
۵۳۱	شرائع سابقہ کا ہم پر حجت ہونا قطعی نہیں۔	۵۲۰	شریعت میں کسی فعل کی عدم ممانعت و طرح سے ہوتی
۵۳۱	عبدہ پنجم۔	۵۲۰	ہے۔
۵۳۱	باطلاق محض نقل واقعہ حال کیلئے عموم نہیں ہوتا۔	۵۲۰	امانت شریعہ اور امانت اہلیہ میں فرق ہے اہلحدیث اہلیہ
۵۳۲	قیاس قطعی ہوتا ہے۔	۵۲۰	حکم شریعی نہیں بلکہ عدم حکم ہے۔
۵۳۲	تالفاً قطعی کے انکار کو قطعی نہیں ہے۔	۵۲۰	قالہ: قرآن کریم سے عبدہ کوٹ مٹا کا جواز قطعاً ثابت
۵۳۳	بکر کا چرایہ پرافترام۔	۵۲۰	ہونا جو جرم باطل ہے۔
۵۳۳	قاضی خان و روضہ المختار پرافترام۔	۵۲۱	جہاں اول:
۵۳۳	جو حدیث روایت متواتر نہ ہو مگر مقبول متواتر ہو اس سے قطعی	۵۲۱	ملاء کو اختلاف ہے کہ عبدہ آدم زمین پر سر رکھنا تھا یا صرف
۵۳۳	کا نسخ روا ہے۔	۵۲۱	جھکتا۔
۵۳۳	حدیث لا وصیۃ لوارث سے وصیت والدین و اقربین	۵۲۱	یوسف علیہ السلام کو ان کے والدین کے عبدہ کی نوعیت
۵۳۳	کر منصوص قرآن ہی منسوخ کی گئی۔	۵۲۱	کیا تھی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۰	موضع بخود تھی۔	۵۳۳	متواتر کی دو قسمیں ہیں۔
۵۵۰	قدم بوی سنت سے ثابت ہے۔	۵۳۵	اجماع تابع و منسوخ تو نہیں مگر دلیل صحیحہ ہے۔
۵۵۰	انجام یعنی ٹھکانا دو قسم ہے، مقصود اور وسیلہ، دونوں کے حکم کی تحصیل۔	۵۳۵	خبر منسوخ نہیں ہوتی۔
۵۵۰	وجہ کو حرام کہنا مجب ہے کہ وہ حالت اضطراری ہے جس پر حکم ہو ہی نہیں سکتا۔	۵۳۶	واقع غیر واقع نہیں ہو سکتا۔
۵۵۱	مورد احکام افعال اختیار یہ ہیں نہ کہ اضطراریہ۔	۵۳۶	سجدہ عادت تقسیم ہے۔
۵۵۱	حضرت سیدنا محبوب النبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساری کے حاضرین کو ہدایت کہ تالی کیسے بنائیں۔	۵۳۶	عادت تقسیم کے لئے نہایت حکمت و درکار۔
۵۵۱	رقص میں دو صورتیں ہیں، ایک بنیادانہ جو کہ جائز ہے، دوسری بالا اختیار، اس کی پھر دو صورتیں ہیں کہ اس میں بھی دیکھ رہے یا نہیں، بصورت اول نا جائز اور بصورت ثانی عوام کو احتراز چاہئے جبکہ خواص کیلئے ممنوع نہیں۔	۵۳۶	کم درجہ معظم کیلئے اجتہاد و رہے کی تقسیم عظم صریح ہے۔
۵۵۲	تواجد میں بیعت صالحہ کی دو صورتیں ہیں، ایک عام یعنی کتبہ بصلی و کرام، اور دوسری طالبان راہ کے لئے و ہدی کی صورت بنانے کی حقیقت حاصل ہو جائے۔	۵۳۶	اباحت اصل یہ کار قح صحیح نہیں۔
۵۵۲	تواجد کی ایک صورت مذموم اور ایک صورت محمود ہے۔	۵۳۸	حواشی رسالہ الزبدۃ اثر کرتی۔
۵۵۲	لذت شہود پاکر و ہد غالب ہو تو رقص جائز ہے۔	۵۳۸	مریدین کو سجدہ سے منع نہ کرنے والا یہ خطا کار ہے اس پر فرض ہے کہ مریدوں کو سجدہ سے منع کرے، اور مریدوں پر فرض ہے کہ اس فعل حرام سے باز آ جائیں۔
۵۵۳	حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے خوشی سے سرشار ہو کر رقص کیا اور آپ نے منع نہ فرمایا۔	۵۳۳	سجدہ تہیہ اور تواجد کے بارے میں ایک مباحثہ کا حال جس کے مصنف مولوی عبدالقادر جو پوری تھے اور انہوں نے ہی مصنف علیہ الرحمۃ کی خدمت میں استفتاء بھیجا۔
۵۵۳	ایک ہی چیز ارادے اور مقصد کے اعتبار سے کبھی حلال اور کبھی حرام سے متصف ہوتی ہے۔	۵۳۳	فریق اول کا موقوف اور ان کے دلائل۔
۵۵۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن کر کہ تم ہمارے موتی ہو حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ والہا نہ رقص کرنے لگے۔	۵۳۳	فریق ثانی کا موقوف اور ان کے دلائل۔
۵۵۳	چلنے کی جائز و ناجائز صورتیں۔	۵۳۳	مصنف کا فیصلہ۔
۵۵۵	غنا اگر منکرات شریعہ پر مشتمل ہو تو بلاشبہ ممنوع ہے۔	۵۳۹	مصنف علیہ الرحمۃ کی طرف سے جواب استفتاء۔
۵۵۶	اذکار حسنه و الخانات حسنه سے شبہ کوئی ممنوع نہیں۔	۵۳۹	بلاشبہ ہماری شریعت مطہرہ میں غیر خدا کے لئے سجدہ تہیہ حرام فرمایا گیا ہے۔
۵۵۶		۵۳۹	شرائع من قبلہ اس وقت تک ہمت ہیں کہ ہماری شریعت ممانعت نہ فرمائے، منع کے بعد اباحت اصل یہ سے استدلال نہیں ہو سکتا۔
		۵۳۹	اصل اشیاء میں اباحت ہے مگر بعد مع شرع اباحت نہیں رہ سکتی۔
		۵۵۰	صحابی کا پیشانی اقدس پر سجدہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سجدہ تہیہ نہ تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ عبادت تھا البتہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشانی اس وقت مسجد یعنی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۲	کے دل سے محبت نہ نکال کر نفرت نہ پیداکردی۔	۵۵۶	حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آخر عمر میں
۵۶۲	اشیاء معطرہ کو نظیراً بوسہ نہ جانتا ہے جبکہ کسی حرج شرعی پر	۵۵۷	سماح ترک فرمادیا تھا کیونکہ گمانے والا کوئی اہل نہیں
۵۶۲	مشغول نہ ہو۔	۵۵۷	ماتا تھا۔
۵۶۲	معظمان دینی کے ہاتھ پاؤں چومنا اور ان کو دیکھ کر نظیراً	۵۵۷	شیخ ابوطالب مکی علیہ الرحمہ کے مناقب۔
۵۶۲	قیام کرنا جائز ہے مگر ہاتھ ہاند سے کھڑے رہنا نہ چاہئے	۵۵۷	سماح میں حلال، حرام اور شبہ کی اقسام ہیں۔
۵۶۲	اور کسی معظمان دینی کا خود اس کی خواہش کرنا حرام ہے۔	۵۵۸	کون سا سماح اہل صدق کے نزدیک مردود اور گناہ ہے۔
۵۶۳	قرآن مجید کو چومنا اور نظیراً سر اور آنکھوں پر رکھنا سینے	۵۵۹	صوفیاء کرام کے بارے میں یہ کہنا کہ ان کے قول و فعل کی
۵۶۳	سے لگانا مستحب ہے۔	۵۵۹	کوئی وقعت نہیں بہت سخت بات ہے۔
۵۶۳	محرم اور غیر محرم عورتوں کو سلام کہنا کیا ہے۔	۵۵۹	صوفیاء کرام سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف نکلنے والا اور ان
۵۶۳	بعد نماز فجر و عصر نمازیوں کا ہاتھ مصافحہ کا التزام عند	۵۵۹	سے بڑا دیندار کون ہو سکتا ہے۔
۵۶۳	الاحناف سنت ہے یا مستحب یا مکروہ۔	۵۵۹	تحریم کھجور تہیہ میں ہماری سند تصریح فقہاء کرام ہے۔
۵۶۳	مسجد میں جو لوگ خالی بیٹھے ہوں ان کو سلام کرنا جائز اور جو	۵۵۹	آج کریمہ "واذا حیثتم بتحبہ مکی تفسیر۔
۵۶۳	لوگ نماز و تلاوت یا ذکر وغیرہ میں مشغول ہوں ان کو سلام	۵۶۰	تحقیق کی صورتوں کا ذکر۔
۵۶۳	کہنا مکروہ ہے۔	۵۶۰	وجوب جواب صرف سلام کے لئے ہے نہ کہ ہر حقیت کے
۵۶۳	فیضانِ استاد کو کھجور تعطیس کیا ہے اور اس کا مرتکب مومن	۵۶۰	لئے۔
۵۶۳	ہے یا کافر۔	۵۶۰	آج کریمہ "ایہا مومنین ہاں الکفر بعد الذ النعم
۵۶۵	غیر خدا کو کھجور عبادت شرک ہے اور کھجور تعطیس شرک نہیں	۵۶۰	مسلموں" کی تفسیر۔
۵۶۵	مگر حرام و گناہ کبیرہ ہے۔	۵۶۰	کوئی شریعت جواز کفر نہیں لاسکتی۔
۵۶۵	جاہلوں کی مجلس میں عالم آیا تو پہلے سلام آنے والے عالم	۵۶۰	اللہ تبارک و تعالیٰ کفر کا حکم نہیں فرماتا۔
۵۶۵	کو کہنا چاہئے۔	۵۶۰	کھجور تعطیس قطعاً کفر نہیں۔
۵۶۵	والدین، استاد اور علماء کے ہاتھ پاؤں چومنے کے جواز پر	۵۶۰	مراہلی حسن محمد شین کی نظر میں۔
۵۶۵	مولانا مولوی عطاء الدین صاحب کے فتویٰ کی معصفت علیہ	۵۶۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کھجور عبادت کی درخواست
۵۶۵	الرحمہ کی طرف سے تعدیق و تائید اور انکار کی حق نکالنے	۵۶۱	والا غلط کون تھا۔
۵۶۵	والے کی تکلیف۔	۵۶۱	حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ان کے اصحاب نے
۵۶۶	والدین کے ہاتھ پاؤں چومنا جائز اور علماء و صلحاء کی دست	۵۶۱	کہا کہ ہمیں ایک خدا بنا دے تو آپ نے فرمایا کہ تم جاہل
۵۶۶	پوی سجد مستحب ہے۔	۵۶۱	قوم ہو۔
۵۶۶	قدم پوی اور کھجور کے معانی اور ان میں فرق۔	۵۶۱	زناہ کو اپنے لئے حلال کرنے والے کو حضور علیہ الصلوٰۃ
۵۶۶	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔	۵۶۱	والسلام نے حکمت سے مسئلہ سمجھا دیا۔
۵۶۶	غیر خدا کو کھجور کرنے والے کو منع کرنا فرض ہے مگر قد مجوسی		سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بطور مجزوءہ نو جوان

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۲	داڑھی منڈانا حرام اور یہ افریقیوں، ہنود اور جوا لیتوں کا طریقہ ہے۔	۵۶۷	کوچہہ کچھ کرنا منع کرنا گمان غیبت ہے۔
۵۷۲	تھنڈیہ کن کو کہا جاتا ہے۔	۵۶۷	علماء دین و مشائخ صالحین کی دست بوسی و قدم بوسی سنت ہے۔
۵۷۲	سجد رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو چھوڑنا اور مشرکین و مجوس کی رسم اختیار کرنا مسلمان کامل کا کام نہیں۔	۵۶۷	بزرگان دین کی قدم بوسی و دست بوسی کرنے والے کو مشرک کہنے والا خود قہید اسلام و تہذیب و کثاح کرے۔
۵۷۲	داڑھی منڈانے میں تغیر خلقت خدا بطریق منوع ہے جو اثر اضلال شیطان اور موجب لعنہ الہی ہے۔	۵۶۷	سید کے لڑکے سے خدمت لینا جب شاگرد یا ملازم ہو اس کو مارنا جائز ہے یا نہیں۔
۵۷۲	مسئلہ تائید قرآن و حدیث سے۔	۵۶۸	مسلمان کا جھوٹا کھانا کوئی ذلت نہیں حدیث میں اس کو شفاء فرمایا گیا۔
۵۷۲	داڑھی غیر جہاد میں چڑھانا منوع ہے اور اس پر حدیث سے دہید شدہ۔	۵۶۸	سید زادہ اپنا سید ہونا چھپائے پھر بھی جن کو معلوم ہے ان پر اس کی تذلیل جائز نہیں۔
۵۷۳	داڑھی کٹوانا یا منڈانا داڑھی چڑھانے سے بچھہ و جرو سخت تر ہے۔	۵۶۸	سنی مسلمان غیر فاسق معطن کو ابتداء سلام کرے ۱۰۰ اگر جواب خلاف سنت دے تو اس کو سمجھائے نہ کہ خود مسجد سلام ترک کر دے۔
۵۷۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ناراضگی پر دنیا و آخرت میں فترات ہر مرتبہ ہوتے ہیں۔	۵۶۸	وضو، وعقیدہ اور تلاوت قرآن مجید میں سلام کا جواب دے یا نہ دے۔
۵۷۳	داڑھی منڈانے والوں کا سقاہت و خطرات پر مبنی ایک ناقابل اعتبار طرز۔	۵۶۹	ضمیمہ سلام و تحیت و تعظیم سادات
۵۷۳	اصلاح باطن آرائش ظاہر سے اہم تر ہے مگر اس کے ساتھ افساد ظاہر و ارتکاب محرمات کی اجازت نہیں۔	۳۵۱	تغییر جھکا منوع ہے۔
۵۷۳	حقیل حکم شرع و اجتناب سنت شارع ہرگز آرائشی باطن میں غفلت انداز نہیں۔		داڑھی، حلق و قصر، ختنہ و حجامت
۵۷۳	اس پر دلیل کہ داڑھی منڈانے والا اپنے اس دعوئی میں جھوٹا ہے کس کا باطن آراستہ ہے۔	۵۷۱	(داڑھی، مونچھ، سر و غیرہ کے بالوں، ختنہ اور ناخن وغیرہ سے متعلق مسائل)
۵۷۳	اعذار بارہ موجب حقیقی محرمات نہیں ہو سکتے۔	۵۷۱	داڑھی منڈانا، کٹوانا، چڑھانا اور اس کی تغیر و استہزاء کیسا ہے۔
۵۷۳	ارتکاب منوع کے ساتھ عداوت و افتراء جرم لاحق ہو تو وہ ہامبت تخفیف عذاب اور عزم مع ترک موجب کو گناہ ہو جاتا ہے۔	۵۷۱	داڑھی حد مقرر شرع سے کم نہ کرنا واجب، اہل اسلام کا شعار، اور اس کا خلاف منوع و حرام اور کفار کا شعار ہے۔
۵۷۳	داڑھی کی سیب قطعی الثبوت ہے اس کی توہین و تحقیر اور اس کے اجتناب پر استہزاء بالاجماع کفر ہے۔	۵۷۱	دس چیزیں فطرت سے ہیں جن میں مونچھیں کم کرتا اور داڑھی بڑھانا شامل ہے۔
۵۷۳	داڑھی کی توہین کرنے والے کی بیوی نکاح سے نکل	۵۷۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۱	کہا جاتا ہے۔	۵۷۳	جائے گی، اس کے بعد اولاد حرام ہوگی۔
۵۸۱	داڑھی کا ٹکڑا کب تا جائز، کب جائز اور کب واجب ہے۔		مسلمانوں پر لازم ہے کہ داڑھی کی تحقیر کرنے والے کے
۵۸۱	مقدار ریش ٹھوڑی کے نیچے سے لی جائے گی۔		ساتھ کافروں جیسا معاملہ کریں، مرنے کے بعد اس کا
	بدنہ صورت بنانا اور اپنے آپ دروازہ کھولنا تا جائز		جنازہ نہ پڑھیں، مسلمانوں کے قبرستان میں اس کو دفن نہ
۵۸۲	ہے۔		کریں بلکہ حتی الامکان اس کے ناپاک جنازہ کی تدلیل
	مسلمانوں کو استہوارہ وغیرہ کی آفت میں ڈالنا مرضی	۵۷۳	کر گیا۔
۵۸۲	شرع مطہر ہو کر نہیں۔		بدھ کے روز ناخن کتر دانا از روئے حدیث ممنوع
	حجاب کے لئے اطراف ریش کو تراشنے کے بارے میں	۵۷۳	اور موجب برہنہ ہے۔
۵۸۲	اپن ملک کا قول درست نہیں۔		ایک عالم کبیر نے حدیث ممانعت کو صحیح الامتداد نہ سمجھتے
	داڑھی کو حد شرع تک رکھنا اور زیادہ لمبی ہوتو کاٹنے		ہوئے بدھ کے روز ناخن دانستہ تراشنے تو فوراً برہنہ میں جھکا
۵۸۲	میں علماء کی آراء۔		ہوئے پھر خواب میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
۵۸۳	غیر الامور اوسطہ۔		زیارت ہوئی، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست اقدس
۵۸۳	داڑھی لمبی ہوتو حلق کم ہوتی ہے۔	۵۷۳	کی برکت سے شفا ہوئی اور فوراً تائب ہوئے۔
	امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی	۵۷۶	سر کے بالوں سے متعلق دو سوالوں پر مشتمل استفتاء۔
۵۸۳	مبارک۔		سر کے بالوں کو منڈانے کی نسبت شرع مطہر میں صرف دو
	سیدنا فاروق اعظم و سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی	۵۷۷	طرہ سے آئے ہیں۔
۵۸۳	داڑھی مبارک۔	۵۷۷	بال کٹوانے کے چند خلاف سنت طریقے۔
	سیدنا خویف اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا علیہ اور داڑھی	۵۷۸	قرع مکروہ ہے۔
۵۸۵	مبارک۔	۵۷۸	قرع کی صورت۔
	حضرت امین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما داڑھی کو مشیت میں لیتے	۵۸۰	چار سوالات پر مشتمل ایک استفتاء۔
۵۸۵	اور زائد کو کم کر دیتے۔	۵۷۳	ایک مشیت سے زیادہ داڑھی رکھنا سنت ہے یا مکروہ۔
	مشیت سے زائد داڑھی میں کمی کرنا خود حضور علیہ الصلوٰۃ		نور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی ریش مبارک کو کبھی
۵۸۶	والسلام سے باقور ہے۔	۵۸۰	ترشایا ہے یا نہیں۔
	احادیث اور عبارات اثر سے اس مسئلہ کی تفصیل کر مشیت		حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت علی مرتضیٰ رضی
۵۸۶	سے زائد داڑھی کو کتنا ضروری ہے یا نہیں۔	۵۸۰	اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی کی مقدار کیا تھی۔
۵۹۰	جواب سوال دوم۔	۵۸۱	جواب سوال اول۔
	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مشیت سے زائد داڑھی		داڑھی ایک شفت یعنی چار انگلی تک رکھنا واجب ہے اور
۵۹۰	کو کاٹ دیتے تھے۔	۵۸۱	اس سے کم کرنا جائز ہے۔
۵۹۰	جواب سوال سوم۔		داڑھی جب واجب ہے تو پھر اس کو شفت کیوں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۰	کانوں پر جو روکے جاتے ہیں وہ داڑھی سے خارج ہیں	۵۹۰	یہ امر محض بے اصل ہے کہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی داڑھی ایک مشت ہی تھی اس سے زائد نہ ہوتی تھی۔
۵۹۱	بونی گالوں پر جو خفیف ہال لگتے ہیں داڑھی میں داخل نہیں۔	۵۹۱	جواب سوال چہارم۔
۵۹۲	داڑھی کو لپیہ کہنے کی وجہ۔	۵۹۱	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی مبارک سینہ کو بھر دیتی تھی۔
۵۹۲	دو ابروؤں اور چہرے کے بالوں کو کاٹنے میں حرج نہیں بشرطیکہ بھگروں سے مشابہت پیدا نہ ہو۔	۵۹۱	مجاہدین کو لپیہ بڑھانے کی اجازت ہے اوروں کو بالاطلاق مکروہ ہے۔
۵۹۲	جواب سوال دوم۔	۵۹۲	غیر مجاہدین کے لئے سیاہ خضاب کی حرمت حدیث صحیح سے ثابت ہے۔
۵۹۲	لب زبیری کے نیچے جو ہال ہیں وہ داڑھی سے جدا نہیں۔	۵۹۲	حضرت عثمان غنی اور امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بالوں کو خضاب لگا کر کرتے تھے۔
۵۹۲	داڑھی کے کسی ٹکڑے کا سوطہ جائز نہیں۔	۵۹۲	حقیقت امر یہ ہے کہ ہم پر اتباع مذہب لازم ہے دلائل میں نظر انداز مجتہدین فرما چکے ہیں۔
۵۹۲	لب زبیری کے وسط میں جو قصوڑے سے ہال ہوتے ہیں ان کو عربی میں "مصفقہ" اور ہندی میں "چچی" کہا جاتا ہے اور اس کے جائین میں جو ہال ہوتے ہیں ان کو عربی میں "فلیسکین" اور ہندی میں "کوٹھے" کہا جاتا ہے۔	۵۹۳	کوئی شخص بالغ ہونے کے بعد مسلمان ہوا اس کے غتہ کے بارے میں حکم کیا ہے۔
۵۹۲	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ چچی کے منڈانے والے کی شہادت قبول نہ فرماتے۔	۵۹۳	یوقب ضرورت ستر دیکھنا دکھانا منع نہیں۔
۵۹۲	امیر المومنین عمر بن عبدالعزیز نے کوٹھوں کو اکھاڑنے والے کی گواہی رد فرمادی۔	۵۹۳	عبارات فقہاء سے ثابت ہے۔
۵۹۲	سطید ہال اکھاڑنے مکروہ ہیں۔	۵۹۳	زمانہ کفر کے ہال اتارنے اور غتہ کرنے کا حکم حدیث میں وارد ہے۔
۵۹۲	لب زبیری کے نیچے کے ہال کاٹنے کی یوقب ضرورت اجازت ہے۔	۵۹۳	داڑھی اور سر کے بالوں سے متعلق تین سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۵۹۲	جواب سوال سوم۔	۵۹۳	داڑھی کی حدود چہرہ پر کہاں تک ہیں اور خطہ بنوانے میں کہاں تک احتیاط مناسب ہے۔
۵۹۲	نئی نئی تراشیں سب خلاف سنت ہیں۔	۵۹۳	لب زبیری کے نیچے جو ہال ہوں ان کا منڈانا کیا ہے۔
۵۹۲	مکڑی کے ہال منڈانا چیموں کی ضرورت سے جائز اور بلا ضرورت مکروہ ہے۔	۵۹۳	سر کے ہال چھوٹے چھوٹے رکنا جیسا کہ آج کل شائع ہے اور پھر گردن سے ان کی درنگی اور گردن کی منٹائی کہاں تک درست ہے۔
۵۹۲	مگردن، سینے اور بھٹ کے ہال منڈانے کا حکم۔	۵۹۳	جواب سوال اول۔
۵۹۲	مرد اگر زیر ناف کے ہال مقراض سے تراشے اور عورت استرو لے تو جائز ہے یا نہیں۔	۵۹۳	داڑھی کی حدود۔
۶۰۰	سوتے زیر ناف کو زور کرنے میں مرد و عورت کے لئے حلق و خف میں سے افضل کیا ہے۔	۵۹۳	
۶۰۱		۵۹۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	دنا جائز ہے، پونجی ٹھوڑی پر سے کھلوانا حرام ہے۔	۶۰۱	آیہ کریمہ "محللین رؤسکم ومقصرین" میں حج کے قطع و قصر کا ذکر ہے اسے عادی امور سے قطع نہیں۔
۶۰۵	چھ سوالوں پر مشتمل استفتاء۔	۶۰۲	تکبیر حج کا مطلب۔
۶۰۵	داڑھی کا طول کم زاکم کس قدر ہے جس سے کم رکھنے میں تنہگار ہوگا۔	۶۰۲	سنت یا تو سارے سر پر بال رکھ کر مانگ نکالنا ہے یا سارا سر منڈانا ہے۔
۶۰۵	استر سے یا قمیچی سے داڑھی کاٹنا یکساں ہے یا کوئی فرق ہے۔	۶۰۲	عبارات ائمہ سے تائید۔
۶۰۵	یہ کہنا کہ عرب شریف اسلام کا گھر ہے وہاں کے لوگ داڑھی کنوا کر چھوٹی کر لیتے ہیں تو دوسروں کے لئے کیا مضائقہ ہے ایسا کہنے والے کے لئے کیا حکم ہے۔	۶۰۲	عورتوں کے عقد سے حلق سوال اور اس کا جواب۔
۶۰۵	جس شخص کے لہوں کے بال بڑھے ہوئے ہوں اس کا ٹھوڑا پانی وغیرہ دینا کیا ہے۔	۶۰۳	جہاں لوگ عمار کے شعلہ سے مذاق کرتے ہوں وہاں شعلہ نہ کھا جائے۔
۶۰۶	داڑھی منڈانے یا کتر دانے والے اور لہوں کے بال بڑھانے والوں کی نسبت حکم شرعی کیا ہے۔	۶۰۳	جو اپنے اہل زمانہ کے حالات سے بے خبر ہو وہ چاہلی ہے۔
۶۰۶	لہوں کے بال کس قدر ہونے چاہئیں، لہوں کے بال منڈانے یا باریک کرنے میں کیا قیادت ہے۔	۶۰۳	نوسلوہ کی ناف کانٹنے سے حلق استثناء۔
۶۰۶	داڑھی ٹھوڑی کترنے سے سب منڈا دینا غیثت تر ہے۔	۶۰۳	لڑکے یا لڑکی کی ناف کا ٹٹاؤنی وغیرہ سب کو جائز ہے۔
۶۰۶	حرام حرام میں فرق ہے۔	۶۰۳	بچے کا کوئی ستر نہیں۔
۶۰۶	بھگ، چرس اور شراب سب حرام ہیں مگر شراب سب میں بدر ہے۔	۶۰۳	باپ اپنے چھوٹے بچے کا عقد کر سکتا ہے۔
۶۰۶	شریعت پر کسی کا قول حجت نہیں۔	۶۰۳	بیگائے مرد کا بے پردہ عورت کے پاس جانا ہر حالت میں حرام، اور پردہ کی حالت میں نفاس وغیرہ نفاس یکساں ہیں۔
۶۰۶	اللہ و رسول سب پر حاکم ہیں اللہ و رسول پر کوئی حاکم نہیں۔	۶۰۳	سر کے بال نصف کان سے کندھوں تک بڑھانا جائز اس سے زیادہ مرد کو حرام ہے۔
۶۰۶	جہاں کہیں کے ہوں ان کا فعل منہ نہیں ہو سکتا۔	۶۰۵	بال بڑھانے کے جواز و عدم جواز میں فقہاء وغیرہ فقہاء سب یکساں ہیں۔
۶۰۶	نذہب مطلق ہے پر مستعمل پانی پینا مکروہ ہے۔	۶۰۵	نسوانی وضع بنانے والے، چوٹی کندھوں کے پٹھوڑا ہانڈے والے اور سینہ یا کمر تک بال بڑھانے والے مرد فاسق معطن ہیں۔
۶۰۶	ہذا رسالہ لمعة الضحیٰ فی اعفاء اللہ	۶۰۵	فاسق معطن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادة ہے۔
۶۰۶	(داڑھی کے وجوب اور اس کی حد شرعی سے حلق اٹھارہ آیات و بیتر احادیث اور ساتھ ارشادات علماء پر مشتمل تحقیقی رسالہ اور ولید نامی منکر وجوب کا زور دار ورق)	۶۰۵	یہ خیال کہ باطن صاف ہونا چاہیے ظاہر کیسا ہی ہو محض باطل ہے۔
۶۱۲	حدیث مرسل و متقطع میں فرق۔	۶۰۵	داڑھی اتنی کتر دانا کہ ایک شست سے کم ہو جائے مگر نہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۶	ہے۔	۶۲۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حرام کردہ چیزیں قرآن مجید کی حرام کردہ چیزوں سے بیشتر ہیں۔
۶۲۶	واضحیٰ منڈانے کی حرمت کے منکرین کیلئے ایک مثال۔	۶۲۲	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عالم ماکان و مایکون ہیں۔
۶۲۶	مکروہ تحریمہ صغیرہ ہے۔	۶۲۲	جب تک نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باتیں دل سے نہ
	بر صغیرہ اصرار سے کبیرہ اور ہلکا جاننے سے اشد کبیرہ ہو جاتا ہے۔		مانیں ہرگز مسلمان نہیں ہوں گے، ملوٹے کی زبان سے
۶۲۶	استہادہ مکروہ تحریمی کو کسی عالم نے قریب بہ طاعت نہیں بتایا۔	۶۲۲	لاکھ لکھ لے جائیں کیا ہوتا ہے۔
۶۲۷	امام محمد کے نزدیک مکروہ تحریمی عین حرام اور شیخیوں کے	۶۲۲	صحیحہ دوم۔
۶۲۷	نزدیک حرام کے قریب ترین ہے۔	۶۲۲	منکرین حدیث گمراہ قوم صرف حدیثوں کا انکار ہی نہیں
	امام اعظم علیہ الرحمہ جب شے کو مکروہ کہیں تو اس سے ان کی مراد کیا ہوتی ہے۔	۶۲۲	کرتے بلکہ قرآن عظیم کو عیب لگانے والے اور دین متین
۶۲۷	صحیحہ بطلیم۔	۶۲۲	کو ناقص بنانے والے ہیں۔
۶۲۸	واضحیٰ کے وجوب کے منکرین آنکھوں کے نہیں بلکہ دل کے اندھے ہیں۔	۶۲۳	صحیحہ سوم۔
۶۲۸	واضحیٰ بن حسانے کے بارے میں متعدد آیات کریمہ موجود ہیں اور اس میں دو طریق ہیں۔	۶۲۳	ولید پر مناظرانہ گرفت۔
۶۲۸	اول طریق عموم: یہ دو وجہ پر ہے۔	۶۲۳	منکرین حدیث کے تمام خیالات کا حاصل ابطال شرع
	ہجہ اول: کہ صحابہ کرام و ائمہ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم	۶۲۳	اور اکمال بنقیدی اصل نچر ہے۔
۶۲۸	امثال مقام میں استعمال فرماتے رہے۔	۶۲۳	صحیحہ چہارم۔
	آیات قرآنیہ سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم ہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت ہی اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔	۶۲۳	منکرین حدیث کے نزدیک اجتماع بھی باطل ہے۔
۶۲۸	وہ تمام احکام جو حدیث میں ارشاد ہوئے سب قرآن عظیم سے ثابت ہیں۔	۶۲۳	ولید کی دلیل مان لی جائے تو شریعت محمدی کے تمام ادوار
	جو اخلاقی حکم حدیث میں ہے کتاب اللہ اس سے ہرگز خالی نہیں اگرچہ ظاہر تعریضاً جیسے ہماری نظر میں نہ ہو۔	۶۲۳	دو اسی پرکار و معطل ہو کر رہ جائیں۔
۶۲۹	حدیث میں بعض عورتوں پر لعنت حقول ہے۔	۶۲۳	صحیحہ پنجم۔
	حدیث ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا استدلال کہ منیہات رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منیہات خدا ہیں۔	۶۲۳	ولید نے حدیث "خالفوا العشر کمین" کے جو معنی
۶۲۹	ائمہ یعقوب اسدیہ کہارتا یحییٰ ثقات و صالحات سے ہیں	۶۲۳	تراشے وہ کلام رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نکلا
		۶۲۳	استہزاء ہے۔
		۶۲۳	ولید کے من گھڑت معنی حدیث کا پانچ وجوہ سے رد و ابطال۔
		۶۲۶	صحیحہ ششم۔
		۶۲۶	فرض و واجب اور اسی طرح حرام و مکروہ تحریمی کا فرق
		۶۲۶	در بارہ اعتقاد ہے مگر عمل میں دونوں کا حکم ایک ہے۔
		۶۲۶	فرض و حرام کا منکر کافر، ان کی مخالفت میں گناہ، احتیال
			میں رجاے ثواب اور خلاف میں استحقاق غضب و عذاب

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۴۰	لاجرم داڑھی منڈانے کی خصلت کے عادیوں کو چھ حال سے خالی نہ پائے گا۔	۶۴۰	مختصر احوال زندگی۔
۶۴۳	حجیہ ہضم، اعادیث میں۔	۶۴۰	آیت کریمہ یزید فی الخلق ماہشاہ میں ایک تفسیر کے مطابق داڑھی مراد ہے۔
۶۴۳	شرکوں اور کفار کی مخالفت، داڑھی بڑھانے اور مونچھیں کٹانے کے بارے میں مختلف الفاظ پر مشتمل متعدد احادیث۔	۶۴۰	قاضی شریح کے احوال و تعارف۔
۶۴۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرامین ہدایت تمام مسلمانین اور مسلمانین کا رد عمل۔	۶۴۰	احناف، مہن قیس اور قاضی شریح کی داڑھی مختلف نہیں تھی جس پر وہ بہت افسوس کرتے۔
۶۴۷	داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے والوں کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیکھنا پسند نہ فرمایا۔	۶۴۱	حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ریش مبارک دراز اور چوڑی تھی۔
۶۴۷	آدمی جس حال پر مرنا ہے اسی حال پر ملتا ہے۔	۶۴۱	وجہ نامن۔
۶۴۸	قیامت میں جن بد نصیبوں سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے امر فرمایا ان کا ٹھکانا کہیں نہیں۔	۶۴۱	یسایہا الدین امنوا ادخلوا فی السلم کمالہ الامۃ۔ کا شان نزول۔
۶۴۸	داڑھی باندھنے، کمان کا پلہ لگے میں لٹکانے اور کسی جانور کی لید یا بڈی سے استنجاء کی ممانعت۔	۶۴۲	تین آیات سے داڑھی منڈانے کی مذمت اور رکھے کا ثبوت۔
۶۴۹	بن عبد بن خالد ثقفی۔	۶۴۲	شک نہیں کہ داڑھی منڈانا کثر یا خصلت کفار ہے۔
۶۴۹	مفضل ابن فضال مصری ثقفی قاضی عابد ہے۔	۶۴۳	داڑھی منڈانے کی خصلت ملعونہ اصل میں مجوس غلاموں کی تھی ان سے کفار نے سیکھی۔
۶۴۹	عیاش ابن مہاسن ثقات سے ہے۔	۶۴۳	دور قاروقی میں غم کے فتح ہونے، بخت کسریٰ کے ختم اور مجوسیوں کے منتشر ہونے کے کچھ واقعات اور انہوں ہند پران کے اثرات۔
۶۵۰	داڑھی باندھنے سے کیا مراد ہے۔	۶۴۳	ابن سہیب بدوی نے مذہب رفض ایجاد کیا جو شدہ شدہ ایمان تک پہنچا اور اس کی آڑ میں ایرانیوں نے حضرت قاروقی اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر دعویٰ اسلام کے باوجود حقیر ایجاد کیا۔
۶۵۱	حضرت قاروقی اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور قاضی عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ نے بے داڑھی کی گواہی رد کر دی۔	۶۴۳	ایرانیوں کی خصائص ذمیر کا ذکر۔
۶۵۱	عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ کا تعارف۔	۶۴۳	اسلامی قاتحوں کی شیرازہ تافت نے سیاہان ہند کے منہ پید کر دیے ہزاروں مارے لاکھوں قید کئے۔
۶۵۱	عربین عبدالعزیز نے داڑھی چھنے والے کی شہادت مسترد کر دی۔	۶۴۳	ہندو کا معنی قلام ہے۔
۶۵۱	داڑھیاں کترنے والے نرے بد نصیب ہیں۔	۶۴۳	نومسلم ہندوستانوں کے کچھ خصائص روایہ کا ذکر۔ جن میں داڑھی منڈانا بھی ہے۔
۶۵۱	حجیہ جم، نسووس، ائمہ کرام و علماء عظام میں۔		
۶۵۲	جب داڑھی ایک مشت سے کم ہو تو اس میں سے کچھ لیتا کسی کے نزدیک حلال نہیں۔		
	داڑھی منڈانے والے کو سزا دی جائے کہ وہ فصل حرام		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۷	مرد کے حق۔	۶۵۲	کا مرتکب ہوا ہے۔
۶۵۷	عورت کے لئے اس سے لگنے کے لئے تعزیر طلاق نہیں۔	۶۵۲	داڑھی تراشا پارسیوں کا کام تھا اب تو بہت سے کفار
۶۵۹	جیسے عورت کے حق میں گیسو بیدہ گالی ہے یونہی مرد کے حق میں داڑھی منڈا۔	۶۵۲	کا شعار ہے۔
۶۶۰	جو کسی جامعہ کو مشد کرے اس پر اللہ تعالیٰ و ملائکہ و نبی آدم سب کی لعنت۔	۶۵۳	قلندر یہ فرنے کا دین میں کوئی حصہ نہیں۔
۶۶۰	مشد کی تحریم و مخالفت پر متعدد احادیث کریمہ کا بیان۔	۶۵۳	کس قدر پوج محل ہے ان لوگوں کی جنہوں نے موٹھیں
۶۶۱	دلیل دوم: داڑھی منڈا زانی صورت بنانا ہے اور مردوں کو عورتوں سے محبت حرام ہے۔	۶۵۳	بڑھا کیں اور داڑھیاں پست کیں کیونکہ انہوں نے اپنی اصل خلقت ہی بدل دی۔
۶۶۳	عورت و مرد کے جسم ظاہر میں ماہ الاخیار یکساں چوٹی اور داڑھی ہے۔	۶۵۳	عورت کی داڑھی موٹھ نکل آئیں تو انہیں صاف کرنا اس کے لئے مستحب ہے۔
۶۶۳	فرشتوں کی تصحیح کہ پاکی ہے اس کو جس نے زینت دی مردوں کو داڑھیوں سے اور عورتوں کو گیسوؤں سے۔	۶۵۳	داڑھی موٹھا، چٹا اور کترنا سب ناجائز اور مرد کو ایسا کرنا حلال نہیں۔
۶۶۵	داڑھی آفریقہ میں مرد کی تمامی سے ہے۔	۶۵۳	عورت کے سر کے بال موٹھا حرام کہ یہ مردوں سے مشابہت ہے، اسی طرح مرد کا داڑھی موٹھا بھی حرام کہ یہ عورتوں سے مشابہت ہے۔
۶۶۵	مشد احادیث سے اثبات کہ مرد و عورت کا ایک دوسرے سے بچنا حرام اور باعص لعنت ہے۔	۶۵۳	داڑھی موٹھا ممنوع ہے کہ یہ کافروں کی عادت ہے۔
۶۶۹	تین شخص جنت میں بھیجے جائیں گے۔	۶۵۳	فائدہ: جس طرح داڑھی موٹھا کترنا یا لالہ لٹاقی حرام و مکناہ ہے یونہی ہمارے اندر و علماء کے نزدیک اس کا طول قاصد کہ بے حد بڑھایا جائے جو حد تک سب سے خارج و باعص انگشت نمائی ہو کر وہ نا پسندیدہ ہے۔
۶۶۹	چار شخص صبح و شام اللہ تعالیٰ کے غضب میں ہوتے ہیں۔	۶۵۵	عامہ کتب فقہ و حدیث کی تصریح کے مطابق داڑھی کی حد یکمشت ہے۔
۶۶۹	چار شخص پر اللہ تعالیٰ نے بالائے عرش سے دنیا و آخرت میں لعنت بھیجی اور فرشتوں نے آمین کہی۔	۶۵۵	حد شرع سے زائد داڑھی کو کائنا ہمارے نزدیک مستون ہے۔
۶۷۰	دلیل سوم: داڑھی منڈانا کتر وانا کفار سے ان کے شعار میں تشبیہ ہے اور وہ حرام ہے۔	۶۵۵	عرب کی قدیم قوی و بلی و مذہبی عادت داڑھی رکھنا رہی ہے وہ اس کے نہ ہونے کو سخت محبت جانتے تھے۔
۶۷۱	اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ دشمن تین شخص ہیں۔	۶۵۷	حبیبہ ہم بقیدہ لاکل تحریم میں۔
۶۷۱	بارکہ سنت کے لئے و مید شدید پر مشتمل احادیث کریمہ۔	۶۵۷	دلیل اول: داڑھی منڈانا مشد یعنی صورت بگاڑنا ہے اور مشد حرام ہے۔
۶۷۳	خاتم۔	۶۵۷	سر منڈانا عورت کے حق میں مشد ہے جیسا کہ داڑھی منڈانا
۶۷۳	جدول ان سزاؤں، وعیدوں، مذمتوں کی جو داڑھی منڈانے اور کتر وانے والوں کے حق میں آیات و احادیث و خصوص مذکورہ سے ثابت ہیں۔		
۶۷۵	سر کے بال منڈاؤں سے نیکو بڑھالینا جیسا کہ آج کل چل		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۸۶	سارے سر کے بال رکھنا اور تمام کو سنڈانا دونوں جائز، اول سب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، اور دوم سب اصحاب المؤمنین علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور اول اولیٰ ہے۔	۶۷۸	صوفیوں کا طریقہ حرام ہے اس پر حدیث میں سخت آئی ہے۔ چالیس روز سے زیادہ ناخن یا نوئے بغل یا نوئے زیر ناف رکھنے کی اجازت نہیں ورنہ گنہگار ہوگا، ایک آدھ بار کیا تو صغیرہ اور عادت ڈالنے سے کبیرہ ہو جائے گا۔
۶۸۷	مردوں کو محوروں کی مثل کندھوں سے نیچے تک لمبے بال رکھنا حرام و موجب لعنت ہے۔	۶۷۸	جس شخص کو کام وغیرہ کے لئے مجبوری ہو تو وہ غسل وغیرہ کے ناخن بغا کر اگلیوں پر چڑھ جائے۔
۶۸۷	محوروں کی وضع اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی وضع اختیار کرنے والی محوروں پر حدیث میں سخت اور مؤیدہ شدید۔	۶۷۹	سوتے چاندی کے ناخن بنا کر استعمال کرنا مرد و عورت دونوں کو ناجائز ہے۔
۶۸۸	عورت کو حرام ہے کہ وہ سر کے بال تراشے۔	۶۷۹	جس کے ہاتھ میں ریش ہوا سترالے تو زخمی ہونے کا خوف ہے تو وہ فوراً استعمال کرے۔
۶۸۸	چار انگلی کی یا گھٹیا داڑھی میں کہاں سے چاہئے۔	۶۷۹	تو مسلم بالغ کے غتہ کا کیا حکم ہے۔
۶۸۹	داڑھی کو بعد مقرر یعنی چار انگلی سے کم کرنا منڈانے کی طرح ہی حرام ہے مگر بالکل منڈانا غیثت تر ہے۔	۶۷۹	غتہ کا حکم حدیث میں ہے۔
۶۹۰	سراقدس کے بال مبارک رکھنے یا منڈانے میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت کریمہ کا بیان۔	۶۸۰	کفر کے بال ڈور کرنے کا حکم۔
۶۹۰	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عادت کریمہ کا بیان۔	۶۸۰	بیان کے جائز کرنے کا حیلہ مسلمان کی شان نہیں۔
۶۹۱	داڑھی کتر دانے، منڈانے اور چڑھانے والوں سے میلاد پڑھوانا نہیں چاہئے۔	۶۸۰	جائز حیلہ کی تعلیم خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمائی اور ائمہ دین نے اس کی متعدد صورتیں ارشاد فرمائی ہیں۔
۶۹۱	داڑھی چڑھا کر نماز پڑھنا مکروہ۔	۶۸۰	عربستان میں لڑکیوں کے غتہ کا رواج ہے ہندوستان میں کیوں نہیں۔
۶۹۱	داڑھی کس قدر بچی رکھنی چاہئے۔	۶۸۰	نوجھ بڑھانا یہاں تک کہ منہ میں آئے کیسا ہے۔
۶۹۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کی حد۔	۶۸۳	جامل فوجی ترکوں کا غسل جنت نہیں۔
۶۹۲	حضرت علی و حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی داڑھی مبارک کی مقدار۔	۶۸۵	بدھ کے روز ناخن تراشنا کیسا ہے۔
۶۹۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام پاک کے ساتھ صلعم یا ص یا م یا صلعم وغیرہ بار موز رکھنا منوع اور سخت بیدہ لیتی ہے چار درود رکھنا لازم ہے۔	۶۸۵	بدھ کو ناخن تراشنے کے مستحب ہونے اور موجب برص ہونے کی روایات میں حقیقی و ترجیح۔
۶۹۲	سب سے پہلے جس شخص نے حد و تحفہ کیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔	۶۸۵	بدھ کے روز ناخن کاٹنے کی ممانعت سے متعلق دونوں حد میں ضعیف ہیں۔
۶۹۲	ضمیمہ داڑھی، حلق، قصہ، خستہ و حجامت	۶۸۶	حدیث مذکور اگرچہ ضعیف ہے مگر حدیث صحیح بخاری و قد قل اس کی مؤید ہے۔
۶۹۶	غتہ طیبہ کی طرح شعائر دین سے ہے۔	۶۸۶	امام ابن الحاج کی علیہ الرحمہ کے بدھ کے روز ناخن تراشنے کا عجیب واقعہ۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۸	تو ادا کرنا واجب ہے۔		فتاویٰ رضویہ
۹۸	و محرم بجا کر قصر کرنا منوع ہے۔		جلد نمبر 23
۹۸	مسلمان پر جموں تہمت زنا لگانا گناہ کبیرہ ہے، اس کے		نماز و طہارت
۹۸	مرکب کے پیچھے نماز کروا کر تحریمی ہے۔		(امامت، جماعت، استنجا، وضو، غسل، ختم وغیرہ)
	و ادل بدل بدعت، رائج مرے معصیت اور ساختہ کر بلا مجمع	۹۵	ہندوؤں کے ہاں کھانا کھانے والے اور ایک عورت
۹۹	بدعات ہے ان کے مرکب کو امام بنانا گناہ ہے۔	۹۵	کو ساتھ لئے پھرنے والے مولوی کی امامت کیسی ہے۔
۹۹	ناک میں جانے والے امام، داعی اور شیخ کے بارے میں	۹۵	ہندوؤں کے یہاں گوشت وغیرہ کھانا شرعاً کیسا ہے۔
۹۹	سوال۔	۹۵	کیسی عورت سے معمولی خدمت لینا جائز ہے۔
۹۹	تاکم جمع تعلیمات ہے اور اس میں جانا نامہ مذہب ہونے	۹۶	ایک مجلس سوال اور اس کا جواب۔
۹۹	کی دلیل ہے۔	۹۶	آج کل وہابیہ وغیرہ متقدمین میں تفسیر بہت رائج ہے۔
	بے نماز سخت فتنی، فاسق، قاجر، مرکب کھانہ، مستحق جہنم		غیر سنتی امام منافقت کر کے سنتوں کی مسجد میں امامت
۹۹	ہے۔		کرنا ہو تو اس کے اخراج کی تدبیر کرنے والا اجر عظیم
۱۰۰	اگر بڑی مال رکھنا خلاف سنت و وضع فتنی ہے۔	۹۶	کا مستحق ہے۔
۱۰۰	آج کل کے ردائے اسلام سے خارج ہیں۔	۹۶	کون سی نیت منوع اور کوئی غیر منوع ہے۔
۱۰۰	بلال کا کسی کے پاس رہنے والی عورت قلعہ ہے۔	۹۶	ایک جاہل، فاسق و قاجر مرکب کبیرہ غصص کے امام بننے
۱۰۰	قاسقوں کے یہاں کھانا فی نفسہ حرام نہیں۔	۹۷	کے بارے میں سوال۔
۱۰۰	قاسقوں سے میل جول نہ چاہئے خصوصاً مقتدا کو۔		سر کے بال تراش کر چھوئے چھوئے رکھنا مکروہ تنزیہی
۱۰۰	قال کھانا کسی کفر اور کبھی معصیت ہوتا ہے۔	۹۷	ہے۔
۱۰۱	اگر کوئی کسی کا گھڑا توڑ دے تو اس کا تادان دے۔	۹۷	پانچ ٹخنوں کے نیچے رکھنا مکروہ تنزیہی یعنی صرف خلاف
	کوئی چیز ہاتھ سے پاک کی جائے تو اس کے پاک ہونے	۹۷	اولیٰ ہیں جبکہ بیت تکبر نہ ہو۔
۱۰۱	کے ساتھ ہاتھ بھی پاک ہو جاتا ہے۔		کس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی اور کس کے پیچھے
۱۰۱	جس لباس کا پہنانا جائز ہو اس میں نماز کروا کر تحریمی ہے۔	۹۸	مکروہ تحریمی ہے۔
۱۰۱	چار سوالوں پر مشتمل استفتاء۔	۹۸	ولدائے گناہ کی امامت کا حکم۔
	قصداً عطل شری کو حرام کرنے والا، غیر مقلدوں کی غیر	۹۸	اگر بڑی وضع کا بوٹ منوع ہے۔
	شرعی امداد کرنے والا، مختلف جموں شہادت دینے	۹۸	واضحیٰ کتروا کر مشیت سے کم کرنا اور سیاہ حجاب لگانا حرام
	والا اور کھڑے حق سے منحرف ہونے والا سخت گنہگار بلکہ گمراہ		ہے۔
۱۰۲	ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔	۹۸	فاسق معطن کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے پڑھ لی
۱۰۲	ایک جعلی عروہ و رویش کے بارے میں سوال۔		
	مکتوبہ غیر کو بھگالے جانے والا اور غیر سید کو سید ظاہر		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۰	امامت مکروہ ہے۔	۱۰۲	کرنے والا قاسق وقا جراور مرکب کہا ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۲	امامت منفردی کی ترتیب میں شرف نسب بھی وجہ ترجیح ہے۔	۱۰۳	سود خور کو امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔
۲۰۶	افق بالامتہ کون ہے۔	۱۰۳	جو شخص سود خور ہے اور طہال کھائی بھی رکھتا ہے اس کی دعوت قبول کرنے سے احتراز چاہئے اگرچہ اس میں فتویٰ حجاز ہے۔
۲۹۹	قاسق کے پیچھے نماز سخت مکروہ ہے۔	۱۰۳	جموع کے فرضوں اور سنتوں کی نیت کا بیان۔
-	اگر کسی کی قرأت بلا قصد اوزان موسیقی سے کسی وزن کے موافق ہو تو اصلاً حرج نہیں حتیٰ کہ نماز میں بھی ایسی تلاوت جائز ہے۔	۱۰۳	شوہر کا حکم مانے تو نماز کا وقت ختم ہو جائے گا ایسی صورت میں نماز پڑھنے شوہر کا حکم ماننا حرام ہے۔
۳۵۸	روافض کی مسجد میں سنی کی نماز کا حکم۔	۱۰۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنے والوں کو کافر بنانا حق ہے ایسے شخص پر تجہیوہ اسلام اور تجہیوہ کفر ہرگز لازم نہیں۔
۳۸۰	بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت چلے میں کب پاک ہوتی ہے۔ تفصیلی فتویٰ۔	۱۰۳	جماعت مسنونہ سے پہلے الگ الگ نماز پڑھنے والے گنہگار ہیں مگر فرض ادا ہو جائے گا۔
۳۸۳	سودی پیر سے بنائے ہوئے تالاب سے وضو کرنا جائز ہے۔	۱۰۳	جماعت اولیٰ سے کچھ لوگ اٹھا قارہ جائیں تو مصلیٰ سے ہٹ کر جماعت کرائیں۔
۵۳۶	خطبہ جموع کے وقت سلام و تکلم مطلقاً حرام ہے۔	۱۰۳	ضمیمہ نماز و طہارت
۵۹۷	جموع و عیدین کے خطبہ میں ساتھ ساتھ ترجمہ پڑھنا خلاف سنت ہے۔	۱۱۷	گلی کوچوں میں مکلی پھرنے والی سرفی کے جھوٹے سے وضو کرنا مکروہ ہے۔
۶۸۸	علماء کے پیچھے نماز سے منع کرنا اور چالوں کو امام بنانا حکم شریعت کا بدلنا ہے۔	۱۱۷	عوام کو صلوٰۃ عند المظلوغ سے منع نہ کیا جائے۔
۷۱۵	تفریق جماعت و ترک جماعت دونوں حرام ہیں۔	۱۱۷	ایک رکعتی نماز جس طرح جماعت میں مذکور ہے غلط فہمی میں ممنوع ہے۔
۷۱۷	راستہ میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔	۱۱۷	جس جگہ کی پاکی یا پاکی کی تحقیق نہیں ہو پاک ہی ہے اور اس پر نماز جائز ہے۔
۷۲۳	قاسق کو امام بنانے والے گنہگار ہیں۔	۱۸۱	کفار حرام سے پیدا ہونے والے کی امامت جائز ہے۔
۷۲۶	روزہ روز کو قوج	۱۹۱	دو بیہوش کے ایک مرد کے ساتھ کفار کو جائز کہنے والے کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔
۱۰۵	روزہ عصر اور اس کے فوائد۔	۱۹۲	باپ کے غیر کثیر نسب کو منسوب کرنے والے کی
۱۰۵	حدیث و فقہ میں روزہ عصر کی اصل نہیں، بعض مشائخ کے حمولات سے ہے اور اس پر عمل میں حرج نہیں۔		
۱۰۶	زکوٰۃ و فطرانہ مسجد میں دے تو اذان ہو گئے۔		
۱۰۶	خلافت فتنہ میں زکوٰۃ و فطرانہ پکارا درست نہیں۔		
۱۰۶	زکوٰۃ کارکن تملیک فقیر ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۶	چوری اور جوئے وغیرہ سے حاصل شدہ مال پر ختم پڑھنا	۱۰۶	تھیٹر کا روپیہ کرشمہ کی اجرت ہے قطعی حرام ہے۔
۱۱۲	حرام، ہاسکا کھان حرام اور اس کو کھانے والا قابل امامت نہیں۔	۱۰۶	زکوٰۃ و فطرہ اور تھیٹر کی آمدنی خلافت فتنہ میں دینے سے متعلق سوال کے پانچواں ہونے کا بیان۔
۱۱۲	مال حرام کو صدقہ کر کے مسدود ثواب رکھنے والا اس کو قبول کر کے دعا کرنے والا اور آمین کہنے والا کافر ہے۔	۱۰۶	کیا عورت بلا اذن شوہر حج کے لئے جاسکتی ہے یا نہیں۔
۱۱۳	جس شخص کے پاس مال حرام و حلال مخلوط ہوں اور اس کا خاص حرام ہونا معلوم نہ ہو یا زہر حرام سے کوئی چیز خریدی جس کی خریداری میں زہر حرام پر نقد و نقد جمع نہ ہوئے ہوں تو اس پر ختم و قاضی پڑھنے اور اس کو کھانے میں حرج نہیں اگرچہ خلاف احتیاط ہے۔	۱۳۰	ضمیمہ روزہ و زکوٰۃ و حج
۱۱۳	ضمیمہ جنازہ و زیارت قبور و مزارات اولیاء	۱۳۱	ایک جیم خانہ میں وہابی، نچیری وغیرہ بد مذہب شامل ہیں سنی مسلمانوں کو اس میں شامل ہونا چاہئے یا نہیں، اس میں زکوٰۃ کی مد سے چندہ دیا تو زکوٰۃ ادا ہوگی یا نہیں، اور وہ چندہ باعث اجر و ثواب ہوگا یا نہیں۔
۳۳۸	نماز جنازہ میں فاتحہ کا ارادہ کرنا پڑھنا مکروہ نہیں۔	۱۳۶	زکوٰۃ کا رکن تسلیم ہے۔
۳۸۳	قبر پر اذان دینے کا حکم شرعی۔	۳۸۹	حاجت روزہ میں سنی لگانا منع ہے۔
۴۰۲	مزارات پر چادر چھانا اور اس سے بھول وغیرہ تو ذکر نعت خوانوں کو ہارڈ النہ کیا ہے۔	۵۴۲	سودی روپیہ سے حج کرنا جائز نہیں، ہاں فرض حج آدم سے ادا ہو جائے گا۔
۵۸۵	ایام موت کی دعوت قبول نہ کی جائے۔	۵۹۸	حج کو جانے کے لئے مسلمان کبھی کے ہوتے ہوئے اگر حج کبھی جو کہ سودی معاملہ کرتی ہے کے ذریعے سفر کرتا کیسا ہے، اس سے متعلق چھ سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۶۱۱	زہد کا کفن دفن شوہر پر فرض ہے۔	۶۸۰	کس طرح سے استنجا کرنا روزہ کو توڑ دیتا ہے۔
۶۱۱	عزیز و اقارب کا کفن دفن کب فرض ہے۔	۷۵۳	بیکار روزہ رکھنے کی وجہ۔
۶۱۱	ہر مسلمان کا کفن دفن مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے اور جب ایک شخص میں مختصر ہو جائے تو فرض میں ہو جاتا ہے۔		جنازہ و زیارت قبور و مزارات اولیاء
	ایصال ثواب و صدقہ و خیرات و سوال	۱۰۹	زیارت اولیاء اللہ کے واسطے جانا قطعاً جائز ہے۔
۱۱۵	بزرگان دین کی تدوین نیاز کے لئے ہندوؤں کی بتائی ہوئی شیرینی خریدنا کیسا ہے۔	۱۰۹	مردہ پیدا ہونے والے بچے کو مال کا لئے بغیر دفن کیا جائے گا۔
۱۱۵	جنود محمداً نپاکیوں میں آلود رہے ہیں لہذا ان کی بتائی ہوئی مٹائی وغیرہ سے پرہیز چاہئے۔	۱۱۰	مردہ کے ہالوں میں سنگھمی کرنا درست نہیں۔
		۱۱۱	سوائے روضہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عورتوں کا مزارات اولیاء و دیگر مقبروں پر جانا پسندیدہ نہیں۔
		۱۱۱	تین سوالات پر مشتمل استفتاء۔
		۱۱۲	سارق، بد معاش اور قاسق و قاجر جبکہ مسلمان ہو تو اس کی نماز جنازہ فرض ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۲	طرف سے دس ہزار سے زائد قرآن ختم کیے، اور دس ہزار کے قریب قربانیاں کیں۔	۱۱۵	”الاصل الطہارۃ“ قاعدہ کلیہ ہے۔
۱۲۲	حضرت امیر المومنین درود شریف کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دینے کے لئے جس کی برکت سے ایک لاکھ افراد کے شفعہ بخا دیئے گئے۔	۱۱۶	”الباقین لا یزول بالشک“ ضابطہ عام ہے۔
۱۲۳	درود پاک کی فضیلت و برکت۔	۱۱۶	”المسردہ یقین علی نفسہ“ (ہر شخص دوسرے کو اپنی ذات پر قیاس کرتا ہے)۔
۱۲۳	شریعت میں ثواب پہنچانے کے لئے کوئی دن مقرر نہیں جب چاہیں کریں۔	۱۱۶	مشرکین کے برتن بغیر دھوئے استعمال کرنا مکروہ ہے۔
۱۲۳	کسی کھانے یا شیرین پینے کی قاعدہ دلا کر تقسیم کرنا جائز اور اس کا ثواب پہنچتا ہے۔	۱۱۷	گلی کوچوں میں مکلی پھرنے والی مرنی کے جھوٹے سے دھوکا نہ کرو ہے۔
۱۲۳	پچھلے ثواب میں سے ہے۔	۱۱۷	میلہ والہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شیرینی پر بیچ آیت پڑھ کر تقسیم کرنا جائز ہے اور بیچ آیت میں شادی و جی کا تفرقہ اور اسے مجلس غم سے مخصوص ماننا باطل و بے اصل ہے۔
۱۲۵	تقریب کلام وغیرہ میں آ کر کھٹنے والے نکالوں کو کچھ دینا کی صورت میں جائز ہے۔	۱۱۸	اصحاب رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام جب کسی مجلس میں جمع ہوتے تو کسی ایک سے قرآنی سورت کی تلاوت کراتے۔
۱۲۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے ایک شاعر ساک کو کچھ دینے کے بارے میں حضرت بلال کو حکم۔	۱۱۸	مسئکہ تانیہ احادیث مبارکہ سے۔
۱۲۵	مذہبی طوطا شب برکت کی قصص مرنے پہلا زعفرانی نہیں۔	۱۱۸	مجلس میلہ مبارک میں تلاوت قرآن عظیم ہمیشہ سے معمول ملایم کرام و بلاد اسلام ہے۔
۱۲۶	ابن اس سے ایک ایک مٹھی ہر کھانے کے موقع پر درود علیہ کی اعانت کے لئے الگ کر لیا جائے مستحب ہے، ایسا کرنے والے اور اس کے مٹھین سب کے لئے اجر جزئی ہے۔	۱۱۹	اقوال و مہارات اکثر سے مسئلہ کی تانیہ۔
۱۲۶	علم مبارک سے افضل ہے۔	۱۱۹	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کلام پاک کا ثواب پہنچانا جن بزرگوں کے نزدیک جائز ہے ان میں سے چودہ کے ساتھ گرامی۔
۱۲۶	احادیث مبارکہ سے تانیہ۔	۱۲۰	ایسا ثواب کا طریقہ۔
۱۲۷	امور خیر کے لئے چند کتابت نہیں بلکہ سنت سے ثابت ہے۔	۱۲۱	اہل ثواب کے ہم جواز کے بارے میں حافظ لکن جیسے کا نظریہ درست نہیں۔
۱۲۷	احادیث مبارکہ سے تانیہ۔	۱۲۱	سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے کسی عمرے کے اس قسم کی شہود و شائیں۔
۱۲۸	مختلف مقام پر صلی اللہ علیہ وسلم کے چھ کھانے کے قصص و احادیث۔	۱۲۲	حضرت علی ابن موثق نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے شریعت کے۔
۱۲۹	میت کے سیم میں جنوں پر کلہ شریف پڑھنا پھر ان کو	۱۲۲	ابن مرارج علیہ الرحمۃ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۵	ایک علاقے کا رواج ہے کہ جب وہاں بیڑہ، چٹک اور قد سالی وغیرہ آجائے تو دفعہ بلا کے واسطے اہل محلہ جل کر دعوت نکالتے ہیں فقراء و علماء کو بھی کھلاتے ہیں اور خود اہل محلہ بھی اس میں سے کھاتے ہیں، کیا ایسی صورت میں طعام مطبوعہ کا کھانا محلہ داروں کو جائز ہے یا نہیں۔	۱۲۹	اور بتائیں کہ مساکین وغیرہ مساکین میں تقسیم کرنا جائز مگر بہتر یہ ہے کہ صرف مساکین کو دیے جائیں۔
۱۳۶	مشرک دعوت میں سے اہل دعوت کو کھانا جائز ہے۔	۱۳۰	زید کے پاس کچھ روپیہ بچہ حلال کا اور کچھ حرام کا ہے زید یہ بھول گیا ہے کہ اس میں بچہ حلال کا کتنا روپیہ ہے اب اگر زید اس روپے سے خیرات کرنا چاہے تو کیسے کرے۔
۱۳۶	بے بیع شری ارتکاب ممانعت جہالت و جرات ہے۔	۱۳۰	ایک خیم خانہ میں وہابی نجدی وغیرہ بد مذہب شامل ہیں سنی مسلمانوں کو اس میں شامل ہونا چاہئے یا نہیں، اس میں زکوٰۃ کی مد سے چندہ دیا تو زکوٰۃ ادا ہوگی یا نہیں، اور وہ چندہ باصحب اہل ذوق اب ہو گیا یا نہیں۔
۱۳۶	اہل محلہ کامل جل کر کھانا تیار کرنا تاکہ اس میں سے مساکین و فقراء، علماء و علماء، اعزاء و اقارب اور غریب سب ہی کھائیں ایجاب جنت کی تعداد کے برابر آٹھ غریبوں کا حامل ہے۔	۱۳۰	احکام غالب حالات پر مبنی ہوا کرتے ہیں تاہم دوسروں کا اظہار نہیں ہوتا۔
۱۳۷	امیت و تبلیغ صدقہ و خیرات سے متعلق احادیث کریمہ۔	۱۳۱	جن صورتوں میں حلیہ نہ پائی جائے ان میں زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔
۱۳۷	صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھما ٹا اور نری موت کو دفع کرنا ہے۔	۱۳۱	زکوٰۃ کارکن حلیہ ہے۔
۱۳۷	آدھا چھوٹا صدقہ کرنا بھی روزہ سے بچنے کا سبب ہو سکتا ہے۔	۱۳۲	جمعات کی فاتحہ جائز، یومی بزرگوں کا عرس اگر منکرات شریعہ سے خالی ہو تو جائز ہے۔
۱۳۸	مسلمان کا صدقہ ترک کرنا حرام ہے۔	۱۳۲	شعبان کی چندہ میں کوٹھن کا کر حضرت علیؓ قرنیؓ سے یاد شدہ ہیر جزہ منیٰ شافعیؒ انہما کی تعلقہ لانے کے بعد سے متعلقہ شریعہ اسلام میں ایصال ثواب کی اصل ہے۔
۱۳۸	اللہ تعالیٰ صدقہ کے سبب سے نوری موت کے سحر دروازے سے دفع فرماتا ہے۔	۱۳۲	صدقات مال کا ثواب باجماع ائمہ اربعہ مستحب ہے۔
۱۳۸	صدقہ نرائی کے سحر دروازے بند کرتا ہے۔	۱۳۲	تخصیصات عرفیہ از روئے حدیث جائز ہیں۔
۱۳۹	صدقہ سحر بلاؤں کو روکتا ہے جن میں سب سے اہل ہذا م درمیں ہیں۔	۱۳۲	جواز خصوص کے لئے دلیل خصوص کا ہونا ضروری نہیں۔
۱۳۹	سحر تر کے صدقہ دو کہ بلا صدقہ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔	۱۳۲	مع خصوص کے لئے دلیل خصوص کا ہونا ضروری ہے۔
۱۳۹	صدقہ نری قضا کو نال دیتا ہے۔	۱۳۳	جو بات اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع نہیں فرمائی کسی اور کو منع کا حق نہیں۔
۱۳۹	ظہیر و ظاہر کثرت سے صدقہ کرنے سے رزق دیا جاتا ہے اور بگڑیاں سنور جاتی ہیں۔	۱۳۵	بہار رسالہ راذ القحط والوباء بدعوة الجیران ومواساة الفقراء۔
۱۴۰	مومن اور ایمان کی کہاوت۔	۱۳۵	(مشرک طور پر مسلمان محلہ داروں کے صدقہ و خیرات کی ایک صورت کا بیان)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۲	اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔	۱۳۱	اپنا کھانا پر بیڑ گاروں کو کھلاؤ اور اپنا ٹیک سلوک سب مسلمانوں کو دو۔
۱۵۲	پسندیدہ ترین کھانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جس پر ہاتھوں کی کثرت ہو۔	۱۳۱	جو رزق میں وسعت اور مال میں برکت چاہتا ہے وہ رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرے۔
۱۵۳	مشرکہ طور پر کھانا تیار کر کے کھانے اور علماء و علماء و مساکین و اقرباء کو کھلانے سے بچیں فوائد حاصل ہونے کی امید ہے۔	۱۳۲	تقویٰ و صلہ رحمی سے رزق وسیع، مرد و راز اور نرہی موت دور ہوتی ہے۔
۱۵۳	بعض حصول شفا و دفع بلا پانچ حشرق اشیاء کو جمع کرنے کا ایک عجیب نسخہ ہے۔	۱۳۳	کرام نیکوں سے جلد تر ثواب صلہ رحمی کا ہے۔
۱۵۵	بزرگان دین اور اسلاف کرام سے منقول حشرقات کو جمع کرنے کی مبارک ترکیبیں۔	۱۳۳	صلہ رحمی کرنے والے محتاج نہیں ہو سکتے۔
۱۵۶	جمع حشرقات کی کامل نظیر۔	۱۳۳	بھلائی کے کام نرہی موتوں اور آفتوں سے بچاتے ہیں، جو دنیا میں احسان والے ہیں وہی آخرت میں احسان والے ہوں گے۔
۱۵۶	کرامات اولیاء و رزائے صالحہ سے لاطلاق مرئیں درست ہو گئے۔	۱۳۳	بھلائی کے کام کرنے والے سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔
۱۵۶	سات برسوں سے پہنچے والا پھوڑا ٹھیک ہو گیا۔	۱۳۳	مسلمان بھائی کا دل خوش کرنا موجب مغفرت اور عند اللہ بعد از فراغ مضبوط ترین عمل ہے۔
۱۵۶	امام حاکم صاحب مستدرک کے منہ پر لٹے پھوڑے درست ہو گئے۔	۱۳۳	جو اپنے مسلمان بھائی کو اس کی چاہت کی چیز کھلائے اللہ تعالیٰ اس پر دو رخ حرام کروے۔
۱۵۷	صدق و خیرات کو زیادہ نافع بنانے کے لئے چند امور کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔	۱۳۶	غریب مسلمانوں کو کھانا کھانا ناصحت کو واجب کروتا ہے۔
۱۵۷	تقدیر سال کے زمانہ میں مسلمانوں کا دل جل کر مشرکہ طور پر کھانا تیار کر کے خود بھی کھانا اور دوسروں کو بھی کھانا بہت ہی مناسب ہے۔	۱۳۶	اللہ تعالیٰ کے ہاں وجہ بلند کرنے والی اشیاء یہ ہیں:-
۱۶۰	ضمیمہ ایصال ثواب و صلہ و خیرات و سوال صدقہ و ایس نہیں لیا جاتا۔	۱۳۸	(۱) سلام کو پھیلاتا (۲) لوگوں کو کھانا کھانا، (۳) رات کو نماز چڑھنا جب لوگ سو رہے ہوں۔
۵۳۹	اولیاء کو ایصال ثواب طریق اسلام ہے۔	۱۵۰	لوگوں کو کھانا کھانے والے کے اہلک۔
۵۶۲	ذکر و دعا	۱۵۰	مہمان اپنا رزق لے کر آتا ہے اور کھانے والوں کے گناہ لے کر جاتا ہے۔
	میت کو جہرا کھ پڑھتے ہوئے قبرستان لے جانا بھراہی ہے۔	۱۵۱	دینی بھائیوں کو کھانا کھانے کی فضیلت۔
	پکڑ پڑھتے ہوئے میت کے گھر تک آنا اور اس کلمے کا ثواب میت کو بخش دینا جائز ہے یا نہیں، اور اس کو کھلے	۱۵۱	کھانا مل کر اور بسم اللہ پڑھ کر کھانے میں برکت ہوتی ہے۔
		۱۵۲	تین چیزوں میں برکت ہے۔
		۱۵۲	ایک آدمی کی خوراک دو کو اور دو کی چار کو کھاتے کرتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۳	شہادت چاہئے۔	۱۸۱	کچھ لوگ نماز کے بعد ذکر جلی کرتے ہیں ان پر وجہ کی حالت طاری ہو جاتی ہے اور ایک دوسرے پر بگڑ پڑتے ہیں، ایسا کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں۔
۱۸۳	شہد و صورتیں۔	۱۸۲	بدعا کرنا گنہگاروں کے واسطے جائز ہے یا حرام۔
۱۹۱	کفاح حرام سے پیدا ہونے والے کی امامت جائز ہے۔	۱۸۲	ذکر جلی جائز ہے۔
۱۹۱	جو کفاح حرام سے پیدا ہوا اس کو کفاح میں بیجا دینا اور اس کی شادی میں لوگوں کا شامل ہونا جائز ہے۔	۱۸۲	حد معین ذکر جلی کی یہ ہے کہ اتنی آواز سے نہ ہو جس میں اپنے آپ کو ایذا ہو یا کسی نمازی یا مریض یا سوتے کو تکلیف پہنچے۔
۱۹۱	کفاح حرام میں دانستہ شریک ہونے والے سخت گنہگار ہیں۔	۱۸۲	ذکر کرتے کرتے کھڑا ہو جانا، سید پر ہاتھ مارنا، ایک دوسرے پر بگڑ پڑنا، لیت جانا اور دوتا وغیرہ افعال اگر بے احتیاج و بے احتیاج ہیں تو حرج نہیں اور اگر ریاء کے لئے ہیں تو حرام ہیں۔
۱۹۱	سنی لڑکی کا غیر مقلد سے نکاح محض ناجائز ہے۔	۱۸۲	ضمیمہ ذکر و دعا
۱۹۱	غیر مقلد سے نکاح پر مجبور کرنے والے سخت ظالم اور ظالم کے ساتھی ہیں۔	۱۸۲	ذکر شریف حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہا وضو ہوتا مستحب ہے اور بے وضو بھی جائز ہے جبکہ اختلاف کی نیت نہ ہو۔
۱۹۲	ایک عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بہن سے نکاح قطعی حرام، اس کو درست کہنا کفر ہے۔	۷۳۵	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر وقت ذکر الہی کرتے تھے۔
۱۹۲	دو بہنوں کے ایک مرد کے ساتھ نکاح کو جائز کہنے والے کے پیچھے لڑکی نہیں ہوتی۔	۷۳۵	نکاح و طلاق
۱۹۲	دو بہنوں کو ایک مرد کے نکاح میں جمع کرنے والے قاضی اور گواہوں نے اگر حلال جان کر ایسا کیا تو تجدید اسلام و تجدید نکاح کریں۔		(عمرات، مہر، عدت، کنو، ولایت)
۱۹۲	قاضی کا رجسٹر شرعاً کوئی شرط نکاح نہیں، اس کی یادداشت کے لئے درج ہونا بہتر ہے۔	۱۸۳	عورت نے خاوند کے مرنے کے بعد دوسرے سے شادی کی تو جنت میں کون سے خاوند کے پاس ہوگی۔
۱۹۳	ماہِ حرم میں نکاح کرنا جائز ہے۔	۱۸۳	کسی عورت کا خاوند دوسرے ملک چلا گیا اور عورت کی خبر گیری نہیں کرتا، اب عورت نے سنا ہے کہ وہ مرتد ہو گیا ہے تو یہ عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔
۱۹۳	نسبی، رضائی اور صہری حرام کی تفصیل۔	۱۸۳	نکاح پر فساد طاری کی خبر کن شرطوں کے ساتھ مقبول ہے۔
۱۹۳	عورتوں کا آپس میں نسبی مذاق شرط طور پر جائز ہے۔	۱۸۳	بغیر اخبارِ من الاخبار کوئی شے نہیں۔
۱۹۵	تین طلاق کے بعد بے طلاق عورت کو رکنا حرام، اس سے دلہن لانا اور اولاد دلہن لانا ہے۔	۱۸۳	تحری قلب باب احتیاط سے ہے۔
	ضمیمہ نکاح و طلاق	۱۸۳	ایک کاٹن دوسرے کے حق میں کافی نہیں خود اپنے دل کی
۱۰۰	بلا نکاح کسی کے پاس رہنے والی عورت قلعہ ہے۔		
۲۰۶	سید زادی کا غیر سید سے نکاح شرعاً کیسا ہے۔		
۲۰۶	چند باطل نکاح کی مثالیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۲	جس نے شریعت کے مطابق کام کرنا چھوڑ دیا اس کا نسب کام نہ لگے گا۔	۳۹۶	نکاحوں میں کثرت مصارف کچھ ضروری نہیں۔
۲۰۳	اصلی حضرت مجدد دین و ملت قاضی بریلوی علیہ الرحمہ کا فتویٰ۔	۳۸۳	بیوہ کو دورانِ عدت کوئی گہنا اور کسی طرح کا سنگار جائز نہیں۔
۲۰۳	کسی مسلمان بلکہ کافر ذمی کو بھی بلا حاجت شرعیہ ایسے لفظ سے پکارنا جس سے اس کی دل فحش ہو اور اس کو اپنے شرعاً حرام ہے مگر ہر گز حق نہیں۔	۳۸۳	بعد ختم عدت اگر بیوہ تنہا وغیرہ نہ پہنے تو حرج نہیں مگر اس کو ناجائز سمجھنا ممنوع ہے۔
۲۰۳	ہر حق کچھ ہے مگر ہر کچھ حق نہیں۔	۱۹۷	نسب
۲۰۳	جو شخص کسی کو نہ لے لقب سے پکارے اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔	۱۹۸	ایک مجہول منسوب شخص کے بارے میں سوال جو خود کو سید کہلاتا ہے۔
۲۰۳	مسلمان کو اپنے اپنے والا رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے اوتار ہے۔	۱۹۸	غیر سید جو دیدہ دانستہ سید بننا ہو وہ ملعون ہے اس کا فرض و نقل قبول نہیں۔
۲۰۵	مدارجات تقویٰ پر ہے نہ کہ محض نسب پر۔	۱۹۸	باپ کے سوا دوسرے کی طرف نسب منسوب کرنے والے کے لئے حدیث میں اذہم شدید۔
۲۰۵	حدیث "من ابغض عملہ لم یسرع بہ نسبہ" کے معنی۔	۱۹۹	لفظ شیخ کے معانی۔
۲۰۵	شرح مطہر نے متعدد احکام میں فرق نسب کو مستحکم رکھا ہے۔	۲۰۰	جولاہا کس معنی میں خود کو شیخ کہلا سکتا ہے۔
۲۰۵	سلسلہ طاہرہ و ذریعہ طاہرہ میں انساک و احتساب ضرور آخرت میں بھی نافذ ہے۔	۲۰۰	اپنے باپ کے سوا دوسرے کو اپنا باپ بتانے والے کے ہاتھ پر بیعت ناجائز ہے۔
۲۰۶	سید زادی کا غیر سید سے نکاح شرعاً کیسا ہے، چند باطل نکاحوں کی مثالیں۔	۲۰۰	مسلمانوں کو دھوکا دینے والے کے لئے سخت وعید۔
۲۰۶	امامت صفائی کی ترتیب میں شرف نسب بھی وجہ ترجیح ہے۔	۲۰۰	باپ کے غیر کی طرف نسب کو منسوب کرنے والے کی امامت مکروہ ہے۔
۲۰۶	حق بالائمت کون ہے۔	۲۰۱	ہیئۃ رسالہ اراء الادب لفاضل النسب۔
۲۰۶	قریش کی خلافت۔	۲۰۱	(فضیلت نسب کے شرعاً مستحکم ہونے یا نہ ہونے کا بیان)
۲۰۶	الحد کبریٰ قریش کے ساتھ مخصوص ہے۔	۲۰۱	جید اعلیٰ کسی کا شکار یا نور باف یا مایہ فردش ہو اس کی اولاد کو ماشاء جولاہا یا شکاری وغیرہ کہہ کر پکارنا جس سے ان کی دل فحش ہو درست ہے یا نہیں۔
۲۰۸	اہل قریش کی فضیلت اور مقام و مرتبہ۔	۲۰۲	علاوہ صحابی النسل کے دوسری قوم کو شیخ کہنا روا ہے یا نہیں۔
۲۰۸	اسلامی حکومت کے والی قریش ہیں۔	۲۰۲	مولوی محمد لطف الرحمن صاحب کا جواب۔
۲۱۳	لفظ ذکر قریش پر مشتمل قرآنی سورۃ۔	۲۰۲	اللہ تعالیٰ کے ہاں تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	انبیاء علیہم السلام نے بکریاں چرائیں مگر کوئی نہیں کہہ سکا کہ قتل گڈ ریائی ہو گیا۔	۲۲۳	قریش برکت کے درخت ہیں۔
۲۲۶	امانت دار۔	۲۲۴	عزت دار اور بھڑ قریش ہیں۔
۲۲۷	چار خصلتیں۔	۲۲۶	اللہ تعالیٰ کا انتخاب اور اس کی پسند۔
۲۲۸	نیک جو رحمت۔		حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم افضل ترین قبیلہ میں پیدا ہوئے۔
۲۲۹	کلو میں شادی۔	۲۲۸	قبیلہ معد بن عدنان کے لئے موسیٰ علیہ السلام کی بدعا اور اللہ تعالیٰ کی وحی۔
۲۳۱	کچ آغرت۔	۲۱۸	سب سے بہترین جان حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہے۔
	روز قیامت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے قریب تر قریش ہوں گے۔	۲۱۹	اول ہا آخر سب سے دارو۔
۲۳۲	ترجیح قریش کی ہوگی۔	۲۲۰	احکامات و نکات۔
۲۳۳	حضور علیہ السلام سے قرابت کا نفع۔	۲۲۰	عرب کبھی بحال کفر بھی قلام نہ بنائے جائیں گے۔
۲۳۳	جنت میں بلند درجہ والا کون۔	۲۲۱	مشرکین عرب پر جزیہ نہیں رکھا جائے گا۔
۲۳۶	شفاعت و مغفرت۔	۲۲۱	عربوں کی زمین پر خراج کبھی نہیں لگایا جائے گا وہ بہر حال عسری ہے۔
۲۳۷	دو تہیوں کی دین اور اصلاح اعمال۔	۲۲۱	اعلیٰ درجہ کے مشرف علماء و سادات ہیں۔
۲۳۹	واقعہ موسیٰ علیہ السلام و خضر علیہ السلام۔	۲۲۲	لغزشیں۔
۲۴۱	مومن کی اولاد کا ثواب اور اس کا اجر۔	۲۲۲	کریموں کی لغزش سے درگزر کرو۔
۲۴۳	صحابہ اور اہل بیت کی اولاد کے درجات۔	۲۲۲	تذہیل، تنظیم۔
۲۴۳	فضائل اہلبیت۔	۲۲۳	اخلاق فاضلہ۔
	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے اہلبیت سے محبت کرنے والے نجاتی ہیں۔	۲۲۳	مشاہدہ شاہد ہے کہ شریف میں دیگر اقوام سے حیاء و حیثیت و تہذیب و حرمت و غیر ہا بکثرت اخلاق حمیدہ موجود ہے۔
۲۴۵	آیت کریمہ "وَلَسَوْفَ يَعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ" کی تفسیر۔	۲۲۳	دکوسہ میں مذاکدہ ہیں۔
	سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے چار افراد قدسی۔	۲۲۵	قوم فارس کی فضیلت۔
۲۳۶	خوش کوثر پر سب سے پہلے کون آئے گا۔	۲۲۵	اولاد کسریٰ ہزار ہا سال صاحب تخت و تاج رہی۔
۲۳۷	صحیحہ نبیہ اور تنبیہ۔	۲۲۵	امام اعظم اور امام بخاری علیہما الرحمہ فارسیوں میں سے ہیں۔
	آیات و احادیث مذکورہ سے حاصل ہونے والے پانچ فوائد جلیلہ۔	۲۲۶	شرافت و نہایت کسی شہر کی سکونت پر نہیں۔
۲۳۷	حدیث الی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آیہ کریمہ	۲۲۶	ان دونوں باتوں میں فرق ہے کہ قلاں امام نے نساہی کی اور قلاں نساہ امام ہو گیا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۱	کوہر صاحب کا کر کے استعمال میں لانا حرام سمجھنا	۲۳۷	الحقناہم فریضہ میں تطہیر۔
۲۶۱	بکھیتوں سے ہر صاحب کا حصہ دینا کیسا ہے، نیز ہر صاحب کی بودی، عاریت کی چٹیا وغیرہ رسوم کا کیا حکم ہے۔	۲۳۷	لغی نفع مطلق اور لغی مطلق نفع میں فرق ہے۔
۲۶۱	کھیت میں حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام کا حصہ دینا کس صورت میں جائز اور کس میں ناجائز ہے۔	۲۳۸	سلب نفع کلی اور سلب کلی نفع میں فرق۔
۲۶۱	ریاء و تقاضی کی نیت سے برادری کو کھانا کھانا حرام ہے اور صلہ رجمی کی نیت سے مستحب ہے۔	۲۳۹	روئے تعویذ الامیان۔
۲۶۳	سات گز سے بلند مکان بنانا کیسا ہے۔	۲۵۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے رشتہ و علاقہ مضبوط تر اور غیر منقطع ہے۔
۲۶۳	حلاق شہید اور حلاق پرستی کی رسوم کا کیا حکم ہے۔	۲۵۳	نکاح میں انساب ثابت اور شرعاً مستحب ہے۔
۲۶۳	نومولود کی ولادت سے قبل نیا مکان بنوانا اور نہانے کو خوش سمجھنا کیسا ہے۔	۲۵۳	آل رسول، انصار اور عرب کی تعلیم نہ کرنے والے پر سخت وعید۔
۲۶۵	بدقالی اور بدگفتی شرکوں کا طریقہ ہے۔	۲۵۵	نسب پر فخر کرنا جائز نہیں۔
۲۶۶	مکان سکونہ میں درخت پہنچانا شرعاً ممنوع و محسوس نہیں۔	۲۵۵	لفظ شیخ کے معانی اور اطلاقات۔
۲۶۷	خواب میں سفر و ملک و غیرہ صحت ہے۔	۲۵۵	ابتداء ہند میں ہر مسلمان کو ترک کہتے تھے۔
۲۶۸	سودی قرض لے کر شادی بیاہ پر کھانا کھانا اور اس کو کھانا کیسا ہے، کیا ایسے لوگوں کو جنازہ پڑھا جائے گا۔	۲۵۶	جو اپنے باپ کے سوا دوسرے کو اپنا باپ بتائے اس پر جنت حرام ہے۔
۲۶۹	بچہ کی باری چھیننا سنت ہے اور اس کی خصوصیت کوئی نہیں۔		رسم و رواج
۲۷۱	آخری چار شہد کی کوئی اصل نہیں، نہ اس دن صحت پائی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کوئی ثبوت ہے بلکہ مرضی وقات کی ابتداء ماسی دن سے بتائی جاتی ہے۔		(ریاء و تقاضی بدعت و اسراف وغیرہ)
۲۷۱	ماہ صفر کے آخری چار شہد کو ساتوں سلام بے معنی بات ہے۔	۲۵۷	لیلیۃ القدر کے موقع پر مساجد کو آراستہ کرنا، روشنیوں کا اہتمام کرنا، میلاد شریف کی تقریبات میں مکانوں کو سجانا، قانوس اور پھول وغیرہ لگانا، عرسوں کے موقع پر خانقاہوں اور حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حزاریدہ انوار پر ایسا بندوبست کرنا کیسا ہے۔
۲۷۱	خانقاہ جنت سیدہ زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف منسوب ذروں کی رسم محفل ہے اصل ہے۔	۲۵۸	حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا ارشاد "سورۃ مساجد لا یؤذ اللہ لہوک یا ابن الخطاب"۔
۲۷۱	کچھ مخصوص چارہلوں کو شادی کے لئے نقصان دہ سمجھنا	۲۵۹	عیران کی تاریخ تمدن کیسا ہے، اور اس کی کیفیت کا بیان۔
		۲۶۰	دوسری نام کفار ہنود سے ماخوذ ہے اور مسلمان کو ممانعت ہے۔
			مذکر جانور یعنی بیل اور بھینسا کو بیل جو سچے وقت اور مادہ کو کھائے وقت قیمت کا دواں حصہ نکالنا، درختوں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۱	بازاری قاجرو قاحٹ عورتوں اور عزیوں ڈونیوں کو ہرگز گھر میں قدم نہ رکھنے دیا جائے۔	۲۷۲	باطل و بے اصل ہے۔
۲۸۲	صحیح بذمیر قاتل ہے۔	۲۷۲	از روئے شریعت بہن کے گھر بھائی کا رہنا اور خوشدامن کے گھر داماد کا رہنا جائز ہے یا نہیں۔
۲۸۲	عورتیں نازک شیشیاں ہیں جن کے ٹوٹ جانے کے لئے ایک ادنیٰ ٹھیس بھی بہت ہوتی ہے۔	۲۷۳	شادی کے موقع پر ہندوؤں کی رسم کے مطابق گانے، ہانپے، چیشانی پر ہندی کا ٹیکا لگانے اور لڑکے کی ساگرہ کے روز لچھے میں عمر کی گرہ لگانا جائز و گناہ ہے۔
۲۸۳	سائل مذکورہ پر احادیث کریمہ سے دلائل (دف بازی کا شرط جواز)	۲۷۳	عیدین کے روز مسلمانوں کا شان و شوکت اسلام ظاہر کرنا و توپوں کے فیر کرنا، نشان و گھوڑا اور تاشے بیچتے ہوئے عید گاہ کو جانا کیسا ہے۔
۲۸۹	شادی وغیرہ میں آکھازی چھوڑنا جائز ہے یا نہیں۔	۲۷۳	اعظم شریعت کی اصل حج میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رزل و بطنہا اور صحابہ کرام کو اس کا حکم دینا ہے۔
۲۸۹	اطلاق کے لئے شادی میں بدوق چھوڑنے کے بارے میں سوال۔	۲۷۳	بہار رسالہ ہادی الناس فی رسوم الاعراس۔
۲۹۰	آکھازی بھٹا اور چھوڑنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۲۷۳	(شادیوں کی بعض رسوم مثلاً سہو وغیرہ پر حکم شرعی کا روشن بیان)
۲۹۱	ایک سرکب عورات شخص کے بارے میں سوال (بہان قاری)	۲۷۳	شادی کے موقع پر آکھازی، بدوق چھوڑنے، لکڑی کھیلنے، لگانے، بھانے اور نوشاہ کو پاگل پر سوار کر کے دلہن کے گھر تک لے جانے کا سوال۔
۲۹۲	لہو و لب میں مستغرق شخص کی مذمت قرآن و حدیث سے۔	۲۷۷	تین کے سوا تمام لہو مسلمان کے لئے ممنوع ہیں۔
۲۹۲	آپ کریم "ومن الشباس من یشتری لہو الحدیث" کی تفسیر۔	۲۷۹	شادیوں اور شب برأت پر آکھازی حرام ہے۔
۲۹۳	مغلیات کی فقہی شراہ ممنوع ہے۔	۲۷۹	فضول خرچی کی مذمت اور اس پر وعید شدید۔
۲۹۳	و استغفر من استطعت منہم بصوتک (الایۃ)	۲۸۰	مردن گانے بھانے ممنوع ہیں۔
۲۹۳	میں آواز شیطان سے مراد خدا و حرامیر ہے۔	۲۸۰	ایک ناپاک و ملعون رسم کا بیان جس پر صد ہا لعنتیں اللہ تعالیٰ کی اترتی ہیں۔
۲۹۶	(پائلٹ) خلاصہ یہ کہ لاتیہ عورت کا بے حجابانہ مردوں کی مجلس میں آنا آٹھ خرابیوں کا باعث ہے۔	۲۸۰	غیر شرعی حرکات پر شادی میں مسلمان ہرگز شریک نہ ہوں۔
۲۹۶	جس کی حرمت ضروریات دین سے ہو اس کو حلال جانے والا کافر ہے۔	۲۸۱	لا طاعة لاحد فی معصیۃ اللہ تعالیٰ۔
۲۹۶	بعض لہو ہائے ممنوعہ کبیرہ اور بعض ایسے صغیرہ ہوتے ہیں جو امرار سے کبیرہ ہو جاتے ہیں۔	۲۸۱	اطلاق نکاح کے لئے دف بھانے کے جواز کی شرطیں۔
۲۹۶	تمام تکمیل باطل ہیں سوائے تین کے کہ وہ حق ہیں:	۲۸۱	شادی وغیرہ کے موقع پر کیسے شاعر پڑھنے کی اجازت ہے۔
۲۹۷	تیرا عازلی، مسپ تازی اور بازن خود بازی۔		
۲۹۷	دنیا کب ملعون ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۹	یا نہیں۔	۳۹۹	فاسق کے پیچھے نماز سخت مکروہ ہے۔
۳۱۹	شرع شریف کا قاعدہ کلیہ ہے جس چیز کو اللہ و رسول اچھا	۳۹۹	تکلیفان کشیدہ یعنی حدیثی کا شرعی حکم۔
۳۱۹	بتائیں وہ اچھی، جس کو نہ بتائیں وہ بُری ہے، اور جس	۳۰۰	بوقبہ کلاخ خوشبو لگانا اور گلے میں پھول ڈالنا جائز ہے۔
۳۱۰	سے سکوت فرمائیں وہ لہاجہِ اعلیٰ پر رہتی ہے۔	۳۰۰	خوشبو لگانا سنت اور اس کے پسندیدہ ہونے پر دلائل
۳۲۰	آجکل کے قلابِ اہلسنت کی روش ہے کہ جس چیز کو چاہا	۳۰۰	حدیثیہ۔
۳۲۰	شرک و بدعت و مظالم کہہ دیا۔	۳۰۱	چار چیزیں سُننِ مرسلین میں سے ہیں بطریقِ اصول و السلام۔
۳۲۰	کسی چیز کو جائز کہنے والا دلیلی خاص کا محتاج نہیں بلکہ	۳۰۱	اعلانِ کلاخ وغیرہ کے لئے دف بجانے اور ہندوئی سے
۳۲۰	ناجائز کہنے والا قرآن و حدیث سے دلیل لائے۔	۳۰۱	قائز کرنے کے بارے میں مولانا ریاست علی خاں
۳۲۰	سوال میں مذکور سہرے کا حکم شرعی۔	۳۰۱	اور مولانا شاہ سلامت اللہ کا فتویٰ اور مصنف علیہ الرحمہ کا
۳۲۰	کون سی نئی بات کو بدعت کہا جاتا ہے۔	۳۰۳	اس پر محققانہ تبصرہ۔
۳۲۰	حدیث شریف ”من تشبه بمقوم فهو منهم“ کی	۳۰۳	غلامہ جواب المولوی ریاست علی خاں۔
۳۲۰	تشریح و توضیح۔	۳۰۶	غلامہ جواب الشاہ سلامت اللہ فی تائید۔
۳۲۱	برائے عجب کسی فعل کی ممانعت کا قاعدہ۔	۳۰۹	جواب از مصنف علیہ الرحمۃ۔
۳۲۲	غلامہ حکم۔	۳۰۹	اعلانِ کلاخ کے لئے اور دیگر افراح مستحبہ میں اٹھنا سرور
	ضمیمہ و رسم و زواج	۳۰۹	کے لئے کب اور کس کو دف بجانا جائز ہے اور کس کو نا جائز
	دلیل بدعت، رائجِ مرعی، معصیت اور ساختہ کر بلا مجمع	۳۱۰	ہے۔
۹۹	بدعات ہے ان کے مرکب کو نام بتانا گناہ ہے۔	۳۱۲	احادیثِ کریمہ سے استدلال۔
۹۹	نا تک مجمع نسقیات ہے اور اس میں جانا نامہذب ہونے	۳۱۳	اللہو حقیقہ حرام کلاھا۔
	کی دلیل ہے۔	۳۱۳	مولانا ریاست علی خاں اور مولانا شاہ سلامت اللہ علیہما
	حدود و تعزیرات	۳۱۳	الرحمہ کی تحسین۔
۳۲۳	حدِ قذف کے بارے میں طویل استکلام کا جواب۔	۳۱۶	جس کام سے اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
۳۲۳	حدِ قذف اشئی (۸۰) کوڑے ہیں۔	۳۱۶	علیہ وسلم منع نہ فرمائیں اس سے منع کرنے کا حق کسی
۳۲۳	غیر سلطان کو حد جاری کرنے کا اختیار نہیں۔	۳۱۶	کو نہیں۔
۳۲۳	تقویر بالمال منسوخ ہے۔	۳۱۶	وہابیہ تمام جاہل ہوتے ہیں۔
۳۲۳	منسوخ پر عمل جائز نہیں۔	۳۱۶	وہابی مفتی کو اسراف کا معنی معلوم نہیں۔
۳۲۳	مجمع میں گناہ ہو تو مجمع ہی میں توبہ کی کی جائے۔	۳۱۷	غرض محمود اور غرض مذموم میں اتفاق کے درمیان یون بید
۳۲۳	کسی کی مشکوٰۃ کو اپنے پاس رکھ کر زنا کرنے والے	۳۱۷	ہے۔
۳۲۵	کو سلطان برادری سے لٹال دیں۔	۳۱۷	برا اتفاق اسراف نہیں۔
			پھولوں کا سہرا جس میں تنکیاں اور پتی وغیرہ نہ ہو جائز ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	روزِ عمرۃ القضاہ دخول مکہ کے وقت سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آگے آگے سیدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جزیہ اشعار پڑھتے جا رہے تھے۔	۳۵۰	رہنویوں کا مسجد میں چراغ جلانا کیسا ہے۔
۳۶۵	بالجملہ ممانعت گانے میں ہے یا سعاذ اللہ اشعار ہی خود پڑھتے ہیں۔	۳۵۱	ایک مجلس میں باواز بلند یا فنی چند اشخاص کا تلاوت کرنا اور تھوڑا تھوڑا اپنا کر پڑھنا کیسا ہے۔
۳۶۵	حدیث میں عورتوں کو کافج کی بوتلوں سے تشبیہ کیوں دی گئی۔	۳۵۲	آداب تلاوت قرآن کا بیان۔
۳۶۸	امام ابن حجر مکی علیہ الرحمہ کی تصنیف "کف الرعاع عن المعصومات اللہو والسماح" کا حوالہ۔	۳۵۲	یوتجہ قرأت قرآن مجید استماع و خاموشی فرضی میں ہے یا فرض کتابیہ، ثانی اوسع اور اول احوط ہے۔
۳۶۹	ایک ہی مکان میں دو بیویوں سے بے پردہ مباشرت کرنا کیسا ہے۔	۳۵۲	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق اور دونوں قولوں میں تحقیق۔
۳۷۳	قبر پر اذان دینے کا حکم شرعی۔	۳۵۳	ہر خطبہ کی سماعت واجب ہے۔
۳۷۴	احکام مسجد سے متعلق چار سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۳۵۳	چند افراد کا اونچی آواز سے قرآن پڑھنا کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔
۳۷۵	بلا ضرورت مسجد میں چراغ جلانا فضول ہے۔	۳۵۳	وعظ کے درمیان میں واعظ کا اشعار مدحیہ اور مدنیوں کا ترجمہ خوش الحانی سے پڑھنا اور قرآنی آیات کو کچن عرب میں پڑھنا کیسا ہے۔
۳۷۵	مسجد کے دروازے سے چٹائی کی قبر پر رکھنا حرام ہے۔	۳۵۵	خوش آوازی کے ساتھ قرآن مجید تلاوت کرنے کی ترغیب میں دس حدیثیں۔
۳۷۵	مسجد میں تلاوت قرآن جائز ہے، اگر نماز میں غلط نہ آتا ہو بلکہ آواز سے بھی جائز ہے۔	۳۵۵	اگر کسی کی قرأت بلا قصد اذان موسیقی سے کسی وزن کے موافق ہو تو اصلاً حرج نہیں حتیٰ کہ نماز میں بھی ایسی تلاوت جائز ہے۔
۳۷۵	بہا اختلاف مسجد میں سونا منسوج ہے۔	۳۵۸	فتاویٰ خیریہ سے تائید۔
۳۷۵	بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے قبل تلاوت قرآن مجید جائز ہے۔	۳۵۸	بالقصد راگنی پر قرآن مجید کو درست کرنا یعنی گانے کی طرح پڑھنا ضرور حرام ہے۔
۳۷۵	راتے میں چلتے ہوئے قرآن مجید پڑھنا و شرطوں کے ساتھ جائز ہے۔	۳۶۰	محمد و سنت، ذکرِ موت، تذکیرِ آخرت اور احوالِ قیامت وغیرہ سے متعلق اشعار پڑھنا جائز ہیں۔
۳۷۵	بیمار ہو کر آپ انگریزی پڑھنا کیسا ہے۔	۳۶۳	سیدنا حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے مسجد میں منیر بچایا جاتا۔
۳۷۶	حق پیتے ہوئے سستی پڑھنا جائز ہے۔	۳۶۳	بارگاہِ رسالت میں حدیث خوانی کے لئے صحابہ مقرر تھے۔
۳۷۶	کعبہ شریف کی جانب پشت کر کے دو بار مسجد کے سہارے بیٹھنا مناسب ہے۔	۳۶۳	سیدنا ابراہیم بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب۔
۳۷۶	بوسیدہ مصحف شریف کو جلانا منسوج ہے، دفن کرنا چاہئے۔	۳۶۳	حضرت انجھ جیشی، عبداللہ بن رواحہ اور عامر بن الاکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہم حدیث خوان بارگاہِ رسالت ہیں۔
۳۷۶	اسپند پر کوئی آیت دم کر کے جلانے میں حرج نہیں۔		
۳۷۶	بوی کا پستان منہ میں لے کر جمار کرنا کیسا ہے۔		

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۳۸۶	وعدہ سے دور بچاؤ کا مکان میں وعدہ کی آواز نہ آئے۔	۳۷۷	عورت خود اپنا پستان منہ میں لے کر چتی ہے تو کیا حکم ہے۔
۳۸۷	ہاتھوں پر اللہ اور محمد کلمہ پڑھنا شرعاً کیا ہے۔	۳۷۷	محراب کی دیواروں پر آیات کریمہ اس طرح کندہ ہیں کہ خطیب سے نیچے اور پیچھے پڑتی ہیں، کیا حکم ہے۔
۳۸۷	لوگوں کے نام کے آگے جو محمد ہے اس پر حرف (ص) لکھنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۷۸	محراب میں کوئی شے شامل نظر نہ ہونی چاہئے۔
۳۸۸	پرویس میں ہال بچے دار کو کب تک رہنا چاہئے۔	۳۷۸	مسجد میں وعدہ کسی کی اجازت سے ہونا چاہئے۔
۳۸۸	ایک حجر پر "رمضان المبارک" کندہ ہے اس کے اوپر سے گزرنے والے کس پر پاؤں آئیں کیا ہے۔	۳۷۸	جو کافی طم نہ رکھتا ہو اسے وعدہ کرنا حرام ہے۔
۳۸۸	رمضان اسما جائید سے ہے۔	۳۷۸	جس شخص کے ایمان سے قنہ الہما ہو اس کو اہل مسجد روک سکتے ہیں۔
۳۸۸	حروف کی تقسیم خود لازم ہے اگر چہ ان میں کچھ لکھا ہے۔	۳۷۹	جس کی جھلی ہمیشہ معمول علماء اسلام ہے۔
۳۸۹	مسجد کی تاریخ حجر پر کندہ کر کے مغربی دیوار میں نصب کرنا نیز چندہ دینے والے کا نام حجر پر کندہ کرنا درست ہے یا نہیں۔	۳۷۹	حالتِ حاجی سے صحبت جائز ہے۔
۳۸۹	شرعاً انبیاء و مرسلین و ملائکہ مقربین کے ناموں کے ساتھ علیہ السلام، صحابہ کے نام کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اولیاء و علماء کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہنے کا کیا حکم ہے نیز غیر صحابی کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنا کیا ہے۔	۳۸۰	مسجد میں چندہ لگنا کن صورتوں میں جائز ہے۔
۳۸۹	اشہار روزنامہ میگزین حیدرآباد دکن کے نامہ دار آیت قرآنی پر مشتمل مولوگرام بنوانے سے متعلق استفتاء۔	۳۸۰	روافض کی مسجد میں سنی کی نماز کا حکم۔
۳۹۰	تقویم قرآن عظیم ایمان مسلم ہے۔	۳۸۰	علماء اور نعت خواہوں کی نقدی وغیرہ میں جو خدمت کی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔
۳۹۱	تقویم اور بے تعلیمی میں بڑا دخل عرف کو ہے۔	۳۸۰	روزانہ دو پارے تلاوت کرنا افضل ہے یا ترجمہ کے ساتھ پارے کا ایک ذریعہ۔
۳۹۱	زختری معزنی کا تفسیر میں بعض آیات ہزل لانا علماء کرام نے سخت مذموم و خلافِ ادب قرار دیا ہے۔	۳۸۲	قرآن پاک کا کونسا ترجمہ پڑھنا چاہئے۔
۳۹۲	نقدی نگاشتری مبارک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۳۸۲	تلاوت قرآن کتنی آواز سے کرنا چاہئے۔
۳۹۲	مجلس وعدہ و فصاحت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام سن کر سامعین کو درد و شریف پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۸۳	جوئے مسجد کے اندر رکھنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۳	دو مقامات جہاں درد و شریف پڑھنا مستحب ہے۔	۳۸۳	مقبروں کے در و دیوار پر آیات قرآنی یا اسما و الہیہ لکھ کر کیا ہے۔
۳۹۴	مسجد بنانا خیر کثیر ہے۔	۳۸۳	بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت چلنے میں کب پاک ہوتی ہے۔
۳۹۴	لکھنؤ میں کثرتِ مصارف کچھ ضروری نہیں۔	۳۸۵	تغلب کی طرف پاؤں کر کے سونے میں کوئی حرج نہیں۔
		۳۸۵	کعبہ کی طرف پاؤں کر کے لیٹنا کیا ہے۔
		۳۸۵	بیوی سے ہمبستی کس طرح سنت ہے۔
		۳۸۵	دن میں بیوی سے ہمبستی ہونا کیا ہے۔
			تکبر و متاد کے طور پر یہ کہنا کیا ہے کہ ہماری چار پائی مجلسیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۴	یا ام مرتبہ لکھ کر لوگوں میں تقسیم کرو ورنہ نقصان ہوگا، یہ شخص بے اصل بات ہے۔	۳۹۶	گم شدہ شی کی دریافت کیلئے یحییٰ شریف سے نام نکالا جاتا ہے یا کسی اور طریقے سے چور کا پتہ معلوم کیا جاتا ہے، یہ طریقہ ٹھیک ہے یا نہیں۔
۳۰۵	دورانِ حلاوت کسی معتمد دینی کی تقسیم کے لئے کھڑا ہونا۔	۳۹۷	قال کیا ہے، یہ جائز ہے یا نہیں۔
۳۰۵	تراشاگاہوں اور شادی وغیرہ کی مجلسوں میں حمد و نعت وغیرہ پڑھنا کیا ہے۔	۳۹۷	انگریزی قلم و روشنی سے تعویذ لکھنے سے اجتناب چاہئے۔
۳۰۶	محکم مسجد مسجد ہے، فقہاء اس کو مسجد صلی کہتے ہیں اور مشفق کو مسجد شتوی۔	۳۹۷	غیر مذہب کو آیات قرآنی لکھ کر دینی جائیں۔
۳۰۶	تعویذات یا آیات قرآنیہ کا نقش جداول میں لکھنے کا حکم۔	۳۹۷	اعمال میں ایام و وقت اور زکوٰۃ و زکوٰۃ کی کچھ اصل ہے یا نہیں۔
۳۰۷	شفاعت حدت اور شفاعت مسجد سے کیا مراد ہے۔	۳۹۸	اعمالِ محب و بغض و حاجات وغیرہ مسجد میں پڑھے جائیں یا خارج۔
۳۰۷	مسجد میں امام کو بدن دیوانا جائز ہے۔	۳۹۸	جو جائز محل جائزیت سے ہے اس کی حالتیں دو ہیں۔
۳۰۷	کیا روہیں شریف میں تقسیم کے لئے اٹھا کیا ہے۔	۳۹۸	اورادو و وظائف مقررہ کو انتہائی بے وضو پڑھ سکتے ہیں یا نہیں، نائذ کی صورت میں ان کی قضا ہے یا نہیں۔
۳۰۷	باقی دو عزم و غیر عزم میں حرام ہے۔	۳۹۹	دورانِ تکلیف غوائی سلام کا جواب دیا جاسکتا ہے یا نہیں۔
۳۰۷	رائسہ کی مجلس میں چاہنا سخت حرام ہے۔	۳۹۹	سفر کو جانے کے کس قدر روک ہیں۔
۳۰۷	حرارات اولیاء پر شیرینی تقسیم کرنا جائز ہے۔	۳۹۹	اسبابِ باہر چھوڑ کر خود شہر میں آ جانا کسی طرح سفر کی حد میں نہیں آتا۔
۳۰۷	ایک کام سے روکنے والا سناغ للفقیر ہے اور سناغ للفقیر ہونا شیطانی کام ہے۔	۴۰۰	اردو اخبارات روزی میں فروخت کر دینا کیا ہے۔ مسجد کے ائمہ رسال کرنا اور سائل کو دینا کیا ہے۔
۳۰۸	لوگوں پر قرآنی آیت لکھنا جائز اور بے ادبی ہے۔	۴۰۱	آدابِ مسجد سے متعلق دو حدیثیں۔
۳۰۸	خبر شریف پر بیٹہ کر میلا دینا جائز ہے، منبر و خطبہ کے لئے نقش نہیں۔	۴۰۱	حزرات پر چادر چڑھانا اور اس سے پھول وغیرہ توڑ کر نعت غوائوں کو پار ڈالنا کیا ہے۔
۳۰۹	منبر مسجد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔	۴۰۲	نا قابل استعمال بوسیدہ قرآنی اوراق سے متعلق حکم۔
۳۰۹	جامل اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالم کی کتاب پڑھ کر سنائے۔	۴۰۳	بوسیدہ قرآن مجید اور مقدس اوراق کو لکھنا کر دفن کیا جائے نہ کہ شق۔
۳۰۹	جامل کا دھوکہ کھنا حرام اور اس کا سننا بھی حرام ہے۔	۴۰۳	جس مکان میں آیات کریمہ داؤ کا رکھے ہوئے ہوں اس میں جماع و برہنگی بے ادبی ہے۔
۳۰۹	کتاب رسالہ الکشف شافیا حکم فلولو جو افلیا۔	۴۰۳	آیات قرآنی پر مشتمل کچھ کارڈوں پر لکھا ہوتا ہے کہ
۳۱۱	(فونوگراف میں قرآن پاک بھرنے اور سننے نیز اس سے حرامیہ وغیرہ کی آواز میں سننے کا حکم)		
۳۱۲	فونوگراف اور فونوگراف میں فرق۔		
	فونوگراف کی تصویر اپنی ذی الصورت سے مہاشن اور اس کی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۵	سانے حاضر ہوتی ہیں۔	۳۱۲	محض ایک مثال و شبیہ ہوتی ہے۔
۳۱۵	اور ایک سنی محض باذن اللہ حاصل ہوتا ہے۔	۳۱۲	فونوگراف سے جو سنا جاتا ہے وہ خود اصل قاری کی آواز
۳۱۵	ہر شے کا سبب حقیقی ارادۃ اللہ عزوجل ہے۔	۳۱۲	ہوتی ہے نہ کہ اس کی حکایت و تصویر۔
۳۱۵	عالم اسباب میں حدوث آواز کا سبب عادی قریع و قلع ہے۔	۳۱۳	یہاں دو دعوے ہیں جن کو ثابت کرنا مطلوب ہے۔
۳۱۵	ہے۔	۳۱۳	دعویٰ اول۔
۳۱۵	آواز سننے کا سبب عادی تموج و تجد و قریع و قلع نامہوائے	۳۱۳	فونو سے جو سنتی جاتی ہے وہ بعینہ اسی آواز کسکہ کی آواز
۳۱۵	جوف سبب ہے۔	۳۱۳	ہے جس کی صوت اس میں بھری ہے قاری و مکتلم ہو یا آکے
۳۱۵	جتنا فصل بوجھا اور سناٹا زیادہ ہوتے جاتے ہیں تموج	۳۱۳	طرب و غیرہ۔
۳۱۵	دفع میں ضعف آتا جاتا ہے۔	۳۱۳	دعویٰ دوم۔
۳۱۵	دور کی آواز کم کیوں سنائی دیتی ہے اور ایک حد کے بعد	۳۱۳	پذیریدہ حوادث جو فونو میں ودیعت ہوا پھر تحریک آواز جو
۳۱۵	ہاں کل ختم ہو جاتی ہے۔	۳۱۳	اس سے ادا ہوگا سنا جائیگا۔
۳۱۵	تموج ایک تدریجی شکل پر پیدا ہوتا ہے۔	۳۱۳	مظہر و قریع آن عظیم ہی ہے۔
۳۱۶	زمین سے غروب طغی، آکے سے غروب شعاعی اور آفتاب	۳۱۳	مقدمہ سادہ۔
۳۱۶	سے غروب نورانی نکلتا ہے۔	۳۱۳	آواز کیا ہے، کیونکر پیدا ہوتی ہے، کیسے سننے میں آتی ہے،
۳۱۶	غروب طغی تموج ہوائی کے اندر جو کان واقع ہوں ایک	۳۱۳	ذریعہ حدوث کے بعد باقی رہتی ہے یا اس کے ختم ہوتے
۳۱۶	ایک لمبا سبب تک پہنچے گا اور سب اس آواز کو سنیں گے جو	۳۱۳	ہی نکل ہو جاتی ہے، کان سے باہر بھی موجود ہے یا کان ہی
۳۱۶	کان ان غروب طغی سے باہر رہے وہ نہ سنیں گے۔	۳۱۳	میں پیدا ہوتی ہے۔
۳۱۶	لمبوں کے تعدد سے آواز میں تعدد لازم نہ آئے گا۔	۳۱۳	آواز کسکہ کی طرف آوازی اضافت کیسی ہے اور اس کی
۳۱۶	آواز اس شکل و کیفیت مخصوص کا نام ہے کہ ہوا یا پانی وغیرہ	۳۱۳	صوت کے بعد بھی باقی رہ سکتی ہے یا نہیں۔
۳۱۶	میں قریع یا قلع سے پیدا ہوتی ہے۔	۳۱۳	قرع و قلع کا معنی۔
۳۱۶	پانی میں غروب لگانے والے دو حصوں میں سے ایک کی	۳۱۳	آوازی قریع۔
۳۱۶	آواز دوسرا سن سکتا ہے۔	۳۱۳	اللہ تعالیٰ نے آواز کو گوش سامع تک پہنچانے کے لئے
۳۱۶	پانی اتنا لطیف نہیں جتنی ہوا ہے۔	۳۱۵	سلسلہ تموج قائم فرمایا۔
۳۱۶	تمام حوادث کا سبب حقیقی محض ارادۃ الہی ہے دوسری چیز	۳۱۵	ہو یا صحت و رطوبت میں پانی سے زائد تر ہے۔
۳۱۶	اصلی نہ مؤثر نہ موقوف علیہ۔	۳۱۵	قرع اول سے متحرک و متکفل ہونے والی ہوائے اول
۳۱۶	آواز کا ظاہری و عادی سبب قریع قریع و قلع ہے۔	۳۱۵	کا موسمی سلسلہ قریع یہ قریع سورخ گوش میں بچھے ہوئے
۳۱۶	معصوف طیبہ الرہجہ نے سبب آواز کے بارے میں قدماء	۳۱۵	پچھے تک پہنچ کر اس کو بجاتا ہے جس سے اس میں وہ اشکال
۳۱۶	سے اختلاف کیوں کیا۔	۳۱۵	و کیفیات پیدا ہوتی ہیں جن کو آواز کہا جاتا ہے پھر اس
۳۱۸	فلاسفہ لفظ قاری و خطاط شعاری کے عادی ہیں۔	۳۱۵	ذریعے سے لوح مشترک میں مرتسم ہو کر نفس ناقد کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۸	انقطاع صوت کا باعث ہوسکتا ہے نہ کہ انقطاع صوت کا۔	۳۱۸	اس بات کا اثبات کہ حدوث آواز کو قرح و قلع بس سے صوت کی حاجت نہیں۔
۳۲۸	صوت کے دوبارہ حدوث سے تہذیبہ سماع ہوگی نہ کہ دوسری آواز پیدا ہوگی۔	۳۱۸	دلیل اول (اولاً)
۳۲۸	وحدت آواز وحدت نوعی ہے۔	۳۱۸	قرح و قلع سے ہوا دپے کی اور اپنی لطافت و رطوبت کے باعث ضرور اس کی شکل و کیفیت قبول کرے گی اسی کا نام آواز ہے اور صرف یہ نہ کہ صوت نہیں۔
۳۱۸	واقع میں تمام الفاظ و جملہ اصوات بجائے خود محفوظ ہیں۔ وہ بھی ام مخلوق میں سے ایک امت ہیں جو اپنے رب تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔	۳۱۹	دلیل دوم (ثانیاً)
۳۲۸	کلمات ایمان تسبیح رُحمن کے ساتھ اپنے قائل کے لئے استغفار بھی کرتے ہیں۔	۳۱۹	اگر تفضل مقررہ اپنے بعد کے اجزاء متحرک ہونے کا محتاج ہو تو چاہئے کہ صوت باقی رہے اور تفضل ختم ہو جائے اور یہ باطل ہے۔
۳۱۹	کلمات کفر اپنے رب کی تسبیح کے ساتھ اپنے قائل پر لعنت بھی کرتے ہیں۔	۳۱۹	سلسلہ صوت میں تسلسل باطل ہے۔
۳۲۸	لطافت و رطوبت جس طرح باعث سہولت اتصال ہے یعنی صورت سرعت زوال بھی ہے۔	۳۱۹	سبب سے سبب کا تکلف ہونا باطل ہے۔
۳۲۹	کیفیات اتصال اصوات کے تحفظ کا پہلے کوئی ذریعہ ہمارے پاس موجود نہیں تھا اب بعضی اہل یہ آلہ ایجاد ہو گیا جس میں آوازیں ایک زمانہ تک محفوظ رہ سکتی ہیں۔	۳۱۹	حدوث آواز سے متعلق نظریات فلاسفہ کا ابطال اور ان کے استدلالات کا جواب۔
۳۲۹	حقہ میں یہ آلہ دیکھتے تو معلوم ہوتا کہ صوت ہوا ختم ہوتا ہے آواز محفوظ و خزون رہتی ہے۔	۳۲۲	صوت حرکت ہے اور حرکت زمانی ہے۔
۳۳۱	علم اپنی صفت کے ساتھ دائر ہوتا ہے۔	۳۲۹	حروف کی جن قسمیں ہیں بطریقہ لکھنے یا خطیہ۔
۳۳۱	آواز طاقی کی صفت تحریم شخصیات نہیں بلکہ اس کا لہو ہوتا ہے۔	۳۲۹	سننے کا سبب ہوائے گوش کا منتقل ہونا ہے اور اس کے تفضل کا سبب ہوائے خارج منتقل کا اسے قرح کرنا اور اس قرح کا سبب بذریعہ صوت حرکت کا وہاں تک پہنچنا ہے۔
۳۳۳	آواز طاقی میں خصوصیت صورت آلہ کو دخل نہیں بلکہ یہ آوازیں جس آلہ سے بھی پیدا ہوگی اپنا رنگ لائیں گی۔	۳۲۵	ذریعہ حدوث قلع و قرح ہیں اور وہ آتی ہیں حادث ہوتے ہی ختم ہو جاتے ہیں اور وہ شکل و کیفیت جس کا نام آواز ہے باقی رہتی ہے تو وہ معدیات ہیں جن کا معلول کے ساتھ رہنا ضروری نہیں۔
۳۳۳	جب علت حرمت قطعاً حاصل ہو تو حکم حرمت کی تعمید آسکتا ہے۔	۳۲۵	آواز کان سے باہر بھی موجود ہے بلکہ باہر ہی سے تفضل ہوتی ہوئی کان تک پہنچتی ہے۔
۳۳۳	یہ بات جہالت کے خلاف ہے کہ فوٹو سے سازوں کی آوازیں صورت طرب نہیں۔	۳۲۵	آواز آواز کثیف کی صفت نہیں بلکہ ملائے حکیف کی صفت ہے، ہوا ہوا یا پانی وغیرہ۔
۳۳۳	لذت کلی متعلق ہے۔	۳۲۸	آواز کثیف کی صوت کے بعد آواز قائم رہ سکتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	طرب کا معنی۔	۳۳۳	طرب کا معنی۔
۳۳۸	علامہ سید محمد عبدالقادر الادل شافعی کے موقف کا دس وجوہ سے رد۔	۳۳۳	علامہ سید محمد عبدالقادر الادل شافعی کے موقف کا دس وجوہ سے رد۔
۳۳۳	اولاد کا اثرا۔	۳۳۳	اولاد کا اثرا۔
۳۳۸	مقدمہ ثانیہ۔	۳۳۹	مقدمہ ثانیہ۔
۳۳۹	وجودی کے چار مراتب ہیں: (۱) وجود فی الایمان (۲) وجود فی الایمان (۳) وجود فی العبادۃ (۴) وجود فی الکلیۃ۔	۳۳۹	وجودی کے چار مراتب ہیں: (۱) وجود فی الایمان (۲) وجود فی الایمان (۳) وجود فی العبادۃ (۴) وجود فی الکلیۃ۔
۳۴۰	حق حصول اشیاء ماہیہا ہے نہ بانفسہا۔	۳۴۰	حق حصول اشیاء ماہیہا ہے نہ بانفسہا۔
۳۴۱	ہمارے ائمہ سلف رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے عقیدہ صادقہ میں یہ چاروں فرقہ قرآن عظیم کے حقیقی موافقین وجود حقیقی کہاں شہود ہیں۔	۳۴۰	ہمارے ائمہ سلف رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے عقیدہ صادقہ میں یہ چاروں فرقہ قرآن عظیم کے حقیقی موافقین وجود حقیقی کہاں شہود ہیں۔
۳۴۱	تقریباً قرآن مجید اور اس کے مناقب۔	۳۴۰	تقریباً قرآن مجید اور اس کے مناقب۔
۳۴۱	صورت جبرائیل۔	۳۴۱	صورت جبرائیل۔
۳۴۱	کلام اللہ واحد لا تعدد لہ بحال۔	۳۴۱	کلام اللہ واحد لا تعدد لہ بحال۔
۳۴۱	جس طرح کائنات کی رقم میں وہی قرآن مرقوم ہے اسی طرح جو فرقہ میں پھرا گیا اور اب اس سے ادا ہوتا ہے بالکل وہی قرآن ہے نہ کہ غیر قرآن۔	۳۴۱	جس طرح کائنات کی رقم میں وہی قرآن مرقوم ہے اسی طرح جو فرقہ میں پھرا گیا اور اب اس سے ادا ہوتا ہے بالکل وہی قرآن ہے نہ کہ غیر قرآن۔
۳۴۱	فوق سے آج بھروسہ نہ کر بھروسہ تلاوت واجب کیوں نہیں ہوتا۔	۳۴۱	فوق سے آج بھروسہ نہ کر بھروسہ تلاوت واجب کیوں نہیں ہوتا۔
۳۴۱	طوطی دینا کو آج بھروسہ سکھادی جائے تو اس کے سننے سے بھروسہ واجب نہیں ہوتا۔	۳۴۱	طوطی دینا کو آج بھروسہ سکھادی جائے تو اس کے سننے سے بھروسہ واجب نہیں ہوتا۔
۳۴۱	بھروسہ کی تلاوت پر بھروسہ تلاوت واجب نہیں۔	۳۴۱	بھروسہ کی تلاوت پر بھروسہ تلاوت واجب نہیں۔
۳۴۱	سوچے میں کسی نے آج بھروسہ چڑھی تو کیا بھروسہ تلاوت کا وجوب ہوگا۔	۳۴۱	سوچے میں کسی نے آج بھروسہ چڑھی تو کیا بھروسہ تلاوت کا وجوب ہوگا۔
۳۴۱	صدا کس کو کہتے ہیں۔	۳۴۱	صدا کس کو کہتے ہیں۔
۳۴۱	صدا سے سنائی دینے والی آواز پر بھروسہ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔	۳۴۱	صدا سے سنائی دینے والی آواز پر بھروسہ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔
۳۴۱	صدا میں ہوا اسی صوت اول سے ملتی ہے یا گنبد وغیرہ کی	۳۴۱	صدا میں ہوا اسی صوت اول سے ملتی ہے یا گنبد وغیرہ کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۸	کر سکتے ہیں۔	۳۵۳	شرعی۔
۳۵۸	فونو اس حیثیت سے کہ وہ ایک آلہ مطلق ہے اس کو حسن یا قبح سے موصوف نہیں کر سکتے بلکہ وہ حسن و قبح و مدح و ذم و منع و اباحت اور ثواب و عقاب میں اس چیز کے تابع ہے جو اس سے ادا کی جاتی ہے۔	۳۵۵	ہجہ دوم۔
۳۵۸	تکوار بہت اچھی بھی ہے اور سخت بُری بھی۔	۳۵۵	تکھیات میں عربی یقین کے ساتھ ملحق ہوتا ہے خصوصاً احتیاطی الدین کے معاملہ میں۔
۳۵۹	شعرا چھ بھی ہے اور نہ ابھی۔	۳۵۵	عمرات میں شہر ملحق یہ یقین ہے۔
۳۶۱	تکرر و تخیل۔	۳۵۵	فونو کا عام طور پر بھانا، سننا، سنانا سب کھیل تماشے کے طور پر ہوتا ہے اور قرآن عظیم کھیل تماشے کے لئے نہیں اترتا۔
۳۶۱	شرعاً طہرہ کا قاعدہ ہے کہ جس چیز سے حرام کو مدد پہنچے اس کو بھی حرام قرار دیتی ہے۔	۳۵۵	قرآن مجید کو کھیل تماشے کے طور پر سننے والوں اور دین کو کھیل تماشاناے والوں کے لئے وعید شدید۔
۳۶۱	جو چیز مانا جائز ہو اس کو خریدنا اور استعمال میں لانا بھی ممنوع ہے۔	۳۵۷	ہجہ سوم۔
۳۶۱	خرید و سرائیں کا خریدنا اور ان سے کام نہ مت لینا شرعاً مانع ہے۔	۳۵۷	جس مجلس لہو و لعلو میں کھیل تماشے کے طور پر قرآن مجید سنا جا رہا ہو وہاں اگر کوئی شخص نہ کر و نظر کے طور پر بھی سنے تو گناہ سے بری نہ ہوگا۔
۳۶۱	نفل اور بکرے کو خضی کرنا جائز نیز گھوڑی سے ٹھیر لینا بھی جائز ہے۔	۳۵۷	مجلس لہو و لعلب میں شریک ہونا ناجائز ہے اس پر آیات قرآنیہ شاہد ہیں۔
۳۶۲	جن کو بھیک مانگنا حرام ہے ان کو بھیک دینا بھی گناہ ہے۔	۳۵۸	ہجہ چہارم۔
۳۶۳	جس چیز کو کھانا ناجائز اس کو خریدنا اور استعمال میں لانا بھی ناجائز ہے، اور جس چیز کو خریدنا اور کام میں لانا منع نہ ہوگا اس کو کھانا بھی ناجائز نہ ہوگا۔	۳۵۸	مسلمان نے خاص جلسہ کر کے فونو سے کسی ایسے قاری کی آواز میں بطور تذکرہ و تکرر قرآن مجید سنا اور سنانے والا بھی صانع ہے تو اس میں دو نظر ہیں۔
۳۶۳	ایک خیال باطل کا دفعیہ۔	۳۵۸	نظر اولیٰ۔
۳۶۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انصاری کی کسین بچیوں کو یہ کہنے سے کیوں منع فرمایا "وہی لیس یعلم ما فی غد"۔	۳۵۸	کوئی فی نفسہ جائز کام کفار سے سیکھنے میں حرج نہیں اگرچہ ان ہی کی ایجاد ہو۔
۳۶۵	اللہ تعالیٰ کے بتانے سے اصلاً طیب کا جاننا نبوت کی شان ہے۔	۳۵۸	فونو بذات خود معارف و مزامیر سے نہیں۔
۳۶۶	حضرت مالک بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا نعتیہ قصیدہ ہارگار و رسالت میں پیش کیا جس میں بتایا کہ علوم غیبیہ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے ثابت مانا۔	۳۵۸	فونو ایک آلہ مطلق ہے جس کی نسبت ہرگز نہ آواز کی طرف اسکی توجہ ہے جیسے آواز ان عروضہ کی کلام کی طرف بلکہ حروف ہجاء کے معنی کی طرف۔
۳۶۶	بالجملہ غلامہ حکم، یہاں تین چیزیں ہیں، ممنوعات،	۳۵۸	حروف ہجاء سن جیٹ می حروف الہجاء معلوم رسیہ میں کسی خاص معنی کے لئے وضع نہیں کئے گئے بلکہ وہ آلہ جاریہ معانی مختلف ہیں ان سے ایسے نئے جیسے معانی چاہیں ادا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷۳	ہے۔ جن میں یہ پاک لفظ داخل نہیں۔	۴۶۷	مظہرات، مباحات۔
۴۷۳	(۲) ان کے نزدیک بھی اذان مقبول میں اور عہادت	۴۶۷	اول یعنی منوعات کا حکم۔
۴۷۳	بڑھانا جائز و گناہ ہے اور اپنے دل سے ایک نئی شریعت	۴۶۷	دوم یعنی مظہرات کا حکم۔
۴۷۳	ٹکاتا ہے۔	۴۶۸	سوم یعنی مباحات کا حکم۔
۴۷۳	(۳) ان کے پیشوا خود گھس گئے کہ ان زیادتیوں کی سوجھ	۴۶۸	☆ رسالہ الادلة الطاعنة فی اذان
۴۷۳	ایک طعن قوم ہے جنہیں امامیہ بھی کافر جانتے ہیں۔	۴۶۸	الملاعنة .
۴۷۳	سند امر اول۔	۴۶۸	(روافض کی اذان اہلسنت و جماعت کو سنا کر کیا ہے)
۴۷۶	سند امر دوم۔	۴۶۸	اہل تشیع نے جواز ان وغیرہ میں حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ
۴۷۶	سند امر سوم۔	۴۶۸	تعالیٰ عنہ کی نسبت لکھ "عہدہ رسول اللہ ہلا
۴۷۸	حبیبہ لیلیٰ۔	۴۶۸	لفصل" کہنے اختیار کیا ہے اہلسنت و جماعت کے لئے یہ
۴۷۸	لکھ "خلیفہ جافصل" کے حوالہ ہونے کا ثبوت کتب شیعہ	۴۶۸	لکھ مہر و سنہ سحر ہے۔
۴۷۸	ہے۔	۴۷۳	جزا کے معنی اظہار برأت و بیزاری ہیں۔
۴۷۹	ہاں اب دارالانصاف طلب ہے۔	۴۷۳	"علی عہدہ رسول اللہ ہلا فصل" کہنے میں
۱۰۰	ضمیمہ آداب	۴۷۳	پاکستان خلافت راشدہ حضرات خلفاء مشرک رضوان اللہ
۱۶۹	قال کھوانا کبھی کھرا اور کبھی معصیت ہوتا ہے۔	۴۷۳	تعالیٰ علیہم کی لکھی ہے۔
۱۶۹	موضع نجاسات میں ذکر لسان ناجائز ہے۔	۴۷۳	روافض کے دہم ہاٹل میں استحقاق خلافت حضرت مولیٰ علی
۱۷۳	وقت پچھلے دہاؤں و ہفتات و آدمی و طوقان شدید وغیرہ کے	۴۷۳	کرم اللہ تعالیٰ و جہ الاسالی میں مفسر تھا۔ اور خلفاء مشرک رضی
۱۷۳	آذان کہنا شرعاً ناجائز ہے۔	۴۷۳	اللہ تعالیٰ عنہم نے حضرت علی المرتضیٰ کا یہ حق چھین لیا تھا۔
۲۵۳	نجاست کی جگہ قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔	۴۷۳	روافض نے گویا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۲۵۳	حرام میں تلاوت قرآن مکروہ ہے۔	۴۷۳	کو مایاذا اللہ سخت نامرد، نڈول، تارک حق اور مطیع باطل
۲۵۳	مسلحہ میت سے قبل اس کے پاس تلاوت قرآن کا حکم	۴۷۳	تایا۔
۲۵۳	شرعی۔	۴۷۳	دوستی ہے خدا دا دشمنی است۔
۵۳۲	سوری پیر سے بتائی ہوئی مسجد میں نماز ناجائز ہے۔	۴۷۳	حضرات خلفاء علیہ کی تمام وحدت اور ادب و عقیدت
۵۵۸	دعا تک و اعمال کے اثر کرنے میں تین شرائط ضروری	۴۷۳	اہلسنت کے اصول مذہب میں داخل ہے۔
۵۵۸	ہیں۔	۴۷۳	اذان میں "خلیفہ جافصل" کا اضافہ خود رافضیوں کے
۵۵۸	مصنف علیہ الرحمہ کے یہاں کی جملہ اجازات و وظائف	۴۷۳	مذہب کے خلاف ہے۔
۵۵۸	و اعمال و تعویذات میں نماز پابندی سے باجماعت مسجد	۴۷۳	مصنف علیہ الرحمہ نے روافض کی اپنی کتابوں سے تین
۵۵۸	میں ادا کرنے کی شرط ہے۔	۴۷۳	امور پر سندیں نقل فرمائی ہیں: (۱) روافض کی حدیث و فقہ
۵۵۸	طوائف نے حرام کمانی سے مکان خرید کر اس کی آمدنی	۴۷۳	کی زکوٰۃ سے اذان ایک مسجد و عہادت اور معدود کلمات کا نام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۳	بیوہ کو دورانِ عدت کوئی گہنا اور کسی طرح کا سنگار جائز نہیں۔	۵۸۱	مہر کے نام لگادی، کیا اس کو مہر کے اخراجات میں صرف کرنا جائز ہے۔
۳۸۳	بعد خیمہ عدت اگر بیوہ تھو وغیرہ نہ پہننے تو حرج نہیں مگر اس کو ناجائز سمجھنا ممنوع ہے۔	۵۸۳	دورانِ عدت نکاح ہوا، گواہوں کو جو روپے ملے وہ مہر میں لگانا چاہتے ہیں، لئے جائیں یا نہیں۔
۳۸۳	سیاہ خضاب ہر طرح کا سوائے محابہ بن کے سب کو مطلقاً حرام ہے۔	۵۸۹	طوائف کے کسب سے خرید کردہ جائیداد کی آمدنی کو مصارفِ مہر ودرس میں خرچ کرنا کیسا ہے۔
۳۸۳	صرف ہندی کا سرخ خضاب مستحب ہے۔	۶۸۸	قرآن مجید کا احترام نہ کرنے والے معلم سے پڑھنا حرام۔
۳۸۳	حدیث اور عبارات فقہاء سے منسلکی تائید۔	۷۰۹	معلم اپنے احباب کے ساتھ تخت پر بیٹھا ہے اور شاگرد قرآن مجید لے کر بیٹھے، تو یہ سب گستاخ ہیں۔
۳۸۳	روزانہ کھجھی کی ممانعت سے حقیقی احادیث کریمہ اور ان کا مطلب۔		زیمنت
۳۸۵	بیعت صالحہ دن میں کئی بار کھجھی کرنے میں کوئی ممانعت وکراہت نہیں۔		(کھجھی، سرور، منی، مسواک، خضاب، ہندی، سنگار وغیرہ)
۳۸۶	حضرت ابولہٰدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر دن میں دو بار سر کے بالوں میں تیل ڈالتے تھے۔	۳۸۱	عورتوں کے ناک چھیدنے اور تھنی پہننے کے بارے میں پانچ سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۳۸۶	مرد کو تھا ہندی سے داڑھی میں خضاب کرنا یا اس میں کسم کی چٹاں ملانا جائز ہے۔	۳۸۲	تھ یا باقی کے لئے عورتوں کو ناک چھیدنا جائز ہے۔
۳۸۸	سیاہ خضاب دسے کا ہو یا کسی اور چیز کا، مطلقاً حرام ہے، مگر محابہ بن کو جائز ہے۔	۳۸۲	کان کے گہروں کے لئے عورتوں کا کان چھیدنا جائز ہے۔
۳۸۸	احادیث کے حوالہ جات۔	۳۸۲	کان چھیدنا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں متعارف و مشہور تھا۔
۳۸۸	سنی کسی رنگ کی ہو عورتوں کو طلائع دندان یا شوہر کے واسطے آرائش کے لئے جائز ہے۔	۳۸۲	عورتوں کے لئے ناک اور کان چھیدنے کا جواز دلالتِ اخص سے ثابت ہے۔
۳۸۹	مصلحہ روزہ میں منی لگانا منع ہے۔	۳۸۲	ناک چھیدنا عورتوں کے لئے اگر مباح ہے فرض وہ واجب و سنت اصلاً نہیں۔
۳۸۹	مرد یا عورت کو سر میں گھی ڈالنا، پھوڑے پھنسی پر استعمال کرنا جائز ہے۔	۳۸۳	جو مباح بیعت محمودہ کیا جائے وہ شرعاً محمود ہو جاتا ہے۔
۳۸۹	ہندی میں تیل ملا کر لگانا مرد کو کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔	۳۸۳	منی لگانی عورت کو مباح ہے، اگر شوہر کے لئے سنگار کی نیت سے لگائے تو مستحب ہے۔
۳۹۰	ہاتھ پاؤں میں ہندی کی رنگت مرد کے لئے حرام ہے، داڑھی اور سر میں مستحب۔	۳۸۳	جو دلالتِ اخص سے ثابت ہو وہ اسی طرح ہے جیسے نص سے ثابت ہو۔
۳۹۰	سیاہ خضاب حرام ہے۔	۳۸۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۱	اللہ تعالیٰ قیامت کے روز سیاہ خضاب کرنے والوں کی	۳۹۱	سیاہ خضاب کی ممانعت پر احادیث کریں۔
۳۹۷	طرف نظر کرم نہ فرمائے گا۔	۳۹۲	سیاہ مقول بالتملیک ہے۔
۳۹۷	حدیث پنجم۔	۳۹۲	سیاہ خضاب کو کبوتر کے چوٹے سے حدیث میں کیوں
۳۹۷	اللہ تعالیٰ بڑھے کو کوشن رکھتا ہے۔	۳۹۲	تشبیہ دی گئی۔
۳۹۷	حدیث ششم۔	۳۹۲	جو سیاہ خضاب لگائے وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔
۳۹۷	درو خضاب مومن کا، سرخ خضاب مسلمان کا اور سیاہ	۳۹۲	تحریم سواد سے صرف مباشران جہاد کا استثناء ہے۔
۳۹۷	خضاب کافر کا ہے۔	۳۹۲	زوجہ جہاں کے لئے سیاہ خضاب کا جواز ایک روایت
۳۹۸	حدیث ہفتم۔	۳۹۲	موجود میں آیا ہے۔
۳۹۸	پیپی نور ہے جس نے اس کو چھپایا اس نے نور کو زائل	۳۹۲	مروجہ پر فتویٰ کا حکم جملہ ذوقی اعتبار ہے۔
۳۹۸	کیا۔	۳۹۲	اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والی عورتوں پر حدیث
۳۹۸	سفید بال اکھاڑنا منع ہے۔	۳۹۳	میں اجنت آئی ہے۔
۳۹۸	حدیث ہفتم۔	۳۹۳	جنگ دھماکا ہے (حدیث)
۳۹۸	جسے اسلام میں پیپی آئے وہ اس کے لئے نور ہے جب	۳۹۳	ہذا رسالہ حک العیب فی حرمة
۳۹۸	نکاح سے بدل نہ اٹھے۔	۳۹۳	تسوید الشیب .
۳۹۸	حدیث ثیم۔	۳۹۳	(سیاہ خضاب کی حرمت کا سولہ حدیثیں اور اقوال ائمہ
۳۹۸	سب سے پہلے بالوں کو مہندی حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ	۳۹۳	سے ثبوت)
۳۹۸	والسلام نے لگائی۔	۳۹۳	صحیح مذہب میں سیاہ خضاب حالت جہاد کے سوا مطلقاً
۳۹۸	سب سے پہلے خضاب سیاہ فرعون نے لگایا۔	۳۹۶	حرام ہے۔
۳۹۹	مہندی کے مستحب اور خضاب کے حرام ہونے کی وجہ۔	۳۹۶	حدیث اول۔
۳۹۹	حدیث دہم۔	۳۹۶	حضرت ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سیاہ خضاب سے منع
۳۹۹	سیاہ خضاب کرنے والوں کا چہرہ اللہ تعالیٰ قیامت کے	۳۹۶	کردیا گیا۔
۳۹۹	روز نکالا کرے گا۔	۳۹۶	حدیث دوم۔
۳۹۹	حدیث یازدہم۔	۳۹۶	تیری کی سفیدی کو سیاہ رنگ کے علاوہ کسی رنگ سے بدلنے
۳۹۹	دراستی منظرانے سیاہ کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ	۳۹۶	کی اجازت۔
۳۹۹	کے ہاں کوئی حصہ نہیں۔	۳۹۶	حدیث سوم۔
۳۹۹	دراستی منظرانہ اور اس کو سیاہ کرتا مشدہ ہے۔	۳۹۶	سرکار دوم عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آنے والی قوم کی
۳۹۹	حدیث دوازدہم تا پانزدہم۔	۳۹۶	خبر دی۔
۳۹۹	اور جڑ مر والوں میں سے جوانی جیسی صورت بنانے والا	۳۹۶	سیاہ خضاب لگانے والوں کیلئے وعید شدید۔
۳۹۹	بدترین ہے۔	۳۹۷	حدیث چہارم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
46	کسب و حصول مال	۵۰۰	سیاہ خضاب منعی عز ہے۔
46	(خرید و فروخت، اجرت، رشوت، سود، قمار، بیہ، پیشہ، صنعت، قرض، نذرانہ، ہبہ، میراث، غصب، ذرائع آمدنی، حلال و حرام و مشتبہ سے متعلق مسائل)	۵۰۰	حدیث شانزدہم۔
۵۰۷	رہنہ اور ضمانیوں کے ہاں ضروری کرنا اور نصاریٰ کے پاس نوکری کرنا جائز ہے یا ناجائز۔	۵۰۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سیاہ خضاب سے منع فرمایا۔
۵۰۷	اصل ضروری فعل جائز پر سب کے ہاں جائز اور فعل ناجائز پر سب کے ہاں ناجائز ہے۔	۵۰۰	عالمہ مشائخ کرام و جمہور ائمہ اعلام کے نزدیک سیاہ خضاب منع ہے۔
۵۰۷	اس کی تفصیل کہ جائز ضروری پر زراعت، مال حرام سے لینا کیسا ہے وہ اگل حلال ہے یا نہیں۔	۵۰۱	علماء جب کراہت مطلق بولتے ہیں اس سے مراد کراہت تحریم لیتے ہیں۔
۵۰۷	رہنہ وغیرہ کی ناجائز آمدنی ان کے ہاتھ میں مال منسوب کا حکم رکھتی ہے۔	۵۰۱	کراہت تحریم کا مرکب گنہگار اور مستحق طہاب ہوتا ہے۔
۵۰۸	وہ صورت کہ رہنہ کو ملنے والا مال رشوت قرار پاتا ہے۔	۵۰۱	سیاہ خضاب کا حرام ہونا غیر عازی کے حق میں ہے۔
۵۰۸	ایک صورت میں طوائف کی آمدنی مثل موہوب ہوتی ہے۔	۵۰۱	بالجملہ قول مذکور ہی عقار و منسور و مذہب جمہور اور ثابت بارشاد حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔
۵۰۸	رہنہ یاں اور ضمانیاں ایک صورت میں حاصل ہونے والی آمدنی کی مالک ہو جاتی ہیں۔	۵۰۱	احادیث و روایات میں مطلق سیاہ رنگ کی ممانعت ہے خواہ نرائیل ہو یا مہندی کا میل یا کوئی تیل سب ناجائز ہے۔
۵۰۸	گانے والے کو جو کچھ دیا جاتا ہے وہ کس صورت میں ہبہ اور کس صورت میں رشوت بنتا ہے۔	۵۰۱	سیاہ خضاب میں کس قدر مہندی ملائے سے حرمت جاتی رہتی ہے۔
۵۰۸	زر حرام بیہم پر نقد و نقد کا اجتماع ہو تو اس کا لینا کیسا ہے۔	۵۰۲	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا خضاب لگاتے تھے۔
۵۱۰	مال حرام و حلال اس طرح مل گئے کہ تیز و شمار ہے تو اس کا کیا حکم ہوگا۔	۵۰۲	کون سا خضاب جائز و محمود ہے۔
۵۱۲	اگر اجیر کو کچھ خبر نہیں کہ زراعت، مال حرام سے تو لٹوئی جواز ہے۔	۵۰۲	کس کس چیز کا نام ہے اس کے معنی کی تحقیق۔
۵۱۵	اصل ملت ہے۔	۵۰۲	معصی کی تحقیق کہ حنا و کسم کے خضاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔
۵۱۵	بادشاہ کے انعام و عطیات کا حکم شرعی۔	۵۰۳	دس کا معنی۔
۵۱۶	ہمارا زمانہ شبہات سے بچنے کا نہیں۔	۵۰۳	اصل خضاب حنا کا ہو اور اس میں کچھ چٹا یا نیل کی شریک کر لی جائیں کہ سرخی میں ایک گوند چٹکی آ جائے تو جائز ہے۔
	اگر معلوم ہو کہ مستاجر کا مال اکثر حرام ہے تو معنی کا کام اس	۵۰۵	شراب میں کس قدر رنگ ملائے سے سرکہ ہو جاتا ہے اور اس کی حقیقت بدل جاتی ہے۔
		۵۰۵	الحاصل ہمارے رنگ پر ہے جو کچھ سیاہ رنگ لائے سب حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۶	ہر مرد و محصیت محصیت ہوتا ہے۔	۵۱۷	سے بچتا ہے۔
۵۲۷	انگریز کی نوکری خصوصاً باجا بجانا کیسا ہے اور اس سے	۵۱۷	آدمی کو چھوٹے فلس کی وسعتیں خراب کرتی ہیں۔
۵۲۷	ماصل شدہ مکائی کا کیا حکم ہے۔	۵۱۷	تصوف کی چاشنی سے لبریز ایک مختصر اور انتہائی مفید مضمون۔
۵۲۸	رزق اللہ عزوجل کے ذمہ ہے۔	۵۱۸	حدیث مبارک "الحلال بین الیغ" کی تیس تشریح۔
۵۲۹	حلال روزی تلاش کرنا جہاد فی سبیل اللہ ہے۔	۵۱۸	حمی کا معنی۔
۵۳۰	طلب الحلال واجب علی کل مسلم۔	۵۱۹	بعض علماء نے در صورت قطعہ حرام عدم جواز کی تصریح
۵۳۰	جھوٹے حیلے حوالے اللہ تعالیٰ کے حضور کام نہ آئیں	۵۱۹	فرمائی۔
۵۳۱	کئے۔	۵۲۰	ازلہ شبہ کے لئے اتنا بھی کافی ہے کہ صاحب مال یا آدم
۵۳۱	حرام کی مکائی پر نذر و نیاز کرنے، اس کو کھانے اور اس	۵۲۰	خود بیان کریں کہ یہ مال ہمارے پاس وہی حلال سے آیا
۵۳۲	پر قاعدہ لانے والے کے بارے میں سوال۔	۵۲۱	ہے تو اب اس کے لینے میں کوئی حرج نہیں۔
۵۳۲	ذاک کی نوکری ڈپٹی پشما سٹری تک جائز ہے۔	۵۲۱	جیسے اپنے دین کا کامل پاس ہو وہ طلبہ حرام کی صورت میں
۵۳۳	ذی علم مسلمان اگر بیچ دے تصاریف انگریزی پڑھے تو اجر	۵۲۱	احراز ہی کرے۔
۵۳۳	پائے گا۔	۵۲۲	کافر کے لئے رہن کا نقد تحریر کرنا مسلمان کو روا ہے
۵۳۳	حساب، اقلیدس اور مخروطیہ وغیرہ جائز علم پڑھنے میں حرج	۵۲۲	یا نہیں۔
۵۳۳	نہیں۔	۵۲۲	فلس تحریر رہن نامہ میں کوئی حرج نہیں مگر سودی معاملے والا
۵۳۳	جو چیز اپنا دین و علم بقدر فرض سیکھنے میں مانع آئے حرام	۵۲۳	کا نقد نہ لکھے کہ موجب لعنت ہے۔
۵۳۳	ہے۔	۵۲۳	کفار کے میلہ میں بھید فروخت اسباب تمہارتی جانے کی
۵۳۳	وہ کتابیں جن میں نصاریٰ کے عقائد باطلہ درج ہیں ان	۵۲۳	شرعی حیثیت کیا ہے۔
۵۳۳	کا پڑھنا روا نہیں۔	۵۲۳	ہر مکروہ تحریمی صغیر و کبیرہ ہے۔
۵۳۳	معالجہ صحت میں وارث کے ہاتھ کچھ فروخت کرنا یا بیعہ	۵۲۳	ہر صغیرہ اصرار سے کبیرہ ہو جاتا ہے۔
۵۳۳	کرنا جائز ہے۔	۵۲۳	معلوبہ کفار میں مسلمان کو جانا جائز نہیں کیونکہ وہ مجمع
۵۳۳	تھا ایک وارث کو کوئی شے تلاش دینا اور دوسروں کے ساتھ	۵۲۳	شیاطین ہیں۔
۵۳۳	اس قسم کی رعایت نہ کرنا کب مکروہ و ممنوع ہے اور کب	۵۲۳	مسئلہ کی تائید میں عبارات علماء۔
۵۳۳	نہیں۔	۵۲۳	ہندوستان میں تصدیق دار الحرب نہیں ہے۔
۵۳۳	طالب علم بیٹے کو دوسری اولاد پر ترجیح دینے میں کوئی	۵۲۳	مسلمان دار الحرب میں کیا کچھ برائے فروخت لیا جاسکتے
۵۳۳	مضائق نہیں۔	۵۲۳	ہیں۔
۵۳۵	کسی شخص نے سود وغیرہ حرام مال چھوڑ کر اعتقاد کیا تو اس	۵۲۵	کسب فقہ سے حوالہ جات۔
۵۳۵	کے بیٹے کے لئے وہ مال حلال ہوگا یا نہیں۔	۵۲۵	مسلمانوں کا کافروں کے عقد سے گزر ہو تو شہابی کہتا ہوا
۵۳۵	وارث کو صرف اتنا معلوم ہے کہ ترکہ میں مال حرام بھی	۵۲۵	گزر جائے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۲	سودی روپیہ سے حج کرنا جائز نہیں، ہاں فرض حج ذمہ سے ادا ہو جائے گا۔	۵۳۵	ملا ہے مگر نہ مال متمیز اور نہ ہی مستحق مظلوم تو دینے احراز افضل ہے اور حکم جواز ہے۔
۵۳۲	تقلید شیعہ اور چچ ہے اور سقوط فرض اور چچ۔	۵۳۵	عرف میں جو کچھ مشہور ہے وہ اس طرح ہے جیسے لفظ سے شرط کر دی جائے۔
۵۳۲	سودی پیر سے بتائی ہوئی مسجد میں نماز جائز ہے۔	۵۳۷	حلاوت قرآن مجید اور ذکر الہی پر اجرت لینا دینا دونوں حرام ہیں۔
۵۳۲	سودی پیر سے بتائے ہوئے تالاب سے وضو کرنا جائز ہے۔	۵۳۷	گناہ پر ثواب کی امید زیادہ سخت و اشد ہے۔
۵۳۲	بیع قاسد سے خریدے ہوئے گھر پر قبضہ کرنے کے بعد خریدار نے اسے فقیروں پر وقف کر دیا تو وہ وقف ہو گیا۔	۵۳۷	اجرت پر قرآن وغیرہ پڑھوانے میں جواز کی صورت۔
۵۳۳	ملک کی خیانت وقف کی صحت سے مانع نہیں۔	۵۳۷	عورت کے نکاح کے بدلے میں لئے ہوئے روپے محض رشوت و حرام ہیں، نہ ان کا کھانا جائز اور نہ ہی مسجد میں لگانا جائز بلکہ لازم ہے کہ جس شخص سے لئے ہیں اس کو واپس دیں۔
۵۳۳	مال راہ میں بعد قبضہ عدم ملک نہیں رہتا صرف جب ملک ہوتا ہے۔	۵۳۸	غیر مسلموں کو کرائے پر کرسیاں دینا مسلمان کے لئے جائز ہے۔
۵۳۳	حبشہ ملک فقیر کو تصدق میں لینے سے مانع نہیں۔	۵۳۸	پیشہ و رانہ ذیل کے بارے میں شرع کیا حکم دیتی ہے: (۱) کا طبع الخمر (۲) ذابغ البقر (۳) دایم الخمر (۴) بائع البشر۔
۵۳۳	سودا و رشوت کا مال تو بے پاک ہو جاتا ہے یا نہیں۔	۵۳۹	حرام میں مشہور ایک لفظ حدیث کی نشاندہی۔
۵۳۳	سود خوار اور راشی کے ہاں نوکری کرنا، تنخواہ لینا اور کھانا کھانا جائز ہے جبکہ وہ چچ جواسے دے اس کا بیع مال حرام ہوتا مظلوم نہ ہو۔	۵۳۹	ہندہ کو بمعاضت زنا جو عقیدہ ملا تھا وہ حرام قطعی، اور تائب ہو جانے کے بعد اگر ملا معاوضہ ملتا رہے تو حلال ہے۔
۵۳۳	شاہی کے وقت دو لہا والے لڑکی کے استاد کو بخوشی جو کچھ دیں اس کا لینا جائز ہے اور مجبوری سے دینا تو حرام ہے۔	۵۳۹	اصحاب الرقیم کا قصہ۔
۵۳۵	زید کا بیٹا باپ اپنی خوشی سے حسب عادت بازار میں سامان فروخت کرنے جاتا ہے تو زید پر الحرام نہیں، اور اگر زید اسے مجبور کرتا ہے تو ضرور گنہگار و تالف ہے۔	۵۴۰	جس چیز کا لینا حرام ہو اس کا دینا بھی حرام ہوتا ہے۔
۵۳۶	باپ کا مال بیٹے کو اس کی رضا سے قدر رضا تک حلال ہے ورنہ حرام۔	۵۴۱	سود کے روپیہ سے جو کار نیک کیا جائے اس میں استحقاق ثواب نہیں۔
۵۳۶	باپ کا حق بیٹے پر ہمیشہ رہتا ہے جو نمکی بیٹے کا حق باپ پر۔	۵۴۱	حدیث سے تائید۔
۵۳۶	بیٹا جب جوان ہو جائے تو باپ پر اس کا نفقہ واجب نہیں رہتا۔	۵۴۲	سود خوار پر شرعاً فرض ہے جتنا سود جس جس سے ہے اسے یا اس کی اولاد کو واپس کرے، وہ نہ مل سکیں تو اتنا مال تصدق کرے۔
۵۳۶	ایک مسلمان عورت ہندہ بیس سال ایک انگریز کے ساتھ رہی، اب تائب ہوئی ہے، کیا اس کا مسلمان ہونا صحیح ہے۔	۵۴۲	سود خوری سے توبہ کا طریقہ۔
۵۳۶	ایستغفار کے مذہب میں آدمی کسی گناہ کے باعث اسلام		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۲	خریدنا۔	۵۳۶	سے خارج نہیں ہوتا۔
۵۵۲	ذبح حرام پر عقد و نقد کے جمع ہونے کی صورت اور اس کا حکم۔	۵۳۶	حدیث سے ثابت۔
۵۵۲	سود یا حقوق کا سودہ کے ذریعے جو مال حاصل کیا اس سے خریدی ہوئی شے میں خیانت نہیں آئے گی۔	۵۳۷	مکھڑا یا گدھا کہ بے ذبح مر جائے اس کی کھال کہ پکائی نہ گئی ہو چھٹا خریدنا حرام ہے اس کی وباقت کرنا جائز ہے اور اس کا پیشہ مکروہ ہے ایسا کرنے والے کے ہاں کھانے سے احتراز اڑاؤنی ہے۔
۵۵۳	وکیل نے مؤکل کی اشرفیاں اپنی اشرفیوں میں ملا دیں تو وکیل پر ضمان لازم ہے، اور ضمان میں مؤکل کا تصرف جائز ہے۔	۵۳۸	حدیث میں بھیجے لگانے والے کی کمائی کو حرام کیوں کہا گیا۔
۵۵۳	شراب فروشی سے تائب ہونے والا اب اس سے حاصل شدہ مال کا کیا کرے۔	۵۳۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھیجے لگوائے اور بھیجے لگانے والے کو اجرت بھی دی۔
۵۵۵	مال حرام کے تصدق میں مساکین کا غیر اصول و فروع ہونا شرط نہیں۔	۵۳۸	بڑی جو مال اس حرام و ناپاک ذریعے سے حاصل کرتی ہے اس کی ملک نہیں ہوتا حکم نصب رکھتا ہے۔
۵۵۶	باجا بھانا نا جائز، ہندوؤں کے ہاں بھانا اور سخت نا جائز اور ان کے شیطانی تہوار میں بھانا اور بھی سخت حرام و حرام در حرام ہے۔	۵۳۸	اموال ضائعہ کا معرف۔
۵۵۶	جنود کے تہوار میں باجا بھانے والا اگر ہا زنا آئے تو اس کی مسلمان برادری اس سے بائیکاٹ کرے۔	۵۳۸	اموال ضائعہ کو اپنے مال باپ اور بیٹے بیٹی پر صدقہ کر دینا حلال ہے۔
۵۵۶	ہندوؤں کے سودی معاملہ کی وجہ تو لٹی کرنے والے کا استکثام اور مصنف علیہ الرحمہ کا حکیمانہ جواب اور اس پیشہ کو فرائض ترک کرنے کی تلقین اور نقصانے حاجات کے لئے اعمال نیک کی تعلیم۔	۵۳۹	غیر منقسم ہونا صدقہ کو نقصان نہیں دیتا اگرچہ یہ کو نقصان دیتا ہے۔
۵۵۶	وٹائف و اعمال کے اثر کرنے میں تین شرائط ضروری ہیں۔	۵۳۹	صدقہ واپس نہیں لیا جاتا۔
۵۵۸	مصنف علیہ الرحمہ کے یہاں کی جملہ اجازات و وٹائف و اعمال و تصویبات میں نماز پابندی سے باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی شرط ہے۔	۵۵۰	کوئی شخص سودی کاروبار سے اسواں کثیر جمع کر کے مر گیا وارثوں کے لئے دو حلال ہے یا نہیں۔
۵۵۸	چاوان کا روپیہ جمع کرنا کیسا ہے۔	۵۵۰	مورث کے سود سے حاصل شدہ ترکہ کو وارث کیا کریں۔
۵۵۹	بلا ضرورت شرمیہ و مجبوری صادق سودی روپیہ قرض لینا حرام اور شدید گناہ کبیرہ ہے۔	۵۵۱	جو مال کسی ذریعہ حرام سے حاصل کیا اس سے کوئی جائیداد خریدی یا تجارت پر لگایا تو اب اس جائیداد یا تجارت کی آمدنی اس شخص یا اس کے لواحقین کے حق میں مباح ہے یا نہیں۔
		۵۵۱	کسی ذریعہ حرام سے حاصل کردہ مال سے سبکدوشی کا طریقہ۔
		۵۵۱	مال سود اور مال رشوت وغیرہ کے حکم میں فرق۔
		۵۵۱	مسئلہ استبدال یعنی حرام مال کے عوض کوئی دوسری چیز

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۳	دکھتہ مقرر ہونے کے باوجود قاضیوں کا لوگوں سے زیر دہی یا گزرا کر کچھ لینا کیسا ہے۔	۵۵۹	عقد فاسد سے حاصل شدہ روپیہ خبیث ہے اسے واپس دینا اور عقد کو صحیح کرنا واجب ہے۔
۵۶۵	گھر غنٹ کی طرف سے ٹکڑے آپکاری میں ملازمت کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۵۹	جو روپیہ عقد فاسد سے حاصل ہوا اس کو امور خیر یا اپنے کسی مصرف میں خرچ نہیں کر سکتا۔
۵۶۵	شراب پینا، پھوٹا، پیچا، بھونا اور ہر طرح کا تعاون حرام ہے اور ایسے کام میں لوگ کرنا جائز ہے۔	۵۵۹	قرض کی ادائیگی ناپاک روپے سے کی تو قرض و ہندہ کے لئے وہ روپیہ پاک رہا نہیں۔
۵۶۶	ایک عورت پر جن آتا ہے جس کو وہ غلائیہ دیکھتی ہے اور وہ عورت کو روپے نوٹ وغیرہ دے جاتا ہے وہ عورت ان نوٹوں کا کیا کرے۔	۵۵۹	ناپاک روپیہ دو قسم پر ہے
۵۶۷	درخت تاز سے تازی نکال کر فروخت اور اس کی قیمت لینا منوع ہے۔	۵۶۰	چندہ دے کر واپس لیا اس میں ایک روپیہ زائد آ گیا اس کو کھالیا ہے اب کیا حکم ہے۔
۵۶۷	دروزی لوگوں کے کپڑے سے تھوڑا سا بیچا کر نوٹیاں بنالیں تو ان کا خریدنا معصیت و حرام ہے۔	۵۶۰	مجلس میلاد مبارک اعظم مندوبات سے ہے جبکہ برہمچر ہو۔
۵۶۸	بیاج (سو) کو جائز کر لینے کا حیلہ کرنا مسلمان کی شان نہیں، البتہ بیاج سے نجات حاصل کرنے کا حیلہ خود محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ نے تعلیم فرمایا ہے۔	۵۶۰	جو قوالی یہاں رائج ہے ناجائز ہے۔
۵۶۸	حاکم نے اپنے عقوم سے قرض لیا، اس پر سود دیا، یا اپنے مطالبات سے کچھ چھوڑ دیا تو اس میں کیا حکم ہے۔	۵۶۰	دعویٰ غلائی پر قرآنی وعید۔
۵۶۹	حرام سے جتنا فائدہ ملے چھوڑنا لازم ہے۔	۵۶۰	تائبہ رطبی کا ناجائز کمائی سے بنوایا ہوا مکان اس کو جائز ہے یا ناجائز۔
۵۶۹	بیمار اگر شرعی جس فعل ناجائز کی رخصت دی جاتی ہے رخصت دیں گے۔	۵۶۱	ناپاک مال کو پاک کرنے کا حیلہ۔
۵۶۹	تخویف واقعی کا اقرار ہے نہ کہ زری و محکی کا۔	۵۶۲	حق موروثی قابل تقاض نہیں، نہ اس پر کچھ لے سکتا ہے۔
۵۷۰	امام نے ایک رطبی کی نماز جنازہ پڑھادی اور اٹھا دیا ہوا تہرانہ قبول کیا اس پر کیا حکم ہوگا۔	۵۶۲	جس کو قانون نے حق موروثی ضمہ لیا ہے وہ کوئی شرعی حق نہیں۔
۵۷۱	جتنا واجب خرچ ہے دعا علیہ جھوٹے مدعی سے لے سکتا ہے سچے مدعی سے لینا حرام ہے اور مدعی سچا ہو یا جھوٹا دعا علیہ سے نہیں لے سکتا۔	۵۶۲	آیت پرچہ عداوت عانا مکمل ہے۔
۵۷۱	بھٹی مسلمان ہوا مگر پیشہ ترک نہیں کیا اس کے ہاں دعوت پر چاکر کھانا شرعاً کیسا ہے۔	۵۶۲	اولیاء کو ایصال ثواب طریق اسلام ہے۔
		۵۶۲	بت کا چڑھاوا پکاری سے ملت یا شراہ ملے تو اس کا لینا کیسا ہے۔
		۵۶۲	شرکوں سے ہدیہ قبول نہیں کرنا چاہئے۔
		۵۶۳	مزارات طیبہ پر جو کچھ بطور ایصال ثواب پیش کیا جاتا ہے اسے خدام سے بطور ہدیہ شراہ لینا جائز ہے۔
		۵۶۳	چندہ کاروپیہ چندہ دینے والوں کی ملک رہتا ہے۔
		۵۶۳	جس کام کے لئے چندہ دیا گیا ہے اگر اس میں صرف نہ ہو تو اس کے لئے حکم شرعی کی تفصیل۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۰	کھانا کیسا ہے۔	۵۷۳	پنڈت کو جو ناجائز پن میں ملتا ہے وہ جمع کر کے بازار کے
۵۸۱	چوگی کی نوکری جائز ہے۔		بھاؤ سے کم پر فروخت کر دیتا ہے اس کا خریدنا جائز اور اس
۵۸۱	نوکری کا خلاف قرار دکرنا عذر ہے اور عذر مطلقاً حرام۔	۵۷۳	پر نیاز شریف بھی مباح ہے۔
	کسی قانونی جرم کا ارتکاب کر کے اپنے آپ کو بلا وجہ	۵۷۳	روپے کا لوٹ چدہ آنے کو بیچنا خریدنا مطلقاً جائز ہے۔
۵۸۱	ذلت و بلا کے لئے پیش کرنا شرعاً جرم ہے۔		انہوں کی تجارت اور خرید و فروخت کے بارے میں حکم
	طوائف نے حرام کمائی سے مکان خرید کر اس کی آمدنی	۵۷۳	شرعی۔
	مسجد کے نام لگا دی کیا اس کو مسجد کے اخراجات میں صرف		رشوت میں حاصل شدہ مال واپس کرنا یا معاف کرنا
۵۸۱	کرنا جائز ہے۔	۵۷۳	اور قبیل محال ہو گیا ہو تو برأت و توبہ کی کیا صورت ہوگی
	ایک مکان چھ مہینوں کی آمدنی کے لئے خریدنا چاہتے ہیں	۵۷۳	اور مال کس مصرف میں صرف کیا جائے۔
	ایک شخص اس میں خارج ہے وہ خود خریدار ہے اس پر کیا	۵۷۵	ایک گاڑی جانور کے بجائے انسان کھینچتا ہے مناسب
۵۸۲	حکم ہے اور مالک مکان کیا کرے۔		معاوضہ کے بدلے اس پر سواری جائز ہے۔
	ناچنے گانے کا پیشہ ملعون اور حرام قطعی ہے اس کو حلال جاننا		حلال گوشت میں حرام ملا ہوا ہو تو اس کو خریدنا مطلقاً حرام،
۵۸۳	کھربے، اس سے حاصل ہونے والا مال حرام ہے۔		اگر متخیر ہو کر یہ کھڑا حلال ہے اور یہ حرام ہے تو صرف حلال
۵۸۳	بزرگان طریقت شیطان خلعت نہیں ہوتے۔	۵۷۶	کو خریدنا جائز ہے۔
	دورانِ لذت نکاح ہوا، گواہوں کو جو روپے ملے وہ مسجد		بازاری عورت کے ہاتھ قیبتا چیزیں فروخت کرنا جائز ہے
۵۸۳	میں لگانا چاہتے ہیں، لئے جائیں یا نہیں۔	۵۷۶	یا نہیں۔
۵۸۳	کس کس ضرورت سے سودی قرض لینے کی اجازت ہے۔		جس چیز سے بعد اقامت معصیت ہو اس کا بیچنا جائز نہیں
	عالم صاحب کو کھانا کھلانے اور قاتل دلائے کیلئے بلایا	۵۷۶	جیسے حرامیہ۔
۵۸۳	واپسی پر کچھ دینا یا توبہ لینا دینا کیسا ہے۔	۵۷۶	ایک قوم کھتری سے متعلق اختلاف۔
۵۸۵	ایک مہوت کی وصیت قبول نہ کی جائے۔	۵۷۸	ورہم کی مقدار۔
	قرض مندے کرنا کھنے کی ممانعت نہیں، ہاں مانگنے میں	۵۷۸	سود لینے اور دینے والے کی خدمت حدیث سے۔
۵۸۵	بیجا سختی نہ کرے۔		عورتوں کا بے پردہ پھرنا حرام، اور ان کے شوہر اگر اس پر
	نادر مدیون کو قرض منہ کی صورت میں مہلت دینا یا قرض	۵۷۸	راضی ہیں تو دیوث ہیں۔
۵۸۶	ہے۔	۵۷۹	حسد کا شیطان ہے۔
	جو لوہے یا نیکو یا نیکو یا نیکو ہے وہ قرض ہے اس کا ادا کرنا لازم		جس رسم میں خود کوئی شرعی برائی نہ ہو اس میں قوم کی
۵۸۶	ہے، اگر وہ گیا تو مطالبہ ہے گا۔	۵۷۹	موافقت کا حکم ہے۔
	بغیر اجازت مالک درخت سے سبک کاٹنا، مٹی کا ڈھیلہ		حرام روپیہ کا مصرف اور اس کے پاک ہو جانے کی
۵۸۷	لینا، مچھر سے نکال کھینچنا کیسا ہے۔	۵۸۰	صورت۔
	جس کے پاس سودی کے ساتھ جائز آمدنی بھی ہے اس		طرفین سے شرط لگانا کیسا ہے اور اس میں جو مال بیچتا اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۲	کرنے والا کافر ہو جائے گا۔	۵۸۷	کے ہاں کھانا کیسا ہے۔
۵۹۲	بغیر ثبوت جب تک کہ مسلمان کو کافر کہنا سخت گناہ ہے بلکہ یہ کہنا اسی کہنے والے پر پلٹ آتا ہے۔	۵۸۷	چوری کا مال خود کھانا اور دوسروں کو کھلانا دونوں حرام ہیں۔
۵۹۲	زنا کی کئی شکل مقصوب حرام ہے، فرض ہے کہ تمام قہرام پر تصدیق کر دے جب ہی اس کی توبہ مکمل ہوگی۔	۵۸۷	مہاجن سے تجارت کے لئے سودی قرضہ لینا اور اس سے تجارت کرنا جائز ہے یا نہیں، اور اس کا نفع کیسا ہے۔
۵۹۲	سٹکی تانید میں حوالہ جات۔	۵۸۷	سود کھانے، کھلانے اور تعاون کرنے والوں پر لعنت۔
۵۹۲	مال حرام سے بچنے اور اس سے سبکدوش ہونے کا طریقہ۔	۵۸۸	طوائف کی، ناجائز آمدنی اور جائیداد کا مصرف کیا ہو سکتا ہے، اس کے لئے وہ کس صورت میں جائز ہو سکتی ہے۔
۵۹۳	جان کے بیکری صورت۔	۵۸۸	طوائف کے ہاتھ کوئی چیز فروخت کرنا یا جائز شے کو کرایہ پر دینا جائز ہے مگر اس کے ذریعہ حرام سے اجرت یا قیمت میں لینا حرام ہے۔
۵۹۵	جس کمیٹی سے بیکر کا معاملہ کیا گیا ہے اگر اس میں کوئی مسلمان شریک ہے تو یہ حرام قطعی ہے۔	۵۸۹	طوائف کے کسب سے خرید کردہ جائیداد کی آمدنی کو مصارف مسجد و مدرسہ میں خرچ کرنا کیسا ہے۔
۵۹۵	بیکر قرار یعنی ہوا ہے۔	۵۸۹	چندہ کا اختیار چندہ دہندوں کو ہے جو یہ کہیں کہ ہمارا چندہ مساوی طور پر تمام مساجد میں تقسیم کیا جائے وہ مساوی تقسیم کیا جائے، اور جو یہ کہیں کہ بعض مساجد کو دیا جائے وہ بعض کو دیا جائے۔
۵۹۵	غیر مسلم کا مال اس کی خوشی سے بلا غدر طے تو حلال ہے۔	۵۹۰	طوائفیں کہتی ہیں کہ ہم نے کسب کے دام بدل کر منجلی خریدی ہے تو اس پر قاعدہ غیرہ سب جائز ہے۔
۵۹۵	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شریکین قریش کے ساتھ شرط لگائی اور جیتی۔	۵۹۰	عشرہ محرم میں تخت بنانا ہے مفتی اور فضول بات ہے، اس کے لئے چندہ لینا دینا ناجائز ہے۔
۵۹۶	جیلوں میں قیدیوں سے جو اشیاء تیار کرائی جاتی ہیں ان کا خریدنا اور استعمال کرنا کیسا ہے۔	۵۹۱	کافر اصلی کی نوکری جس میں کوئی غیر شرعی کام نہ کرنا پڑے جائز ہے۔
۵۹۷	رشوت کی تعریف اور اس کا حکم۔	۵۹۱	دنیوی معاملہ پر کافر اصلی سے بات چیت کرنا اور کچھ دے اس کے پاس بیٹھنا منع نہیں، نہ ہی اس سے کفر و فسق لازم آتا ہے۔
۵۹۷	تسبیح گزری کی ہو یا پتھر کی جائز ہے، مگر بیش قیمت ہونا مکروہ اور سونے چاندی کی حرام ہے۔	۵۹۱	مرتد کی نوکری، اس سے بات چیت اور اس کے ساتھ بیٹھنا منع ہے۔
۵۹۷	خطبہ جمعہ کے وقت سلام و کلام مطلقاً حرام ہے۔	۵۹۱	کافر کے عقیدہ کفر پر مطلع ہو کر اس کے کفر میں شک
۵۹۷	کافروں کی فوج میں نوکری جائز ہے یا نہیں۔		
۵۹۷	ذی ظلم مسلمان پر ظلم سے اشد ہے۔		
۵۹۷	حدیث سے تائید۔		
۵۹۸	قادیانی مرتد ہیں ان کے ساتھ خرید و فروخت اور بات چیت کی اجازت نہیں۔		
۵۹۸	حج کو جانے کے لئے مسلمان کبھی کے ہوتے ہوئے اگر نہ کبھی جو کہ سودی معاملہ کرتی ہے کے ذریعے سفر کرنا کیسا ہے، اس سے حلقہ چھ سوالات پر مشتمل استفتاء۔		
۵۹۸	افہون کی تجارت دعا کے لئے جائز اور انجونی کے ہاتھ بیچنا		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۲	ایک مرتبہ نمی ضرور ہے۔	۲۰۱	نا جائز ہے۔
۲۰۲	فرض کے مقابل حرام، واجب کے مقابل مکروہ تحریمی،	۲۰۱	زعمی کا بیہ جائز ہے یا نہیں۔
۲۰۲	مندوب کے مقابل مکروہ تنزیہی اور مست کے مقابل	۲۰۱	بیہ زعمی کی صورت۔
۲۰۲	لسات ہے۔	۲۰۱	بیہ زعمی کا حکم شرعی۔
۲۰۲	سنت کا رچہ مندوب سے برتر اور واجب سے کمتر ہے۔	۲۰۳	☆ رسالہ خیر الامال فی حکم الکسب والموال
۲۰۷	تحریر، مغرب اور عشاء کے فرض پڑھ کر سنتوں سے پہلے	۲۰۳	(روپیہ کماتا کب فرض، کب مستحب، کب مکروہ، کب حرام، اور سوال کرنا کب جائز اور کب ناجائز ہے)
۲۰۷	شرعاً کا حکم شرعی۔	۲۰۳	کس کے لئے ایک مہدأ ہے یعنی وہ ذریعہ جس سے مال حاصل کیا جائے اور ایک قنایت ہے یعنی وہ غرض کہ تحصیل مال سے مقصود ہو۔
۲۰۷	ظہور فجر کے بعد نماز فجر سے پہلے خرید و فروخت کیسی ہے۔	۲۰۳	کس کے مہدأ و قنایت دونوں میں احکام شریعہ گانہ جاری، اور دونوں کے اہبار سے کس پر احکام مختلف جاری ہیں۔
۲۰۷	ذرائع کسب میں مکروہ تنزیہی کی مثالیں۔	۲۰۳	فلس کس بے لحاظ مہادی و قنایات کوئی حکم خاص نہیں رکھتا۔
۲۰۸	ذرائع کسب میں مہاج کی مثالیں۔	۲۰۳	ذرائع کسب میں حرام کی مثالیں۔
۲۰۸	ذرائع کسب میں مستحب کی مثالیں۔	۲۰۳	اذان جمعہ کے وقت تہارت مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۸	غدتہ اولیاء و عطاء کی نوکری مستحب ہے۔	۲۰۳	کس مکروہ تحریمیہ پر حرمت کا اطلاق ملتا ہے۔
۲۰۸	گھات، چوگی یا بندوق سے نوکری کسب مستحب ہے۔	۲۰۳	دوسرے کے سودے پر سودا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۸	فدایہ کسب میں سنت کی مثالیں۔	۲۰۳	کلی ممنوعہ یا جائز ہے۔
۲۰۸	بیہ احباب قبول کرنا اور عرض دینا سنت ہے۔	۲۰۳	تکلی جالب اور شہری کا دیہاتی کے لئے کلی کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۸	افضل و اعلیٰ کسب مسنون سلطان اسلام کے زیر نشان جہاد	۲۰۳	نچری وضع کے جوتے یا کپڑے بیٹا مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۹	شرعی ہے۔	۲۰۳	تانبے اور پیش و غیرہ کے زیور فروخت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۹	جہاد کی فضیلت و اہمیت۔	۲۰۳	ذرائع کسب میں اسامت کی مثالیں۔
۲۰۹	انوار کسب میں بہترین جہاد، پھر تہارت، پھر کاشتکاری، پھر صنعت ہے۔	۲۰۳	اسامت کا حاصل مکروہ تنزیہی سے بڑھ کر ہے اور مکروہ تحریمی سے کمتر ہے۔
۲۱۰	ذرائع کسب میں واجب و فرض کی مثالیں۔	۲۰۳	جانبہ فعل میں ہر مرتبہ قلب کے مقابل چاہے ترک میں
۲۱۰	صلیہ والدین قبول کرنا کسب واجب اور کسب فرض ہے۔	۲۰۳	
۲۱۰	مہدأ قضاء قبول کرنا کسب فرض، کسب مکروہ اور کسب حرام ہے۔	۲۰۳	
۲۱۰	قنایات کسب میں فرض کی مثالیں۔	۲۰۳	
۲۱۰	کس قدر خورد و نوش اور لباس فرض ہے۔	۲۰۳	
۲۱۰	کفایت اہل و عیال اور ادائے دیون و نفقات مفروضہ فرض ہے۔	۲۰۳	
۲۱۱		۲۰۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۸	جب طلب و نیکی میں سب وجوہ سے تساوی قوت ثابت ہو تو حکم کسب میں جانب نیکی کو ترجیح ہوگی اور اگر دونوں کی قوت کم و بیش ہو تو اقویٰ کا اتباع ہوگا۔	۶۱۱	فرض سے بری الذمہ ہونا فرض ہے۔
۶۱۸	خوک و خمر کی حرمت مال غیر بے اذن غیر لینے کی حرمت سے زائد ہے اور رسد و رقی و دفع جو عاقل و عاقل مہلک کی فریبت ان سے اقویٰ ہے لہذا حاجت غصہ میں ان اشیاء کا تناول اسی قدر جس سے ہلاکت دفع ہو لازم ہوا۔	۶۱۱	مقدمہ فرض بھی فرض ہوتا ہے۔
۶۱۹	اگر خطر کچھ نہیں پاتا مگر یہ کہ کسی انسان کا ہاتھ کاٹ کر کھائے تو حلال نہیں اگرچہ اس شخص نے اجازت بھی دی ہو کہ حرمت انسان اس فرض یعنی دفع ہلاک سے اقویٰ ہے۔	۶۱۱	زہد کا کفن و فن شوہر پر فرض ہے۔
۶۱۹	احکام کسب سے متعلق حقیقی جمیل و مضبوط جلیل پر مشتمل تحریر مزید معصفت علیہ الرحمہ کی اس تحریر کے غیر میں نہ ملے گی۔	۶۱۱	عزیز و اقارب کا کفن و فن کسب فرض ہے۔
۶۱۹	مسئلہ سوال کے حکم کی وضاحت۔	۶۱۱	ہر مسلمان کا کفن و فن مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے اور جب ایک شخص میں منحصر ہو جائے تو فرض میں ہو جاتا ہے۔
۶۱۹	فرض ضروری نہ ہو یا ضروری ہو مگر بغیر سوال کے کسی طریقہ حلال سے دفع ہو سکتی ہے تو سوال کرنا حرام ہے۔	۶۱۱	غایات کسب میں واجب کی مثالیں۔
۶۲۰	جیسے سوال کرنا حرام ہو اسکو دینا بھی ناچار ہے کہ یہ کسب حرام کہلایہ ہوتا ہے۔	۶۱۱	کس قدر کھانا پینا اور لباس واجب ہے۔
۶۲۰	سوال حلال ہونے کی صورتیں۔	۶۱۲	غایات کسب میں سنت کی مثالیں۔
۹۵	ضمیمہ کسب و حصول مال	۶۱۲	غایات کسب میں مستحب کی مثالیں۔
۱۰۶	کسی عورت سے معمولی خدمت لینا جائز ہے۔	۶۱۳	غایات کسب میں مباح کی مثالیں۔
۱۱۵	قیصر کا روپیہ کہ قمار کی اہمت ہے قلعی حرام ہے۔	۶۱۳	غایات کسب میں مکروہ تحریمی کی مثالیں۔
۱۴۵	بزرگان دین کی ضرورت نیاز کے لئے ہندوؤں کی بتائی ہوئی شیرینی خریدنا کیسا ہے۔	۶۱۳	غایات کسب میں مساوات کی مثالیں۔
۲۹۳	حقوق اوقات ضروری میں نقلی نماز ادا نہ کرے۔	۶۱۳	غایات کسب میں مکروہ تحریمی کی مثالیں۔
۳۸۰	مغفیات کی فتح و ثراء ممنوع ہے۔	۶۱۳	غایات کسب میں حرام کی مثالیں۔
۳۸۰	علماء اور نعت خوانوں کی نقدی وغیرہ میں جو خدمت کی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔	۶۱۳	احکام کسب۔
۳۰۰	اردو اخبارات روزی میں فروخت کرونا کیسا ہے۔	۶۱۳	فرض و واجب میں طلب حازم اور سنت و مستحب میں غیر حازم ہے۔
		۶۱۳	مکروہ تحریمی سے نفی ارشادی اور مکروہ تحریمی و حرام سے نفی ہے۔
		۶۱۳	سہارنپور و طلبہ انوں سے خالی ہے۔
		۶۱۳	سبب و فرض دونوں اقسام سے ایک ہی قسم کے ہوں تو کسب پر بھی وہی حکم ہوگا اور اگر مختلف اقسام سے ہوں تو پھر تین صورتیں ہیں۔
		۶۱۳	حرام کا ترک فرض اور فرض کا ترک حرام ہے۔
		۶۱۳	بعض فرض بعض دیگر سے اعظم و آکد ہوتے ہیں اور بعض حرام بعض دیگر سے اشبع و اشد ہوتے ہیں۔
		۶۱۳	شرع میں مامورات کی بہت منہیات کا اعتناء شدید تر ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۶	علماء وارث انبیاء ہیں۔	۶۰۴	اذان جمعہ کے وقت تجارت مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۷	جو علم انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نے ترکہ میں چھوڑا وہ محمود ہے ورنہ مذموم و بدیاء القویٰ فضول یا دنیا کا کام ہے۔	۶۰۵	دوسرے کے سودے پر سودا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۷	عالم و مولوی کہلانے کا مستحق کون ہے۔	۶۰۵	بیع من یزید جائز ہے۔
۶۲۷	قلبی و نجومی عالم کہلانے کے مستحق نہیں۔	۶۰۵	تلقی جلب اور شہری کا دیہاتی کے لئے بیع کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۷	اگر کوئی شخص علماء شہر کے لئے وصیت کر جائے تو کون سے علماء اس میں داخل اور کون سے خارج ہوں گے۔	۶۰۵	نہجری وضع کے جوتے یا کپڑے بیع مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۸	صدائق خفاکس صرف علوم دینیہ ہیں۔	۶۰۵	تانبے اور پیشل وغیرہ کے زیمیر فروخت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۸	جو فنون علوم دینیہ کے لئے آلات و وسائل ہیں وہ بھی مورد فضاکس ہیں۔	۶۰۵	تکبر و مغرب اور عشاء کے فرض پڑھ کر سنتوں سے پہلے بیع و شراہ کا حکم شرعی۔
۶۲۸	علم وہ ہے جو مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ترکہ ہے نہ کہ وہ جو حکماء و بزرگان کا پس خوروہ ہے۔	۶۰۷	طلوع فجر کے بعد نماز فجر سے پہلے غریہ و فرودخت کیسی ہے۔
۶۲۸	علم تین ہیں قرآن و حدیث و اہل بیت جو وہ جو بہ عمل میں ان کے ہمسر ہو اور ان کے سوا جو کچھ ہے سب فضول ہے۔ (حدیث)	۶۰۸	خدمت اولیاء و علماء کی نوکری مستحب ہے۔
۶۲۹	حدیث کی تحریک احادیث اللغات کے حوالے سے۔	۶۰۸	گمات، چوگی یا بندہ دست کی نوکری کب مستحب ہے۔
۶۳۰	علماء حدیث بن ہان امام شافعی علیہ الرحمہ تعلیم و تعلیماتون عقیقہ جائز ہے یا نہیں۔	۶۰۸	بدیہ احباب قبول کرنا اور عرض و بیاضت ہے۔
۶۳۱	نفس منطبق ایک علم آئی ہے اس کے اصل مسائل یکے میں اصلاً حرج شرعی نہیں۔	۶۱۰	علیہ والدین قبول کرنا کب واجب اور کب فرض ہے۔
۶۳۱	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم صرف و نحو، معانی و بیان وغیرہ کے کفایت نہ تھے۔	۷۲۳	مجلس خروانی خصوصاً راک سے پڑھنے کی اجرت ناجائز و حرام ہے۔
۶۳۱	جو کوئی علم منطبق سے نا آشنا ہے اس کے علوم ناقابل اعتبار و ناقابل اعتماد ہیں۔	۷۲۳	طاعت و عبادت نہیں لینا حرام ہے۔
۶۳۲	منطق کے مقدمات قواعد اسلام ہے۔	۷۲۵	شعر خروانی و زمرہ منجی کی نہیں لینا محض حرام ہے۔
۶۳۲	امام غزالی علیہ الرحمہ نے منطق کا نام معیار العلوم رکھا ہے۔	۷۲۳	علم و تعلیم
۶۳۲	علم آئی سے بقدر آیت بحال چاہئے۔	۷۲۳	(عالم، محکم، منق، و اعطاء، اقامہ، کتابت، تھلیلہ، علوم و فنون، تعلیم کا)
۶۳۲	بہت سے اجزاء حکمت و فلسفہ شریعت مطہرہ سے مفادات	۷۲۳	حدیث "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلعة" میں کون سا علم مراد ہے۔
		۷۲۳	کون سے علوم کا سیکھنا فرض مین ہے۔
		۷۲۶	کیونکہ علم فرض کفایہ یا واجب یا سنت یا مستحب ہیں۔
		۷۲۶	فضیلت و ترغیب والے علوم کا ضابطہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۰	تواضع اور عافیت نہ پڑی۔	۶۳۲	نہیں رکھتے بلکہ ان میں بعض بلا واسطہ اور بعض بالواسطہ امور دینیہ میں نافع و مضین ہیں۔
۶۳۱	زین مرقود کو چار سال کے بعد امام مالک علیہ الرحمۃ جو اجازت نکاح دیتے ہیں اس کا مطلب۔	۶۳۳	علم زینیات و توقیت کے فوائد اور احکام شرع میں ان کے منافع۔
۶۳۱	آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کا ثبوت جانا اگر اربعہ میں سے کسی کا نہ ہو نہیں۔	۶۳۳	علوم عقلیہ کے تعلیم و تعلم کو مطلقاً ناجائز بتانا اور بعض مسائل صحیحہ مفیدہ عقلیہ پر اشتمال کے باعث توحیح کو منع جیسی کتب جلیلہ عقلیہ دینیہ کے پڑھانے سے منع کرنا
۶۳۲	حفظ قرآن فرض نکاح، مسجد صحابہ و یمن اور عمرہ قربات میں سے ہے۔	۶۳۳	جہالت شدیدہ و سخاوت بیدہ ہے۔
۶۳۳	قاری قرآن کے فضائل۔	۶۳۳	کفریات فلاسفہ۔
۶۳۵	قرآن مجید بھول جانے پر سخت وعیدیں وارد ہیں۔	۶۳۳	علوم عقلیہ و فلسفیہ پڑھنے اور پڑھانے والے کے لئے شرائط۔
۶۳۷	علم دین کس قدر فرض ہے۔	۶۳۵	فلسفہ کی کتب کو درس نظامی میں کیوں شامل کیا گیا۔
۶۳۸	فرض چھوڑ کر عقل میں مشغول ہونے والے کی مذمت۔	۶۳۶	منطق بلاشبہ مفید و کارآمد اور اکثر جگہ محتاج الیہ۔
۶۳۸	عالم یا حافظ کو بلا تصور بدنام کرنے والا اور خود کو لوگوں کے سامنے عالم اور یک ظاہر کرنے والا کیسا ہے۔	۶۳۶	کسی کام کے نہ کرنے کی قسم کھالی پھر دیکھا کہ اس کا کرنا بہتر ہے تو وہ کام کر لے اور قسم کا کفارہ ادا کرے۔
۶۳۸	ملاہ حق کی حقیر معاذ اللہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تو جین ہے۔	۶۳۷	شاگرد کے ذمے استاد کے حقوق کس قدر ہیں، استاد کے احکام کی نافرمانی میں شاگرد کی نسبت کیا حکم ہے، شاگرد بات کا پردہ استاد سے بعد بلوغ ہونا چاہئے یا قبل بلوغ بھی۔
۶۳۹	تین محضوں کے حق کو ہلانے کا حکم کلاماً نافی۔	۶۳۷	استاد کا حق ماں باپ اور تمام مسلمانوں کے حق سے مقدم ہے۔
۶۳۹	بلاشبہ شرعی کسی سنی ائمہ جب کو نہ اکہتا یا اس کی حقیر کرنا جائز نہیں۔	۶۳۸	عالم دین ہر مسلمان کے حق میں عموماً اور استاد علم دین اپنے شاگرد کے حق میں خصوصاً نائبہ حضور نے نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔
۶۳۹	مسلمان کی ناقص ایذا اور رسول کی ایذا ہے۔	۶۳۸	جس سے اس کے استاد کو الیمت پہنچی وہ علم کی برکت سے محروم رہے گا۔
۶۳۹	ہر ایک کو نہ ادنیٰ کہے گا جو خود نہایت مذکور اور بدر ہوگا۔	۶۳۹	تقلید امام دیگر وقت ضرورت میں چھو شراک کے ساتھ بالاتفاق جائز ہے۔
۶۴۰	اپنے آپ کو بہتر سمجھنا تکبر ہے اور حکمران کا لٹکانا جہنم ہے۔	۶۴۰	امام شافعی علیہ الرحمۃ نے نماز فجر حوالہ امام اعظم پر پڑی
۶۵۰	جس عبارت میں صرف لفظ محروم ہو اس سے کیا ارادہ لیا جائے گا تحریر کیا ہے۔		
۶۵۰	جو محض عالم و حافظ ہو کر اپنے لڑکے کو انگریزی تعلیم دلوائے اور دینی علم سے محروم رکھے اور اپنی لڑکیوں کے نکاح غیر شرع سے کرے حشر کے دن اس سے ضرور ہار پڑے گی۔		
۶۵۱	یوسف ضرورت بقدر حاجت حبیہ، اصلاح اور صحت کے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۶۲	میں جمع نہیں ہو سکتے۔	۶۵۲	لئے بلا تفریق اجرت و عدم اجرت استاد کا شاگرد کو بدنی
۶۶۳	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دیگر ائمہ حدیث	۶۵۳	سزا دینا جائز ہے، مگر یہ سزا انگریزوں کے بجائے ہاتھ سے ہونی
۶۶۳	واقعی کے مخالف کیوں ہوئے۔	۶۵۳	چاہئے، اور ایک وقت میں تین مرتبہ سے زائد چٹائی
۶۶۳	مقتل ثقیف، حافظ اور حجت ہے۔	۶۵۳	نہیں ہونی چاہئے۔
۶۶۳	ابن مریم ثقیف، حبیب اور ثقیف ہے۔	۶۵۳	عورتوں کو لکھنا شرعاً کیا ہے۔
۶۶۳	نافع بن یزید ثقیف اور عابد ہے۔	۶۵۳	عورتوں کو لکھائی سکھانے کی ممانعت سے متعلق احادیث
۶۶۳	سفر تبار اور درج تبار کے بغیر اسامہ الرجال میں کلام	۶۵۳	کریم۔
۶۶۳	کرتا جائز نہیں۔	۶۵۳	حدیث اول۔
۶۶۹	حدیث ضعیف پر مقام احتیاط میں مل گیا جاتا ہے۔	۶۵۵	عبدالوہاب متروک ہے۔
۶۷۱	ابراہیم بن مہدی معصی کیا راوی ہے۔	۶۵۵	حدیث دوم۔
۶۷۱	دار با اختلاف زمانہ سے غم بدل جاتا ہے، اس کی کچھ	۶۵۵	حدیث سوم۔
۶۷۵	مثالیں۔	۶۵۶	جعفر بن عمر ثقیف راویوں سے باطل روایات نقل کرتا ہے۔
۶۷۵	قرآن شریف کا ترجمہ اس طرح پر کرتے کہ ترجمہ میں	۶۵۶	حفص قاری، حفص بن سلیمان ابو داؤد و قرآن کے امام
۶۷۵	مذہبات اور مطالب وغیرہ غلطوٹ پڑائی کا کرکھ دیے	۶۵۶	ہیں۔
۶۷۸	جائیں، جائز ہے یا ناجائز۔	۶۵۶	حفص بن غیاث حدیث کے امام، ثقیف اور حدیث کی
۶۷۹	ایک بدعتیہ جہلی واقعہ کا دوسرے سے متعلق اختلاف۔	۶۵۶	چھ کتابوں کے راویوں میں سے ہیں۔
۶۸۵	جہلی کا دوسرا کہنا حرام اور اس کو سننا بھی حرام ہے۔	۶۵۶	لیف صدوق ہے، مسلم و سنن ابی داؤد اور تعلیقات بخاری کے
۶۸۵	الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ، کہنا	۶۵۶	روایہ میں سے ہے۔
۶۸۵	با جماع مسلمین جائز و مستحب ہے، اس پر دلائل۔	۶۵۶	لیف کی جرح و تعدیل سے متعلق ائمہ حدیث کے مختلف
۶۸۵	تقویت الایمان سخت بدعتی و خلاف کتاب ہے۔	۶۵۶	اقوال۔
۶۸۵	کس طرح سے استنجا کرنا روزہ کو توڑ دیتا ہے۔	۶۵۸	ابن خراش کے بارے میں ائمہ حدیث کے اقوال۔
۶۸۵	عالم دین نئی المذہب جو اپنے شہر کے اہل علم میں اہم ہو	۶۵۸	احمد بن فرات امام، حافظ، ثقیف اور حجت ہے۔
۶۸۵	دوسروں کا حاکم شرعی ہے۔	۶۵۹	محمد بن ابراہیم میں توقف پایا جاتا ہے اس کے بارے میں
۶۸۵	نمی من انکر انچی شرائط کے ساتھ ضرور فرض ہے مگر وہ جرح	۶۶۰	اقوال ائمہ۔
۶۸۵	توقیف میں منحصر نہیں۔	۶۶۰	واضح سبب کے بغیر جرح مقبول نہیں۔
۶۸۵	دعوت کھائی فی نقب طلال ہے جب تک معلوم و تحقیق نہ ہو	۶۶۰	محمد بن جب کہیں "فلان کذاب" تو اس کا کیا مطلب
۶۸۵	کہ جو کھانا ہمارے سامنے آیا ہے بیکرم حرام ہے۔	۶۶۱	ہوتا ہے۔
۶۸۵	عوام کو طلاء دین کی شان میں حسن و حسن عقیدت	۶۶۱	محمد بن ابراہیم کے فضائل۔
۶۸۵	لازم ہے۔	۶۶۱	نمی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد تمام علوم کسی شخصیت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۸	حرام۔	۲۸۲	دہائیوں کے پاس اپنے بچوں کو پڑھانا حرام ہے۔
۲۸۸	جمہوریہ میں کے خطبہ میں ساتھ ساتھ ترجمہ پڑھنا خلاف سنت ہے۔	۲۸۲	غیر مقلدوں سے مسئلہ دریافت کرنا حقاقت ہے۔
۲۸۹	عالم پڑھائی بیان حکم فرض ہے لکھ کر دینا ضروری نہیں۔	۲۸۲	خون پروری یعنی دانستہ باطل پر اصرار و مکابروہ ایک کبیرہ۔
۲۹۰	ان کیوں کا غیر مردوں کے سامنے خوش الحانی سے نظم پڑھنا حرام ہے۔	۲۸۲	عبارات علماء میں کچھ الفاظ اپنی طرف سے الحاق کر کے ان پر افتراء دوسرا کبیرہ، علماء کو اساتذہ کو صومکا دینا تیسرا کبیرہ ہے۔
۲۹۰	بچوں کو کتابت سکھانا اور عاشقانہ نظمیں پڑھانا ممنوع ہے۔	۲۸۲	مسئلہ کی تائید قرآنی آیات سے۔
۲۹۰	کوئی شخص کہے کہ میں درخت کو حدیث کے سامنے نہیں مانا تو اس کا کیا جواب ہے۔	۲۸۳	سب علم کوئی چیز نہیں، علم ہونا چاہئے، اور علم الفتویٰ پڑھنے سے نہیں آتا۔
۲۹۰	جہاں کو عالم مان لیا جہاں ہے اور اس کا انجام ظلمات ہے۔	۲۸۳	جو علم سے عاری ہو اس کے فتویٰ پر عمل جائز نہیں۔
۲۹۰	فردم مناظرہ کی شرائط کا ذکر۔	۲۸۳	بغیر علم کے فتویٰ دینے والے کی مذمت میں احادیث کریمہ۔
۲۹۰	علم حدیث، تفسیر، اصول اور فقہ کے بغیر فتویٰ دینے والا حرام ہے۔	۲۸۳	علی گڑھ یونیورسٹی میں تعلیم و تقیم اور اسکی اعانت سے متعلق چار سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۲۹۱	مورتوں کو لکھنا سکھانا منع ہے۔	۲۸۳	قرآن مجید بعینہ محفوظ ہے اس میں کسی قسم کے دخل بشری سے ایک نقطہ کی نہ مٹی نہیں ہو سکتی۔
۲۹۱	حضرت لقمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتب میں ایک لڑکی کو تعلیم دلاتے دیکھ کر فرمایا یہ تلوار کس کے لئے مصیبت کی چاری ہے۔	۲۸۵	غیر نبی کسی نبی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا۔
۲۹۲	غیر مذہب والوں کی صحبت آگ ہے۔	۲۸۵	معا کمال سنت و جماعت کا بیان۔
۲۹۲	عمران بن عثمان رضاعی کا قصہ۔	۲۸۵	معا نہ شیعہ کا بیان۔
۲۹۲	کافرہ عورت سے مسلمان عورت کو پردہ لازم ہے۔	۲۸۵	رہنوی کو قرآن مجید پڑھانا کیسا ہے۔
۲۹۲	بہشتی زوجہ وغیرہ جیسی کتابیں پڑھنا پڑھانا حرام ہے۔	۲۸۶	عالم بے عمل اور جاہل ہا عمل میں سے کون افضل ہے۔
۲۹۳	بے ضرورت محض فخر و حسد کی بناء پر دوسرا درس قائم کیا ہے تاکہ پہلا بند ہو جائے کیا وہ مسجد ضرار کی طرح ہے۔	۲۸۶	جاہل بیچارہ جاہل اپنی عبادت میں سوگناہ کر لیتا ہے اور ان کو سنا بھی نہیں سمجھتا۔
۲۹۳	ایک شخص منکر قیامت و جمع ہے تعلیم جدید میں ترقی پسند اور تعلیم دین میں متزلزل پسند ہے، اس کے قائم کردہ دینی مدرسہ میں تعلیم و تقیم کے بارے میں کیا حکم ہے۔	۲۸۷	عالم دین کا ہاتھ رب العزت کے دست قدرت میں ہے۔
۲۹۳	کتب فقہاء کرام کا منکر گمراہ ہے۔	۲۸۷	مسلمان بچوں کو تعلیم دلوانے کے بارے میں فتویٰ۔
		۲۸۷	فرض میں کاظم حاصل کرنا فرض میں، فرض کفایہ کا فرض کفایہ، واجب کا واجب اور مستحب کا مستحب ہے۔
		۲۸۸	جو خود صحیح خواں نہ ہو اس کو جائز نہیں کہ اوروں کو پڑھائے۔
			قرآن مجید کا احترام نہ کرنے والے معلم سے پڑھنا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۶	قلندر قدیم و جدیدہ کے خلاف اسلامی عقائد کا بیان۔	۶۹۳	حل لواطت کا قائل کا کفر ہے۔
۷۰۶	علوم دینیہ کے بعد علوم آلہ سیکھنے کی ممانعت نہیں۔	۶۹۵	علم نجوم و جفر و طلسم وغیرہ سے متعلق ایک طویل استفتاء۔
۷۰۶	لغس زبان سیکھنا کوئی حرج نہیں رکھتا۔		جفر ایک نہایت نفیس فن اور حضرات اہل بیت علیہم السلام نے
۷۰۶	بد مذہب استاد کا بیچ امداد بے شکر گرد پر کیا حق ہے۔	۶۹۷	کا علم ہے۔
۷۰۷	بڑا بھائی والد کے مشابہ ہے۔		کتاب "جفر جامع" میں امام جعفر صادق علیہ السلام نے
۷۰۷	استاذ کا انکار کفر ان نکتہ ہے۔	۶۹۸	ماکان و ما یکن تحریر فرمادیا۔
۷۰۷	کفر ان نکتہ موجب سزا و عقوبت ہے۔	۶۹۸	علم جفر میں کسی گئی تصانیف اسلاف کا ذکر۔
۷۰۸	ملا و مشاعر پر اعتراض کا محرم کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔	۶۹۸	نجوم کے دو ٹکڑے ہیں: علم اور فن تاثر۔
	نذیر احمد کا ترجمہ "قرآن مجید" ہے نہ ایمان وہ منکر خدا	۶۹۸	علم نجوم سے متعلق قرآن مجید سے استنباط۔
۷۰۸	تھا۔	۶۹۹	نجوم کا فن تاثر باطل ہے۔
	معلم اپنے احباب کے ساتھ تخت پر بیٹھتا ہے اور شاگرد	۶۹۹	حرکات فلکیہ مثل حرکات بعض علامات ہیں۔
۷۰۹	قرآن مجید لے کر نیچے اتویہ سب گستاخ ہیں۔	۶۹۹	قرآن مجید سے تائید۔
	قرآن شریف میں عربی مہارت کے لیے ترجمہ و شان		نبض کا اختلاط احتمال سے طبیعت کے انحراف پر دلیل
۷۰۹	زول و قحط کا لکھنا جائز ہے۔	۷۰۰	ہے۔
	جن فنون و کتب میں انکار و جرد آسمان و مگر افسانہ آفتاب	۷۰۰	علم تعمیر علم جفر سے بعد اور سرائے ہے۔
۷۰۹	وغیرہ کفریات کی تعلیم ہوان کو پڑھنا حرام ہے۔	۷۰۰	طلسم و غیرہ کلمات سراسر ناجائز ہیں۔
۷۱۰	انگریزی اور جائز فنون نوکری کے لئے پڑھنا جائز ہے۔	۷۰۰	نیرنگ شعبہ ہے اور شعبہ حرام ہے۔
	دیوبندی کا وسط سنا، اس سے فتویٰ لینا، میل جول رکھنا	۷۰۰	طلسم تصاویر سے خالی نہیں اور تصویر حرام ہے۔
۷۱۰	جائز نہیں۔	۷۰۰	عہد استاد و علم دین کا مرجع ہاں باپ سے زیادہ ہے۔
۷۱۰	مسئلہ ریافت کرنے پر عالم کی عقلی کیسی ہے۔		والد کی رضا مندی کے بغیر دوسرے شہر میں علم دین حاصل
۷۱۰	عالم کی عقلی پر بدل ہو کر ترک عمل کیا ہے۔	۷۰۲	کرنے کے لئے جانا جائز ہے یا نہیں۔
۷۱۱	عالم کی خطا گیری اور اس پر اعتراض حرام ہے۔		ماں باپ ممتاز ہوں ان کی ہلاکت کا خدشہ ہو تو بیٹے کو سفر
۷۱۱	جھوٹا مسئلہ بیان کرنا سخت کبیرہ ہے۔	۷۰۳	پر نہیں جانا چاہئے۔
۷۱۲	جہاں پر سخت حرام ہے کہ فتویٰ دے۔	۷۰۳	بیٹے کو سفر سے روکنا باپ پر کس صورت میں لازم ہے۔
۷۱۲	سنی عالم دین کی تعظیم باوجود اہل عقیم و رضائے خدا ہے۔	۷۰۵	مفسد کا دفاع مصالح کے حصول سے زیادہ اہم ہے۔
۷۱۳	مفتی فتویٰ دینے کا ذمہ دار ہے یا وہ جو اس پر عمل کرے۔		علم طب کے استاد اور علم حساب کے استاد میں سے کس کو
	کتب و حیات کی طالب علم کو تعلیم دینے سے کسی مدرس	۷۰۵	افضلیت حاصل ہے۔
۷۱۳	کو منع کرنے والوں کا کیا حکم ہے۔	۷۰۵	ماں باپ تحصیل علم دین سے منع کریں تو کیا کرنا چاہئے۔
	کسی باطل کو اس کی قابلیت سے باہر علم سکھانا اس کو فتنہ	۷۰۶	تعلیم انگریزی و ہندی مسلمان کو جائز ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۰	خاص میں حکم دینا اسامہ بن اسلمین ہے۔	۷۱۳	میں ڈالتا ہے۔
۳۳۱	قادی برہنہ سحر کتابوں میں محدود نہیں۔	۷۱۳	جاہلوں کو حکم شرع بتانا حرام ہے۔
۳۷۸	جو کافی علم نہ رکھتا ہو اسے وعظ کہنا حرام ہے۔	۷۱۳	غالموں کی تعظیم حرام ہے۔
	روزانہ دو پارے تلاوت کرنا افضل ہے یا ترجمہ کے ساتھ	۷۱۳	عالمان دین کی اہانت کفر ہے۔
۳۸۲	پارے کا ایکہ ذبح۔	۷۱۵	عالم دین سے بلاوجہ بخش رکھنے میں خوف کفر ہے۔
۳۸۲	قرآن پاک کا کون سا ترجمہ پڑھنا چاہئے۔		علماء نے پیچھے نماز سے منع کرنا اور جاہلوں کو نام بتانا حکم
۳۹۲	مروجہ پر فتویٰ کا حکم جمل و خرقہ اعمار ہے۔	۷۱۵	شریعت کا بدلنا ہے۔
	ذی علم مسلمان اگر بیحد و رو تصادفی انگریزی پڑھے تو اجر		عالم کا یہ کہنا کہ میں نے مسئلہ سمجھنا یا لفظ مجھ کو یاد نہیں
۵۳۳	پائے گا۔	۷۱۵	کسی اور سے پوچھ لو، درست ہے یا نہیں۔
۵۳۳	حسب تقلید و تعریف غیرہا پر علم پڑھنے میں حرج نہیں۔		کسی عالم سے پوچھا کہ آپ مسئلہ سمجھ و لفظ بھی بیان
	جو چیز اپنا دین و علم بقدر فرض سمجھتے ہیں مانع آئے		کرتے ہیں، اس پر اس کا جواب دینا کہ ہاں، درست
۵۳۳	حرام ہے۔	۷۱۵	ہے یا نہیں۔
	وہ کتابیں جن میں نص لای کے عقائد ملتے درج ہیں ان		فتویٰ کے لئے سند حاصل کرنا ضروری نہیں البتہ باقاعدہ
۵۳۳	کا پڑھنا روائی نہیں۔	۷۱۶	تعلیم پانا ضروری ہے۔
	کتاب وقاری کا بچے اور کافروں کا بچوں پر ہونا سخت ہے	۷۱۶	بے علم فتویٰ دینے والا لعنتی ہے۔
۷۲۳	تعلیمی ہے۔	۷۱۶	علماء دین کی توہین کرنے والے منافق ہیں۔
۷۲۶	اپنے آپ کو بے ضرورت شرعی مولوی صاحب لکھنا گناہ ہے۔	۷۱۷	تفریق جماعت و ترک جماعت دونوں حرام ہیں۔
۷۲۷	جاہل کو وعظ کوئی گناہ ہے۔	۷۱۷	وعظ کہنا عالم کا منصب ہے جاہل کو وعظ کہنے کی اہانت نہیں۔
۷۳۲	بہاصل و باطل روایات کا پڑھنا سننا حرام و گناہ ہے۔		کسی نے لفظ مسئلہ بیان کیا اور دوسرے نے بغرض اصلاح
	بے غوامہ و بے اجازت اساتذہ تفسیر و حدیث بطور وعظ	۷۱۷	سوال کیا تو یہ بھلا نہیں۔
	بیان کرنا اور سننا حرام ہے۔		علماء و سادات کورب العزت نے اعزاز و امتیاز بخشا ہے تو ان
۷۳۳	روایات موضوعہ پڑھنا بھی حرام اور سننا بھی حرام۔	۷۱۸	کا عام مسلمانوں سے زیادہ اگر مہر شرع کا احتیال ہے۔
	محاسن و محافل	۷۱۸	حفظ مراتب کو ملحوظ رکھنے سے متعلق احادیث کریمہ۔
	(میلا شریف، گیارہویں شریف، سرحدی ذکر شہادت وغیرہ)	۷۱۹	علماء و سادات کو ممنوع ہے کہ اپنے لئے امتیاز چاہیں۔
۷۳۱	امروں سے محاسن میلا پڑھنا درست ہے یا نہیں۔	۷۱۹	کسی شخص کا لوگوں سے اپنے لئے طالب قیام ہونا مکروہ
	وہ کوئی حالتیں ہیں جن کے سبب سے مولود کا پڑھنا سننا	۷۲۰	اور لوگوں کا معظم دینی کیلئے قیام مندوب ہے۔
۷۳۱	نا جائز ہو جاتا ہے۔		کوئی گدھائی عزت کی بات قبول نہ کرے گا۔
	عورت کے ساتھ دو اور مرد کے ساتھ سفر شیطان ہوتے		ضمیمہ علم و تعلیم
			جہاں عوارض ظاہرہ ہوں مجروح عوارض خفیہ قلبیہ کی بنا پر مادہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۳۲	غزلیں اور اشعار گانے کی طرز پر پڑھنا ممنوع ہے۔	۷۳۱	ہیں۔
۷۳۲	بے اصل و داخل روایات کا پڑھنا سننا حرام و گناہ ہے۔	۷۳۱	امر و کا حکم مثل عورت کے ہے۔
۷۳۳	بے خواہ و بے اجازت اساتذہ و تفسیر وحدیث بطور وحدیث بیان کرنا اور سننا حرام ہے۔	۷۳۲	اباحت سماع کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ ان میں کوئی امر و نہ ہو۔
۷۳۳	ایسے شخص کو برسر منبر میلاد پڑھنا جو تارک صلوٰۃ، شارب خمر، واڑھی کٹر اور داڑھی والوں کا مذاق اڑاتا ہو کیا ہے اور سننے والے گنہگار ہیں یا نہیں۔	۷۳۲	دس خرابیوں پر مشتمل مجلس میلاد کے بارے میں استکلام۔
۷۳۳	روایات موضوعہ پڑھنا بھی حرام اور سننا بھی حرام۔	۷۳۲	اہل ہنود میلاد میں چند ویر تو لیتا چاہئے یا نہیں۔
۷۳۳	لوگوں کو اچھائی کی طرف بلانے والے کا اجر اور برائی کی طرف بلانے والے کا وبال۔	۷۳۳	دینی بات میں مشرکوں سے مدد لینا اور دینی کام کا دار و مدار ان کی اجازت پر رکھنا حرام ہے۔
۷۳۳	ذکر شریف حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پادھونا مستحب ہے اور بے وضو بھی جائز ہے جبکہ اختلاف کی نیت نہ ہو۔	۷۳۳	حقوق عاصمہ دست اعجازی نا جائز ہے۔
۷۳۵	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر وقت ذکر الہی کرتے تھے۔ یہ کلمہ نہ کہ واڑھی منڈانے والے رکھانے والوں سے بکتر ہیں کفر ہے۔	۷۳۳	راست میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
۷۳۶	بے نمازی مسلمان کے گھر میلاد شریف کی مجلس میں شرکت کرنا کیا ہے۔	۷۳۳	کتاب و قاری کا بچے اور کافروں کا مجھوں پر ہونا سخت ہے تفسیس ہے۔
۷۳۶	جس کے بارے میں مشہور ہو کہ وہ حرام کار ہے اس سے میلاد پڑھنا اور چوکی پر بٹھانا نا جائز ہے۔	۷۳۳	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے مسجد نبوی میں منبر بچھایا جاتا۔
۷۳۷	بعد میلاد شریف کے چندے میں مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوں یا وہ خود میلاد شریف کرائیں تو جائز ہے یا نہیں۔	۷۳۳	مجلس خوافی خصوصاً راگ سے پڑھنے کی اجرت نا جائز و حرام ہے۔
۷۳۷	میار ہو میں شریف کرنا اور مجلس مبارک میلاد میں قیام کرنا جائز ہے۔	۷۳۳	ذکر رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اصل مہادات سے ہے۔
۷۳۸	شہداء و کربلا کے فضائل و مناقب اور ذکر شہادت جائز ہے جبکہ ماتم کی مجلس نہ ملانی جائے۔	۷۳۳	طاعت مہادات پر فیس لینا حرام ہے۔
۷۳۸	بطریق رداً فی واقعات کربلا بیان کرنا اور ذکر صحابہ سے بدھائی کی دلجوئی کی وجہ سے امرض کرنا کیا ہے۔	۷۳۵	شعر خوافی و مزہ سنجی کی فیس لینا محض حرام ہے۔
۷۳۹	واقعات کربلا بیان کرنے کو نام غزالی وغیرہ اکابر نے کون	۷۳۶	فاسق کو امام بنانے والے گنہگار ہیں۔
		۷۳۶	اپنے آپ کو بے ضرورت شرعی مولود صاحب لکھنا گناہ ہے۔
		۷۳۷	جامل کو وحدہ کوئی گناہ ہے۔
		۷۳۸	جامل کا بچہ بننا حرام و نا جائز ہے۔
		۷۳۹	مشرکوں کی تعریف کرنا اور انہیں مسلمانوں پر ترجیح دینا سخت نا پسندیدہ ہے۔
		۷۳۹	قیام یقین میلاد شریف ملت ہے یا مہاجر، اور اس پر حرف زنی درست ہے یا نہیں۔
		۷۳۹	ذکر میلاد شریف کے وقت جیسا کہ آجکل قیام کرتے ہیں جائز ہے یا نہیں۔
		۷۳۹	خوش الحان چوکروں سے محفل میلاد میں قاری وارد

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۵۰	ہے یا نہیں۔	۷۴۰	وجوہ سے حرام کہا۔
۷۵۱	عمر میں ذکر شہادت و مصائب شہداء کر کے سوز خوانی و مرثیہ مصنفات میں دو ہر پڑھنا حرام ہے۔	۷۴۱	اہلسنت اور روافض کے طریقہ ذکر شہادت میں فرق۔
۷۵۲	ذکر میلاد مبارک بہ قصین ایام و تخصیص ربیع الاول یا پھر یازدہم و دیگر تواریخ اعراس بزرگان یازدہم شریف تک ہر روز مجلس میلاد کرنا اور حاضرین میں مٹھائی یا کھانا تقسیم کرنا کیسا ہے۔	۷۴۲	روافض حضرات ابوبکر و عمر و عثمان و امیر المومنین علی کرم اللہ تعالیٰ و جہاں کرم کا ذکر کیوں ترک کرتے ہیں۔
۷۵۲	ذکر سیدہ الحوہ بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نور ایمان و سرور جان ہے۔	۷۴۳	جہاں صحابہ کرام کے بارے میں بدگمانی پھیلانی جائے وہاں ان کے فضائل بیان کرنا واجب بلکہ اہم فرائض ہے۔
۷۵۳	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت ربیع الاول میں بروز جمعہ ہوئی۔	۷۴۴	مجلس میلاد میں شیرینی کی تقسیم سے متعلق سات سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۷۵۳	یہ کار و زور رکھنے کی وجہ۔	۷۴۵	مجلس میلاد و شب برأت میں ملوہ تقسیم کرنا خوشی منانا۔
۷۵۳	اوقات قاضیہ میں بخیر اعمال سالہ مندوب و مطلوب ہے۔	۷۴۶	آٹھمازی چھوڑنا دن و رات مقرر کرنا اور قیام کرنا کیسا ہے۔
۷۵۳	شیرینی کی تقسیم کے فوائد۔	۷۴۷	میلاد شریف کی مجلس میں لوگوں کا وجد میں آکر ہاتھ پاؤں مارنا کیسا ہے۔
۷۵۳	ایک گناہگار سنی اپنی نجات کا ذریعہ سمجھ کر مجلس میلاد کرے تو اس میں جانا چاہئے یا نہیں۔	۷۴۸	وجد کی تمن صورتیں ہیں۔
۷۵۴	جس کو اچھے لوگ اچھا سمجھیں وہ بدباظنوں کے بُرا سمجھنے سے بُرا نہیں ہو جاتا۔	۷۴۹	مجلس ذکر شہادت اور تجدید سرور و مہر و اے یا نہیں۔
۷۵۵	ماہِ محرم میں ذکر شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں واقعات سمجھ بیان کرنا۔	۷۵۰	فاتحہ گیارہویں شریف میں ایک رہائی پڑھنے اور طریقہ فاتحہ گیارہویں شریف کے بارے میں سوال۔
۷۵۵	قرآن مجید میں تمام ماکان و مائکان کا بیان ہے۔	۷۵۱	مجلس میلاد شریف میں ذکر حضرات حسین بغیر ذکر فضائل صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کیسا ہے۔
۷۵۵	حدیثوں میں شہادت شریف کا صاف ذکر ہے۔	۷۵۲	جس مجلس کا مہر ہر مذہب کا ہو سکتا ہے اس میں شرکت جائز نہیں۔
۷۵۵	غم پروری ممنوع ہے۔	۷۵۳	دعائے کے بعد شیرینی تقسیم کرنا جائز ہے۔
۷۵۶	رافضیوں کی مجلس میں جانا اور مرثیہ سننا حرام۔	۷۵۴	مجلس مولود شریف اور مجالس خیر میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری۔
۷۵۶	روافض کی نیاز نہ لی جائے۔	۷۵۵	مجلس میلاد میں وقت ذکر ولادت مقدس قیام مستحب و مستحسن ہے۔
۷۵۶	عمر میں ہنر اور سیاہ کپڑے طامعہ سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے۔	۷۵۶	طوائف کے ہاں مجلس میلاد پڑھنا اور اس کی حرام آمدنی سے منگائی ہوئی شیرینی پر فاتحہ کرنا کیسا ہے۔
۷۵۶	مروج میلاد شریف اور سادات اطہار کی نذر و نیاز جائز ہے اس میں شرکت ثواب ہے۔	۷۵۷	مجلس میلاد میں بعد بیان مولود کے ذکر شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور واقعات کر بلا پڑھنا جائز

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۵	میں خبر کا بچھا یا جانا اور نعت کا سنانا۔		فتاویٰ رضویہ
۸۵	ابو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انکار نہ فرمایا۔		جلد نمبر 24
۸۵	لوگوں کو وحی وغیرہ کا خبر کی خبر کرنے کے لئے فقارہ یاد دہانہ جانتا ہے۔		لہو و لعب
۸۵	رقص و قمار کے حلقہ میں تالیاں بجاتے ہوئے "الا اللہ" کا ذکر کرنا کیسا ہے، اس اعجاز ذکر کو ناپسند جاننے والوں کو اعراض ذکر کا طعن دینے اور تفسیر جلالین کو غامض ہری تفسیر کہہ کر حقارت سے اس کا ذکر کرنے والے کا کیا حکم ہے۔	۷۵	(کھیل، تماشا، میلہ، مزاح، مذاق، گانا، قوالی، حرامیہ، دھاک، موسیقی وغیرہ)
۸۵	حلقہ ذکر اگر بچہ یا مسعد ہو بلکہ مقلعہ الحجاب اللہ ہو تو امر محبوب ہے۔	۷۵	مختلفہ چوسر اور شطرنج کھیلنا شرعاً کیسا ہے۔
۸۷	ذکر کے حلقے جنت کی کیا ریاں ہیں۔	۷۵	چوسر کے عدم جواز کے بارے میں احادیث کریں۔
۸۷	رقص و ہرج و مرج و ہرج و مرج قلعی و جرجیہ قاحشہ ہے۔	۷۶	فقہی احکام غالب حالات پر مبنی ہوتے ہیں۔
۸۸	قوالی میں رقص جانتا نہیں۔	۷۷	چوسر و شطرنج کی ممانعت سے متعلق مہارت علماء۔
۸۸	ہر کھیل قمار کر کے والا مرد و امیر و شہادہ ہے۔	۷۸	ہر کھیل مکروہ ہے سوائے تین کے۔
۸۸	صوفیہ وغیرہ کے رقص و ہرج و مرج سے متعلق طریقہ محمدیہ اور شاہی کی مہارت۔	۷۸	راگ اور حرامیہ کرنا یا سننا مکروہ کبیرہ ہے یا صغیرہ، اس فصل کا سرعہ قاسم ہے یا نہیں۔
۸۹	تالیاں بجانا بھی وجوہ مذکورہ پر ناجائز و منوع ہے۔	۷۹	مزامیر کی نسبت کبرائے سلسلہ عالیہ پشت کی طرف کرنا محض باطل ہے۔
۹۱	تالیاں بجانا عادات کفار میں سے ہے۔	۷۹	چشتی بزرگوں کے ارشادات و بارہ حرامیہ۔
۹۱	جو فصل حرام ہو اس میں شریک ہونا اور اس کا قمار و کھانا بھی حرام ہے۔	۸۰	جہاد کا طبل، سحری کا فقارہ، حمام کا بوق اور اعلان نکاح کا بے جلا جمل و دف جانتا ہے۔
۹۱	مظلومین صادقین کا وہد دولت عقلی اور نصیب کبریٰ ہے۔	۸۰	بعض بندگان خدا کی طرف سے حرامیہ یا اقدام کی توجیہ۔
۹۲	وعد صادق کی شناخت اور اس کی شرائط۔	۸۱	معصی علیہ الرحمہ کی تحقیق و تدقیق (اقول)۔
۹۲	حوالہ جات از کتب فقہاء۔	۸۳	سامع مجرب و حرامیہ کی چند صورتیں۔
۹۲	آیت کریمہ "ومن اعصر عن ذکری" میں اعراض من الذکر سے کیا مراد ہے۔	۸۳	اچھا گانا کچھ شرائط کے ساتھ اعلیٰ اللہ کے حق میں جائز ہے۔
۱۰۰	چلا کر ذکر کرنے والوں کو ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ نے مسجد سے نکلوا دیا۔	۸۳	گانا کوئی نئی چیز پیدا نہیں کرتا بلکہ دینی بات کو ابھارتا ہے۔
۱۰۱	مسجد سے نکلوا دیا۔	۸۳	کونسا سامع جائز ہے اور کس میں نزار ہے۔
		۸۳	حم و نعت کے اشعار مردوں اور عورتوں سے پڑھوانا کیسا ہے، معصی کی نہیں تحقیق۔
		۸۳	حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے مسجد اقدس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۶	در بارہ حرامیہ۔	۱۰۱	رقص و تماثل اور تالیوں کے ساتھ ذکر کی محفل سے چلے
۱۱۹	شادی میں بغرض اعلان بند و قیس چھوڑنا ممنوع نہیں۔	۱۰۱	جانے والوں پر آیت کریمہ ”ومن اعرض عن ذکری“ کو
۱۱۹	رسالہ الکشف شافیا کی ایک عبارت کے حوالے سے	۱۰۳	منطبق کرنے والے نے کئی وجوہ سے گناہ کبیرہ کا ارتکاب
۱۱۹	اشکاء۔	۱۰۳	کیا۔
۱۲۰	حضرت امام غزالی اور شاہ محمد کالیپوری علیہما الرحمہ میں سے	۱۰۵	اللہ تعالیٰ و رسول اللہ جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۱۲۰	کسی سے بھی منہ پر کپڑا اڑال کر ڈھنکیوں کا گانا ثابت	۱۰۵	پرافتراء بائعہ ہونے والے کے لئے وعید شدید۔
۱۲۱	نہیں، نہ ہرگز شرع مطہر میں اس کا پانا، نہ اصول شرع اس	۱۰۶	شرع مطہر کی حقیر کرنے والا اجتماعاً قطعاً کافر ہے۔
۱۲۱	کے ساتھ۔	۱۰۶	تفسیر جلالین شریف یا کسی بھی دینی کتاب کی توہین و حقیر
۱۲۱	شرع میں فتنہ کی طرح دای فتنہ بھی حرام ہے۔	۱۰۶	کاسم۔
۱۲۱	دوا کی حرام کے لئے مستلزم حرام ہونا ضروری نہیں۔	۱۰۶	نصوص اپنے ظاہری معنی پر محمول ہوا کرتے ہیں۔
۱۲۱	حرمت دوا کی وقت انقطاع پر مخصوص نہیں۔	۱۰۶	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔
۱۲۱	شرع مطہر منقطع پر حکم دائر فرماتی ہے اس کے بعد وجود	۱۰۶	پانچویں کسی شخص کی نسبت حکم تصنع و درپاء لگا دینے سے
۱۲۱	نظام حکم پر نظر نہیں رکھتی۔	۱۰۶	متعلق علامہ امام عبدالحق ناہی علیہ الرحمہ کے طویل و طویل
۱۲۱	احکام فقہیہ میں غائب کا لحاظ ہوتا ہے، تاہم اس کے لئے کوئی	۱۰۶	کلام کا خلاصہ۔
۱۲۱	حکم ہدائیں کیا جاتا۔	۱۰۶	سب غویہ یکساں نہیں ہوتے۔
۱۲۲	جبکہ نظام تحریم دای ہوتا ہے اور اس میں ہر دای مستقل	۱۱۱	آدم کا کرکٹلیاں ایک دوسرے کو مارنا ممنوع ہے۔
۱۲۲	تو ایک کی تحریم دوسرے کے وجود پر موقوف نہیں ہو سکتی۔	۱۱۱	حراج کے طور پر چھپکے مارنا مباح ہے۔
۱۲۳	ان الانسان حرمہ علی ما منع۔	۱۱۲	بزرگوں کے عرس پر شب کو آکھازی کرنا اور ایصال ثواب
۱۲۳	لہس طے مبذول کی طرف اتنا نہیں کھینچتا جتنا ممنوع کی	۱۱۲	کے لئے لپکائے ہوئے کھانے کو لٹاتا جس سے وہ پاؤں
۱۲۳	طرف۔	۱۱۲	کے چپے بھی آتا ہے شرعاً کیسا ہے۔
۱۲۳	بندگان لہس کو نظر راجحہ میں نظر علیہ سے زیادہ لذت آتی	۱۱۲	تاش اور طہرین وغیرہ پھیلنے کے بارے میں کیا حکم ہے۔
۱۲۳	ہے۔	۱۱۳	وصول اور سارگی کے ساتھ قوالی حرام اور سننے والے گنہگار
۱۲۳	منع اجلب للشوق ہے۔	۱۱۳	ہیں۔
۱۲۳	تین وقتوں میں نماز حرام ہونے کی حکمت۔	۱۱۳	عرس میں وصول وغیرہ کے ساتھ قوالی کرنے والوں
۱۲۳	کچھ مردوں کے کٹے میں حکمت۔	۱۱۳	پر قوالوں اور حاضرین کا بھی گناہ ہے۔
۱۲۳	اصوات فتنہ کی حرمت کی وجہ۔	۱۱۵	حرامیہ کی حرمت پر احادیث کثیرہ بالغ تواتر وارد ہیں۔
۱۲۳	سراج کن شرائط کے ساتھ جائز ہے ایک جامع فتویٰ۔	۱۱۵	احادیث صحاح مرفوعہ منکر کے مقابل بعض ضعیف قسے
۱۲۳	علم موسیقی کے تعلم میں وقت ضائع کرنا صالحین کا کام	۱۱۵	یا محفل واقعے یا قضاہ پیش نہیں ہو سکتے۔
۱۲۶	نہیں۔		اکابر سلسلہ عالیہ چشت کے اکابرین کرام کے ارشادات

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۸	تقریب شادی میں خلاف شرع مراسم کا عام رواج ہوتا ہے۔	۱۳۶	ہرشی کا علم مطلقاً کیسا ہی ہو مبین کمال ہے۔
۱۳۸	اس میں نہ جانے کا التزام شرعاً محمود ہے۔	۱۳۷	منوع رعایت موسیقی ہے۔
۱۳۹	حزایمیری حرمت پر دلائل۔	۱۳۷	رعایت فعل اختیاری ہے۔
۱۳۹	حرام ہر حال میں حرام ہے گا۔	۱۳۷	فعل اختیاری کو قصد لازم ہے۔
۱۳۹	تہیز اور تکبہ وغیرہ کا قضا شاذ یکنا حرام ہے۔	۱۳۷	قصد بے علم ناممکن ہے۔
۱۳۹	فاسق معطن کو پیر بنانا حرام ہے۔	۱۳۷	سماع کے بارے میں شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے ایک شعر کے حوالے سے سوال۔
۱۳۹	جو حزامیر کو بالاطعان حلال کہتا ہے اس کے بارے میں حکم شرعی کیا ہے۔	۱۳۸	اہل دین اہل کا تفرق سماع مجرد میں ہے نہ کہ حزامیر میں۔
۱۳۹	حزامیر کو حلال کہنے والے کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔	۱۳۸	کیا قوالی قذائے روح ہے یا قذائے نفس، اور دونوں میں فرق۔
۱۳۹	سحارف کا لفظ جو حدیث میں مذکور ہے سب ہاجروں کو شامل ہے۔	۱۳۹	قذائے روح کی پہچان۔
۱۳۹	سحارف حزامیر سے عام ہے (کیونکہ حزامیر ان ہاجروں کو کہتے ہیں جو سہ سے بھائے جاتے ہیں)	۱۳۹	صوفی بے علم شیطان کا مسخرہ ہے۔
۱۳۹	لے (ہائری) حزامیر میں سے ہے۔	۱۳۹	اللہ تعالیٰ نے کسی جاہل کو اپنا ولی نہیں کیا۔
۱۳۹	شادی میں دف کی اجازت کی تین شرطیں۔	۱۳۹	بغیر علم کے خدا کو نہیں پہچانا جاسکتا۔
۱۳۹	شادی میں داخل منوع ہے۔	۱۳۹	کسی خلاف شرع مجلس میں شریک ہو کر کھانا کھانا جائز نہیں۔
۱۳۹	محرم میں تعویذ داری اور سینہ کوئی حرام ہے۔	۱۳۹	کون سا سماع قادر یہ و چشمہ سب کے نزدیک جائز ہے۔
۱۳۹	مختلف تاش، بھگور منوع ہیں۔	۱۳۹	پارمونیم، ستار اور گرامفون کے بارے میں فتویٰ۔
۱۳۹	طریق جائز نہیں مگر چھ شرطوں سے۔	۱۳۹	گانا مع حزامیر مطلقاً جائز ہے۔
۱۳۹	ہنود کے میلے میں جانا حرام ہے مگر کلاچ نہیں لونا جب اسے اچھانہ جانے۔	۱۳۹	جس کی بارات میں کثرت سے ہارے، روشنی اور گھوڑے ہوں اس کا کلاچ شرعاً ہوتا ہے یا نہیں اور ایسی بارات میں شرکت سے گناہ ہوگا یا نہیں۔
۱۳۹	فاسق معطن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادة ہے۔	۱۳۹	اوقات سرور میں دف جائز ہے بشرطیکہ اس میں مہمان نہ ہوں اور نہ ہی موسیقی کے تال سر پر بجا یا جائے ورنہ منوع ہوگا۔
۱۳۹	چہلم میں ہارے کا اجرام کرنے کے لئے چندہ لینا کیسا ہے۔	۱۳۹	علماء و سرور داران پر ہدایت و نصیحت فرض ہے۔
۱۳۹	نقہ تعویذ خود ناجائز ہے، اس میں ہارے حرام و حرام ہیں۔	۱۳۹	اہل معاصی کے ساتھ قطع تعلق میں سلف صالحین کے مسلک مختلف رہے ہیں اور مصالح دینیہ کی رعایت سے دونوں صورتیں جائز ہیں۔
۱۳۹	مذکور سالہ مسائل سماع۔	۱۳۸	
۱۳۹	(مخصوص زمانہ کی مجلس سماع و سرود کا شرعی حکم جس میں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۰	سج کے سامنے ضعیف، متعین کے سامنے محکم اور محکم کے مقابل قنابل واجب الشکر ہے۔	۱۳۵	راگ و رقص و حرامیہ اور معارف ہر قسم کے ہوتے ہیں)
۱۵۰	قول و حکایت فعل میں برابری نہیں۔	۱۳۵	پانچ سوالات متعلقہ سماع پر مشتمل استثناء۔
۱۵۰	عزم و سبب مساوی نہیں۔	۱۳۶	جواب سوال اول۔
۱۵۰	ہوس پرستی کا علاج کسی کے پاس نہیں۔	۱۳۶	مجاڑ قانوس اور شامیانہ فروش وغیرہ فی انفسہا محکوم نہیں
۱۵۱	سماع حرامیہ کی مجلس میں حاضر ہونے والے گنہگار، قوال	۱۳۷	جب تک کسی منکر شرعی کے ساتھ متعین نہ ہوں۔
۱۵۱	ان سے بڑھ کر اور بلاتے والا سب سے بڑھ کر گنہگار	۱۳۷	ایک عجیب حکایت۔
۱۵۰	ہوگا۔	۱۳۷	زینت مباحہ بیعت مباحہ مطلقاً اسراف نہیں۔
۱۵۱	رقص یعنی شادی کا نام ہے۔	۱۳۷	اسراف حرام ہے۔
۱۵۱	اقل درجہ رقص کا مکروہ ہے۔	۱۳۷	زینت برہہ یعنی یا زینت قبیلہ نہ ہو تو حلال ہے۔
۱۵۱	وجد کون سا جائز اور کون سا ناجائز ہے۔	۱۳۷	حلال و حرام ایک نہیں ہو سکتے۔
۱۵۲	وجد کے حکم شرعی کے بارے میں ائمہ کرام و فقہاء عقلم	۱۳۷	ہمیں شوق قلوب، تعلق غیوب اور اسامہ تفتون حکم نہیں۔
۱۵۲	کے ارشادات۔	۱۳۷	کوئی مجلس اگر فی نفسہ منکرات شریعہ پر مشتمل نہ ہو تو عموم
۱۵۳	تمہائی عظمت میں اذیت محمودہ و جہانہ کرام میں مختلف فیہ	۱۳۷	الان اور شمول دعوت میں حرج نہیں۔
۱۵۳	ہے۔	۱۳۷	بعض باتیں اختلاف مقام یا تنوع احوال سے حسن وجہ
۱۵۶	باجلوسہ و صوفیاء کرام طالبین صادق اصلاً محل طعن نہیں۔	۱۳۷	میں مختلف ہو جاتی ہیں۔
۱۵۷	جواب سوال دوم۔	۱۳۷	سماع بھر و اہل کو سفید اور نا اہل کو مضر ہے۔
۱۵۷	عمرات اہل طہار کی نسبت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام	۱۳۸	بعض باتیں بید وقت و غرض الہام کا صبر پر موجب تفت
۱۵۷	کی طرف سوء ادب ہے۔	۱۳۸	ہوتی ہیں۔
۱۵۸	مظلومین حال کے احوال، اقوال، افعال اور اعمال نہ	۱۳۸	تکلیف و عہد و بند بجا پابندی حدود شرعیہ جس قدر عام
۱۵۸	قابل استناد ہیں نہ لائق تہلیل۔	۱۳۸	مجموعی نفع نام ہوگا۔
۱۵۸	مشغولی معنوی کے چند اشعار۔	۱۳۸	حرامیہ عزمہ منکر و حرام ہیں۔
۱۵۸	جواب سوال سوم۔	۱۳۸	سماع بھر و کو اولیاء طالبین نے صرف اہل پرورد فرمایا ہے۔
۱۵۸	ہدایات دینیہ سے ہے کہ اولاً عقائد اسلام و ملت پھر	۱۳۸	کون سا سماع حلال ہے۔
۱۵۸	احکام طہارت و نماز وغیرہ ضروریات شرعیہ یکساں سکھانا	۱۳۸	سماع با حرامیہ کے بارے میں حضرت خواجہ محبوب النبی علیہ
۱۵۸	فرض ہے، انہیں چھوڑ کر کسی مستحب و پسندیدہ علم میں وقت	۱۳۹	الرحمہ کے فرمودات۔
۱۵۸	ضائع کرنا حرام ہے۔	۱۳۹	حرمیت حرامیہ کے بارے میں احادیث محدثہ و اقوال پر ہیں۔
۱۵۸	موسیقی کا بلکہ درجہ لغو و فضول ہے۔	۱۵۰	سماع حرامیہ کی نسبت اکابر چشت کی طرف کرنا دروغ
۱۵۰	وحدۃ الوجود اور حقائق و دقائق تصوف جس طرح صوفیہ	۱۵۰	بطور دروغ ہے۔
۱۵۰		۱۵۰	متصوف کے تشکات باطلہ کا اجمالی جواب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۷	شرعی مجرم کو پتا دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت۔	۱۵۸	سادقہ مانگتے ہیں ضرورتی ہیں۔
۱۶۸	زیادتی الامکان اور الٹی بجالاتا ہے مگر نواہی کا مرکب بھی ہوتا ہے تو کیا حکم ہے۔	۱۵۸	بہت سے حقائق تصوف کو آج کل کے مولوی اور پیر بھی نہیں سمجھ سکتے چہ جائیکہ عوام۔
۱۶۸	معصیت کے جواب میں آیت کریمہ "ان الحسنات یصلھن السیئات" کو مستاذین بتانا جاہل مفرد کا کام ہے۔	۱۵۹	قوم کی عقل سے ماورایات کرنے سے اس قوم کے فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہوتا ہے۔
۱۶۸	عالم دین کا امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنا بندگان خدا کو دینی نصیحتیں دینا جسے وہک کہتے ہیں ضرور مطلقاً قرآن دین سے ہے۔	۱۶۰	جواب سوال چہارم۔
۱۶۸	حاضرین کا ادب و خاموشی درجوع قلب کے ساتھ وہک کو مستاذین فرض ہے۔	۱۶۰	امر بالمعروف ونہی عن المنکر ضرور بصوص قطعہ قرآن یہ اہم فرائض دینی سے ہے اور بحال وجوب اس کا تارک آثم و عاصی ہے۔
۱۶۹	وہک میں دست اندازی کرنا، نقل چھانا، گالیاں بٹانا یہی تو ہیں اور عادت کفار ہے۔	۱۶۰	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کب واجب، کب غیر واجب اور کب اس کے ترک کی تہذیب ہے۔
۱۶۹	ہر خطبہ کو مستاذ فرض اور اس میں لٹل کرنا حرام ہے۔	۱۶۲	قرنواہت اور شیخ ہدایت میں فرق۔
۱۷۰	خطبہ کا قیام سنت ہے۔	۱۶۲	جواب سوال پنجم۔
۱۷۰	خطبہ ختم قرآن مستحب ہے۔	۱۶۲	ہنود قطعاً انت پرست مشرک ہیں۔
۱۷۰	انوار کلام ممنوع۔	۱۶۲	بتوں کی تعظیم، انہیں بارگاہ عزت میں شفیع ماننا اور ان سے شفاعت چاہنا کفر ہے۔
۱۷۰	بے ضرورت شرعیہ دوسرے کی بات کا ثنا ممنوع ہے جبکہ وہ علم شرعی کے ذکر میں ہو۔	۱۶۲	صمیمہ لہو و لعب
۱۷۱	مسب وہک اصل مسند حضورؐ نہ اور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔	۱۶۲	ناجائز کام کو بطور تماشا دیکھنا بھی حرام ہے۔
۱۷۱	معنی وہک۔	۱۶۳	ہندوؤں کے باجاء وغیرہ بھانے سے متعلق مسلمانوں کو ان سے مصالحت کی ایک صورت۔
۱۷۱	علماء انبیاء کے وارث ہیں۔	۳۲۵	ہندوؤں کی ہارات میں جانا، ان کو اپنی ہارات میں جانا کرنا محمول وغیرہ بھانا اور ناچنا کیسا ہے۔
۱۷۲	نائب جب مسبہ نیابت پر ہو تو اس دربار کی توہین اصل سلطان کی توہین ہے۔	۵۱۰	توالی مع مزامیر سننا کسی شخص کو جائز نہیں۔
۱۷۲	تحت علم تعزیریہ وغیرہ سب ناجائز ہیں۔	۵۵۷	گانا اور مزامیر سننا ہے۔
۱۷۲	ناجائز کام کو بطور تماشا دیکھنا بھی حرام ہے۔	۱۶۷	امر بالمعروف ونہی عن المنکر
۱۷۲	جس کام کا کرنا حرام اس پر خوشی منانا بھی حرام ہے۔	۱۶۷	قدرت کے باوجود ناقوس بھانے سے منع نہ کرنے والا گنہگار ہے۔
۱۷۲	بچوں اور عورتوں کو ناجائز کام کرنے یا اس کا تماشا دیکھنے		ازلیہ منکر بقدر قدرت فرض ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۸	طوائف سریتہ اگر مطلب آئے تو اس کا علاج کرنا کس صورت میں معصیت و اعانت معصیت ہوگا اور کس صورت میں نہ ہوگا۔	۱۷۲	کی اجازت دینا گناہ ہے۔
۱۷۸	ہر جامعہ کی نفع رسانی میں اجر ہے۔	۱۷۳	سلسلہ اولیاء کرام میں کسی عالم سنی العقیدہ متعلی السند شیخ کے ہاتھ پر داخل ہونا بڑا کج عقیدہ ہے۔
۱۷۹	حردور گرہ کی تعمیر کے لئے کام کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔	۱۷۳	نیکی سے رزق بڑھتا ہے اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔
۱۸۰	اہل بیت سے حلق ایک شعر کو دفع و بائعہ کر پڑھنے کے بارے میں سوال۔	۳	بھیک مانگنے کے لئے فقیر بنانا حرام ہے۔
۱۸۰	عمو ہان خدا سے توسل محمود ہے۔	۱۷۳	سود خوری و شراب نوشی اور بیخوشی و غیرہ منہیات شریعہ کی حرمت بیان کرنے والے عالم دین سے قطع حلق کرنے اور مخالفت کرنے والے عالم ہیں۔
۱۸۰	حدوثی زیادت نہیں۔	۱۷۳	ہندوؤں کے باجا و غیرہ بھانے سے متعلق مسلمانوں کو ان سے مصالحت کی ایک صورت۔
۱۸۰	عظم و نشان پھل اور ان سے توسل باطل ہے۔	۱۷۵	عورتوں کا ٹکڑی پہننا کیسا ہے۔
۱۸۰	اشہ توسل دعا ہے اور دعا کا طریقہ اخفاء ہے۔	۱۷۵	ماں کو ٹکڑی پہننے سے روکنے کے لئے سختی کرنا کیسا ہے۔
۱۸۱	دفع مرض ہیبت کے لئے میدان میں اذان دینا کیسا ہے۔	۱۷۵	ضمیمہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر علماء و سرور ان پر ہدایت و صحت فرض ہے۔
۱۸۱	بکری کے کان میں سورۃ یسین اور سورۃ تبارک الذی پڑھ کر دم کرنا اس کو مکان کے چاروں طرف پھرتا گھومنا پھر ذبح کر کے سب کو کھلانا کیسا ہے۔	۱۷۵	امر بالمعروف و نہی عن المنکر ضرور مخصوص قاطعہ قرآن ہے
۱۸۱	ذکر الہی کے فضائل۔	۱۷۵	اہم قرآنیں دینی سے ہے اور بحال و جب اس کا تارک آثم و عامی ہے۔
۱۸۳	سات کے حد کو دفع ضرر و آفت میں ایک تاثیر خاص ہے۔	۱۷۵	امر بالمعروف و نہی عن المنکر کب واجب کب غیر واجب اور کب اس کے ترک کی ترغیب ہے۔
۱۸۳	جماعت میں برکت ہے۔	۱۷۵	جس شخص کے گھر میں عورتیں گونا گونی ہوں اور وہ منع نہ کرنا ہو وہ قابل ملامت و لائق ترک ہے۔
۱۸۳	دعاے جمع مسلمین اقرب قبول ہے۔	۳۳۳	بیماری اور علاج معالجہ
۱۸۳	جہاں چالیس مسلمان صالح ہوں ان میں ایک ولی اللہ ہوتا ہے۔	۱۷۵	(بیماری و تناداری و دوا، علاج، مہماڑ پھونک، طہارت، استقامت، معنوی دانت وغیرہ)
۱۸۵	لعل جماعت کثیرہ کے ساتھ مکروہ ہے۔	۱۷۵	مریض نے وہ اندہ کی اور مر گیا تو کیا حکم ہے، گنہگار ہو گیا نہیں۔
۱۸۵	شیرینی یا کھانا فقراء کو کھلانا صدقہ، اقارب کو کھانا صلہ رحمہ اور احباب کو کھلانا ضیافت ہے اور یہ تینوں جائز و موجب نزول رحمت و دفع بلا و معصیت ہیں۔	۱۷۵	کھانا کھانے کی قدرت کے باوجود نہ کھائے اور بھوک سے مر جائے تو گنہگار ہوگا۔
۱۸۵	فضائل صدقہ و ضیافت و صلہ رحمی۔	۱۷۵	
۱۸۵	وہابی صورت میں جانور کے کان میں سورۃ یسین	۱۷۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۵	کو ضرورت چاندنی اور ایوٹیمیک کی تالو کا حکم۔		و مسودہ ملک پڑھ کر چھوٹا اور اس کو گاؤں کے
۱۹۵	سونے کی مصنوعی ناک لگائی جاسکتی ہے۔		گردھما نیز شعر "سی خمسۃ اطفی بہا" ارج لکھ
۱۹۵	شق خانہ کی دوا استعمال کرنے کا کیا حکم ہے۔	۱۸۷	آویزاں کرنا کیسا ہے۔
۱۹۶	اہل ہندو سے بیماری کی دوا کرنا کیسا ہے۔	۱۸۸	مرض چچک میں ٹیکہ لگوانا بآذن اللہ قلع بخش ہے۔
	عملیات یعنی تعویذات وغیرہ کتابوں سے کرنا حق ہے یا باطل۔	۱۸۸	بیماری میں اصحاب توکل کیا کرتے ہیں۔
۱۹۶	تعویذات میں غیر معطوم المعنی الفاظ استعمال کرنے کی اجازت نہیں۔	۱۸۹	طاعون والی جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے سے متعلق سوال۔
۱۹۶	محبت و تحیر کے لئے تعویذات کا حکم۔		حدیث فرار عن الطاعون کو تھوڑا و بھڑوا اور اس کے
۱۹۶	انفس عمل یا تعویذ میں کوئی امر خلاف شرع ہو یا مقصود میں تو ناجائز و نہ جائز ہے۔	۱۹۰	راویوں کو بھول و غیر ثقہ کہنے والا جاہل یا گمراہ ہے۔
۱۹۷	کافر کو مغیر تعویذ دینا جائز ہے مگر نہ دیا جائے۔	۱۹۰	حدیث طاعون کی ایک لفظ تاویل کا زور دار ہے۔
۱۹۷	شراب حرام بھی ہے اور نجس بھی، اس کا خارج بدن پر لگانا بھی ناجائز ہے۔	۱۹۱	رسالہ مسکن الشجون کا مصنف بھول ہے۔
۱۹۸	الغون حرام ہے نجس نہیں، خارج بدن پر اس کا استعمال جائز ہے۔	۱۹۱	آیت کریمہ "ولا تطلبوا السلاسلکم الی التھلکۃ" کا مصداق و مطلب۔
۱۹۸	بچے کو سٹانے یا روتے سے باز رکھنے کے لئے الغون دینا حرام ہے۔	۱۹۱	طاعون سے بھاگنے والا ایسا ہی ہے جیسا جہاد سے بھاگنے والا۔
۱۹۸	بہت سی طاعون کی بعض علامات شروع ہوگئی ہیں، اور ابھی کسی کی موت واقع نہیں ہوئی ہے، ایسی صورت میں وہاں سے نکل جانے کی اجازت ہے یا نہیں۔	۱۹۱	ایک شخص کا معصم ارادہ تھا کہ اہل و عیال کو کسی دوسری جگہ منتقل کرے اسے میں طاعون شروع ہو گیا اب انتقال کی اجازت ہوگی یا نہیں۔
۱۹۸	یہ کہنا کہ نقل مکانی اور تبدیلی آب و ہوا آئیے گوند علاج کیسا ہے۔	۱۹۲	ڈاکٹری دوا سیال جس میں شراب کا جز ہو حکیم مریض کو استعمال کرائے، جائز ہے یا نہیں، حکیم پر گناہ ہے یا نہیں۔
۱۹۸	کتے میت کا جنازہ اٹھا ہو سکتا ہے۔	۱۹۳	براہی کا استعمال مریض کو جائز ہے یا نہیں۔
۱۹۸	تاہلغ لڑکی اور لڑکے کا جنازہ پالغ کے ساتھ ہو سکتا ہے یا نہیں، اگر ہو سکتا ہے تو دعامیں کیسے پڑھی جائیں۔	۱۹۳	شراب مطلقاً حرام اور پید شاب کی طرح نجس ہے۔
۱۹۸	لڑکا اور لڑکی تاہلغ تھے ان کی شادی ہوگئی پھر لڑکی بیوہ ہوگئی تو کیا عہدہ ثانی کے بارہ میں عدت لی جائے گی یا نہیں، اگر عدت لی جائے گی تو کب تک۔	۱۹۳	الغون اور بھنگ وغیرہ کا شرعی حکم۔
		۱۹۳	کونین وغیرہ کی طرح خشک دوا مضائقہ نہیں رکھتی جبکہ اس میں کسی حرام کا غلط نہ ہو۔
		۱۹۳	مصنوعی دانت لگاتے میں حرج نہیں۔
		۱۹۳	کسی چیز کی حقیقت جانے بغیر اس کی نجاست کا حکم نہیں لگایا جاسکتا۔
۱۹۸		۱۹۳	سرنے کا تالو عورتوں کو مطلقاً جائز ہے اور مردوں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۶	پانچھ کے علاج کے بارے میں سوال۔	۱۹۹	طامون سے بھاگنے والے کیلئے وعیدات کا ذکر۔
۲۰۶	جراثیمی کی ممانعت کرنے والے اشرف کی بدرجہ اولیٰ	۲۰۰	مردانہ زہ کا جنازہ اٹھا سکتا ہے۔
۲۰۶	کرے گا۔	۲۰۱	چار مہینے سے قبل مجبوری کی حالت میں اسقاط حمل جائز،
۲۰۶	رجعت عمل کیا جائے ہے۔	۲۰۱	اسکے بعد جائز۔
۲۰۷	تعویذات احادیث اور ائمہ قدیم و حدیث سے ثابت	۲۰۱	کھانے پر فاتحہ یا کوئی آیت قرآنی پڑھ کر دم کرنا جائز
۲۰۷	ہیں۔	۲۰۱	ہے۔
۲۰۷	اگر تعویذ کے مکر کو حضرت شاہ ابوسعید الخیر کا جواب۔	۲۰۱	ایسی دوائی چٹا جس میں اسپرٹ کی ملاوٹ ہو جائے ہے
۲۰۷	جانی کو طیب بنانا حرام ہے۔	۲۰۱	یا نہیں۔
۲۰۷	اسقاط حمل کیسا ہے اور ایسا کرنے والا قاتل ہوگا یا نہیں۔	۲۰۱	اسپرٹ شراب کی ایک قسم ہے جو انتہائی تیز ہونے کی وجہ
۲۰۸	عورت کو پانچھ کرنا کیسا گناہ ہے، اور اس گناہ کی معافی ہے	۲۰۱	سے تھپانے کے قاتل نہیں۔
۲۰۸	یا نہیں۔	۲۰۱	مطانیہ سے منگوائی جانے والی شرابیوں میں اسپرٹ کے
۲۰۸	سرطان کھانا حرام ہے۔	۲۰۱	تقریرات ملائے جاتے ہیں۔
۲۰۸	شراب کو بدن پر ملنا بھی حرام ہے۔	۲۰۲	اسپرٹ حرام ہونے کے علاوہ ناپاک بھی ہے۔
۲۰۸	جان طحال وہ اکاؤں سے بھی بچ سکتی ہے اگر اللہ تعالیٰ کو بچانا	۲۰۲	احیاء سنت پر نو شہیدوں کا ثواب۔
۲۰۸	منکور ہے، ورنہ حرام دوائیں سوائے گناہ کے کچھ اضافت	۲۰۲	زیادہ کے پاس نسخہ مرادگی (قوت، ہوا) کا ہے، عمرو کو اس کی
۲۰۸	کر رہی گی۔	۲۰۲	مخت ضرورت ہے، مگر زیادہ تو اس کو نسخہ ملتا ہے اور نہ ہی
۲۰۸	پیشہ طور پر مسلمان کو حرام کھانے والا سخت گناہ ہے۔	۲۰۳	بنا کر دیتا ہے، وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اس سے لوگ اگر حرام
۲۰۸	احادیث کریمہ متواترہ سے ثابت ہے کہ طامون مسلمان	۲۰۳	کر چکے تو مجھے گناہ ہوگا، اسکا یہ خیال کیسا ہے۔
۲۰۸	کے لئے شہادت درست ہے۔	۲۰۳	جس محل یا جس شہر میں طامون ہو وہاں کے باشندے کسی
۲۰۹	بیس حدیثوں سے ثابت۔	۲۰۳	دوسرے مقام پر نظر من قضا، اللہ الی قضا، اللہ کے خیال
۲۱۵	بلا رسالہ الحق المجتہد فی حکم	۲۰۳	سے ہاں کئے ہیں یا نہیں۔
۲۱۵	المجتہد۔	۲۰۳	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا طامون کے سبب
۲۱۵	(جہادی کے پاس اٹھنے بیٹھنے اور اس کی خدمت گزاری	۲۰۳	شام نہ جانے کا واقعہ۔
۲۱۵	وجہ داری کے باعث ثواب ہونے کا بیان)	۲۰۵	کون طیب الہی ہے اور کون نا اہل۔
۲۱۵	زیادہ کا خون جوش کھار ہا ہے بلکہ ایک دو اعضاء بکڑ گئے،	۲۰۵	اہل طیب کب پیشہ طہارت ترک کر سکتا ہے۔
۲۱۵	ایسے شخص کے بارے میں اطباء حکم دیتے ہیں کہ اس کے	۲۰۶	نا اہل کو طہارت میں ہاتھ ڈالنا حرام ہے۔
۲۱۵	ساتھ کھانا پینا اور المٹا بیٹھنا منع ہے، دریافت طلب امر یہ	۲۰۶	بعض اوقات تشقیص یا علاج میں لفظی واقع ہونا منافی
۲۱۵	ہے کہ شرع شریف کا ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم	۲۰۶	الہیت نہیں۔
۲۱۵	ہے۔	۲۰۶	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام لفظی سے معصوم ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۵	بچے نماز کا کیا حکم ہے۔	۲۵۵	بزرگ علماء و مسات بیمار یاں متحدی ہیں۔
۲۸۵	طاہرین سے بھاگنے والا اور اس کی ترفیب دینے والا	۲۵۶	اقوال غریبہ کورہ کے مطابق عدوی باطل محض ہے اور طہیل
۲۸۵	کیا ایک درجہ کے گنہگار ہیں یا کم یا زیادہ۔	۲۵۷	القدر صحابہ و انک کا کیا مذہب ہے۔
۲۸۶	جو طاہرین سے فرار کو بمقابلہ حدیث حرمت فرار صرف	۲۵۹	طریق سادس و سابع۔
۲۸۶	جائز نہیں بلکہ احسن سمجھتا ہو وہ شرعاً کیا ہے۔	۲۶۳	عاجز۔
۲۸۶	کیا حدیث صحیح کے مقابلہ میں کسی صحابی کا قول یا فعل قابل	۲۶۶	دو صحیح حدیثوں میں تطبیق۔
۲۸۶	تقلید ہے۔	۲۶۶	مختصین عدوی پر ہماری طرف سے جنت اولاً و ثانیاً۔
۲۸۶	کیا قولی حدیث پر فعل صحابی کو ترجیح دی جاسکتی ہے۔	۲۸۱	بالجملہ مذہب معتد صحیح و ترجیح دینے یہ ہے کہ ہذا م، کھلی،
۲۸۶	بخوف طاہرین و طہار صحت کا خیال کرتے ہوئے طاہرینی	۲۸۲	چنگ اور طاہرین وغیرہما اصلاً کوئی متحدی امرات نہیں
۲۸۶	آبادی سے فرار کر کے اسی آبادی کے مضامالت و فناء میں	۲۸۲	ہیں۔ ضعیف اہلین لوگوں کو ان سے دور رہنے کا حکم
۲۸۶	سکونت اختیار کرنے والا قرار من طاہرین کی حرمت والی	۲۸۲	استنباطی ہے۔
۲۸۶	حدیث کی دہد میں آتا ہے یا نہیں۔	۲۸۲	حوریت اپنے ہذا می شہر کو ہستی سے منع نہیں کر سکتی۔
۲۸۷	طاہرین سے فرار گنا و کبیرہ ہے۔	۲۸۲	ہذا می شہر سے حوریت کو تسلط کلاخ کی درخواست کا حق
۲۸۷	طاہرین سے بھاگنے والا ایسا ہی ہے جیسے جہاد میں کافروں	۲۸۲	نہیں۔
۲۸۷	کے مقابلے سے بھاگنے والا۔	۲۸۲	علماء کا اتفاق ہے کہ ہذا م کے پاس المنا و شہنا مہاج
۲۸۷	جہاد میں کفار کو چھوڑ دے کر بھاگنے والے کیلئے دہد شہد ہے۔	۲۸۲	اور اس کی ضد حکوماری موجب ثواب ہے۔
۲۸۸	طاہرین والی جگہ باہر والوں کو چاہنا نہیں چاہئے اور طاہرینی	۲۸۵	بہار رسالہ تیسیر الماعون للسکن فی
۲۸۸	آبادی والوں کو وہاں سے بھاگنا نہیں چاہئے۔	۲۸۵	الطاعون۔
۲۸۹	صغیرہ پر اصرار سے کبیرہ کرتا ہے اور کبیرہ پر اصرار سے	۲۸۵	(جہاں طاہرین کی مرض پیدا ہو جائے وہاں کے باشندوں
۲۸۹	خفت ترکیرہ کرتا ہے۔	۲۸۵	سے حلق حکم شرعی)
۲۸۹	کوئی گناہ اصرار کے بعد صغیرہ نہیں رہتا۔	۲۸۵	طاہرین کے خوف سے مقام طاہرین سے فرار کرنا
۲۸۹	طاہرین سے فرار کی ترفیب دینے والا فرار کرنے والے	۲۸۵	کیا ہے۔
۲۸۹	سے اشد ہال میں ہے۔	۲۸۵	جواز فرار مانا جائے تو حدیث فرار من طاہرین جو بتلاری
۲۸۹	تفسیر گناہ میں احکام الفہم سے معارضہ کی وہ شان نہیں جو	۲۸۵	میں عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے
۲۸۹	برعکس شرع جمعی من المعروف و امر بالمعروف میں ہے۔	۲۸۵	کے کیا معنی ہوں گے۔
۲۹۰	نکلی کی دعوت دینے والے کا اجر اور گمراہی کی دعوت	۲۸۵	در صورت عدم جواز فرار من طاہرین کس وجہ کی معصیت
۲۹۰	والے کا گناہ مال۔	۲۸۵	ہے، کبیرہ یا صغیرہ۔
۲۹۰	طاہرین سے فرار کبیرہ اور اس کی ترفیب و خفت ترکیرہ	۲۸۵	گناہ صغیرہ یا کبیرہ پر اصرار کرنے والا شرعاً کیا ہے۔
۲۹۰	داود دونوں قاتل ہیں۔	۲۸۵	جان کے خوف کے سبب طاہرین سے بھاگنے والے کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۹	ثانیاً:	۲۹۹	فاسق معین کو امام بنانا گناہ اور اس کے بچے نماز پڑھنا
۲۹۹	حدیث ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے استدلال۔	۲۹۰	نکروہ تحریمی ہے۔
۳۰۰	طاہون کو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لئے رحمت بنا دیا۔	۲۹۱	فرار من الطاعون کو احسن کہنے والا اگر احادیث تحریم سے باخبر ہے تو صریح مکرہ ہے۔
۳۰۰	طاہون میں صابر ہو کر اپنے گھر میں ٹھہرنے والے کو شہید کے برابر جواب ملتا ہے۔	۲۹۲	جس امر میں رائے اور اجتہاد کو دخل نہ ہو اس میں قول صحابی دلیل قول رسول ہے۔
۳۰۰	ثالثاً:	۲۹۲	صحابی کا قبول مخالف حدیث ہو تو قطعی کی صورت میں۔
۳۰۰	حدیث مسند احمد اور حدیث بخاری میں اصلاً اختلاف نہیں۔	۲۹۳	حدیث طاہون اس قبیل سے جس کا بعضی جگہ اکثر صحابہ کرام پر نقلی رہتا جائے جب تھا۔
۳۰۱	حدیث بخاری میں طوسی مسلمہ اور حدیث احمد میں طوسی ہیثمہ برکتی تیار مسکت اور یقع دونوں سے متعلق ہیں۔	۲۹۳	امیر المومنین فاروق اعظم کو راہ شام میں خبر ملی کہ وہاں طاہون ہے، آپ نے پہلے یہاں پر یہ مکرانصار پھر سحران قرین سے مشورہ کیا، سب نے اپنی اپنی رائے دی، پھر عبدالرحمن ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث پیش کی، چنانچہ اسی پر عمل ہوا۔
۳۰۱	جس کے شہر میں طاہون واقع ہوا وہ اس شہر سے اور جس کے خود گھر میں واقع ہوا وہ اپنے گھر سے نہ بھاگے۔	۲۹۳	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب۔
۳۰۱	شہر یا گھر سے بھاگنا لذت منوع نہیں بلکہ طاہون کی وجہ سے بھاگنا منع ہے۔	۲۹۳	حضرت فاروق اعظم نے طاہون سے بھاگنے کی جہت سے برأت فرمائی۔
۳۰۲	رابعاً:	۲۹۷	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے طاہون سے بھاگنا حرام فرمایا ہے اس میں کوئی تخصیص شہر ویران شہر کی نہیں۔
۳۰۲	حدیث میں لفظ مسکت کا قاعدہ۔	۲۹۷	تحقیق مصنف علیہ الرحمہ کہ الفاظ مختلف کے باوجود احادیث متعلقہ طاہون میں کوئی تضاد و تخالف نہیں۔
۳۰۲	طاہون واقع ہونے کی صورت میں اپنے شہر میں تین دھنوں کے ساتھ ٹھہرے۔	۲۹۹	اولاً:
۳۰۲	خاصاً:	۲۹۹	تمام الفاظ احادیث میں صرف طاہون سے بھاگنے پر وہیہ شدید ہے اور میر کر کے ٹھہرے رہنے کی ترغیب دیا گیا ہے شہر، محلے یا حوالی شہر کی کوئی قید نہیں۔
۳۰۲	حدیث میں فرار من الطاعون کو میدان جہاد کے مراسم قرار دینے سے استدلال۔	۲۹۹	جو نقل و حرکت طاہون سے بھاگنے کے لئے ہوگی اگرچہ اسی شہر کے محلوں میں ہو تو وہ ضرور اس دھند تہدید میں داخل ہوگی۔
۳۰۳	سادساً:	۲۹۹	
۳۰۳	فرار من الطاعون کو حرام قرار دینے کی ایک حکمت۔		
۳۰۳	صرف طاہون ہی نہیں ہر دیہاتی مرض سے بھاگنا منع ہے۔		
۳۰۵	ثانیاً:		
	فرمان رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ میرے پاس جبرائیل بخار اور طاہون لائے میں نے بخار حدیث میں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۱	کفار کے ساتھ بے تکلفانہ کھانے پینے والے مسلمانوں کا شرعاً کیا حکم ہے۔	۳۰۵	رہنے دیا اور طامون ملک شام کو بھیج دیا، طامون میری امت کیلئے شہادت و رحمت ہے۔
۳۱۱	کافروں سے مخالفت اور ان کے ساتھ ہم خیال و ہم نوا ہونے سے احتراز چاہئے۔		صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کوئی فخر شام کی طرف بھیجتے تو دو ہاتھوں پر یکساں بیعت لیتے، ایک یہ کہ دشمنوں کے نیروں سے نہ بھاگنا اور دوسرا یہ کہ طامون سے نہ بھاگنا۔
۳۱۱	مخالفت کفار کی ممانعت پر قرآن وحدیث سے پندرہ دلائل۔	۳۰۵	فرار عن الطامون کی ترفیب دینے والا ان کا بدخواہ ہے خیر خواہ نہیں۔
۳۱۲	کافر حدود و بیجا کا عالم ہے۔	۳۰۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ماں باپ سے بڑھ کر امت پر مہربان ہیں۔
۳۱۲	جو مشرک سے بچتا ہو اور اس کے ساتھ رہے وہ اسی مشرک کی مانند ہے۔	۳۰۶	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امت کے سب سے بڑے خیر خواہ ہیں۔
۳۱۳	اچھے اور بُرے ہم نشین کی مثال۔	۳۰۶	طامون کو آگ اور زلزلے پر قیاس کرنا باطل ہے۔
۳۱۴	اشرار کے پاس بیٹھنے سے آدمی نقصان اٹھاتا ہے۔	۳۰۶	طامون کو آیت کریمہ "وَلَا تَقْلُقُوا بِإِسْلَامِكُمُ الْإِسْلَامُ" کے تحت دلائل سمجھا دوسرے محض ہے۔
۳۱۴	آدمی کو اس کے ہم نشین پر قیاس کرو۔	۳۰۶	علی بن زید بن جعدان مستند علماء میں سے نہ تھا بعض نے اس کو شیعی و رافضی کہا ہے۔
۳۱۴	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب و اہل بیت کو برا کہنے والوں سے قطع تعلق کا حکم ہے۔	۳۰۸	جس طرح طامون سے بھاگنا حرام ہے اس کے لئے وہاں جانا بھی ناجائز و گناہ ہے۔
۳۱۵	تجر بہ شہاد ہے کہ ساتھ کھانا مورث محبت و روادار ہے۔	۳۰۸	نقدیر النبی سے بھاگنا اور بلاد النبی کا مقابلہ کرنا دونوں ممنوع ہیں۔
۳۱۵	کفار کی مموالات ہم کاف ہیں۔	۳۰۸	توکل معارضۃ اسباب کا نام نہیں۔
۳۱۵	محبت قطعاً فاسد ہے اور طبعی سرائق اور قلوب مشکب ہیں۔	۳۰۸	اگر فرار و مقابلہ کی نیت نہ ہو تو طامونی شہر میں آنا جانا کیسا ہے۔
۳۱۸	تاجر محبت سے حلق مولانا رومی کے اشعار فیہد کے ساتھ برتاؤ کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۰۸	ان حدیثوں کا مطلب جو طامونی شہر میں جانے یا وہاں سے بھاگنے کی ممانعت پر مشتمل ہیں۔
۳۲۰	بد مذہب کی محبت آگ ہے اور محبت ناگ ہے۔	۳۰۹	صحبت و مموالات و محبت و عداوت
۳۲۱	رافضی کو امام بخاری، اس کے ساتھ کھانا بیچنا اور بچوں کو اس سے تعلیم دلوانا جائز ہے یا نہیں۔		
۳۲۲	سادات اہل تشیع کے یہاں کی نیاز و غیرہ اہل سنت و جماعت کو لینا کیسا ہے۔		
۳۲۳	اہل تشیع کی نیاز کو حرام یا کرہ منع کرنے والا الحیک کرتا ہے۔		
۳۲۳	ان مسلمانوں پر افسوس ہے جو مسلمانوں کی مخالفت میں ہندوؤں کا ساتھ دیں۔		
۳۲۳	غیر مسلموں کی غری بیوہ جانے اور ان کا ساتھ دینے والوں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	مثالیں۔	۳۳۳	کی خدمت احادیث کریمہ سے۔
۳۳۱	حوالہ جات از کتب اسلاف۔	۳۳۵	ہندوؤں کی بات میں جانا، ان کو اپنی بات میں
	قلم و ایندائے مسلم و ہجران و قطع تعلق		جلا کر وصول وغیرہ بجانا اور بچا کر کیا ہے۔
	گائے ذبح کرنے پر محمد نے زید سے جھگڑا کیا اور اس	۳۳۵	ہندو کو ضروری پر لینا اور ضروری کی خوراک دینا جائز
۳۳۷	کے خلاف بائس کر دی، عمر و کا یہ فعل شرعاً کیا ہے۔		ہے۔
	تحت محرم کے لئے چندہ دینے والے کے خلاف برادری	۳۳۵	دلی انیس کسی کافر سے حرام ہے، ظاہری میل جول سے بھی
۳۳۸	کا مقلد لفظ اور گناہ ہے۔		اجتناب کیا جائے۔
	مال جیم زبردستی اپنے صرف و خرچ میں لانے والا ظالم	۳۳۶	کافر مرتد مبتدع اور بد مذہب کو بے ضرورت ابتداء بسلام
۳۳۹	قائم رہ کر کبیرہ اور مستحق عذاب بنار ہے۔		حرام، اور ان سے مخالفت بھی حرام۔
	قبول عمل و عبادت ہر شخص کا حق بسمانہ و تنائی کا اختیار	۳۳۷	ضرورت میں ممنوع کاموں کو مباح کر دیتی ہیں۔
۳۳۹	ہے۔		ایک شخص گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرتا ہے اور نیک کام بھی
۳۳۹	جیم کا مال نصب کر کے مالی عبادت کرنا مقبول نہیں۔	۳۳۷	کرتا ہے اس کے ساتھ میل جول کا کیا حکم ہے۔
۳۳۹	مال حرام سے حج کرتا۔	۳۳۷	و مختلف وجوہ سے محبت و بغض جمع ہو سکتے ہیں۔
	مال جیم پر قبضہ بنانے والا فاسق ہے جس سے ابتداء	۳۳۷	فاسق سے بغض دیکھنا اس کے فعل کی طرف راجع ہے نہ کہ
	بسلام ناجائز ہے، مسلمانوں کو اس کے ساتھ میل جول		اس کی ذات کی طرف۔
۳۴۰	نہیں رکھنا چاہئے۔	۳۳۸	چند میل قوم سے متعلق سوال جو ہندوؤں جیسے افعال کرتے
	کسی شخص کو تو جین کے ساتھ کہنا کہ یہ شخص قوم کا جولاہا		ہیں۔
۳۴۰	ہے کیا ہے۔	۳۳۸	قادیانی سے مسجد کے لئے پیسے نہ لئے جائیں۔
۳۴۱	طیہ الخیال کیا ہے۔	۳۳۸	قادیانیوں کے گھر یا کرکھانا کھانا حرام ہے۔
۳۴۱	سنی سنی کی بے توقیری سخت حرام ہے۔		و ہابی اور شیعہ سے دلی نفرت رکھتے ہوئے ضروری بات
۳۴۱	تعلیم مساوات سے متعلق احادیث۔	۳۳۹	چیت میں حرج نہیں۔
	سنی کی حقیر بیچ بیادیت کرنے والا کافر ہے، اس کے پیچھے		غیر مقلدوں، شراب خوردوں اور چٹوہ بازوں کی طرف قناری
۳۴۲	نہاڑ باطل ہے۔	۳۳۹	کرنا بد مذہبی اور گناہ ہے۔
	جلا دیکھ شرعی کسی کو کہنا کہ یہ صحیح المنہب نہیں، اس کی سزا اسی		و ہابی غیر مقلد کے گھر شادی کرتا، اس کے ساتھ قمار پڑھنا
۳۴۲	کوڑے ہے۔	۳۳۹	اور اس کے گھر کھانا کیا ہے۔
۳۴۲	محمد و فنی القذف کی شہادت ہمیشہ کو مردود ہے۔		کفار سے سوالات و جوابی کیسی، مولانا حاکم علی صاحب کی
۳۴۲	ایندائے مسلم حرام ہے۔	۳۴۰	طرف سے استفتاء۔
	جس شخص کے گھر کی عورتیں مکوثا کوئی ہوں اور وہ منع نہ	۳۴۱	سوالات و مجرم و معاملہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
			دنیوی معاملات و سوامرتہ کے کسی سے ممنوع نہیں اس کی چند

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۲	اپنا حق مردہ زعمہ کرنے کے لئے پہلو داریات کرنا جائز ہے یا اس کی چند مثالیں۔	۳۳۳	کرنا ہو وہ قاتل طاعت والا قاتل ترک ہے۔
۳۵۳	جہاں پہلو داریات سے کام نہ چلے وہاں دفع قلم واجیام حق کے لئے صریح کذب کیا ہے۔	۳۳۳	ولد الزنا کے ساتھ کھانا اور شرط طم اس کے پیچھے نراز دونوں درست ہیں۔
۳۵۳	جو شخص دو بلاؤں میں گرفتار ہو وہ آسان کا اختیار کرے۔	۳۳۳	اسطور پر ولید زنا کو حرامی کہتا جس میں اس کو ایذا ہو جائز نہیں۔
۳۵۳	حوالہ جات۔	۳۳۳	بہن اور چچا دونوں ذی رحم عزم ہیں کسی سے قطع تعلق جائز نہیں۔
۳۵۳	اگر کسی امر کا وعدہ محکم مطلق شرعاً ہیہ سے کرے تو اس کے خلاف کرنا کیا ہے۔	۳۳۳	لوگوں پر قلم کرنے والا اور تاقی اکمال کھا جانے والا مستحق عذاب بنا رہے ہیں۔
۳۵۶	خود جھوٹ بولنا اور دوسرے کو مجبور کر کے جھوٹ بولانا کیا گناہ ہے۔	۳۳۶	عقلم کا دگر کا عالم ہے۔
۳۵۶	نام کو گزرا نہ پہچانے کے لئے جو شخص عظیم حقارت امام میں اس کی توجہ نہ دیکھ کرے اس پر کیا گناہ ہے۔	۳۳۷	عالم کے مددگاروں پر فرض ہے کہ توپ کریں۔
۳۵۸	فیثت زنا سے سخت تر ہے۔	۳۳۷	مظلوم کی داد دینی پر قادر ہونے کے باوجود نہ کرے تو اس کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔
۳۵۸	فیثت حرام ہے مگر موانع استثناء میں۔	۳۳۸	محکم شرع سن کر گناہ پڑا جانا استحقاق عذاب بنا رہے۔
	دعویٰ و قضاء و شہادت	۳۳۸	اپنی اولاد سے قطع رحمی کرنے والے شخص کے واسطے کیا حکم ہے۔
	بکھریں کو عدالت و منصف اور حاکم کو عادل و منصف کہنے اور کاغذ دعویٰ و جواب دعویٰ کی تصدیق وغیرہ سے متعلق چھ سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۳۳۸	نافرمان اور بد مذہب اولاد کو چھوڑ دینا قطع رحم نہیں۔
۳۵۹	سکوت علی المنکر کب حرام ہے اور کب نہیں۔	۳۳۸	عہد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنے ایک بیٹے سے عمر بھر کلام نہ فرمایا۔
۳۶۱	دادی منڈانا شرعاً حرام ہے۔	۳۳۹	حضرت مولوی معنوی قدس سرہ نے اپنے ایک بیٹے کے جنازہ میں شرکت نہ کی۔
۳۶۱	کاغذ دعویٰ و جواب دعویٰ کی تصدیق سے مراد کیا ہوتی ہے۔	۳۳۹	ایک شخص نے اپنی بیٹی کو شوہر کے پاس جانے سے روک رکھا ہے اور خدا و رسول کا واسطہ دینے پر بھی روانہ نہیں کرتا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے۔
۳۶۱	نقل بالکسبی میں ومعجب عقیم ہے۔	۳۳۹	ایذا رسانی کے جواب میں ایذا رسانی کا شریعت کہاں تک حکم دیتی ہے۔
۳۶۱	ناسخ و قاضی شہر کے بارے میں سوال۔	۳۳۹	جھوٹ و غیبت و بد عہدی وغیرہ
۳۶۲	خلاف شرع مقدمہ فیصل کرنا حرام ہے، قرآن مجید میں اس کے لئے تین نکتہ ارشاد ہوئے۔	۳۵۱	بد عہدی کی ایک صورت سے متعلق سوال۔
۳۶۲	بارہ سال سے مجرد رہنا اور نکاح نہ کرنا کوئی جہ مباحظہ نہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۲	حقوق العباد کو جب تک صاحب حق معاف نہ کرے معافی نہ ہوگی۔	۳۷۲	ترک موالات ہر کافر سے مطلقاً فرض ہے۔
۳۷۲	غیر کی عورت سے زنا کرنے والا اس عورت سے معافی لینا چاہتا ہے اس کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔	۳۷۳	تارک نماز اور ریڑیوں کا تاج کرانے والا قاسق و قاجر اور مرتکب کھانز قاضی بنانے کے لائق نہیں، اسے قاضی بنانا حرام ہے۔
۳۷۳	حقوق اللہ معاف ہونے کی دو صورتیں ہیں۔	۸۸	ضمیمہ دعویٰ و قضاء و شہادت
۳۷۳	اول تو یہ۔ دوم، چھوٹائی	۳۷۳	برائیکمیل قرار دینے والا مرد و انشہاد ہے۔
۳۷۳	حقوق العباد معاف ہونے کی دو صورتیں ہیں۔	۳۷۳	محدود فی القذف کی شہادت ہمیشہ کو مرد ہے۔
۳۷۳	پہلی صورت: جو قاطعی ادا ہے ادا کرنا ورنہ ان سے معافی چاہنا۔	۳۸۷	زنا کی تہمت لگانے والا مرد و انشہاد ہوتا ہے۔
۳۷۳	دوسری صورت: صاحب حق معاوضہ لئے بغیر معاف کر دے۔	۵۵۹	تصویر وار کپڑا پہنا کر فروخت کرنے والے کی گواہی مردود ہے۔
۳۷۳	اولیاء حربیہ سے معافی مانگنا کب ضروری ہے اور کب نہیں۔	۳۷۵	حسن سلوک و حقوق العباد
۳۷۳	”مجھے اپنے سب حق معاف کر دے“ میں کون سے حقوق معاف ہو جاتے ہیں۔	۳۷۵	(چاہا تھا تکفیر و غیرہ کا لین دین)
۳۷۵	تمام حقوق معاف کرانے کے لئے کون سے الفاظ کے ذریعے معافی مانگی جاتی ہے۔	۳۷۵	طوائف کے خلاف قبول کرنے کے بارے میں استثناء۔
۳۷۵	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سائل اور ناشی کے ساتھ کیسے پیش آتے تھے۔	۳۷۵	ریڑیوں کے مال پانچ قسم پر ہیں، پانچوں کی تفصیل اور احکام۔
۳۷۷	لوگوں کے مراجب و درجہات کو بطور رکھو (اللہ عے)	۳۷۵	حقیقی اور سوتیلی ماں کے حقوق میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۳۷۷	ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک سائل کو کھلا عطا فرمایا اور ایک کو باعزاد کھانا کھلایا۔	۳۷۸	حقیقی ماں کو ایذا دینی معاذ اللہ اور رسول کو ایذا دینا ہے۔
۳۷۸	عالم دین و دنیا کو برادری سے میل جول اور جائز تقریبات میں شرکت ممنوع نہیں۔	۳۷۸	بیر کے مرید پر اور مرید کے بیوہ پر کیا کیا حقوق ہیں۔
۳۷۸	صاحب نصاب و قادر علی الاکتساب کو صدقات واجب لینا جائز نہیں۔	۳۷۹	تفصیل حقوق اللہ و حقوق العباد سے متعلق سوال کا جواب۔
۳۷۹	نہر سبب جل و علا پر رکھ کر جائز اسباب رزق کا اختیار کرنا ہرگز معافی توکل نہیں۔	۳۷۹	والدین کے اولاد پر حقوق۔
۳۷۹	توکل ترک اسباب کا نام نہیں بلکہ احادی علی الاسباب	۳۷۹	اولاد کے والدین پر حقوق۔
		۳۷۹	اگر والد سے بیٹے کا حق ادا کرنے میں کوتاہی ہوگی تو پھر بھی والد کے حقوق بیٹے پر سے ساقط ہوں گے۔
		۳۷۹	بیوی کے شوہر پر حقوق۔
		۳۷۹	شوہر کے بیوی پر حقوق۔
		۳۷۹	کسی کی بیوی سے زنا کیا، شوہر کو بتائے بغیر کس طرح معاف کر سکتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۷	سوتلی ماں کی تقسیم و حرمت لازمی ہے۔	۳۷۹	کا ترک ہے۔
۳۸۷	حقیقی ماں کی طرح سوتلی ماں بھی حرام ابلی ہے۔		ذمہ زید حقوق العباد ہوں تو کفارہ یا سبکدوشی کی کیا صورت
۳۸۷	باپ کے تعلقہ اہل و عیال کے ساتھ بھلائی کی تاکید۔	۳۷۹	ہے۔
۳۸۷	مسئلہ ۱۵۔	۳۷۹	عورت پر مرد کے اور مرد پر عورت کے کیا حقوق ہیں۔
۳۸۷	اولاد پر حق پور زیادہ ہے یا حق مادر۔	۳۸۰	شوہر کا حق عورت پر ماں باپ سے بھی زیادہ ہے۔
۳۸۸	ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کی تاکید۔		قیامت میں مطلق حقوق العباد کے مواخذہ و تعظیف سے
	احادیث کریمہ سے ثبوت کہ ماں کا حق باپ کے حق سے	۳۸۱	مطلق احوال و آثار وارو ہیں۔
۳۸۸	زائد ہے۔		جانوروں کی خصوصیت ذمی کی خصوصیت سے اور ذی کی
۳۸۹	خدمت میں ماں اور تقسیم میں باپ زائد ہے۔	۳۸۱	خصوصیت مسلمان کی خصوصیت سے زیادہ سخت ہے۔
۳۹۱	مسئلہ رابع۔		ہذا رسالہ شرح الحقوق لطرح
۳۹۱	ما بین زن و شوہر حق زیادہ کس کا ہے اور کہاں تک۔		العقوق۔
	زوجہ پر سب سے بڑا حق شوہر کا ہے یعنی ماں باپ سے		(والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق کی تفصیل اور ان کی
۳۹۱	بھی زیادہ۔	۳۸۳	ادائیگی کے طریقے)
	والدین کے فوت ہو جانے کے بعد اولاد پر لاگو ہونے	۳۸۳	چار مسائل پر مشتمل ایک اشتکاء۔
۳۹۱	والے بارہ حقوق کی تفصیل۔	۳۸۳	مسئلہ اولیٰ۔
۳۹۳	فوت شدہ والدین کے حقوق سے حلقہ ایکس احادیث۔		نافرمان بیٹے نے باپ کی مٹل جاکہ اوپر قبضہ کر لیا اور باپ
	ماں کے حق کے بارے میں صحابی کا سوال اور حضور علیہ	۳۸۳	کی تذلیل و توبین کا سرکب ہوا وہ کہاں تک گنہگار ہے۔
۴۰۲	اصول و السلام کا جواب۔		باپ کی توبین کرنے والا قاسق و قاجر مرکب کہاں اور عاق
	عاق الوالدین کی امامت اس کے ساتھ معاملات اور اس	۳۸۳	ہے۔
۴۰۲	کے لئے تعویذ شرعی سے حلقہ اشتکاء۔	۳۸۳	باپ کے نافرمان کے لئے وعید استہدیہ۔
	اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور والدین کو ستانا اکبر	۳۸۳	والد کے گستاخ کے لئے سخت وعید پر مشتمل ایکس
۴۰۳	الکبائر ہے۔		حدیثیں۔
	والدین کو ستانے والے کے لئے احادیث میں سخت	۳۸۶	مسئلہ ثانیہ۔
۴۰۳	وعیدیں۔		سوتلی ماں کا کیا حق ہے اور اس پر جہت بد لگانے والے
۴۰۳	تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے۔	۳۸۶	سوتیلے بیٹے کا کیا حکم ہے۔
۴۰۳	تین شخصوں کے فرض و نفل اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔		کسی مسلمان پر جہت لگانا حرام قطعی ہے خصوصاً جہت
۴۰۳	والدین کو ستانے والا اور ان کو گالی دینے والا مظلوم ہے۔	۳۸۶	زنا۔
	ماں کو ناراض کرنے والے کی زبان پر توبہ نزع کلہ	۳۸۷	جہت زنا لگانے والے کو اسی کوڑے لگتے ہیں۔
۴۰۳	جاری نہ ہوا۔	۳۸۷	زنا کی جہت لگانے والا مرد و اشہادت ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۶	شریعت کے دائرے سے باہر قدم رکھ چکا ہے۔	۳۰۵	مواہم بن حوشب انرجیح تابعین میں سے ہیں ان کا انتقال ۱۳۸ھ میں ہوا۔
۳۱۶	اول (مبکی) ہے۔	۳۰۵	ماں کے گستاخ کا سبق آموز واقعہ۔
۳۱۶	استاذ کی ہاشمی خونیہ کا بڑا، تباہ کن بیماری اور علم کی	۳۰۵	کاذب و سارق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔
۳۱۶	برکات کو فسخ کرنے والی ہے۔	۳۰۵	ماں کے گستاخ کے پیچھے نماز سخت مکروہ، مکروہ تحریمی قریب
۳۱۷	دوم (دوسری) ہے۔	۳۰۵	بکرام واجب الاعادہ ہے۔
۳۱۷	حقوق استاذ کا اٹھارہ مسلمانوں بلکہ تمام صل والوں کے	۳۰۶	حاق الوالدین کے ساتھ کھانا پینا، المٹنا بیٹھنا منع ہے بلکہ
۳۱۷	اتفاق کے خلاف ہے۔	۳۰۶	اس سے بغض و نفرت رکھنا چاہئے۔
۳۱۸	سوم (تیسری) ہے۔	۳۰۷	ماں باپ کو ستانے والا سخت سے سخت تعزیر کا مستحق ہے۔
۳۱۸	ننگی کو تحیر جانے کی مذمت۔	۳۰۷	سرق اگر شہادت شریعہ سے ثابت ہو جائے تو حاکم اس
۳۱۹	چہارم (چوتھی) ہے۔	۳۰۷	سارق کا ہاتھ لٹائی سے کاٹ دے گا۔
۳۱۹	تعلیم دین کے استاذ کی ابتدائی تعلیم کو تحیر جانے		بندہ نے مرض الموت میں اپنے شوہر بزرگ کو بلا کر اپنے تمام
۳۱۹	کا دال۔		حقوق اس کو معاف کر دیئے اور بڑے نے بھی جملہ حقوق
۳۱۹	ایک نیک شخص کا واقعہ جس نے اپنے بیٹے کو سورۃ فاتحہ		بندہ کو معاف کر دیئے، تو اس صورت میں بڑے کے تمام
۳۱۹	پڑھانے والے معلم کو چار ہزار دینار شکر دیئے کے طور		حقوق اور بندہ کے حقوق غیر مالیہ معاف ہو گئے مگر بندہ
۳۱۹	پر پیش کیے۔		کے حقوق مالیہ کی معافی اس کے ورثہ کی اجازت
۳۲۰	بہیم (پانچویں) ہے۔		پر موقوف ہوگی۔
۳۲۰	استاذ کا مقابلہ کرنا اس کی ہاشمی سے زائد ہے۔	۳۰۷	کیا مقروض کے لئے یہ کافی ہے کہ قرض خواہ سے کہے کہ
۳۲۰	استاذ کے حق کو والدین کے حق پر مقدم رکھنا چاہئے۔		مجھ پر تمہارا جو قرض ہے مجھے معاف کر دو یا ضروری ہے کہ
۳۲۲	ششم (چھٹی) ہے۔		قرض کی مقدار معین کرے۔
۳۲۲	استاذ کے فضاہل اور اس کا مقام و مرتبہ۔	۳۰۸	فیہیت کب حق العبد ہوتی ہے اور اس کی معافی کی
۳۲۳	ہفتم (ساتویں) ہے۔	۳۱۰	کیا صورت ہے۔
۳۲۳	اپنے آپ کو استاذ سے افضل قرار دینا خلاف مامور ہے۔	۳۱۲	حکامہ پر اساتذہ کے حقوق کا بیان۔
۳۲۳	استاذ کے ادب و احترام کی تاکید۔		ایک ایسے شخص کے بارے میں سوال جو فلسفہ کی کچھ کتب
۳۲۳	ہفتم (آٹھویں) ہے۔		پڑھ کر اپنے دینی علوم کے استاذ کا مقابلہ کرنے لگا اور انہیں
۳۲۳	شاگرد کو استاذ کے بستر پر نہیں بیٹھنا چاہئے اگرچہ استاذ		امامت سے معزول کر دے اور خندان کی جگہ امام بننے کی کوشش
۳۲۳	موجود نہ ہو۔		کرنے لگا حالانکہ اس کے استاذ معمر تھے، متقی ہونے کے
۳۲۵	خیم (نویں) ہے۔	۳۱۳	ساتھ ساتھ سید بھی ہیں۔
۳۲۵	شاگرد کو استاذ سے آگے نہیں بڑھنا چاہئے۔		فصل مذکور نے نالائق کا حق ادا کر دیا اور بے شمار وجوہ سے
۳۲۵	دہم (دسویں) ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۵	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارگاہ	۴۳۵	بلا وجہ شری کسی مسلمان کو تکلیف دینا نفسی حرام ہے۔
۴۳۶	رسالت میں تواضع پڑھنے اور اس پر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ناراض ہونے کا تذکرہ۔	۴۳۶	مسلمانوں کو اذیت دینے والے کے لئے سخت وعید۔
۴۳۶	یہ مردود قلعہ کفر و ظلمات سے بھرا ہوا اور جہالتوں کا مجموعہ ہے۔	۴۳۶	یا زوہم (گیارہویں وجہ)
۴۳۷	جس شخص نے شری فیج کے مرتکب کو کہا تو نے اچھا کیا ہے	۴۳۷	مسلمان کی بے عزتی کرنے والے کی مذمت۔
۴۳۷	دو رو کا فر ہو گیا۔	۴۳۷	دوا زوہم (بارہویں وجہ)
۴۳۷	بسم (تیسویں وجہ)	۴۳۷	حد کی مذمت اور عاصد کے لئے احادیث سے وعید شدہ۔
۴۳۷	قلبی کی فضیلت کو فخر کی فضیلت پر ترجیح دینا ضیاع علم دین کی توجہ ہے۔	۴۳۸	یزوہم (تیرہویں وجہ)
۴۳۷	علم دین کی مراعات تو ہیں مگر ہے۔	۴۳۸	ایک مسلمان نے کسی عورت کو پیغام نکاح دے رکھا ہو تو دوسرا مت دے۔
۴۳۷	فاسق کی امامت مکروہ تحریمہ ہے۔	۴۳۹	کسی کے سودے پر سودا کرنا ممنوع ہے۔
۴۳۷	فاسق کو امام بنانے والے گناہ عظیم میں مبتلا ہیں۔	۴۴۰	چہاروہم (چودھویں وجہ)
۴۳۸	شکستہ کی امامت کا بیان۔	۴۴۰	اس شخص کی مذمت جو چھوٹوں پر بھاری اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔
۴۵۱	غلام جہاب۔	۴۴۱	پانزوہم (چودھویں وجہ)
۴۵۱	☆ رسالہ مشعلۃ الارشاد الی حقوق الاولاد۔	۴۴۱	علماء کے ساتھ برا سلوک کرنے والے کی برائی بیان سے باہر ہے۔
۴۵۱	(والدین پر اولاد کے حقوق کا بیان)	۴۴۲	تین شخصوں کے حق کو صرف منافق ہی کم سمجھتا ہے۔
۴۵۱	باپ پر بیٹے کا حق کس قدر ہے، مادہ اگر وہ ادا نہ کرے تو اس کے لئے عزم شری کیا ہے۔	۴۴۲	شان زوہم (سولہویں وجہ)
۴۵۱	اللہ تعالیٰ نے والد کا حق ولد پر نہایت اعظم بتایا اور اپنے حق کے برابر اس کا ذکر فرمایا۔	۴۴۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل و اولاد کو اذیت پہنچانے کی شدید مذمت۔
۴۵۱	ولد کا حق والد پر اللہ تعالیٰ نے عظیم رکھا۔	۴۴۳	مقدوہم (سترہویں وجہ)
۴۵۱	ولد مطلق اسلام پھر خصوص جہاد پھر خصوص قرابت پھر خصوص خیال کا جامع ہو کر سب سے زیادہ خصوصیت خاص رکھتا ہے۔	۴۴۳	امامت کا زیادہ مقدار کون ہے۔
۴۵۱	جس قدر خصوص زیادہ ہوتا جاتا ہے حق اشد و آ کر ہوتا جاتا ہے۔	۴۴۳	چروہم (اٹھارہویں وجہ)
۴۵۱	اسی (۸۰) حقوق اولاد کی فہرست جو احادیث مرفوعہ سے	۴۴۳	علم کو حصول دنیا کا ذریعہ بنانے والے شخص کی مذمت میں احادیث۔
		۴۴۵	توزوہم (انیسویں وجہ)
		۴۴۵	علوم فلسفہ اور منطوق پڑھنے کی قیادتیں۔
		۵۳۶	کونسا علم پر حنا فرض، کونسا واجب اور کونسا حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	دختر کو شوہر کی اطاعت کی تلقین کرے، قرآن پڑھائے اور خطرات کی تاکید کرے۔	۳۵۲	مصنف علیہ الرحمہ نے تیار فرمائی جن میں سے اکثر مستحبات ہیں جن کے ترک پر اصلاً مواخذہ نہیں اور بعض پر آخرت میں مطالبہ ہوگا۔
۳۵۳	اولاد کو عقائد اسلام و سبب رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل و اصحاب کی محبت و تعظیم سکھائے۔	۳۵۲	آدی اپنا نکاح روڈیل قوم میں نہ کرے بلکہ دیندار لوگوں میں کرے اور صحابیوں میں قربابت نہ کرے۔
۳۵۳	بچہ سات برس کا ہو تو اس کو نماز کی تلقین کرے، علم دین پڑھائے، کھیلنے کا وقت دے مگر بری صحبت سے بچائے اور دس سال کا ہو تو نماز پڑھائے۔	۳۵۲	بسم اللہ سے جناح کی ابتداء کرے، شرمگاہ و زن پر نگاہ نہ کرے، زیادہ باتیں نہ کرے، اور مرد و زن مکمل پردہ نہ ہوں۔
۳۵۵	دس برس کے بچوں کے بچھونے الگ کر دے، حجام ہونے پر نیک سیرت عورت سے شادی کرائے۔	۳۵۲	بچہ کے پیدا ہوتے ہی دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کی جائے اور پیشی چیز کی گھنٹی دیکھائے۔
۳۵۵	حجام اولاد سے نرمی کے ذریعے کام لے، ان کے لئے ترکہ چھوڑے، میراث سے اولاد کو محروم نہ کرے۔	۳۵۲	ساتویں، چودھویں یا اکیسویں دن حقیقہ کیا جائے۔
۳۵۵	خاص پسر کے پانچ حقوق۔	۳۵۲	سر کے بال اتروا کر ان کے برابر چاندی خیمات کی جائے اور بچے کے سر پر زعفران لگا دیا جائے۔
۳۵۵	خاص دختر کے چھ حقوق۔	۳۵۲	بچے کا اچھا نام رکھا جائے اگر چہ بچہ کچا ہو۔
۳۵۶	دنیا میں بیٹے کے لئے باپ پر گرفت نہیں، نہ بیٹے کے لئے جائز کہ باپ سے جدال و نزاع کرے سوائے چند حقوق کے جو کہ یہ ہیں، نقد، رضاعت، حضانت، بعد از حضانت بچے کو اپنی حفظ و میانت میں لے لیا، بچوں کیلئے ترکہ باقی رکھنا، نعت اور شادی و نکاح۔	۳۵۳	بچے کا نام محمد رکھا جائے تو اس کا احترام کیا جائے۔
۳۵۹	☆ رسالہ اعجب الامداد فی مکفورات حقوق العباد۔	۳۵۳	بچہ کو نمازی صالحہ شریف القوم عورت سے دودھ پلایا جائے۔
۳۵۹	(حقوق العباد کی تعریف اور ان کی اہمیت کا بیان اور ان سے چھٹکارا حاصل کرنے کے طریقے)	۳۵۳	اپنے ۶ ماہ سے جو بچے اس میں محتاج اقرباء کو شامل کرے، پہلا حق حلال و الحلال کا ہے۔
۳۵۹	حق العبد کی تعریف۔	۳۵۳	حلال روزی بچے کو دے اور اولاد کے ساتھ تجا غوری نہ برتے۔
۳۵۹	حقوق العباد کی دو قسمیں دین اور مظالم اور کبھی دونوں کو جمع کیا جاتا ہے۔	۳۵۳	بچوں سے بیکار کرے اور ان کی دلجوئی کو ملحوظ رکھے۔
۳۵۹	دین و نظر میں نسبت عموم و خصوص من و ہج کی ہے۔	۳۵۳	نیا بچل پہلے بچوں کو دے اور کبھی بھار حسب مقدور انہیں شیرینی وغیرہ کھلائے۔
۳۵۹	دونوں میں اجتماعی اور افتراقی مادیوں کا بیان۔	۳۵۳	بہلانے کے لئے بچوں سے جھوٹا وعدہ نہ کرے، جو کچھ دے سب بچوں کو برابر دے۔
۳۶۰	حقوق العباد کی سنگتی و شمار ہے۔	۳۵۳	بیکار ہونے پر بچوں کا مناسب علاج کرائے۔
۳۶۰	حقوق العباد کا ضابطہ کلی۔	۳۵۳	بچے کو زبان کھلتے ہی اللہ اللہ پھر کرکے طیبہ اور قیصر آنے پر مکمل آداب سکھائے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	حمید بحر کی تعریف، وہ مومن جو خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر سمندر میں جہاد کرتے ہوئے ڈوب کر شہید ہو جائے۔	۳۶۰	صاحب حق جب تک معاف نہ کرے اس وقت تک کسی قسم کا حق معاف نہیں ہوتا۔
۳۶۸	شہید بحر کے فضائل و مناقب۔	۳۶۰	حقوق اللہ کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔
۳۶۹	تیسرا فرقہ: شہید مبر۔	۳۶۰	اللہ تعالیٰ ہمارا اور ہمارے مال و جان اور حقوق سب کا مالک ہے۔
۳۶۹	حمید مبر کی تعریف۔	۳۶۰	دو فریقین ہیں، ایک میں سے اللہ تعالیٰ کچھ نہ بخشے گا، ایک کی پروا نہیں کرے گا، اور ایک سے کچھ نہ چھوڑے گا۔
۳۶۹	حمید مبر کے فضائل۔	۳۶۰	روز قیامت ہر کسی کو اہل حقوق کے حق ان کو دینا پڑیں گے۔
۳۷۰	الثالب من اللغب کمن لا ذنب له	۳۶۱	قیامت کے دن اہل حقوق کے حقوق کی ادائیگی کا طریقہ۔
۳۷۰	بد مذہب کی کوئی نیکی قبول نہیں، نہ اس پر اجر و ثواب مرتب ہوتا ہے۔	۳۶۱	مطلب کون ہے۔
۳۷۰	چوتھا فرقہ: مدیون	۳۶۲	فیث زنا سے بدتر ہے۔
۳۷۰	کون سے مدیون کا حق اللہ تعالیٰ قیامت کو معاف کرے گا۔	۳۶۲	دنیا میں اہل حقوق سے حقوق معاف کر لینا آسان قیامت کے دن اس کی امید مشکل ہے۔
۳۷۰	پانچواں فرقہ: اولیاء کرام۔	۳۶۳	قیامت کے روز ماں باپ بھی اپنی اولاد کو حقوق معاف نہیں کریں گے۔
۳۷۱	فضائل اولیاء۔	۳۶۳	اللہ تعالیٰ کا کرہم کرم اور بندہ کو نازی کہ ظالم نامی اور مظلوم ہمازی۔
۳۷۱	فضائل صحابہ کرام۔	۳۶۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے دو بیٹوں پر کرم خداوندی دیکھ کر حلقہ فرمایا۔
۳۷۳	فضائل اہل بدر۔	۳۶۳	رب تعالیٰ کی طرف سے حقوق کی معافی کا وعدہ پانچ فرقوں سے ہے۔
۳۷۳	مناقب عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۶۶	پہلا فرقہ: حاجی
۳۷۳	محمد بن عبد اللہ کو گناہ کرتے ہی نہیں اور احیانا کوئی قصص واقع ہو تو وہ عفو و ابراہیمی نہیں تنبیہ کرتا اور توفیق انابت دیتا ہے۔	۳۶۶	حاجی کے فضائل اور حقوق کی معافی۔
۳۷۳	بے حصول معرفت الہی اطاعت ہوئے لمس سے باہر آتا بہت دشوار ہے۔	۳۶۶	کس حاجی کے کون سے حقوق اور کس صورت میں معاف ہوتے ہیں۔
۳۷۵	لا الہ الا اللہ کا معنی	۳۶۶	میدان عرفات میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حاضرین کے تمام گناہوں اور حقوق کی معافی کا اعلان؟
۳۷۵	حمیمہ حسن سلوک و حقوق العباد اہل معاصی کے ساتھ قطع تعلق میں صالحین کے مسلک مختلف رہے ہیں اور مصالح و مفید کی رعایت سے دونوں صورتیں جائز ہیں۔	۳۶۷	دوسرا فرقہ: عہدید بحر۔
۱۳۷	تفریب شادی میں خلاف شرع مراسم کا عام رواج	۳۶۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۱	ہرئی کا قصہ۔	۳۸۸	ہو تو اس میں نہ جانے کا التزام شرعاً محمود ہے۔
۳۹۲	غازی میاں کا بیاد محض جاہلانہ رسم ہے۔	۱۷۵	ماں کو گرتی پینے سے روکنے کے لئے بچتی کرنا کیا ہے۔
	علم تعویذ، و اصول تاشہ، امام حسن و امام حسین رضی اللہ تعالیٰ	۳۹۲	ترک سوالات ہر کافر سے مطلقاً فرض ہے۔
	عہما کے اسم مقدس کو بچھدینہ کہنا، سینہ پینا، محرم میں میلہ		سوگ و نوحہ و جزع و فزع
۳۹۲	لگانہ وغیرہ رسومات کا شرعی حکم کیا ہے۔	۳۷۷	اپنے بچوں کے فوت ہونے پر صبر کرنے کی جزا کیا ہے۔
۳۹۳	کچھوا پکا کر برادری میں تقسیم کرنا کہاں سے ثابت ہوا۔		میت پر چلا کر رونے سے میت کو کچھ تکلیف ہوتی ہے یا نہیں۔
۳۹۳	نیاز کی بیچ مہتمم ہوتی ہے اس کی بے وقوفی ناجائز ہے۔	۳۷۷	خٹلا کر دونا جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۳	دہانیاں کو بھیجے جانے خدا کے نام سے عداوت ہے۔	۳۷۷	حدیث لسما للقل النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۳۹۳	فقیرین کو بلا ضرورت بھیک مانگنا حرام ہے۔		سے جواز نوحہ پر استدلال کیا ہے۔
۳۹۵	محرم میں سبز اور سیاہ کپڑے پہننا۔	۳۸۵	تحريم نوحہ میں احادیث متواتر موجود ہیں۔
	ملفوظات سید عبدالرزاق ہانوسی کی طرف منسوب لفظ	۳۸۶	اہلسنت و جماعت کو عشرہ محرم الحرام میں رنج و غم کرنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۷	حکایات کے بارے میں احتیاط۔	۳۸۶	مدار ایمان محبت رسول ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔
	مصنف علیہ الرحمہ کے بارے میں تعویذ میں شرکت سے	۳۸۶	محبت کو محبوب کی ہر شے عزیز ہوتی ہے۔
۳۹۷	محقق ایک لفظ حکایت۔	۳۸۶	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر عیب و نقص سے حور و بے مثال ہیں۔
	علم تعویذ، مہندی، ان کی سنت، محبت، چھ حادے	۳۸۷	نوحہ و ماتم حرام ہے۔
	و اصول تاشہ، غمرے، مرغے، ماتم، معنوی کر بلا کو جانا	۳۸۸	بیان شہادت کو مجلس میلاد کے ساتھ ملانا حماقت ہے۔
۳۹۸	اور عورتوں کا تعویذ پکھننے جانا یہ سب باتیں حرام ہیں۔	۳۸۸	محرم میں سوگ منانا حرام ہے۔
۳۹۸	حجرات شہدائے کر بلا کی نیاز تحرک ہے۔	۳۸۸	سوائے حسین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے محرم میں کسی کی نیاز نہ دلانا جہالت ہے۔
۳۹۹	عشرہ محرم کے روزے بہت ثواب اور نہایت افضل ہیں۔	۳۸۸	تعزیہ اور اس سے متعلق بدعات
	تعویذ بتانا، اس پر شیریں و غیرہ کا چڑھاوا اور اس کی تعظیم		تعویذ بتانا، دیکھنا اور دل سے اس کا مستفاد ہونا کیا ہے اور ایسا کرنے والے کا کیا حکم ہے۔
۳۹۹	کا اعتدال شرع کیا حکم ہے۔		محمدی جہنم، تعویذ بتانا اور اس پر چڑھاوا، خدائی رات میں
۳۹۹	تعویذ کی ناجائزی کے قائل کو کافر یا مرتد کہنا کیا ہے۔		ذمہ، روضی کے ہاں مولود شریف، ایصال ثواب میں
	تعویذ داری میں غلو کرنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا		شیرینی اور گیارہویں سے متعلق استثناء کا جواب۔
۳۹۹	کیا ہے۔		
	امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح کو ایصال ثواب	۳۸۹	
۵۰۰	ہر روز مستحب و مستحسن ہے۔		
۵۰۰	تعویذ، مہندی، روشنی بدعت و ناجائز ہے۔		
	مجلس ذکر شہادت اور اس میں بیان فضائل و مناقب جائز	۳۹۰	
۵۰۱	ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۸	تحریر سوالات پر مشتمل استکبار۔	۵۰۱	نیم پروری اور مرثیہ خوانی ناجائز ہے۔
۵۰۸	میدان کر بلا میں حضرت قاسم کا کٹاج ہوا یا نہیں۔	۵۰۱	میدان کر بلا میں حضرت قاسم کی شادی بومہندی ثابت نہیں۔
۵۰۸	تعویذ داری کس وقت سے جاری ہے۔	۵۰۱	عاشورہ کا میلہ، تعویذ کا دفن اور ان پر قاتحہ جمل و حق ہے۔
۵۰۹	قاتحہ ہر وقت جائز ہے۔	۵۰۱	تعویذ پر جا کر منت ماننا باطل ہے۔
۵۱۰	امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد مائی شہر بانو مدینہ منورہ چلی گئیں۔	۵۰۲	تعویذ داری ناجائز ہے۔
۵۱۰	قوالی مع مزاحیر سنہ کی محض کو جائز نہیں۔	۵۰۲	امامت پر اجرت لینا حلال ہے۔
۵۱۰	اذان سننے وقت انگوٹھے چومنا جائز و مستحب اور آماج کریم سننے وقت ناجائز ہے۔	۵۰۲	جس کے یہاں حرام و حلال دونوں طرح کی آمدنی ہو اس کا کھانا حرام نہیں۔
۵۱۰	ہندی ناجائز ہے اس کا آقا کسی جاہل سلیہ نے کیا ہوگا۔	۵۰۳	تعویذ بنانا شرک نہیں بدعت و گناہ ہے۔
۵۱۰	ہندو رسالہ اعالیٰ الافادۃ فی تعزیۃ الہند و بیان الشہادۃ۔	۵۰۳	شرعی تقسیم کرنا، کھانا کھانا، قاتحہ دینا اور نیاز دلانا اگرچہ حسین تاریخ کے ساتھ ہو جائز ہے۔
۵۱۱	(تعویذ کی حرمت، سر بازار لکھنے کی ممانعت اور اہل تشیع کی مہاس مرثیہ کے حکم شرعی کا بیان)	۵۰۳	تعویذ جس طرح رائج ہے ضرور بدعت شنیعہ ہے۔
۵۱۱	سوال اول: تعویذ داری کا کیا حکم ہے۔	۵۰۳	سلطان تیمور نے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روضہ انوری کی کسی تصویر رکھی تھی۔
۵۱۲	تعویذ اپنی اصل کے اعتبار سے درست تھا مگر اب خیال نے اس اصل کو نیست و نابود کر کے صد ہا خرافات غلط شریعت اس میں تراش لیں۔	۵۰۳	دیروانہیں وغیرہ روافض کے سرے ہمارے مشعل ہوتے ہیں۔
۵۱۲	تعویذ میں خرافات تراشیدہ کا کچھ بیان۔	۵۰۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مرثیوں سے منع فرمایا ہے۔
۵۱۳	سوال دوم: مجاہد میں شہادت نامہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۰۵	تعویذ بنانے سے حلق مسات سوالات پر مشتمل استکبار۔
۵۱۳	آجکل جو شہادت نامے عوام میں رائج ہیں وہ اکثر روایات باطلہ پر مشتمل ہیں لہذا ان کا پڑھنا ناجائز ہے۔	۵۰۵	جس مجلس میں اہل بیت کی توہین ہو اس میں پانا قلعہ حرام ہے۔
۵۱۵	ربیع الاول شریف کو عظام امت نے ماتم و قات کے بجائے موسم شادی ولادت کیوں منبرایا۔	۵۰۷	تعویذ لگانا، اس کے ساتھ وصول غارے بجانا، قبر کی صورت بنا کر جتاڑہ لگانا اور اس پر پھول ڈالنا ناجائز ہے۔
۵۱۵	روایات صحیحہ پر مشتمل شہادت نامہ پڑھنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۵۰۸	حضرات امامین رضی اللہ تعالیٰ عنہما خواہ کسی غیر نبی کو نیما سے افضل کہنا کفر ہے۔
۵۱۵	ہر سال امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ماتم کرنا شرعاً مکروہ و رافض ہے۔	۵۰۸	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا کسی صحابی کو تبرا کہنا رافض ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۸	تقویہ داری کا آغاز سلطان تیمور نے کیا۔	۵۱۶	ہے۔
۵۱۹	تقویہ کی نظیر اہم سابقہ میں آغاز امتام ہے۔		سوال سوم: شہادت نامہ پڑھنا کیسا ہے اور اس کے
	ورد، سواغ، نسر، نفوٹ اور یحوق دراصل صالحین کے نام	۵۱۶	اور تقویہ داری کے احکام میں فرق کیا ہے۔
۵۱۹	ہیں۔		ذکر شہادت اگر روایات موضوعہ، کلمات منوہ اور نیت
	سوال چہارم: یوم عاشورہ میں کبیل لگانا، کھانا کھانا، لکڑی	۵۱۷	ناشرہ سے خالی ہونا عین سعادت ہے۔
۵۲۰	لگانا اور مجلس محرم میں شہادت و مرثیہ سننا کیسا ہے۔		شہادت نامہ اور تقویہ داری میں فرق احکام کے لئے ایک
	سوال پنجم: مرثیہ خوانی کی جس مجلس میں صوفیاء کرام کے	۵۱۷	مقدمہ کی تمہید۔
	مرثیے پڑھے جائیں اور میر مجلس بھی سنی ائمہ ہب ہواس		شے کے لئے ایک حقیقت ہوتی ہے اور کچھ امور زائد کہ
۵۲۳	میں شرکت کیسی ہے۔	۵۱۷	لوازم و عوارض ہوتے ہیں۔
	سوال ششم: تقویہ اور چہ عباد سے متعلق لواجزاء پر مشتمل		احکام شرعیہ میں پر بحسب وجود ہوتے ہیں ہر دو اعتبار عقلی
۵۲۳	استحکام اور اس کا ترتیب وار جواب۔	۵۱۷	نا صالح وجود احکام شرع نہیں ہوتا۔
	سوال ہفتم: شیعہ کی مجلس مرثیہ خوانی میں اہل سنت		نقد افعال مکلفین سے باعث ہے جو جعلیت میں آئیں
۵۲۶	و جماعت کو شریک ہونا جائز ہے یا نہیں۔	۵۱۷	سکا موضوع سے خارج ہے۔
	سوال ہفتم: تقویہ پانا، اس پر نذر نیا کرنا، مراکتس بیعت		تقارر اعتبار سے تقارر احکام وہیں ہو سکتا ہے جہاں وہ
	حاجت برآری لگانا اور ان افعال کو داخل حسات		اعتبارات واقعیہ مفارقت متعاقبہ ہوں کہ شے بھی ایک کے
۵۲۷	و موافق شریعت ہونا کیسا ہے۔	۵۱۷	ساتھ پائی جائے بھی دوسرے کے ساتھ۔
	ضمیمہ تعلقہ اور اس سے متعلق بدعات		جو زائد و لوازم الوجود ہوں ان کے حکم سے جدا کوئی حکم
۱۳۱	محرم میں تقویہ داری اور سید کوئی حرام ہے۔	۵۱۷	حقیقت کے لئے نہ ہوگا۔
	تحت تقویہ خود نا جائز ہے اس میں ہا ہے حرام و حرام	۵۱۷	لازم سے انکار کا محال ہے۔
۱۳۳	ہیں۔		ارکان حقیقت کہ مابیت میں داخل ہوں ان سے قطع نظر
۱۷۲	تحت حکم تقویہ وغیرہ سب نا جائز ہیں۔	۵۱۷	یا ممکن ہے۔
۱۸۰	حکم و نشان مہمل اور ان سے تو مثل باطل ہے۔	۵۱۷	مابیت عرفہ میں رکبت تابع عرفہ ہے۔
۵۵۷	تقویہ داری نا جائز ہے۔		نماز عرفہ شرع میں مجموعہ ارکان مخصوصہ بیانات معلومہ
	تکبہ بالغیر، شعار کفار وغیرہ	۵۱۷	کا نام ہے۔
۵۲۹	روحانی لباس ہند ہے یا خاص ہندو کا لباس۔	۵۱۷	ذکر شہادت میں اور تقویہ میں فرق احکام۔
۵۳۰	کتبہ دو وجہ پر ہے: التزانی و تروی۔		کتاب "میز المہادین" روایات مستبرہ مجتہد علیہ پر مشتمل
۵۳۰	کتبہ التزانی میں قصہ کی تین صورتیں ہیں۔	۵۱۸	ہے۔
۵۳۰	صورت اول۔	۵۱۸	عوارض قبیلہ سے لیس شے مہاراج حسن فتح نہیں ہو جاتی بلکہ
			وہ اپنی عذرات میں اپنے حکم اصلی پر رہتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۴۱	مسئلہ نماز اور مساجد کے نزدیک مکروہ ہے۔	۵۴۰	حدیث من تشبه بقوم فهو منهم کا مطلب۔
۵۴۱	تصویر کی حرمت کی وجہ۔	۵۴۰	صورت دوم۔
۵۴۱	تصویر والی جگہ نماز پڑھنا مکروہ ہے۔	۵۴۰	صحابہ کرام نے رومیوں کے بھیج میں لباس بدل کر کام فرمایا۔
۵۴۱	جہت قبلہ میں صلیب ہو تو نماز مکروہ ہے۔	۵۴۰	سلطان صلاح الدین ایوبی کے زمانے میں دو عالموں نے
۵۴۲	مسئلہ نمبر ۱۱	۵۴۰	پادریوں کی وضع بنا کر دور کیا۔
۵۴۲	مرد کو اٹھلی یا کتے پر ہندی لگانا حرام ہے۔	۵۴۱	زکار باندھنے کا حکم شرعی۔
۵۴۳	مسئلہ نمبر ۱۲-۱۳	۵۴۲	صورت سوم۔
۵۴۳	عورت کو اپنے سر کے بال کترنا حرام ہے۔	۵۴۲	انگریزی ٹوپی، جاکٹ، پتلون وغیرہ پہننا۔
۵۴۳	مرد کو اپنا وسط سر کھلوانا اور پیشانی وقتا کے بال مونڈنا	۵۴۲	طیلسان پوشش یہود ہے۔
۵۴۳	اور گوندھنا کیسا ہے۔	۵۴۳	ہر جہز میں اہل کتاب سے مشابہت مکروہ نہیں۔
۵۴۳	مسئلہ نمبر ۱۴-۱۵	۵۴۳	کون سا کتہ منوع و مکروہ ہے۔
۵۴۳	مرد کو ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی انگوٹھی ایک تک کی	۵۴۳	دھوئی خاص شعار کفار نہیں ہے۔
۵۴۳	جائز ہے زیادہ کی تا جائز ہے۔	۵۴۵	عادت و عرف کی خلاف ورزی مکروہ و باعث شہرت ہے۔
۵۴۳	چاندی کی مردانی انگوٹھی عورت کو نہ چاہئے اور پہننے	۵۴۵	کوٹ، کالر، ٹکٹائی، پیشوری پانجامہ، ترکی ٹوپی و بوٹ
۵۴۳	تور عفران وغیرہ سے رنگ لے۔	۵۴۵	جو تا پہننا اور انگریزی فیشن کے بال رکھنا کیسا ہے۔
۵۴۵	مسئلہ نمبر ۱۶-۱۷-۱۸	۵۴۶	کتبہ کی ممانعت سے متعلق حدیث و فقہ سے مکیس مسائل۔
۵۴۵	مرد کو عورت کی طرح چڑھ کاٹنا مکروہ ہے۔	۵۴۶	مسئلہ نمبر ۱
۵۴۵	عورت کو بلا ضرورت گھوڑے پر چڑھنا منع ہے۔	۵۴۶	عورت کو مرد اور مرد کو عورت سے کتہ حرام ہے۔
۵۴۵	مرد سیدھے ہاتھ میں انگوٹھی نہ پہننے کر رافضیوں کا شعار	۵۴۷	مسئلہ نمبر ۲
۵۴۵	ہے۔	۵۴۸	مسئلہ نمبر ۳
۵۴۸	مسئلہ نمبر ۱۹-۲۰	۵۴۸	عورتوں کو ہاتھوں پر ہندی لگانے کا حکم دیا گیا تا کہ مردوں
۵۴۸	جو ٹوپی لباس مردانہ فاضل علی علماء نے اس کا پہننا گناہ قرار دیا۔	۵۴۸	سے مشابہت نہ ہو۔
۵۴۸	بلا ضرورت شرمیلے ٹوپی پہننا مکروہ ہے۔	۵۴۹	مسئلہ نمبر ۴
۵۴۹	مسئلہ نمبر ۲۱-۲۲-۲۳	۵۴۹	مسئلہ نمبر ۵-۶-۷
۵۴۹	ماچھے پر قندھک لگانا یا کندھے پر صلیب	۵۴۹	امام کا مخراب میں کھڑا ہونا اور تمام مقتدیوں سے بلند ہونا
۵۴۹	رکھنا مکروہ ہے۔	۵۴۹	مکروہ ہے۔
۵۵۰	مسئلہ نمبر ۲۴	۵۴۹	مسئلہ نمبر ۸-۹-۱۰
۵۵۰	زکار باندھنا مکروہ ہے۔	۵۴۹	میں قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا امام اعظم کے نزدیک
۵۵۱	مسئلہ نمبر ۲۵		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۹	تصویر دار کپڑا کر فروخت کرنے والے کی گواہی مردود ہے۔	۵۵۳	حکم و پان پان جائز اور شیخ فرید الدین گنج شمس کا حکم ہالہ بن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے زمانے سے مسلمانوں میں بیکثیر رائج ہے۔
۵۶۰	تہ سے کام کے ساتھ ساتھ تہ سے نام سے بھی پتا چاہئے۔	۵۵۳	حکم پتا ایک صورت میں حرام، ایک میں مکروہ اور ایک میں مباح ہے۔
۵۶۰	معظم دینی کی تصویریں تو زنا درست نہیں۔	۵۵۳	سر پہ پان کھلوانا جائز ہے جبکہ پیشانی کے بال باقی رکھے جائیں۔
۵۶۲	جاندار کی تصویر بغیر کسی قید کے حرام ہے چاہے دکنی ہو یا کسی سایہ دار ہو یا بے سایہ۔	۵۵۳	بے تین قسم ہیں۔
۵۶۲	بے سایہ تصویر کو جائز قرار دینا صرف بعض روایات کا مذہب ہے۔	۵۵۳	تو شمس صاحب کہتے ہیں حدیث چنے کی کوئی شرط نہیں۔
۵۶۵	تقریم تصویر کی طے تحقیق الٰہی سے مشابہت ہے۔	۵۵۵	معاملہ خاصہ کے اسرار اہل باطن جانتے ہیں۔
۵۶۵	تصویر کو محفوظ رکھنے کی حرمت کی چند شرائط۔	۵۵۵	حکم، چٹ اور پڑی کا حکم۔
۵۶۶	کیسی تصویر والے کپڑے کا پہننا، اس میں نماز پڑھنا اور پہننا جائز اور کس صورت میں جائز ہے۔	۵۵۵	حد پینے والے اور پان کھانے والے کو جماعت میں شریک نہ کرنا کیسا ہے۔
۵۶۷	کیمرو سے نکالی ہوئی تصویر اور بنانے، بٹوانے والے کا شرعی حکم۔	۵۵۶	پان کی اولیائے کرام نے کھایا۔
۵۶۷	شے اپنے مقاصد کے اعتبار سے ممنوع یا مشروع ہوتی ہے۔	۵۵۶	حکم جائز ہے یا نہیں۔
۵۶۷	فوتو ہو یا دکنی تصویر، پوری ہو یا نیم قد انوشاب حرام ہے اور اس کا عزت سے رکھنا بھی حرام ہے۔	۵۵۷	تصویر بنانا اور بنانے والا شرعاً کیسا ہے۔
۵۶۸	تصویر نقشہ چہرہ کا نام ہے۔	۵۵۷	گناہ اور حرام پر مشتمل کیسا ہے۔
۵۶۸	جاندار کی تصویر مجسمی حرام ہے۔	۵۵۷	کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔
۵۶۹	بکرمسالہ العطایا القدیر فی حکم التصویر۔	۵۵۷	تصویر داری نا جائز ہے۔
۵۷۱	(بزرگوں کی تصاویر بطور تکریم میں رکھنے کا حکم شرعی)	۵۵۷	حد کا پانی پاک ہے۔
۵۷۱	دنیا میں امت پرستی کی ابتداء یوں ہی ہوئی کہ صالحین کی محبت میں ان کی تصویریں بنا کر گھروں اور مسجدوں میں رکھی گئیں اور ان سے لذت و عبادت کی تائید بھی لگی پھر شدہ شدہ وہی معبود ہو گئیں۔	۵۵۷	تصویر رکھنا تین صورتوں میں جائز ہے۔
۵۷۳	دوسواغ، بیوٹ، مقوق، اور نر قوم لوح کے صلحاء کے نام ہیں جنہیں بعد میں بالقاء شیطان لوگوں نے مت بنا کر	۵۵۷	پان کھانا مباح ہے، مگر بعض عوارض خارجیہ کی وجہ سے بھی مستحب، واجب، مکروہ اور حرام ہوتا ہے۔
		۵۵۷	پان دیکھنا، بٹھانا، چہرہ کو اور سرتی کھانا جائز ہے۔
		۵۵۷	سرتی چہرہ کو کو کہتے ہیں۔
			تصویر
		۵۵۹	جاندار کی تصویر بنانا مطلقاً حرام ہے اور اسکی خرید و فروخت بھی جائز نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۲	صاحب چارہ کے دو کلاسنوں میں تفتیش اور تفریح کا دفعہ۔	۵۷۳	نہ جنا شروع کر دیا۔
۵۸۵	کل مالایمالی الحیاء لاینبی الکراہۃ کو کل	۵۷۴	سب سے پہلے جس غیر اللہ کی عبادت زمین میں کی گئی وہ
۵۸۵	ماہمالی الحیاء ینبی الکراہۃ لازم نہیں۔	۵۷۵	و دنیا ہی بہت ہے۔
۵۸۵	کل مالایمالی الانسانیۃ لاینبی الحيوانیۃ۔	۵۷۶	صلوٰۃ کی تصویریں بنانے والوں کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
۵۸۵	لیس ان کلما یمالی لالسانیۃ ینبی الحيوانیۃ۔	۵۷۷	نے بدترین غلو قرا دیا۔
۵۸۵	ماحق ملائی پر حلف۔	۵۷۸	متواتر حدیثوں میں ہے کہ جس گھر میں تصویر اور مٹا
۵۸۵	امام ابو جعفر طحاوی علیہ الرحمہ کا استدلال و استناد۔	۵۷۹	ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔
۵۸۶	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق (اقول)	۵۸۰	کسی معظم دینی کی تصویر میں کوئی عذر نہیں بلکہ یہ زیادہ
۵۸۶	تصویر میں حیات کی صورت میں نہیں ہوتی وہ کسی حال	۵۸۱	موجب وبال و کال ہے۔
۵۸۶	میں جملہ اعضائے مادیات کا استیعاب کرتی ہے۔	۵۸۲	انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر کوئی معظم دینی نہیں۔
۸۵۷	تصاویر کے بارے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام	۵۸۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد تمام جہان سے
۸۵۷	کا قول۔	۵۸۴	افضل و اعلیٰ حضرت ایما علیہم السلام ہیں۔
۵۸۸	حضرت جبرائیل کے تصاویر کے سر کاٹنے سے حقیقی عزم میں	۵۸۵	دو بار کعبہ پر کھار کہ نے کن معظمین و ضیہ کی تصویریں نہیں
۵۸۸	تکت۔	۵۸۶	کی تھیں۔
۵۸۸	مدار عزم حکایت و ہم تاظر پر ہے کہ وہ اس کو زندہ کی تصویر	۵۸۷	خ کہ کے موقع پر کچھ تصویریں نبی اقدس کے عزم پر
۵۸۸	قرا دیتا ہے یا مردہ کی موت و حیات حقیقی پر مدار عزم نہیں۔	۵۸۸	حضرت قادیانی معظم نے اور کچھ آپ نے خود جس نہیں
۵۸۸	عبادت و ربی کا مطلب۔	۵۸۹	اپنے دست اقدس سے مٹا دیں۔
۵۸۹	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق جس سے بحث کے تمام مثل	۵۹۰	بیٹے تک تصویر ہو تو اس کا کیا حکم ہے۔
۵۸۹	واکام و اصول و فروع ملجی ہوتے ہیں۔	۵۹۱	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق جلیل۔
۵۸۹	تصویر ممنوع میں کراہت نماز و عزم ممانعت کی علت عند	۵۹۲	اگر تصویر بے سر کی ہو یا اس کا سر کاٹ دیا جائے تو کراہت
۵۸۹	الشارح مشابہت عبادت منم ہے۔	۵۹۳	نہیں۔
۵۸۹	نمازی کے پڑوں میں تصویر ہونے کی ممانعت کی علت	۵۹۴	دیگر اعضاء و جہ و راس کے متقی میں نہیں اگرچہ مادیات
۵۸۹	حامل منم سے مشابہت۔	۵۹۵	ہونے میں مانع ہوں۔
۵۹۰	جہاں تصویر ممنوع رکھی گئی ہو تاکہ رحمت اس مکان میں	۵۹۶	چہرہ کی تصویر ذی روح میں اصل ہے۔
۵۹۰	نہیں آتے۔	۵۹۷	لک نہیں کہ فقط چہرہ کو تصویر کہتے ہیں اور علت مقاصد
۵۹۰	جس مکان میں تاکہ رحمت نہ آئیں وہ ہر جگہ سے بدتر	۵۹۸	تصویر چہرہ سے حاصل ہوتے ہیں۔
۵۹۰	ہے۔	۵۹۹	مقطوع الرأس تصویر دراصل تصویر ہے ہی نہیں۔
۵۹۳	جس مکان میں تصویر ہو اس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔	۶۰۰	کھل علیہ الطحاوی (اقول)
۵۹۳	مکروہ سیاق کلی میں عام ہوتا ہے۔	۶۰۱	موجب کلیہ کا کس مستوی موجب کلیہ نہیں آتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۸	ساتھ ہزار عظیمیں بھی ہوں۔	۵۹۳	حدیث جبرئیل مخصوص بعض ہے۔
۶۰۸	امام محمد علیہ الرحمہ نے جائزہ میں تصویر کا ہونا مطلقاً مکروہ	۵۹۵	صاحب علیہ تفضل۔
۶۰۸	کیوں قرار دیا۔	۵۹۸	علامہ قوام کا کہ تفضل۔
۶۰۸	مکتبہ دو قسم ہے: (۱) عام۔ (۲) خاص۔		کراہت نماز کی تعلیل میں بظاہر سات رنگ کے اقوال
	تصویر کو سامنے رکھ کر اس کی طرف افعال نماز بجالانا	۵۹۹	ہیں۔
	انجیٹ واٹھ ہے اور اس صورت میں نماز مکروہ تحریمی		معصوم علیہ الرحمہ کی تحقیق اور اقوال و افادات مشائخ میں
۶۰۹	ہوگی۔	۵۹۹	تحقیق و توفیق۔
	مکان میں تصویر بروجہ تعلیم رکھنا تو قطعاً ممنوع و مکناہ ہے مگر	۵۹۹	حقیقی مستحق پر تعلیم وہی حقیقی جلیل عظیم عز جلال ہے۔
۶۰۹	اس مکان میں نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔		معلمین دینی کی تعلیم اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت و علاقہ سے
	مالایٹو کورالہ فی الصلوٰۃ لا یکرہ اہلناؤہ۔	۵۹۹	ہے۔
۶۱۰	انعام انھیں سے انعام لازم نہیں آتا۔		پورے مسلمان، بنی عالم اور عادل بادشاہ کی عظیمیں اللہ
۶۱۰	کراہت نماز مکتبہ خاص میں مختصر نہیں۔	۵۹۹	تعالیٰ ہی کی تعلیم ہیں (حدیث)
۶۱۱	دو مسئلوں میں توفیق و تحقیق۔		جس وجہ کو اس عظیم حقیقی (اللہ تعالیٰ) سے علاقہ نہیں وہ اصلاً
۶۱۱	مسئلہ اولیٰ۔	۶۰۰	لائی تعلیم نہیں۔
۶۱۲	مسئلہ ثانیہ۔	۶۰۰	کیسی تصویر مگر میں ہو تو امتناع ملائکہ رحمت ہوتا ہے۔
	معصوم علیہ الرحمہ کی طرف سے طبع کراہت کے بارے		تینوں عظیمیں مستلزام ہیں اور تینوں سے تعلیل صحیح ہے اور ان
۶۱۳	میں ایک حقیقی عظیم۔		میں سے ہر ایک میں حصر بھی کر سکتے ہیں اور مطہر حقیقی یہ
۶۱۳	نماز میں عدم کراہت کی صورتیں۔		ہے کہ اصل طبع تعلیم تصویر ہے تعلیم ہی سے مکتبہ
	شیخ، چراغ، مقدیل، یلپ، لائین یا قانوس سامنے ہوتو	۶۰۳	پیدا ہوتا ہے اور تعلیم ہی سے ملائکہ رحمت نہیں آتے۔
۶۱۹	نماز مکروہ نہیں۔	۶۰۳	اہانت تصویر والی صورتیں جائز رکھی گئی ہیں۔
۶۲۷	سوونات کا معنی۔	۶۰۵	ہر تعلیم صورت مجسم عبادت صورت ہے۔
۶۲۸	ایک تفریح عجیب اور بحث فریب۔	۶۰۵	ہر مجسم عبادت ملائکہ کے لئے قطعاً موجب نفرت ہے۔
۶۳۲	معصوم علیہ الرحمہ کی بیان کردہ نتیجہ پر مشہد سوالات۔	۶۰۷	جو تصویر نمازی کے پس پشت ہو وہ کب مکروہ ہے۔
۶۳۲	سوال اول۔		شرع مطہر نے جس شے کی تعلیم حرام اور توہین واجب کی
۶۳۳	سوال دوم۔	۶۰۷	ہے اس کی من وجہ تعلیم اور من وجہ توہین حرام و ناجائز ہے۔
۶۳۳	سوال سوم۔	۶۰۷	جہاں طلال و حرام جمع ہوں وہاں حرام غالب ہوتا ہے۔
۶۳۳	سوال چہارم۔		اعمال صالحہ و سید کا اختلاط ممنوع ہے جیسے نیت کو چومنا
	معصوم علیہ الرحمہ کی طرف سے سوالات مذکورہ اربعہ	۶۰۷	اور جوتے مارنا۔
۶۳۳	کا جواب۔		معلمین دینی کی توہین مطلقاً حرام ہے اگرچہ اس کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۰	سگ، کبوتر، شکرہ، اور باز پالنا، ان سے فکا کرنا، شیر	۶۳۰	ایک نکتہ بدیع۔
۶۵۳	بازی اور مرغ بازی جائز ہے یا نہیں۔	۶۳۰	تصویر کی اجازت و ترک اجازت کے بارے میں چار
۶۵۶	ایک عورت ایک لڑکی کے سب سے دوزخ میں گئی۔	۶۳۰	صور تیں۔
۶۵۶	جو جانور پالودن میں ستر بار سے دانہ پانی دکھاؤ۔	۶۳۰	صورت اول۔
۶۳۰	سگ پالنا حرام ہے، جس گھر میں سگ ہو اس میں رحمت کے	۶۳۰	صورت دوم۔
۶۵۷	فرشتے نہیں آتے، اس سے نیکیاں نکلتی ہیں۔	۶۳۰	صورت سوم۔
۶۵۸	دو جسم کے نئے رکھنے کی اجازت ہے۔	۶۳۰	صورت چہارم۔
۶۳۱	جانوروں کو خنسی کرنا بعض صورتوں میں جائز اور بعض	۶۳۱	نوٹ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض القاب۔
۶۵۸	میں نا جائز ہے۔		ضمیمہ تصویر
۶۵۸	آدی کو خنسی کرنا مطلقاً حرام ہے۔	۵۳۱	تصویر کی حرمت کی وجہ۔
۶۵۶	کبوتر اڑانا، پان، مرغ بازی، شیر بازی اور کتیا، ڈون	۵۵۶	تصویر بنانا اور بنانے والا شرعاً کیسا ہے۔
۶۵۹	مانجھا وغیرہ فروخت کرنا کیسا ہے۔	۵۵۷	تصویر رکھنا تین صورتوں میں جائز ہے۔
	لی یا سگ وغیرہ اگر آدمیوں کو کھاتے ہوں تو ان کا قتل		جانوروں کا پالنا، لڑانا اور ان پر رحم
۶۵۹	درست ہے۔		و قلم
۶۶۰	کتکٹیا کو حرام مازانہ منع اور لڑانا گناہ ہے۔		بی گئی کے لئے جانوروں کو پالنا اور انہیں لڑانا جائز ہے
۶۶۰	لی تکلیف دہی ہو تو کیا کرنا چاہئے۔		یا نہیں۔
۶۶۰	ساپ کو نہ مارنے سے متعلق ایک حدیث کی توجیہ۔	۶۳۳	پالتو جانوروں کی خبر گیری کی تاکید شدیہ حدیث میں،
۶۶۱	بندہ کو گھر میں پالنا مکروہ ہے۔		میان پر قلم ڈی پر قلم سے اور ڈی پر قلم مسلمان پر قلم سے
	گائے بھینس کا بچہ مر جائے تو اس کے ہزارے کو شہا	۶۳۳	زیادہ سخت ہے۔
	کر صورت بچہ کے ہا کر گائے بھینس کے سامنے رکھ کر		طوطا، مینا اور بلبل وغیرہ بطور وحشی پالنے میں اختلاف
۶۶۱	دور دور رہنا جائز ہے۔		ہے۔
۶۶۱	جو تینوں کو دانہ ڈالنا جائز و کار ثواب ہے۔	۶۳۵	ساپ کو قتل کرنا مستحب ہے حتیٰ کہ غم حرم میں بھی اسکو
	نام رکھنے کا بیان		مار سکتا ہے۔
	ایک لڑکے کا نام مطیع الاسلام دوسرے کا پاپس اور بیٹی	۶۳۵	بہجت احرام کن جانوروں کو مارنا جائز ہے۔
۶۶۳	کا کنول دیوی رکھنا شیطان کی حرکت ہے۔	۵۳۶	مدینہ طیبہ میں رنات کا ایک گروہ مسلمان ہو گیا۔
	ناموں کی ایک قسم کفار کے ساتھ مختص ہے جو مسلمانوں	۶۵۱	جنات کو اندر و تھہر کے مختلف طریقے۔
۶۶۳	کے لئے جائز نہیں۔	۶۵۱	تیل اور بکرے وغیرہ کو خنسی کرنا جائز ہے مگر آدی کو خنسی
۶۶۳	مدیہتی برضوی وغیرہ نام کے ساتھ لکھنا جائز ہے۔	۶۵۳	کرنا حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۷	خالص اور صورت اداء حرام و محکوم ہے۔	۶۶۳	حقنی اہل مذہب کو نسبت ظاہر کرنے کیلئے اسرائیلی لکھنا جائز ہے یا نہیں۔
۶۷۸	کیا اعطام میں معنی اول ملحوظ نہیں ہوتے ہیں۔	۶۶۳	اسرائیلی سیدنا یعقوب علیہ السلام کا نام مبارک ہے۔
۶۷۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بکثرت ایسے اسامہ تبدیل فرمائے جن کے معنی اصلی کے لحاظ سے کوئی برائی تھی۔	۶۶۶	ہر مسلمان بلکہ تمام عالم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ملک ہے۔
۶۷۸	بے شک تم روز قیامت اپنے اور اپنے والدوں کے نام سے پکارے جاؤ گے تو اپنے نام اچھے رکھو (الحدیث)	۶۶۸	عبدالمصطفیٰ، غلام علی، میر بخش، نذر حسین، غلام غوث اور کثیر قاطر وغیرہ نام رکھنا جائز ہے یا نہیں۔
۶۷۹	اعطام میں معنی اصلی بالکل ساقط نظر نہیں۔	۶۶۹	مصطفیٰ علیہ الرحمہ کے تین رسالوں کا حوالہ سنی مسلمان کو لے کر اکبر شرف ہے۔
۶۸۰	لینین وطن نام رکھنا منع ہے۔	۶۶۹	مسجد کے کونوں کا پانی نا پاک بتانا باطل ہے۔
۶۸۰	بمظلوم المعنی مترجما جائز نہیں۔	۶۷۰	علمائے حرمین نے دیوبندیوں کو نام تمام کا فرو مرتد بتایا۔
۶۸۱	غفور الدین نام رکھنا سخت قبیح و منہج ہے کیونکہ اس کا معنی ہے دین کو مٹانے والا۔	۶۷۰	معین الدین کا معنی دین کو پناہ دینے والا اور یہ نام رکھنا خود ستائی و حرام ہے۔
۶۸۲	عابد اسم دشمنی میں کوئی مناسبت قیاس سے ملحوظ ہوتی ہے۔	۶۷۱	نئی محمد نام رکھنا کیوں نا جائز ہے۔
۶۸۲	قیح ناموں کا سنی پرندہ اثر پڑتا ہے۔	۶۷۱	اپنے آپ کو عبدالقہنی کہنا جائز ہے مگر نام عبد اللہ رکھا جائے۔
۶۸۳	نرے نام کے ساتھ نام پاک محمد کو ملانا اس نام کریم کی گستاخی ہے۔	۶۷۲	احمد بخش، میر بخش اور دار بخش وغیرہ نام رکھنا کیسا ہے۔
۶۸۳	کن کن ناموں کے ساتھ نام محمد کو ملانا نا جائز نہیں۔	۶۷۲	جو اپنا خطاب، جسائی وضع اور لباس وغیرہ ہندوؤں کی مثل رکھے وہ عالم کہلانے کا مستحق ہے یا نہیں۔
۶۸۶	محمد داحد نام رکھنے کے فضائل و برکات پر مشتمل پندرہ احادیث کریمہ۔	۶۷۲	تلمذ رسالہ النور والفضیاء فی احکام بعض الاسماء۔
۶۸۷	حرف قرآن وحدیث وصحابہ میں مؤمن اسی کو کہتے ہیں جو سنی صحیح العقیدہ ہو۔	۶۷۷	(اچھے اور برے ناموں کے احکام کا بیان)
۶۸۷	بد مذہب جنم کے سنے ہیں ان کا کوئی عمل قبول نہیں۔	۶۷۷	علی جان، نبی جان، محمد جان، محمد نبی، احمد نبی، نبی احمد، محمد لینین، محمد علی، غفور الدین، غلام علی، غلام حسین، غلام غوث، غلام جیلانی اور ہدایت علی نام رکھنا کیسا ہے۔
۶۹۰	سید احمد خان کا مسلک۔	۶۷۷	ہدایت علی نام رکھنے کے بارے میں مولانا عبدالحی ککھڑی کے ایک فتویٰ سے متعلق استفتاء۔
۶۹۱	جن ناموں میں اسامہ محبوبان خدا کی طرف لفظ کی اضافت ہو ان کا جواز قطعاً بدیہی ہے۔	۶۷۷	محمد نبی اور نبی احمد نام رکھنے میں ادعائے نبوت حیثیت نہ ہونا مسلم مگر صورت اداء ضرور ہے حیثیت ادعائے نبوت کفر
۶۹۲	غلام اللہ اور اس جیسے نام رکھنا ممنوع ہیں۔		
۶۹۲	وہابیہ کے دین قاسم میں محبوبان خدا کا نام ذرا اعزاز و تکریم کی نگاہ سے آیا اور شرک نے منہ پھیلایا۔		
۶۹۲	فیثوائے وہابیہ کے نزدیک قبر پر شامیانہ کھڑا کرنا،		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۹۸	چمٹارو (سادا)	۶۹۲	مورچل جملہ شرک ہے۔
۶۹۸	ساتواں رو (سابا)	۶۹۲	وہابیہ کے نزدیک غلام محمد و غلام غوث شرک اور غلام
۶۹۸	ایصال الی المطلب اور اراۃ الطريق دونوں دو معنی غلط	۶۹۲	آفتاب ہونا جائز دے غلام ہے۔
۶۹۸	وتسبب پر مشتمل ہیں۔	۶۹۲	فارسی میں غلام آفتاب عربی میں عید عیس اور ہندی میں
۶۹۸	بمعنی غلط دونوں شخص عنصرت احدیت ہیں اور بمعنی	۶۹۲	سورج واس کا معنی ایک جیسا ہے۔
۶۹۸	سورت دونوں غیر کے لئے حاصل ہیں۔	۶۹۲	ہدایت علی نام کا جواز ظاہرہ باہر ہے اس میں عدم جوازی
۶۹۲	جس طرح ہدایت بمعنی غلط غیر خدا کی طرف منسوب نہیں	۶۹۲	اصلاً ہو نہیں۔
۶۹۲	ہو سکتی اسی طرح بمعنی محض تسبب حضرت عزت جلالہ	۶۹۲	مولوی عبدالحی لکھنوی کے ہدایت علی کے عدم جواز سے
۶۹۹	کی طرف نسبت نہیں پاسکتی۔	۶۹۳	محقق فتویٰ کا غلام۔
۶۹۹	آٹھواں رو (چٹا)	۶۹۳	مصنف علیہ الرحمہ کی طرف سے مولوی عبدالحی صاحب
۶۹۹	الہت الربیع البطل مہر کے کتب کا تصدیق و توثیق	۶۹۵	کے فتویٰ کا رد و تبلیغ۔
۶۹۹	شانہ ہے کہ شاد دھار تھی ہے۔	۶۹۵	پہلا رو (اولا)
۶۹۹	نواں رو (نمسا)	۶۹۵	ممنوع ایہام ہے نہ مجرد احتمال۔
۶۹۹	دواں رو (عاشرا)	۶۹۵	ایہام و احتمال میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۷۰۰	گیارہواں رو (حادی عشر)	۶۹۵	ایہام کی تعریف جس کو غلط بھی کہا جاتا ہے۔ مجرد احتمال
۷۰۰	بارہواں رو (ثانی عشر)	۶۹۵	اگر موجب منع ہو تو عالم میں کم کوئی کلام منع وطن سے خالی
۷۰۰	عید التمی چھ نام رکھنے کے بارے میں مولوی عبدالحی	۶۹۵	رہے گا۔
۷۰۰	لکھنوی صاحب کے ایک فتویٰ پر محققانہ گرفت۔	۶۹۶	فائدہ واجب الحفظ۔
۷۰۱	لکھنوی صاحب کے فتویٰ کے حدود و ہونے کی سات	۶۹۶	دوسرا رو (ثانی)
۷۰۱	وجہ۔	۶۹۶	تیسرا رو (ثالث)
۷۰۱	وہاول (اولا)	۶۹۶	رب الصلوات نے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام میں کسی
۷۰۱	عید و بندہ میں سوا اختلاف زبان کے کوئی فرق	۶۹۶	کو ایک کسی کو دو نام اپنے اسماء منی میں سے عطا فرمائے۔
۷۰۱	نہیں۔	۶۹۶	حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء طیبہ
۷۰۱	عید و بندہ عربی و عجمی زبان میں الہ و خدا اور مولیٰ و آقا کے	۶۹۶	میں ساٹھ سے زائد اسماء طیبہ آئے ہیں۔
۷۰۱	مقابلہ ہو لے جاتے ہیں۔	۶۹۷	چوتھا رو (رابع)
۷۰۱	مشغی محتوی کے ایک شعر سے استدلال۔	۶۹۷	مولوی عبدالحی صاحب کے فتویٰ کی بنیاد پر خود ان کا اپنا نام
۷۰۱	وجہ دوم (ثانی)	۶۹۷	بھی ممنوع و ناجائز ہے۔
۷۰۱	عید بمعنی بندہ و بمعنی ملوک میں یہ تفرقہ کہ اول شرک	۶۹۸	مولانا عبدالحلیم صاحب کا ذکر خیر۔
۷۰۱	اور ثانی خلاف واقع ہے محض بے اصل ہے۔	۶۹۸	پانچواں رو (خامس)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۱	کسی کا خط اس کی اجازت کے بغیر کھولنے اور پڑھنے والا	۷۰۱	مملوک ملک ذاتی حقیقی ملک غلطی مجازی و حق کو مشتعل ہے۔
۷۱۰	گنہگار و مستحق و عید ہے۔	۷۰۱	بندہ بمقابلہ خدا و خوبہ دونوں طرح مشتعل ہے۔
۷۱۰	خط کا جب کی ملک ہے یا مکتوب الیہ کی۔	۷۰۱	وجہ سوم (چنانچہ)
۷۱۳	کسی کے دوسرے کو خطوط روکنے اور دیکھنے کا اختیار نہیں	۷۰۱	خود کورسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مملوک تھا اسد بن بلویہ
۷۱۳	ورنہ گنہگار ہوگا۔	۷۰۱	مستندین اور علماء مستندین کی نظر میں مکمل ایمان ہے اور جو اس
۷۱۳	بدگمانی اور تجسس گناہ ہے۔	۷۰۱	اعتقاد سے خالی ہے وہ جلاوت ایمان سے بے بہرہ ہے۔
۷۱۳	جواب سلام علی الفور واجب ہے تاخیر میں اثم ہوگا۔	۷۰۲	وجہ چہارم (رایعاً)
۷۱۳	ایک ضعیف السند حدیث۔	۷۰۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مالک ہونے پر
۷۱۳	جواب کتاب خشی الوسیع ضرور دینا چاہئے۔	۷۰۲	زیور کی ایک عبارت سے استدلال۔
	سیاسیات	۷۰۲	وجہ پنجم (خامساً)
	(ممبری، ووٹ، الیکشن اور تنظیم سازی وغیرہ)	۷۰۲	حدیث سے شہادت کہ حضور پُر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام
	ممبری کوئی شرعی بات نہیں۔	۷۰۳	مالک الناس اور تان العرب ہیں۔
۷۱۷	خوجہ کو اسلامی جلسہ کارکن بنانا حرام ہے۔	۷۰۳	وجہ ششم (سادساً)
۷۱۷	قرآن وحدیث سے مسئلہ کی تائید۔	۷۰۳	مولوی عبدالحی صاحب کی لفظی کاغذام۔
	یہ خیال جاہلانہ ہے کہ ۹۳ تنگیوں میں ایک بد مذہبی کیا اثر	۷۰۳	معنی مالکیت کی تحقیق۔
۷۱۸	کرسے گی۔	۷۰۳	مالکیت حق صادق کاملہ عینہ شاملہ نامہ حضور پر نور علیہ
	چوراہے قطرے گلاب میں ایک پوند پیٹھاپ ڈال دو تو	۷۰۳	الصلوٰۃ والسلام کو ملائحت کبریٰ حضرت کبریٰ عزوجل تمام
۷۱۸	سب پیٹھاپ ہو جائے گا۔	۷۰۳	جہاں پر حاصل ہے۔
	سلطان المعظم سلطنت روم قلید السلین ہیں یا نہیں	۷۰۳	وجہ ہفتم (سابعاً)
	موجودہ حالت میں مسلمانوں کو ان کی ہمدردی کرنی	۷۰۳	حدیث صحیح مسلم سے مولوی صاحب مذکور کا استدلال
۷۱۸	چاہئے یا نہیں۔	۷۰۳	درست نہیں۔
۷۱۸	ہر فرد اسلام کی خیر خواہی ہر مسلمان پر لازم ہے۔	۷۰۳	حدیث مذکور کی صحیح توجیہ اور دیگر احادیث و آیات قرآنیہ
	ہر فرض بقدر قدرت ہے اور ہر تکلیف بشرط	۷۰۵	سے اس کی تحقیق و توفیق۔
۷۱۹	استقامت۔	۷۰۵	امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
	نامقدورات پر ابھارنا جو موجب ضرر مسلمین ہو خیر خواہی	۷۰۶	برسر جمع صحابہ میں اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۷۱۹	مسلمین نہیں بد خواہی ہے۔	۷۰۶	کا عہد و خاتم کہا۔
			خط و کتابت
	☆☆☆☆☆☆☆☆	۷۰۹	(ب) اجازت کسی کا خط روکنا کھولنا اور پڑھنا وغیرہ)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷	کفر کے سوا کسی گناہ کا عذاب ضروری الوقوع نہیں۔ اپنے حصہ کو مہر زہد میں دے دیا بعد مرنے کے دوسرے اشخاص نے درخواست کی کہ ہمارا بھی قرض ادا کیا جائے اور علاوہ اس حصہ مہر کے اور جائیداد نہیں کیا حکم ہے۔	۶۷	کتاب المداینات
۶۸	مدیون کے علاوہ دوسرے سے جبراً قرض وصول کرنے کا حکم۔	۶۸	بندہ سے قرض لیا پھر وہ مر گیا اور کوئی وارث بھی نہیں تو ادا کی صورت کیا ہوگی؟
۶۹	کشادگی کے باوجود ادائے قرض میں ہل مثل کرتا ہے آمدنی کو حلال کر دیتا ہے۔	۶۹	کا فراصل اہل ثواب نہیں۔
۶۹	وعدہ جھوٹا کرنا حرام ہے۔	۶۹	سفر میں کسی پتہ والے کا کر یہ کسی وجہ سے دینے سے روک گیا اور پتہ والے کا پتہ نہیں تو کیا کرے۔
۶۹	مناقص کی عین نکالنا۔	۶۹	نقص و قاعین رہن ہے۔
۶۹	قرض ادا نہ کرنے والے کے القاب۔	۶۹	رہن میں قطع کی شرط سود اور حرام ہے۔
۶۹	تقریباً تین چار قرض کے عوض سات سو لہا زیں یا جماعت جائیں گی۔	۶۹	رہن سے القار کی ایک صورت۔
۶۹	اللہ تعالیٰ حقوق العباد معاف نہیں کرتا جب تک بندے خود معاف نہ کریں۔	۶۹	زوج کا ترکہ زہد کو اپنے مہر میں لے لینے کی اجازت ہے یا نہیں۔
۷۰	زید پر عمرو کا قرض تھا عمرو نے بکر سے کہا کہ اس کے ذمہ زید کا قرض تھا لے لیا تو اس کا کیا حکم ہے۔	۷۰	اگر بعض لوگ مہر زہد کی معافی کا دعویٰ کریں اور زہد انکار کرے تو مہر میں وراثت جاری ہوگی یا نہیں۔
۷۰	بیکری ایک صورت اور اس کا حکم۔	۷۰	قرض روپیہ کو سالانہ دینے کا وعدہ کیا اور یہ کہ اگر سالانہ دوں تو یک مشت لینے کا اختیار ہے ایسی صورت میں وعدہ غلافی پر یک مشت لے سکتا ہے۔
۷۱	مدیون اگر مر جائے تو اس کا مکان و اثن اپنی ملک ظاہر کر کے بیچ سکتا ہے اور قیمت زائد ہے تو تصدیق کرے۔	۷۱	غیر مسلم کا قرضہ مسلمان پر تھا دونوں مر گئے اب اس مسلمان پر کچھ عذاب ہے یا نہیں۔
۷۲	قرض وصول ہونے کے بعد دوبارہ غلط کاروائی کر کے خرید روپے لے لینا حرام و نجس ہے۔	۷۲	کا قرض جہلی کے مال کے سبب مسلمان پر حق العبد لازم نہیں۔
۷۲	کافر سے قرض لیا اور وہ مر گیا اس کا وارث بھی نہیں تو اس کا قرض کس طرح ادا ہو۔	۷۲	کا قرض جہلی کا مال و صو کا یا بدھدی سے لینا گناہ ہے۔
۷۲	دو محضوں سے قرض لینے کی ایک صورت۔	۷۲	جو کسی کا مال ادا کی نیت سے لے اللہ تعالیٰ اس کو ادا کرے۔
۷۳	از خود مفصل مشقوں پر لٹوئی بتا دینا کبھی خلاف مصلحت ہوتا ہے۔	۷۳	ذی کمال مثل مسلمانوں کے سمجھا جاتا ہے۔
۷۳	اگر زہد مر جائے تو اس کا بھائی صرف اپنے حصہ کے مہر کا دعویٰ کر سکتا ہے۔	۷۳	ذی کمال مسلمانوں کے حق سے سخت تر ہے۔
۷۵		۷۳	قیامت کے دن مسلم سے معافی کی امید ہے ذی سے نہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۷	حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب دو کاموں کا اختیار دیے جاتے تو جو آسان ہوتا اس کو اختیار فرماتے۔	۷۵	زوجہ کے مرنے کے بعد اس کے ورثہ کی مرضی سے قسط وار مہر ادا کیا جاسکتا ہے حاکم کو جبری اجازت نہیں۔
۸۷	چاروں مذہب کے اثر نے حق کی طلت کا ثبوت دیا۔		ضمیمہ ہدایات
۸۸	اگر وہ طبیعت کو پسند ہے تو مکروہ طبعی ہے نہ کہ شرعی۔		نزدیک و یوں ہے اور وائیں نے مقدمہ کر کے مطالبہ کی ذکر کری
۸۹	اختلافی مسائل میں عموم بلوئی باعث تخفیف و ترجیح ہے۔		کرائی ہے اور نزدیک مال مرہون ہے تو ایسی شکل میں کیا کرے۔
۹۲	مولوی عبدالحی کھنوی کا رد۔	۲۶۶	اگر وین کا کچھ حصہ بھی باقی ہے تو مرہون کو شے مرہون روکنے کا حق ہے۔
۹۲	مکروہ جزئی کی گناہ نہیں۔		امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک زیادۃ فی الدین ناجائز ہے۔
۹۲	شاہ عبدالعزیز کی طرف حرج قلبیان کی نسبت غلط ہے۔	۲۶۹	قرض کے لئے کوئی میعاد لازم نہیں ہو سکتی۔
۹۳	حق جو نہیں چیتے اچھا کرتے ہیں جو چیتے ہیں بُرا نہیں۔		قرض میں لینا جائز نہیں۔ (قاری)
۹۳	وہ حق جو حواس و مانع میں غور لائے ممنوع ہے۔	۲۹۳	تا بالغ کی شادی کے لئے بالغ بھائی نے قرض لیا تو اس کا مطالبہ قرضہ لینے والے ہی پر ہے۔
	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نذر آور اور نذر عطا کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے۔	۲۹۸	زعمی میں تن کے پڑے دان کو نہیں دیتے جائیں گے۔
۹۳	نازی کے خیر سے بنائے گئے بسکٹ کا شرعی حکم۔	۳۰۰	دین جھوٹا قرض و یوں کے شکل ہے تو یہ بھی مرہون و یوں میں نافذ ہوگا نہ کہ مرہون جھوٹ میں۔
۹۸	جو چیز نذر کئی ہونہ صرف حرام بلکہ نجس ہے۔	۳۸۶	دین جھوٹا دین مہر و غیرہ پر مقدم نہیں۔
۹۸	جن کی نسبت کچھ علم نہ ہو انہیں حرام نہیں کہہ سکتے۔	۵۹۱	
۹۹	بندہ دوس کی بھائی مشائی کھانا حلال پکنا بہتر۔		
۹۹	نازی کا حکم۔	۵۹۳	
۹۹	شراب حرام اور بیضاب کی طرح ناپاک ہے۔	۵۹۳	
۱۰۱	حرج شراب اور اس پر قہر میں سات احادیث کریمہ جو شراب لٹالے اور اٹھائے اور پیئے اور پیچے اور خریدے سب پر لغت ہے۔	۷۷	کتاب الاشربة
۱۰۱	جو شراب پیئے اللہ تعالیٰ اس سے ایمان سمجھنے لیتا ہے۔	۷۸	الغون سے حلق احکام۔
۱۰۲	تین شخص جنت میں نہ جائیں گے۔		بدگمانی اور جنت کی بیکہوں سے بچنے کا حکم۔
۱۰۲	شرابی کا عذاب۔		ملاحقۃ العرجان لمہم حکم الدخان
	جو ایک بوند شراب پیئے اس کی چالیس روز تک نماز قبول نہ ہوا و جنت اس پر حرام۔	۸۱	(حق کے جواز میں تحقیق ائینی)
۱۰۳	خدا کے خوف سے شراب چھوڑنے والے کا ثواب۔	۸۲	جو حق کر عام طور سے مانگ ہے شرعاً مباح ہے۔
۱۰۳	حقے کا دم لگانا کہ جو اس شراب ہو حرام ہے۔	۸۳	حق کی حرمت پر گمراہی ہوئی حدیث۔
۱۰۳	اگر وہ رکھتا ہے خلاف اولیٰ ہے۔	۸۳	جھوٹی حدیث بیان کرنے کا وبال۔
		۸۳	مسئلہ و حق اور مولانا عبدالعزیز محدث دہلوی۔
		۸۳	مسئلہ و حق اور مولوی عبدالحی کھنوی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۹	پہلی بحث (الاول)	۱۰۳	یہ خیال کہ حد پینے والے کو خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نہ ہوگی محض غلط فہمی اور دور رخ ہے۔
۱۶۱	حسن الخیر و بھی استیجاب کے لئے کافی ہے۔	۱۰۴	درد و شریف کے وقت حد نہ پینے اگر بیا ہو تو مسواک کلی سے نہ صاف کر کے شروع کرے۔
۱۶۱	بارہ احادیث مذکورہ کی کچھ تفصیل۔	۱۰۵	الطہنی ضرور فاسق و مستحق عذاب ہے۔
۱۶۲	المستور مقبول عندنا و الحضور۔	۱۰۵	مخالفت شرع میں کسی کی ہر اسی خلاف شرع ہے۔
۱۶۸	دوسری بحث (الثانی)	۱۰۵	الطہنی کو کھانا کھلایا جاسکتا ہے مگر پیر نہ دیا جائے جبکہ معلوم ہو کہ الخون میں صرف کرے گا۔
۱۶۸	الاکنار فی الباب عن امیر المؤمنین قد تواترت۔	۱۰۶	شراب کا حرام ہونا کس پر موقوف ہے۔
۱۷۰	تیسری بحث (الثالث)	۱۰۶	اگر دو امزائی جائے اور اس میں نشہ لانے کا جوش نہ پیدا ہو تو شراب نہ ہوگی۔
۱۷۰	حدیث اکبر عباس پر امام ابو عبد الرحمن نسائی کی روایت سے	۱۰۷	ہذا الفقه التسجیلی فی عجین النار
۱۷۰	جرح اور معصی علیہ الرحمۃ کی طرف سے اس کا جواب۔	۱۰۷	جیلی
۱۷۲	پہلی وجہ (احلہما)	۱۰۷	تاڑی سے غیر شدہ آنے کی روٹی کا حکم۔
۱۷۵	دوسری وجہ (ثانیہما)	۱۰۸	ہر مسکر پانی کا قطرہ قطرہ حرام و نجس قلیل ہے۔
۱۸۱	چوتھی بحث (الرابع)	۱۱۳	سینہ می اور تاڑی قریب قریب ہیں۔
۱۹۱	پانچویں بحث (الخامس)	۱۱۳	اگر تاڑی سرک ہو جائے طلال و طیب ہے۔
۱۹۱	اگلی شریعتوں میں شراب حرام نہ تھی مگر نشہ ہر شریعت میں حرام رہا ہے۔	۱۱۵	اصل مذہب۔
۲۰۳	حضرت مولیٰ علی اور سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہما کی طرف لفظ اشیاء کا استنباط۔	۱۱۵	آ کمال الفاظ ترجیح علیہ الفتویٰ ہے۔
۲۰۳	اطاعت والدین جائز ہاتوں میں فرض ہے، تا جائز ہاتوں میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔	۱۱۹	نبیہ کا حکم۔
۲۰۵	بہ ایمانی بھی حق تعظیم رکھتا ہے مگر والدین کے برابر نہیں۔	۱۲۳	اللہ تعالیٰ جب لوگوں کی پسندیدہ کسی شے کو حرام فرماتا ہے تو اس کی جگہ دوسری چیزوں کو طلال بھی فرماتا ہے۔
۲۰۵	مہوہ کی شراب کا حکم۔	۱۲۳	اس کی بحث کہ مسکر قلیل و کثیر کا حرمت و حد میں ایک حکم ہے یا مختلف۔
۲۰۵	سجیح بھی ہے کہ وہاں میں بھی شراب کا استعمال جائز نہیں۔	۱۳۳	و قد عبد القیس کی آمد۔
۲۰۶	جامد چیزوں میں کثیر مسکر حرام ہے۔	۱۳۷	زیادۃ احادیث۔
۲۰۷	شراب کی حرمت کا مسکر کا فرق ہے۔	۱۵۰	نوح علیہ السلام اور شیطان کا منازعہ۔
۲۰۷	بھگ اور الخون کا حکم۔	۱۵۹	اضافہ مبالغہ۔
۲۰۷	نشہ گنا و کبیرہ ہے۔	۱۵۹	انکشاف مفیدہ۔
۲۰۷	بھگ اور الخون کا نشہ حرام مگر یہ نجس نہیں۔		
۲۰۸	حرام کرنا اور اس کی رائے دینا دونوں حرام ہے۔		
۲۰۹	حد کے پانی کا حکم۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۹	کتاب الرهن	۲۰۹	انگریزی رقیق دوا کپڑے پر لگ جائے تو نماز نہ ہوگی۔
۲۱۰	شیعی مرہون کو مرتحن کی طرح استعمال نہیں کر سکتا۔	۲۱۰	یہ خیال کر روز قیامت حق پینے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم زدے انور پھیر لیں گے، بعض افتراء ہے۔
۲۱۰	قرض کے ذریعہ جو منفعت حاصل ہو جائے وہ سود ہے۔	۲۱۰	تاڑی کے خمیر والی روٹی سے احتراز چاہئے۔
۲۱۹	رہن در رہن جائز نہیں۔	۲۱۰	کھجور کارس جب تک نشہ نہ لائے حلال ہے۔
۲۱۹	مقدورہن کی حکمت شرعیہ۔	۲۱۱	اسپرٹ کا استعمال جائز ہے یا نہیں۔
۲۱۹	شیعی مرہون کا نہ پہننا جائز ناچارہ پر دینا اور نہ عاریہ کسی کو دینا اور نہ اس میں سکونت کرنا۔	۲۱۱	تاڑی سے بنائی گئی پاؤروٹی کا حکم۔
۲۱۹	اگر بے اذن راہن تصرف کرے گا تنہا رہوگا۔	۲۱۱	مشتبہ سے بچنا بہتر ہے نہ بھیجیں مواخذہ نہیں۔
۲۱۹	اگر اذن راہن سے تصرف کرے تو جائز و نافذ ہے مگر وہ شیعی مرہون نہ ہے۔	۲۱۲	تسبا کو کھانا حق دینا جائز ہے۔
۲۲۰	مکان مرہون کو مرتحن سے کرایہ پر لینا مالک وغیرہ مالک کسی کو جائز نہیں۔	۲۱۳	کھجور کارس جو درخت کو پھیل کر نکالتے ہیں اس کا پوتا کیسا ہے؟
۲۲۱	جان کر مرتحن سے رہن کا مکان کرایہ پر لینا کسی کو جائز نہیں اگر لے گا گنہگار ہوگا۔	۲۱۳	تاڑ کا پھل جائز اور تاڑی عینا حرام۔
۲۲۲	اگر راہن شیعی مرہون اپنی اجازت سے کسی کو دے تو اس کا کرایہ مالک یعنی راہن ہی لے گا نہ کہ مرتحن۔	۲۱۳	تاڑی جو چھینا سرکہ ہو جائے جائز ہے۔
۲۲۳	برہائے قرض کسی قسم کا نفع لینا مطلقاً سود ہے۔	۲۱۳	نشہ بذاتہ حرام ہے۔
۲۲۳	قرض سے نفع غیر شرط جائز ہے۔	۲۱۳	خالص پانی بھی دوزخ شراب کی طرح عینا منع ہے۔
۲۲۳	اگر نفع لفظاً شرط نہ ہو مگر فاعلاً شرط و معبود ہے تو حکم مطلق حرمت و ممانعت ہے۔	۲۱۳	الٹون، چرس، بھنگ کا استعمال بطور دوا۔
۲۲۶	رہن داجارہ دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔	۲۱۳	الٹون معدے میں سوراخ کر دیتی ہے۔
۲۲۷	مکان رہن رکھنے کی ایک نامور صورت اور اس پر شرعی حکم۔	۲۱۳	ملعون ہے جو اللہ کا واسطہ دے کر مانگے۔
۲۲۷	زر غنیمت کو اپنے صرف میں نہ لائے اس لئے کہ یہ مانع اجلت دعا ہے۔	۲۱۳	جو خدا کا واسطہ دینے پر کچھ دے تو ستر ٹیکیاں کھسی جائیں اور نہ دینے کا بھی اختیار ہے۔
۲۲۸	دست معینہ کے لئے رہن رکھنا۔	۲۱۳	اللہ کا واسطہ دے کر سوائے آخر دی دینی فنی کے کچھ نہ مانگا جائے۔
۲۳۳	حق اللہ کا رہن اور شہ راہن کو ہے یا نہیں۔	۲۱۵	اس بارہ میں مہد اللہ بن مبارک کا قول۔
۲۳۵	راہن کے مرنے کے بعد اس کے وارث کو حق اللہ کا رہن ہے۔	۲۱۵	قوی سند درست پیشہ و رسائل کو ایک پیر نہ دے۔
		۲۱۶	حاجت پوری کرنے میں اپنے قریب کو مقدم رکھے۔
		۲۱۶	جو لفظ مسئلہ بتائے وہ شیطان کا نائب ہے۔
		۲۱۶	علماء دین کا ادب باپ سے زیادہ فرض ہے۔
		۲۱۶	تین شخص ایسے ہیں جن کا حق منافق ہی ہلکا جائے گا ان میں سے ایک عالم دین ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۲	پنہ پر بھی ہے اور اس کے کرایہ دار بھی اپنی جگہ پر ہیں تو یہ	۲۳۷	بیع الوقف ہب مستحقین میں رہن ہے۔
۲۵۲	رہن ہی تمام نہیں ہوا۔	۲۳۷	مرجنن جب بلا اذن راہن شے مرہون کو بیع کر دے وہ بیع
۲۵۲	رہن دہلی سود ہے۔	۲۳۷	اجازت راہن پر موقوف ہے۔
۲۵۲	شے مرہون کا راہن کو کرایہ پر دینا بھی سود ہے۔	۲۳۹	زیادہ کو شے مرہون سے بیع اٹھانا یا اجازت راہن جائز ہے یا
۲۵۲	ہنود سے رہن دہلی لینا اور اس سے منافع حاصل کرنا جائز	۲۳۹	نہیں۔
۲۵۲	ہے مگر نیت یہ نہ ہو کہ اپنے قرض سے بیع لیتا ہے بلکہ اس	۲۳۹	رہن کی زمین کو جو تھا اور اس سے بیع لینا حرام ہے۔
۲۵۲	کے مال پر اس کی رضا سے قبضہ کی نیت کرے۔	۲۳۹	منافع وصول شدہ از رہن ز رہن میں محسوب ہو سکتے ہیں یا
۲۵۲	رہن زمین میں اگر یہ نیت کرے کہ ذیل کار سے اتنے	۲۳۳	نہیں۔
۲۵۲	دونوں کے لئے مل گئی ہے اور ہم نے مالک سے اجازت	۲۳۳	راہن کا مرجنن کو منافع بخش دینا غلط ہے۔
۲۵۲	لے کر کاشت کی ہے تو اس کا بیع حلال ہے۔	۲۳۳	معدوم کا ہب باطل ہے۔
۲۵۲	ادعہ خریدہ اور اطمینان کے لئے زیور رہن رکھا تو جائز	۲۳۳	دکان اس شرط پر لینا کہ جو کچھ اس پر خرچ ہوگا کروں گا
۲۵۶	ہے۔	۲۳۳	منافع بھی لوں گا اور جب میرا روپیہ واپس ہوگا تو دکان
۲۵۸	مرجنن کو رہن سے کسی طرح کا بیع جائز نہیں۔	۲۳۳	مدت معینہ گزرنے پر چھوڑ دوں گا۔
۲۵۹	اجرت بھول ہو تو اجارہ حرام ہے۔	۲۳۳	عوام کو یہ حکم ہے کہ ملائے مستحقین کے فتویٰ پر عمل کریں نہ
۲۵۹	اگر راہن مر جائے اور کوئی وارث بھی نہ ہو تو مرجنن اپنے	۲۳۳	کہ ہر کس دنا کس کے۔
۲۵۹	دین کی مقدار لے کر باقی کو صدقہ کر دے۔	۲۳۳	اگر جان کر کسی نام کے مولوی سے فتویٰ پوچھا اس نے غلط
۲۶۰	رہن چھڑانے کا حق وارثان راہد کو ہے۔	۲۳۳	بتایا تو بتانے والے کے ساتھ یہ پوچھنے والا بھی گنہگار ہوگا۔
۲۶۰	شرع مسلمہ میں اتادی سے حق نہیں جاتا۔	۲۳۳	راہن واجارہ دو مختلف عقد ہیں۔
۲۶۳	اجازت مسئلہ بھی حرام ہے جبکہ عرفا اتمام شرط ہوا۔	۲۳۷	رہن بے قبضہ تمام نہیں ہوتا۔
۲۶۵	ملقی مدعوہ مولوی عبد اللہ ٹوگی کے ایک غلط فتویٰ کا رد۔	۲۳۷	جو چیز کسی کے پاس رہن ہے اگر مالک اجارہ پر دے تو
۲۶۶	زیادہ رہن ہے اور دائن نے مقدمہ کے مطالبہ کی ڈگری	۲۳۸	اجازت مرجنن پر موقوف ہے۔
۲۶۶	کرائی ہے اور زیادہ کا مال مرہون ہے تو ایسی فعل میں	۲۳۷	راہن نے اگر مرجنن کو قبضہ نہ دلایا تو رہن ناقص ہے۔
۲۶۶	کیا کرے۔	۲۳۷	قاضی کو تمام عقد کو جبر اتمام کرانے کا حق نہیں۔
۲۶۷	شرعاً صرف رہن دہلی ہی معتبر ہے۔	۲۳۹	شے مرہون کو کرایہ پر اٹھانے سے رہن باطل ہو جاتا ہے۔
۲۶۹	اگر دین کا کچھ حصہ بھی باقی ہے تو مرجنن کو شے مرہون	۲۳۹	رہن اس شرط پر رکھا کہ اگر ایک ماہ تک گف نہ کراؤں
۲۶۹	روکنے کا حق ہے۔	۲۳۹	تو اس کو بیع سمجھتا اور ز رہن کو ز رہن۔
۲۷۳	مرجنن شے مرہون کا خود محافظ ہے اس پر کسی طرح کی	۲۵۲	رہن کی مدت مقررہ گزر جانے پر بھی اگر راہن نے نہ
۲۷۵	اجرت نہیں ہو پاتی۔		چھوڑا تو مرجنن کو اس سے بیع جائز نہیں۔
	رہن دہلی کے جوازی صحیح فعل۔		راہن نے اپنا مکان رہن رکھا اور بدستور اس میں سکونت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۳	کے پاس آگئی تو رہن باقی رہے گا اور مرجن شے واپس لے گا۔	۲۷۵	چم قربانی کی رقم سے کواں بنوا سکتے ہیں۔
۲۹۵	کھیت رہن لینا جائز ہے یا نہیں۔	۲۷۵	قربانی کی کمال ہر ایک کام میں صرف ہو سکتی ہے۔
۲۹۵	غیر مسلم سے بذریعہ رہن رقم حاصل کرنا جائز ہے۔	۲۷۵	حدیث میں ہے جس نے قربانی کی کمال کھ ڈالی اس کی قربانی ہی نہیں اپنی اپنے لئے۔
۲۹۶	کاشتکار بے اختیار زمیندار زمین کو رہن نہیں رکھ سکتا اور اگر بااجازت زمیندار ہے تو اجارہ ہے۔	۲۷۶	کاشت کار کھیت کا مالک نہیں ہوتا۔
۲۹۶	مرجن نے اگر نو دلیا تو کیا رہن سے معاف کر سکتا ہے یا نہیں؟	۲۷۶	رہن واجارہ جمع نہیں ہو سکتے۔
۲۹۶	سود کا مال قویہ سے بھی حلال نہیں ہوتا جب تک کہ اس کو جس سے لیا ہے واپس نہ کرے یا قہراً کو نہ دے دے۔	۲۷۸	مواضعات کا دہلی رہن جس کا آج کل رواج ہے محض حرام ہے۔
۲۹۷	زمین مرہون سے مرجن کو نفع لینا حرام ہے۔	۲۸۲	رہن بے قبضہ باطل اور اجارہ بے قبضہ غیر قائم۔
۲۹۷	کاشتکار نے اگر زمیندار کی زمین رہن رکھ دی تو یہ اجارہ ہے رہن نہیں۔	۲۸۲	شے مرہون کو مرجن یا رہن کسی کو اجارہ پر دے تو رہن باطل ہوتا ہے۔
۲۹۷	زمین علی ہذا رہن خریدنا رہن ہے اس سے نفع حرام اور بعد وصول زمین اس کو واپس کرنا لازم اگرچہ قرض مدت معینہ کے بعد ملے۔	۲۸۲	دکان و مکان رہن سے پہلے سے منہائے زید (رہن) کرایہ پر ہیں اور اب تک کرایہ داروں کا قبضہ ہے تو رہن ناجائز و ناقام۔
۲۹۸	نکرتے زید نے زمین اس شرط پر سو روپے دے کر لی کہ جب تک ادا نہ کرے وہ قبضہ زید میں رہے گی اور نفع اٹھائے گا اور سالانہ سو روپے میں سے سب سے دو روپے کم ہوتا رہے گا۔	۲۸۳	عوام اور آج کل کے قانون دان نے سخت کٹھن کا تقد کی قریہ کو قبضہ سمجھتے ہیں یہ غلط ہے۔
۲۹۸	قرض کے لئے کوئی میعاد لازم نہیں ہو سکتی۔	۲۸۳	شے واحد پر وقت واحد میں دو مختلف قبضے محال اور محال کا اقرار واجب الابطال۔
۲۹۸	مرجن نے اگر واقعی عاریہ بلا ہذا رہن کا مکان لیا تو اس میں رہنا جائز اور اگر کرایہ پر دے دیا تو اجازت رہن سے اجارہ ہو جائے گا رہن باطل۔	۲۸۶	شے مرہون اجارہ پر دینے سے رہن سے نکل جاتی ہے۔
۲۹۹	ہو دے زمین دہلی رہن میں لے کر زراعت کرنے میں حرج نہیں۔	۲۸۸	رہن کا تقویٰ معنی۔
۲۹۹	جس سے رہن لیا اس کو کرایہ پر دے دیا تو یہ ناجائز ہے۔	۲۹۲	امام اعظم کے نزدیک زیادتی الدین ناجائز ہے۔
۳۰۰	زمین کو کاشتکاری کی شرط کے ساتھ قرض میں لینا جائز نہیں۔ (قاری)	۲۹۳	فتویٰ ہمیشہ قول امام پر مگر ضرورت۔
۳۰۰		۲۹۳	یہ قول کہ معاملات میں اکثر فتویٰ قول امام ابو یوسف پر ہوتا ہے غلط ہے۔
		۲۹۳	اجارہ باذن رہن ہو یا باذن مرجن دونوں صورت میں باطل ہے۔
		۲۹۳	معدوم کا بہ باطل ہے۔
		۲۹۳	استنکاح کچھری دیوانی ریاست راجپور کہ مرجن کے قبضہ کے بعد اگر شے مرہون فسخ عاریت یا اجارہ سے رہن

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۴	ایک صورت ترک کی تقسیم شرعی۔	۳۵۳	شان ہے۔
۳۷۵	دو دلی جسے مال جیم میں تصرف جائز ہے وہ تین ہیں، جو تینوں کا مال کھاتے ہیں اپنے پیٹ میں آگ کھاتے ہیں	۳۵۴	غیر منقسم زمین کا ہر باطل ہو جاتا ہے اور اس میں محض داخل خارج کاغذی کا اعتبار نہیں، اگر مرد و عورت دونوں کے لئے وصیت کی تو ہر ایک کو برابر ملے گا یا مرد کو دو گنا (فارسی)
۳۷۵	باپ کو بھی اختیار نہیں کہ اپنے نابالغ بیٹے کا مال بشرط عوض کسی کو دے۔	۳۵۶	عورت نے کسی کو روپیہ دیا اور وصیت کی کہ ہر موسم میں یہ لے کر میری قاتحہ دلا کر تقسیم کرو یا تو کیا یوں ہی کرنا واجب ہے یا محض تصدیق کافی ہے۔
۳۷۵	نابالغ جیم کے مال سے کسی کو ہدیہ کرنا جائز نہیں۔	۳۵۹	اگر قاتحہ کی وصیت کا پیرہ اختیار نہ کر لیا تو جائز اور خرچ کرنے والے پر تاوان ہے۔
۳۷۸	تقسیم میراث کی بعض صورتیں۔	۳۶۲	دعوت کا کھانا بر سبیل اہانت ہوتا ہے بغیر اذن مالک اس میں تصرف جائز نہیں۔
۳۷۹	اگر کوئی وارث مسقط و الخیر ہو تو اس کا ترکہ امانت رکھیں گے تا آنکہ اس کی عمر کے تمام آدمی مر جائیں تو بیچ کے ذریعہ اس کی موت کا حکم لگا کر اس کے وارثوں میں تقسیم کر دیں۔	۳۶۳	مرض الموت کے لئے احتمال حواس ضروری نہیں۔
۳۸۱	جو بیٹی اپنے سامنے مر جائے اس کی اولاد کے لئے اس طرح وصیت کرنا باطل ہے کہ جو شرعی حصہ میری بیٹی و بیٹے اس کی مالک اس کی اولاد ہے۔	۳۶۶	مرض الموت میں وصیت نافذ ہے یا نہیں۔
۳۸۱	وصیت ذہب کے لئے بجا جازت و مکرور نافذ نہیں۔	۳۶۸	جھیز و جھین سے مصارف غسل و کفن و دفن بقدر سنت مراد ہیں قاتحہ وغیرہ کے خرچ شامل نہیں۔
۳۸۲	اگر کسی نے بیوض و من مبراہی جائیداد کو بیوی کے ہاتھ بیچ کر دیا تو بلا حرج درست ہے۔	۳۶۸	مسئلہ وراثت کی ایک شکل۔
۳۸۳	پیر کے لئے وصیت بشرطیکہ موجود نہ ہو جائز ہے۔	۳۶۸	زیور اگر عورت کو بھینسا دیا تھا تو مالک شوہر ہے۔
۳۸۳	میتوبہ کی وصیت نافذ نہیں۔	۳۶۹	وصیت ایک ٹکٹ یعنی تھائی مال میں نافذ ہوگی۔
۳۸۵	اگر پیر نے باپ کا قرض ادا کر دیا تو حکیم میراث کے وقت اس کو وصول کر سکتا ہے۔	۳۶۹	زیاد نے جو جائیداد اپنی بیوی کو بھانج صحت بیوض و من مبراہی کی مالک ہو گئی۔
۳۸۶	نابالغ کی شادی کے لئے بالغ بھائی نے قرض لیا تو اس کا مقابلہ قرض لینے والے ہی پر ہے۔	۳۷۱	اگر کسی نے مرنے کے بعد کے لئے کسی شخص سے وعدہ و تمعق کیا تو اس کا حکم وصیت کا سا نہیں ہے۔
۳۸۷	جو حصہ مکان بکرنے اپنے پیسے سے خریدا اس میں دوسروں کا کچھ حق نہیں۔	۳۷۱	تھائی مال تک وصیت نافذ ہوتی ہے اس کو کوئی منع نہیں کر سکتا۔
۳۸۷	زوجہ نے اپنے مرتے وقت مہر معاف کیا تو اس کی معافی وارثوں کی اجازت پر موقوف ہے۔	۳۷۲	مرنے والے نے وصیت کی تو ٹکٹ تک اطلاع و رشیدی خرچ کر سکتا ہے۔
۳۸۷	اگر شوہر نے از خود زوجہ کی ودا میں اپنا مال صرف کیا تو	۳۷۳	عورت کا نکاح جانی کر لیا اس کے حق میراث کو نہیں روک سکتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	کے نفع والا کام نہ کرے تو اس سے وصیت میں غلط ہوگا	۳۸۸	واپسی کا دعویٰ باطل ہے۔
۳۰۶	یا نہیں۔	۳۹۰	وصیت کے بارے میں ایک سوال۔
۳۰۶	وصیت بالکسب کا کیا حکم ہے؟	۳۹۱	نقل وصیت نامہ۔
۳۰۶	نقل ترجمہ وصیت نامہ و رد بان اگر بخیر ی۔		باپ سے ملنے والے مشاہیر کا مطالبہ بھائی سے ہے
۳۰۷	جواب سوال اول۔	۳۹۳	جا ہے۔
۳۰۷	وصیت فی نسب واجب نہیں۔		وارث کے لئے وصیت نہیں مگر جبکہ ورثہ اس کو جائز رکھیں
۳۰۸	ورثہ اگر گھٹ مال میں تھا تو وصیت کو روکیں عالم ہیں۔	۳۹۳	تو نافذ ہے۔
۳۰۸	جواب سوال دوم۔		وہی جب اپنے مال سے وصیت نافذ کرے تو اسے حق
۳۰۸	صحیح وصیت کو خاص جزہ معین کی تعیین ضروری نہیں۔	۳۹۵	رجوع ہے۔
	اگر کسی خاص شہر کے فقراء کی وصیت کی تو ضروری نہیں کہ		وہی برادران بائلق کے خورد و نوش کے مصارف بھر پائے
	اسی شہر کے فقراء کو دے کسی فقیر کو دے سکتا ہے، ہاں الغل	۳۹۶	گا۔
۳۱۰	انہیں کو دینا ہے۔		البتہ برادران بائلق کے مصارف کو نہیں لے سکتا جبکہ واپسی
	جمہور و صغیر کے لئے اگر قدر مسنون سے زائد روپوں کی	۳۹۶	کی شرط نہ کر لی تھی۔
۳۱۱	وصیت کی تو زائد میں باطل ہے۔		زوجہ میں موصی کی وصیت اسی قدر پر اثر انداز ہوگی جو
۳۱۱	جواب سوال سوم۔	۳۹۷	اس کا حق شوہر ہی ہے۔
	وصیت پر عمل فوراً جائداد متروکہ سے ہوگا نہ کہ آئندہ	۳۹۸	معدوم کے لئے وصیت و تملیک باطل ہے۔
۳۱۲	جائداد کے منافع سے۔	۳۹۸	حمل کے لئے وصیت کی شرط۔
۳۱۲	جواب سوال چہارم۔		اگر وارثان فلاں کے لئے وصیت کی تو ضروری ہے کہ وہ
۳۱۲	عہدات و معاملات کی شرعی اصطلاحی تعریف۔		اسی موصی سے پہلے مر جائے تاکہ وارثان فلاں کا عقد
۳۱۸	مطلق وصیت نہ عہدات سے ہے نہ معاملات سے۔	۴۰۰	صادق آئے ورنہ نافذ نہیں۔
۳۱۹	جواب سوال پنجم۔		ملک الشرعیۃ البھیۃ فی تحدید
۳۱۹	نقل پر وصیت کا قیاس درست نہیں۔		الوصیۃ۔
۳۱۹	نقل حمل ناجائز اور وصیت بالکسب جائز۔	۴۰۳	(وصیت کی تعریف اور اس کی اقسام کا بیان)
۴۲۲	جواب سوال ششم۔	۴۰۳	آٹھ سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۴۲۲	وصیت اگر کر دے ہے جب بھی نافذ ہوگی۔	۴۰۳	ورثہ کو وصیت پر عمل واجب ہے یا نہیں۔
۴۲۲	وصیت دو قسم ہے تحریک و قربت۔	۴۰۳	ملک کے غریبوں کے لئے وصیت۔
۴۲۲	الوصیہ والکریۃ متافیان۔	۴۰۳	وصیت از قبیل معاملات ہے یا نہیں۔
	بزار جبکہ ہوتا ہے کہ شے فی نفسہ قربت ہو اور اسے خارج	۴۰۳	ایسی وصیت جس سے ورثہ کو محضرت ہو جائز ہے یا نہیں۔
۴۲۲	سے کہ بہت عارض ہو۔		اگر وسی اولاً محض اپنے نفع کے کلام پر عمل کرے دوسرے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۶	زید نے اپنا مکان زوجہ کے نام بیچ کر دیا پھر وہ مر گئی اور یتیم بچے وارث ہوئے تو زید اس جائیداد کو بیچ سکتا ہے یا نہیں۔	۳۳۲	انعام الاقسام ہاں رعائت کا ضابطہ انعام قسم راساً۔
۳۳۷	اولاد کے لئے وصیت سے متعلق سات امور پر مشتمل ایک وصیت نامہ کے بارے میں استفتاء۔	۳۳۳	قبر سے اپنی قبر حرمین کرنا تو قریب سے نہیں۔
۳۳۸	وصیت نامہ مذکورہ سے متعلق علماء کرام سے کیا رہ سوالات	۳۳۴	قبر کا نشان لگانا شرعاً محمود ہے۔
۳۳۹	مذکورہ بالا وصیت نامہ پر معاملات سے متعلق سوال۔	۳۳۵	قبر کے گرد قبیر برائے حفاظت جائز، برائے تزئین ممنوع اور اس کی وصیت باطل۔
۳۴۰	ہائے القول خصوصاً قیاموں کا مال آگ ہے، باپ جو حج اپنے یتیم بچے کے لئے خریدے وہ باپ ہی کے قبضہ سے یتیم کی ملک ہو جاتی ہے۔	۳۳۶	اگر کسی امر یا مشروع کی وصیت ہے تو اس پر عمل نہ کریں کے طریقہ مشروع پر عمل ہوگا۔
۳۴۱	اگر مرد باقی ہو تو جائیداد سے اس کو ادا کیا جائے پھر تقسیم ورثہ ہو۔	۳۳۷	گھر میں دفن کی وصیت باطل ہے۔
۳۴۲	بہر مرض میں وصیت ہے اور وصیت مرض الموت میں ہے اجازت ورثہ نافذ نہیں۔	۳۳۸	گھر میں دفن انبیاء علیہم السلام کے ساتھ مخصوص ہے۔
۳۴۳	کفن دفن بقدر مسنون میں جو روپیہ صرف ہو اور تو ترک سے بھرا ہو گا باقی قاتلہ خیرات کے مصارف خرچ کرنے والے پر پڑیں گے۔	۳۳۹	قاسقوں کے لئے وصیت مکروہ ہے۔
۳۴۴	بالغ وارث جائز خرچ کی اجازت دے تو اس کے حصہ سے بھرا ہوں گے مگر بالغ کا مال بہر حال محفوظ رہے گا نہ وہ اجازت دے نہ اس کی طرف سے دوسرا اس کو پورا پورا حصہ ملے گا۔	۳۴۰	کافر عربی کے لئے بھی وصیت باوجود ممنوع نافذ ہے۔
۳۴۵	جو زوجہ لائے رکھا گیا تھا وہ شہادت عادلہ پر موقوف ہے۔	۳۴۱	بکھی وصیت مکروہ غیر صحیح بھی ہوتی ہے۔
۳۴۶	ہائے القول کے تقسیم حصص میں کی رکنا حرام ہے۔	۳۴۲	جواب سوال معلوم۔
۳۴۷	ہائے القول کے حصے بیکار ہیں ہائے القول کو اپنے حصے کا اختیار ہے۔	۳۴۳	اوسیا کا بعض وصایا میں قبیل نہ کرنا نفاذ میں قلیل نہیں ذال سکتا۔
۳۴۸	مرض الموت میں بہرہ کے احکام۔	۳۴۴	جواب سوال معلوم۔
۳۴۹	مرض الموت میں اپنی جائیداد کسی ایک وارث کو بہرہ کی تو	۳۴۵	وصی یتیم کا محافظ ہے لہذا عدم ضرر کی صورت میں جائیداد منقول فروخت کر سکتا ہے غیر منقول نہیں مگر چند صورت استثناء میں۔
		۳۴۶	ہندوستانی ساکن مدینہ منورہ اگر وصیت کرے کہ اس کی جائیداد کا ٹکٹ مدینہ منورہ بھیجا جائے تو اس کے یہاں کے فقراء کو دے سکتے ہیں یا نہیں۔
		۳۴۷	حجیم خانہ میں دئے گئے کپڑے اگر بیکار ہوں تو ان کو درست کر کے استعمال کرنا یا اس کو فروخت کر کے مصروف بنانا میں ناجائز ہے۔
		۳۴۸	جو صاحب وقف حجیم خانہ میں ضرورت سے زائد ہوں ان کو بدیہ کر کے خرچ کر سکتے ہیں۔
		۳۴۹	حجیم خانہ کے چند سے قیاموں کا تختہ اور حجیم بچیوں کی شادی میں معمولی طور پر خرچ کر سکتے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۹	بازار بھاڑ میں خریدنے کا مطلب۔	۳۵۳	اس کا حکم کیا ہے، اس کی چند صورتیں۔
۳۷۱	باپ ٲالغ کے مال کو خرچ کر سکتا ہے یا نہیں۔	۳۵۷	مرض الموت کی تعریف۔
۳۷۱	ٲالغ بچوں کے مال صرف کرنے کا ایک حیلہ شرعیہ۔	۳۶۰	ہمارے بلاد میں بڑا بیٹا لائق ہونا ہر حکم و مصلحت سے ہوتا ہے۔
۳۷۱	بغیر تقسیم وراثت کا مال ہیہ کرنے سے بہت ہوگا۔	۳۶۳	باپ کے ہوتے ہوئے بھائی بہن کا استحقاق نہیں۔
۳۷۲	باپ اگر حیا جی ہو جائے تو مال بغیر قیمت لے سکتا ہے اور نفی ہو تو قیمت لے۔	۳۶۳	اگر زوجہ نے باپ کو وصیت کی تو باپ حق شوہر ادا کر کے بقیہ کو صدقہ و فقہ یہ میں خرچ کر سکتا ہے۔
۳۷۷	اگر شوہر اقرار کرے کہ میراثی ہے اور اس میں زوجہ کو کچھ دے دیا تو ورثہ کو بعد میں اس کو واپس لینے کا حق نہیں۔	۳۶۳	بھئی مری صرف شوہر اور والدین کو چھوڑا تو اس کی تقسیم وراثت کی صورت۔
۳۷۷	اگر چہ یہ ثابت ہو جائے کہ عورت نے معاف کر دیا تھا۔	۳۶۳	ارث ساقط کئے ساقط نہیں ہوتی۔
۳۷۷	مرض الموت میں مریض کا کوئی چیز عینا بغیر اجازت دیگر ورثہ باطل ہے۔	۳۶۳	اگر یہ کہا کہ مجھ کو نہیں چاہئے دیکھیں صدقہ و غیرہ میں خرچ کر دو تو اس سے اس کی وراثت ساقط نہیں ہوتی چاہے تو لے چاہے صرف کرنے کی اجازت دے۔
۳۷۸	تقسیم ترکہ کی ایک گھل۔	۳۶۳	جو کسی مسلمان سے حق ذور کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی پختی ذور کرے۔
۳۷۸	میں برس گزرنے کے بعد بھی اقرار حلیم ہوگا اور سہلہ اقرار طالعین کا مدت حد تک سکوت شرط دعویٰ کا باعث ہے۔	۳۶۳	وارث جب بعد موت وصیت کو جائز کر دے تو اب رجوع کا اختیار نہیں۔
۳۷۹	وصی کو مطلق اختیار ملتا نہیں۔	۳۶۵	تمہا عورت کا دعویٰ کہ متوفیہ نے یہ وصیت کی تھی جنت نہیں، ہالین ورثہ کو اختیار کریں یا نہ کریں۔
۳۸۰	یہ کہنا کہ چھٹ لے لیں تو میں مکان سے دستبردار ہوں مکمل و باطل ہے۔	۳۶۶	بھائی و ماسوں زاد بھائی یہ دونوں بچا زاد بھائی کے ہوتے ہوئے وارث نہیں ہو سکتے۔
۳۸۳	حجیم ٲالغ نے اگر اپنا پانی کنوئیں میں ڈال دیا تو پانی قابل استعمال رہا یا نہیں، اس کی تفصیل۔	۳۶۶	دین مہربان دیگر دین ترکہ ہی سے ادا کئے جائیں گے وارثوں پر ادا ملکی واجب نہیں از خود کریں بھڑ ہے۔
۳۸۸	ٲالغ نے اپنے یا دوسرے کے لئے کنوئیں سے پانی بھرا تو اس سے ٲالغ کو دھوکہ دیا جائز ہوگا یا نہیں۔	۳۶۷	اگر شوہر نے حیات میں مہر کی مقدار کا اقرار نہ کیا، نہ گواہان سے ثابت، تو صرف منگی مہر دیا جائے۔
۳۸۹	ٲالغ کی ملک میں کسی کو تصرف کا اختیار نہیں۔	۳۶۷	والدین کی خدمت اور بچوں کی تربیت بھی عین کار دین و رضائے رب ہے۔
۳۸۹	جو چیز ٲالغ کی ملک ہو اس میں سوا فقیر والدین کوئی تصرف نہیں کر سکتا۔	۳۶۹	ریاضت و عبادہ، رضائے الٰہی میں نفس کے خلاف کام کرنے کا نام ہے۔
۳۹۱	وصیت کا نفاذ غلط میں ہوگا اگر چہ متعدد ہوں۔	۳۶۹	مشترک مال کی تقسیم وراثت کا طریقہ۔
۳۹۱	اگر سالانہ قاعدہ کی وصیت کی اور جلد ہی سب خرچ کر دیا تو بھی جائز ہے بلکہ بیکر بہتر ہے۔	۳۶۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۲	جواب از مصنف علیہ الرحمۃ۔	۳۹۳	وارث بھائی مفتوہ الخیر ہو تو اس کا حصہ مال کیا کرے۔
۵۳۲	یہاں فتویٰ پر فیس نہیں لی جاتی۔		ایک مرحومہ نے وصیت کی کہ میری طرف سے کتوں کو
۵۳۲	وصیت و وراثت سے متعلق آٹھ فتوؤں کا رد۔		دینا تو اگر ضرورت شدیدہ کی وجہ سے مسجد کا ساتبان بنوا دیا
۵۳۳	الافادات والتفریعات	۳۹۵	تو کیا حکم ہے۔
۵۳۳	اقادہ اولیٰ۔		مال مشترک سے بے الجہازت جس قدر صرف کیا اس
۵۳۵	وصایت مثلی وکالت ہے۔	۳۹۷	کا تاوان لازم ہے۔
۵۳۵	وکالت حیات میں ہوتی ہے وصایت بعد موت۔	۳۹۸	مال متروک سے ادائے دین تقسیم ترکہ سے مقدم ہے۔
۵۳۵	وصایت کے معنی کسی کو اختیار دینا اور نافذ تصرف بنانا۔	۵۰۰	اقرار کا بے دلیلہ باطل محض ہے۔
	جس طرح موہوب لہ واپس کا وکیل نہ ہوگا اسی طرح		بحرہ جہشی یا کوئی تحریر کوئی چیز نہیں جب تک گواہان سے
	تملیک بلا مرض بعد الموت سے موسیٰ لہ وی نہ ہوگا بلکہ	۵۰۳	ثابت نہ ہو۔
۵۳۶	مالک ہوگا۔	۵۰۳	اگر بیٹے کو بیہ کر کے قہر لادیا تو وہ مالک ہو گیا۔
	جو اپنے مال کا کسی کو مالک کرے تو اب مالک اول کی		پکھری چیف کورٹ ریاست بہاولپور کے بیج کی طرف
۵۳۷	پابندی مالک دانی پر کسی طرح نہیں۔		سے ارسال کر دہ طویل استقامت جو وصیت و وراثت سے
۵۳۷	بہرہ شرط نافذ ہے اور شرط باطل۔		متعلق ہے اور اس میں آٹھ مفتوں کے لئے مفتوں کے
	اگر تملیک کے بعد کسی مصلحت کو شرط قرار دے تو تملیک	۵۰۳	نام حذف کر دیئے گئے ہیں۔
۵۳۷	نام ہوگی اور شرط معدوم۔	۵۰۵	نقل وصیت نامہ۔
۵۳۸	اقادہ ثانیہ۔	۵۰۶	استقامت۔
۵۳۸	پرانی ملک میں وصیت کا اختیار نہیں۔	۵۰۸	سوال نمبر..... 2
۵۳۹	تفریعات۔	۵۰۸	فتویٰ نمبر..... 1
۵۳۹	فتویٰ نمبر 5 کا رد۔	۵۰۹	فتویٰ نمبر..... 2
۵۵۲	اقادہ ثالثہ۔	۵۰۹	نقل فتویٰ مولوی صاحب برائے اصولیوں۔
	وارث کے لئے وصیت بلا عہد جائز ہے جبکہ اور کوئی	۵۱۳	فتویٰ نمبر..... 3
۵۵۲	وارث نہ ہو۔	۵۱۵	فتویٰ نمبر..... 4
۵۵۳	تفریعات۔	۵۱۵	تردید منہاج علمائے ریاست بہاولپور۔
۵۵۳	فتویٰ نمبر 5 کا رد۔	۵۲۲	فتویٰ نمبر..... 5
۵۵۳	اقادہ رابعہ۔	۵۲۶	فتویٰ نمبر..... 6
	وصیت جس طرح رقبہ شے کی صحیح ہے جو نمی تھا منعت	۵۳۱	فتویٰ نمبر..... 7
	کی۔	۵۳۹	فتویٰ نمبر..... 8

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۷	قائد نمبر 8	۵۵۳	تفریحات۔
۵۶۷	مہر بھی تمام دین کی طرح ہے اور دین کا قلعہ مالیت سے ہے جاکہ اس سے نہیں۔	۵۵۶	نویں نمبر 7 کارڈ۔
۵۶۸	قائد نمبر 9	۵۵۶	تملیک مضاف الی ما بعد الموت اگر وصیت میں ہو وصیت ہے۔
۵۶۸	وصیت حج موسمی سے تملیک ہے۔	۵۵۶	نویں نمبر 5 کارڈ۔
۵۶۹	قائد نمبر 10	۵۵۷	نویں نمبر 1 کی جیب زخری۔
۵۶۹	وصیت میں ٹمٹ کے غاذ کے لئے کل متروکہ سے بعد	۵۵۷	اقادہ خاصہ جلیلہ مشعل بر فوائد جلیلہ۔
۵۶۹	ادائے دین کا اعتبار ہے۔	۵۵۷	قائد نمبر 1
۵۶۹	قائد نمبر 11	۵۵۷	ترک میں جہیز و بھین کے بعد مقدم دین ہے پھر وصیت پھر میراث۔
۵۶۹	اقرار کے بعد کسی تحقیق کی حاجت نہیں۔	۵۵۸	تقسیم میراث۔
۵۷۰	قائد نمبر 12	۵۶۲	قائد نمبر 2
۵۷۰	وصیت وارث جب وصیت انجینی سے مٹا ہے تو اس کے مقابل منسلک ہوگی۔	۵۶۲	اگر کسی کے لئے رقبہ ہے کی وصیت کی پھر بعد میں دوسرے کے لئے اس کی منفعت کی تو پہلا صرف مالک ہوگا دوسرا منفعت لے گا۔
۵۷۲	اگر عورت اقرار کرے کہ زہر شوہر نے مہر میں دے دیا تو محل مہر تک زہر کا قول مسلم ہوگا۔	۵۶۳	قائد نمبر 3
۵۷۲	طے شدہ امور میں قاضی و مفتی کو حاجت نہیں کہ انہیں زیر بحث لائے۔	۵۶۳	وصیت شے سے منفعت لازم نہیں آتی مگر التزام مفید
۵۷۳	تفریحات۔	۵۶۳	تملیک منفعت ہے لہذا اس کی جدا وصیت جائز۔
۵۷۳	نویں نمبر 9 کارڈ۔	۵۶۳	قائد نمبر 4
۵۷۳	نویں نمبر 1 کی ایک جیب و غریب لٹلی۔	۵۶۳	وصیت منفعت بخلاف وصیت رقبہ ہے۔
۵۷۷	قرض و دین میں عموم خصوص ہے۔	۵۶۶	قائد نمبر 5
۵۷۷	وارث کے لئے وصیت میراث سے مٹا ہے۔	۵۶۶	جس کے لئے وصیت رقبہ ہو اس کو وصیت منفعت کی حاجت نہیں۔
۵۷۷	اقادہ و سادہ۔	۵۶۶	قائد نمبر 6
۵۷۷	وصیت ضرور متعید بشرط ہو سکتی ہے۔	۵۶۶	وصیت میں مقدم موسمی پر نظر لازم ہے۔
۵۷۸	جو جس شرط سے متعید ہے متعید رہے گا۔	۵۷۷	قائد نمبر 7
۵۷۸	جو مطلق ہے مطلق رہے گا۔	۵۷۷	ور بارہ مہر، عورت کا قول قسم کے ساتھ مہر محل تک معتبر ہے۔
۵۷۸	مہر کی طرف حرام کاری کی نسبت کرنے پر قہد نہیں۔	۵۷۷	
۵۷۹	جہت لگانے والے کی سزا۔	۵۷۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۹	اسے ترکہ سے لینے کا اختیار نہیں۔	۵۸۹	عورت کے نکاح ثانی نہ کیا ہو ورنہ قیامت اپنے شوہر کو ملے گی۔
۵۸۹	اگر وارث سے واپسی کی شرط کرنی ہو پھر خرچ کیا ہو تو رجوع کا حق ہے جبکہ وارث کا امر بھی پایا جائے۔	۵۸۹	دو شوہر والی عورت کو اختیار ہوگا کہ جس کے ساتھ چاہے جائے، جبکہ کسی کے نکاح میں نفوت ہوئی ہو بلکہ بیوہ ہو کر۔
۵۸۹	غیر وارث دوسری کو نکھن دینے کے مصارف واپس لینے نہ لینے کی متعدد صورتیں۔	۵۸۹	اقداد ساجد۔
۵۹۱	مردہ کی قمیض و پٹن سب پر مقدم ہے۔	۵۸۹	شاہ محمد خاں مذکور فی السوال کے لئے کہیں نہیں لکھا ہے کہ وہ جیسے مال کا موسیٰ لے رہے ماعقل بالغ کا حکام مہما اکمن بمحل صحیح پر عمل کرنا واجب ہے۔
۵۹۱	زعمی میں تن کے کپڑے دائیں کو نکھن دیئے جائیں گے۔	۵۸۹	تفریعات۔
۵۹۱	میت کو رہہ نہ رکھنا جائز نہیں کہ تقسیم مسلمان مردہ و زندہ یکساں ہے۔	۵۸۹	شاہ محمد خاں کو جیسے مال کا مالک جب نہیں قرار دیا تو زعمی کا بقایا اس کے حصہ میں دینا ظلم ہوگا۔
۵۹۲	ذین قبضہ تمام دیوان کے محل ہے تو یہ بھی مرجہ دیوان میں ہوگا نہ کہ مرجہ قبضہ میں۔	۵۸۹	اقداد و ثامنہ۔
۵۹۳	ذین قبضہ دین مرد و غیرہ پر مقدم نہیں۔	۵۸۹	تفریعات۔
۵۹۳	اس مسئلے میں ہدایت ساری بحث کی تحقیق تام۔	۵۸۹	اقداد و ثامنہ۔
۵۹۵	تفریعات۔	۵۸۹	وصیت کا بے اجازت وارث ٹکٹ سے زائد میں نافذ نہ ہونا ان ورثہ کے ساتھ ہے جن کے حقوق میراث کے بعد کچھ نہ بچیں۔ (مزید تفصیل)
۵۹۵	فتویٰ نمبر 7 کے ملحق صاحب کا یہ ہم کر انہی نے قبضہ کی وارث کو اطلاع دی تو محض اطلاع رجوع کے لئے کافی ہے یہ لفظ ہے۔	۵۸۹	تفریعات۔
۵۹۵	اقداد و ثامنہ و مشرعی قواعد غرر۔	۵۸۹	زوجہ کا حق وراثتہ راجع سے زائد جائز نہیں۔
۵۹۵	قائدہ نمبر 13	۵۸۹	اقداد و عاشرہ۔
۵۹۵	اصحاب فرانس سے جو بچے اس کے مصارف۔	۵۸۹	کسی تقسیم میں نہ عاکم کو یہ جبر پہنچتا ہے نہ ایک حصہ دار کو کہ بے رضائے دیگر بھائے میں قیمت لے۔
۵۹۶	بیت المال کا کوئی حصہ معین نہیں۔	۵۸۹	تراضی طرفین سے تبدیلی میں جائز ہے۔
۵۹۸	قائدہ نمبر 14	۵۸۹	تفریعات۔
۵۹۸	زیادت علی انکس میں موسیٰ لے کا حق صرف وارث سے مؤخر ہے اور غیر وارث پر مقدم، ولہذا بیت المال پر مقدم ہے۔	۵۸۹	ایک فریق کے رضامند ہونے سے عدالت کو جائز نہیں کہ اسے قیمت دلاوے جب تک دوسرا راضی نہ ہو جائے۔
۶۰۰	رذیل اثر و عین و ریشہ نہیں۔	۵۸۹	اقداد و عاشرہ۔
۶۰۰	اصحاب رذیلہ و ریشہ بھیت معصومیت ہے۔	۶۰۱	انہی کہ نہ وارث نہ دوسری اگر میت کی قبضہ و پٹن خود کرے تو
۶۰۱	قائدہ نمبر 15		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۱	فائدہ نمبر 25	۶۰۱	مرد مرے اور ایک زوجہ ایک دختر چھوڑے تو مسئلہ آٹھ سے کرتے ہیں، ایک زوجہ کا سات دختر کا۔
۶۱۹	کر دیا تو یہ جائز نہیں۔	۶۰۱	فائدہ نمبر 16
۶۱۹	فائدہ نمبر 26	۶۰۲	ایک مسئلہ بدیہ میں تکلیف۔
۶۲۰	مومن لہ بالرائہ کے ہوتے ہوئے رذ علی الزوجین نہ ہوگا۔	۶۰۲	فائدہ نمبر 17
۶۲۱	مقررہ مومن لہ بالرائہ سے بالاد اتوی ہے۔	۶۰۳	فائدہ نمبر 18
۶۲۱	فائدہ نمبر 27	۶۰۳	رذ علی الزوجین فساد بیت المال کی وجہ سے ہے۔
۶۲۲	تقریبات۔	۶۰۳	رذ علی الزوجین ضرورہ ہے لہذا اگر بیت المال مختتم ہو تو اسی میں رکھا جائے گا۔
۶۲۲	مومن لہ بالرائہ کے ہوتے ہوئے رذ علی الزوجین خرق اعماع ہے۔	۶۰۳	فائدہ نمبر 19
۶۲۲	مومن لہ بالرائہ کا مرتبہ ہر غیر وارث سے مقدم ہے۔	۶۰۳	فساد بیت المال کی علت کے قائل شائع بھی ہیں۔
۶۲۵	یہ قائل ہے کہ رذ علی القروض التوسیع کی علت فساد بیت المال ہے۔	۶۰۸	فائدہ نمبر 20
۶۲۵	کتبہ :	۶۰۸	رذ علی ذی الہم النسی کی علت فساد بیت المال تانا فسادات ہے۔
۶۲۶	جواب استثنائے چیف کورٹ بہاولپور۔	۶۰۸	کوئی مرے اور صرف ایک لڑکی چھوڑے تو کل مال کا ہے۔
۶۲۶	وصیت سے متعلق بیان احکام۔	۶۰۸	اگر مرنے والے نے صرف باپ کو چھوڑا وہ بھی کل کا وارث ہے۔
۶۲۷	جواب استثنائے نجی خان پور۔	۶۳۱	فائدہ نمبر 21
۶۲۸	حکم اخیر در بارہ وصیت استثنائے مذکور۔	۶۳۱	شوہر جبکہ بچہ کا بیٹا اور تھاوارث ہو کل مال پائے گا۔
۶۳۰	بھو نے کنواں یا مسجد اٹھانے کی وصیت کی تو اگر مسجد کی زیادہ ضروری ہے دی کرانے دہ کنواں بھائے اور گیکاری و طیدی ضروری مرتضیٰ نہیں بلکہ اگر یہ مراد ہے تو کنواں افضل ہے۔	۶۳۱	وقائع عین امور و احوال ہوتے ہیں۔
۶۳۱	ایک تفصیلی وصیت نامے سے متعلق احکام عاقدین میں کوئی ایک نقل تسلیم ہو جائے تو عقد باطل ہے۔	۶۱۳	فائدہ نمبر 22
۶۳۱	مومن لہ بالرائہ ورثہ میں کسی کو حکم بنانے کا اختیار نہیں۔	۶۱۶	فائدہ نمبر 23
۶۳۳	ایک شخص نے زبور عاریضہ لیا پھر دینے والا مر گیا اور ایک غیر معتد سے معلوم ہوا کہ مرنے والا زبور پوچھنے کو دینے کی وصیت کر گیا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے۔	۶۱۶	رذ علی الزوجین کا ماننا و طرح ہے۔
		۶۱۷	تانا بہ نسبت مرے بیگانوں کے اقرب ہیں۔
		۶۱۷	2
		۶۱۷	زوجین پر رذ نہیں اور رذ علی الزوجین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اس میں حکم ہے۔
		۶۱۷	قرآن فی الذکر قرآن فی العلم کو مستلزم نہیں۔

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۲۳۶	اگر دو مہینہ مسجدوں کو دینے کی وصیت کی ہے تو ان کو دیا جائے، اور جو مساکین حرمین و بغداد شریفہ کے لئے ہے اس کو یہاں کے بھی فقراء کو دے سکتے ہیں۔	۲۳۶	امین مرنے والے کے ورثہ کی موجودگی میں المائت کی رقم از خود خیرات وغیرہ میں نہیں خرچ کر سکتا۔
۲۳۸	موسیٰ نے اگر عقیقہ عات اور عقیقہ مقامات اور عقیقہ ایام میں خیرات کی وصیت کو ان کو مطلق صدقہ بھی کافی ہے، مگر اولیٰ تمین عی کی قلیل ہے۔	۲۳۹	ورثہ کا حق حطلق ہونے پر کسی کو اجازت نہیں کہ ترکہ کو خیرات کرے، اگر کیا تو تادان دے۔
۲۵۰	کراچی ہر معاملہ میں شہرہ مستر لوگوں کی مستر ہے۔	۲۳۹	شادی میں دلہن کو چھ ماہ کے حکم اس کی قوم کے روانہ پر موقوف ہے۔
۲۵۱	مرض الموت میں مہر معاف کیا تو بے اجازت ورثہ معاف نہ ہوگا۔	۲۴۰	غلاں کو مل جائے، ودیعت اور ہبہ دونوں کو محصل ہے۔
۲۵۱	دہلی کی ملک مستر نہیں۔	۲۴۲	نفلیت سے حکم نہیں ہوتا۔
۲۵۲	بیٹے نے باپ کی وصیت کے مطابق ٹکٹ نہ ادا کر کے کم دیباہی موسیٰ لاسے معاف کرالیا یہ جائز نہیں۔	۲۴۲	یہ کہنا کہ یہ روپیہ زید کی لڑکی کے عقد کا ہے یہ جو وصیت میں نہیں آتا۔
۲۵۳	مرض موت میں کسی وارث سے بچہ گنج نہیں۔	۲۴۲	کسی کا محصل یہ کہنا کہ یہ چیز مجھے دی ہے، ثبوت ملکیت یا وصیت کے لئے کافی نہیں۔
۲۵۳	شہر کے مال میں بیوی کی وصیت بے اجازت باطل ہے	۲۴۲	مرض موت میں مال کا بھہ یا ذین کا اہل وصیت ہے، اور وصیت وارث کے لئے بے اجازت ورثہ دیگر باطل ہے۔
۲۵۳	مریدنی نے کہا کہ مرنے کے بعد میرے کل مال کا حق مرشد کو ہے اور اس کا کوئی وارث شرعی نہیں تو یہ نافذ ہے۔	۲۴۲	رؤف اقسام نے وفات پائی دو دختر ایک بھائی چھوڑا، کل جائیداد دختروں کے نام وصیت کی، تو اگر بھائی نے نافذ کر دیا کل جائیداد دختروں کی ہوگی۔
۲۵۳	بازاری عورت کی وہ رقم زنا یا غنا کی اہمیت ہے اس کی ہلک نہیں، فقراء کو دیں۔	۲۴۳	ماں کو اختیار نہیں کہ اپنے نابالغوں کا حصہ فروخت کرے۔
۲۵۳	عورت کا مہر ترکہ کو محیط تھا اور اس نے مکان اپنے مہر میں لے لیا تو یہ جائز ہے۔	۲۴۵	باپ ہالند کی رقم اجازت سے صرف کر سکتا ہے۔
۲۵۵	کلاخ فضولی۔	۲۴۶	نابالغہ کی رقم اپنے صرف میں بلور قرض لانے میں اختلاف ہے، احتیاط چلتا ہے۔
۲۵۵	غیر کلو سے کلاخ جائز نہیں۔	۲۴۶	کلن و فن کے ہند رست کے بعد جو بچے اس کو حسب وصیت تہائی خرچ کیا جائے باقی ورثہ کو۔
۲۵۶	زین مسترق مانع ملک ورثہ نہیں۔	۲۴۷	
۲۵۷	تقسیم ترکہ کی ایک شکل۔		
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۵	عاقی کرنا کوئی شرعی چیز نہیں والدین کو اس کا حق نہیں۔		فتاویٰ رضویہ
۸۵	عاقی کرنے سے ترکہ سے محروم نہ ہوگا۔		جلد نمبر 26
	ایک عورت دو ماموں اور ایک پھوپھی زاد بھائی کا بیٹا چھوڑ کر مرگئی تو ماموں وارث نہیں گے جبکہ مذکورہ بیٹا محروم رہے گا۔	۵۵	حتمی وارث نہیں ہے۔
۸۶	زید نے وارثوں میں ماں، ایک بہن اور پڑا دے کے بچا کا ایک پڑپوتا چھوڑا ہے ترکہ کیسے تقسیم ہوگا۔	۵۶	مصارف فقیر و غنیمین ترکہ سے کب وضع ہو گے۔
۸۷	شریعت مطہرہ کے نزدیک اثبات نسب میں نہایت احتیاط ملحوظ ہے۔	۵۸	میر ترکہ تقسیم کرنے سے پہلے دیا جائے۔
۹۰	نانا کی بھانج ہونا شرعاً ذریعہ قرابت نہیں۔	۵۹	غیر منکوحہ اور اس کی اولاد ترکہ نہیں پائے گی۔
۹۲	بہ کب نام اور کب باطل ہوتا ہے؟		قلم تقسیم ترکہ بعض ورثہ مر جائیں تو ان کو کان لم یکن کرنے کی صورت۔
۹۲	ناتمام بہ کی صورت میں موت واجب کے بعد اشیاء موقوفہ دار خانہ واجب کو پہنچیں گی۔	۶۶	زید مر گیا جس کے وارثوں میں دو زوجہ، ایک دختر اور ایک بھائی موجود ہے، زوجہ اولی کا مہر سوا لاکھ اور زوجہ ثانیہ کا مہر دس ہزار روپے ہے چاکاد کیسے تقسیم ہوگی۔
۹۲	حتمی کرنا شرعاً کوئی چیز نہیں۔	۶۹	تقسیم چاکاد سے قبل یکھ وارثوں کے فوت ہونے کی ایک صورت کے بارے میں سوال۔
۹۲	اگر قرض ترکہ پر محیط ہو تو ادائیگی قرض سے قبل کوئی وارث اس وراثت سے کچھ نہیں لے سکتا۔	۷۰	بیچہ خاص عورت کا ہے۔
۹۳	ترکہ تاج محمد اس کے ورثہ احیاء پر چار لاکھ تین ہزار دو سو سہام ہو کر تقسیم ہوتا ہے تو اس کی ایک سو ساٹھ گز حذر کو ذمہ میں سے ہر وارث مذکور کو کس قدر ملے گا۔	۷۲	شیعہ ضروریات دین کے منکر ہیں ان سے نکاح جائز نہیں اور وہ اہلسنت کا ترکہ نہیں پائیں گے۔
۹۳	زید نے اپنے دونوں بیٹوں کی شادی کر کے چاکاد کو دونوں بھائیوں پر تقسیم نصف نصف کر کے تقسیم کر دی بعد کو چھوٹے بیٹے کی بیوی نے انتقال کیا تو کیا صورت ہوگی۔	۷۳	معافی کی زمین کا حکم (قاری سوال و جواب)
۹۶	ادائیگی میر ترکہ کی تقسیم پر مقدم ہے۔	۷۷	شوہر کے ذمے بیوی کا مہر واجب الادا ہے بیوی مرگئی تو وہ وارث ہوگا۔
	زید ایک حتمی بھائی اور بیوی چھوڑ کر مر گیا پھر ایک ماہ بعد بیوی فوت ہوئی جس کے تین بھائی ہیں ترکہ زید کیسے تقسیم ہوگا۔	۷۸	برائے غصہ زوجہ شریعت نہیں ہے اور ترکہ کی مستحق نہیں۔
۹۶	بے زوجہ شرعی کسی وارث کو میراث سے محروم کرنا جائز نہیں۔	۸۲	کوئی وارث دیگر ورثہ کی اجازت کے بغیر ترکہ کو خرچ کر ڈالے تو اس پر تاوان لازم ہوگا۔
۹۸	مستوفی الخمر دوسرے کے حق میں منکھ میت ہے ترکہ نہ	۸۲	ایک شخص فوت ہوا جس کے وارثوں میں پھوپھی زاد بھائی کی بیوی دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟
		۸۳	ولد الخمر نامزدانی کا وارث نہیں ہوتا۔
		۸۳	حتمی یا سوجلا بیٹا شرعاً ترکہ میں کوئی استحقاق پیدا نہیں کرتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	کی جائے۔	۹۹	پائے گا۔
۱۱۹	مہر تقسیم ترکہ پر مقدم ہوتا ہے۔		ایک شخص نے یکے بعد دیگرے تین شادیاں کیں جن کا مہر
	حیات خاتون ایک بیٹی اور شوہر چھوڑ کر فوت ہوئی پھر شوہر		بیشمار بیٹے بڑا تھا دوسری ہیں تیسری زندہ ہے مہر وراثہ کو
	بھی کچھ وراثہ چھوڑ کر مر گیا تو تقسیم ترکہ کی کیا صورت	۱۰۲	کتنا کتنا ملے گا۔
۱۲۰	ہوگی؟		بندہ فوت ہوئی شوہر اور کافر ماسوں زاد بھائی کی دو مسلمان
	در صورت احاطہ دین ورثہ کے لئے ترکہ میں بملک ثابت	۱۰۳	بیٹیاں زندہ ہیں تقسیم ترکہ کی کیا صورت ہوگی۔
۱۲۲	نہیں ہوتی، نہ بے فراغ ذمہ باہم تقسیم کر سکیں۔		شوہر مادر کے بیٹے جو نہ اپنے باپ کے نطفہ سے ہوں
	بے رضا اور باپ و بیٹوں وارثوں کو بیع ترکہ کا اختیار نہیں جبکہ	۱۰۴	اور نہ ہی اپنی ماں کے پیٹ سے ہوں وارث نہیں بنتے۔
۱۲۳	دین ترکہ کو مستغرق ہو۔	۱۰۶	ایک مسئلہ غریب جس کو غریب مسائل کہا جاسکتا ہے۔
	میت کی جھینور و جھین پادین کی ادا تہی بعض وراثہ نے اپنے	۱۰۹	غیر میت سے جو حاصل ہوتا ہے وہ صرف تین صورتوں میں
۱۲۵	مال سے کی تو انہیں میت کے مال سے لینے کا حق ہے۔		وارث ہو سکتا ہے۔
	کوئی وارث اگر میت کا دین مہر اپنے مال سے ادا کر دے		زنی قاضی اگر ولد الزنا ہو تو اس کا ترکہ مادری اقرباء
۱۲۵	تو کس صورت میں ترکہ سے وصول کر سکتا ہے۔		کو ملے گا ورنہ مثل تمام لوگوں کے اقرباء کے درمیان
۱۲۷	بے اجازت بیٹوں ترکہ میں تصرف کا حق نہیں۔	۱۱۱	تقسیم ہوگا۔
	چار قطعہ باغ زید نے اپنی ماں کی حیات میں اس کی رضا		اولاد و زناہ صرف مادری رشتوں سے وارث و مورث
	مندی سے غرض کئے تھے اب ماں کی وفات کے بعد ان	۱۱۱	ہوتی ہے۔
۱۲۸	باغوں میں زید کی بہنوں کا بھی کچھ حق ہوگا یا نہیں۔	۱۱۲	دو سوال پر مشتمل استفتاء۔
۱۳۰	قاضی وغیرہ کا صرف ترکہ سے وضع نہ ہوگا۔	۱۱۲	سوال اول۔
	حق میراث عجم شرع ہے کسی کے ساقط کرنے سے ساقط		ارث جبری ہے کہ موت مورث پر ہر وارث خواہ کچھ اپنے
۱۳۳	نہیں ہوتا۔	۱۱۳	حصہ شری کا وارث ہوتا ہے۔
	زید پر کسی لوگوں کا قرض ہے اس نے ایک دائن کے پاس	۱۱۵	سوال دوم۔
	اپنی بیوی کا کچھ زید و رہن رکھا اس کے بعد سندہ بجز ذیل	۱۱۵	چھ حوالے کے زید وراثت کا حکم۔
	رشتہ وار چھوڑ کر فوت ہو گیا، ایک بیوی، ماں، پانچ بیٹیاں،		زید نے ایک دکان اپنے روپے سے خرید کر اپنے نبیرہ کے
۱۳۳	ایک بھائی اور دو بہنیں، اس کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا۔		نام کر دی اور بولا بیت اس کے باپ کے دکان پر قبضہ
	بازاری عورت کو صرف قلعہ قاجرانہ کی بنام پر منکوحہ قرار		کر دیا، اب انتقال زید کے بعد وہ دکان حسب فراغ
۱۳۵	نہیں دیا جاسکتا۔	۱۱۸	وراثہ زید میں تقسیم ہوگی یا صرف نبیرہ کو ملے گی۔
	جو اولاد بے نکاح پیدا ہو اس کا نسب صرف ماں سے		جو جائداد وادی سے ایک پوتے کو بطور وصیت ملی اس
۱۳۵	ثابت ہوگا اور وہ صرف ماں کی جہت سے وارث بنتے ہیں	۱۱۹	میں پوتے کے دیگر برادران شامل نہیں۔
۱۳۶	غیر وارث کو وارث بنانا کسی کے اختیار میں نہیں۔		جب تک مہر اور دیگر دیون ادا نہ ہو جائیں ترکہ کی تقسیم نہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	زید نے انتقال کیا، دو لڑکے اول بیوی کے اور ایک لڑکی دوسری بیوی کی چھوڑی، پہلی بیوی زید کی موجودگی میں فوت ہوگئی تھی جس کا مہر بڑے شوہر تھا، اب لڑکے اپنی ماں کا مہر طلب کرتے ہیں اس میں حکم شرعی کیا ہے؟	۱۳۷	توریت رب العالمین کے حکم سے ہے، نہ زید و عمرو کی زبان میں۔
۱۳۹	حقیقی بھائی کو محروم کرنے کے لئے اپنی جائداد بھتیجیوں کے نام کر دینے والے شخص پر شرعاً کیا عذاب ہے؟	۱۳۸	مشترکہ جائداد میں صرف ایک وارث کی وصیت نافذ نہیں ہوتی۔
۱۵۰	مذکر سالہ المقصد النافع فی عصبۃ الصنف الرابع (۱۳۱۵ھ)	۱۳۹	طلاق بھائیوں کو محروم کرنے کے لئے اپنی جائداد کو ماموں زاد بھائی کے نام کر دینا گناہ ہے۔
۱۵۳	(عصبۃ کی قسم چہارم یعنی فروع ہدیت کے بارے میں آٹھ سوالات پر مشتمل استفتاء)	۱۴۱	بندہ ایک بچا زاد بھائی، ایک ماموں زاد بھائی اور ایک ماموں زاد بہن چھوڑ کر فوت ہوگئی اس کی جائداد کو کیسے تقسیم کیا جائے گا۔
۱۵۳	سوال اول: عصبات کی اقسام اربعہ خصوصاً قسم چہارم میں جو الفاظ (او علیہا) شروع ہیں ان کا ماخذ کیا ہے؟	۱۴۲	ایک شخص فوت ہو گیا وارثوں میں زوجہ، ایک تہالغ بیٹا، ایک تہالغ بیٹی اور ایک حقیقی بھائی چھوڑے ہیں، اس کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا اور بچوں کا حق ولایت کس کو پہنچتا ہے؟
۱۵۳	سوال دوم: عصبات نسبی کا غیر موجود ہونا حسب شرح صدرائے ممکن ہے یا نہیں۔	۱۴۳	ماں باپ کی خدمت اور بہن بھائیوں کی پرورش و شادی میں جو کچھ خرچ کیا وہ والدین کے ترکہ سے نہیں لے سکتا، البتہ باپ کے قرض کی ادائیگی اور جمعہ و عقیق پر جو خرچ کیا وہ لے سکتا ہے۔
۱۵۳	سوال سوم: عصبات نسبی کا غیر موجود ہونا ناممکن ہے تو مسائل متعلقہ عصبات نسبی وغیرہ جو بصورت نہ ہونے عصبات نسبی کے شروع ہیں کس صورت میں کارآمد ہوں گے۔	۱۴۳	ایک شخص کے ذمہ دو بیویاں کا مہر واجب الادا ہے جبکہ اس کا ترکہ صرف ایک کے مہر کے برابر ہے تو کیا حکم ہے؟
۱۵۳	سوال چہارم: شرع شریف میں کھن ایسا حکم ہے کہ غیر حاضرین حدود داران کو اطلاع نہ دی جائے یا جو لوگ بعد لاطمی و قات سورت یا لاطمی مسائل شرعی کے وعیددار نہ ہوں وہ اپنے حقوق واجبہ سے محروم رہیں ان کی تلاش نہ کی جائے۔	۱۴۳	ایک عورت اپنے والدین، ایک بیٹا، ایک بیٹی اور شوہر چھوڑ کر فوت ہوئی اس کا دس ہزار روپے مہر شوہر کے ذمے واجب الادا ہے جبکہ شوہر کے پاس صرف پانچ ہزار کی ملکیت ہے تقسیم کیسے ہوگی؟
۱۵۳	سوال پنجم: ایسا ہو سکتا ہے کہ عرب سے کوئی شخص آئے اور آپ کو سیدھی اولاد اعلیٰ و نلی قاطرہ ثابت کر کے ہند میں کسی اولاد اعلیٰ بیٹی قاطرہ کا ترکہ اس کے ذوی الفروض سے تقسیم کرالے یا ہند کا کوئی سید عرب میں جا کر کسی سید حنفی کا ترکہ پائے قاضیان عرب بصورت ثابت	۱۴۴	زناہ کی جہت لگا تا حرام، جس پر اسی (۸۰) کوڑے لگانے کا حکم ہے اور وہ مرد و عورت دونوں پر ہے۔
		۱۴۵	حمل کی اکثر مدت دو سال ہے۔
		۱۴۵	عورت لا ولد فوت ہوئی جس کا مہر شوہر پر قرض ہے تو کیا شوہر اس واجب الادا مہر میں سے نصف حصہ پاسکتا ہے۔
		۱۴۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۲	بلکہ شرع میں اس کے لئے ترتیب ہے۔	۱۵۳	کروینے نسب کے اس کو دلا دیں گے۔
۱۶۳	جواب سوال ششم۔		سوال ششم: عہد صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
۱۶۳	جواب سوال ہفتم۔		یا تابعین یا تبع تابعین میں کبھی ایسے عصبات بعیدہ کو
۱۶۶	جواب سوال ہشتم۔		بر مقابلہ ذوی القروض کے حصہ دلا یا گیا ہے کہ نہیں، اگر
	مہر جبکہ کل یا بعض ذمہ شوہر ہوا اور عورت بے ایمان و معافی	۱۵۳	دلا یا گیا تو کس کتاب سے ثابت ہے۔
۱۶۷	مستحب شرعی نہ رہا تو وہ مال و دیگر دین و اس مال ترکہ و ذل		سوال ہفتم: اس استثناء کے مقتضیان صاحبان کے علم
	ہوتا ہے۔		میں کبھی ایسے عصبات بعیدہ مٹی پر دادا کے بھائی کی اولاد
	ایک شخص کی بیوی فوت ہوگی، اس کے بعد ایک لڑکا	۱۵۵	یا سردادا کی مہر کی اولاد یا ان سے بھی مالی کسی ہدی کی اولاد کو
	اور لڑکی جو اس شوہر سے تھی وہ بھی فوت ہو گئے، اب		بیمالت موجودگی ذوی القروض نہیں کے حصہ ملا ہے کہ
	موجودہ کے باپ کی جائداد حذرہ کے سے جو اس کے بھائی		نہیں، اگر ملا ہے کب کس خاندان میں۔
	اور ماں کے قبضہ میں ہے اس کے شوہر کو حاصل سکتا ہے		سوال ہشتم: اگر کسی قصب یا شہر میں رواج یہ ہے کہ
	یا نہیں، اگر مل سکتا ہے تو کس حساب سے، اور اس نے		بصورت عدم موجودگی عصبات قسم اول و دوم و سوم کے
	مہر معاف نہ کیا ہو تو اس کے ماں اور بھائی اس کے شوہر		منجملہ قسم چارم ہدی کی اولاد تک بمقابلہ ذوی القروض
۱۶۷	سے ذمہ پانے کے مستحق ہیں یا نہیں؟		کے حصہ دیا جاتا ہے اب الجہد یا جہد الجہد یا اس سے بھی
۱۶۹	عورت کی تجویز و تحیض شوہر کے ذمہ ہے۔		مالی کسی جہد اولاد کو حصہ نہیں دیا جاتا بلکہ ذوی القروض پر
۱۷۰	شادی کا خرچہ مانگتا بھتیجی ہے یا نہیں۔		رد ہو جاتا ہے تو یہ رواج قاطبی محل و راء و لائق لحاظ
	عمری بیگم نے منہ بچہ ملی درجہ چھوڑے ہیں ایک بہن	۱۵۵	ہے کہ نہیں؟
	کی دو بیٹیاں، دوسری بہن کے دو بیٹے اور ایک بیٹی، جبکہ	۱۵۵	جواب سوال اول، جو ایک آہ کریمہ اور چھ احادیث پر
۱۷۰	بھائی کی ایک بیٹی تو ترکہ کیسے تقسیم کیا جائے۔		مقتضیٰ ہے۔
	ایک عورت فوت ہوئی اور سوائے زوجہ و اولاد، اخت	۱۵۸	جواب سوال دوم، جو آٹھ صورتوں پر مشتمل ہے۔
	الزوجہ اور ان کے ہم الزوج کے کوئی وارث نہیں چھوڑا اس کا	۱۵۹	سوال سوم چونکہ خود منقطع ہو گیا لہذا احادیث جواب نہیں۔
۱۷۱	ترکہ کس کو دیا جائے گا؟	۱۵۹	حبیہ (صورت ثانیہ)
۱۷۱	داما و خرم و مائندہ پر کے ہوتا ہے۔		سیدنا حضرت عائشہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے اب تک
	نہ جدا ہو جانے سے حق ساقط ہو سکتا ہے نہ قبضہ چھوڑ	۱۵۹	کوئی عصبہ نہیں نہیں۔
۱۷۲	دینے سے۔	۱۶۱	جواب سوال چارم۔
	بندہ فوت ہوئی جس کے درجہ یہ ہیں ایک بیٹی، بہن، ایک	۱۶۲	جواب سوال پنجم۔
	بھانجیا، دو حقیقی بھائی، ایک طلاق بھائی اور شوہر، تقسیم ترکہ		مجرد کسی کے زبانی ادعا پر کہ میں ملاں کا نسب ہوں تو ریت
۱۷۲	کیسے ہوگا۔	۱۶۲	نہیں ہو سکتی اس کے لئے ثبوت شرعی چاہئے۔
	عصبات و ذوی الارحام کی ہر نوع میں قرب و درجہ مطلقاً		استحقاق ارث صرف بصورت صرف نسب ہونے پر بھی نہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۰	الرجز کا نقطہ نظر۔	۱۷۳	موجب ترجیح ہے۔
۱۹۱	معصی علی الرجز کی اعتبار تعدد جہات فی الاصول کے بارے میں تحقیق۔	۱۷۶	زندگی میں اولاد پر تقسیم کی جائے تو بیٹا بیٹی کو برابر دیا جائے۔
۱۹۱	تعدد جہات تعدد اشخاص کا موجب ہے یا اگرچہ حکم ہو۔	۱۷۶	منکوحہ غیر سے لاطعی میں نکاح ہوا تو فاسد ہے اور اولاد ترکہ پائے گی۔
۱۹۲	کسی فرع میں تعدد جہات اس کے بدن میں بکھر کو ثابت نہیں کرتا۔	۱۷۶	زید کے تین بیٹوں میں سے ایک کو کسی لاولد شخص نے اپنا حقیقی بیٹا لیا ہے، کیا یہ اپنے باپ کا بھی وارث بنے گا یا نہیں؟
۲۰۳	تقسیم مسئلہ	۱۷۸	زید نے تین بیٹیاں لگی، سلتی، سعد، ایک ماموں زاد بھائی عمرو، ایک خال زاد بہن جمیلہ اور ایک چھوٹی زاد بہن حسینہ چھوڑ کر انتقال کیا، اس کی زوجہ سلتی عمرو کی اور دوسری زوجہ سعد جمیلہ کی حقیقی بہن ہے، اس صورت میں ترکہ مزید کس طرح تقسیم ہوگا؟
۲۰۸	لاوارث کا ترکہ	۱۷۹	لفظ آق اور عاق کا معنی۔
۲۰۹	بھڑ اور چھوڑے کا حکم۔	۱۸۰	کوئی کاغذ بے شہادت شریعہ قابل تقسیم نہیں ہوتا اور نہ وہ منسوب الیہ کا لکھا قرار پاسکتا ہے۔
۲۱۰	قمل غلوت طلاق ہونا باعث سقوط نصف مہر ہوتا ہے۔	۱۸۱	ہندہ کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا جبکہ اس نے متعدد بیٹوں وارث چھوڑے ہیں، ایک چچا زاد بہن کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں، دوسری چچا زاد بہن کی دو بیٹیاں، چھوٹی زاد بہن کا ایک بیٹا، ماموں زاد بہن کی ایک بیٹی اور دو بیٹے۔
۲۱۰	موت اگرچہ قمل غلوت ہو کل مہر کو لازم کر دیتی ہے۔	۱۸۲	شوہر کے بہن و بھائی کی اولاد وارث نہیں بنتی۔
۲۱۰	سوچنے بہن بھائیوں کی توریث سے متعلق سوال اور اس کا جواب۔	۱۸۳	مناسبت کی ایک صورت۔
۲۱۰	منار سالہ تجلیۃ السلم فی مسائل	۱۸۹	منار سالہ طیب الامعان فی تعدد الجہات والابدان۔ (۱۳۶۷ھ)
۲۱۳	من نصف العلم۔ (۱۳۲۱ھ)	۱۸۹	(وراثت میں تعدد جہات و ابدان کے مستحکم ہونے کا روشن بیان)
۲۱۳	(بعض مسائل قرآن میں کچھ علماء معاصرین کی لفظ فیصلوں کا ازالہ)	۱۹۰	ہمارے ائمہ کا اتفاق ہے کہ متعدد قرائتوں والا اپنی ہر قراحت کی زود سے حصہ پائے گا۔
۲۱۳	فصل اول۔		تعدد جہات میں امام ابو یوسف علیہ الرجز اور امام محمد علیہ
۲۱۳	مولوی عبدالحی قصوی صاحب کی مسئلہ فقار ج میں سخت لغزش۔		
۲۱۶	زیادت ایضاح کے لئے مسئلہ کی تین صورتیں۔		
۲۱۸	سراشی و شریعیہ سے مسئلہ صریح تصریح۔		
۲۲۱	فصل دوم۔		
۲۲۱	اخراج مہینہ و ملائح کو نفقات الامین اور اس سے سطلیات کے ساتھ صبر مع غیرہ بنانے کی صورت اور اس میں پائے جانے والے دہم کا ازالہ۔		
۲۲۲	شرح لکھنؤ کا بیان صریح لغزش ہے۔		
	بخت الامین ضرورت بخت امین الامین وغیرہ جملہ سطلیات کو متبادل ہے، تصریح وان سطلیات محض ایضاح دتا کید		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۰	تعدد ام و اب کی صورت بحالت تنازع۔	۲۳۲	عموم ہے۔
۲۳۲	ہذاست مجھامید ابویہ کا شمار پچانے کا طریقہ۔	۲۳۲	عدم ذکر ہرگز ذکر عدم نہیں ہو سکتا۔
۲۳۳	نقشائیات۔	۲۳۳	مسئلہ کا کلیہ۔
۲۳۳	نقش ابویات۔	۲۳۶	اخرات کے پانچ حال۔
۲۳۳	نقش جذبات ۱۰ بشا ابویات وامیہ درجہ پنجم۔	۲۳۶	کسی مسئلے میں دو بار متین جمع نہیں ہو سکتے۔
۲۳۳	نقش پانزدہ ذہ و مجھ کیے امیہ چارہ ابویہ بطریق انصر	۲۳۶	تین ان اصول میں سے ہے جن میں کسی مول نہیں ہوتا۔
۲۳۳	کہ در درجہ چارہ ام حاصل بی شومہ۔	۲۳۶	کل خارج سات ہیں جن میں سے چار میں مول نہیں ہوتا۔
۲۳۵	فصل پنجم۔	۲۳۷	کن خارج میں مول ہوتا ہے اور کن میں نہیں ہوتا۔
۲۳۵	ایک شخص فوت ہوا جس نے ایک بیوی، تین بیٹیاں، تین پوتیاں اور بھائی کے دو پوتے چھوڑے ہیں، تقسیم ترکہ کیسے ہونا چاہیے۔	۲۳۷	خاص بڑے شول کی تصریحات۔
۲۳۵	صورت مذکورہ میں پوتیاں بیٹیوں کی جہ سے محبوب ہوں گی۔	۲۳۹	فصل سوم۔
۲۳۶	دلائل۔ پہلی دلیل۔	۲۳۹	دارث سے اس کے حصہ میراث کے بابت جرم حیات
۲۳۶	پوتوں کو صرف پوتا پوتی ہی محسوب کیا جاتا ہے۔	۲۳۹	مورث میں کی جائے تحقیق یہ ہے کہ باطل و بے اثر ہے،
۲۳۸	دوسری دلیل۔	۲۳۹	اس سے وارث کا حق ارث اصلاً زائل نہیں ہوتا، ہاں اگر
۲۳۸	تخصیب میں میت کے پوتے اور پوتیاں بالا جماع اس کے بیٹوں اور بیٹیوں کے تحت داخل ہیں۔	۲۳۹	بعد موت مورث اس صلح پر رضا مندی رہے تو اب بھی
۲۳۸	تیسری دلیل۔	۲۳۹	ہو جائے گی۔
۲۳۹	علامہ جب صاحب الخیرہ کو ذکر کرتے ہیں تو پوتی کو پوتے کی تخصیب کے ساتھ متعذر کرتے ہیں۔	۲۳۹	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ مسئلہ مذکورہ میں روایات تین
۲۳۹	چوتھی دلیل۔	۲۳۹	طرح کی ہیں۔
۲۳۹	بیٹے، پوتے، بیٹی بھائی اور علقاتی بھائی کے علاوہ کسی کو قوت تخصیب نہیں ہے۔	۲۳۹	فصل چہارم۔
۲۵۰	پانچویں دلیل۔	۲۳۹	سوائے مادر حقیقی دیگر زوجات اب اور سوائے جد و حقیقی
۲۵۱	علامہ انقرونی نے کتاب "مل المسکلات" ص ۹۶ میں تصنیف فرمائی۔	۲۳۹	دیگر زوجات جد میراث پاتی ہیں یا نہیں۔
۲۵۲	چھٹی دلیل۔	۲۳۹	در مختار اور فرائض شریعی وغیرہ میں ہذا کے آگے
۲۵۲	ساتویں دلیل۔	۲۳۹	"لخصاً بعداً" اور "او اکتو" سے کیا مراد ہے۔
		۲۳۹	ہجج کی مثالوں میں دو تین ام تین چار یہاں تک کہ چارہ
		۲۳۹	ہذا ات کس بناء پر درج ہیں۔
		۲۳۹	آدی کی ام و جدہ وہی ہیں جن کے ملین کی طرف سے یہ
		۲۳۹	مستحب ہو وہ اس کی اصل اور یہ ان کی فرع ہو۔ باقی
		۲۳۹	زوجات اب و جدہ ام و جدہ نہیں، نشان کے لئے میراث
		۲۳۹	سے کوئی حصہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۷	شوہر کا جہیز عورت نے بطور خود اپنا زیور کچھ کرادیا وہ شوہر کے ترکہ سے لے سکتی ہے۔	۲۵۲	جس شے کا وجود مستلزم عدم ہوا وہ محال ہوتی ہے۔
۲۷۷	زید کا انتقال ہوا اس نے ایک زوجہ، چار بھانجیاں اور چار بھانجیاں چھوڑی ہیں، ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟	۲۵۲	حصات میں اصل مطلقہ ہے کہ میت کی جہ میت کے باپ کی جہ پر مقدم ہوتی ہے۔
۲۷۸	بہوی اپنے شوہر مقررہ مرض کے ترکہ سے اپنا آٹھواں حصہ الگ کرکے بیوی کو صرف دیگر وارثوں کے سہام پر ڈالے تو یہ حصہ باطل ہے۔	۲۵۲	آٹھویں دلیل۔
۲۸۱	وراثت منقوہ سے حلق ایک سوال کا جواب۔	۲۵۳	تخصیب محاذ پر دو صلیب کے وجود کے ساتھ شخص نہیں ہے۔
۲۸۱	گواہوں کے بغیر نکاح صحیح نہیں۔	۲۵۳	نویں دلیل۔
۲۸۲	نکاح قاسد باطل کی صورت میں عورت وارث نہیں بنتی۔	۲۵۵	صورث مول میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔
۲۸۳	بغیر نکاح کے چھاری سے پیدا ہونے والا لڑکا وارث نہیں بنتا۔	۲۵۵	دسویں دلیل۔
۲۸۵	ایک محل سوال کا جواب۔	۲۵۹	فصل ششم۔
۲۸۶	بچے کی موجودگی میں بچے کو کچھ نہیں ملے گا۔	۲۵۹	حق ارتقا دم زمان کے ساتھ ساتھ ہو جاتا ہے یا نہیں؟
۲۸۷	زید عالمہ بیوی اور دو بھائی چھوڑ کر فوت ہو گیا تقسیم ترکہ کی کیا صورت ہوگی۔	۲۶۱	حقیقی مصنف کہ یہاں دو مقام ہیں۔
۲۸۸	اگر کوئی وارث قاتل، سہم، جہلم اور قبر بچی کرانے میں کچھ خرچ کرے تو دیگر ورثہ اس کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔	۲۶۱	مقام اول۔
۲۸۸	عورت نے وقت وفات ایک زوج، ایک پسر، ایک دختر وارث چھوڑے، پسر نے پھر ثواب یا بغرض نام آدمی خود صرف مبلغ دو ہزار سات سو چھ مشورت دیگر ورثہ قبضہ و تحنین و قاتل و جہلم وغیرہ مورث کا کیا ورثہ کس قدر ادا ہے امرائے وفات کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔	۲۶۲	مقام دوم۔
۲۸۸	صرف قبضہ و تحنین و قاتل و جہلم وغیرہ شرعاً کس قدر تبلیغ وراثت پر مقدم رکھا گیا ہے۔	۲۶۱	ایک شخص حسب ذیل ورثہ چھوڑ کر فوت ہوا، ایک بیوی، ماں، ایک حقیقی بہن، ایک علاتی بہن، ایک اخیانی بھائی اور ایک چچا زاد بھائی، جبکہ اس نے تمام مال کی وصیت چچا زاد بھائی کے لئے کر دی ہے، اب اس کی وصیت کے بارے میں کیا حکم ہے اور تحسیم ترکہ کی کیا صورت ہوگی؟
۲۸۸	شرعاً زمانہ حال میں اہل اللہ کے قبضہ و تحنین و قاتل و جہلم وغیرہ کے لئے کس قدر روپیہ کافی ہو سکتا ہے۔	۲۶۲	وصیت ایک تہائی میں ہوتی ہے۔
۲۸۸	شرعاً لباس حقیقی اہل اللہ کا مریدان و معتقدان کو تبرکاً و مساکین کو ثواباً ایک بلا استرخا دیگر ورثہ تقسیم	۲۶۳	کس وارث کے لئے وصیت ممنوع اور کس کے لئے جائز ہے؟
		۲۶۳	محبوب کے لئے وصیت بلا عار روا ہے۔
		۲۶۳	عصبی قریب۔
		۲۶۳	جب تک دادا پر دادا کی اولاد میں کوئی مرد موجود ہو جیساں وارث نہیں بن سکتیں۔
		۲۶۴	عقابر و انفس عبد کفر تک نہ پہنچیں تو ان کی میراث کا حکم۔
		۲۶۴	مرتد کے زمانہ اسلام کا کما یا ہوا مال اس کے مسلمان وارثوں کا ہے اور حالت ردت کا فقراء مسلمین کے لئے۔
		۲۶۴	مہر اور تمام دیوان تحسیم ترکہ پر مقدم ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۱	ہوں یا جس مکان میں مہمان عرس کے شریک ہونے والے یا تعلیم ذکر الہی پانے والے قیام پذیر ہوا کرتے ہوں وہ مکان شرعاً قابل تقسیم ہے یا نہیں۔	۲۸۹	کر سکتا ہے۔
۲۹۱	اگر کسی مکان کو خانقاہ کے نام سے موسوم کیا ہو تو وہ شرعاً اس بناء پر وقف ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۲۸۹	شرعاً صاحب سجادہ کس کو کہتے ہیں، اور دیگر درجہ پر سجادہ نشین مذکور کیا کیا حق فائق رکھتا ہے۔
۲۹۱	قرآن وحدیث جس سے استخراج فتاویٰ کا ہوتا ہے اس میں کوئی تفصیل ایسی پائی جاتی ہے کہ احکام طریقت اور احکام شریعت میں اختلاف یا یکجہ تفاوت ہو۔	۲۸۹	شرعاً عرس سالانہ مورث و مذکور و نیاز شہدائے کربلا و عرس بزرگان جن کو مورث نے اپنی حیات میں جاری رکھا تھا بعد وفات مورث کے درجہ بھی اس کے اجراء رکھنے پر مجبور ہو سکتے ہیں یا نہیں۔
۲۹۱	درجہ کی ناقابلیت ان کو کسی ترکہ مورث سے محروم رکھ سکتی ہے۔	۲۸۹	شرعاً خانقاہ کس کو کہتے ہیں۔
۲۹۲	کیا محرم بچہ ناقابلیت کے فطرتی کسی ترکہ مورث سے محروم ہو سکتی ہے۔	۲۹۰	جس مکان میں اہل اللہ قیام پذیر ہوں یا جس مکان میں لوگ مرید ہوا کرتے ہوں یا جس مکان میں اہل اللہ ذکر الہی کرتے ہوں یا تعلیم ذکر الہی ہوتی ہو یا عرس یا مجلس سماع ہوتا ہو یا اس مکان میں پائخانہ یا باورہی خانہ خانقاہ ہو یا آئندہ گان عرس اس میں قیام کرتے ہوں وہ ترکہ مورث ہے یا نہیں اور قابل تقسیم ہے یا نہیں۔
۲۹۲	ایک شخص نے خالص بیوی کے روپے سے اپنے لئے مکان خریدا اور پچاس روپے اس نے قرض لئے پھر بیوہ، دو بیٹیاں، ایک ہمشیرہ اور پانچ بچے چھوڑ کر فوت ہو گیا، اب اس کے قرض کی ادائیگی اور تکسیم ترکہ کی کیا صورت ہوگی۔	۲۹۰	جس مکان کے گوشہ محن میں تقور اہل اللہ یا تقور مورث واقع ہوں وہ مکان مع محن بعد مسئلہ کرنے اراضی تقور کے شرعاً قابل تقسیم ہے یا نہیں۔
۲۹۲	دین جب ترکہ سے زائد ہو تو دائنوں کو حصہ رسد دیا جاتا ہے۔	۲۹۰	جس مکان میں مورث کی ہمیشہ نشست گاہ رہی ہو اور اس نے اس کی اصلاح و مرمت اپنے اصراف سے کی ہو اور بلا شرکت غیر سے اپنا قبضہ خالص اپنی حیات تک رکھا ہے بلکہ اپنی ضرورت میں اس مکان کو منکول کر کے قبضہ بھی مورث نے لیا ہے وہ مکان بعد وفات مورث بچہ اصراف کثیر تعمیرات مقبرہ وغیرہ تقسیم یا ہم شرکاء سے محفوظ رہ سکتا ہے یا نہیں، اور ایسا مکان وقف قرار دیا جاسکتا ہے یا نہیں۔
۲۹۵	فاسق و بد مذہب وارث کو ترکہ سے محروم کرنا بہتر و افضل ہے۔	۲۹۰	فرش و شیشہ آلات و دیگر اسباب متقولہ جو عرس میں اہل اللہ کے کار آمد ہوتا ہے قابل تلفی و رافق ہے یا نہیں۔
۲۹۶	فسق اعتقادی فسق عملی سے اشد ہے۔	۲۹۰	جس مکان کو متعلق خانقاہ مہمان خانہ یا تقور خانہ موسوم کیا جائے یا جس مکان میں سجادہ نشین رجبے طے آئے
۲۹۶	بعض درجہ کو ورافت سے محروم کرنے والے کے لئے حدیث میں وعید شدید۔	۲۹۸	
۲۹۶	تکسیم ترکہ سے پہلے بعض وارثوں کا اس میں تہارت وغیرہ تصرف کرنے سے متعلق سوال۔		
۲۹۶	آفتاب بیگم فوت ہوئی اس کے وارثوں میں ایک چچا زاد بہن کا پوتا، ایک علاقائی خالہ اور چار اخیانی بھتیجے ہیں جن کا باپ فوت ہو چکا ہے اس کا ترکہ کس طرح تقسیم ہوگا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۹	الصفر۔	۳۰۹	وصی اور وارث اپنے مال سے جھجھو بھین کرے تو معاوضہ پائے گا۔
۳۱۱	فاقہ کا صرف ترکہ سے اصلاً بھرانہ ہوگا۔	۳۰۹	مداخل سے متعلق ایک سوال کا جواب۔
۳۱۲	عورت کا کفن دفن شوہر پر واجب ہے۔	۳۰۹	معصی علیہ الرحمۃ کے فتویٰ میں مذکور قول مبارک "بہل الصالحین ان لیس هناك الا لسان" سے متعلق مولانا ظفر الدین کا استفسار اور معصی علیہ الرحمۃ کا پانچ تحقیقی وجوہات پر مشتمل جواب۔
۳۱۲	زید نے عمر کے پاس انتقال کیا عمری زید کا کھانا یا اس کو کھانا یا اس کا مال اس کے وارثوں کو ملے گا یا عمر کو۔	۳۰۶	وجہ اول (اولاً)
۳۱۲	خاندان طوائف میں نکاح کرنے سے حق میراث: انہیں ہو جاتا ہے یا شرع شریف کے مطابق حق ملتا ہے۔	۳۰۶	محققین کے نزدیک واحد نہیں ہے۔
۳۱۲	بے نکاحی اولاد صرف اپنی ماں اور مادری رشتہ والوں کا حصہ پاتی ہے۔	۳۰۶	معصی علیہ الرحمۃ کی طرف سے دلیل قاطعہ۔
۳۱۳	لاکھوں کو حصہ نہ دینا حرام ہے۔	۳۰۶	حد تک ہے۔
۳۱۳	جو شخص رجم نہ ہو پر راضی ہو اور حکم شریعت سے راضی نہ ہو وہ تجدد علیہ اسلام کرے۔	۳۰۶	کم ایسا عرض ہے جو لذتہ تقسیم کو قبول کرتا ہے۔
۳۱۳	اولاد کے عاق ہونے کا مطلب۔	۳۰۶	الواحد يستحيل ان يفرض فيه شيء دون شيء والا لتعدد فلم يكن واحداً.
۳۱۵	باپ کے عاق کر دینے سے اولاد نہ تو اولاد ہونے سے خارج ہوتی ہے اور نہ ہی میراث سے محروم ہوتی ہے۔	۳۰۶	انما التحليل الى مامنه التركيب.
۳۱۵	غیر کفو میں نکاح کب باطل ہوتا ہے۔	۳۰۶	الواحدة يستحيل ان تصير وحنتين.
۳۱۶	ایک کثیر الشوق والہا حد مسئلہ کا جواب۔	۳۰۶	الواحد وحدة والاثنان وحلتان وهكذا.
۳۱۶	جو صرف اولاد و دختر رکھتا ہو اس کے اچھا دکان اولاد ذکر میں جو مرد سکتے ہی قاصد پر جا کے ملتا ہو وہ اس کا حصہ ہے۔	۳۰۶	لا يعقل للوحدة بعض اصلاً.
۳۱۶	عصب کا حق اہل فراخ کے برابر نہیں ہوتا بلکہ متاخر ہے۔	۳۰۶	کسور کے معنی کی تحقیق۔
۳۱۶	خانہ نگار کی نسبت علمائے حرمین شریفین کا فتویٰ۔	۳۰۶	وجہ دوم (ثانیاً)
۳۱۸	مرد کسی کا وارث نہیں ہو سکتا۔	۳۰۶	مضر ما شیعہ و مدونہیں ہو سکتی کیونکہ وہ محض سلب ہے۔
۳۱۸	جو شخص مرد کی حالت پر آگاہ ہو کر اس کو قابل امامت کہے گا اس کی نماز تو درکنار ایمان بھی درست ہے گا۔	۳۰۶	مضر طور جب کا نام ہے۔
۳۱۸	فتویٰ قول امام پر دیا جائے۔	۳۰۸	وجہ سوم (ثالثاً)
۳۱۸	چند اصول افتاء و رسم مفتی۔	۳۰۸	جمع الصفر مع عدد کا معنی۔
۳۱۸	کسی وارث کے کالعدم کرنے کی مثالیں۔	۳۰۸	وجہ چہارم (رابعاً)
		۳۰۹	عددیت مضر بداعت عقل سے باطل ہے۔
		۳۰۹	عدد شئی ہے اور مضر لاشیء ہے۔
		۳۰۹	وجہ پنجم (خامساً)
		۳۱۸	الصفر لا يبعده الا الصفر والصفر لا يبعده الا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۸	دے دی گئی وہ اس کا مستقل مالک ہو جاتا ہے اس کی	۳۲۰	ہلکی مثال۔
۳۳۰	والہی بعد موت حرام ہے۔	۳۲۰	دوسری مثال۔
۳۳۰	مہر میراث ہے۔	۳۲۰	تیسری مثال۔
۳۳۰	لڑکا سات برس اور لڑکی نو برس کی عمر تک بانی کے پاس	۳۲۰	چوتھی مثال۔
۳۳۰	رہے گی مگر باپ لے لے گا۔	۳۲۱	پانچویں مثال۔
۳۳۱	دنیوی فائدے کے لئے اپنے آپ کو برخلاف احکام	۳۲۲	تخصیص اذان فراموشی وائیں کے لئے ایک صورت یہ ہے۔
۳۳۱	قرآن مجید ہندو حرم شاستر کا پابند بنانا اپنے کلر کا اقرار	۳۲۲	کیا صحیح اخیر مناسبت بھی مگر قابل اختصار ہو جاتی ہے، اگر
۳۳۱	ہے جس پر تہجد اسلام و تہجد کلاخ کا حکم ہے۔	۳۲۲	ہو جاتی ہے تو وہاں غلامہ عمل کہ مناسبت کے آخر میں لکھا
۳۳۱	زیادہ نے انتقال کیا اور ایک زوجہ حقیقی وادی کا ایک بھائی،	۳۲۲	جاتا ہے کس طرح تحریر کیا جائے۔
۳۳۲	حقیقی دادا کا ایک نواسہ اور والد کے دو چھو بھیرے بھائی	۳۲۶	کافر کا فر کا وارث ہے۔
۳۳۲	چھوڑے ہیں اس کا ترک کس طرح تقسیم کیا جائے گا؟	۳۲۸	ایک مسئلہ جو اکثر علماء مذاہب کی بحث میں آئے کا نہیں۔
۳۳۲	باپ کے مال میں بیٹوں کا حق حصہ قطعی قرآن ہے جسے	۳۲۸	جو جلدی کرتا ہے خطا میں پڑتا ہے۔ (الحمد للہ)
۳۳۳	کوئی رو نہیں کر سکتا۔	۳۲۸	ترکہ سر میں یو جو کی دیگر ورثہ بلا واسطہ براہ مستقیم واداد
۳۳۳	وراثت میں نہایت واداد و مورث کو دخل ہے نہ بعض واداد	۳۳۱	کا کیا حق ہے؟
۳۳۳	کے عمل کو۔	۳۳۱	حقیقی کرنا اور وارث بنانا اسلام میں جائز ہے یا نہیں۔
۳۳۳	مہر میراث ہے اور میراث میں افضل و غیر افضل نہیں	۳۳۲	وارث بنانے کی دو صورتیں ہیں: ایک حقیقت دوسری حکما
۳۳۳	دیکھے جاتے۔	۳۳۲	ایک خاتون نے اپنے بچے کو حقیقی بنا کر پرورش کی جو اپنے
۳۳۳	میراث جبری ہے جو کسی کے ساقط کرنے سے ساقط	۳۳۲	آپ کو خاتون کے شوہر یعنی اپنے چھو بھیرے کا تلف کہلاتا ہے
۳۳۳	نہیں ہوتی۔	۳۳۲	و تو وہ کس کا پر حضور ہوگا اور میراث وغیرہ میں اس کی
۳۳۳	زوجہ مقتول کو محض شہد میں بلا شہادت بھی کے عدالت	۳۳۲	کیا صورت ہوگی۔
۳۳۳	سے سزا ہوئی تو کیا ترکہ مقتول میں حصہ شری اور نہ بانی	۳۳۳	ظلف کا معنی جانتین ہے، اور بچے کو بھی کہتے ہیں۔
۳۳۳	کی سختی ہے۔	۳۳۳	اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو اپنا باپ کہے تو وہ شخص اس کا
۳۳۳	بعد مقتول جو لڑکا پیدا ہوا وہ ترکہ مقتول سے حصہ پائی	۳۳۳	اصلی باپ سمجھا جائے گا یا نہیں۔
۳۳۳	کا سختی ہے یا نہیں۔	۳۳۳	ہندہ نے انتقال کیا اور ایک زوج جو اس کا ابن الکحل بھی
۳۳۳	شوہر نے بیوی کے گورو کفن، قاتل و خیرات کے مصارف	۳۳۳	ہے، ایک بنت البصر اور ایک بنت الکحل کو چھوڑا، ازروئے
۳۳۳	دیکھ وادادوں کی اجازت سے بیعت ادا دین مہر ادا کئے تو	۳۳۳	فدائی کے اس کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا۔
۳۳۵	اس کی شرعا کیا صورت ہوگی؟	۳۳۳	جنہر میں عام عرف یہ ہے کہ عورت اس کی مالک ہوتی
۳۳۵	جو مسلمان شہی اللہ حب و رش کا لیکن دین ہندو مذہب کے	۳۳۸	ہے۔
۳۳۶	مطابق کرے اس کا شرعا کیا حکم ہے؟	۳۳۸	جو چیز تائید حیات کسی کی ملک کر کے اس کے قبضہ میں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۶	مسائل ذوی الارحام میں اتنی کس کے قول پر ہے؟	۳۳۷	پہرہ بھی کا ترکہ دو ہتھیوں کو برابر ملا جس میں سے ایک ہتھیے
۳۵۶	ایک شخص کا انتقال ہوا جس نے ایک وادی، ایک ٹائی،	۳۳۸	نے پہرہ بھی کی بیماری اور چھتر و ٹخنوں کا خرچہ بری تک اپنے
۳۶۰	باپ اور بہن چھوڑے ہیں تھیں ترکہ کیسے ہوگا؟	۳۳۹	پاس سے کیا دوسرے ہتھیے کو نصف ادا کرتا واجب ہے
۳۶۰	خال زاد بہن، بھائی کے ہوتے ہوئے پردادا کے ہوتے	۳۳۹	یا نہیں؟
۳۶۰	کا نواسہ محروم رہتا ہے کیونکہ درجے میں وہ اولاد و خالہ سے	۳۳۹	ایک ایسے سوال کا جواب جس میں رفتے بہت بعید الفاظ
۳۶۱	بہید ہے۔	۳۳۹	محمل محفل سے لکھے گئے ہیں۔
۳۶۱	عورت کے اسباب جنوری میں میراث سے حلقہ سوال۔	۳۳۹	عاق ہونا نہ ہونا اولاد کے فعل پر ہے۔
۳۶۱	مسلمان اور کافر کے درمیان قریب کا حکم شرعی۔	۳۳۹	عوام کے خیال میں عاق کرنے کا جو مفہوم ہے وہ محض
۳۶۱	مسلمان ہونے سے ہلکے زائل نہیں ہوتی۔	۳۳۹	باطل ہے۔
۳۶۱	اسلام کا طبع ہلکے نہیں۔	۳۳۹	موانع فسادت۔
۳۶۲	عاق کرنا شرع میں کوئی اصل نہیں رکھتا اور نہ ہی اس	۳۵۰	ایک شخص حنفی کی جائداد کسی کے پاس رہن ہے، اس
۳۶۲	سے میراث ساقط ہوتی ہے۔	۳۵۰	کا کوئی اصلی وارث نہیں ہے تو کاروائی فق کی کس کے
۳۶۲	فاق کو میراث سے محروم کر دینے کی اجازت ہے۔	۳۵۰	ساتھ ہوگی؟
۳۶۳	تقسیم جائداد کا جواب ہے تفصیل کامل درجہ و ترتیب	۳۵۰	دو بیویوں کے زوج کی میراث سے حلقہ پانچ سوالات پر
۳۶۳	اموات نہیں ہو سکتا۔	۳۵۰	مشکل استثناء۔
۳۶۳	فاق اور بدھن بیٹے کو میراث سے محروم کرنے کا	۳۵۳	جو لوگ خطیوں اور بیویوں کو ترک نہیں دیتے گنہگار ہیں،
۳۶۳	طریقہ۔	۳۵۳	اور یہ کہنا کہ ان کا کوئی حق نہیں مرتب کفر ہے۔
۳۶۳	مرض الموت سے پہلے کر کے قبضہ لایا تو دوسرے وارثوں	۳۵۳	وراثت شریعہ کا منکر خارج از اسلام ہے وہ نہ مسجد کا حنفی
۳۶۳	کا اس میں کوئی حق نہیں۔	۳۵۳	ہو سکتا ہے نہ اوقاف مسلمین کا۔
۳۶۵	مہر کی مالک عورت ہے۔	۳۵۵	مہر معاف کرنے سے معاف ہو جاتا ہے۔
۳۶۵	دین غیر مدیون کے ہاتھ میں نہیں ہو سکتا۔	۳۵۵	ترک معاف کرنے سے معاف نہیں ہو سکتا۔
۳۶۶	وارثوں کی اجازت کے بغیر ترکہ مال مسجد میں لگانا جائز	۳۵۵	بیٹے یا بیٹی کی موجودگی میں ماسوں کو میراث سے کوئی حصہ
۳۶۶	نہیں۔	۳۵۵	نہیں ملتا۔
۳۶۶	عورتوں کو میراث سے محروم کرنا حرام قطعی، اطلاق خود	۳۵۵	غریب کی اعانت کا بے شک حکم ہے مگر اپنے مال سے ذکر
۳۶۶	اور شریعت مطہرہ سے منہ پھیرتا ہے۔	۳۵۵	پر اسے مال سے۔
۳۶۷	ایک سوال کا جواب جو زائد باتوں سے بہت مفصل	۳۵۶	مہر محفل کی ادائیگی پیش از رخصت ضروری ہے ورنہ جب
۳۶۷	اور ضروری باتوں سے نہایت مجمل ہے۔	۳۵۶	عورت طلب کرے۔
۳۶۸	شرعی مطہرہ نے پردہ و مہر پر کے بعد بالغ کے مال	۳۵۶	بے ثبوت شرعی طلاق ہرگز نہیں مانی جاسکتی عورت
	کا ولی اس کے ادا کو تیار ہے۔		ضرور مستحق میراث ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۸	تحفۃ حجاب از اعلیٰ حضرت قاضی بریلوی علیہ الرحمۃ۔	۳۷۸	مال دلی مال نہیں ہو سکتی۔
۳۷۹	یہاں دو سکتے ہیں: اول بحالہ اختلاف بھی ولد الوارث کو ترجیح ہے یا نہیں۔ دوم اگر ہے تو قوت قرابت بھی مرجح ہے یا نہیں۔	۳۷۹	قبضہ سے قبل راہب یا مہوبہ لافوت ہو جائے تو یہ باطل ہو جاتا ہے۔
۳۷۹	کتاب "عمل المسکات" معتمد ۹۶۴ھ کے معنی	۳۷۹	فتح ہوچہ جہالت شمن باطل ہوتی ہے۔
۳۷۹	مولانا قاضی شہار بن نور اللہ انصاری ہیں۔	۳۷۹	قاسد فتح میں قبضہ سے قبل مشتری مالک نہیں ہوتا۔
۳۸۰	مقرر الفرائض ۱۳۳۱ھ اور زیۃ الفرائض کے معنیوں کا نام۔	۳۸۰	تاہلہ کا بھائی بالغ موجود ہو تو مال کو ولایت نکاح حاصل نہ ہوگی۔
۳۸۱	چند ضروری تنبیہات۔	۳۸۰	احوال ام سے متعلق سراجی کی ایک مہارت کا مطلب۔
۳۸۱	مکلی حبیبہ (اولا)	۳۸۱	زوجہ کا مکمل جائیداد پر قبضہ کرنا اور وارثوں کو نہ دینا ظلم ہے۔
۳۸۱	جایہ میں کتاب الفرائض نہیں ہے حالانکہ اس کے ماخذ جانی مقررہ انصاری میں فرائض ہے۔	۳۸۱	روافض کے احکام مرتدوں جیسے ہیں۔
۳۸۱	دوسری حبیبہ (ثانیہ)	۳۸۱	اختلاف دین مانع ارث ہے۔
۳۸۱	دو شریعہ جہاں جن میں فرائض نہیں۔	۳۸۱	ایک شخص سنی المذہب کا انتقال ہوا اس نے دو بیٹیں سنی المذہب اور ایک یمنی المذہب چھوڑی اس صورت میں شرعاً کس قسم ترکہ کی صورت میں ہوگا۔
۳۸۲	تیسری حبیبہ (ثالثہ)	۳۸۱	زید نے تین لڑکے اور چھ لڑکیاں چھوڑ کر انتقال کیا لڑکے مشتری کے مال میں تجارت کرتے رہے اور کچھ بیع بھی حاصل کیا اب لڑکیاں حصہ مانگی ہیں تو اس کی کیا صورت ہوگی؟
۳۸۲	کڑی کی ایک مہارت پر بحث۔	۳۸۲	مال نصیب پر حاصل کئے جانے والے بیع کا شرعی حکم۔
۳۸۳	چوتھی حبیبہ (رابعہ)	۳۸۲	زید نے زہد کو دیئے گئے زیور کا مالک نہیں بنایا اور نہ ہی عرف و راج سے مالک ہونا معلوم ہوتا ہے تو زید ہی اس کا مالک ہے۔
۳۸۳	پانچویں حبیبہ (خمسہ)	۳۸۳	تاہلہ لڑکی کا ولی اس کا باپ ہے نہ کہ مائتاتی۔
۳۸۳	بعد استواء و بعد تقدم و لا وارث کا حکم عام ہے۔	۳۸۳	ذوی الارحام کی صنف راجع کی اولاد کے قاعدہ تحریمی سے متعلق سراج الفقہاء مولانا سراج احمد خانپوری علیہ الرحمۃ کا اختلاف مرسلہ جناب احمد بخش چشتی سہارہ نقیین حجب شریف بہادر پور۔
۳۸۳	چھٹی حبیبہ (سادسہ)	۳۸۳	مکتوب بنام صدر الشریعہ مولانا امجد علی صاحب علیہ الرحمۃ۔
۳۸۳	موتوں وہ مختصرات ہیں کہ اکثر حفظ مذہب کے لئے لکھتے ہیں۔	۳۸۳	
۳۸۳	سابعیہ حبیبہ اور اشباہ کا مرتب۔	۳۸۳	
۳۸۳	ساتویں حبیبہ (سابعہ)	۳۸۳	
۳۸۵	امام سرخسی نے بیسوط میں تمام کتب ظاہر الروایہ کو جمع فرمایا ہے۔	۳۸۳	
۳۹۳	بیسوط شریف کا نسخہ خاص۔	۳۸۳	
۳۹۳	اولاد صنف راجع کا قانون صحیح و معتد۔	۳۸۳	
۳۹۳		۳۷۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۸	مسئلہ: بعد ولادت شریف کا دن کیا تھا؟	۳۹۵	تاریخ و تذکرہ
۳۰۸	مسئلہ: ولادت شریف کا مہینہ کون سا تھا؟	۳۹۶	وحکایات صالحین
۳۰۹	زمانہ جاہلیت میں مہینوں کی تعیین کس طرح ہوتی تھی؟		جس نے کسی کو سرکار سے زیادہ علم والا بتایا اس نے سرکار کو
	حضور کی تاریخ ولادت مشہور و راج قول کے مطابق		گالی دی۔
۳۱۱	۱۲ ربیع الاول شریف ہے۔		ذبح شیطان کے بارے میں چند اقوال۔
۳۱۳	مسئلہ: سار ۱۳ ربیع الاول کو تاریخ دست بوسی کیا تھی؟		شب معراج نماز پنجگانہ کی فرضیت احادیث متواترہ سے
۳۱۳	فصل دوم۔		ثابت ہے۔
۳۱۵	وصال القدس ربیع الاول میں بروز دو شنبہ ہوا۔		ہاروت و ماروت کے واقعہ کی حقیقت۔
۳۱۸	جیزہ الوداع بالانفاق جمعہ کو ہوا۔		سیدنا خویب اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی روح القدس نے شب
۳۲۱	حرمین طہن میں روئے ہلال کے اختلاف کی کیفیت۔		معراج نہ اُتی پر سوار ہونے کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم
	متواتر ۳۹ کے تین اور تیس کے چار مہینوں سے زیادہ نہیں		کو کاندھا دیا گیا نہیں، اس امر کا بیان۔
۳۲۳	ہوئے۔		قرآن پر اعراب کس نے لگائے۔
۳۲۳	دلیل اول۔		حسین بن منصور صلاح کے انا الحق کہنے کا واقعہ۔
۳۲۳	دلیل دوم۔		کیا الیاس و خضر علیہما السلام نبی ہیں؟
	علم توقیت و نبوت سے اس بات کی تحقیق کہ وصال القدس		حضرت الیاس و خضر علیہما السلام دونوں ہر سال حج کے لئے
	۱۳ ربیع الاول بروز دو شنبہ مطابق ۸ جون ۶۳۲ عیسوی		تشریف لے جاتے ہیں، آپ زم زم پیتے ہیں اور وہی
۳۲۶	کو ہوا۔		سال بھر تک کے لئے نکالتے کرتا ہے۔
	کچھ کتابوں میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تاریخ		حاجہ اور کوٹا سینے کا پیش کن اولیاء نے اپنا لیا۔
	ولادت ۹ ربیع الاول درج ہے کیا یہ صحیح ہے، اور کیا صحیح		شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ کے سفر کا حکم۔
۳۲۷	میلاد و ربیع الاول کو کی جائے؟		بہار سالہ نطق الهلال بارخ ولاد
	مشہور محدث انجمور ۱۲ ربیع الاول اور علم زیجات و ہیأت		الحبيب والوصال (۱۳۷۷ھ)
	کے حساب سے ۸ ربیع الاول تاریخ ولادت ہے، ۹ ربیع		(حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک اور وصال اقدس
۳۲۷	الاول کی حساب سے صحیح نہیں۔		کی صحیح تاریخ باہار قمری ماہ و سال)
	اسحق حنظلہ کی نماز جنازہ نہیں پڑھی گئی اور دفن کرنا ایک		فصل اول۔
۳۲۸	روایت میں آیا ہے۔		مسئلہ اولی: استقرار نطق ذکیہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کس
	حضور علیہ السلام کی دقتال کے ساتھ ملاقات اور حضرت		ماہ و تاریخ میں ہوا؟
۳۲۹	عمر کے دقتال کو کتو ابرار نے کا واقعہ بھٹ اور افتراء ہے۔		مسئلہ ثانیہ: دن کیا تھا؟
	طبرانی، صاحب عقد القرینہ اور صاحب غلل ایام کے		مسئلہ ثالثہ: مدت حمل شریف کس قدر تھی؟
۳۲۹	بارے میں سوال کا جواب۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۶	ایک لفظ روایت۔	۴۳۰	بارہ اماموں کے بارے میں سوال۔
۴۳۷	ایک روایت کے بارے میں سوال جو بعض کتب تصوف میں ہے۔	۴۳۰	حضرت امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سلام پہنچایا۔
۴۳۷	سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ یقیناً قلعہ اجل سادات کرام سے ہیں۔	۴۳۰	امامت سے کیا مراد ہے۔
۴۳۸	روایات زمانہ کفار مرتدین ہیں۔	۴۳۱	صحابہ میں صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایات بہت کم ہیں۔
۴۳۸	راغبیوں کے یہاں معیار سادات رفیع ہے وہ سنی کو سید نہیں مانتے۔	۴۳۱	رحیب النبی نے جسے تقسیم فرمادیئے ہیں کسی کو مذہب الفاظ کسی کو مذہب معانی، کسی کو تحصیل مقاصد اور کسی کو ایصال الی المطلوب۔
۴۳۹	تکذیب سالہ جمع القرآن وبم عزوہ لعثمان (۱۳۲۲ھ)	۴۳۱	امام احمد امام شافعی کے شاگرد ہیں۔
۴۳۹	(جمع قرآن کی تاریخ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اس کو منسوب کرنے کا سبب)	۴۳۱	امام شافعی امام اعظم کے شاگردوں کے شاگرد ہیں۔
۴۳۹	قرآن عظیم کی جمع وترتیب آیات و تحفیل و تحفیل سنہ زمانہ اقدس حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر انہی حسب بیان جبرائیل واقع ہوئی۔	۴۳۲	حضرت علی مرتضیٰ اور حضرت خاتونِ جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے حارات کہاں ہیں؟
۴۳۹	قرآن مجید صحابہ کے سینوں، کاقدوں، پتھروں اور ہڈیوں وغیرہ پر تھا سارا قرآن مجموعہ تھا۔	۴۳۲	حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسما گرامی۔
۴۴۰	جنگ یمامہ اور مدح قرآن مجید۔	۴۳۳	سرکارِ غوث پاک کے امام احمد کو خواب میں دیکھنے والی روایت صحیح نہیں۔
۴۴۰	فاروق اعظم کی تحریک پر صدیق اکبر نے زید بن ثابت کو جمع قرآن کا حکم دیا رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۴۳۳	سید احمد کبیر رفاقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صلی اولاد نہیں تھی۔
۴۴۰	قرآنی جینے کس کس کے پاس ہے؟	۴۳۳	کیا سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بارے میں تمام روایات ضعیف ہیں؟
۴۴۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ اقدس میں ہر قوم عرب کو اپنے طرز و لہجہ میں قرأت کی اجازت تھی۔	۴۳۳	شاہدار کے خلفاء کے ہاں سے تمام باتیں بے سرو پا ہیں۔
۴۴۱	امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی مرتضیٰ و دیگر ایمان صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی منہ کی منہ سے تمام لوگوں کو خالص لہجہ قریش کے مطابق پڑھنے کا پابند کر دیا۔	۴۳۵	سورہ فاتحہ کا نزول کسی خاص واقعہ کے لئے نہیں۔
۴۴۱	حضرت عثمان غنی نے صحائف کی تھکیں تیار کرا کے مختلف شہروں میں بھیج دیں۔	۴۳۵	آیات "انما اموالکم واولادکم فتنۃ اور ماہیہا السلیب امنوا لا تلہکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ" سے خطاب عام ہے خاص اشخاص مراد نہیں ہیں۔
		۴۳۶	حضرت خضر علیہ السلام مالکِ ندی ہیں یا بحری۔
		۴۳۵	حضرت ادریس علیہ السلام آسمان پر ہیں۔
			حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بارے میں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	طہ بن حاطب خزوءہ اُحد میں شہید ہوئے، اور طہ بن ابی حاطب عہد عثمانی میں مرے۔	۳۴۶	صحابہ مدنی خلافت امیر معاویہ تک محفوظ تھے پھر مروان نے لے جا کر چاک کر دیئے۔
۳۶۰	بعد ولادت حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت مریم بنت عمران ہا کرہ جس یا نہیں۔		حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صحابہ مدنی کی تقلید کرا کے بلاد اسلام میں بھیجے کی وجہ سے "جامع القرآن" کہا جاتا ہے ورنہ "جامع القرآن خود اللہ رب العزت اور پھر ظاہر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام، اور ایک یکجا جامع کے لحاظ سے سب میں پہلے جامع القرآن سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں تاہم یہ روایات۔
۳۶۰	آنحضرت اور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درمیان کوئی اور رسول ہے یا نہیں؟	۳۴۲	اس سوال کا جواب کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع قرآن مجید کس زو سے کہتے ہیں۔
۳۶۳	یہ بیانیہ "علیہ ما یستحقہ اولی الامر" میں سے نہیں۔	۳۵۰	آیات قرآنیہ اسی ترتیب جمیل پر مسلمانوں کے ہاتھ میں ہیں جس ترتیب سے لوح محفوظ میں تھیں۔
۵۰۳	اذان کے بعد صلوٰۃ اسلام کا آواز ۸۱۲۷۷۷ میں ہوا۔	۳۵۰	قرآن مجید تیس (۳۳) حصوں میں آئندہ۔
۵۰۵	امام سنی اور کثیر علماء نے بوقت ذکر ولادت و مدح سرکار قیام فرمایا۔	۳۵۰	سورتوں اور آجوں کی ترتیب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتا دیا کرتے تھے۔
۵۲۰	جمع قرآن کا قصہ۔	۳۵۰	وہابیہ کا یہ لکھہ جس پر آدمی واپسیت کا دار و مدار ہے کہ جو فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کیا دوسرا کیا ان سے زیادہ مصالح دین جانتے ہیں کہ اسے کرے گا یا بھارے صحابہ مرد و قرار پائے۔
۵۵۷	دار صاحب کا سلسلہ بیعت جاری نہیں، محض تحریک کے لئے اکابر میں جاری ہوا۔	۳۵۲	جمع قرآن کے سلسلے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین کام کئے جس کی وجہ سے آپ کو "جامع القرآن" کہا جاتا ہے۔
۵۷۷	کتوبات امام ربانی کا ذکر خیر۔		ضمیمہ تاریخ و قدح کوہ
۵۷۸	دار صاحب اور ان کے دو غلاموں احسن اور حسن جی کے بارے میں سوال۔	۳۵۲	سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے اب تک کوئی حصہ نہیں لکھا۔
۵۹۳	ابو الحسن جرجی علیہ الرحمۃ کے مرید کا واقعہ کہ وہ شیطان شیعہ کو کھپ قدر کچھ بیٹھا۔	۱۵۹	کتاب "حل المسکات" معتمد ۹۶۳ھ کے معتمد مولانا قاضی شجاع بن نور اللہ انور دی ہیں۔
۵۹۷	غوث پاک کا ایک مرید آپ کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے کھل گیا۔	۳۷۹	مختصر القرائن ۱۳۳۱ھ اور زبدۃ القرائن کے مصنفوں کا نام۔
۶۰۵	جہات اربعہ کے اداوار ہیں۔		
۶۰۵	برغوث کا نام عبداللہ اور اس کے دونوں وزیروں کا نام عبداللہ اور عبدالکبیر ہے۔		
۶۰۶	سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام یحسانہ ہے۔		
۳۵۳	فوائد تفسیریہ و علوم قرآن		
۳۵۳	ایک آیت کا شان نزول۔		
	حدیث طہ بن حاطب عہد عثمانی میں مرے۔		
	طہ بن حاطب خزوءہ اُحد میں شہید ہوئے اور طہ بن		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	جان لینا کہ یہ ذکر ہے یا نہ، آیات ارحام کے قطعاً	۳۵۳	ابلی حاطب محمد عثمانی میں مرا۔
۳۵۳	مثنائی نہیں۔	۳۵۳	حاشائے نور و غلست کی تکرر جمع ہو سکتے ہیں۔
۳۵۷	علم باری اور ان جدید آلات کے ذریعے حاصل علوم کے	۳۵۷	درمیان ایمان و نفاق کا فرق ہے۔
۳۵۷	درمیان فرق چند وجوہ پر ہے۔	۳۵۷	شاہ عبدالقادر صاحب کے ترجمہ میں بعض ناپسندیدہ الفاظ
۳۵۷	اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبوں کو بے شمار علوم عطا فرمائے۔	۳۵۷	کی نشاندہی۔
۳۵۸	آلہ کے ذریعے بچے کے ذکر و سوانح ہونے کی کچھ	۳۵۸	شیخ سعدی شیرازی کے ترجمہ قرآن کی خوبی۔
۳۵۹	نکات نیاں معلوم ہو جاتی ہیں۔	۳۵۹	عالمین کے معنی کی تشریح۔
۳۵۹	خالق کے مقابل حقوق کے علم کی کوئی حیثیت ہی نہیں۔	۳۵۹	ایک آیت میں شیطان کی صفت "عالمین" سے ہونا بیان کی
۳۵۹	ایک مثال کے ذریعہ وضاحت۔	۳۵۹	گئی ہے اس کی تشریح غیب۔
۳۵۹	نصاری کے عقائد کا مسودہ کی تفصیل۔	۳۶۰	بعد ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت مریم بنت
۳۶۰	نوط علیہ السلام و داد علیہ السلام کی شان اقدس میں سرور	۳۶۰	عمران باکرہ جس یا نہیں۔
۳۶۰	محسوس۔	۳۶۰	قرآن مجید میں ناسخ آیتیں کتنی ہیں اور منسوخ کتنی؟
۳۶۰	آیت کریمہ "لا یحسب فیہا ولا یحسب" میں ارتداد	۳۶۰	آنحضرت اور حضرت عیسیٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام کے درمیان
۳۶۰	تفہیم کی تکرر جائز ہو سکتا ہے؟	۳۶۰	کوئی اور رسول تھے یا نہیں۔
۳۶۰	"لعلنا یحکمہم الرجفۃ" میں مدد کی معنی تحقیق۔	۳۶۰	حضرت سیدہ مریم بنت میں سرکار کے نکاح اقدس سے
۳۶۰	ایک تفسیری قول کے حوالہ کے بارے میں سوال کا	۳۶۰	مشرق ہوں گی۔
۳۶۰	جواب۔	۳۶۰	حضرت عیسیٰ حضور علیہا السلام کے درمیان کوئی نیا
۳۶۲	پاروں پر تقسیم ہوا زمین میں فنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے	۳۶۲	مبعوث نہیں ہوئے۔
۳۶۲	نہ کی، نہ کسی صحابی نے نہ کسی تابعی نے، معلوم نہیں اس کی	۳۶۲	اولی الامر سے مراد علماء دین ہیں۔
۳۶۲	ابتداء کس نے کی، یہ بہت حادث ہے۔	۳۶۲	یہ پلید علیہ ماہستحقہ اولی الامر میں سے نہیں۔
۳۶۲	قرآن مجید پر اعراب کب لگائے گئے۔	۳۶۲	اس حدیث کا مطلب کہ "جس نے امام وقت کو نہ پہچانا
۳۶۲	تفسیر قادری کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	۳۶۲	اس کی موت جاہلیت پر ہوگی۔
۳۶۲	ضمیمہ فو اللہ تفسیریہ	۳۶۲	"دون" عربی زبان میں دس معنی پر مشتمل ہے۔
۳۶۲	قرآن مجید پر اعراب کس نے لگائے؟	۳۶۲	بنار سالہ الصمصام علی مشکک
۳۶۲	سورہ واقفہ کا نزول کی خاص واقعہ کے لئے نہیں۔	۳۶۲	فی آیۃ علوم الارحام (۱۳۱۵ھ)
۳۶۲	آیات "انما اموالکم واولادکم فتنۃ اور ما لکم	۳۶۲	(اس فتنہ کی گردن پر کانٹے والی توار جس کو ان آہوں
۳۶۲	الذین امنوا لا تلہکم اموالکم ولا اولادکم عن	۳۶۲	کے بارے میں شک ہے جن کا تعلق علم ارحام سے ہے)
۳۶۲	ذکر اللہ" سے خطاب عام ہے خاص اہل عام ہر دو نہیں	۳۶۲	آیات ارحام کی تفسیر و تشریح۔
۳۶۲	جرا۔	۳۶۲	کسی آلہ کے ذریعہ پہلے میں موجود کچھ کے بارے میں یہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	اور مکرین کا زہرِ بلخ (۳۳۹	قرآن عظیم کی جمع و ترتیب و تحمیل و تحصیل سورۃ زمانہ اقدس
۳۹۷	دو مقام واجب الاطاعت۔		حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر اجماعی حسب بیان جبرائیل
۳۹۷	مقامِ اول۔		واقع ہوئی۔
۳۹۸	قرآن کریم بھینے کے لئے دو مبارک قانون۔		قرآن مجید صحابہ کے سینوں، کانٹوں، چھروں اور ہڈیوں
۳۹۸	قانون اول۔	۳۴۰	وغیرہ پر قمار قرار قرآن مجبور نہ تھا۔
۳۹۸	قانون دوم۔		فاروق اعظم کی تحریک پر صدیق اکبر نے زید بن ثابت کو
۵۰۰	حوادث غیر متناہی ہیں۔	۳۴۰	جمع قرآن کا حکم دیارِ نبوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔
۵۰۰	ہر زمانہ میں ایک گروہ سواۓ عظیم حق پر ہے گا۔	۳۴۰	قرآنی صحیفے کس کس کے پاس رہے؟
۵۰۲	زمانہ کے اعتبار سے سب دہیہ کی ترتیب و تصنیف۔		حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ اقدس میں ہر قوم
	حوادث زمانہ کے اعتبار سے نو بیہ مساک میں اس زمانے	۳۴۱	عرب کو اپنے طرزِ دلچسپی میں قرأت کی اجازت تھی۔
۵۰۲	کے مستند علماء کی سند کافی ہے۔		اس سوال کا جواب کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۵۰۳	اذان کے بعد صلوٰۃ و سلام کا آغاز ۷۸۱ھ میں ہوا۔	۳۵۰	کو جامع قرآن مجید کس مذہب سے کہتے ہیں۔
	وہابیہ کے منہ سے قرآن وحدیث کا نام محض ہمارے مسکین		آیات قرآنیہ کی ترتیب جمیل پر مسلمانوں کے ہاتھ میں
۵۰۳	مقام ہے۔	۳۵۰	ہیں جس ترتیب سے لوح محفوظ میں تھیں۔
۵۰۳	غیر مقلدین اہل ہوا ہیں۔	۳۵۰	قرآن مجید تیس (۲۳) برس میں اترا۔
	وہابیہ کے نزدیک اس کتاب کا پانچواں، بلکہ خود خدا بھی مشرک		سورۃ اور آیتوں کی ترتیب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۵۰۳	ہے۔ معاذ اللہ۔	۳۵۰	بتا دیا کرتے تھے۔
	ذکر ولادت کے وقت قیام صد سال سے بلا واسطہ بلکہ		جمع قرآن کے سلسلے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ
۵۰۳	حرمین طہن میں مقرر و مقبول ہے۔		عنہ نے عین کام کئے جس کی وجہ سے آپ کو "جامع
	امام سبکی اور کثیر علماء نے بوقت ذکر ولادت و مدح سرکار	۳۵۲	القرآن" کہا جاتا ہے۔
۵۰۵	قیام فرمایا۔	۳۹۸	قرآن مجید بھینے کے لئے دو مبارک قانون۔
	غیر مقلد وہابیہ بھی امام سبکی کو بالا جماع امام طہن مانتے	۵۳۰	ورد لعل لک ذکر ک کی تفسیر۔
۵۰۶	ہیں۔		سورۃ یٰسین میں اللہ تعالیٰ ایک اسم مقدس کے بارے میں
	فاضل اجل حضرت علوی مدنی کے نزدیک قیام مستحب ہے	۶۰۹	سوال کا جواب۔
۵۰۷	اور امت کا اجماع گمراہی پر نہیں ہو سکتا۔		محافل و مجالس
	شب ولادت خوشی منانا اور میلاد شریف پڑھنا حاضرین		(میلاد و گیارہویں شریف وغیرہ)
۵۰۹	کو کھانا کھانا یہ سب تقسیم رسول سے ہے۔		ہذا رسالہ القامۃ القيامة علی طاعن
	ذکر ولادت کے وقت روح اقدس حضور جلوہ فرما ہوتی		القیام لنسی تہامة (۱۳۹۸ھ)
۵۱۱	ہے۔		(محفل میلاد میں بوقت ذکر ولادت قیام تقطیس کا ثبوت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۰	ورفتا تک ذکر کی تفسیر۔	۵۱۲	یہ قیام احمد کے درمیان حواثرت چلا آرہا ہے۔
۵۳۰	عمر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یا مصحفہ خدا کی یاد ہے۔	۵۱۳	احیاء العلوم سے قیام کا ثبوت۔
	ولادت اقدس صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام	۵۱۵	بدعت کی اقسام کا بیان۔
۵۳۰	نعتوں کی اصل ہے۔	۵۱۶	مجلس و قیام کا منکر بدعتی ہے۔
۵۳۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر مسلمان کا ایمان ہے۔		حدیث پاک کہ "جس چیز کو مسلمان نیک جانیں وہ نیک ہے۔"
	بہرہ اطلاق آیات تعظیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس طریقے سے کی جائے حسن و محمود ہے۔	۵۱۶	میلاد و قیام سے متعلق انتخاب کا فتویٰ جس پر تیس علماء کی مہر ہے۔
۵۳۱	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کھدہ کرنا ممنوع ہے۔	۵۱۶	علماء حرمین کے متعدد فتاویٰ۔
۵۳۱	ذبح کے وقت بھیجیر کی بجائے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام لینا ممنوع ہے۔	۵۱۶	بیس (۲۰) ممالک کے علماء کے فتاویٰ۔
۵۳۱	حجیب۔	۵۲۱	سواد اعظم کی بدوی کرنا حدیث شریف سے ثابت ہے۔
۵۳۱	تاہمین و حج تاہمین تو دور کتا و خود قرآن مجید سے مجلس	۵۲۲	ذکر رسول کی تعظیم مثل تعظیم رسولی ہے۔
۵۳۱	وقیام کی خوبی ثابت ہے۔	۵۲۳	لعیفہ تظہیر۔
۵۳۱	تیسرا نکتہ۔		خود وہابیہ کے محدث احمد شین بھی قیام کو مستحب قرار دے چکے ہیں۔
۵۳۲	چوتھا نکتہ۔	۵۲۳	مقام دوم۔
	شرعاً و عقلاً کسی زمانے کو احکام شرع یا کسی فعل کی حسین	۵۲۵	چند اجمالی نکتے۔
۵۳۲	درجہ پر کا ہو نہیں۔	۵۲۵	پہلا نکتہ۔
۵۳۲	کسی چیز کا نو پیدا ہونا موجب کراہت نہیں۔	۵۲۵	اصل اشیاء میں اباحت ہے۔
۵۳۲	بجیری بدعتیں مستحب بلکہ واجب ہوتی ہیں۔	۵۲۵	حرمت و کراہت کے لئے دلیل درکار ہے۔
۵۳۲	نام فرائضی فرماتے ہیں کہ ہر بدعت بری نہیں۔	۵۲۶	دوسرا نکتہ۔
۵۳۳	اقسام بدعت۔	۵۲۸	عموم و اطلاق سے استدلال صحابہ سے لے کر آج تک شائع ہے۔
۵۳۳	پانچواں نکتہ۔		جس بات کو شرع نے محمود فرمایا وہ ہمیشہ محمود رہے گی جب تک کسی صورت خاصہ کی ممانعت خاص شرع سے نہ آجائے۔
	خیر القرون قرنی سے ہرگز ہر بدعت کا گمراہی ہوتا ہے نہ نہیں۔	۵۲۸	مطلق ذکر الہی کی خوبی قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔
۵۳۳	علماء دین کسی وقت میں صدور و مطہر شرع نہیں ہوتے۔	۵۲۸	ہر خصوصیت کا ثبوت شرع سے ضروری نہیں۔
۵۳۵	چھٹا نکتہ۔	۵۲۸	یا خانہ میں بیٹھ کر زبان سے یا داغی کرنا ممنوع ہے۔
۵۳۵	کسی زمانے کی تعریف اور اس کے مابعد کا احادیث میں		
	ذکر ہونا اس کو عزیم نہیں کہ اس زمانے کے محدثات خیر	۵۲۸	
۵۳۶	ضمیریں۔	۵۲۸	

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۵۳۹	مثال ششم۔	۵۳۶	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور سنی وحدیث "عہد القرون
۵۳۹	مثال ہفتم۔	۵۳۶	قرون
۵۵۰	تقدیمات علماء کرام: مولانا ارشاد حسین صاحب	۵۳۶	قرن کا معنی۔
۵۵۰	راپوری۔	۵۳۷	ساتواں نکتہ۔
۵۵۱	مولانا عبدالقادر صاحب محبت رسول بدایونی مولانا	۵۳۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کا ایک گروہ ہمیشہ خدا
۵۵۱	عبدالغفور صاحب۔	۵۳۹	کے حکم پر قائم رہے گا۔
۵۵۱	مولانا سلامت اللہ صاحب راپوری و دیگر علماء۔	۵۳۹	آٹھواں نکتہ۔
۵۵۳	قیام مولود شریف ہاتھ ہاتھ کر ہوتا بھڑ ہے، جیسے حاضری	۵۳۹	سحاب کے اقوال اس بات پر خود شائبہ ہیں کہ ہمارے زمانے
۵۵۳	روزہ والوں کے وقت گم ہے۔	۵۴۰	میں ہوتا غیر ہونے کی دلیل نہیں۔
۵۵۳	قیام مولود کو مستحب، کب منع اور کب واجب ہے۔	۵۴۰	نواں نکتہ۔
۵۵۳	آج کل جو میلاد مردیج ہے مع زیب وزینت واجتماع،	۵۴۰	بات فی نظر اچھی ہونی چاہیے خواہ پیشوائے دین نے نہ کی
۵۵۳	اس کے حلق گم شرمی۔	۵۴۰	ہو۔
	تصوف و طریقت و آداب	۵۴۰	جمع قرآن کا قصہ۔
	بیعت و پیری مریدی	۵۴۲	دسواں نکتہ۔
۵۵۵	مشق میں اہل بیعت کے مقام۔	۵۴۲	گیارہواں نکتہ۔
۵۵۶	مقام اول (ادنیٰ)	۵۴۳	فصل جواز پر دلالت کرتا ہے لیکن عدم فصل ہرگز ممانعت پر
۵۵۶	مقام چوتھ عشق و رقص۔	۵۴۳	وال نہیں۔
۵۵۶	مقام دوم (اوسط)	۵۴۳	بارہواں نکتہ۔
۵۵۶	مقام تیسرے ارادہ و محبوب۔	۵۴۵	تیرہواں نکتہ۔
۵۵۶	مقام سوم (علیٰ)	۵۴۵	چودھواں نکتہ۔
۵۵۶	مقام چارم فی الکجب۔	۵۴۶	جس بات کو حضور کی تعظیم میں زیادہ دخل ہو وہ بھڑ ہے۔
	دار صاحب کا سلسلہ بیعت جاری نہیں، مجلس حرم کے	۵۴۶	چند مثالیں ان امور کی جو در بارہ تعظیم و آداب حادث
۵۵۷	لئے اکابر میں جاری ہوا۔	۵۴۷	ہوئے۔
۵۵۷	سلسلہ قادریہ افضل السلاسل ہے۔	۵۴۸	مثال اول۔
۵۵۸	مرتبہ طالب میں فرق۔	۵۴۸	مثال دوم۔
۵۵۹	شاہ ولی اللہ دین دار صاحب اکابر اولیاء میں سے ہیں۔	۵۴۸	امام مالک دینے میں سواری پر سوار نہ ہوتے۔
۵۵۹	سیدنا غوث اعظم امام مہدی کے ظہور تک غوث الاغوات	۵۴۸	مثال سوم۔
۵۵۹	ہیں اور تمام اولیاء کی گردن پر آپ کا قدم ہے۔	۵۴۸	مثال چہارم۔
		۵۴۸	مثال پنجم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۴	کیا شر میں اس کا شیطان ہوگا۔	۵۶۲	شاہ ولی اللہ صاحب کی کتاب سے استدلال کہ خداوند قدوس صریحی شکل میں منتقل ہوتا ہے، غلط فہمی ہے۔
۵۷۵	من لا یخبر لہ فشیخہ الشیطن، کا صداق کون لوگ ہیں۔	۵۶۲	یہ کا حق کیا ہے۔
۵۷۵	شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت سنت متروکہ مسلمانین ہے۔	۵۶۳	کیا شیخ اپنی زوجہ کو بیعت کر سکتا ہے؟
۵۷۵	اپنے حق کے وصال کے بعد دوسرے کا مرید ہونا جائز ہے۔	۵۶۳	کرامت اور فیض میں فرق۔
۵۷۵	یہ کہ چار شرائط کا جامع ہونا ضروری ہے۔	۵۶۵	بیعت عاتقانہ ہو سکتی ہے۔
۵۷۶	سید ہونہی کے لئے لازمی نہیں۔	۵۶۶	حضرت سیدنا غوث اعظم سید الاولیاء ہیں، حضرت شاہ مدار کو ان سے افضل کہنا جہالت ہے۔
۵۷۶	کوئی شخص سلسلہ قادریہ میں مرید ہونے کے بعد سلسلہ نقشبندیہ میں مرید ہو سکتا ہے یا نہیں؟	۵۶۶	بیعت کے لئے لازم ہے کہ چار شرطوں کا جامع ہو۔
۵۷۷	بلا ضرورت شریعت میں تجدید کرنا جائز نہیں۔	۵۶۶	بیعت جبرائیلی ہوتی والدین کی اجازت کے بغیر ہو سکتی ہے۔
۵۷۷	مکوبات امام ربانی کا ذکر خیر۔	۵۶۸	اگر چہ جامع شرائط نہیں تو اس کو چھوڑ کر دوسرے کی بیعت جائز ہے۔
۵۷۷	یہ نئی جگہ اعتقاد عالم کی طرف سے جو نہایت شیطانی اور ہے۔	۵۶۸	بیعت بذریعہ خط و کتابت بھی جائز ہے۔
۵۷۷	یہ اسرائیلی کی ایک رسم کے بارے میں سوال۔	۵۶۸	اصل ارادت فعلی قلب ہے۔
۵۷۸	مدار صاحب اور ان کے دو غلطیوں احسن اور حسن جہی کے بارے میں سوال۔	۵۶۸	خاندان اقدس قادری تمام خاندانوں سے افضل ہے۔
۵۷۸	ایک دن کا بچہ بھی اپنے ولی کی اجازت سے مرید ہو سکتا ہے۔	۵۶۸	سیدنا غوث اعظم قطب ارشاد ہیں۔
۵۷۹	جو شخص کسی شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت ہو چکا ہو تو دوسروں کے ہاتھ پر بیعت نہ چاہئے۔	۵۶۹	جمہوریت یا درست بیعت غفلت تصحیح مگر جائے یا جانور ذبح کر دیا جاتا ہے تو پھر بعد از مزائے غفلت اس کا تصحیح میں مشغول ہونا ثابت ہے یا نہیں۔
۵۷۹	جو مرید کسی ال کے درمیان مشترک ہو گا کیا سب نہیں ہے۔	۵۷۰	مرید ہونا سنت ہے۔
۵۷۹	دوسرے جامع شرائط سے طلب فیض میں حرج نہیں۔	۵۷۰	مرید ہونے کا فائدہ اور اس کی ضرورت۔
۵۸۰	شیخ حانی کا خطاب ہونا جائز ہے مگر اپنی ارادت شیخ اول سے ہی رکھے۔	۵۷۰	جس کا شیطان اس کا شیطان ہے۔
۵۸۰	غلام راشدین کی بیعت ہر خلافت کے وقت ہونے کی ہے۔	۵۷۰	ایک حق کے بارے میں سوال جو فرقہ فخر و اجازت کے بغیر لوگوں کو بیعت کرنے لگا۔
۵۸۰	حق حق ہے۔	۵۷۱	رسم صریح دوسری کے لئے چند شرائط ہیں۔
۵۸۱	یہ کے بارے میں شیخ عطار کے اشعار۔	۵۷۳	یہ کامل میسر نہ ہو تو طالب خدا کو درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے۔
۵۸۳			اگر کوئی مسلمان طریقہ معرفت میں کسی کا مرید نہ ہو تو

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۲	جائز نہیں۔	۵۸۳	جامع شرائط حج کے ہاتھ پر بیعت کے لئے والدین یا شوہر کی اجازت ضروری نہیں۔
۵۹۳	ابراہیم جو علی علیہ الرحمۃ کے مرید کا واقعہ کہ وہ شیطانی شعبہ کو فہم قدر کچھ بیٹا۔	۵۸۳	جہل سے طلب اولیٰ ہے مگر حج سے انحراف جائز نہیں۔
۵۹۳	جامع شرائط بیعت حج کے وصال کے بعد اس کا مرید دوسرے کی بیعت نہ کرے تاہم فیض لے سکتا ہے۔	۵۸۵	اگر کوئی مرشد ذور ہو تو بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط بیعت ہو سکتی ہے۔
۵۹۳	۱۰۰ سالہ کشف حقائق و اسرار دقاتق (۱۳۰۸ھ)	۵۸۵	کلہ طیبہ مکمل یا اس کی جزو دوم کا درد کیا جائے تو ساتھ درد بھی پڑ جائے۔
۵۹۵	(تصوف سے حلق چھڑا شاعر کی تشریح و توضیح)	۵۸۵	کلہ طیبہ کی جزو اول گرم اور جزو ثانی ٹھنڈی ہے۔
۵۹۶	فہر اول۔	۵۸۵	ایک غیر مقلد درد و شریف۔
۵۹۶	اللہ تعالیٰ رحمہم بھی ہے اور قہار بھی، رحمت شانہ جمال ہے اور قہر شانہ جلال۔	۵۸۵	زیادہ مروج ہجری مرید کی کسبت نہیں مانا اور سنت ماننے والے اپنے استاد کے پیچھے نماز بھی نہیں پڑھتا اور مخالفت کرتا ہے، مزید کے بارے میں حکم شرعی کیا ہے؟
۵۹۶	اشد الناس بلاء الانبياء ثم الامثل فالامثل۔	۵۸۶	بیعت مستحبہ ہے اس پر دلائل۔
۵۹۷	اللہ تعالیٰ کی شانہ جمال و شانہ جلال کی مثالیں۔	۵۸۶	بیعت کو خاص ہیجا و کھتا جہالت ہے۔
۵۹۷	تمت پاک ٹیک مرید آپ کے پیچھے نہ پڑتے ہوئے مکمل کیا۔	۵۸۷	تارک جماعت فاسق و مردود و اشد مذمت ہوتا ہے۔
۵۹۸	فہر دوم۔	۵۸۸	حج کے لئے شرائط اربعہ۔
۵۹۸	لوہ آداب کی مثال سے مسئلہ کی توضیح۔	۵۸۸	چار شرطوں میں سے ایک بھی جس میں کم ہو اس کے ہاتھ پر بیعت جائز نہیں۔
۵۹۹	فہر سوم۔	۵۸۸	دو پٹ فاسق مغلن ہے۔
۵۹۹	تقب و روح کی معرفت بے معرفت الٰہی نہیں ہوتی۔	۵۸۸	مناقب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۵۹۹	من عرف نفسه عرف ربه۔	۵۸۹	عورت بغیر اجازت شوہر مرید ہو سکتی ہے۔
۶۰۰	عالم دو ہیں، عالم امر و عالم خلق۔	۵۸۹	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ بیعت ہاتھ پر ہاتھ رکھنا ہے نہ کہ پیالہ چلاؤ۔
۶۰۰	فہر چہارم۔	۵۸۹	کسی کے اصرار پر مرید ہوا کیا یہ شرعاً مرید ہوا یا نہیں۔
۶۰۰	نور احمد بیعت کے پر تو سے نور محمدی بنا اور اس کے پر تو سے سارا عالم ظاہر ہوا۔	۵۹۰	شجرہ خوانی کو دوام زدہ کہنا محض باطل ہے۔
۶۰۰	زمین و آسمان اور صحرارہ کی تخلیق کے مراحل۔	۵۹۰	بہارستان مولانا جامی کی ایک عبارت کا جواب۔
۶۰۰	پانی مادہ تمام مخلوقات کا ہے۔	۵۹۰	اگر اسناد ہوتا تو جس کو جہل چاہتا دین میں کہہ دیتا۔
۶۰۱	موت کا معنی۔	۵۹۱	شجرہ خوانی کے فوائد۔
۶۰۱	فہر پنجم۔	۵۹۱	جسے کسی حج سے اجازت نہ ملی ہو اس کے ہاتھ پر بیعت کرنا
۶۰۱	روح طوی و روح سفلی کا مطلب۔		
۶۰۱	انفس میں صفت کلمتی و صفت بھیکی و صفت شیطانی سب جمع		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	جہات اربعہ کے اوتاوار ہے۔	۶۰۱	ہیں۔
۶۰۶	ہر غوث کا نام عبد اللہ اور اس کے دونوں وزیروں کا نام	۶۰۲	بندہ مسومن اللہ تعالیٰ کو بعض ملائکہ سے زیادہ پیارا ہوتا ہے۔
۶۰۶	عبدالملک اور عبدالرب ہے۔	۶۰۳	عمر ششم۔
۶۰۶	لسان کا مجرب علاج۔	۶۰۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا کسی کو دنیا میں دینار الہی
۶۰۶	حاضرات جن سے خون کو ملنا اور ان سے محبت	۶۰۴	کیوں نہیں ہو سکتا۔
۶۰۶	و ملاقات تصور ہونا محمود نہیں کم از کم ضرر جو جن کی ملاقات	۶۰۳	عمر ہفتم۔
۶۰۶	سے ہوتا ہے یہ ہے کہ آدی مکتبر ہو جاتا ہے۔	۶۰۳	رب کو کہاں تلاش کیا جائے؟
۶۰۶	سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام یحنا ہے۔	۶۰۳	عمر ہشتم۔
۶۰۷	اجازت نامہ اور دو وظائف و اعمال۔	۶۰۳	تمام عالم نور محمدی سے پیدا ہوا تو اصل ہرج کی آپ کا نور
۶۰۷	کن مقاصد کے لئے تعویذات و نقوش جائز اور کن کے	۶۰۳	ہے پس مرجہا ہوا میں وہی وہ ہیں۔
۶۰۷	لئے حرام و ممنوع ہیں۔	۶۰۳	مرجہ جو میں صرف حق عز و جل ہے۔
۶۰۷	خاتم کی اعانت حرام ہے۔	۶۰۳	وحدت و جود کا معنی۔
۶۰۸	سورہ واقعہ کی زکوٰۃ کے بارے میں ایک شخص کی	۶۰۳	عمر نهم۔
۶۰۸	درخواست پر معصوف نے اس کو اجازت دی اور اس کی	۶۰۳	شعر میں علم کے نکتہ سے مراد ذات پاک باری تعالیٰ ہے کہ
۶۰۹	نقوش پر اس کی اصلاح فرمائی۔	۶۰۳	ہرگز اس کی کتبہم تصور میں آئسے نہ بیان و کلام میں مانگے۔
۶۰۹	کسی عمل کا ثواب مولیٰ تعالیٰ کی نذر نہ جہالت ہے۔	۶۰۳	ضمیمہ تصوف و طریقت
۶۰۹	نہی یا دی کو ثواب بخشا کہنا بے ادبی ہے۔	۶۰۹	شرعاً صاحب سجادہ کس کو کہتے ہیں، اور دیگر درجہ پر سجادہ
۶۰۹	بخشا ہونے کی طرف سے چھوٹے کو ہوتا ہے۔	۶۰۹	نقصان مذکور کیا کیا حق فائق رکھتا ہے۔
۶۰۹	سورہ یحییٰ میں اللہ تعالیٰ کے ایک اسم مقدس کے بارے	۶۰۹	شرعاً عرض سالانہ موثر و نذر دینار شہدائے کربلا و عری
۶۰۹	میں سوال کا جواب۔	۶۰۹	بزرگان جن کو موثر نے اپنی حیات میں جاری رکھا تھا
۶۱۰	کچھ اومیہ کے پڑھنے کے ثواب کے بارے میں سوال	۶۰۹	بعد وفات موثر کے درجہ بھی اس کے اجراء رکھتے پر
۶۱۰	کا جواب۔	۶۰۹	مجبور ہو سکتے ہیں یا نہیں۔
۶۱۰	نور نامہ کی روایات بے اصل ہیں۔	۶۰۹	شرعاً حافظہ کس کو کہتے ہیں؟
۶۱۰	اشرف علی قاضی کے بیان کردہ ایک عمل اور اس کی کفری	۶۰۹	ایک صفت کے بارے میں اصل جو بعض کتب تصوف میں ہے۔
۶۱۰	عبارت سے حلق سوال۔	۶۰۹	اوراد و وظائف و عملیات
۶۱۲	رفع غضب کے لئے دخیف۔	۶۰۹	جانب مغرب السلام علیک یا خلیفہ عبدالکریم، جانب
۶۱۲	سب گمراہوں میں اتفاق کے لئے عمل۔	۶۰۹	مشرق السلام علیک یا خلیفہ عبدالرحیم، جانب شمال السلام
۶۱۲	کسی کی یادداشت کمزور ہو جائے تو کیا کرے۔	۶۰۹	علیک یا خلیفہ عبدالرشید، اور جانب جنوب السلام علیک
۶۱۲	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۰۵	یا خلیفہ عبدالجلیل کہنا کیسا ہے؟

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹	روایت حدیث کے دو طریقے ہیں: روایت باللفظ اور روایت بالسنن۔		فتاویٰ رضویہ
۳۹	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بالسنن کی اجازت فرمائی ہے۔		جلد نمبر 27
۳۹	قرآن عظیم میں نقل بالسنن جائز نہیں۔	۴۱	فوائد حدیثیہ
۳۹	اولیت غلط سے حقیق چار حدیثیں اور ان پر گفتگو۔		معصی علیہ الرحمہ کی تواضع اور کسر نفسی
۵۰	حدیث کو موضوع کب کہا جائے گا۔	۴۱	حدیث میں لفظ راس حسب محاورہ عرب ضرور بمعنی آخر ہے۔
۵۱	بارہ خلفاء قریش سے حقیق حدیث کے بارے میں سوال کا جواب۔	۴۱	مہر دلیہ کی نشانی
۵۱	من مات النخ، ولو کان سالماً النخ، ومن اتاکم النخ اعادیت ہیں یا نہیں۔	۴۱	اشیائے متوالیہ میں حد قائل ایک آن مشرک ہوتی ہے۔
۵۳	معرفت فرغ وجود ہے۔	۴۲	صدی کے مہر کو مہر دلیہ ماضیہ کہا جائے یا مہر دلیہ حاضرہ۔
۵۳	جب امام موجود ہو تو اسے امام نہ جانا باعث موت جاہلیت ہے۔	۴۲	جمہ کے روزیت آنے کا تذکرہ۔
۵۳	حدیث حواثر کے مقابل احاد سے استناد سخت جہالت ہے۔	۴۲	ان اللہ خلق آدم علی صورۃ حدیث ہے اور اس کی تشریح۔
۵۳	اعمار کے رد میں بعض اشارات سے اپنے استنباط پر احتیاط غلطی ہے۔	۴۳	عہد اول غلو کن صحابہ کرام کو کہا جاتا ہے۔
۵۴	حدیث سے بہتر حدیث کی کیا تفسیر ہوگی۔	۴۳	کتاب کس دن شروع کی جائے۔
۵۵	حدیث اول الرسل کس کتاب میں ہے۔	۴۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ام شریف کریم الحرج کوئی حدیث کے موافق ہے۔
۵۵	قول حاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ "کسر کت الحدیث" کا مطلب۔	۴۵	حدیث "من قطع میراث وارثہ قطع اللہ میراثہ من الجنة یوم القیامۃ" صحیح ہے۔
۵۵	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کفر سے ہو کر امام ابوحنیفہ کو جگہ دی، اس کا کیا مطلب ہے۔	۴۶	حدیث "من زوی میراثا من وارثہ زوی اللہ عن میراثہ من" بطور محدثین اس کی سند میں کلام ہے مگر اس کے معنی عند العلماء مقبول ہیں۔
۵۷	شان امام ابوحنیفہ میں وارو ہونے والی حدیث کو شارحین ہدایہ نے موضوع کیوں کہا۔	۴۶	اضرار وصیت کے چند طریقے۔
۵۸	بکرمسالہ الفضل الموهبی فی معنی اذا صح الحدیث فہو مذہبی	۴۷	قصد حرمان و عیو حرام ہے۔
	(اقسام حدیث، حدیث کی صحت اثری و صحت عملی اور تذکرہ)	۴۷	قبول علماء کے لئے شان عقیم ہے کہ اس کے بعد ضعف اصلاً معزز نہیں رہتا۔
		۴۷	جہال کو حدیث میں گفتگو سزاوار نہیں۔
		۴۸	حرمان و رش والی حدیث میں وعید کس معنی پر محمول ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰	تو وہ حدیث اس امام کا مذہب نہیں ہو سکتی۔	۶۱	حسین دہلوی کی جہالتوں کا بیان)
۷۰	کسی حدیث کو بڑھم خود مذہب امام کے خلاف پا کر دھوی کر دینا کہ مذہب امام اس کے مطابق ہے وہ اس پر موقوف ہے۔	۶۱	کوئی حنفی امام مذہب حدیث صحیح غیر منسوخ غیر متروک پر عمل کرے تو کیا وہ مذہب حنفی سے خارج ہو جاتا ہے یا حنفی ہی رہتا ہے۔
۷۰	احکام رجال و متون و طرق احتجاج و وجود استنباط اور ان کے مختلف اصول مذہب پر احاطہ تامہ کے لئے چار دشوار مرکز از منزلیں پیش آتی ہیں۔	۶۱	رد المحتار، مقامات مظہری اور عقد الجہد کی عبارات کے بارے میں استفسار۔
۷۰	منزل اول: نقد رجال	۶۳	صحت حدیث علی مصطفیٰ الاثر اور صحت حدیث لعل الجہدین میں نسبت۔
۷۰	منزل دوم: صحاح و سنن و مسانید و جوامع معاجم و اجزاء وغیرہ کتب احادیث میں ان کے طرق مختلفہ و الفاظ متشابهہ میں نظر تام کرنا۔	۶۳	کبھی صحت حدیث عمل پر متصرع ہوتی ہے نہ کہ عمل صحت حدیث پر۔
۷۱	منزل سوم: عمل خفیہ و خواص و دقیقہ پر نظر کرنا۔	۶۳	عبارات ائمہ سے مسئلہ کی تائید۔
۷۵	منزل چہارم جو شخص ان چار منزلوں سے گزر جائے وہ مجتہد فی المذہب ہے۔	۶۳	حدیث ضعیف حجت نہیں ہوتی مگر نفاذ اعمال میں اس پر عمل ہوتا ہے۔
۷۶	مناقب امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔	۶۳	دار ہاد حدیث صحیح ہوتی ہے مگر امام مجتہد اس پر عمل نہیں کرتا جس کی متعدد وجوہ ہیں۔
۷۶	فضیلت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۶۵	جبر و صحت مصطفیٰ اثر صحت عمل مجتہد کے لئے ہرگز کافی نہیں۔
۷۸	ابن شہین علی اعتبار میں سے نہیں۔	۶۶	امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ و بارہ تہم حسب پر عمل نہ کیا۔
۷۸	ابنہی اصحاب صحیح میں سے نہیں۔	۶۶	یوں ہی حدیث طاہرہ بنت قیس و بارہ تہم و عقد و انسکی لکھتو پر عمل نہ کیا۔
۷۸	صاحب نہر الفائق اہل تریح میں سے نہیں۔	۶۶	شاہدہ مذکورہ کی متعدد مثالیں۔
۷۹	دہلوی مجتہد کی حدیث والی اور ایک ہی مسئلہ میں اپنی عمل فطانی۔	۶۶	جبر و صحت اثری صحت عملی کو مستلزم نہیں بلکہ محال ہے کہ مستلزم ہو ورنہ ہنگام صحت حصار ضیق قول بالمستلزمین لازم آئے گا۔
۸۲	امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے ایک مکتوب کا حوالہ اور اس سے استدلال۔	۷۰	بالمحققین اقوال مذکورہ در سوال اور ان کے امثال میں صحت حدیث سے صحت عملی اور خبر سے وہی خبر واجب العمل عند المجتہد مراد ہے۔
۸۳	حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے رسالہ مہدا و معاد سے استدلال۔	۷۰	کوئی حدیث مجتہد نے پائی اور کسی وجہ سے اس پر عمل نہ کیا
۸۳	کلام مجدد الف ثانی سے پانچ وجوہ سے استدلال۔		
۸۶	مجدد صاحب کے کلام کے دس فوائد۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۴	ہوتا۔		فوائد فقہیہ و افتاء و رسم المفتی
۹۴	دلائل فلاسفہ سے دو جزو کا اتصال محال لگتا ہے جو نہ		اگر مجتہدین کا اختلاف علت و حرمت کے بارے میں کس طرح درست و حق ہے۔
۹۴	ہمارے قول کے مطابق اور نہ جسم کے اتصال حسی کے ثانی۔	۸۹	پکھوا امام شافعی کے صحیح مذہب میں بھی حرام ہے۔
۹۴	مسئلہ کی تائید میں متعدد مثالیں۔	۸۹	متروک التسمیہ عمد اور نصب کے بارے میں اختلاف ہے۔
۹۴	کو اکب ثابت کے لئے اختلاف مٹھریوں نہیں۔	۸۹	مجتہد کی شان۔
۹۵	اہل سنت کے نزدیک ہر چیز کا سبب اصلی محض ارادۃ اللہ عزوجل ہے۔	۹۰	امیر اور میر میں کچھ فرق نہیں۔
	زکوٰۃ کا سبب اصلی ارادۃ اللہ، عالم اسباب میں باعث اصلی بندوں کے معاصی اور وجہ وقوع کوہ قاف کے پیش کی حرکت ہے۔	۹۰	فقط میر صاحب ہونے سے میر عزوجل نہیں ہوتا۔
۹۶	کوہ قاف کیا ہے؟	۹۰	میر عزوجل کی تعریف۔
	زکوٰۃ کے بارے میں فلاسفہ کے نظریے کا مولانا روم طبع امر کی طرف سے رد۔	۹۱	فتوے کی قسم کے ہوتے ہیں۔
۹۷	بادل و ہوا کی بنیاد کیا ہے۔	۹۱	جو ہر استغناء کا جواب دے بخون ہے
۱۰۰	مورتوں کو مردوں سے سوچے زیادہ شہوت دی گئی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان پر حیا ازال دی۔	۹۱	مجموعہ فتاویٰ عبدالحی کے بارے سوال کا جواب۔
۱۰۱	دن رات کی تہذیبی گردش ارضی سے ماننا قرآن عظیم کے خلاف اور نصاریٰ کا مذہب ہے اور گردش مساوی بھی ہمارے نزدیک باطل ہے چنانچہ اس کا سبب گردش آفتاب ہے۔	۹۱	مرشد کے فتاویٰ کے رد پر تصدیق کرنے والا بیعت سے خارج ہوتا ہے یا نہیں۔
۱۰۲	زاچھلا لئے کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	۹۲	بعض فتوؤں کا رد کفر ہوتا ہے۔
۱۰۲	مکمل رسالہ مقامع الحديد علی عبد المنطق الجديد۔	۹۲	بعض کا خطرات، بعض کا جہالت، بعض کا حماقت اور بعض کا حق۔
	(غیر اسلامی اور تاحص فلسفیانہ نظریات پر مشتمل مولوی محمد حسن صاحب سنہلی کی کتاب "المنطق الجديد" لسانطق السالہ الحديد "کا زور دار عقلی و نقلی دلائل و براہین سے رد)	۹۲	فلسفہ و طبعیات و نجوم و غیرہ
۱۰۵	استغناء از مولانا نواب سلطان احمد خان صاحب بریلوی۔	۹۳	بکلی کیا ہے۔
۱۰۵	خلاصہ اقوال فلسفہ مع حکم جواب از مستفتی۔	۹۳	زکوٰۃ آنے کا کیا باعث ہے۔
		۹۳	موام میں معروف سبب زکوٰۃ کھلے پے اصل ہے۔
		۹۳	ہمارے نزدیک ترکیب اجسام بجا ہر فرد سے ہے اور ان کا اتصال محال ہے۔
		۹۳	کارہ لیسان فلاسفہ نے جس قدر دلائل ابطال جزو لاجزوی پر لکھے ان میں سے کسی سے ابطال نفس جزو نہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۱	قول ہشتم۔ قلبی مصنف کا اپنی کتاب کے بارے میں قول کہ یہ فرشتہ	۱۰۶	قول اول۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام طبیعتیں مجرد محض نہیں ہیں لیکن تجرد
۱۱۱	اثر بلکہ فرشتہ کر ہے۔	۱۰۶	و مادیت کے اعتبار سے طبع مطلق کے کئی مرتبے ہیں۔
۱۱۲	امام حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی	۱۰۷	عالم کے متعدد خالق۔
۱۱۲	طرف سے حقیقی و مفصل جواب۔	۱۰۷	رسالہ "القول الوسیط" کی عبارت میں مسئلہ کی حقیقت۔
۱۱۳	جواب قول اول۔	۱۰۷	کیا طبیعت جہلہ کا واجب الوجود ہونا واجب ہے یا وہ ممکن
۱۱۳	شنوائی اور نگاہوں کا مالک اللہ ہے۔	۱۰۷	ہے۔
۱۱۳	اللہ نہ چاہے تو صورت کی آواز بھی کان تک نہ جائے۔	۱۰۸	قول دوم۔
۱۱۳	وہ نہ چاہے تو روشن دن میں بلند پہاڑ نظر نہ آئے۔	۱۰۸	"کل حادث مسبوق بالعدم" یہ قاعدہ حادث زمانی کے
۱۱۳	ہر بدن میں اللہ تعالیٰ کے کام اور انسان کی تخلیق کے	۱۰۸	ساتھ مختص ہے اور مادہ حادث ذاتی ہے۔
۱۱۳	مرطے۔	۱۰۸	قول سوم۔
۱۱۵	اللہ چاہے تو کروڑوں انسان چتر سے نکالے یا آسمان	۱۰۸	صورت جسمیہ اور صورت نوعیہ حوادث زمانیہ میں سے
۱۱۵	سے برائے۔	۱۰۸	ہیں۔
۱۱۶	مصنف علیہ الرحمۃ کی طرف سے ایک آیت کریمہ کی مختصر	۱۰۸	قول چہارم۔
۱۱۶	تفسیر۔	۱۰۸	مقول عشرہ اور نفوس قدیم ہیں۔
۱۱۶	سہائے قلب، نظرائے جہ سے کیا جائے نکال دیا کہ وہ	۱۰۸	قول پنجم۔
۱۱۶	افعال متحدہ تصور جن کو نفس حیوانی بلکہ قوت غیر شاعریہ کی	۱۰۸	حیوان مطلق امکان ذاتی کے سبب سے مستحق وجود ہے
۱۱۶	طرف مستحضر کرنے میں بھی ہاک نہیں رکھتے۔ (حاشیہ)	۱۰۸	جبکہ حیوان خاص جزئی کا توقف اپنے وجود میں استعداد،
۱۱۸	مناقلیہ، محمول کا کلمہ بواج ہونا خود ایسا ممکن کہ محتاج مایاں	۱۰۸	مادہ اور اس کے اختلافات پر ہوتا ہے لہذا مطلق کلی فیضان
۱۱۸	نہیں۔	۱۰۸	وجود کا احق ہوگا۔
۱۱۸	آیات کریمہ سے مسئلہ کی تائید۔	۱۰۹	قول ششم۔
۱۱۹	مقول عشرہ کو حقیقی و ایماد میں شرط وہ اسطے ماننا ایک کلمہ نہیں	۱۰۹	مفہوم کے کئی و بجوئی کی طرف منقسم ہونے پر اعتراض
۱۱۹	بلکہ معدن کلمہ ہے۔	۱۰۹	اور اس کا جواب۔
۱۲۰	قول وسیطہ کی تقریر پر گرفت۔	۱۱۰	مقول عشرہ ہر عیب سے پاک ہیں اور عالم کے کسی ذرہ کا
۱۲۱	آیت کریمہ "جعل الشمس ضیاء والقمر نوراً"	۱۱۰	کسی وقت ان سے غائب ہونا محال ہے۔
۱۲۱	نص واضح ہے کہ قرہ مستحضر ہو کر اثر عالم	۱۱۰	قول ہفتم۔
۱۲۱	کرتا ہے۔ (حاشیہ)	۱۱۰	اہدام لاحقر زمانیہ و حقیقت اہدام نہیں۔
۱۲۱	لفظ مجازی "جس طرح حقیقت کے مقابل بولتے ہیں	۱۱۰	عدم لاحق لخصوص زمانہ کا نام ہے۔
۲۲۲	یونہی بمقابل ذاتی بلافت۔	۱۱۱	عدم حقیقی نقطہ وقوع سے مرتفع ہونے کا نام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	اس قول کی متحدہ شہادت عظیمہ کا بیان۔	۱۳۲	چاند گرہن اور سورج گرہن کے بارے میں فکارسف
۱۳۷	پہلی شاعت (اولیٰ)		کا نظریہ مقبوض ہے۔ (حاشیہ)
۱۳۸	دوسری شاعت (ثانیہ)		حاشیہ اللہ! اللہ کے سوا کوئی خالق بالذات، نہ ہرگز ہرگز
۱۳۹	تیسری شاعت (ثالثہ)		اس نے منصب ایجاد عالم کسی کو عطا فرمایا کہ قدرت
۱۳۹	چوتھی شاعت (رابعہ)	۱۳۳	مستفادہ سے خالقیت کیا کرے۔
	حاصل مذہب اہلسنت یہ ہے کہ تمام مقدمات اس		بالجملہ باری تبارک و تعالیٰ کو کسی شے کی تدبیر و تصرف سے
	جواب دہن کے حضور یکساں ہیں کوئی الٰہی ذات سے کچھ	۱۳۵	بے تعلیق، یا اس کے غیر کو خالق جو ہر خواہ ایجاد باری تعالیٰ
	استحقاق نہیں رکھتا کہ ایک کو راجع اور دوسرے کو مرجع		کا محکم کہنا قطعاً جزاً کفریات خالصہ میں سے ہے۔
۱۴۰	کہیں۔	۱۳۵	حجیب۔
۱۴۰	حوالہ جات۔		بلکہ اگر وہ کفر بولنا خود کفر ہے اگرچہ دل میں اس پر اعتقاد
۱۴۳	قول ششم کا جواب۔	۱۳۵	نہ رکھتا ہو۔
۱۴۷	قول ہفتم کا جواب۔	۱۳۵	عبارات ائمہ و علماء سے مسئلہ کی تائید۔
	اس قول پر لازم آنے والی شہادت شدیدیہ حدیث سے	۱۳۷	کلمات کفر کو بطور حکایت نقل کرنے کا حکم شرعی۔
۱۴۷	خارج ہے۔	۱۳۷	عبارات علماء۔
۱۴۷	پہلی شاعت (اولیٰ)	۱۳۹	صحت موضوع کی روایت ہے نہ ذکر رد و انکار جائز ہے۔
۱۴۷	نصوص میں یہ قرآنیہ کی خلاف ورزی۔	۱۴۰	رد الی بدعت بوقت حاجت اہم فرائض سے ہے۔
	اہل سنت کا اجماع ہے کہ نصوص اپنے ظاہر پر حمل کے		جب صحابہ کرام کو سب و شتم کیا جائے تو اہل علم کو اپنا ظہر ظاہر
۱۴۹	جائیں۔	۱۴۰	کرنا چاہئے۔
۱۴۹	دوسری شاعت (ثانیہ)	۱۴۱	قول دوم و سوم و چہارم کا جواب۔
	لازم آیا کہ حضرت حق جل و علا کسی موجود کو معدوم نہ		بیہوشی، صورت جسمیہ، صورت نوعیہ، عقل معرہ اور نفوس کو
۱۴۹	کر سکے۔	۱۴۱	قدیم زمانی ماننا کفر ہے۔
۱۵۰	تیسری شاعت (ثالثہ)		ائمہ دین فرماتے ہیں جو کسی غیر خدا کو ازلی کہے یا جماع
۱۵۱	چوتھی شاعت (رابعہ)	۱۴۱	مسلمین کا فر ہے۔
۱۵۱	لازم کہ کافر بملحد کفر داخل جنت ہو۔	۱۴۱	حوالہ جات از عبارات ائمہ۔
۱۵۱	پانچویں شاعت (خامسہ)		مشککین کا اس پر اتفاق ہے کہ قدیم کو قائل کی طرف
۱۵۱	لازم کہ عالم ایجاد کا زود و زود ازلی الٰہی ہو۔	۱۴۵	منسوب کرنا محال ہے۔
	اگر صرف وجود طبی و وجود واقعی ہو تو ممکنات کے سوا کوئی		حدوث تمام اجسام و صفات اجسام پر تمام اہل عقل
۱۵۳	معدوم نہ ہے۔	۱۴۷	کا اتفاق ہے۔
۱۵۳	تنبیہ :	۱۴۷	معدول خطرات قولیہ و بیہوشی کا جواب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۵	مذلل جواب (۱)	۱۵۳	ایک مشکل علی مسئلہ۔
	معصی علیہ الرحمۃ نے از راہ شفقت مستثنیٰ کو مجاہد اکبر	۱۵۷	قول بضم کا جواب۔
۲۰۰	قرارداد۔	۱۵۷	قول مذکور کی پہلی خرابی (اولا)
۲۰۰	حضرت مولانا دوسی احمد مجذبات سورتی کی عظمت۔	۱۵۸	کافروں کے کسی کام کی حسین کرنے والا کافر ہے۔
۲۰۰	شرعیہ اسلامیہ کے نزدیک زمین و آسمان دونوں ساکن ہیں۔	۱۵۸	دوسری خرابی (ثانیاً)
۲۰۰	اجمال۔	۱۵۸	فاسق کی تعریف سے عرش خدا مل جاتا ہے۔
۲۰۱	ایک آیت کریمہ کی تفسیر۔	۱۵۹	تیسری خرابی (ثالثاً)
	حضرت حذیفہ بن الیمان صاحب ہیز رسول اللہ صلی اللہ	۱۵۹	استحلال کبیرہ کفر ہے۔
۲۰۲	علیہ وسلم ہیں۔	۱۵۹	حرام قطعی کی تعریف و حسین کلمہ مبین ہے۔
	فرمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ قرآن پاک چار مضمون	۱۶۰	چوتھی خرابی (رابعاً)
۲۰۲	سے پر ہو۔		علماء فرماتے ہیں ملائکہ سے تشبیہ دینا نہ چاہئے۔ اور اس پر
	جو مسئلہ تمام مسلمانوں میں مشہور و مقبول ہے مسلمان اسی	۱۶۰	اصرار موجب اکفار ہے۔
۲۰۳	پر اعتقاد لائے۔	۱۶۰	حوالہ جات۔
۲۰۵	تفصیل۔		کتاب "المستطیع الجدید لمناطق النالہ الحدید"
۲۰۵	زوال کے معنی۔	۱۶۲	کے نام پر معصی علیہ الرحمۃ کی قاطعاً نہ گرفت۔
	قرآن عظیم نے آسمان و زمین کے متحرک ہونے کی نفی	۱۶۲	پر تقریر اضافت۔
۲۰۶	فرمائی ہے۔	۱۶۶	دہر دوم
۲۱۲	اساک کے معنی۔	۱۷۰	دہر سوم
۲۱۳	فصل تو فکرم میں ہے اور کمرہ خیر لئی میں عام ہوتا ہے۔	۱۷۱	پر تقریر توصیف
	قرآن پاک کے مطلق کو مقید عام کو حصص بتانا جائز	۱۷۵	تجلیہ نبیہ
۲۱۳	نہیں۔	۱۸۳	حکم اخیر
	اہل صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مطلق حرکت کو	۱۸۶	خاتمہ چند تنبیہات و اکیات میں۔
۲۱۶	زوال مانا۔	۱۸۶	تجلیہ اول۔
۲۱۶	تنبیہ :	۱۸۸	تجلیہ دوم۔
۲۱۶	کتاب اخبارتائیں اختیار سے ہیں۔	۱۸۸	تجلیہ سوم (واجب الملاحظہ فی الطلب)
۲۱۷	نصلائی پہلے سکون ارض کے قائل تھے۔		تذکرہ سالہ نزول آیات فرقان بسکون
۲۱۸	قرآن مجید سے ثبوت کہ زمین و آسمان دونوں ساکن ہیں۔		زمین و آسمان
۲۱۹	بہر تفسیر مقرر نہیں ہوتی۔		(زمین و آسمان کے سکون و حرکت کے بارے میں حضرت
۲۱۹	بہر تفسیر کے بارے میں ایک حکایت۔		مولانا حاکم علی صاحب کے ایک مفصل اشتکاء کا اجماعی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	آفتاب و زمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے۔	۲۳۲	حرکت یومیہ حرکت شمس سے ہے نہ کہ حرکت زمین سے۔
۲۳۳	تجدید البعد اور تجدید اقرب کے درمیان تفاوت کتنا ہے؟	۲۳۳	زمین کی حرکت نجومی و مداری دونوں باطل ہیں۔
۲۳۴	مقررات تازہ (حاشیہ)		بے شک مسلمان پر فرض ہے کہ حرکت شمس و سکون زمین پر
۲۳۵	حجیر ضروری۔	۲۳۴	ایمان لائے۔
	آفتاب کو مرکز ساکن اور زمین کو اس کے گرد دائر ماننا	۲۳۵	علماء نے تشبیہ مہد سے بھی زمین کا سکون ہی ثابت کیا ہے۔
۲۳۵	صراط آیات قرآن کا انکار ہے۔	۲۳۶	"فوزین" فلسفہ جدیدہ کے رد میں بہترین کتاب ہے۔
۲۳۵	آفتاب خود متحرک ہے نہ کہ حرکت فلک سے۔	۲۳۷	یورپ والوں کو طریقہ استدلال پر نہیں آتا۔
۲۳۵	قرآن وحدیث سے حوالہ جات۔		☆ رسالہ معین مبین بھر دور شمس
	سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ الصحاب		و سکون زمین۔
۲۳۵	بعد الخلق مالارہد ہیں۔		(امریکی نجومی پروفیسر البرٹ ایف پورے کی پیش گوئی کا سترہ
	حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ صاحب بزم	۲۳۹	(۱۷) وجہ سے رد)
۲۳۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔	۲۳۰	پہلا رد۔
۲۳۶	آفتابوں رد۔		زمین کا مرکز قتل عالم ہے اور سب کو اکب اور شمس اس کے
۲۳۶	جاذبیت کے بطلان پر دوسرا شاہد عدل قرہ ہے۔	۲۳۰	گرداگرد ہیں۔
۲۳۶	نودواں رد۔	۲۳۰	آیات کریمہ سے تائید۔
	لفظ یہ ہے کہ اجتماع کے وقت قرآن آفتاب سے قریب تر	۲۳۱	دوسرا رد۔
۲۳۶	اور مقابلہ کے وقت دور تر۔	۲۳۱	اوساط کو اکب کے حقیقی مقامات نہیں ہوتے۔
۲۳۷	دواں رد۔	۲۳۱	۱۷ دسمبر ۱۹۱۹ء کو کو اکب کے حقیقی مقامات کا نقشہ۔
۲۳۷	لطیف (حاشیہ)	۲۳۲	تیسرا رد۔
۲۳۷	مصنف علیہ الرحمۃ کی نو عمری کا ایک دلچسپ واقعہ۔	۲۳۲	اسلامی اصول پر کلام کے بعد عقلی اصول پر کلام۔
۲۳۷	شمس و قمر کا قطر۔	۲۳۲	چوتھا رد۔
۲۳۸	گیارہواں رد۔	۲۳۲	۱۷ دسمبر ۱۹۱۹ء کو اوساط کو اکب کا نقشہ۔
۲۳۸	آفتاب کا کلف یعنی داغ۔	۲۳۲	آفتاب کو اکب سے ہزاروں درجے بڑا ہے۔
۲۳۹	بارہواں، تیرہواں، چودھواں اور پندرہواں رد۔	۲۳۲	پانچواں رد۔
۲۳۹	سولہواں اور سترہواں رد۔		سرخ زمل سے بہت چھوٹا ہے۔
۲۳۲	بیان نجوم پر سترہواں اصول اخذات پر اکتفاء کی وجہ۔	۲۳۳	چھٹا رد۔ عطارد سے چھوٹا ہے۔
	☆ رسالہ فوز مبین دو رد حرکت زمین۔		غیب کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے اور اس کی عطا سے اس کے
	(حرکت زمین کے بارے میں غلط فہمیاں اور رجحانات جدیدہ	۲۳۳	حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے۔
۲۳۳	کے نظریات کا عقلی دلائل سے رد)	۲۳۳	ساتواں رد۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۵	جذب اگرچہ باختلاف مادہ مہذب مختلف ہوتا ہے مگر	۲۳۵	ترجیح کتاب۔
۲۵۵	جاذب واحد۔	۲۳۵	مقدمہ۔
۲۵۷	جب کوئی جسم دائرے میں دائر ہو تو مرکز سے نافرہ اور مرکز	۲۳۵	امور مسلمہ و نبات جدیدہ اور ان کی افلاط پر حسیہ۔
۲۵۷	کی طرف جاذبہ، مربع سرعت بے نصف قطر دائرہ کی	۲۳۵	ہر جسم میں دوسرے کو اپنی طرف کھینچنے کی ایک قوت طبعی ہے
۲۵۸	نسبت سے بدلتی ہے۔	۲۳۵	جسے جاذبیت کہا جاتا ہے۔
۲۵۸	آلات زمین کو کھینچتا ہے اور زمین قرقر کو مان دونوں	۲۳۶	اجسام میں اصل کسی طرف اٹھنے کرنے سرکے کا میل ذلتی
۲۵۹	کششوں میں نسبت کیا ہے۔	۲۳۶	نہیں بلکہ ان میں بالطبع قوت ماسک ہے کہ حرکت کی مانع
۲۶۲	وزن جذب سے پیدا ہوتا ہے اور اس کے اختلاف سے	۲۳۶	اور تاثیر قاسر کی تا حد طاقت مانع ہے۔
۲۶۲	گھٹتا بدلتا ہے۔	۲۳۶	قوت نافرہ و پارہ و الہد و مگر کہ نافریت
۲۶۲	برشانیہ روز سمندر میں دو پارہ و جزر ہوتا ہے، جسے جزر	۲۳۷	جب کوئی جسم کسی دائرے پر حرکت کرے اس میں مرکز
۲۶۲	بھاتا کہتے ہیں۔	۲۳۷	سے نظرت ہوتی ہے۔
۲۶۲	مصنف علیہ الرحمۃ کی تحقیق کہ مذ کا جذب قمر سے ہوتا	۲۳۹	حرکت ذرہ کیسے پیدا ہوتی ہے؟
۲۶۲	اگرچہ نہ ہم کو حضرت اس کا افکار ضرور، مگر بریکل ترک	۲۳۹	سیاروں کی حرکت کا سبب۔
۲۶۲	عنوان و طلب تحقیق دو دو جو خود روش ہے۔	۲۳۹	تنبیہ
۲۶۲	دو دو اول	۲۵۰	بردار میں نافرہ و جاذبہ برابر رہتی ہیں۔
۲۶۳	سمندر کی گہرائی۔	۲۵۰	نافرہ و متحدہ جذب ہے اور سرعہ حرکت بمقدار نافرہ۔
۲۶۳	قمر کا جذبہ۔	۲۵۱	اجسام اجزائے ذریعہ طبعیہ سے مرکب ہیں۔
۲۶۳	زمین کا قطر۔	۲۵۱	قائمہ: قطر دو وزن میں فرق۔
۲۶۳	دو دو دوم	۲۵۲	ہر جسم کا مادہ ہے جسے ہوائی و جسمیہ کہتے ہیں مادہ کیا چیز ہے۔
۲۶۳	کشش قمر سے مدس وقت ہوتا ہے؟	۲۵۲	جاذبیت حسب مادہ سیدھی بدلتی ہے اور حسب مربع بُعد
۲۶۶	اصول وقت کے دو طریقے۔	۲۵۲	بالکلب۔
۲۶۶	دو دو سوم	۲۵۳	نتیجہ۔
۲۶۶	کشش مادہ سے مذ چھوٹے پائوں میں کیوں نہیں ہوتا؟	۲۵۳	حسیہ جلیلی۔
۲۶۶	اصول وقت نے ہتھیار ازال دیئے۔	۲۵۳	طبعی قوت جذب ہر شے کی طرف یکساں متوجہ ہوتی ہے۔
۲۶۶	دو دو چارم	۲۵۳	جذب حسب مادہ مہذب ہے۔
۲۶۶	کیا آفتاب پانی کو جذب نہیں کرتا؟	۲۵۳	حسیہ۔
۲۶۷	دو دو پنجم	۲۵۵	جانیا حسیہ
۲۶۷	دو دو ششم	۲۵۵	حسیہ ضروری
۲۶۷	دو دو ہفتم	۲۵۵	جذب کی تبدیلی تین ہی وجہ سے ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۱	غلاء ممکن بلکہ واقع ہے۔	۲۶۸	وجہ ہضم
۲۸۱	کرہ وزمین کی مساحت۔	۲۶۸	سوسم سرما میں صبح کاند کیوں زیادہ ہوتا ہے اور گرمی میں شام کا۔
۲۸۲	حبیبہ لطیف۔	۲۶۸	وجہ خیم
۲۸۳	آسمان فضائے خالی نامحدود و غیر متناہی ہے۔	۲۶۸	مد کی چال تہجد امثال سے ہے۔
	تمام مباحث و عنایت کی اہمات و دائرہ دو دائرے ہیں	۲۶۸	وجہ دم
۲۸۶	معدل الشہار اور دائرۃ البروج۔	۲۶۸	مد کی چال
۲۸۶	معدل الشہار اور دائرۃ البروج کا تقاطع ناقص ہے۔	۲۶۹	جذب قمر میں اختلاف کیوں ہے؟
۲۸۶	گلوب کے کہتے ہیں۔		ہمارے نزدیک ہر حادث کی علت محض ارادۃ اللہ جل و علا ہے۔
۲۸۷	تین بدیہی تھے۔	۲۶۹	سندر کے نیچے آگ ہے۔
۲۸۸	فراہ	۲۶۹	۱۰۵۶ء میں بحر الکاہل سے دھواں نکلنے کا واقعہ
۲۸۸	معدل الشہار اور دائرۃ البروج دونوں دائرہ و قوس ہیں۔	۲۶۹	طوفان آب کا ایک سبب۔
۲۸۹	قطبین جنوبی و شمالی ساکن نہیں۔		جاذبیت مرکز سے نکل کر اس کے اطراف میں خط مستقیم پر
۲۸۹	وجہات جدیدہ ہمیشہ منکوس گوئی کی عادی ہے۔		پھیلتی ہے اور مرکزی کی طرف کھینچی ہے۔
۲۹۰	برسیارے کے اپنے محور کے گرد گھومنے کا سبب۔	۲۷۰	ہوا، پانی، مٹی سب مل کر ایک کرہ زمین ہے۔
۲۹۱	تنبیہ :	۲۷۰	ہوا زمین سے ۴۵ میل بلندی تک ہے۔
	چال میں تیزی و سستی کا اختلاف دوسرے مرکز کے لحاظ سے ہے۔	۲۷۰	ہوا کا وزن۔
۲۹۳	فصل اول۔	۲۷۱	حبیبہ منطلق۔
۲۹۳	نافریت گارڈ اور اس سے بظان حرکت زمین پر بارہ	۲۷۱	کرہ ہفتا و عالم جسم۔
۲۹۳	دلیلیں۔		لفظی و ہیں مانی جاتی ہے جہاں دلیل سے خلاف ثابت ہو
۲۹۳	نافریت بدلیل ہے اور دھوئی بدلیل باطل و بطل ہے۔	۲۷۲	بلادلیل تھلید حس سے امان اٹھا دیا ہے۔
۲۹۵	دوسلوہوں میں سے ایک کا اختیار کرنا حاصل و بارہ کا کام ہے۔	۲۷۲	ہوا خلیف ہے اس کو فیکل ماننا باطل ہے۔
۲۹۵	ترجیح بلا مرجع باطل ہے۔	۲۷۳	ہوائے تجارت اور اس کا سبب۔
۲۹۶	قائدہ۔	۲۷۳	زمین خط استواء پر اونچی اور قطبین کے پاس چھٹی ہے۔
	ظاہر ہے نفرت جذب سے ہے اور جذب جمع جہات محسوس	۲۷۳	مبادرت اعتدال کیا ہے؟
۲۹۶	سے یکساں اور جتنا جذب اتنی نفرت۔	۲۷۹	میل کلی زمانہ اقلیدس میں۔
۲۹۷	قائدہ	۲۸۰	مرکز محسوس حق حقیقی ہے۔
	نافریت جاذبیت سے دست درگیاں ہو کر کوئی مدار متناہی		زہرہ و عطارد کو سطعین اور مریخ و غیرہ کو طویات کیوں کہتے ہیں؟
۲۹۷	نہیں نکلتی۔	۲۸۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۰	دلائل قدیمہ۔	۳۰۰	ہر غیر مجنون جانتا ہے کہ تا فریت کا اثر دور کرنا اور جاہلیت کا اثر قریب کرنا ہے۔
۳۳۱	تذہیب۔	۳۰۰	انقلاب لازم کو انقلاب ضروری لازم ہے۔
۳۳۲	فصل سوم۔	۳۰۱	فصل دوم۔
۳۳۲	حرکت زمین کے ابطال پر اور ۳۳ دلائل۔	۳۰۱	جاہلیت کا رد اور اس سے بطلان حرکت زمین پر پچاس دلیلیں۔
۳۳۳	تمام عقائد عالم اور عنایت جدیدہ کا اجماع ہے کہ معدل اشہار اور منطق البروج دونوں مساوی دائرے ہیں، معدل و منطق کا مرکز ایک ہے، معدل و منطق کا قطع نصف پر ہے، معدل و منطق دونوں مرکز مساوی حقیقی یا مقدر کے دائرہ غلیظ ہیں، معدل و منطق دائرہ غلیظ ہیں، اور ہر دو متوجہ مساوی ہیں۔	۳۰۱	اہل عنایت جدیدہ کی ساری مہارت ریاضی و ہندسہ و عنایت میں منہمک ہے۔
۳۳۳	مقدمہ نمبر ۱	۳۰۱	حقیقات میں اہل عنایت جدیدہ کی بضاعت قاصرہ یا قریب صفر ہے، وہ نہ طریق استدلال جانیں نہ دایہ بحث۔
۳۳۳	دو مساوی دائروں میں جب ایک دوسرے کے مرکز پر گزرا ہو تو واجب ہے کہ دوسرا بھی اس کے مرکز پر گزرے۔	۳۰۱	مطلقات جذب کا انکار نہیں بلکہ جاہلیت خمس و ارض کا رد مقصود ہے۔
۳۳۳	مساوی و اتحاد مرکز میں عموم و خصوص من وجہ ہے۔ (حاشیہ)	۳۰۳	ہارے کا بے سرو پا چلے۔
۳۳۳	نصف اور مساوی و اتحاد مرکز میں عموم و خصوص مطلق ہے۔	۳۰۵	توضیح جواب۔
۳۳۳	مقدمہ نمبر 2	۳۱۱	چاند کا زمین کو اٹھالے گا یا نہ اٹھالے گا۔
۳۳۳	جب مساوی دائرے ایک دوسرے کے مرکز پر گزرے ہوں ان کا قطع منکسر ہوگا۔	۳۱۱	زمین کا وزن۔
۳۳۳	تمام عقائد عالم اور مساویات جدیدہ کا اجماع ہے کہ مساویات اختلافین ایک بہت خفیف حرکت ہے اور یہ کہ ہمارے دورہ کرنے والا (خمس ہوا زمین) سال بھر میں تمام بیروج میں ہوتا ہے۔	۳۱۳	فائدہ۔
۳۳۶	دائرہ کبلیہ کے کہتے ہیں۔	۳۱۶	تنبیہ:
۳۳۸	چند مقدمات خاصہ۔	۳۲۰	دلائل بخلاف سائر جاہلیت گداز۔
۳۳۹	فوق وقت نسبت واقعہ سے ہے۔	۳۲۱	دلائل برائے اتحاد و اثر جذب۔
۳۳۱	اہل مساویات جدیدہ جو افلاک کے قائل نہیں۔	۳۲۳	دلائل برائے جذب کھلی۔
۳۳۲	جہات میں چپ و راست، پس و پیش پہلو بدلنے سے بدل جاتے ہیں۔	۳۲۳	پانی اور تیل کا وزن۔
۳۳۲	حرکت موجب خنوت و حرارت ہے۔	۳۲۶	ہوا میں تاب حرارت نہیں۔
۳۳۲		۳۲۶	بتنا ماوراء زائد، ماسک زائد، متاومت زائد، تو اثر جذب کم۔
		۳۲۸	جذب مان کر چاہے اصل حرکت کو جذب سے نہ ماننا سخت عجیب ہے۔
		۳۲۸	صدمہ کے لئے دو چیزیں درکار ہیں: شدت نقل متصادم اور اس کی قوت و رفتار۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۶	ایمن موہوم سے کیا مراد ہے۔	۳۳۳	زمین کی حرکت بوجہ سبب۔
۳۵۷	من ادعیٰ فعلیہ الیان۔		حرکت وضعیہ میں قطب سے قطب تک تمام اجزاء محور
۳۵۷	دفع دوم	۳۳۵	ساکن ہوتے ہیں۔
۳۵۸	فلک الافلاک سے متصل صرف فلک ثوابت ہے۔	۳۳۵	اجزاء زمین میں متداخل ہے۔
۳۵۸	دفع سوم و چہارم	۳۳۵	چند احکام جہاں اصول ہیأت جدیدہ پر یقیناً ثابت ہیں۔
	خالف کی طرف سے مولانا عبدالحی صاحب کے تین		بعض اجزاء ارض کا متقابل شمس اور بعض کا حجاب میں ہونا
۳۵۹	جہاں ثوابت اور ان کا رد۔	۳۳۵	قطعی ہے۔
۳۶۰	دفع پنجم		مقابلہ زمین قرب و بعد اور خطوط واصل کا محور منحرف
۳۶۱	دفع ششم	۳۳۵	ہونے کا اختلاف یقینی ہے۔
۳۶۱	کیلیف مجدد کے اجزاء حرکت میں برقرار رہتے ہیں۔		اختلافات مذکورہ سے جائزیت میں اختلاف اور اس سے
۳۶۲	دفع ہفتم و ہشتم		تافریت میں کی بیشی اور کی بیشی سے چال میں تفاوت
۳۶۳	جواب دوم		حق ہے اور اس تفاوت سے اجزاء میں ظاہر و باطن
۳۶۳	وجہات جدیدہ کا ایک اڑھائے پاگل۔	۳۳۵	ضروری ہے۔
	خالف کی طرف سے چھ مثالیں اور مصنف کی طرف سے	۳۳۶	پانی زمین سے لطیف تر ہے۔
۳۶۳	ان کا رد جامع و قانع۔	۳۳۶	دلائل قدیر۔
۳۶۴	(مستعمل) رد دیگر دلائل فلسفہ قدیر میں۔		طبیعیات جدیدہ میں قرار پانچکا ہے کہ ہوا اور آگٹھنے کی
۳۶۵	دس قلیلیں	۳۳۹	مقاومت کرتی ہے۔
۳۶۵	قلیل اول		ابطال حرکت وضعیہ زمین پر جو سات دلائل ہیں وہی
۳۶۷	قلیل دوم و سوم	۳۵۰	حرکت لپیہ کے ابطال پر بھی ہو سکتے ہیں۔
۳۶۸	قلیل چہارم و پنجم	۳۵۲	وجہات جدیدہ کے دو جواب۔
۳۶۹	قلیل ششم	۳۵۲	جواب اول
۳۸۰	قلیل ہفتم		مستدل کو عدم لزوم کافی نہیں لزوم عدم چاہیے و مخالف کو
۳۸۱	قلیل ہشتم و نهم	۳۵۳	جواز پس ہے۔
	کلمۃ الملہمۃ فی الحکمۃ	۳۵۳	ملازمت جسم للحسم ملازمت وضع للوضع کو مستلزم نہیں۔
	المحکمۃ لوہاء فلسفۃ المشتمۃ	۳۵۳	ہمارے نزدیک افلاک متحرک نہیں۔
۳۸۲	(فلسفہ قدیر کے نظریات کا رد بلخ)		حرکت عرضیہ میں متحرک بالعرض خود ساکن ہوتا ہے
۳۸۵	تقریم	۳۵۵	دوسرے کی حرکت اس کی طرف منسوب ہوتی ہے۔
۳۸۶	تقریب کتاب		حق یہ ہے کہ حرکت وضعیہ میں حرکت عرضیہ کی کوئی تصویر
۳۸۶	مقام اول	۳۵۶	پایہ ثبوت تکس نہ بنی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۲	فلک میں مبدیہ میل مستد نہیں۔	۳۸۷	اللہ عزوجل قائل بخیر ہے۔
۳۲۲	مقام پنجم	۳۸۸	ہر فلک کی شکل، حرکت، جہت اور پرزے۔
۳۲۲	جسم میں کوئی نہ کوئی مبدیہ میل ہونا کچھ ضرور نہیں۔	۳۸۸	فلک اطلس
۳۲۳	مقام دہم	۳۸۸	فلک ثوابت
۳۲۳	حرکت وضعیہ کا طبعیہ ہونا محال نہیں۔	۳۸۹	فلک زحل
۳۲۸	مقام یازدہم	۳۸۹	فلک مشتری
۳۲۸	حرکت وضعیہ فلک بھی طبعیہ ہو سکتی ہے۔	۳۸۹	فلک مریخ
۳۲۹	مقام دوازدہم	۳۸۹	فلک شمس
۳۲۹	طبیعت کا دائرہ اپنے کمال سے محروم ہونا محال نہیں۔	۳۸۹	فلک زہرہ
۳۳۳	مقام سیزدہم	۳۸۹	فلک عطارد
۳۳۳	حرکت فلک قمریہ ہو سکتی ہے۔	۳۹۰	فلک قمر
	فلک کی طرف سے چند شبہات اور معصفت کی طرف سے	۳۹۱	سوالات
۳۳۳	جوابات۔	۴۰۳	مقام دوم
۳۳۶	مقام چہار دہم	۴۰۳	اللہ واحد تھا ایک آکیلا خالق جملہ عالم ہے۔
۳۳۶	فلک کی حرکت ارادیہ ہونا ثابت نہیں۔	۴۰۳	فلک سفاد و مقول عشرہ۔
	فلک کے دو شبہات اور معصفت علیہ الرحمۃ کی طرف سے	۴۱۰	مقام سوم
۳۳۶	جواب۔	۴۱۰	فلک محدود جہات نہیں۔
۳۳۷	مقام پانزدہم	۴۱۱	فلک قدیر کے دو جزو فوق پرورد و لیلیں۔
۳۳۷	فلک افلاک کی حرکت قمریہ ہونا ثابت۔	۴۱۱	اول
۳۳۷	مذکورہ بالا دعویٰ پر رد و لیلیں۔	۴۱۲	دوم
۳۳۷	حجت اولیٰ	۴۱۳	مقام چہارم
۳۳۸	حجت ثانیہ	۴۱۳	قمر کے لئے مقصور میں کوئی میل طبعی ہونا کچھ ضرور نہیں۔
۳۳۸	مقام شانزدہم	۴۱۷	مقام پنجم
۳۳۸	فلک پر خرق و التیام جائز ہے۔	۴۱۷	غلا محال نہیں۔
۳۳۸	نچری منکر معراج کیوں ہیں؟	۴۱۸	مقام ششم
۳۳۷	حجیہ	۴۱۸	خیز و فعل، مقدار کا جسم کے لئے طبعی ہونا ضرور نہیں۔
۴۵۱	مقام سولہم	۴۲۱	مقام ہفتم
۴۵۱	فلک بسید نہیں۔	۴۲۱	فلک الافلاک میں میل مستقیم ہے۔
۴۵۱	قسط کے چار شعبے اور معصفت علیہ الرحمۃ کے جوابات۔	۴۲۲	مقام ہفتم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷۱	محلہ	۴۵۲	اصول فلسفہ پر حجت قطعیہ۔
۴۷۳	مقام بست و نیم	۴۵۳	مقام بست و نیم
۴۷۴	آن سیال کوئی چیز نہیں۔	۴۵۳	فلک کا قاطبی حرکت مستدیرہ ہونا ثابت نہیں۔
۴۷۴	ارسطو اور ابن سینا کے نزدیک حرکت کے دو اطلاق۔	۴۵۴	مقام نو زدہ
۴۸۵	مقام بست و ششم	۴۵۴	فلک کی حرکت ثابت نہیں۔
۴۸۵	زمانے کا وجود خارجی اصطلاحاً ثابت نہیں۔	۴۵۴	ریاضیوں نے کواکب کی نو حرکات ممکنہ دیکھیں۔
۴۸۶	تصحیح (صاحب فہم باز) کے تاقضات۔	۴۵۵	قبول حرکت افلاک میں تین شبہات۔
۴۹۰	ابطال دلائل وجود حرکت بمعنی القطع۔	۴۵۸	مقام بست
۴۹۱	ابطال دلائل وجود زمانہ	۴۵۸	بلکہ اصول فلسفہ پر فلک کی حرکت مستدیرہ بلکہ مطلقاً جنبش یکسر باطل۔
۴۹۱	چند شبہات اور ان کے جوابات۔	۴۵۸	کسی چیز کو باطل کہنا دو طور پر ہوتا ہے، ایک بطلان قیوت،
۴۹۶	حبیبہ جلیل۔	۴۵۸	دو ثبوت بطلان۔
۴۹۶	حدیث میں ہے کہ پیام و مشورہ مشورہ ہوں گے۔	۴۵۸	بطلان حرکت مستدیرہ پر سات دلیلیں۔
۴۹۷	مقام بست و ششم	۴۵۹	مقام بست و یکم
۴۹۷	زمانے کے لئے خارج میں کوئی نظام استخراج بھی نہیں۔	۴۵۹	دو حرکت مستقیمہ کے بیچ میں سکون لازم نہیں۔
۴۹۸	حبیبہ فتح	۴۵۹	گردہ ارسطو کے دو شبہ۔
۴۹۹	مقام بست و ششم	۴۶۲	مقام بست و دوم
۴۹۹	زمانہ موجود و خواہ مہم کسی حرکت کی مقدار نہیں ہو سکتا۔	۴۶۲	امور غیر متناہیہ کا عدم سے وجود میں آ جانا مطلقاً محال صحیح
۴۹۹	مقام بست و یکم	۴۶۲	ہوں خواہ متناہی ہوں یا غیر مرتب۔
۴۹۹	زمانہ کا مقدار حرکت للکے ہونا تو کسی طرح ثابت نہیں۔	۴۶۳	برہان تعلق و تضایف۔
۵۰۳	مقام بست و یکم۔	۴۶۵	مقام بست و سوم
۵۰۳	زمانہ حادث ہے۔	۴۶۵	قدم انوی محال ہے۔
۵۰۳	دعویٰ مذکورہ پر دلائل۔	۴۶۵	فلاسفہ کے نزدیک بہت سی اشیاء کے افراد حادث ہیں مگر
۵۰۵	کشف معطلہ	۴۶۵	طبیعت کلیہ قدیم ہے۔
۵۱۰	قدیم زمانہ پر فلاسفی کا یہ تاویل کے متحدہ جوابات۔	۴۶۵	نظریہ مذکورہ کے رد پر چند جہتیں۔
۵۳۵	مقام ہی و یکم	۴۶۸	حبیبہ
۵۳۵	جرم لاجزائی باطل نہیں۔	۴۶۹	مقام بست و چہارم
۵۳۶	موقف اول	۴۶۹	قوت جسمانیہ کا غیر متناہی پر قادر ہونا محال نہیں۔
۵۳۶	اس مسئلہ میں ابطال رائے قطعی اور دوبارہ جرم میں طار	۴۶۹	ابن سینا کی دلیل کی تحقیق اور اس کا رد۔
۵۳۶	مسئلہ۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۳	کے مسلمانوں کو کافر و مشرک کہتا تھا۔	۵۳۹	موقوف دوم
۵۸۳	شیخ نجدی اور اس کے پیروکاروں کے بارے میں علامہ	۵۳۹	اثبات نجوم لاجتہاد
۵۸۳	شامی کا بیان۔	۵۴۰	موقوف سوم
۵۸۵	علامہ سید احمد زینی دحلان مکی قدس سرہ کا وہابیہ کے	۵۴۰	ابطال دلائل ابطال
۵۸۵	بارے میں مفصل تبصرہ۔	۵۵۵	شہادت پر مبراہین ہندیہ
۵۸۹	ہندی وہابیوں کے عقائد و عق ہیں جو نجدی وہابیوں کے	۵۵۱	موقوف چہارم
۵۹۱	ہیں، جو کچھ امام نجدی نے لکھا وہی کچھ ان کے امام ہندی	۵۵۱	در باب وجہ ہماری رائے۔
۵۹۱	نے لکھ دیا۔	۵۵۷	مناظرہ وردیہ بدمذہبان
۵۹۱	امم دوم	۵۵۷	ایک سابق ناظم عدوہ کے عقیدہ کے بارے میں سوال۔
۵۹۱	زیادہ کے اس دعوے کا رد کہ چاروں اماموں کے مسائل	۵۵۷	پیر طریقت، جامع شرائط صحت بیعت سے بلا وجہ شرعی
۵۹۱	لینے میں کمال دین محمدی پر بخوبی عمل ہو سکتا ہے اور ایک کی	۵۵۷	انحراف ارتداد و طریقت ہے اور شرعاً معصیت کہ بلا وجہ ایذا
۵۹۱	تقلید میں یہ ممکن ہے۔	۵۵۷	و اشکار مسلم ہے اور وہ دونوں حرام۔
۵۹۲	پہلا رد (اول)	۵۵۸	بلا وجہ مسلمان کی تکفیر کرنے والے خود اپنے اسلام کی خیر
۵۹۲	مثال سے وضاحت	۵۵۸	ماتائیں۔
۵۹۲	دوسرا رد (ثانی)	۵۸۱	مکمل رسالہ النہر الشہابی علی تدلیس
۵۹۳	تیسرا رد (ثالث)	۵۸۱	الوہابی۔
۵۹۳	چوتھا رد (رابع)	۵۸۱	(غیر مقلد وہابیوں کی تدلیس و تحلیل اور مسئلہ تقلید کی
۵۹۳	پانچواں رد (خامس)	۵۸۱	حقیقی و تفصیلی)
۵۹۳	مکمل رسالہ السہم الشہابی علی	۵۸۱	زیادہ مقلدین ائمہ مجتہدین کو رافضی و خارجی بتاتا ہے
۵۹۳	عداۃ الوہابی۔	۵۸۱	اور ترک تقلید کو تمام دین محمدی پر عمل کرنا قرار دیتا ہے، اس
۵۹۳	(مولوی رحیم بخش مرتضیٰ غیر مقلد کی مکاریوں	۵۸۲	کے بارے میں حکم شرعی کیا ہے؟
۵۹۳	اور غیر مقلدین کو اہل سنت قرار دینے کا مدلل رد۔	۵۸۲	سہر اول
۵۹۳	غیر مقلد مولوی مذکور کی کتاب سے نقل کردہ چند عبارات پر	۵۸۳	تکلیف شخصی کے بارے میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی
۵۹۳	مشتمل استکواء۔	۵۸۳	گواہی۔
۶۰۰	جواب از مصنف علیہ الرحمۃ۔	۵۸۳	دوسری صدی ہجری کے بعد ایک امام معین کی تقلید اہل
۶۰۰	مولوی رحیم بخش مرتضیٰ غیر مقلد وہابی ہے، خفیوں کا مرتضیٰ	۵۸۳	اسلام پر واجب ہوگی۔
۶۰۰	مخالفت و بدخواہ، اور اس کی کتاب مذکور (اسلام کی پہلی	۵۸۳	اہلسنت کا گروہ و ناجی اب چار مذاہب میں مجتمع ہے۔
۶۰۰	کتاب، دوسری کتاب، تیسری کتاب وغیرہ) گمراہی	۵۸۳	جو چاروں مذاہبوں سے باہر ہے وہ بدعتی جہنمی ہے۔
۶۰۰		۵۸۳	ابن عبد الوہاب نجدی اپنے موافقین کے علاوہ تمام عالم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۷	سختی تحریر شدی ہے۔	۶۰۰	وفا و پھیلائے والی ہے۔
۶۳۷	قاضی میاض علیہ الرحمۃ کی تصنیف جلیل شفا شریف سے	۶۰۰	معصفت مذکور کے غیر مقلد وہابی اور دشمن احناف ہونے
۶۳۷	مسئلہ مذکورہ کی تائید۔	۶۰۰	کے دلائل۔
۶۳۳	ہذا رسالہ اقطاب الصیب علی اروض الطیب۔	۶۰۰	پہلی دلیل (اولیٰ)
۶۳۳	(تخلیہ کے ضروری ہونے کا ثبوت اور غیر مقلدین کا رد)	۶۰۲	دوسری دلیل (ثانیہ)
۶۳۳	خطبہ مقدمہ	۶۰۲	تیسری دلیل (ثالثہ)
۶۳۶	خط اول عرب صاحب بنام نامی اعلیٰ حضرت مدظلہ السالی۔	۶۰۳	چوتھی دلیل (رابعہ)
۶۳۷	مفاوضہ اول: از اعلیٰ حضرت مدظلہ الاکمل بجواب خط اول۔	۶۰۳	پانچویں دلیل (خامسہ)
۶۵۶	خط دوم عرب صاحب قبول ہدایت علی ہاستقاۃ مسئلہ آخری۔	۶۰۳	معصفت مذکور عیار نے نادان مسلمانوں اور ان کے سب کچھ
۶۵۸	مفاوضہ دوم: اعلیٰ حضرت مدظلہ بجواب خط دوم	۶۰۳	بچوں کو سخت فریب دیا۔
۶۶۸	خط سوم عرب صاحب بہ تہذیب و تہذیب و تہذیب۔	۶۰۳	پچاس خط مسائل کا بیان جن میں معصفت مذکور اور اس کے
۶۷۱	مفاوضہ چہارم: اعلیٰ حضرت دام ظلہ بجواب خط سوم۔	۶۰۳	سماعتی جتنے ہیں مذہب حق کے دشمن اور بدخواہ ہیں
۶۷۲	مفاوضہ پنجم: اعلیٰ حضرت دام ظلہ باعلام تہذیب و تہذیب۔	۶۰۳	مسلمانوں پر ان سے احتراز فرض ہے۔
۶۷۳	زیادت افادات۔	۶۰۳	ہذا رسالہ دفع زیع زاغ ملقب بلقب
۶۷۳	نامی محمد مولانا داود احمد الدین صاحب بجواب ہاں خط سوم	۶۰۳	تاریخی و امی زاغیان۔
۶۷۳	عرب صاحب۔	۶۰۳	(وہ چالیس سوالات جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے خط
۶۷۷	خاتمہ	۶۰۳	غراب کے بارے میں مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کو
۶۷۷	دو سوالات کہ عرب صاحب سے کئے گئے اور انہوں نے	۶۲۱	بھیجے جن کے جواب سے وہ عاجز رہے)
۶۷۷	جواب نہ دئے اور انہیں بار بار مطلع کروایا ہے کہ یہ ان	۶۲۲	تہذیب اور پس منظر از مولوی محمد سلطان الدین سلمیٰ۔
۶۷۷	کے جواب کے آپ کی خارجی باتیں مسوع نہ ہوں گی۔	۶۲۲	مولوی رشید احمد گنگوہی نے پہلے مسئلہ امکان کذب نکالا۔
۶۷۸	حجیہ	۶۲۲	پھر انہیں یمن کے علم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم
۶۷۸	حجیہ	۶۲۲	سے زیادہ بتایا، پھر کائنات کی حلت کا نمونہ بلند کیا۔
۶۷۸	عرب صاحب کی تہذیب۔	۶۲۵	نقل مفاوضہ اول اعلیٰ حضرت بنام مولوی رشید احمد گنگوہی۔
۶۸۰	عرب صاحب کی عربی دانی۔	۶۲۵	چالیس سوالات مرسلہ از امام اہلسنت بنام مولوی رشید احمد
۶۸۱	الغیہ۔	۶۲۶	گنگوہی صاحب۔
۶۸۱	عرب صاحب کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر افتراء یہ	۶۲۶	حجیہ
۶۸۱	مجتہد صاحب تو نجری کا نفرنس کے رکین رکین تھے۔	۶۲۶	نقل کارڈ مولوی گنگوہی صاحب بجواب مفاوضہ عالیہ
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۲۶	مفاوضہ دوم اعلیٰ حضرت در رد کارڈ گنگوہی صاحب۔
		۶۲۶	بعض جگہ اکابر کو ضرب الخلل بتا سوتے ادب ہے اور قائل

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶	اس کا مسجد اور عہد ایسا پردہ تھا جس ہوتا ہے۔		فتاویٰ رضویہ
۵۶	وقت کے ساتھ برائی اچھائی اور اچھائی برائی بن جاتی ہے۔		جلد نمبر 28
۵۷	کسی وقت سنت پر عمل کرنا فطرت بدلنے یا پہاڑ منتقل کرنے یا اپنے پاس سے غم گھڑنے کے برابر سمجھا جاتا ہے۔	۵۱	اذان ، نماز ، مساجد
۵۷	تخریج حدیث۔ (حاشیہ)		قاضی اگر مطلق ہو تو اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب
۵۷	عادوت کے خلاف حق بات بھی لوگ تسلیم نہیں کرتے۔	۵۱	الاعادہ ہے ورنہ مکروہ تحریمی اور اس کا اعادہ بھتر ہے۔
۵۸	قبول حق کے لئے سبقت کرنے والوں کو بشارت۔	۵۲	یہ روایت محض بے اصل ہے کہ امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یزید کو واسطے مغفرت کے کوئی نماز بتائی تھی۔
۵۸	انصاف اور قبول حق کی دعوت۔	۵۲	ولد الزنا اگر حاضرین سے علم میں زائد نہ ہو تو اس کی امامت مکروہ تحریمی ہے ورنہ اس کی امامت اولیٰ ہے۔
۵۹	مسئلہ دائرہ کا اعلیٰ بیان۔	۵۲	ولد الزنا کی خلافت و بیعت کا حکم۔
۵۹	اذان جمعہ خطیب کے سامنے موضع صلوٰۃ۔ ہر حدود مسجد میں ہونی چاہئے۔	۵۲	رسالہ شمائل العنبر فی ادب النداء امام المنبر۔
۵۹	یہ حدیث ایذا دہ سے ثابت ہے۔		(خطبہ جمعہ کے لئے اذان مسجد سے باہر سنت ہے اور اس کے صحیح موقع و محل کا مدلل بیان)
۶۰	ان چھ مفسرین کے نام جنہوں نے اپنی اپنی تفسیر میں اس حدیث پر اختیار کیا۔	۵۳	مقدمہ معنی۔
۶۰	ان فقہاء کے نام جنہوں نے اپنی کتابوں میں منصوص طور پر یہ مسئلہ کر کیا۔	۵۳	جمعہ صلوٰۃ
۶۱	تائیدات مزید۔	۵۳	کسی چیز کی خوبی اور خرابی کا معیار اللہ تعالیٰ کا اسے خوب اور نا خوب فرمانا ہے، آدمی کی پسند اور نا پسند کو اس میں دخل نہیں۔
۶۱	اعمدون مسجد اذان در بارالہی کی بے حرمتی ہے۔	۵۵	نا پسندیدہ امور کی اشاعت کے اسباب۔
۶۱	جوئے مسجد میں اذان شروعت اذان کی مصلحت کے خلاف ہے۔	۵۵	اشاعت منکر کے لئے حکومت کی جدوجہد اور اس کے رسوخ و اثر کا استعمال۔
۶۱	اعمدون مسجد اذان پر قرآن و حدیث سے کوئی دلیل نہیں۔	۵۵	محمروین کا اس کو رواج دینے کے لئے آمادہ ہونا۔
۶۱	اذان اعمدون مسجد آج کل بہت سے مقامات پر شائع ذائع ہے مگر اس سے شائع ہونا تو ارث۔	۵۵	علمائے ربانین کا لوگوں کے اجراع اور قبول حق سے مایوس ہونا۔
۶۱	شہد حدیثوں سے احیاء سنت کا ثبوت اور اس کی فضیلت پر مختلف کتب حدیث سے ایسی حدیثوں کی تخریج (حاشیہ)	۵۵	کسی امر کے نوپید ہونے کی علامت یہ ہے کہ اسلام کے ابتدائی عہد میں اس کا پتان چلے جگہ اس کے خلاف عمل در آمد ہوتا رہا ہو۔
۶۲		۵۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۸	حاجن فتنی اور موسیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے درمیان		اس بات کا اشارہ کہ آئندہ صفحات میں بعنوان محکات
۷۹	افضلیت میں مام علی قاری علیہ الرحمۃ کا قول۔	۶۳	قرآن وحدیث وقفہ سے ہم اس اذان کا پیر ولین مسجد ہونا
۷۹	فقہ حنبلی اور ربی بالشیخ میں فرق ہے۔	۶۵	ثابت کریں گے۔
۷۹	روایت میں بدعتی کے قول اور رد کا معیار۔	۶۵	مختصر حدیث
۷۹	گچہ نمبر 3	۶۵	شمارہ داہنی و گچہ نمبر اول
۷۹	اس روایت میں تہ لیس نہیں ہے بلکہ حدیثی زہری ہے۔	۶۵	حدیث ابو داؤد کی متعدد سندیں۔
۸۰	راوی کسی شیخ سے کثیر الروایات ہوتے لفظ من سے روایت	۶۶	متین حدیث اور اس امر کی وضاحت کہ مدار حدیث محمد بن
۸۰	میں بھی تہ لیس نہیں۔	۶۶	اسحاق ہیں۔
۸۱	روایت بطور نزول ابن اسحق کی عادت تھی۔	۶۷	سفیان بن عیینہ اور ابو معاویہ سے ابن اسحاق کی توثیق۔
۸۱	مراصل کے اعتبار اور عدم اعتبار کی تاریخ۔	۶۷	ابن اسحاق کے خلاف چند اثرات کی تردید۔ (حاشیہ)
۸۲	امام زین العابدین اور امام زید کا واقعہ	۷۰	امام ابواللیث امام شعبہ علی ابن مدینی امام زہری سے ابن
۸۳	ایسے طویل القدر ۳۸ اثر و حدیث کا ذکر جن کی عادت	۷۳	اسحق کی تصدیق۔
۸۳	اور سال حدیث کی تھی۔	۷۳	ماصم بن عبد اللہ بن قاسم ابن حبان ابو یحییٰ بن یحییٰ بن
۸۳	صحابہ کی مراصل مطلقاً مقبول دوسروں کے مراصل پر	۷۴	ابن البرقی اور امام بخاری کی توثیقات امام ابن ہمام، امام
۸۳	اتفاق امام اعظم و امام مالک و ابن حبیل مقبول ہیں البتہ	۷۵	بخاری وغیرہ کی صحیح۔
۸۳	ظاہر ہے اور مجدد محدثین جو ۳۰۰ کے بعد ہوئے قبول	۷۶	درجات حسن میں روایت ابن اسحق اعلیٰ درجہ پر فائز ہیں
۸۳	نہیں کرتے۔	۷۶	اور اسی کو اپنی درجہ کی صحیح کہا جاتا ہے۔
۸۴	ابن اسحق کی مروی حدیث کو ابو داؤد نے صحیح کہا۔	۷۷	بعض اعتبار ابن اسحق کی حدیث کو صحیح اور بعض نے حسن کہا۔
۸۴	لیث ابن سلیم جو ثقہ دلس ہیں امام منذری نے ان کی سند	۷۷	ان اثر کا ذکر جن کے نزدیک ابن اسحق میں تہ لیس کے
۸۴	کو حسن کہا۔	۷۷	ملا وہ کوئی عیب نہیں۔
۸۵	ابوزہرہ کی مصحح روایت لیث ہوتی مقبول ہے۔	۷۷	ابن اسحق کی کچھ مرویات ائمہ حدیث نے جن کی تائید
۸۵	صحیح مسلم کی چند حدیثیں بروایت ابوزہرہ عن لیث نہیں مگر	۷۷	دو تیس فرمائی۔ (حاشیہ)
۸۵	امام مسلم نے انہیں بھی مقبول رکھا۔	۷۷	محمد ابن عبد اللہ، یعقوب ابن شیبہ، ابن حبان، معصب
۸۵	زید بن ثابت سے شادی شدہ زانیوں کے رجم کی روایت	۷۷	زہری کا ابن اسحق کی طرف سے وقار۔
۸۵	ہے، اسی روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۷۷	گچہ نمبر 2
۸۵	نے فرمایا کہ میں آیت کے نزول کے وقت ہار گا و رسالت	۷۷	ابن اسحق پر تشیع کے اثرات کی حقیقت۔
۸۵	میں تھا۔	۷۷	تشیع بخلونی الصبیحہ اور رفض کی تعریف
۸۵	اس حدیث کی کسی تخریج میں یہ روایت عن عمر بن رسول	۷۷	ترتیب خلافت و فضیلت کی تخریج میں علامہ بخت زانی، ابن
۷۸	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سوائے مذکورہ روایت کے اور اس	۷۸	جبر کی اور امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا مسلک۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۶	تجہ نمبر 7 ماریٹن کی اس تاویل کا رد جو خطیب کی پشت پر دروازہ ہوتا بیان کرتے ہیں۔	۸۶	میں حضرت قتادہ کو مدس کہا گیا اس کے باوجود روایت مقبول ہے۔
۹۶	جو دروازہ خطیب کی پشت پر تھا وہ سائب ابن یزید کی ولادت سے سال دو سال پہلے بند ہو چکا تھا۔	۸۶	فتح مکہ کی دو روایتیں متعارض منقطع ہونے کے باوجود مقبول ہوئیں۔
۹۶	مجاز درمجاز	۸۶	قاضی ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ نے ابن اہلق کی معصن اور غیر معصن دونوں ہی قسم کی روایتوں سے استدلال کیا اور علماء کے نزدیک مجتہد کا کسی حدیث سے استدلال کرنے اس کی صحیح ہے۔
۹۷	تجہ نمبر ۸	۸۸	کتاب الخراج کی اہمیت۔
۹۷	علی باب المسجد سے علی مقابل الباب صلیح المسمر مراد لینا رکعت چہر لی ہے۔	۸۸	تجہ نمبر 4
۹۷	اس پر تین امادات۔	۸۹	ابوداؤد میں اس حدیث کا ہونا اس کی صحت کی دلیل ہے۔
۹۸	تجہ نمبر 9	۸۹	ابوداؤد کی عظمت اور اس کی صحت پر چھ اماموں کے لصوص۔
۹۸	اس حدیث میں مجاز بالتحذف کی ایک اور رکعت تاویل کا رد ایک اور رکعت تاویل پر قہر ہے۔ (حاشیہ)	۸۹	مزید آٹھ اماموں کی توثیق۔
۹۹	علی باب المسجد کو اعلان اور تین بی بیہ کو اذان کہنا بھی نجیف ہے۔	۹۰	تجہ نمبر 5
۱۰۲	اس پر تین امادات۔	۹۳	حدیث مکہ میں امام زہری کے اکثر شاگردوں میں صرف ابن اہلق نے ہی علی باب المسجد اور تین بی بیہ کا اضافہ کیا حالانکہ تین بی بیہ کی زیادتی کو تسلیم کرتے ہیں اور علی باب المسجد کی زیادتی کو رد کرتے ہیں یہ بڑی زیادتی ہے۔
۱۰۳	تجہ نمبر 10	۹۳	اس قسم کے اختلاف کے اعتبار پر واقع ہونے والے عظیم اعتراض کا ذکر، اس سے ان محدثین پر اعتراض ہوگا جو مختلف روایتیں ایک ہی سیاق میں ذکر کرتے ہیں۔
۱۰۳	زمانہ و رسالت میں منبر کے مجازی کسی دروازہ کے نہ ہونے کا قول اور اس کا رد۔	۹۳	اس خطیب خدا کی ایک حدیث پر اعتراض خود قرآن عظیم میں ایک ہی واقعہ کی بیشی کے ساتھ کی جگہ مروی ہے اس کا کیا جواب ہوگا۔؟
۱۰۳	مزید دروازوں کی تفصیل اور ان کا ذکر اور اس امر کی کہ دروازوں کے نام بعد میں رکھے گئے۔ (حاشیہ)	۹۳	تجہ نمبر 6
۱۰۳	باب ثانی کے منبر کے سامنے ہونے کی بخاری میں تصریح۔	۹۵	"تین بی بیہ" اور "علی باب المسجد" میں تعارض کے شبہ کا جواب۔
۱۰۵	تجہ نمبر 11		
۱۰۵	یہاں دو سنتیں ہیں، اذان کا مسجد کے باہر ہونا، یہ تمام اذانوں کو عام ہے، اور اذان خطبہ کا خطیب کے سامنے ہونا، یہ اذان خطبہ کے ساتھ خاص ہے۔ روایت مزید میں دونوں سنتوں کا بیان ہے۔		
۱۰۵	اذان جمعہ کے لئے دروازہ کی کوئی خصوصیت نہیں، محدود		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	کا جواب۔	۱۰۶	مسجد میں خطیب کے سامنے ہونے کی خصوصیت ہے۔
۱۱۹	ائمہ کی عبارت فحی کی پہلی تعریف مثل اور اعلیٰ حضرت کی دقت دری۔	۱۰۶	مخالف کے اعتراضوں کا جواب۔
۱۲۰	کچھ نمبر 3	۱۰۷	دروازہ کی خصوصیت نہ ہونے کی مصدقہ اور سے تصدیق۔
۱۲۰	فقہاء کی عبارت میں آنے والے لفظ "قالوا" کے مختلف معانی کی حمد و تحصیل۔	۱۰۷	اذان خطبہ کے باب جمع میں مذکور نہ ہونے کی وجہ۔
۱۲۲	کچھ نمبر 4	۱۰۷	کچھ نمبر 12
۱۲۲	عام سے خاص پر استدلال کا حدیث سے ثبوت۔	۱۰۷	اس حدیث کی عدم شہرت سے اس کے متروک العمل ہونے کا استدلال غلط ہے۔
۱۲۳	برہر جزی کے لئے علیحدہ علیحدہ خاص نص ضروری ہے ورنہ شریعت معطل ہو جائے گی۔	۱۰۸	کتاب نقایس میں اس حدیث کے چرچا کا ثبوت۔
۱۲۳	مسجد میں اذان جمع کر دہ ہونے کا ذکر۔	۱۰۸	خازن تفسیر کبیر اور کشاف کا حوالہ۔
۱۲۳	باب جمع میں نہ ہونے کا مزید تذکرہ۔	۱۰۹	در کشاف، نہر الماد، تقریب، کشاف سے استنباط۔
۱۲۳	کچھ نمبر 5	۱۰۹	تجربہ، کشاف، تفسیر نیشاپوری، تفسیر خطیب، فتوحات البیہ اور کشاف الفہم کے حوالے۔
۱۲۳	امام کاظمی حاکم اور ان کے ہم رتبہ ائمہ کی مرسل روایت بھی مسائل مذہب میں شمار ہوتی ہے۔	۱۱۰	دوسرا شمارہ بھیجیہ۔
۱۲۵	مسئلہ اذان کا بھی ایسی حکم ہے ورنہ دو گت یا تین ریل مسائل مذہب کا ارت ہو جائیں گے۔	۱۱۳	کچھ نمبر 9
۱۲۵	کچھ نمبر 6	۱۱۳	نصوص فقہاء سے اذان ہر دن مسجد کی تصریح۔
۱۲۵	حاکمین کا ایک اور حیلہ کہ اذان خطبہ اذان کے حکم سے خارج ہے۔	۱۱۳	دیواریں اور کوتاہی ہر دن مسجد ہے۔ (حاشیہ)
۱۲۵	ایک جاہل کا قول کہ عہد رسالت میں اذان ہوتی ہی نہیں تھی، اور دوسرے کا قول کہ عہد رسالت تک تو یہی اذان اذان خطبہ مگر عہد عثمان سے اعلان حاضرین ہے۔	۱۱۳	اذان اور اقامت کے مقامات مختلف ہیں خطبہ جمعہ اور دونوں میں طہارت مسنون ہے علت جامع مسجد میں خدا کا ذکر ہوتا ہے۔
۱۲۸	حاکمین کی ان باتوں کا چارہ جوہ سے تفصیلی رد۔	۱۱۶	کا ذکر ہوتا ہے۔
۱۳۰	سنت بدلنے والوں کے لئے شدید وعیدیں۔	۱۱۷	مثل کی عبارت۔
۱۳۱	حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف تبدیلی سنت کی نسبت سخت قبیح امر ہے۔	۱۱۷	کچھ نمبر 2
۱۳۲	کچھ نمبر 7	۱۱۷	یہ نصوص اپنے عموم و اطلاق پر ہیں، مگر وقت اعلیٰ عموم ہے اور اطلاق عدم تکید ہے۔
	اذان خطبہ کو اسکاٹ حاضرین کے لئے مانا جائے تب بھی	۱۱۷	سنت نہ کا ذکر اذان حنیفہ کے استثناء کے لئے ہے۔
		۱۱۷	اذان سنت یا گھن مسجد میں ہو، اس کے عموم کے لئے ہر ہر فرد کا حکم میں داخل ہونا ضروری نہیں بلکہ دونوں فردوں میں کوئی ایک بھی حکم میں داخل ہو گیا تو عموم ثابت ہے۔
		۱۱۸	اذان ہر دن مسجد کا حکم بخیر نماز کے لئے ہونے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۹	قول مرجوح پر فتویٰ حبل اور خرقہ اجتماع ہے۔	۱۳۳	اس کی اندرونی ہال کے بجائے بیرونی ساتبان میں زیادہ
۱۳۹	گنج نمبر 10	۱۳۳	ضرورت ہے، تو لازم کہ باہری ساتبان میں ہو۔
۱۳۹	خانیا اور غلامہ کے لفظ "مٹھی" سے مخالفین کا سہارا۔	۱۳۳	گنج نمبر 8
۱۵۰	اور معصوم کے جوابات۔	۱۳۳	اس جواب پر اقامت سے معارضہ کا جواب۔
۱۵۰	دوسری مہارتیں لفظ "لا مٹھی" سے خالی ہیں اور جہاں یہ	۱۳۳	اقامت کو بھی اذان کہا جاتا ہے، اس قیاس سے اذان کو بھی
۱۵۰	لفظ ہے لفظ "لا یؤذن" پر داخل نہیں۔	۱۳۳	اندرونی چاہئے۔
۱۵۰	لفظ "مٹھی" کے معنی مستحب قرار دینا ائمہ متاخرین کی	۱۳۳	اس قیاس کا تفصیلی جواب۔
۱۵۰	استطلاح ہے، حقدمین کے یہاں یہ لفظ عام ہے۔	۱۳۵	ایک مرجوح اور مخالف روایت "الاقامت احد الاذانین"
۱۵۰	استحباب میں سنت بھی داخل ہے اور سنت کا معاملہ آسان	۱۳۵	کا تذکرہ۔
۱۵۰	نہیں۔	۱۳۵	اذان و اقامت میں مطابقت کے وجود۔
۱۵۰	بسا اوقات "مٹھی" وجوب کے لئے ہی آتا ہے۔	۱۳۶	گنج نمبر 9
۱۵۱	وجوب کی دو تین مثالیں۔	۱۳۶	مسجد کے اطرافات کا بیان۔
۱۵۲	مہارت خانیا اور غلامہ سے وجوب اور غیر وجوب دونوں	۱۳۷	"انما یعمرو مساجد اللہ" سے کیا مراد ہے؟
۱۵۲	ظاہر ہیں اور ترجیح نفی کو ہوتی ہے۔	۱۳۷	قرآن شریف اور حدیث نبوی سے اس کی تائید۔
۱۵۲	ابن امیر الحاج، مکتبہ، بحر الرائق اور منہ الفقہاء سے مسئلہ پر	۱۳۸	مسجد کا تیسرا اطلاق جس میں محن اور متارہ بھی داخل ہیں۔
۱۵۲	استدلال۔	۱۳۸	اذان کی مسجد کی طرف اضافت اسی اطلاق کے لحاظ سے
۱۵۳	علامہ طحاوی سے تائید۔	۱۳۹	ہے۔
۱۵۳	ایک اور ظاہر موافق معصوم۔	۱۳۹	مسجد کے اندر کتبی کی منڈیر، چہترہ، منارہ، حوض کی نگر پر
۱۵۳	کراہت مطلقاً شوافع کے نزدیک تحریمی اور احناف کے	۱۴۰	اذان اس وقت جائز ہے کہ ان کی بنا مسجد سے پہلے ہو۔
۱۵۵	نزدیک تحریمی ہے۔	۱۴۱	تمام مسجد سے بعد مسجد میں، اس کی دیوار یا چھت پر
۱۵۳	بیان جواز کے لئے افضل کا ترک حضور سے ثابت ہے	۱۴۱	کوئی اور تعمیر منع ہے۔
۱۵۳	جبکہ اذان کا مسجد میں ہونا ثابت نہیں۔	۱۴۱	مسئلہ کی اور وضاحت اور قطع صف کا مسئلہ
۱۵۵	جو امر کراہت تحریمی اور تحریمی میں دائر ہو اس کا چھوڑنا	۱۴۳	مفتی الفائق اور مدخل کی مہارتیں۔
۱۵۵	فی دانشندی ہے۔	۱۴۵	امام کافی کے قول کا محمل۔
۱۵۶	قرآن شریف سے تیسرا شمار۔	۱۴۵	ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کی توضیح۔
۱۵۶	گنج نمبر ۹	۱۴۶	لفظ "قام علی المسجد" کی تشریح۔
۱۵۶	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر اپنی آواز بلند کرنا منع	۱۴۷	خانیا اور غلامہ کی مہارت کا محمل۔
۱۵۶	اور اس کے فعل پر دیکھیں۔	۱۴۸	جامع الرموز اور جلالی مہارتوں میں توفیق۔
۱۵۷	سیاہنام صاحب مقام کی ہیبت اور جلال کے لئے ہے۔	۱۴۸	جہتانی کی روایت کی حیثیت۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۸	نہجہ اور حاصل کہ مسجد میں داخلہ کے لئے اذان اجازت بدرجہ اولیٰ ضروری۔	۱۵۷	مسجد دربار الہی ہے تو اس کی حیثیت و جلال کیلئے اجازت یافتوں کے علاوہ رفع صوت ممنوع ہوگا۔
۱۶۹	مقدمہ قیاس ثانی بے اجازت داخلہ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ جس کام کی اجازت ہے اس کے خلاف کام کیا جائے۔	۱۵۹	حدیث ابن ماجہ سے اس کی تائید۔
۱۶۹	بے اجازت داخلہ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ مسجد میں گم شدہ چیزیں تلاش کی جائیں۔	۱۵۹	ابن ہدی ابن عبدالرزاق، عبداللہ بن مبارک، امام مالک کی حدیثوں سے مسئلہ کی تائید۔
۱۶۹	تین حدیثوں سے اس کا ثبوت۔	۱۶۰	امام مالک اور امام ابن مبارک کی حریمہ تصدیق۔
۱۶۹	بے اجازت داخلہ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ مسجد میں مصحف تلاش کرے، عقادت کرنے کے لئے حق کیوں نہ ہو۔	۱۶۱	یہ حدیث ائمہ نے قبول کی البتہ فقہاء کی دینی باتوں کا استثناء ہے۔
۱۷۰	بے اجازت داخلہ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ کھوئی ہوئی امانت مسجد میں تلاش کرے حالانکہ اداۓ امانت واجب ہے اور تلاش پانے کا مقدمہ یاد دینے کا ذریعہ۔	۱۶۱	مسجد میں بلند آواز سے جب ذکر الہی منع ہے تو اذان بھی منع ہونا چاہئے کہ یہ خالص ذکر نہیں۔
۱۷۱	مسجد میں کارخانہ کے لئے نہیں بنائی گئی۔	۱۶۱	امام بخاری کی شرح حلیہ سے اس کی تائید۔
۱۷۱	احادیث سے اس بات کا ثبوت کہ مسجد ذکر اللہ کے لئے بنائی گئی۔	۱۶۱	بجز اذان سے حریمہ تائید۔
۱۷۱	اذان خالص ذکر اللہ نہیں تو مسجد کے ائمہ اس کی اجازت نہیں اور اس میں اذان دینا بے اجازت داخلہ میں داخل اور ممنوع ہے۔	۱۶۳	باجد شاہوں کے دربار سے مسئلہ کی توجیح۔
۱۷۲	چوتھا مقدمہ رفع اعتراض کے لئے۔	۱۶۳	موجودہ پکھڑوں سے اس کی مثال۔
۱۷۳	اس مسئلہ پر عالمین کے اعتراضات ڈوبنے والوں کے جھگڑے کے سہارے کی طرح ہے، جن میں پانچ اعتراضات میں سب شکی ہیں بقیہ نظر اوی اعتراضات ہیں، مصنف کی سب سے بحث۔	۱۶۳	مسکین کو ملے تجربہ کی ہدایت۔
۱۷۴	پہلا احتجاجی اعتراض، فقہاء نے اذان خطبہ کے لئے عموماً نین یہ یہ کا نقطہ استعمال کیا ہے جس کے گناہری معنی قرعہ	۱۶۳	اس قسم کے معاملہ میں حکم منصوص نہ ہو تو معاملہ مشاہدہ پر موقوف ہوتا ہے۔
۱۷۶	پہلا احتجاجی اعتراض، فقہاء نے اذان خطبہ کے لئے عموماً نین یہ یہ کا نقطہ استعمال کیا ہے جس کے گناہری معنی قرعہ	۱۶۳	بزرگوں کے کلام سے اس کی نظیریں۔
		۱۶۳	محقق علی الاطلاق کی دو نظیریں اور حلیہ میں اس کی تعریف۔
		۱۶۶	حدیث شریف سے اس کی تصدیق۔
		۱۶۷	اس حدیث اور حدیث ابن عمر کی تخریج اور مکمل تفصیل۔
		۱۶۷	مسئلہ نمبر 3
		۱۶۷	دوسری دلیل کا پہلا مقدمہ، انسانوں کے گھر میں انس پیدا کرنے، سلام کرنے اور اجازت کے ساتھ داخلہ کا حکم قرآن کی آیت میں۔
		۱۶۷	دوسرا مقدمہ، زمین میں اللہ تعالیٰ کا گھر مسجدیں ہیں۔
		۱۶۸	دو حدیثوں سے مقدمہ دوم کی تائید۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۵	قرب کے لئے جس میں اتصال حقیقی سے پانچ سو برس کی	۱۷۵	خطیب اور ملاحظہ منبر ہیں۔
۱۷۸	راہبک پر اس کا اخلاق ہوا ہے۔	۱۷۵	دوسرا اعتراض فقہاء نے اس کے لئے لفظ منہ بھی استعمال
۱۷۹	ان مقامات کی قرآنی آیات کا تفصیلی بیان۔	۱۷۵	کیا ہے، اس کے معنی بھی قریب و الصاق کے ہیں۔
۱۷۹	آیات مذکورہ کی دو قسمیں۔	۱۷۵	تیسرا اعتراض بعض فقہاء نے علی السمر کا لفظ بھی استعمال
۱۷۹	قسم اول۔	۱۷۵	کیا ہے جو قرب سے بھی زائد ہر دلالت کرتا ہے۔
۱۷۹	ہیں آیات کا بیان۔	۱۷۵	چوتھا اعتراض اذان لصیق السمر کا عمل متواتر ہے
۱۸۳	قسم ثانی۔	۱۷۵	مخالفین کی تعبیریں مختلف ہیں۔
۱۸۳	اشارہ آیات کا بیان۔	۱۷۵	کلام عالم اسلام میں سب کا اس پر تعامل ہے یہ اجماع
۱۸۸	اکیس ائمہ ملت و فقیر کی شہادت۔	۱۷۶	ہے۔
۱۹۰	تفصیل بالا سے ظاہر کہ لفظ بین ہی الخطیب کی دلالت	۱۷۶	پہلے اعتراض کا جواب مؤذن کا خطیب کے سامنے ہونا
۱۹۰	ائمہ دون مسجد پر نہیں منبر کے متصل تو دور کی بات ہے۔	۱۷۶	سنت ہے لیکن لفظ بین یہ یہ کی وجہ سے مؤذنین کے متصل
۱۹۱	لفظ بین یہ یہ قرب کی دلالت کے لئے متعین نہیں۔	۱۷۶	ہونا ضروری نہیں۔
۱۹۱	فقہاء کی فرض صرف خطیب کا سامنا تھا ہے۔	۱۷۶	لفظ بین یہ یہ کا مفاد ہے حامل مؤذن کا رخ خطیب کی
۱۹۱	اذان مسجد میں ہو یا باہر یہ ایک دوسرا مسئلہ ہے جو باب	۱۷۶	طرف ہونا ہے اور بس۔
۱۹۱	الاذان میں مذکور ہے۔	۱۷۶	لفظ بین یہ یہ ائمہ دون مسجد اور بیرون مسجد دونوں صورت کو
۱۹۱	بین یہ یہ کے معنی قرب تسلیم کرنے پر بھی قرب معنی اضافی	۱۷۶	شامل ہے، البتہ فقہاء نے ائمہ دون مسجد کو منع کیا ہے۔
۱۹۱	ہے تو ہر چیز کا قرب اسی کے حساب سے ہوگا۔	۱۷۶	لفظ بین یہ یہ ترکیبی کے معنی حقیقی کا بیان۔
۱۹۱	قرب کے افراد مختلف کی آیات سے مثال۔	۱۷۶	مسئلہ کوش میں لفظ بین یہ یہ کے ہمازی معنی مراد ہیں جو
۱۹۱	حر یہ مثالیں۔	۱۷۶	بظاہر استعمال معنی حقیقی ہوں گے۔
۱۹۵	خطیب شریعی کی ایک عبارت سے دفع تعارض۔	۱۷۶	پس لفظ بین یہ یہ قرب و نجد سے قطع نظر سامنے کے معنی
۱۹۶	حمید	۱۷۶	میں ہے۔
۱۹۸	حاصل کام قرب کی آٹھ نو مذکورہ مثالوں سے ظاہر ہے	۱۷۶	اور قرب کا لحاظ ہو تو حاضر اور مشاہد کے معنی میں ہے۔
۱۹۸	کہ محض لفظ بین یہ یہ سے کسی خاص قرب پر استدلال	۱۷۸	چونکہ قرب امر اضافی کلی مطلق ہے اس لئے اس کی تعین
۱۹۸	باطل ہے۔	۱۷۸	موقع اور محل کے لحاظ سے متقاضی عمل ہوگی۔
۱۹۸	صورت مسئلہ میں مؤذن کے قرب کی حد حضور صلی اللہ	۱۷۸	لفظ بین یہ یہ اصلاً ظرف مکان قصاب زمانہ کے لئے بھی
۱۹۸	علیہ وسلم کے محل سے خارج مسجد متعین ہے کہ حد مسجد	۱۷۸	اس کا استعمال ہونے لگا۔
۱۹۹	میں ہو تو اس حد سے دور اور مسجد کے اندر دونوں	۱۷۸	مجھ کو قرآن میں یہ لفظ (بین یہ یہ) ۳۸ مقامات پر ملا۔
۱۹۹	افراد تقریباً ہے۔	۱۷۸	۲۰ مقامات میں قرب پر اس کی کوئی دلالت نہیں، ایک
۱۹۹	کچھ نمبر 2	۱۷۸	مقام پر قرب حقیقی ترکیبی کے لئے ہے اور ۱۷ مقامات پر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۹	لاستغفروا علی من عند رسول اللہ کی تفسیر اور عند کے قرب کی وسعت۔	۱۹۹	مفردات راغب کی عبارت سے قرب طاسق پر استدلال کرنے والے کا رد، وزیر، درباری اور عوام کی مثال کہ سب اپنے کو دربار سے آنے والا سمجھتے ہیں۔
۲۱۰	تعلق آیات قرآنی سے معنی عند کی وضاحت۔	۲۰۱	راغب سے استدلال کرنے والوں پر دوسری طرح قدح۔
۲۱۳	حریہ آیات اور احادیث سے معنی عند کی تفصیل۔	۲۰۲	مفردات راغب اور امام قدوسی کی عبارتوں میں وضع تعارض کی ایک صورت۔
۲۱۳	عند کے استعمال کے مواقع۔	۲۰۲	خود امام راغب کی اگلی عبارت مخالفین کی مراد کا رد کرتی ہے۔
۲۱۳	کنز دہایہ، تہجد، فتح القدیر، عزرائلی اور در مختار سے عند کے معنی (صحیح زیاد) جہاں سے دیکھا جاسکے۔	۲۰۳	امام راغب نے قرآن مجید اور تواتر شریف کے درمیان دو ہزار سال کی مدت کو بھی قریب ہی بتایا۔
۲۱۵	عند کے معنی میں یہ سے زیادہ قریب کے نہیں۔	۲۰۳	مفردات راغب کی عبارت کے مجموعہ معنی پر ایک اور طرح سے رد۔
۲۱۵	وہم کی بیماری پر چھبائی شواہد اور چھارم کوئی۔	۲۰۳	مخالف کے اس اعتراف سے کہ بین یہ یہ بعض مقام پر معنی قرب سے خالی بھی ہوتا ہے مخالف پر رد۔
۲۱۵	کچھ ۳	۲۰۳	مستدل اور معترض کے طائفہ کا فرق۔
۲۱۵	عند کے معنی پر مفردات راغب اور بیسوط سے مخالفین کا استدلال۔	۲۰۳	اسلوب بیان کی ایک نئی پر مخالف کو صحیح۔
۲۱۵	عند اور قریب دونوں کے معنی متحد ہیں۔	۲۰۳	کچھ نمبر ۳
۲۱۵	مخالفت کی حد۔	۲۰۳	عند کے معنی کی تحقیق۔
۲۱۸	کچھ ۵	۲۰۳	مختلف علمائے اصول کے بیان سے اس امر کا ثبوت کہ عند قرب حقیقی اور محکی دونوں کے لئے آتا ہے۔
۲۱۸	عند ظرف ہے جو زمان اور مکان دونوں کے لئے آتا ہے۔	۲۰۳	عند کا معنی قرب داخل ہے مگر اس کے لئے اتصال ضروری نہیں۔
۲۱۸	اذان عند المسمر سے مراد اذان وقت المسمر کیوں نہیں ہو سکتی۔	۲۰۳	عند معنی قرب میں بین یہ یہ سے زیادہ وسیع ہے۔
۲۱۹	کچھ ۶	۲۰۳	عند اولدی کا فرق۔
۲۱۹	اذان علی المسمر کی بحث۔	۲۰۳	عند بعد کے لئے اولدی قرب کے لئے ہے۔
۲۱۹	بعض مخالفین نے اذان علی المسمر کے معنی اذان عند المسمر بتایا اور خود عند کا حال معلوم ہو چکا۔	۲۰۳	رضی کے قول سے استدلال۔
۲۱۹	بعضوں نے علی کو باء الصاق کے معنی میں بتایا۔	۲۰۳	ان الدین یفوضون احوالہم عند رسول اللہ کی تفسیر اور قرب و بعد کا نیرنگ۔
۲۱۹	اولا یہاں علی کا معنی باء میں ہونا عمل نظر ہے۔	۲۰۳	
۲۱۹	ثانیاً خود الصاق کے معنی اتصال حقیقی نہیں جیسا کہ صورت مزید سے ظاہر ہے۔	۲۰۳	
۲۱۹	اس مطلب پر تصرون علیہا سے استدلال۔	۲۰۳	
۲۲۰	بعض مخالفین نے علی المسمر کے معنی مجازی مبالغہ	۲۰۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۵	علامت کا نہیں۔	۲۲۰	فی القرب بتایا۔
۲۲۶	علامت کے لئے تو جائز ہونا بھی ضروری نہیں۔		جواب: علی کے حقیقی معنی حسب تحریر کشف الاسرار وائین
۲۲۶	ایک مثال سے مسئلہ کی وضاحت۔	۲۲۰	الہام و رضی لہ و التزام ہے۔
	شریعت میں اعتبار حکم منطقی حنفی کا نہیں حکم حقیقی اصلی	۲۲۱	علی کے اس معنی کا قرآن حکیم سے ثبوت
۲۲۷	کا ہے۔		تو مخالفین کا معنی حقیقی درست ہوتے ہوئے معنی مجازی مراد
	لفظ علیک السلام اور السلام علیک مسئلہ کی	۲۲۱	لیتا لفظ ہوا۔
۲۲۷	وضاحت۔		دوسرا جواب: علی کے دوسرے معنی مجازی مصاحبت
	مخالفین کا استدلال معنی اشارۃً ایس ہے۔ اور جملہ	۲۲۱	کے ہیں۔ سیوطی حدیث مبارک، قاسمیں اور فتوحات
۲۲۷	لا یجوز ان اپنے معنی پر عبارت ایس ہے تو استدلال میں		الہیہ سے اس کی تائید۔
	اعتباری کا ہے۔		اذان خطبہ مصاحب جلوس علی السمر ہے پس مخالف
	نکر اذان علی المنبر جملہ مختلف ہے اور لا یجوز فی	۲۲۲	کا استدلال یا تو حقیقت مجاز کا تصادم یا مجازین
	المسجد مراد ایس ہے۔ اس میں تشریح سے "اعتبار"		کا احتمال ہے۔
۲۲۸	اسی کا ہے۔		"علی" وقت اور زمانہ کے لئے بھی آتا ہے تو یہ عند زمانہ
۲۲۸	اجماع اور تعامل	۲۲۳	کا ہم معنی ہے۔
۲۲۹	گج ۸		جمعہ کے لئے سنی کا موجب اذان اول ہے یا اذان خطبہ
۲۲۹	اذان جمعہ کی تاریخ از روئے مذہب امام مالک۔	۲۲۳	اس میں امام عظیم اور امام عطاوی رحمہما اللہ کا اختلاف ہے۔
۲۲۹	مدخل جواہر ذکر کیا اور زرقاتی کی عبارتیں۔		اس اختلاف کے بیان کی اصل عبارت یہ ہے "والامام
	امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مذہبی روایات سے	۲۲۳	علی المنبر" (شرح نقایہ اور سرکات ملاحظہ قاری)
	اندرون مسجد اذان متواتر ہوتا تو بڑی بات ہے سنیت		بعض متاخرین نے اس کو اپنے طور پر مختصر کیا اور "اذان
۲۳۱	بھی ثابت نہیں۔		علی المنبر" بنا دیا۔ پس اس موقع پر لفظ اذان علی المنبر
	حنبلہ اس کو مکروہ، مالکیہ اس کو بدعت کہتے ہیں۔ اور	۲۲۳	سے استدلال وہم ہے۔
	دوسرے ائمہ سے خلاف ثابت نہیں تو کہیں اس اذان کی	۲۲۳	اس امر کی تائید مزید۔
۲۳۱	کراہت ہی اجماعی نہ ہوئی۔		اصل یہ ہے کہ لفظ "عند" اور "علی" سب تعبیروں کا
۲۳۳	گج ۹		اختلاف ہے، معبر وہی علی باب المسجد ہے، اور اسی کو سائب
۲۳۳	تعالیٰ عام کی بحث	۲۲۳	ابن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا۔
	سکندری اور سطلی کی روایت ہے کہ اعلیٰ مغرب کا تعامل	۲۲۵	گج ۷
۲۳۳	بدون مسجد ہے۔		مسئلہ کی وضاحت ایک اور طرح سے کہ ان تمام عبارتوں
	ہندوستان کے اکثر شہروں کی شاہی مساجد میں اس کام		میں علی المنبر یا منبر وغیرہ الفاظ بطور تعارف و علامت
	کے لئے چھوڑے گئے ہوئے ہیں وہ مسجدوں کا حصہ		مذکور ہیں، اور جملہ "لا یجوز ان" حکم ہے، اعتبار حکم کا ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	اس اذان کے زمانہ حین غنی کی ایجاد اور اسی وقت متواتر ہونے پر فتاویٰ کا طیف استدلال اور اظہار کا روایت۔	۲۳۳	نہیں۔ ایک لفظ جہی کا ازالہ ایسے چیزوں کو جو درحقیقت مسجد سے مستثنیٰ ہیں، مسجد کچھ کروگوں نے عام مسجدوں میں بھی اذان دینی جائز سمجھی۔
۲۳۳	امام جہی کی عبادت کی فتاویٰ نے تخریف منویٰ کی۔	۲۳۳	مختلف سنت متعالیٰ جواز کی سند نہیں۔
۲۳۳	فتاویٰ کا ایک اور مقالہ اور تصحیح اظہار اذان کی ایجاد	۲۳۳	فتاویٰ منافیہ کی ایک عبادت۔
۲۳۵	کاسمہ اشام بن عبد الملک کے سر۔	۲۳۳	رد الحکام سے متعلق صحیح کی تخریف۔
۲۳۳	اظہار کا اعتبار حقیقت کہ شام نے اذان اول کو مقام زوراء سے منارہ کی طرف منتقل کیا اور دوسری اذان اپنے حال پر باقی رکھی جیسی مہد رسالت میں تھی۔	۲۳۳	اجماع اکثری کے دلیل ہونے کے لئے شافعی مذہب کی ایک شرط۔
۲۳۳	امام زرقانی کے بیان سے اصل حقیقت پر استشہاد فتاویٰ کے قول سے لازم آتا ہے کہ آئندہ ہی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت چھوڑ کر شام کی بددیواری کی۔	۲۳۳	اس باب میں محمد الف ثانی کا ایک درونک کہو۔
۲۳۶	۱۱	۲۳۶	حاشیہ شامی کتاب الاجارہ کا ایک حوالہ۔
۲۳۷	۱۱	۲۳۶	علامہ شامی کا قول ہے کہ یہ قدیم برائی ہے کہ لوگ حق بات کو بھی ناحق سمجھتے گئے ہیں۔
۲۳۸	۱۱	۲۳۷	۱۰
۲۳۸	۱۱	۲۳۸	تواتر کی بحث
۲۳۸	۱۱	۲۳۸	تواتر تمام قرون کے متعلق کا نام ہے۔
۲۳۸	۱۱	۲۳۸	اس مسئلہ میں عام قرون کے متعلق کیسے ثابت ہوگا جب موجودہ زمانہ کا متعلق ثابت نہیں۔
۲۳۸	۱۱	۲۳۸	فتح القدیر سے تواتر کا بیان۔
۲۳۹	۱۱	۲۳۸	مسئلہ تواتر میں مصنف کی عقیم تحقیق۔
۲۳۹	۱۱	۲۳۹	احوال کی چار قسم ہے: (الف) جس کا حادث ہونا معلوم ہو (ب) جس کے حادث کا علم نہ ہو (ج) حادث کا علم تفصیلی ہو کہ کب کس نے ایجاد کیا (د) حادث کا علم ہو مگر کب اور کیسے کی تفصیل معلوم نہ ہو۔
۲۳۹	۱۱	۲۳۹	ہر قسم کی مثال اور اس کا حکم، جسم راجح کا شرعی حکم معلوم کرنے کا قاعدہ کلیہ۔
۲۳۹	۱۱	۲۳۹	سنت ثابت کی مخالفت کی ایک استثنائی صورت۔
۲۵۰	۱۱	۲۴۱	مسئلہ اذان کی نوعیت کا تعین کہ اذان اندرون مسجد بدعت مردودہ ہے۔
۲۵۱	۱۱	۲۴۲	۱۱

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۱	خائف کی اٹنی کچھ کہ ابن اسحاق کی مصحح حدیث	۲۵۱	چاؤ و حرم، مسجد نبوی میں اذان کے چہرے سے نکال۔
۲۶۲	نامتویل، اور جوہر اپنے صنف اور اس کا اثر منتقطع ہونے	۲۵۲	مذکورہ بالا کا خلاصہ۔
۲۶۳	کے باوجود متویل۔	۲۵۲	خطبہ جمعہ کے استماع کی خوشی کے حکم سے استہزاء۔
۲۶۴	جوہر کے اثر پر صاحب فتح کی تین جرمیں اثر جوہر اپنے	۲۵۲	تبلیغ تکبیر چیخنے کی ممانعت سے استہزاء۔
۲۶۵	مدلول پر اشارہ اخص ہے۔ حاکمین کا استدلال اثر جوہر	۲۵۲	اپنے تکبیر کی نماز کے قاسد ہونے کا حکم دینے والے علماء
۲۶۶	کے مضمون سے ہے جو نامتویل ہے۔	۲۵۲	کے اسامیہ۔
۲۶۷	۱۲	۲۵۳	علماء یونینہ کے دعائی اذکار علماء حرم کی حقیقت۔
۲۶۸	حضرت طلق بن علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود کی	۲۵۳	۱۳
۲۶۹	روایات اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اثر	۲۵۳	توارث باطل کے سلسلہ میں گزشتہ اصحاب کا اجمالی اعادہ۔
۲۷۰	کا جواب یہ ہے کہ ان الفاظ میں لفظ "فہمی" کی حریت	۲۵۳	امیر السلف اور جمعی من المنکر سے سکوت کا شرعی مقرر۔
۲۷۱	بھاری ہے، یہی صاحب فتح اور صاحب قایہ الہیان کی	۲۵۴	بادشاہوں کے افعال پر علمائے حق کی خاموشی بحد دفع کفر
۲۷۲	تقریر کا مضاف ہے۔	۲۵۴	کی مثال۔
۲۷۳	اثر عبداللہ بن عمر میں صلوات مسعودی کے قلاحوالہ سے لفظ	۲۵۴	مسجد نبوی کی آرائش پر ولید کے غیر معمولی مصارف
۲۷۴	فیہ کا اضافہ ہے۔	۲۵۴	کامیابان۔
۲۷۵	ابن ماجہ کی ایک اور ضیف روایت اور اس سے حاکمین	۲۵۵	علماء پر معاملہ مشتبه ہو جاتا ہے۔
۲۷۶	کا لفظ استدلال۔	۲۵۵	عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا احیائے سنت
۲۷۷	ایک دوسری روایت میں روایت ہالاکہ توجیح و تفسیر۔	۲۵۵	ولامات بدعت قائل مدح ہے اور ان سے مقدم علماء سکوت
۲۷۸	حضرت ابووداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے	۲۵۵	میں منظور ہیں۔
۲۷۹	اندرون مسجد پر استدلال کی بے قوفی۔	۲۵۵	دونوں فریق کے طرد عمل سے ایک دوسرے پر اثر نہیں۔
۲۸۰	اسی ضمن میں حدیث نواری کی وضاحت۔	۲۵۵	حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات احیائے
۲۸۱	۱۷	۲۵۸	سنت کا ذکر جمیل اور دیگر علماء کا مقرر۔
۲۸۲	حضرت عبداللہ بن زید کی حدیث کہ "مسجد کی طرف	۲۶۰	انفرادی دلائل کی خبر گیری۔
۲۸۳	جاؤ" سے حاکمین کا لفظ استدلال۔	۲۶۱	۱۵
۲۸۴	ان میں سے "مسجد میں جاؤ" اور "مسجد کی طرف جاؤ"	۲۶۱	اثر جوہر کامیابان۔
۲۸۵	کا فرق نہیں نظر آتا۔	۲۶۱	اس اثر سے حاکمین کے استدلال کی تقریر۔
۲۸۶	حضرت عبداللہ بن زید حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی	۲۶۲	مسجد کے اطلاقات طلبہ سے اس اثر کا پہلا جواب۔
۲۸۷	خدمت میں رات میں باقریب صبح پہنچے۔	۲۶۲	ابوداؤد کی صحیح حدیث سے اس کے تعارض کامیابان۔
۲۸۸	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس وقت مجروحہ شریفہ میں	۲۶۳	محمد بن اسحاق اور جوہر کا قائل۔
۲۸۹	رہے ہوں یا مسجد میں بہر صورت حضرت عبداللہ اس وقت	۲۶۳	کتب طبع سے جوہر پر چند دلائل کی طرح۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۹	کرتے تھے۔ سدرۃ الغنی کے حلق اسرائیلی روایت حضرت مولانا علی سے اس امر کی تفصیلی روایت کہ اعلان کفر کی پہاڑی سے ہوا۔	۲۷۲	مسجد میں تھے ایسی صورت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمان "مسجد کی طرف جاؤ" کا مطلب "مسجد میں جاؤ" بزرگ نہیں ہو سکتا۔
۲۸۰	یہ روایت اس لئے رائج ہے کہ مولانا اسرائیلیوں سے روایت نہیں کرتے تھے اور واقعہ غیر قیاسی ہے اس لئے لازماً اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بنا۔	۲۷۲	مسجد کے مختلف اطلاقات میں بھی اس کا جواب ہے۔
۲۸۱	(۸) ابن عباس کی روایت کہ اعلان جملی ابو جیس سے ہوا۔	۲۷۳	گھر ۱۸
۲۸۱	(۹) ایک روایت میں کوہ صفا کا بھی ذکر ہے۔	۲۷۳	اذان ائمہ دین مسجد کو قرآن سے ثابت کرنے کی حدود۔
۲۸۲	حضرت ابن عباس کی روایت میں تین یا دو اضطراب ہیں۔	۲۷۳	اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اعلان حج کا حکم دیا، آپ نے مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر اعلان کیا۔
۲۸۳	یہ عقیدہ اعلان فی المسجد الحرام یہ حکم گزشتہ شریعت کا ہے جو ہم پر حجت نہیں۔	۲۷۳	اعلان حج کے وقت وہ حجر مطاف میں دیوار کعبہ کے پاس تھا یعنی مسجد حرام میں تھا اور اعلان ائمہ دین مسجد ثابت ہوا۔
۲۸۳	(۱۰) مقام ابراہیم کا کتاب کی تصنیف کے وقت مطاف میں ہونا خلاف مشاہدہ ہے۔	۲۷۵	واقعہ کی مختلف روایتیں۔
۲۸۵	(۱۱) مطاف کی لفظ تحریف۔	۲۷۵	حائضین کے اس استدلال پر ملاحظہ کی تحقیریں:
۲۸۶	گھر نمبر 19	۲۷۶	(۱) حجر ایک ادھر سے ادھر ہونے والی چیز ہے، چوبزار سال سے برابر ایک جگہ پڑا رہتا بالکل خلاف قیاس ہے ظاہر معترض کو مفید ہے متحمل کو نہیں۔
۲۸۶	ائمہ دین مسجد اذان پر حائضین کا قرآن سے ایک اور لفظ استدلال۔	۲۷۷	(۲) تاریخ قلعی میں اس حجر کے جب سے اسی جگہ پڑا رہنے کی تصریح نہیں ہے تو روایت میں اس کا اضافہ لفظ ہے۔
۲۸۶	مسجد میں ذکر الہی کو روکنا از روئے قرآن وحدیث منع ہے اور اذان ذکر الہی ہے۔	۲۷۷	(۳) قلعی کی روایت سے اعجاز ہوتا ہے کہ اس حجر کا ٹکڑا کئی کئی اور تھا ضرور یہاں لایا گیا اور لازماً کام کے بعد اپنے ٹکڑے پر واپس کیا گیا۔
۲۸۶	جواب: (۱) اذان محض ذکر الہی نہیں ہے۔	۲۷۷	(۴) حرم شریف کے منبر اور منبر میوں سے اس کی تائید۔
۲۸۶	(۲) اذان روکنے کا مطلب ذکر الہی کو روکنا نہیں بلکہ مسجد میں آواز بلند کرنے کو روکنا ہے۔	۲۷۸	(۵) حجر کے دیوار کعبہ کے پاس ہونے سے اعلان اسی پر ہونا ضروری نہیں۔
۲۸۷	ذکر ہائجر کی ممانعت حدیث سے ثابت ہے۔	۲۷۸	(۶) اس امر کی تصریح کہ اعلان حج کے وقت حجر دوسری جگہ تھا۔
۲۸۷	مسجد میں ذکر ہائجر کی ممانعت دور، مسلک متکلف وغیرہ سے ثبوت۔	۲۷۸	(۷) حجر پر کھڑے ہو کر اعلان کرنے کی روایت اسرائیلی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اسرائیلی روایت قبول ہے۔
۲۸۷	حائضین ذکر کرنے ممانعت کی جو حدیثیں ذکر کیں مکرر ہوا		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۰	مقدمہ راجعہ	۳۸۷	علماء پر صادق نہیں۔
	زاویہ غیر عادیہ کے راس سے اس کے قاعدے		ذکر ہاجر کی مخالفت میں عبداللہ بن مسعود کے ایک اثر کی
	پر نازل ہونے والا عمود قاعدہ کا نصف ہوگا۔	۳۸۸	بحث۔
۳۱۰	جب مثلث کی دونوں ساقیں مساوی ہوں۔	۳۸۹	تکمیل نمبر 20
۳۱۱	دعویٰ کی توجیح اور ثبوت۔		امام مالک بھی مسجد میں اذان کو منع فرماتے ہیں تو کیا ان پر
۳۱۲	زاویہ مختلف الساقین کے عمود کی مقدار کا بیان۔	۳۸۹	بھی وہ وعیدیں صادق ہیں۔
۳۱۳	زاویہ منفرجہ کے عمود کی مقدار کا بیان۔	۳۹۰	اذان خطبہ میں اصحاب مالک کے اختلاف کا بیان۔
۳۱۴	توجیح اور ثبوت۔	۳۹۱	ملاحظہ قاری کی تاویلات بعیدہ کا ذکر۔
۳۱۴	مقدمہ خاصہ۔	۳۹۲	ملاحظہ قاری کی تاویلات بعیدہ پر تنقید۔
	مثلث کی دو شاخوں کے مختلف منٹگی پر پیدا ہونے والے	۳۹۳	تکمیل نمبر 21
۳۱۴	زاویوں کا بیان۔		اذان خطبہ سے متعلق جہاتی کا بیان اور اس کے حل سے
۳۱۵	توجیح اور ثبوت۔	۳۹۳	جہاتین کی درمائی۔
۳۱۷	دووں قسم کے منٹگی پر جنوں زاویہ کے پیدا ہونے کا امکان۔	۳۹۴	جہاتی کا یہ بیان خود کوئی قابل اعتبار بات نہیں۔
۳۱۷	توضیحات ہلال کی روشنی میں مقام مؤذن کی توجیح۔	۳۹۴	چند روشنی مقامات۔
۳۱۸	جہاتی کے لفظ قربان کی وضاحت۔	۳۹۴	مقدمہ دواوی
۳۱۸	مؤذن کے منٹگی کی الخطیب ہونے کا مطلب۔		فقہاء ہندو السنہ کہتے ہیں لیکن اس موقع پر مراد
۳۱۸	مہارت جہاتی کی تقریر مخالف کی تھلید۔	۳۹۴	ان کی خطیب ہوتی ہے۔
۳۱۹	مقام مؤذن کی محکمہ تسمین۔		بکر الملتی سے اس بات کی تصدیق اور اصل سے اس کی
۳۲۰	جہاتی کی مہارت کا اشارہ۔	۳۹۵	تائید۔
۳۲۰	اصل ہندی سے مقام مؤذن کی تصویر۔	۳۹۶	مقدمہ دواوی
۳۲۳	ایک اعتراض		مقدمہ لغویہ وسط اور قسط کا اطلاق وسط پاسکون سے
۳۲۳	اعتراض کا جواب		دارہ کے اندر کے اندر کا کوئی بھی مقام اور قسط خیر یک
۳۲۳	تحدو قرآن سے مؤذن کے دروازہ ہونے کی وضاحت۔	۳۹۶	سمین سے مراد ایک وسط ہوتا ہے۔
۳۲۳	ایک دوسرا اعتراض اور اس کا جواب۔	۳۹۶	آیات قرآنیہ بخاور اور صحاح سے اس کی تائید۔
	جہاتین کے بیان کے مطابق مقام مؤذن کی ہندی تصویر	۳۹۷	مقدمہ ثالثہ۔
۳۲۳	اور اس کا رد۔	۳۹۷	زاویہ قائمہ منفرجہ اور عادیہ کا مقام حدوث۔
	جہاتی کی مہارت سے پانچ استدلالوں کی لفظ بیانوں کی	۳۹۷	بیان مذکور کی تعبیرات مختلف۔
۳۲۶	تحصیل۔	۳۹۸	اصول ہندیہ توجیح دعویٰ۔
۳۲۷	ایک نام نہاد طالب علم کی تحریف۔	۳۹۹	ثبوت دعویٰ کی تقریر۔

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	صفحہ نمبر	فہرست مضامین
۳۷۰	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک روضہ النور سے بوسہ کے لئے نکالنا۔	۳۲۸	تہنیتی کے بیان کی ہندی تحریکات کرنے والوں کی فلاح بیانیوں کی تحریک۔
۳۷۰	حضور سرکارِ غوثیت کا سب سے پہلا بیانیہ۔	۳۲۹	فلاح بیانیوں پر چار تنقیدیں۔
۳۷۱	سرکارِ غوث پاک نے حضرت احمد رقاوی کے ہاتھ پر بیت کی افلاک ہے۔	۳۳۰	مقدارِ محمود کی حقیقی نسبت کا بیان۔
۳۷۱	سرکارِ غوثیت کی عطا سے سید احمد رقاوی قطیبت پر قائم ہوئے۔	۳۳۰	زاویہ قاسم اور مندرجہ کے محمود کے قاصد کا بیان۔
۳۷۲	برغوث اپنے دور میں سب اقطاب کا افسر ہے۔	۳۳۱	ہندی فلاح
۳۷۳	سید امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد سے غوث اعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی تا ظہور امام مہدی غوث الکمل ہیں۔	۳۳۲	دو جزئیہ تنقیدیں
۳۷۳	حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامات بے شمار ہیں۔	۳۳۳	انعام کتاب
۳۷۵	سید غوث پاک کی کرامت نردے جلا تا بھی ہے۔	۳۳۵	اضافات و اضافات
۳۷۶	کتاب الاسرار مستند و معتبر کتاب ہے۔	۳۳۵	کچھ نمبر 22
۳۸۰	کتاب الاسرار سے گیارہ احادیث۔	۳۳۶	ایک مذرنگ
۳۸۱	حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمانہ کہ میرا یہ قدم ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے۔	۳۳۶	عرف کی بحث، مخالفین کا دعویٰ کہ ہم نے ٹیٹا یہ یہ کے جو مستحق تھے یہ عرف عوام ہے اس لئے اس کو کسی اصطلاحی اور فنی تجربہ سے رو نہیں کیا جاسکتا۔
۳۸۲	تمام جہان کے اولیاء نے گردنیں ٹھکا دیں۔	۳۳۷	اصلی حضرت کی تنقیدیں
۳۸۳	حضور غوث پاک نے فرمایا کہ میں جن و ملک و انسان سب کا ہی ہوں۔	۳۳۷	معنی قرب کا بیان اور مثالیں
۳۸۷	اللہ تعالیٰ نے اولیاء میں حضور غوث پاک کا مثل نہ پیدا کیا نہ بھی پیدا کرے۔	۳۳۷	قرب کی اقسام
۳۸۸	حضرت احمد رقاوی نے فرمایا کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی تمام اولیاء کے سردار ہیں۔	۳۳۷	قرب مطلق کی تفسیر میں گیارہ فقہی عباراتیں
۳۹۰	حضور سید غوث اعظم پاک شریعت و طریقت و حقیقت کے امام ہیں۔	۳۳۷	مزید دو تنقیدیں
۳۹۱	اللہ تعالیٰ نے حضور غوث پاک کے مخالف سے لڑائی کا اعلان فرمادیا۔	۳۳۷	میزانِ فہم کا بیان اور ختم کتاب۔
			فضائل و مناقب
			ہندو رسالہ طرد الافاعی حمی ہادر فاع الرفاعی۔
			(سیدنا امام احمد رقاوی اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی عظمت کا بیان)
			قبولانند ہارگاہ احادیث میں ایک کو افضل دوسرے کو مقبول نہ تھے۔
			حضرت سیدی احمد رقاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سردارانِ اولیاء میں سے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۰	سردار لعلی پر جلوہ گری۔	۳۹۱	تذہیل۔
۳۹۱	نور عرش میں چمپا ہوا شخص۔	۳۹۲	امام ابن حجر مکی اور مثلاً علی قاری کی گیارہ عبارت۔
۳۹۱	مطالب چند قسم ہیں، ہر قسم کا مرتبہ جدا ہے۔	۳۹۳	حضور غوث پاک اور تمام مخلوقات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۳۹۱	اور ہر مرتبہ کا پایہ ثبوت علیحدہ ہے۔	۳۹۳	آپ کی مشہور کرامت کہ جب چاہیں ظاہر ہوں جب چاہیں غیوروں سے چھپ جائیں۔
۳۹۱	بعض مطالب کا امداد میں تصور نہ ہونا معترضین بلکہ کلمات علماء و مشائخ کا ذکر کافی ہے۔	۳۹۳	فرمان غوث پاک ہے: بے شک میری آنکھ کی پتلی لوہا محفوظ میں ہے۔
۳۹۲	دور واقعوں میں بظاہر کائناتی کا جواب۔	۳۹۴	حضرت سیدنا احمد قادیانی نے قدی ریح ارشاد پر سر جھکا لیا۔
۳۹۲	مسئلہ دوم	۳۹۴	اولیاء حقہ میں نے نوعیت مآب کی ولادت کی خبر تقریباً سو برس پہلے دی تھی۔
۳۹۲	ایک رسالہ کے متعدد جات کے بارے میں پانچ سوالات اور ان کے جوابات۔	۳۹۵	ابن السقا کا انتہام اور اس کا سبب۔
۳۹۳	کیا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہب معراج حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کندہ عباد کیا؟	۳۹۸	مکمل رسالہ فتاویٰ کرامات غوثیہ (غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہد معراج بارگاہ رسالت میں ماضی سے حقیقی تین سوالوں کے جواب)
۳۹۳	کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فرمان ہے کہ میرے بعد اگر نبی ہوتا تو وہی الان ہی ہوتے؟	۳۹۹	مسئلہ مادی
۳۹۳	کیا ارواح کی ذہنی غوث اعظم نے عزرائیل علیہ السلام سے چھٹی تھی؟	۴۰۳	لحم
۳۹۳	کیا امام ابن شہین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت غوث اعظم کو روایت کیا؟	۴۰۳	وہب معراج حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سواری کے وقت ہراق کا شوقی کرنا، جبرئیل علیہ السلام کا اسے حبیب فرمانا، ہراق کا شرمندگی سے پینہ پینہ ہونا اور حرا کر زمین سے بچا ہونا ثابت ہے۔
۴۰۳	عوام کے حقیقہ میں یہ بات بھی ہوئی ہے کہ غوث پاک کا مرتبہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زیادہ ہے، اس کی کیا حقیقت ہے۔	۴۰۵	دلائل وحوالہ جات۔
۴۰۳	جواب سوال نمبر ۲	۴۰۵	نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ میرا قدم تیری گردن پر اور تیرا قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر۔
۴۰۵	اقدام نبوت میں غیر نبی کا حصہ نہیں۔	۴۰۷	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمانوں میں ارواح انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام، جنت میں جلال و عظمہ صدق میں اویس قرنی اور بہشت میں زوجہ ماجدہ وغیرہ کو دیکھا۔
۴۰۵	میرے بعد نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔	۴۰۸	روح غزالی کا جواب حکیم اللہ سے کلام کرنا۔
۴۰۵	اگر ایمان چھوٹے تو صدیق و خیر ہوتے۔	۴۱۰	شیخ سبکی کی تائید برداری۔
۴۰۶	ابو جرحی کا مقام۔		
۴۰۶	جواب سوال نمبر ۳		
۴۰۷	امور عارفیہ للصادقہ ۱۲ سبب ظاہرہ پر موقوف نہیں۔		
۴۰۷	روح فی نفسہا مادیہ نہ کسی تاہم مادے سے اس کا قسطن		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۶	ہاز رسول اللہ	۳۱۷	بدیہا ہے۔
۳۲۶	حضرات مشائخ کرام کے علوم سندھ خارج حدیثا فلان	۳۱۷	جسم جسم شہادت میں تھیں جس میں بھی کوئی چیز ہے۔
۳۲۶	عن فلان میں تھیں۔	۳۱۷	کف نہیں کہ روح مفارق کی طرف نصوب حواہ میں
۳۲۶	بچہ لاسرار اور اس کے معنی کے خلاف ایک بحرانی کے	۳۱۷	نزول و صعود وضع و حسن و غیرہ امراض جسم و جسامات قلعا
۳۲۶	رسانے کا ذکر۔	۳۱۷	منسوب ہیں۔
۳۲۷	غلام و غلام (بالجملہ)	۳۱۷	ارواح شہداء کا یہ ہونے جنت کھانا بت ہے۔
۳۲۷	مسلمہ کا ذکر	۳۱۷	حضرت امیر ایم ابن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۳۲۹	تھیں اور یہ شریف اعلیٰ درجہ کی مستحق کتاب ہے۔	۳۱۸	کا جنت میں مدد شہادت پروری کرتا۔
۳۳۱	غلام و غلام کا لونی دو لونی۔	۳۱۸	جواب سوال نمبر ۳
۳۳۱	خاتون جنت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا انسانی شکل	۳۱۸	و جملہ ارواح جہنم لینا خرافات مختصر مجال سے ہے۔
۳۳۱	میں ہو رہی ہیں اور جنس و نفاس سے پاک ہیں۔	۳۱۸	رسلہ ملائکہ اولیاء بشر سے بالاجماع افضل ہیں۔
۳۳۲	مقتیدہ کیا ہے؟	۳۱۹	جواب سوال نمبر ۵
۳۳۲	حضرت نوح علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون سے اولیاء	۳۲۰	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی افضلیت۔
۳۳۲	سے افضل ہیں؟	۳۲۰	جواب سوال نمبر ۱
۳۳۲	مناجیب غرضہ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۳۲۰	وقت رکوب براق یا صعود عرش نوح پاک کا پائے رسول
۳۳۳	الطیخ الککل	۳۲۰	صلی اللہ علیہ وسلم کے بچے گردن رکھتا نہ شرعاً محال ہے نہ
۳۳۳	سرکار غرضہ اعظم کے دو ہم عصر ولیوں کا خراج حسین۔	۳۲۰	معتلاً۔
۳۳۴	سیدنا خضر علیہ السلام کا اعجاز تقسیم۔	۳۲۰	سعدۃ السطنی یا اہتمام اجسام کے معنائے عروج ہے نہ کہ
۳۳۴	اللہ عزوجل کے ناموں کا شمار نہیں کہ اس کی شانیں غیر	۳۲۰	یا اہتمام ارواح کے۔
۳۳۵	محدود ہیں۔	۳۲۰	اکابر اولیاء کا عروج روحانی۔
۳۳۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام بکثرت	۳۲۱	بندگان خدا کا حضور روحانی۔
۳۳۵	ہیں، معنی علیہ الرحمۃ نے تقریباً چودہ سو پائے ہیں۔	۳۲۱	شان بلال و ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۳۳۵	کلمتہ سادہ شرف مثنیٰ سے ناشی ہے۔	۳۲۱	مذکرہ و عظمت عارف بن نعمان و ضیم بن عبد اللہ رضی اللہ
۳۳۵	سورہ فاتحہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صریح	۳۲۳	تعالیٰ عنہما۔
۳۳۶	ذرا ہے۔	۳۲۳	نور عرش میں قایم ہو۔
۳۳۶	الصراط المستقیم کیا ہے؟	۳۲۳	نور اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مرید بن سمیت
۳۳۶	النعیم علیہم کے چاروں فرقوں کے سردار انبیاء ہیں۔	۳۲۳	سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے وہ امری بیت
۳۳۶	انبیاء کے سردار محمد مصطفیٰ ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۳۲۳	المعور میں نماز پڑھی۔
۳۳۶	ایک تفسیر کے مطابق ہر آیت نوحی مصطفیٰ ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔	۳۲۳	مرثیہ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ "ہما ہی انت و امی"

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۴۴۱	دسویں کی تفسیر۔	۴۴۶	ایکے خواب پر عمل خوب ہے اور اچھا وہ کر موافق شرع ہو۔
۴۴۲	غیر قطعی الدلائل نص سے احادیث مجھ کے رد کا ارتکاب نہیں کیا جاسکتا۔	۴۴۶	مولائے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لال کا فر کو مارنے والا قصہ بے اصل ہے۔
۴۴۲	آیت کریمہ "ذلک ان لم یکن دہک مہلک القری یظلم و اهلها یظلمون" میں کون سے عذاب کی نفی ہے اور غفلت سے کیا مراد ہے؟	۴۴۶	استحقاق کو جنت کا درجہ بتایا جائے گا۔
۴۴۳	قلم بشت و جوہ ایمان اور حرمت کفر دونوں نہیں۔	۴۴۶	ہذا رسالہ تنزیہ المکانۃ الحیدریۃ عن وصمة عہد الجاہلیۃ۔
۴۴۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کریمین کفر سے معذور ہیں۔	۴۴۶	(حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کبھی بھی شرک کا ارتکاب نہ کرنے کا عمدہ دلیل بیان)
۴۴۵	زمانہ وفات میں حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ تعالیٰ عنہا موعودہ یا قاتلہ تھیں۔	۴۴۶	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنی عمر میں ایمان لائے۔
۴۵۰	جامع الاسماء و حسن و جح مطہر شری ہیں۔	۴۴۶	جو عاقل بچہ اسلام لائے حکم اسلام میں وہ مستقل بالذات ہے۔
۴۵۱	حسن و جح کے بارے میں بعض ائمہ تاریخ یہ کاؤ وقف۔	۴۴۶	بچہ قلم بلوغ دین میں اپنے والدین کا تابع ہے جبکہ خود مسلمان نہ ہوا ہو۔
۴۵۲	حسن و جح کے بارے میں تین اقوال ہیں۔	۴۴۶	حضرت حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش سید المرسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کنار اقدس میں ہوئی۔
۴۵۳	کفر اوجب معاصی ہے۔	۴۴۶	بتوں کی نجاست سے آپ کا دامن بھی آلودہ نہ ہوا۔
۴۵۳	اٹھائے عام مستلزم اٹھائے خاص ہے۔	۴۴۶	لقب "کریم اللہ تعالیٰ و جہ" کا سبب۔
۴۵۳	ناجیہ بچے کو توحید والدین "یا دار کافر" کہنے کا کیا معنی ہے؟	۴۴۶	صدق شفیق قیام مبداء کو مستلزم ہے۔
۴۵۳	مستلزم کور میں مہارت علماء۔	۴۴۶	کفر تکذیب ہے۔
۴۵۶	تجلیل	۴۴۶	تکذیب بے اور اک و تمجید یا حضور۔
۴۵۶	مناقب سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۴۴۶	ثبوت کافی کے محتاج دو امر۔
۴۵۶	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کبھی مت پرستی نہیں کی بلکہ یحییٰ میں ہجر مار کثرت کو نہ کے بل گرا دیا۔	۴۴۸	امر دوم
۴۵۶	بوقت ولادت صدیق اکبر آپ کی والدہ ماجدہ کو ہائف نبی کی بشارت۔	۴۴۸	اہل فطرت تین قسم پر ہیں، موعود، مشرک اور عاقل۔
۴۵۶	سولہ برس کی عمر سے لے کر آخروں تک صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی معیت و خوشنودی میں رہے اور قیامت تک رہیں گے بلکہ حضور پر نور کے ساتھ ظہور میں داخل ہوں گے۔	۴۴۸	انفس بن ساعدہ اور زید بن عمرو بن نفیل کا تذکرہ (حاشیہ)
۴۵۶		۴۴۸	علامہ زرقاتی اور دیگر ائمہ کی (اہل فطرت کے بارے میں) مہارات۔
۴۵۶		۴۴۹	آیت کریمہ "و ما کنا معذبین حتی نبعث"

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۵	ہونے کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	۳۵۸	اس سوال کا جواب کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۳۶۶	آیت کریمہ "ما کنت تلوی ما الکعب ولا الایمان ولكن جعلناه نورا" کی تفسیر۔	۳۵۹	اگر ہمیشہ مسلمان تھے تو پھر تیرہ یا دس یا نو یا آٹھ برس کی عمر
۳۶۶	مقاتلہ النبی کی دو قسمیں ہیں، (۱) وہ جن کی معرفت عقلی	۳۵۹	میں اسلام لانے کا کیا معنی ہے۔
۳۶۶	دلیلوں سے ہو سکتی ہے۔ (۲) وہ جن کی معرفت سعی	۳۵۹	حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور صدیق اکبر رضی اللہ
۳۶۶	دلیلوں کے بغیر ممکن نہیں۔	۳۵۹	تعالیٰ عنہ ہمیشہ سے مسلمان ہیں اور ابداً لا آباد تک رہیں
۳۶۶	ہذا رسالہ غایۃ التحقیق فی امامۃ	۳۶۰	کے۔
۳۶۶	العلی والصدیق۔	۳۶۰	مذکورہ بالا دونوں بزرگوں کا عالم ذریت سے روز ولادت
۳۶۶	(حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ	۳۶۰	تک اسلام پلائی، سن ولادت سے سن تمیز تک اسلام
۳۶۶	عہد کی خلافت کا بیان)	۳۶۰	فطری اور سن تمیز سے روز بیعت تک اسلام تو حید ہی تھا۔
۳۶۶	دو مسئلوں پر مشتمل مسئلہ	۳۶۰	حکم بے تصور حکوم علیہ حال قطعی ہے۔
۳۶۶	مسئلہ اول۔	۳۶۰	جس چیز سے ذہن اصلاً خالی ہو اس کی تصدیق و تکذیب
۳۶۶	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقف رحلت یا کسی	۳۶۰	دونوں متبع عقلی ہیں۔
۳۶۶	اور وقت اپنے بعد اپنا جائزین کس کو مقرر کیا۔	۳۶۰	زمانہ فترت میں صرف تو حید دار اسلام و مناط نہایت وثاقی
۳۶۶	جائزین و نیابت و قسم پر ہے۔	۳۶۰	کفر قحی۔
۳۶۶	قسم اول جزئی عقیدہ کہ امام کسی خاص کام یا خاص مقام پر	۳۶۱	صدیق و مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نسبت یہ الفاظ کہ فلاں
۳۶۶	عارضی طور پر کسی خاص وقت کے لئے دوسرے کو اپنا نائب	۳۶۱	دن مسلمان ہوئے، اس روز اسلام لانے، ان کے اسلام
۳۶۶	کرے۔	۳۶۱	سابق کے مخالف نہیں۔
۳۶۶	بعض جزئی عقیدہ تاہنن کے ساتھ گرامی۔	۳۶۲	معصن علیہ الرحمہ کی تقریر سے روافض کائناتی خلافت
۳۶۶	قسم دوم بھی مطلق کہ حیات مستحلف سے جمع نہیں ہو سکتی۔	۳۶۲	صدیق پر ایک سلیبائے استدلال اور یومی تفضیلیہ کا قدم
۳۶۶	جائزین بھی مطلق کے بارے میں علی الاعلان تصحیح	۳۶۲	اسلام کو خامہ حضرت مرتضوی قرار دینے کا باطل خیال
۳۶۶	نام کسی کے لئے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نہیں	۳۶۲	مدفوع و متہور ہو گیا۔
۳۶۶	مرتفع نہیں فرمائی۔	۳۶۲	معصن علیہ الرحمہ کی تحقیق اتنی۔
۳۶۶	مسئلہ کورہ کی تائید احادیث مبارکہ سے۔	۳۶۲	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی انصافیت۔
۳۶۶	خلافت جوش کی خلافت کے بارے میں ارشاد علی مرتضیٰ رضی	۳۶۳	عہد ارسطو سے تائید۔
۳۶۶	اللہ تعالیٰ منہم۔	۳۶۳	امیر المؤمنین فاروق اعظم و امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ
۳۶۶	نیلج کل مطلق کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ	۳۶۳	تعالیٰ عنہما کا مقام و مرتبہ۔
۳۶۶	علیہ وسلم کے اشارات جلیلیہ و اخیریہ۔	۳۶۳	فضل جزئی اور اول فضل کلی میں فرق۔
۳۶۶	خلافت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۳۶۳	فضل جزئی مفسد اول کو بھی افضل پرل سکتا ہے۔
۳۶۶		۳۶۳	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدیم الاسلام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۶	عربی اشعار مدح علامہ مفتی تقی علی خاں طیار رحمہ	۳۷۳	اشارہ نمبر ۱
۳۹۶	عربی اشعار مدح مولانا شاہ رضا علی نقشبندی طیار رحمہ	۳۷۳	اشارہ نمبر ۲
۳۹۶	سبب تصنیف کتاب۔	۳۷۳	اشارہ نمبر ۳
۵۹۹	تاریخ تعنیف۔	۳۷۵	اشارہ نمبر ۴ تا اشارہ نمبر ۷
۵۰۰	یہ کتاب مصنف کی چدر ہوئی تعنیف ہے۔	۳۷۶	اشارہ نمبر ۸ تا اشارہ نمبر ۹
۵۰۰	تفسیر آیت کریمہ "یا ایہا الناس انا خلقناکم" اربع	۳۷۷	اشارہ نمبر ۱۰
۵۰۱	فضیلت کا مدار تقویٰ پر ہے۔	۳۷۸	مسئلہ دوم
۵۰۲	شان نزول "ان اکرمکم عند اللہ التقکم"۔	۳۷۸	مخلفاء ملاح رضاوان اللہ تعالیٰ علیہم سے آیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل تھے یا کم۔
۵۰۲	شان نزول "اذا قبل لکم لفسحوا فی المعاش"۔	۳۷۸	افضلیت مخلفاء اربعہ
۵۰۳	نسب پر فقر اور اسوال پر محنت کی ممانعت (حدیث سے)	۳۷۸	مخلفاء اربعہ میں باہم ترتیب فضیلت۔
۵۰۵	شان نزول "وصحبہا الانقی"۔	۳۷۸	افضلیت شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر چند ارشادات ائمہ اہلسنت۔
۵۰۶	حضرت بلال کی آزمائش اور صدیق اکبر کا آزاد کرنا رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔	۳۸۰	چند احادیث مرتضوی۔
۵۰۶	حضرت عامر اور دیگر چھ صحابہ کو صدیق اکبر کا آزاد کرنا رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۳۸۰	حدیث اول، دوم، سوم
۵۰۹	سات ان صحابہ کرام کے نام، جن کو صدیق اکبر نے آزاد فرمایا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۳۸۱	حدیث چہارم
۵۰۹	شان نزول "امامن اعطی والقی"۔	۳۸۲	حدیث پنجم و ششم
۵۱۰	صدیق اکبر نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کتنے میں خریدا۔	۳۸۳	حدیث ہفتم، ہشتم، نهم
۵۱۱	حضرت عمار بن یاسر کے اشعار صدیق اکبر و بلال کے بارے میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۳۸۳	حدیث دہم
۵۱۲	الانقی، سے کون مراد ہے (تفاسیر کی روشنی میں)	۳۸۵	کتاب مستطاب "سبع سنائل" بارگاہ رسالت مآب میں قبول عظیم پر واقع ہوئی۔
۵۱۲	الانقی، سے صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مراد لینے پر دلیل عقلی۔	۳۸۵	میر عبد الواحد بکرامی رحمۃ اللہ علیہ کے فضائل و کمالات۔
۵۱۳	حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا آنحضرت رسالت میں پرورش پانا۔	۳۸۶	مسئلہ تکفیل کے بارے میں کتاب "کاشف الاستار" کے چند اقتباسات۔
۵۱۳	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان "مجھے کسی کے مال	۳۸۷	کوئی ولی کسی نبی کے درجہ تک نہیں پہنچ سکتا۔
			ہذا رسالہ الزلال الانقی من بحر سبقة الانقی۔
		۳۹۱	(افضلیت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان)
		۳۹۱	خطبہ کتاب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۶	فقہ، اثبات شہادت اور نادان محل کو حاکم بنا کر نہیں حاصل ہوتا۔	۵۱۸	نے اتفاق کر دیا جتنا ابوبکر کے مال نے۔
۵۳۶	ضروری حبیہ بابت تفسیر قرآن۔	۵۱۹	حضور ابوبکر کے مال سے اپنا قرض ادا فرماتے جس طرح اپنے مال سے۔
۵۳۸	تکفائے لقت کے مطابق تفسیر کرنے کا بیان۔	۵۱۹	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا چالیس ہزار دینار خرچ کرنا۔
۵۳۹	تیسرا مقدمہ جو وٹاویل کے بیان میں۔	۵۱۹	تفسیل صدیق اکبر میں ایک ایمان افروز حدیث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۵۵۲	دو چوتھا وٹاویل کی مثالیں۔	۵۲۰	ابوبکر پر کسی کا ایسا احسان نہ تھا جس کا بدلہ دیا جائے۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
۵۵۶	چوتھا مقدمہ: افسوس کی تفسیر ترقی کرنے والا صرف ابوعبیدہ خارجی ہے۔	۵۲۲	حدیث: میں تو باغیوں میں سے ہوں اللہ تعالیٰ عنہ۔
۵۵۶	ابوعبیدہ قاسم بن سلام کی توفیق۔	۵۲۳	والدین کے احسان اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احسان کا فرق۔
۵۵۶	انچواں مقدمہ: افسوس کی تفسیر ترقی سے نکال کے استدلال کا جواب۔	۵۲۳	قلام کو آزاد کرنا ایسا ہے جیسے اسے زندہ کرنا۔
۵۵۹	عبدالرحمن بن بکرم خارجی تھا۔	۵۲۴	شکر لغت پر معنی براءت و ساز شکر مطلقا محال ہے۔
۵۶۲	میدان افسوس کا معنی۔	۵۲۵	تفسیل صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۵۶۲	تفسیر دارالافتاء اور انہما لفتی۔	۵۲۶	فرقہ تفسیلیہ کا ردِ طبع۔
۵۶۹	شان نزول ان الشوک لظلم عظیم۔	۵۲۶	تفسیل سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور انہما لفتی کہنے والوں کا رد۔
۵۷۶	قاضی بیضاوی اور قاضی ابوبکر شافعی پر ایمان۔	۵۲۷	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مراد لینا آیت اُتٰی میں اجماعی ہے۔
۵۷۸	ابوعبیدہ کا ردِ افسوس کی تفسیر ترقی سے کرنے پر۔	۵۲۸	تفسیل کے متن شہادت کا رد۔
۵۷۹	ابوطالب کا تفسیر قصیدہ اور خطاب میں تحفیف کا بیان۔	۵۲۸	پہلا مقدمہ کہ اتفاقاً کہنے کا ہر سے بھیجنا منع کر بیٹا حدیث۔
۵۸۵	امام ہارثی کے قول کی تحفیف۔	۵۲۸	دوسرا مقدمہ کہ تفسیر میں جو کچھ ہے سب واجب القبول نہیں۔
۵۸۶	تقریبی کے درجات میں پہلا درجہ کفر سے بچنا ہے۔	۵۲۸	تفسیر مرفوع بہت تعمیری ہے اور ظلم تفسیر کی اہمیت۔
۵۸۶	افسوس کے معانی پر مزید بحث۔	۵۲۸	تفسیر کے چار اصول اور موضوعات کی بحث۔
۵۸۹	علامہ نے اسناد ام اور توریہ کو بدلتی کی عمدہ قسم شمار کیا ہے۔	۵۲۹	تفسیر ابن عباس کی بحث۔
۵۹۳	تفسیر عزیزی کے ایک قول پر کلام۔	۵۲۹	موضوع اور ضعیف اقوال کے نقصانات۔
۵۹۵	ابوطالب کے خطاب میں تحفیف سے حقیقہ سمجھنے کی حدیث۔	۵۳۲	حدیث سے دین کا نظام ہے مگر فقہ کے سوا سب کو مگر اسی کا اندیشہ ہے۔
۵۹۹	مکرر بیان کا کم از کم نہ ہونا دعائی ہے بلکہ اختلاف لفظی ہے۔	۵۳۳	
۶۰۱	شہادت کا جواب چند وجوہ سے۔	۵۳۹	
۶۰۲	تفسیر عزیزی میں مقول ایک شہدہ کا جواب۔	۵۴۲	
۶۰۲	اسم تحفیف کی تفصیل و تشریح۔	۵۴۶	
۶۰۶	علامہ جامی علیہ الرحمۃ کے قول سے استدلال۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۳	حدیث الکرم الطوی والشرف التواضع -	۶۰۷	رضی استرادی کے قول سے استدلال -
۶۳۳	حدیث المعاء زینۃ والظوی کرم -	۶۰۸	حضرت مصطفیٰ علیہ السلام کی حیات سے معارف کا جواب -
۶۳۳	حدیث مروءۃ عقلہ -	۶۰۹	حدیث "خاتمہ کا اعتبار ہے" سے معارف کا جواب -
۶۳۵	حدیث حسبہ خلقہ والشرف التواضع -	۶۰۹	شاہ عبدالعزیز کے ایک ارشاد پر کلام -
۶۳۵	حدیث الکرم الطوی وکرم المرء دینہ -	۶۱۰	رائع مذہب پر سیدنا مصطفیٰ علیہ السلام دنیا میں زندہ ہیں -
۶۳۵	موضوع محمول اور معروضہ ذکر سے حلقہ ایک ضابطہ کا قاعدہ -	۶۱۰	مستند حکماء یہ ہے کہ حضرت علیہ السلام نمی ہیں -
۶۳۷	لام جب مہد کے لئے نہ ہو اشتراق کے لئے ہوگا - (ضابطہ نمبر ۱)	۶۱۰	صفت کا اطلاق کسی پر آنکھ کے لحاظ سے مجاز ہے -
۶۳۷	ہجرات (۷)	۶۱۱	تحقیق رضوی بابت افضل التفصیل -
۶۳۸	حدیث احب الاعمال الى الله الصلوة -	۶۱۲	مجل آیت کا اگر بیان نہ ہو تو وہ کتابیات میں شمار ہوگی -
۶۳۸	احادیث فضائل اعمال میں ترتیب کا معنی اور زمزم حب کارڈ -	۶۱۳	صدیق اکبر کا پہلے اسلام لانا اشعار حسان کی روشنی میں
۶۳۹	تذکرہ اس بارے میں کہ کلام میں خبر کو مقدم یا مؤخر کرنا کیا حیثیت رکھتا ہے -	۶۱۳	رضی اللہ تعالیٰ عنہما -
۶۳۹	خبر کو مقدم کرنا کلام فصیح میں تاثر نہیں -	۶۱۴	شان صدیق اکبر و شہداء کبار کی روشنی میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما
۶۳۹	تقدیم خبر پر بعض احادیث سے استدلال -	۶۱۶	ابوعلیہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ -
۶۴۱	حدیث خیر کم لاهلہ الخ	۶۱۷	تفضیلی کی ایک حقیقی دلیل کارڈ موجود ہے -
۶۴۲	حدیث خیر النساء رکن الایم الخ	۶۱۷	وجادل (۱)
۶۴۲	حدیث خیر الاصحاب عند اللہ خیر ہم لصاحبه الخ	۶۱۸	اہل جاہلیت کا لب پر لکھنا -
۶۴۳	حدیث خیر الذکر الخفی -	۶۲۰	وجہ ثانی (۲)
۶۴۳	حدیث الفضل الصلوة سرا لی ففیہ -	۶۲۰	اتقی اور اکرم (بمعنی افضل) میں فرق
۶۴۳	آیتوں کا طعنا وقرآنھا الفقراء فہو خیر لکم -	۶۲۰	تقویٰ کی تعریف آیات و احادیث کی روشنی میں -
۶۴۳	حدیث ان الفضل الضحایا اغلاھا واسمھا -	۶۲۳	وجہ ثانی (۳)
۶۴۳	حدیث الفضل الاعمال الایمان باللہ ثم المہاد الخ	۶۲۵	بہر زنگ کتابیات مدنی پر منطقی دلیل -
۶۴۵	حدیث ان اشد الناس تصلیقا للناس الخ	۶۲۷	وجہ رابع (۴)
۶۴۵	حدیث اکثر الناس ذلوا یوم القیمة اکثر ہم کلما فیما لا یعنیہ -	۶۲۸	حدیث کہ تم میں افضل وہ ہے جو تم میں اچھی ہے -
۶۴۵	حدیث ان اولی الناس فی یوم القیمة اکثر ہم علی الصلوة	۶۳۰	خطبہ فتح مکہ -
۶۴۷	ملاحذہ کی فضیلت پر استدلال -	۶۳۱	آوی کی دو قسمیں ہیں بذوقی اور قافروشی -
۶۴۷		۶۳۲	حدیث من سرہ ان یکون اکرم الناس فلیتق اللہ
		۶۳۲	وجہ خامس (۵)
		۶۳۳	ایک اعتراض کا جواب -
		۶۳۳	وجہ سادس (۶)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۴۳	بعض کو خالی جانا بہتر ہے اس سے کہ ائمہ دین میں کسی فریق کو خالی نہیں لایا جائے۔	۶۴۷	حدیث اکبر و امن الصلوٰۃ علی فی کل یوم جمعہ
۶۴۴	فرمان ملی، جو مجھ کو ابو بکر و عمرؓ فضیلت دے گا اس کو مغتری کی حد لگاؤں گا۔	۶۴۹	تخیل، مبتدا کو خبر پر مقدم کرنے کی بحث۔
۶۴۵	حدیث: انحرال الحدود (حدود کو دفع کرو)	۶۴۹	متون بیا اوقات اطلاق کی راہ چلتے ہیں اور ضروری قیدیں چھوڑ دیتے ہیں۔
۶۴۵	حدیث: فان الامام الیع (امام کا درگزر میں خطا کرنا عقوبت میں خطا سے بہتر ہے)	۶۵۰	علم فقہ کثرت مراجعت، مہارات فقہاء کی تلاش کے بغیر حاصل نہیں ہوتا۔
۶۴۶	سید بن ہرونؒ کی فضیلت مدنیؒ کی بیوشی اللہ تعالیٰ جنہا	۶۵۰	چند لفظوں کی نشان دہی جو ناقص مقبول نے صادر کئے۔
۶۴۶	مالک بن انسؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۵۲	خبر کو مقدم کرنے کے نکات و حکم۔
۶۴۷	امام عظیم ابو حنیفہؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۵۳	آیت ان اکرمکم سے حلق ایک اور اعتراض کا شافی جواب (مختلف بحث)
۶۴۷	امام شافعیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۰	حبیبہؓ علماء کے ایک اور اعتراض کا جواب بوجہ طلبہ۔
۶۴۸	امام یحییٰ بن یحییٰؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۱	حدیث لیس لاحد فضل علی احد الایمانیین الیع (کسی کی کسی پر فضیلت نہیں مگر دین سے)
۶۴۸	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۱	حدیث فانک لست بخیر من اسود و احمر الیع (سیاہ قلم اور سرخ سے تم کو فضیلت نہیں مگر تقویٰ سے)
۶۴۸	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۳	حدیث خطبہ الوداع۔
۶۴۸	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۳	کمل احکوم الغنی کے معنی کی تحلیل تین قسموں سے۔
۶۴۸	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۵	اشعار قد قلہ اللہ فلا یحکو الیع (از انکھرت تقدس سرو)
۶۴۸	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۶	خاتم، فضیلت مدنیؒ اکبر کی قطعیت پر بحث۔
۶۴۸	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۷	علم یقین کا منکر کا فرق علم طمانیت کا منکر مگر وہ بد مذہب ہے۔
۶۴۸	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۷	وزن اعمال، رکنہ، وجہ کریم، مسئلہ اسراء سلامات وغیرہ
۶۴۸	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۷	تعلیق بطلم طمانیت ہیں۔
۶۴۸	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۸	معتزل اور اگلے ردائض کی عدم تحفیر۔
۶۴۹	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۹	تفضیلی کی عدم تحفیر لیکن بد مذہب (مذہب طمانیت) ثابت ہے۔
۶۴۹	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۹	فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اجماع صحابہ۔
۶۴۹	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۷۰	ذکر مطلع اقرین کا۔
۶۴۹	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۷۰	تعارض رسوم کا معنی اور اس کی قسمیں۔
۶۴۹	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۷۱	مسئلہ فضیلت میں کلمات علماء کے درمیان تحقیق و تفتیش۔
۶۴۹	امام جلال سیوطیؒ اور فضیلت مدنیؒ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۷۲	مسئلہ یقینی میں آراوی اختیار کرنے والوں کو حبیبہؓ و تہدہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳	اعتراض ششم پر تبصرہ۔		فتاویٰ رضویہ
۵۵	اعتراض ہفتم پر تبصرہ۔		جلد نمبر 29
۵۵	اعتراض ہفتم پر تبصرہ۔		عروض و قوانی
۵۵	اعتراض ہفتم پر تبصرہ۔		کنز لا خیرۃ فی کتاب پر نین شاعری میں مہارت رکھنے والے ایک شخص کے چند اعتراضات اور معصوب کنز لا خیرۃ کی طرف سے ان کے جوابات پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا علمی و تحقیقی اور فقہی تبصرہ۔
۵۶	اعتراض دہم پر تبصرہ۔		پہلا اعتراض اور اس کا جواب۔
۵۷	کتاب کریم اور کربا میں فرق اور اس کی مثالیں۔		دوسرا اعتراض اور اس کا جواب۔
	علم و تعلیم		اختلاف حرکت قافیہ میں اساتذہ کی سند میں عدواتر ہیں۔
	پانچ سوالات پر مشتمل ایک استثناء اور اس کا مطلق جواب۔	۳۷	تائید کے لئے کچھ اشعار۔
۵۹	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہماری ہر حاجت کے حقیقی حق و باطل اور نفع و ضرر پر ہمیں مطلع فرمادیا۔	۳۸	تیسرا اعتراض اور اس کا جواب۔
۶۰	مسائل کو حیاہ کے لئے اس میں بیان کرنا چاہئے۔	۳۸	جمع کے قوانی میں مفرود کا لحاظ نہ رکھا جائے گا، مستحسن ضرور ہے لازم نہیں۔
۶۰	ترجمہ کرتے وقت کیا احتیاطیں ضروری ہیں۔	۳۹	چند اشعار مزید۔
۶۰	ایک ہی بات اختلاف طرز بیان سے تقسیم سے تو چین تک بدل جاتی ہے۔	۳۹	چوتھا اعتراض اور اس کا جواب۔
۶۰	کچھ مقابل فرضی کا مطلب۔	۳۹	پانچواں اعتراض اور اس کا جواب۔
۶۰	مالا جہ اور صلاح اللہ میں زیادات و الحاقات ہیں۔	۵۰	تفریس کے کہتے ہیں۔
۶۰	بہشتی زبور الفاظ و خطرات و بطلان و جہالت کا مجموعہ ہے۔	۵۰	چھٹا، ساتواں، آٹھواں، نوواں اور دسواں اعتراض اور ان کے جوابات۔
۶۱	جہالت کے کلمے ہوئے مسئلہ کی علماء کو تصدیق نہیں کرنی چاہئے۔	۵۱	اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا جواب۔
۶۱	تمام مسائل کہ صاحب مدہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بشق قائل و عند نسبت کئے جاتے ہیں، کتب کا ہر اردو ایہ کے مسئلے ہیں اور ان تک اسانید متصلہ موجود ہر مسئلہ کے لئے ہداسند کی حاجت نہیں۔	۵۲	اعتراض اول پر تبصرہ۔
۶۱	صاحب درمختار کی سند۔	۵۲	اعتراض دوم پر تبصرہ۔
۶۲	صاحب بحر کی سند۔	۵۲	اعتراض سوم پر تبصرہ۔
۶۲		۵۳	اعتراض چہارم پر تبصرہ۔
		۵۳	اعتراض پنجم پر تبصرہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۶	نکروحت لئی مفید محسوس واستفراق ہوتا ہے۔	۶۳	مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں مذکور ایک حدیث کے حوالہ کے بارے میں سوال کا جواب۔
۷۷	روح انسانی متجری نہیں۔		زبان و بیان
	علم حروف و ریاضی	۶۵	زبانے خلاف دشنامندی و جلا دشنامندی میں فرق ہے۔
۷۹	تکمیلی مجذور کے بارے میں نواب وزیر احمد خان قادری کے ایک سوال کا جواب۔	۶۶	وقف کے بارے میں درختکار اور چرایہ کی عبارت کا مطلب۔
۸۰	ایک آیت کریمہ کے حدود سے ایک رافضی کے لفظ استدلال کا رد و تبلیغ۔		اس شعر کا مطلب۔
۸۰	روافضی کی بتائے مذہب اوہام بے سرو پا و پاؤں ہوا ہے۔	۶۷	میری قیصر میں مضر ہے اک صورت خرابی کی
	ہر آیت عذاب کے حدود اسما و اخبار سے مطابقت کر سکتے ہیں اور ہر آیت نواب کے حدود اسما و کفار سے کہ اسما میں وسعت و وسعہ ہے۔	۶۷	بیوی برقی خرمن کا ہے خون گرم دہقان کا
۸۰	امیر المؤمنین حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تین صاحبزادوں کے نام ابو بکر و عمر و عثمان ہیں۔	۶۸	تین اشعار کے مطلب کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔
	حضرت امام حسن و حسین و محسن کے نام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹوں شہر و شہیر و ہشتر کے ہم وزن و ہم معنی ہیں۔	۶۸	لفظ محمد کے حدود ۹۲ اور خدا کے حدود ۶۰۵ ہیں۔
۸۱	آیات عذاب و اسما و اشرار اور آیات مدح و اسما و اخبار کے حدود میں مطابقت کی سات مثالیں۔	۶۸	رسل کرام کی سیر من اللہ الی الخلق ہے اور امت کی سیر من الی اللہ ہے۔
۸۱	حقوق العباد	۶۸	بے وسالہ رسل اللہ تعالیٰ تک رسائی محال ہے۔
	اگر کوئی شخص کسی عورت سے بدظنی کرے پھر اس کے خاوند سے معافی طلب کرے تو اس کے معاف کرنے سے معاف ہو جائے گا یا اس پر توبہ لازم ہے اور اگر فقط توبہ کر لے تو کیا یہ گناہ معاف ہو جائے گا۔	۶۸	تقدیق سب رسولوں کی جزو ایمان ہے۔
۸۳	لغت	۶۸	برس کو عربی میں حول کہتے ہیں کہ تھوڑے سے شعر ہے۔
	تکلیل اور عقل کا معنی کیا ہے۔	۶۸	برس معنی بارش ہے۔
۸۵	خواب	۶۸	ہر رسول کی رسالت بارش رحمت ہے۔
۸۷	خواب کیا چیز ہے۔		وعظ و تبلیغ
		۷۰	واعظ کے لئے شرط اول مسلمان ہونا شرط دوم مہنی ہونا شرط سوم عالم ہونا اور شرط چہارم قاسم نہ ہونا۔
			علم الحیوان
		۷۳	سن اور کل جانور چرند پرند کس کی اولاد ہیں۔
			تشریح ابدان
		۷۵	کیا کسی شخص کے دودل ہو سکتے ہیں۔
		۷۶	قلب کیا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۷	وہابی کون ہیں، مان کی اصل کہاں سے نکلی اور مان کے عقائد کیا ہیں۔	۸۷	خواب چار قسم ہے۔
۹۵	مولود شریف کی حقیقت کیا ہے۔	۸۷	پیدا حدیث ٹمس۔
۹۶	خواجہ حسن نظامی دہلوی کی کتاب محرم نامہ کے بارے میں سوال کا جواب۔	۸۷	دوسرا القادسیطان۔
۹۷	سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلیل القدر صحابی ہیں، آپ کے فضائل و مناقب۔	۸۷	تیسرا القادفرشتہ۔
۹۸	سحاب سب کے سب اہل خیر و عدالت ہیں۔	۸۸	چوتھا القادالہی۔
۹۸	اولیاء اللہ کے بارے میں چھ سوالات پر مشتمل ایک مسئلہ کا جواب۔		اجارہ
۱۰۳	روح انسانی بعد موت بھی زندہ رہتی ہے۔		جو شخص کسی کام کے لئے منتخب کیا گیا وہ اس کو پوری طرح ادا نہ کرے یعنی قاصر ہے تو اس کو کیا سمجھنا چاہئے۔
۱۰۳	موت روح کے قائل بد مذہب ہیں۔	۸۹	عقائد و کلام و دینیات
۱۰۳	میت اپنی قبر پر آنے والوں کو دیکھتا اور ان کی آواز کو سنتا ہے۔	۹۱	آٹھ سوالات پر مشتمل مسئلہ کا جواب۔
۱۰۳	اولیاء اللہ کے تصرفات اور فیض رسانی کے بارے میں شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی عبارت۔	۹۱	علم غیب ذاتی اللہ عزوجل کے لئے خاص ہے اور اللہ تعالیٰ کے بتانے سے انبیاء کو معلوم ہونا ضرور یا ستو دین سے ہے۔
۱۰۳	نیات شہداء و اولیاء کا ثبوت قرآن مجید سے۔	۹۲	آیات و احادیث سے تائید۔
۱۰۵	حضور سیدنا خوث اعظم ضرور و جگر اور غولجہ معین الدین چشتی ضرور غریب نواز ہیں۔	۹۲	رہنوں کا ناجی حرام ہے۔ اولیاء کرام کے عرسوں پر بے قید جاہلوں نے یہ معصیت پھیلائی ہے۔
۱۰۵	عبارات علماء سے تائید۔	۹۲	خادمہ کے شراب پینے کا وبال اس پر ہے، عورت اسے جماع سے منع نہیں کر سکتی۔
۱۰۶	قرآن مجید میں جب سب کچھ موجود ہے تو پھر اماموں کا اختلاف کس بناء پر ہے۔	۹۳	امانت میں خیانت اور غدروہ بد عہدی جائز نہیں۔
۱۰۸	علم ہونے کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا زمانہ اکف میں سکوت حکمت پر مبنی تھا۔	۹۳	کسی جرم قانونی کا ارتکاب کر کے اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرنا منع ہے۔
۱۰۸	سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ کے بارے میں چھ سوالات پر مشتمل مسئلہ کا جواب۔	۹۳	نقد اور قانونی جرم کے بغیر ہندو کا مال ملے تو اس کو لے لیا سہا ہے۔
۱۰۸	سیدہ مریم کے یوسف نبی کے ساتھ نکاح اور ان کے نبی ہونے کا شریعت مطہرہ میں کوئی ثبوت نہیں۔	۹۳	عورت کی خواہش مرد سے بہت زیادہ ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر حیا ڈالی ہے۔
۱۰۹		۹۳	سنگھنے کے لئے شریعت میں کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔
		۹۳	تقویۃ الایمان ایک گمراہی اور بے دینی کی کتاب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	حقیدے۔	۱۰۹	چار نبیوں کو ابھی تک موت کا حقوق نہیں ہوا۔
۱۲۱	آیات کتابیات کے باب میں اہلسنت وجماعت کا اعتقاد۔	۱۱۰	حیات انبیاء کے منکر گمراہ بدین ہیں۔
۱۲۲	ہدایت و ضلالت کا بڑا غلط قرآن مجید کی آیات کا دو قسم ہوتا ہے۔ نجسکات اور کتابیات۔	۱۱۰	تمام انبیاء عیسیٰ حقیقی دنیاوی جسمانی زندہ ہیں۔
۱۲۳	استواء علی العرش کے معنی میں چار نہیں و جو بتا دیں۔	۱۱۱	حاشائے کوئی رسول رسالت سے معزول کیا جاتا ہے نہ سیدنا مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام معزول ہوں گے۔
۱۲۶	قرآن مجید میں استواء سات جگہ آیا ہے، ساتوں جگہ آفریقہ زمین و آسمان کے ساتھ اور بلا فصل اس کے بعد آیا ہے۔	۱۱۱	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا امتی ہوئے رسالت کے خلاف نہیں۔
۱۲۸	آیت کریمہ "الرحمن علی العرش اسعویٰ"	۱۱۲	منسوخ پر حکم باطل ہے۔
۱۲۸	آیات کتابیات میں سے ہے۔	۱۱۳	مسلم الثبوت کی ایک عبارت کے بارے میں سوال کا جواب۔
۱۲۸	پس کتب سے تائید مسئلہ کورہ۔	۱۱۳	معصوم مسلم الثبوت کی نفی ہیں آزاد خیال نہیں۔
۱۳۳	چاروں اماموں کا اجماع ہے کہ استواء کے معنی کچھ نہ کہے جائیں اس پر ایمان واجب ہے اور معنی کی تفسیر حرام ہے۔	۱۱۳	ایک محل محل مول سوال پر صحیح۔
۱۳۷	وہابیہ جہسکی بدعتی۔	۱۱۳	حدیث لولاک کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔
۱۳۷	اکثر مسائل میں اہل سنت و جماعت میں فرقوں کے وسط میں رہتے ہیں۔	۱۱۳	اللہ تعالیٰ نے تمام جہان حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے بنایا۔
۱۳۷	جو شخص کہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر بیٹھا ہے اور کہیں نہیں، شرعاً اس کا کیا حکم ہے۔	۱۱۳	اللہ تعالیٰ کو عرش پر بٹھانے کے بارے میں ایک غلط فہمی کا رد۔
۱۳۹	نقل تحریر ضلالت بخیر از نجدی قلمبر۔	۱۱۶	اللہ تعالیٰ مکان و ممکن سے پاک ہے بندہ عرش اس کا مکان ہے نہ دوسری جگہ۔
۱۳۹	ضرب قہاری۔	۱۱۶	استواء علی العرش پر کھنگو۔
۱۴۰	نجدی گمراہ کی چند سٹری تحریر میں چھ جہالتوں اور ضلالتوں کا بیان۔	۱۱۶	آیات کتابیات کے بارے میں اہلسنت کے دو مسلک ہیں۔
۱۴۰	مذکورہ بالا جہالتوں اور ضلالتوں کی خبر لینے کے لئے معصوم علیہ الرحمہ کی طرف سے چھپتا ہے۔	۱۱۷	انہی جیسے کو مادی اور مجرد من المادہ کے درمیان فرق معلوم نہیں۔
۱۴۱	پہلا تپا ہے۔	۱۱۷	ہذا رسالہ قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار
۱۴۱	معصوم علیہ الرحمہ کی طرف سے ۲۵۰ ضربیں۔	۱۱۷	(قرآن مجید کی آیات کتابیات پر آریہ کے اعتراضات کا حقیقی جواب)
۱۴۱	ضرب اول ۳۳ ضربوں پر مشتمل ہے۔	۱۱۹	اللہ عزوجل کی تنزیہ میں اہل سنت و جماعت کے چہرہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۸	اللہ تعالیٰ احتیاج سے پاک ہے۔	۱۳۷	دوسرا تپانچہ۔
۱۵۸	عرش زمین سے قایت بھد پر ہے۔	۱۵۰	تیسرا تپانچہ۔
۱۵۸	عاجز و اعلیٰ خدا نہیں ہو سکتا۔	۱۵۰	اصلی تپانچہ قیامت کا تپانچہ جس سے ہمیں کمرای کا سر ہوا جائے۔
۱۵۸	مکان و مکانی کو جہت سے چارہ نہیں۔	۱۵۲	جہاں جہاں پر وہاں ہے اللہ تعالیٰ پر وہاں نہیں۔
۱۵۸	جہات نفس اسکتہ ہیں یا محدود اسکتہ۔	۱۵۳	مکانی چیز کا ایک آن میں دو مختلف مکانوں میں موجود ہونا محال ہے۔
۱۵۹	زمین گول ہے اور اس کی ہر طرف آبادی ثابت ہے۔	۱۵۳	واجب ہے کہ مولیٰ تعالیٰ مکان سے پاک ہو۔
۱۵۹	اللہ تعالیٰ کے لئے مکان و جہت کے اثبات پر ایمان جیسے وغیرہ کی دلیل کارڈ۔	۱۵۳	کسی مخلوق کو ازلی ماننا یا جماع مسلمین کفر ہے۔
۱۶۰	شرع مطہر نے تمام جہان کے مسلمانوں کو نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کا حکم دیا ہے۔	۱۵۵	مکان کا تکبیر کو محیط ہونا لازم۔
۱۶۰	محدود ہے جس کا جوف نہ ہو۔	۱۵۵	اگر معبود کو مکانی فرض کیا جائے تو وہ محال سے خالی نہ ہوگا کہ جرم لاشعوری کے برابر ہوگا یا اس سے بڑا ہوگا اور یہ دونوں باطل ہیں۔
۱۶۰	آسمان اعلیٰ کو فکک۔ اٹلس اور فکک الہی لٹاک کہتے ہیں۔	۱۵۵	جو مکانی ہو اور جرم لاشعوری کے برابر نہ ہو اسے مقدار سے سزا نہیں۔
۱۶۱	لا جرم ایمان لا با فرض ہے کہ وہ غنی ہے نماز مکان و جہت و جملہ اعراض سے پاک ہے۔	۱۵۷	مقدار غیر متناہی بافضل باطل ہے۔
۱۶۲	بکھر اللہ یہ پیکر دلائل جہاں کثرت حق و مصلیٰ باطل ہیں۔	۱۵۷	مقدار متناہی کے افراد متناہی ہیں۔
۱۶۲	رد جہالات مخالف۔	۱۵۷	امور متساویہ فلسفہ میں ایک کی ترجیح ارادے پر موقوف ہے۔
۱۶۲	ایمان لویہ دلس ہے۔	۱۵۷	ہر مخلوق بالا ارادہ حادث ہے۔
۱۶۲	دلس کا معنی صحت شین قبول نہیں کرتے۔	۱۵۷	مقداری کا وجود بے مقدار کے محال ہے۔
۱۶۲	درجہ پر جرج و تعدیل۔	۱۵۷	ہر مقدار متناہی قابل زیادت ہے۔
۱۶۲	ابوالموش سے درجہ کی روایت ضعیف ہے۔	۱۵۷	جہات فوق و تحت دو مفہوم اضافی ہیں ایک کا وجود ہے دوسرے کے محال ہے۔
۱۶۲	مکان و منزل و مقام بمعنی مکانت و منزلت و مرتبہ شائع الاستعمال ہیں۔	۱۵۷	ازل میں سوا اللہ عز و جل کے کچھ نہ تھا۔
۱۷۰	چوتھا تپانچہ	۱۵۸	ہر ذی جہت قابل اشارہ حسیہ ہے۔
۱۷۰	آیات متکافرات میں ہلست کے صرف دو طریق ہیں۔	۱۵۸	ہر قابل اشارہ حسیہ متخیر ہے۔
۱۷۱	طریق اول تنوین	۱۵۸	ہر متخیر جسم یا جسمانی ہے۔
۱۷۱	قائدہ جلیلہ (حاشیہ)	۱۵۸	ہر جسم و جسمانی محتاج۔
۱۷۲	طریق دوم (تاویل)	۱۵۸	
۱۷۶	پانچواں تپانچہ	۱۵۸	
۱۷۹	حوارات صرف محدودے چند ہیں۔	۱۵۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۴	کرتا۔	۱۸۰	چماتا تپا تپ۔
۲۰۴	عمران عری کیا موصویر شریف کرتا کیا ہے۔	۱۸۰	عرش کی مکان میں نہیں بلکہ وہ بالائے تمام اجسام ہے۔
۲۰۴	کھانا سامنے رکھ کر ختم دینا کیا ہے۔	۱۸۸	شریب فیصلہ
۲۰۴	یا رسول اللہ کہنا حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاضر	۱۸۹	ساتواں تپا تپ
۲۰۴	دعا قرآن اور عالم الغیب ماننا کیا ہے۔	۱۸۹	مسئلہ فرضوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا۔
۲۰۵	بزرگوں کی قبروں کی زیارت، ان کا طواف اور ان کو بوسہ	۱۸۹	کسی صحیح حدیث قوی و قطعی و تقریری سے عرش کا مکان الٰہی
۲۰۵	دینا کیا ہے۔	۱۸۹	ہونا ثابت نہیں۔
۲۰۵	حلیہ اسقاط کا حکم شرعی کیا ہے۔	۱۸۹	کسی صحیح حدیث قوی و قطعی و تقریری سے فرضوں کے بعد
۲۰۵	جمہر کی نماز کے بعد احتیاط اظہیر ۱۲ رکعت پڑھنا ضروری	۱۸۹	ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کی ممانعت ثابت نہیں۔
۲۰۵	ہے یا نہیں۔	۱۸۹	صحیح لذات و صحیح لظہر و حسن لذات و حسن لظہر سب جہت
۲۱۱	ایک دیوبندی مفتی کے فتویٰ کے بارے میں استفتاء	۱۹۰	اور خود ثبت احکام ہیں۔
۲۱۱	کاجاب	۱۹۰	مقام فضائل میں مصناف بالا جماع مقبول ہیں۔
۲۱۲	عمر کے جواز پر شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی علیہ	۱۹۰	بھول الجہن بہت امیر محققین کے نزدیک مقبول کے
۲۱۲	الرحمہ کا ارشاد۔	۱۹۰	اور بھول المال میں بھی بعض اکابر کا مذہب مقبول ہے۔
۲۱۲	سزا و جزا کے بارے میں ایک قادی محکوم سوال	۱۹۰	جہالت میں جہالت حال کو مستزہم نہیں۔
۲۱۲	وجواب۔	۱۹۰	بھول پایہ احتجاج سے ساقط ہے نہ کہ پایہ اقرار سے۔
۲۱۳	میلا د شریف کا رواج کب سے ہے اور خاص ذکر پیدائش	۱۹۳	مسئلہ غیر مقلدوں کے پیچھے نماز پڑھنا۔
۲۱۳	کے وقت تھمیرا قیام کرنا کہاں سے ثابت ہے۔	۱۹۳	لاکھوں تابعین اور ہزاروں صحابہ کرام مقلد تھے۔
۲۱۳	جس طرح فقہ میں چار اصول ہیں عقائد میں بھی چار	۱۹۵	تقلید واجب شرعی ہے اور زمانہ رسالت سے شروع
۲۱۳	اصول ہیں۔	۲۰۰	ہوئی۔
۲۱۵	فقہ میں اجماع اقویٰ الادلہ ہے۔	۲۰۰	وجود آسمان پر دلائل اور قلاست کا رد۔
۲۱۵	سوا اظم یعنی اہل سنت کا کسی مسئلہ عقائد پر اتفاق اقویٰ	۲۰۱	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات و صفات
۲۱۵	الادلہ ہے۔	۲۰۱	و فضائل و کمالات کبھی زوال پذیر نہیں بلکہ ہمیشہ مترقی
۲۱۶	بارہ عقائد کے بارے میں پانچ سوالات پر مشتمل استفتاء کا	۲۰۲	ہیں۔
۲۱۶	مفصل جواب۔	۲۰۲	کیا ہو میں شریف اور بزرگوں کی یادگاری کے لئے دن
۲۱۹	منکر میلا د شریف و تکبیل ابہامین کے پیچھے نماز پڑھنے	۲۰۳	مقرر کرنے کا بیان۔
۲۲۰	کا شرعی حکم کیا ہے۔	۲۰۳	ہمارے ملک میں میلا د خوانی و زیارت و غیرہ کا منکر
	مرکب کبیرہ کو کافر کہنے والا خارجی اور زنی کلمہ کوئی کو کافی		سوا وہابیہ کے کوئی نہیں۔
	جاننے والا نیچری ہے۔		مولود شریف کرتا اور اس میں ذکر ولادت اقدس پر قیام

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۲۲۹	کی بچان نہیں ہو سکتی کیونکہ اکثر موقع پر وہابی بھی ایسا کر لیتے ہیں۔	۲۲۰	اہلسنت کا مذہب۔
۲۲۹	جب سید کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود رحمت ہیں تو آپ پر رحمت بھیجے کا کیا فائدہ ہے۔	۲۲۱	زید کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر سکتا ہے مگر کرے گا نہیں۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں۔
۲۳۰	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت تک کے تمام احوال کو دیکھتے ہیں۔	۲۲۲	لعنۃ اللہ علیہ سرکارِ غوث کی تصنیف نہیں ہے، نیز اس میں الحاق بھی کر دیا گیا ہے۔
۲۳۰	انبیاء کرام سے امام الانبیاء پر ایمان لانے کا وعدہ لینے میں حکمت کیا تھی؟	۲۲۳	کتاب مذکور میں تمام حنفی کو نہیں بلکہ بعض کو گمراہ کہا گیا ہے۔
۲۳۲	اللہ تعالیٰ پر کچھ واجب نہیں تاہم کھٹل گج ہے۔	۲۲۳	بعض محفل لفظ جب کسی مقبول سے صادر ہوں محکم قرآن انہیں معنی حسن پر محمول کریں گے اور جب کسی مردود سے صادر ہوں جو صریح تو نہیں کر چکا ہو تو اس کی غیبت عادت کی بنا پر معنی غیبت ہی منہمک ہوں گے۔
۲۳۲	ولایت مطلقہ افضل ہے یا نبوت خاصہ۔	۲۲۶	"لامہدی الاعیسیٰ" حدیث صحیح نہیں۔
۲۳۲	نبوت مطلقہ ہر دینی غیر نبی کی ولایت سے ہزاروں درجے افضل ہے۔	۲۲۶	حضرت امام مہدی اور حضرت یحییٰ کے بارے میں حدیثیں حدو اثر تک پہنچی ہیں۔
۲۳۲	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب اولیاء کرام تھے۔	۲۲۷	صحابہ کرام کے فضائل اور ان کی تعظیم کی فرضیت کا بیان۔
۲۳۲	افضل الصحابہ کون ہے۔	۲۲۸	سیدنا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجتہاد کی خطا ہوئی۔
۲۳۵	علم غیب سے حقیق ایک آیت کریمہ کے بارے میں سوال کا جواب۔	۲۲۸	ہر صحابی کے ساتھ حضرت اور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا جائے گا۔
۲۳۵	اسمعیل دہلوی اور سید احمد بریلوی کے معتقدوں کے بارے میں اختلاف کا جواب۔	۲۲۸	کوئی غیر نبی کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا۔
۲۳۵	فضائل افعال میں ضعاف بالاجماع مقبول ہیں۔	۲۲۸	مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی نبی کے برابر ماننا کفر خالص ہے۔
۲۳۵	کشتی نوح علیہ السلام رجب میں چلی۔	۲۲۸	ایک افترائی محکمہ فخر و کبریت۔
۲۳۶	تقریب بتانے والے کو کافر، قیام و مولود کو بدعت سید اور عارضی اعراس بزرگان کو فعلی لٹو کہنے والا شخص سنی حنفی ہے یا نہیں۔	۲۲۹	انبیاء کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر فاروق اعظم ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۲۳۶	دیوبندی اور غیر مقلد میں سے زیادہ ضلالت پر کون ہے۔	۲۲۹	مذہبی تقریبات کے لئے تھمپا یوم کا انکار آج کل وہابیہ کا شعار ہے۔
۲۳۶	جو شخص حرارات اولیاء کو تو دہ خاک کہے، توہور اولیاء سے استمداد و استغاثہ کا منکر ہو، یا رسول اللہ کہنے کو شرک قرار دے، طعام قاتح و نیاز کو حرام کہے اور سائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا منکر ہو وہ شخص مسلمان ہے یا نہیں۔	۲۲۹	سیدنا شریف کرانے اور اس میں قیام کرنے سے سنی وہابی
۲۳۶	مولوی قاسم دیوبندی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۶	ایک مذہب پر قائم رہنا ضروری ہے اور جو ایک مذہب پر قائم نہیں رہتا وہ ہر یہ یا غیر مقلد ہے۔	۲۳۷	اشرف علی تھانوی اور مولوی محمود حسن دہلوی کی مذہب کے لوگ ہیں، ان کے ساتھ کیا خیال رکھنا چاہئے۔
۲۶۶	مجلس میلاد میں قیام مندوب ہے۔	۲۳۸	کب و ہابیہ سے چند گستاخانہ کفریہ عبارات باحوال۔
۲۶۶	شعاریت کا لفظ ضرور مذکور ہے۔	۲۳۹	کھانا سامنے رکھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا ثبوت۔
۲۶۷	مرتد کے پیچھے نماز کیسی۔		وہابیہ کے سو روپے انعام کے مقابلے میں دو سو روپے انعام کا اعلان۔
۲۶۷	ایمان بالغیب کے بارے میں ایک طویل استکلاء۔	۲۳۷	میلاد شریف منانے کا ثبوت قرآن مجید سے۔
	جب لحد النبی اترتی ہے تو دل کی آنکھیں پھوٹ جاتی ہیں۔	۲۳۸	تخریج ہر سال خمس السالکین در بارۃ مجلس مبارک و قیام۔
۲۶۹	علم کے اسباب تین ہیں۔		حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ شیطان فتنیل نہیں کر سکتا، ہاں نیک لوگوں کی فتنل بن کر دھوکا دے سکتا ہے بلکہ اپنے آپ کو الٹا ظاہر کر سکتا ہے۔
۲۷۰	سائنس والے صد ہاتھوں میں خود مختلف ہیں۔	۲۵۳	الغارہ ہزار عالم سے کیا مراد ہے۔
۲۷۰	اقلیدس کا ایک مسئلہ۔	۲۵۳	بعد جناق السنہ ہر یکم کیا ارواح معدوم کر دی گئی تھیں۔
۲۷۰	ارثما طبعی کا ایک مسئلہ۔	۲۵۳	روح بعد ایماذ کبھی فنا نہ ہوگی۔
۲۷۰	جبر و مقابلہ کا ایک مسئلہ۔	۲۵۳	بدن کے ساتھ حدوث نفس خیال باطل غلط فہم ہے۔
۲۷۲	قیام میلاد شریف کا ثبوت اور معجزین کا رد۔	۲۵۳	ایمان کی تعریف اور کامل ایمان۔
۲۷۳	قبر میں سوال روح سے ہوتا ہے اور روح کبھی نہیں مرنی۔	۲۵۳	درود تاج پڑھنا اور حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو رافع جلاہ بگھنا۔
	حسین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خلفاء اربعہ سے افضل قرار دینے والے شخص کے غلط استدلال کا رد و تبلیغ۔	۲۵۵	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجلس میلاد میں جلوہ گر ہوتے ہیں۔
	یہ عقیدہ کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل ترین امت بعد رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں اہلسنت کا نہیں بلکہ وافض کا ہے۔	۲۵۷	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح اقدس بارہا سحر ہزار صورتوں میں جلوہ گر ہوتی ہے۔
۲۷۷	مسلمان کی روح بعد انتقال جہاں چاہے جاتی ہے۔	۲۵۹	چند قرآنی آیات کی تفسیر کے بارے میں اختلاف۔
۲۸۱	زیارت ثنویہ مست ہے۔	۲۶۲	ضمیر الہی مثل علم الہی ہے ان میں سے کسی کا خلاف ممکن نہیں مگر یہ احتمال بالظہر ہے لہذا قدرت نہیں کرتا۔
۲۸۲	اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام اولین و آخرین، مشرق و مغرب، عرض و فرش، ماقب و مابعد اور جملہ ممالک و ممالک الہی آخر الایام کے ذریعے سے کاغذی علم عطا فرمایا۔	۲۶۲	مولانا دہل کے وعدہ و وعید کسی میں مختلف ممکن نہیں۔
۲۸۳	الفاظ میں نام اقدس سن کر انگوٹھے چومنا مستحب ہے۔	۲۶۳	صحابہ کرام کی عظمت و فضیلت اور انہیں لالچی کہنے والے کی مذمت و خطرات کا بیان۔
۲۸۳	جلاہ شریعی عموماً ترک جماعت گناہ ہے اور اس کا عادی قاسق گمراہ ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	(مسئلہ تدبیر پر سیر حاصل بحث)	۳۸۵	تقدیر سے متعلق ایک سوال کا جواب۔
۳۰۳	تدبیر کو مستحسن جاننے والے کو کافر کہنا کیسا ہے اور کافر کہنے والے پر کیا گناہ و قصور ہے۔	۳۸۵	روحیں ازل سے پیدا نہ ہوئیں، ہاں جسم سے وہ جزو ہر جس پہلے بنیں۔
۳۰۳	فی الواقع عالم میں جو کچھ ہوتا ہے سب اللہ جل جلالہ کی تقدیر سے ہے۔	۳۸۷	☆ رسالہ تلج الصدر لایمان القدر۔
۳۰۵	تدبیر زہار معطل نہیں۔	۳۸۷	(مسئلہ قضاء و قدر کا روشن بیان)
۳۰۵	دنیا عالم اسباب ہے جس میں مسہبات کو اسباب کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔	۳۸۸	جب اللہ تعالیٰ کی مشیت کے بغیر بندہ کچھ بھی نہیں کر سکتا تو پھر بندے سے کیا اللہ اور باز پرس کیوں ہوگی۔
۳۰۵	سبب الہیہ جاری ہوئی کہ سبب کے بعد مسبب پیدا ہوتا ہے۔	۳۸۸	اللہ تعالیٰ نے رسول بھیج کر کتابیں اتار کر، ہر بات کا حسن و قبح بتا کر اپنی نعمت تمام فرمادی اور کسی عذر کی جگہ باقی نہ چھوڑی۔
۳۰۵	تقدیر کو بھول کر تدبیر پر پھولنا کفار کی خصلت ہے۔	۳۸۹	خالق ہونا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے یہ اختیار نہ اس نے کسی کو دیا نہ اس کا کوئی اختیار پاسکتا ہے۔
۳۰۵	تدبیر کو محض عیب و مطرود اور فضول و مردود بتانا گمراہ یا بھٹون کا کام ہے۔	۳۹۱	انسان سے باز پرس کیوں ہوتی ہے۔
۳۰۵	حضرات مرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی حوصلہ نہیں اور نہ ہی ان سے زیادہ کسی کا تقدیر پر ایمان ہے۔	۳۹۱	انسان میں قصد و ارادہ و اختیار کا ہونا ایسا واضح و بدیہی امر ہے جس کا انکار نہیں کر سکتا مگر بھٹون۔
۳۰۵	انبیاء و مرسلین ہمیشہ تدبیر فرماتے اس کی راہیں بتاتے اور خود کسب طلال میں سعی فرما کر رزق طیب کھاتے تھے۔	۳۹۱	ہر شخص سمجھتا ہے کہ مجھ میں اور مجھ میں ضرور فرق ہے۔
۳۰۵	آیات قرآنیہ سے مسئلہ کی تائید۔	۳۹۲	قرآن عظیم میں یہ کہیں نہیں فرمایا کہ ان اشخاص کو زیادہ ہدایت نہ کرو، ہاں یہ ضرور فرمایا ہے کہ ہدایت و مصلحت سب اس کے ارادہ سے ہے۔
۳۰۷	احادیث مبارکہ سے تائید۔	۳۹۲	کسی بات کو حق جاننے کے لئے اس کی حقیقت کو جاننا لازم نہیں ہوتا۔
۳۱۱	تدبیر کو مغلطائے مہمل ماننے کی قہاحتیں۔	۳۹۶	عقیدہ اہلسنت یہی ہے کہ انسان نہ تو چھری طرح مجبور محض ہے نہ ہی خود مختار بلکہ ان دونوں کے درمیان میں ایک حالت ہے۔
۳۱۱	تدبیر کی بہت سی صورتیں مندوب و مستنون ہیں۔	۳۹۹	سزا و جزا کیوں۔
۳۱۱	دعا کی حد نہیں اتارتی ہیں۔	۳۹۹	یہود و مغضوب علیہم ہیں۔
۳۱۳	استعمال و اسنت ہے۔	۳۹۹	انصاری تین خدا مانتے ہیں۔
۳۱۳	تدبیر کی بہت صورتیں فرض قطعی ہیں۔	۳۹۹	مکوسی دو خالق مانتے ہیں بزدان اور اعرمن۔
۳۱۳	طلال معاش کی طلب و تلاش کی فضیلتیں۔	۳۹۹	☆ رسالہ التحبیر بباب التدبیر۔
۳۱۸	ترک کسب سے ممانعت۔		
	طلال معاش و مگر معاش اور تقاضی اسباب ہرگز ممانعتی توکل		

صفحہ نمبر	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	فہرست عنوانات
۳۳۶	مشاجرات صحابہ کرام میں مداخلت حرام۔	۳۱۸	نہیں بلکہ میں مرضی الہی ہے۔
۳۳۶	حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو خلافت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد فرمائی اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جھجکا تھا۔	۳۱۸	آوی تقدیر کرے اور مجھ کو تقدیر پر رکھے۔
۳۳۶	☆ رسالہ اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفیٰ والال والاصحاب۔	۳۱۹	تقدیر سے باہر نہیں بلکہ وہ خود ایک تقدیر ہے۔
۳۳۹	(اہلسنت وجماعت کے دس بچے معتقدات کا روشن بیان)	۳۲۱	آوی کا ہر حق تقدیر میں نہیں بلکہ جو چاہا ممنوع و مذموم ہے۔
۳۳۹	عتیدہ اولیٰ۔ (پہلا عتیدہ)	۳۲۵	مسلمان کو کافر کہنا کمال بات نہیں۔
۳۳۹	ذات وصفات باری تعالیٰ	۳۲۵	مسلمان کو کافر کہنے والے پر تو باوجود یہ نکاح لازم ہے۔
۳۳۵	عتیدہ ثانیہ۔ (دوسرا عتیدہ)	۳۲۵	روح اصل خلقت میں پاک ہے مگر بد اعتقادی و بد عملی سے ناپاک ہو کر سختی عذاب ہو جاتی ہے۔
۳۳۵	سب سے اعلیٰ و سب سے ادنیٰ۔	۳۲۸	فرض کے لئے امکان شرط نہیں۔
۳۵۱	عتیدہ ثالثہ۔ (تیسرا عتیدہ)	۳۲۸	جنت و دوزخ میں مٹا غرہ۔
۳۵۱	مدد و نصیحتان بزم مزاجہ۔	۳۲۹	ایک سب اصل جمہوری حکایت۔
۳۵۲	عتیدہ رابعہ۔ (چوتھا عتیدہ)	۳۳۲	علم و سنت کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔
۳۵۲	اعلیٰ طبقہ ملائکہ مقررین۔	۳۳۳	تمام انبیاء و ملائکہ معصوم ہیں۔
۳۵۲	عتیدہ خامسہ۔ (پانچواں عتیدہ)	۳۳۳	دور سے سنا اور حاضر و غایب ہونا اللہ تعالیٰ کی عطا سے اس کے محبوبوں کی شان ہے۔
۳۶۳	اصحاب سید المرسلین والی بیت کرام حبیہ ضروری	۳۳۳	حزرات کی مٹی منہ پر ملنا جائز ہے۔
۳۶۳	صحابہ کرام کا ذکر جب بھی ہو غیر کے ساتھ ہی ہونا فرض ہے۔	۳۳۳	طوائف تعلیمی صرف کعبہ معظمہ کا ہے۔
۳۶۳	عتیدہ سادسہ۔ (چھٹا عتیدہ)	۳۳۳	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سب دعائیں مقبول ہیں۔
۳۶۳	عشرہ مبشرہ و خلفاء اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم	۳۳۳	حزرات اولیاء پر حاضری سنت رسول و سنت صحابہ ہے۔
۳۷۵	عتیدہ سابعہ۔ (ساتواں عتیدہ)	۳۳۳	غیب کا معنی۔
۳۷۵	مشاجرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم	۳۳۳	انبیاء کے لئے علم غیب کا ثبوت۔
۳۸۰	عتیدہ ثامنہ۔ (آٹھواں عتیدہ)	۳۳۳	نبی کا معنی۔
۳۸۰	امامت مدتی اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۳۳	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کبریٰ کس معنی میں روایت باری تعالیٰ کا انکار فرماتی ہیں۔
۳۸۲	عتیدہ ناسمہ۔ (نواں عتیدہ)	۳۳۵	امام اعظم سر دارانِ علماء میں داخل ہیں۔
۳۸۲	ضروریات دین۔	۳۳۵	اہلسنت کے نزدیک امیر معاویہ کی خطا و خطاء اجتہادی تھی۔
		۳۳۵	اجتہاد پر طعن جائز نہیں۔
		۳۳۵	خطا و اجتہادی دو قسم ہے۔ مقررہ و مقرر۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۸	تمام غیب کشف فرمائیے گئے۔	۳۸۵	فائدہ جلیلہ۔
۳۰۸	عالمی قاری کی ایک عبارت کی توجیہ۔		مائی ہوئی باتیں چار قسم پر ہوتی ہیں۔ ضروریات دین
	☆ رماح القہار علی کفر الکفار	۳۸۵	ضروریات مذہب اہل سنت، ثلاثیات، محکمہ بقیات مسئلہ۔
۳۱۱	(تہذیب "خالص الاعتقاد")	۳۸۶	عقیدہ عاشورہ (دواں عقیدہ)
	رسالہ "خالص الاعتقاد" کی وجہ تصنیف اور تفصیلی پس	۳۸۶	شریعت و طریقت۔
۳۲۱	مظہر۔		نبی ہونے کے باوجود سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
۳۱۳	کفر پائی کی دو تدبیریں۔		سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اسی ہونے کی خواہش
۳۱۳	تدبیر اول معارضہ پائش	۳۹۰	کیوں کی۔
	مسائل تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ضروریات دین	۳۹۱	عوام موہین سے عوام ملانگہ کامرتبہ زیادہ ہے یا نہیں۔
	ضروریات عقائد اہل سنت، علمائے اہل سنت میں مختلف	۳۹۱	عوام موہین کی تشریح۔
۳۱۳	فیہ۔	۳۹۲	تقلید فرض قطعی ہے۔
۳۱۳	مسائل علم غیب کے اقسام و احکام۔	۳۹۳	نقد کونہ ماننے والا شیطان ہے۔
۳۱۶	دہائیہ کی مکاریاں۔	۳۹۳	نقد کونہ ماننے کی قہاحتیں۔
	ناتیقہ المامول والے منور علی راہپوری کی چوری اور	۳۹۳	آمین بالجہ نماز میں درست نہیں۔
۳۱۸	سرزوری۔	۳۹۳	تعلیم کبھی قیام میں اور کبھی ہادوب جینے سے ہوتی ہے۔
۳۱۹	منور علی راہپوری کی بکف چٹائی۔		راما سنگھم آریہ کے افتراء و جہالت و ناچھی و بے ایمانی پر مبنی
۳۱۹	منور علی راہپوری کی کٹر بیعت۔	۳۹۵	ایک سوال کا جواب۔
۳۲۰	شرعی جہانولی۔	۳۹۶	صاحب کشف معزلی ہے۔
۳۲۱	دوسری تدبیر۔		مسئلہ مظہرت ذب کی بحث اور اس کے بارے میں آریہ
	نامہ اول از حضرت سید حسین حیدر میاں مارہروی بنام	۳۹۶	کے اعتراضات اور ان کے جوابات کی تفصیل۔
۳۲۹	اعظم حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا		راما سنگھم اب آریہ نہیں نصرانی ہے لہذا روئے جواب
۳۳۰	نامہ دوم۔		جانب نصاریٰ کرتے ہوئے سوال مذکور کا جواب باسلوب
	☆ رسالہ خالص الاعتقاد	۴۰۲	دیگر۔
	(مسئلہ علم غیب پر عظیم اور مدلل کتاب جو ایک سو بیس دلائل		حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے علم غیب عطائی
۳۳۳	پر مشتمل ہے)	۴۰۳	کا ثبوت۔
	مراسلہ معصوم علیہ الرحمہ بنام حضرت سید حسین حیدر		معصوم علیہ الرحمہ کی تحقیق میں لفظ عالم الغیب کا اطلاق
۳۳۳	میاں مارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ		حضرت عزت عز جلالہ کے ساتھ خاص ہے کہ اس سے عرفا
۳۳۳	امراول	۴۰۵	علم بالذات متبادر ہے۔
۳۳۳	حقائق کی افتراء پر دازیاں۔		حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ماکان و مایکون کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	علم غیب کی اشکافی حدود اور مسلک مرقاہ۔	۳۳۸	امردوم۔
۳۵۳	مجموعہ مساکین و مساکین کا علم، علوم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سند کی ایک لہر ہے۔	۳۳۸	بندوں کو علم غیب عطا ہونے کی سندیں اور آیات نبی کی مراد۔
۳۵۳	علم مساکین و مساکین سے متعلق ائمہ علماء کے حوالہ جات۔	۳۳۸	کون سا علم غیب اللہ تعالیٰ کا خاصہ ہے۔
۳۵۸	ولی خرد تمام نفاذ غیری جسمانی پر مستولی ہوتا ہے۔	۳۳۹	اللہ تعالیٰ کی عطا سے علوم غیب غیر محیط کا انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو عطا ہونا قطعاً حق ہے۔
۳۶۲	آیت کریمہ "وعلیم ادم الاسماء کلہا" کے حلقہ حضرت سید عبدالعزیز دہلوی علیہ الرحمہ کا قول۔	۳۳۹	ایمان عقدیق ہے اور عقدیق علم ہے جس قسمی کا علم ہی نہ ہو اس پر ایمان لانا کیونکر ممکن ہے۔
۳۶۵	اشرد جسم کے ہوتے ہیں	۳۳۹	حوالہ جات۔
۳۶۵	جسم اول: اشرقی کذبان سے یک یک کرے۔	۳۳۹	دہلیہ پر فلسفوں کی ترقیاں۔
۳۶۵	جسم دوم: اشرقی کذبان سے چپ رہے اور خباثت سے باز آئے۔	۳۳۹	امردوم
۳۶۵	دہلیہ اشرقی و اشرقی دونوں ہیں۔	۳۳۹	ذاتی و عطائی کی جانب علم کا انقسام اور علماء کی تصریحات۔
۳۶۵	سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض ارشادات۔	۳۳۹	علم کا ذاتی و عطائی کی طرف انقسام یعنی اور محیط و غیر محیط کی طرف تقسیم بدیہی ہے۔
۳۶۶	عزرو جامعہ امیر المومنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو کتابیں ہیں۔	۳۳۹	اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہونے کے قابل صرف علم ذاتی و علم محیط ہے۔
۳۶۹	زمین و نظرائیں طائفہ چوں سفرہ است۔	۳۳۹	حوالہ جات و تصریحات ائمہ کرام
۳۷۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پانچوں علوم کا علم حاصل تھا۔	۳۳۹	آیت کریمہ "لا اعلم الغیب" کی تین تفسیریں۔
۳۷۷	حجیرہ جلیل۔	۳۳۹	امر چہارم
۳۷۹	تمام علماء، اولیاء، صحابہ اور انبیاء و دہلیہ کی تکفیر کا نشانہ۔	۳۳۹	علم غیب سے حلقہ ایمانی مسائل۔
۳۸۲	امام احمد رضا کا سلسلہ اعتقاد علماء، اولیاء، ائمہ اور صحابہ سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ سے اللہ رب العالمین تک مسلسل ملا ہوا ہے۔	۳۳۹	تمام مخلوق کے علوم کو علوم الہیہ سے وہ نسبت بھی نہیں جو کروڑ ہا کروڑ مسندوں سے ایک ذرا سی ہونہ کے کروڑوں میں سے کوئی ہے۔
۳۸۵	مکالمہ سالہ انباء المصطفیٰ بحال مسر و اخفی	۳۳۹	تعالیٰ کو تعالیٰ سے نسبت ضرور ہے۔
	(نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عالم مساکین و مساکین ہونے کا بیان)	۳۳۹	جو کچھ دو حدود کے اندر ہو سب تعالیٰ ہے۔
		۳۳۹	بالفعل غیر تعالیٰ کا علم تفصیلی حقوق کو ہی نہیں سکتا۔
		۳۳۹	علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں دہلیہ کے عقائد۔
		۳۳۹	امر پنجم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۰	علم الہی اور علم خلق میں فرق۔	۳۸۶	اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اولین و آخرین کا علم عطا فرمایا۔
۵۰۲	نصوص صر۔	۳۸۶	علم عظیم مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وسعت کا بیان۔
۵۰۳	علم باہتمام و مشاودہ جسم کا ہے: ذاتی و عطائی	۳۸۷	آیات قرآنی۔
۵۰۳	علم باہتمام و مشاودہ جسم کا ہے: علم مطلق و مطلق علم۔	۳۸۷	اہل سنت کے مذہب میں شکی ہر موجود کو کہتے ہیں۔
۵۰۳	علم ذاتی و علم مطلق بلاشبہ اللہ عزوجل کے ساتھ خاص ہیں اور ہر	۳۸۷	علم مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لوح محفوظ کو محیط ہے۔
۵۰۳	گزشتہ فیض کے لئے ان کے حصول کا کوئی بھی قائل نہیں۔	۳۸۷	لوح محفوظ میں کیا کیا لکھا ہے۔
۵۰۳	نصوص صر کو مدعاے مخالف سے اصلاً مس نہیں بلکہ وہ	۳۸۸	تکررہ جزئی میں مفید موم ہوتا ہے۔
۵۰۳	اس کی صریح جہالت پر نص ہیں۔	۳۸۸	لفظ کل ایسا عام ہے جو کبھی خاص ہو کر مستعمل ہی نہیں ہوتا۔
۵۰۳	اپنے خاتمے کا حال حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معلوم نہ	۳۸۸	عام افادہ استغراق میں قطعی ہوتا ہے۔
۵۰۳	مانا صریح کفر ہے۔	۳۸۸	نصوص ہمیشہ ظاہر پر محمول رہیں گی۔
۵۰۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظیم شان میں جامع	۳۸۸	تخصیص متراخی فتح ہے۔
۵۰۶	ترجمہ کی ایک جامع حدیث۔	۳۸۸	اخبار کا فتح ناممکن ہے۔
۵۰۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالی دینے اور عیب لگانے	۳۸۸	تخصیص عقلی عام کو قطعیت سے نازل نہیں کرتی۔
۵۰۷	والے کا حکم۔	۳۸۸	شرق و غرب، سما وارض، عرض و عرض کا کوئی ذرہ حضور کے
۵۰۷	جس نے کیا فلاں کا علم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم	۳۸۸	علم سے باہر نہیں۔
۵۰۷	سے زیادہ ہے اس نے آپ کو عیب لگایا۔	۳۸۹	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم گھٹانے کے لئے جتنے دلائل
۵۰۸	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کے بارے	۳۸۹	پیش کئے جاتے ہیں ان سب کا جواب۔
۵۰۸	میں مصنف علیہ الرحمہ کی ایک مبسوط کتاب "معالیہ	۳۸۹	عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کی مخالفت میں اخبار و احاد سے
۵۰۸	الغیب معلوم الغیب" کا تعارف۔	۳۸۹	استناد و بعض لفظ ہے۔
۵۱۱	☆ رسالہ از احیاء الغیب بسیف الغیب	۳۸۹	برائین قاطعہ کی چند مہارت اور ان کا رد۔
۵۱۱	(علم غیب کے مسئلہ پر مدلل تحریر اور اوہام و ہابیہ کا رد و تبلیغ)	۳۹۰	حدیث "واللہ لا ادری ما یفعل ہی ولا یفعلکم" سے
۵۱۱	مدرسہ یونینہ سے ارسال کردہ ایک سوال۔	۳۹۰	وہابیہ کے استدلال کا جواب۔
۵۱۲	جواب از مصنف علیہ الرحمہ۔	۳۹۱	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم پر ایک اعتراض کا فتح
۵۱۲	شبہات و ہابیہ کا رد فیہ۔	۳۹۲	محقق کی طرف سے جواب۔
۵۱۲	قرآن مجید نے ۲۳ برس میں بتدریج نزول اہلال فرمایا۔	۳۹۲	احادیث مبارکہ۔
۵۱۲	حبیب اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمیع ماکان و مایکون	۳۹۳	سب امت تمام اعمال سمیت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
۵۱۲	کا علم عطا ہوا۔	۳۹۳	کے سامنے پیش کی گئی۔
۵۱۳	آیات قطعیہ کے خلاف کوئی حدیث احاد بھی مسلم نہیں	۳۹۷	اقوال ائمہ کرام۔
۵۱۳	ہو سکتی اگرچہ سنا صحیح ہو۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور روزانہ اعمال کی پیشی آپ کے خصائص میں سے ہے۔	۵۱۳	قرآن عظیم کے خلاف پر جو دلیل قائم کرے اس پر چار باتیں ملحوظ رکھنا لازم ہیں۔
۵۲۲	شہداء ابوکار۔	۵۱۳	بہت علوم کا اکتھار مصلحت نہیں ہوتا۔
۵۲۲	حدیث ترمذی پر مصنف علیہ الرحمہ کی محدثانہ بحث اور راویوں کی جرح و تعدیل۔	۵۱۳	نفی حقیقت ذاتی نفی حقیقت عطائیہ کو مستلزم نہیں۔
۵۲۲	دہلیہ کا عجیب اندھا پن کہ جو حدیث حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علوم غیب پر روشن دلیل ہے اس کو اپنی دلیل نفی ٹھہراتے ہیں۔	۵۱۳	میدان محشر کا منظر اور حضور شافع محشر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کرم لوازیں۔
۵۲۹	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شریعت و حقیقت دونوں کے حاکم ہیں لہذا آپ کے احکام بھی شریعت ظاہرہ پر اور کبھی حقیقت باطنہ پر ہوتے ہیں۔	۵۱۵	فائدہ:
۵۲۹	حقیقت باطنہ پر احکام کی مثالیں۔	۵۱۵	شبائونی کا رد۔
۵۳۰	ایک نازی کو قتل کرنے کا حکم۔	۵۱۵	امام ابن سیرین کی وفات سے ساڑھے تیرپن برس بعد امام احمد بن حنبل کی ولادت ہوئی۔
۵۳۱	چور کو قتل کرنے کا حکم۔	۵۱۵	ابن سیرین کا وصال ۹ شوال ۱۱۰ھ کو ہے جبکہ امام احمد بن حنبل کی ولادت رجب الاول ۲۴۱ھ کو ہوئی۔
	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خصائص میں سے ہے کہ آپ دو قبلوں اور دو ہجرتوں کے جامع ہیں اور شریعت و حقیقت دونوں آپ کے لئے جمع کر دی گئی ہیں۔	۵۱۶	دہلیہ کو اوروں کے فضائل سے انکی عداوت نہیں جتنی فضائل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے۔
۵۳۲	امام سیوطی علیہ الرحمہ کی کتاب ”خصائص کبریٰ“ کی عبارت سے تائید مزید۔	۵۱۶	لیفٹ جلیف۔
۵۳۳	عاسفانیہ کو صرف ظاہر شرع حضرت مخدوم کفر ہامن پر جبکہ امام انانیا کو مکملوں پر عمل کا اذن ہے۔	۵۱۶	سنگھوی صاحب کی تاریخی جہالت کہ امام ابو یوسف کو حسین بن منصور طعان کا ہمعصر سمجھ بیٹھے۔
۵۳۳	قیام ذکر ولادت سید الانام علیہ دینی ذوی الفضل الصلوٰۃ والسلام بلاشبہ مستحب و مستحسن طنائے اعلام و عادات محبین کرام و فقیہ دہلیہ کا حکم۔	۵۱۶	امام ابو یوسف کی وفات ۱۸۲ھ میں ہوئی۔
۵۳۳	حرارات پر چاکر مرادیں مانگنے سے منع کرنے والے شخص کے بارے میں سوال و جواب۔	۵۱۷	سلطان اور نگز جب عاصیہ کی ایک حکایت۔
۵۳۳	حق کی تعریف۔	۵۱۸	باب تشبیہ و تلمیح۔
۵۳۳	مغل ملاد شریف میں قیام کرنا مستحسن ہے اور یہ قیام چاروں مذاہب کے علماء و عام اہل اسلام کرتے ہیں۔	۵۱۸	شبائنیہ کا رد۔
۵۳۳		۵۱۹	شبائنیہ کا رد۔
		۵۱۹	دعویٰ ہندی کا محدث میں مرتب افتراء۔
		۵۱۹	اعمال امت بارگاہ رسالت میں پیش ہوتے ہیں۔
		۵۱۹	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات و وفات امت کے لئے بہتر ہیں۔
		۵۱۹	ہر حق اور جہرات کو اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوتے ہیں اور جمعہ کو انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ماں باپ کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۶	دہائیہ کے مذہب پر نماز جو کہ عبادت ہے اس کے اندر شرک لازم آتا ہے۔	۵۴۳	استغیل دہلوی و تقویۃ الامان کے ماننے والا یا اس کے مطابق عقائد رکھنے والا وہابی ہے۔
۵۶۷	اقتیات میں معافی کا قصد کرتے ہوئے سرکاری خدمت میں سلام عرض کرے۔	۵۴۵	اولیاء کرام بعد وفات زندہ ہیں مگر نہ مش حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام۔
۵۶۸	اعمال امت بارگاہ رسالت میں پیش ہوتے ہیں۔	۵۴۵	سب مسلمان قبروں سے کفن میں اٹھیں گے۔
۵۷۱	ہمکار سالہ اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین	۵۴۵	اولیاء اللہ کو ذور سے مشکل کے واسطے پکارنا کیسا ہے۔
۵۷۱	(شفاعت کے بارے میں چالیس احادیث مقدسہ)	۵۴۵	”یا رسول اللہ“ پکارنا اور یہ اعتقاد رکھنا کہ آپ بذات خود جنت میں ہیں کیسا ہے۔
۵۷۱	ہزار ہا محدثین احادیث شفاعت کے راوی ہیں حدیث کی ہر گونہ کتابیں صحاح، سنن، مسانید، معاجم، جامع، معنیات، ان سے مالا مال، اہلسنت کا ہر تخلص، یہاں تک کہ زبان و افعال بلکہ دہستانی جہاں بھی اس عقیدے سے آگاہ، خدا کا دیدار محمد کی شفاعت ایک ایک بچے کی زبان پر جاری، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۵۴۷	حیاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔
۵۷۲	شفاعت کے ثبوت میں چند آیات قرآنیہ۔	۵۴۷	سیلا و شریف کب سے لکھا، کس نے کلام الامام اعظم نے کیا یا نہیں، منہ مانہ صحابہ میں تھا یا نہیں۔
۵۷۲	پہلی آیت	۵۴۸	”یا شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ“ کا عقیدہ جائز ہے۔
۵۷۲	دوسری آیت	۵۴۸	ہمکار سالہ انوار الانتباه فی حل لہاء یا رسول اللہ۔
۵۷۳	تیسری آیت	۵۴۹	(یا رسول اللہ کے جواز پر دلائل)
۵۷۳	چوتھی آیت	۵۵۰	یا رسول اللہ کہنا بلاشبہ جائز ہے۔
۵۷۳	پانچویں آیت	۵۵۰	احادیث اور ادعویہ ماثورہ سے اس کا ثبوت۔
۵۷۳	احادیث کریمہ	۵۵۳	اقوال ائمہ اور نقلی کے علاوہ سے ثبوت۔
۵۷۴	عرصات محشر کی ہولناکی اور شفاعت کبریٰ کی حدیثیں۔	۵۵۳	تین شامی مجاہدین کا واقعہ کہ یہ تینوں تہی تہی تھے۔
۵۷۵	بارگاہی میں جوہ جاہت اور سے آقا کی ہے کسی اور کی نہیں۔	۵۵۶	سیدنا غوث اعظم کی تعلیمات بسلسلہ ہذا۔
۵۷۵	منصب شفاعت کبریٰ اسی سرکار کا خاصہ ہے۔	۵۵۶	اولیاء کرام کو نہ کرنے کا طریقہ حوالہ جو خود انہوں نے اپنے ”مسلین کو تعلیم فرمایا۔
۵۷۵	حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بار بار شفاعت فرمائیں گے ہر مرتبہ ہر شہید و شہیدگان خدا کو نجات بخشیں گے۔	۵۵۸	اس سلسلہ میں چند واقعات۔
۵۷۵	معصی علیہ الرحمہ کی طرف سے ایسی چالیس احادیث شفاعت کا احباب جو مشہور احادیث شفاعت کے علاوہ ہیں اور گوش عوام تک کم پہنچی ہیں۔	۵۶۱	علامہ جامی و شاہ ولی اللہ صاحب کی تصانیف سے اس مسئلہ کا اثبات۔
۵۷۶		۵۶۳	یا شیخ عبد القادر دہلوی دو دیگر وظائف کے ذریعہ ثبوت۔
		۵۶۵	دہائیہ کے قول پر صحابہ سے لے کر شاہ ولی اللہ تک سب شرک ظہر تے ہیں۔
		۵۶۶	اقتیات کے بعد تمام یا رسول اللہ کا اثبات۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۵	حدیث ۳۰۵۲۷: جو شفاعت پر ایمان نہیں رکھتا وہ شفاعت کا اہل نہیں۔	۵۷۷	حدیث ۲۱: حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت گناہوں میں آلودخت خطا کاروں کے لئے ہوگی۔
۵۸۶	شب قدر میں تمام چیزیں مجدد کرتی ہیں۔	۵۷۷	حدیث ۳: ہالکین کے لئے شفاعت۔
۵۸۷	ایک خط کا جواب جو مولوی صاحبان کے درمیان اختلاف رائے کے بارے میں مولوی سید احمد نے لکھا۔	۵۷۷	حدیث ۸۵۳: اہل کھار کے لئے شفاعت۔
۵۸۷	تقسیم سادات کی اہمیت۔	۵۷۸	حدیث ۹: اہل ذنوب کے لئے شفاعت۔
۵۸۷	لوگ اپنے نسب پر اہمیت دیتے ہیں۔	۵۷۸	حدیث ۱۱۱۰: زمین کے پتروں، پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد سے زیادہ آدمیوں کی شفاعت۔
۵۸۹	حج سے واپسی پر آمنا ہاؤس میں قیام کا واقعہ۔	۵۷۹	حدیث ۱۲: ہر سچے کلمہ گو کے لئے شفاعت۔
۵۹۰	ایک راجپوتی عالم کی تصنیف پر تقریر لکھنے کا واقعہ۔	۵۷۹	حدیث ۱۳: ہر اس شخص کے لئے شفاعت جس کا خاتمہ عدم شرک پر ہوا۔
۵۹۱	عوام کو ضروری باتوں کا علم دیکھنا ہی مرض ہے۔	۵۷۹	حدیث ۱۴: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جہنم کا دروازہ کھولا کر ہر سچے کلمہ گو کو وہاں سے نکال لائیں گے۔
۵۹۱	عوام ہر جے سے اونچے ہرگز نہ اڑیں۔	۵۷۹	حدیث ۱۵: رب فرمائے گا اے محبوب اتیری کیا مرضی ہے میں تیری امت کے ساتھ کیا کروں۔
۵۹۱	مولانا محمد علی چشتی علیہ الرحمہ مدد جانی المؤمنین صلی اللہ علیہ وسلم کا سواوات پر مشتمل خط اور الفطرت علیہ الرحمہ کا جواب۔	۵۸۰	دارالحدیث دوزخ عرض کرے گا اے محبوب آپ نے اپنی امت میں رب کا غضب نام کون چھوڑا۔
۵۹۳	اہل حق سے لڑش واقع ہوا اس کا انشاء واجب ہے۔	۵۸۰	حدیث ۲۱۵۱۶: فرمان سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ میرے سوا کسی نبی کو یہ منصب نہیں ملا۔
۵۹۵	والدہ ماجدہ الفطرت مولانا علی علی خان اور محبت رسول مولانا عبدالقادر صاحب قدس سرہما کی جلالت شان۔	۵۸۱	حدیث ۲۳۵۲۲: ہر نبی کو ایک خاص مقبول دعا عطا ہوئی جو انہوں نے دنیا میں استعمال کر لی مگر امام الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ دعا آخرت کے لئے اٹھارہویں جس کے ذریعے وہ اپنی ساری امت کو بخشوائیں گے۔
۵۹۶	معصوم علیہ الرحمہ کی کسر نفسی۔	۵۸۱	حدیث ۳۳: تمام مخلوق الہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیاز مند ہوگی یہاں تک کہ حضرت ابراہیم، عیسیٰ علیہ السلام بھی۔
۵۹۶	سن ۱۳۳۰ ہجری تک الفطرت کی تعداد تالیف کا بیان۔	۵۸۱	حدیث ۲۵: اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے لئے شفاعت چھپا رکھی کسی اور کو نہ دی۔
۵۹۶	اجمن نوابیہ لاہور میں الفطرت نے ۱۳۳۰ھ تک شائع شدہ رسائل خود ارسال کئے تھے۔	۵۸۱	حدیث ۳۶: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے دن انبیاء کے پیشوا اور خلیفہ ہوں گے۔
۵۹۷	خالص ہلسٹ کی ایک قوت اجتماعی کی ضرورت ہے مگر اس کے لئے عین چیزوں کی سخت حاجت ہے (۱) علماء کا اتفاق (۲) عقل شاق قدر باطلاق (۳) امراء کا اتفاق (۴) حب باطلاق۔	۵۸۳	
۵۹۷	حدیث کا ارشاد کہ وہ زمانہ آئے والا ہے کہ دین کا کام بھی بے دروپی پیسے کے نہ چلے گا۔	۵۸۳	
۵۹۹	اشاعت علم دین کا ہم طریقہ۔	۵۸۵	
۶۰۲	فہرست عقائد خلیفہ میں کچھ ترمیمات۔		
۶۰۳	ترمیمات سابقہ متروکہ کی دو قسمیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۵	دائے کو اس پر گناہ ہوگا۔	۶۰۳	قسم اول
۶۲۵	ٹنکی دہدی تو لئے والی میزان یہاں کے ترازو کے خلاف	۶۰۵	قسم دوم
۶۲۶	ہے وہاں ٹنکیوں کا پلڑا اگر بھاری ہے تو اوپر اٹھے گا اور بدیوں کا پلڑا نیچے بیٹھے گا۔	۶۰۷	عرض اخیر
۶۲۷	حضرت منصور، بایزید بسطامی اور خس تبریزی کے اقوال	۶۰۸	اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی ہمدردی و بی امنی امور میں مشغولیت۔
۶۲۷	ابن الحنفیہ، بیہقی، امام عظیم ثانی اور قم پاؤنی کی تحقیق۔	۶۱۰	مولانا سید دیدار علی شاہ اور اعلیٰ حضرت کے درمیان گفتگو۔
۶۲۸	حضرت شاہ منصور علیہ الرحمہ کو سولی کیوں دی گئی۔		مکرمہ سالہ "امور عشرین
۶۲۹	سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ڈولہ کشتی ترانے والی کرامت۔	۶۱۳	در امتیاز عقائد سنین
۶۲۹	یہ روایت لفظ و باطل ہے کہ غوث اعظم نے عزرائیل علیہ السلام کو تھمڑ مارا اور اس کو بیان کرنا حرام۔		(سنی اور غیر سنی میں امتیاز کرنے والے میں امور)
۶۲۹	مرسلین خانگہ بالا جماع تمام غیر انبیاء سے افضل ہیں۔	۶۱۳	(طلاق و ریاست ہے پور (راہستان) سے ارسال کردہ)
۶۲۹	تو چین رسول کفر ہے۔	۶۱۳	حافظ محمد عثمان کے خط کا جواب جس میں جناب مولوی احمد علی شاہ صاحب کے بارے میں معصوف علیہ الرحمہ سے
۶۳۰	قرآنی کلمات پر مشتمل کتب مہملہ کے بارے میں جلیل کا جواب۔	۶۱۳	استفسار کیا گیا تھا۔
۶۳۰	ارواحِ مؤمنین کا اپنے اپنے مکان میں آنے کا ثبوت۔	۶۱۳	نقل نامہ حافظ محمد عثمان صاحب تمام معصوف علیہ الرحمہ۔
۶۳۲	توسولات پر مشتمل ایک استفتاء کا جواب۔	۶۱۳	نامہ معصوف علیہ الرحمہ تمام حافظ محمد عثمان صاحب۔
۶۳۲	ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ روحانی معراج کے بارے میں ہے۔	۶۱۵	امور عشرین تصدیق طلب از جناب مولانا مولوی احمد علی شاہ صاحب مرزا امیری۔
۶۳۳	معراجِ جسمانی کی تفصیل۔	۶۱۷	معصوف علیہ الرحمہ کے امور مقررہ کی تصدیق از جناب مولانا مولوی احمد علی شاہ صاحب۔
۶۳۵	رات میں معراج ہونے کی حکمت۔	۶۱۷	تصدیق تحریر از معصوف علیہ الرحمہ۔
۶۳۷	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سب حیاتِ حقیقی زندہ ہیں۔		شیخ احمد نامی خادمِ روحانۃ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے ایک وصیت پر مشتمل اشتہار کے بارے میں
۶۳۷	چار نبی بے عرض موت اب تک زندہ ہیں۔	۶۱۸	استفتاء۔
۶۳۸	حقیقی رسالت پر غضب سے سامن ہونے کی امید قائم ہے۔	۶۱۹	عالم و جاہل کے گناہ میں فرق۔
۶۳۸	حضرت قاطر اور ان کی تمام ذریت بارے میں ملاحظہ ہے۔		صاحبزادہ والا قدر حضرت مولانا سید محمد مہاں مارہروی کے ایک خط کا جواب جس میں کنز العمال خرقہ نامی کتاب کی تصحیح و اصلاح کا ذکر کیا گیا ہے۔
۶۳۹	اسی نوعیت کے ایک اور سوال کا جواب۔	۶۲۰	ایک امام مسجد کے بارے میں سوال جو کھانے کی اشیاء پر اس لئے فاتحہ پڑھنے سے انکار کرتا ہے کہ اگر اس میں سے کوئی حصہ زمین پر گر گیا تو بے ادبی ہوگی اور فاتحہ دینے
۶۴۱	بدگمانی جائز نہیں اور عند اللہ طریق۔		
۶۴۲	کافر بیعت نہیں ہو سکتا۔		
۶۴۲	کافر کو ہزار و ہزاروں بیعت و طیفہ ملنا کفر ہے۔		
۶۴۳	مومن اور ولی میں کون سی نسبت ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۸	ہرم اسلام الی طالب کی محنتیں۔	۶۳۳	درد و شریف میں علی ابراہیم و علی ال ابراہیم
۷۱۱	شبہ چہارم: نعت شریف نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۶۳۳	لانے کی وجہ۔
۷۱۲	شبہ پنجم: نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا استغفار فرماتا۔	۶۳۳	جس مضمون پر قرآن پاک دلالت کرے وہ دلیل قرآنی ہے۔
۷۱۲	شبہ ششم: حکمت جامع الاصول اور جواب میں ان اہل	۶۳۳	تکذبات میں قیاس کرنا خطرات ہے۔
۷۱۲	بیعت کا ذکر جنہوں نے کفر الی طالب کی تصریحیں کیں۔	۶۳۳	آل کے اندر اصحاب بھی شامل ہیں۔
۷۱۳	شبہ ہفتم: عبارت شرح سفر سعادت۔	۶۳۳	درجہ ولایت باقی رہنے اور نبوت ختم ہونے کی وجہ۔
۷۱۳	شبہ ہفتم: وصیت نامہ اور اس کے تین جواب۔	۶۳۵	نوشہ بغداد قدس سرہ کی تخریج اور وہم کا صحیح علاج۔
۷۱۸	شبہ ہفتم: روایت معاذی بن اسحاق اور اس کے سات جواب۔	۶۳۶	عبادت کی جامع و مانع تعریف۔
۷۱۸	فصل ہفتم: کفر الی طالب والہلب کا فرق اور کافر کے لئے	۶۳۶	غیر خدا کے لئے عبادت کفر ہے اور عبادۂ حقیت حرام
۷۳۸	دعائے مغفرت کا حرام ہونا۔	۶۳۹	دیکھو ہے۔
۷۳۸	فصل ہفتم: ان اسی صحابہ و تابعین و ائمہ و علماء کے نام جن	۶۵۳	قرآن مجید میں کل طیبہ کے دونوں جز موجود ہیں۔
۷۴۱	سے کفر الی طالب کی تصریح اس رسالہ میں متقول ہوئی۔	۶۵۳	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شافع عشر ہونے کا ثبوت
۷۴۱	فصل دوم: ان ایک سو تیس کتب تفسیر و عقائد وغیرہ کے نام	۶۵۳	قرآن مجید سے۔
۷۴۵	جن کی سندیں اس رسالہ میں متقول ہوئیں۔	۶۵۳	ہمکار سلہ شرح المطلب فی بحث فی طلب
۷۴۸	تذکرہ اہل بیت جن سے اس رسالہ میں مدد لی گئی۔	۶۵۵	(ایمان الی طالب کے بارے میں مفصل مدلل بحث)
۷۴۸	عقائد و کلام (ضمیمہ)	۶۶۱	فصل اول: آیات قرآنیہ جن سے مطالب کا مسلمان نہ جاوے۔
۶۸	بے وساطتہ رسول اللہ تعالیٰ تک رسائی محال ہے۔	۶۷۳	فصل دوم: علماء مصر جن سے مطالب کا عدم سلام جاوے۔
۶۸	تقدیق سب رسولوں کی جڑ و ایمان ہے۔	۶۷۳	فصل سوم: اقوال ائمہ کرام و علماء اعلام جن سے کفر الی
۶۸	علم حروف و ریاضی (ضمیمہ)	۶۸۵	طالب ثابت۔
۶۸	لفظ عمر کے عدد ۹۲ اور خدا کے عدد ۶۰۵ ہیں۔	۶۸۵	فصل چہارم: علماء کی تصریحیں کہ دربارہ الی طالب قول
۶۷۰	اقلیدس کا ایک مسئلہ۔	۶۹۹	تکفیر ہی حق و صحیح ہے۔
۶۷۰	ار شافعی کا ایک مسئلہ۔	۷۰۱	فصل پنجم: علماء کی تصریحیں کہ کفر الی طالب پر اجماع
۶۷۰	جبر و مقابلہ کا ایک مسئلہ۔	۷۰۱	اہل سنت ہے۔
۷۰۳	لفظ (ضمیمہ)	۷۰۳	فصل ششم: علماء کی تصریحیں کہ اسلام الی طالب ماننا
۷۰۳	کرنا کر لینا اور کرنا میں فرق اور اس کی مثالیں۔	۷۰۵	روافض کا مذہب ہے۔
۷۰۵	بوس کوہی میں حل کیجئے ہیں کہ قرآن سے مشعر ہے۔	۷۰۵	فصل ہفتم: شبہات مخالفین کا رد۔
۷۰۵	بوس کوہی بارش ہے۔	۷۰۵	شبہ اولی: کلمات نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔
۷۰۶	سکینہ بنو ہاشم علی کائنات و شریعت و شریعت لاسمعیل ہیں۔	۷۰۶	شبہ دوم: حضرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے پانچ خطاب۔
۷۰۶	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۷۰۶	شبہ سوم: محبت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۲	علیہ الرحمہ کی طرف سے جواب۔		فتاویٰ رضویہ
۸۲	جواب اول		جلد نمبر 30
۸۲	برودور میں ایک ولی نام خضر ہوتا ہے۔		شرح کلام علماء و صوفیاء
	غوث کا نام عبداللہ عبدالجبار اور اس کے دونوں وزیروں		مصنف علیہ الرحمہ کی چار عبارت کے بارے میں سوال
۸۲	کا نام عبدالملک اور عبدالرب ہوتا ہے۔		کا جواب۔
	اداد اربو کا نام عبدالرحیم عبدالکریم عبدالرشید اور	۷۲	مسئلہ زیارۃ القبر والنساء
۸۲	عبدالخلیل ہے۔	۷۲	مسئلہ خطبہ غلط
۸۲	عہدہ نقابت پر فائز ولی کا نام خضر ہوتا ہے۔	۷۳	مسئلہ حضرات سادات کرام
۸۷	اولیاء اللہ کے ایک دوسرے پر انصافیت کی ترویج۔	۷۴	مسئلہ تسمیہ منیر الدین
۸۸	جواب دوم	۷۷	طبعہ الجمع ان کی ایک عبارت کا مطلب
۸۸	جواب سوم	۷۸	جب استاد حقیقی صحیح ہو تو وہی غالب ہوتی ہے اور اسناد و سوری
۸۹	ظہن اور فعل کے متحد و معانی کا بیان۔		مطلوب۔
	تجوید و قراءت	۸۰	"و ما رخصت الزرعیت" میں نفی ازرو کے صورت و اور
۹۳	برآمت لا پر وقف جائز ہے۔		اثبات ازرو کے حقیقت ہے۔
	سورۃ الناس میں احسان اللہی پڑھا جائے گا یا احسان	۸۰	مولانا عبدالسیاح رامپوری اور شاہ احمد سعید مجددی رحمۃ اللہ
۹۳	اللہی۔		تعالیٰ علیہا کی عبارت کے بارے میں مولانا رکن الدین
	ترادع میں وقت ختم قرآن تین بار سورہ اخلاص پڑھنا	۸۲	الدوری علیہ الرحمہ کے سوال کا جواب۔
۹۳	مستحسن ہے۔		مصنف علیہ الرحمہ کے شعر۔
	رسم القرآن		فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردار دو جہاں
۹۵	آٹھ سوالات پر مشتمل استفتاء		اے مرتضیٰ قلیق و عمر کو خبر نہ ہو
	جمع مذکر سالم اور لفظ کلام کی مانند دیگر کلمات کے لکھنے کے	۸۳	کا مطلب۔
۹۵	اصول۔	۸۳	"عشاق روضہ مجیدہ میں سوائے حرم بچکے کا مطلب و شرح۔
۹۵	لفظ کلام قرآن مجید میں چار جگہ آیا ہے۔	۸۳	تضمیم مسئلہ کے لئے آفتاب اور صوب کی پیشگی۔
۹۶	لفظ قیام یا ثبات الف لکھا جائے یا بدون الف۔	۸۳	حقیقت کعبہ مثل حقائق جملہ ان کو ان حقیقت محمدیہ کی ایک جگہ
	الولدان قرآن مجید میں مع الالف لکھا جائے گا یا بغیر	۸۳	ہے۔
۹۷	الالف۔		حضرت میر عبدالواحد بکراوی کی کتاب "سبح شائل" کے
۹۷	سکڑی کی کتابت کیسے ہوگی۔		سنبند دوم میں بیان کردہ ایک حکایت پر اعتراض کا مصنف
۹۸	سودہ فکرم وغیرہ کلمات قرآنیہ کو کیسے لکھا جائے گا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۱	کافرق تقویم اصلی سے زیادہ سے زیادہ کس قدر ہو سکتا ہے۔	۹۸	ومن عزى يومئذ في يوم متفرج ہوگا یا کسور۔
۱۲۲	تیسرے درجہ کے سنبلہ کے طلوع سے حلق سوال کا جواب۔	۹۸	تعوذ کن الفاظ کے ساتھ بتا رہا ہے۔
۱۲۳	جدول تحویل تاریخ صیوی بہ ہجری کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	۹۹	جواب سوال اول۔
۱۲۳	گمزی کا سوچہ کون ہے۔	۹۹	علم رسم القرآن علم مع ہے نہ قیاس۔
۱۲۳	اغز کرام نے گمزیوں کے ساتھ نماز و روزہ کا وقت کیوں مقرر نہیں فرمایا۔	۹۹	جمع سالم کی کتابت سے حلق و مضابطے ملتے ہیں۔
۱۲۳	گمزی کے ساتھ نماز روزے کا وقت صحن کرنے کے لئے گمزی پر احرام کس کو جائز اور کس کو حرام ہے۔	۹۹	پہلا ضابطہ مطر و اور دوسرا اکثری ہے۔
۱۲۳	دیوبندی طہریت سے اسی طرح نا آشنا ہیں جیسے دین سے۔	۱۰۱	جواب سوال دوم
۱۲۳	دیوبندی کے لئے پراہم ذکر گمزی جیسے بے اعتبار آلہ پراہم ذکر کرنے سے بڑھ کر حرام ہے۔	۱۰۳	جواب سوال سوم
۱۲۳	سیرت و فضائل و خصائص سید المرسلین ﷺ	۱۰۳	کلمہ "قیام" قرآن مجید میں سات جگہ آیا ہے۔
۱۲۶	ثوبیہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دودھ پلایا۔	۱۰۳	جواب سوال چہارم
۱۲۶	ابو لب کو کافر ہونے کے باوجود میلاد رسول کی خوشی منانے پر قادمہ کیونکر پہنچا۔	۱۰۳	جواب سوال پنجم
۱۲۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت سے ابوطالب کے خطاب میں تخفیف ہوئی۔	۱۰۵	جواب سوال ششم
۱۲۷	قیام مولود شریک کی شرعی حیثیت کیا ہے۔	۱۰۵	جواب سوال ہفتم
۸۳	ضمیمہ فضائل سید المرسلین	۱۰۶	استاذہ کے لئے قیام قاریوں کا مختار اور پسندیدہ لفظ
۱۲۹	ہیچ کبہ شح حقائق جملہ اکوان حقیق محمدیہ کی ایک جلی ہے۔	۱۰۷	اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ہے۔
	ہزار سالہ تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین۔	۱۱۰	ذالما ہو استقبل الباب بدعوہ اللہ اور لا لا الحمد
	(اس بات کی بیان کہ ہمارے ساتھ ہیں سب سے افضل جلی ہیں)		کالف پڑھا جائے گا یا نہیں۔
	حضور نور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا افضل المرسلین ہونا قطعی	۱۱۳	تشریح افلاک و علم توحید و تقویم
		۱۱۳	ہمارے نزدیک کواکب کی حرکت نہ طبعی ہے نہ جمعی۔
		۱۱۳	ہمارے نزدیک نہ زمین متحرک ہے نہ آسمان۔
		۱۱۵	سہرہ سیارہ کا بیان کس آیت میں ہے۔
		۱۱۶	قادمہ استخراج تقویات کو اکب از المنک۔
		۱۱۹	ایک قاعدہ تقویم کے بارے میں سوال کا جواب۔
		۱۲۱	مطالع استوائیہ کو اکب جو المنک میں مرقوم ہیں دو بج اور حقیقی مطالع ہیں یا نہیں۔
		۱۲۱	صدی آک کے مشاہدات سے ہماری بینہ کی تردید نہیں ہو سکتی۔
			تقویٰ مطالع کو اکب سے جو تقویم حاصل ہوتی ہے اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۳	سے افضل ہے۔	۱۳۱	واجباتی مسئلہ ہے۔
۱۵۳	چھٹی آیت: یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة۔	۱۳۱	تفصیلی شیخین پر معصی علیہ الرحمہ کی نوے جڑ پر مشتمل
۱۵۳	باقی انبیاء اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خطاب میں	۱۳۲	ایک کتاب کا تذکرہ۔
۱۵۳	اسلوب قرآنی۔	۱۳۳	ترتیب کتب از کتاب معصی۔
۱۵۸	ساتویں آیت: لعمروک اللهم لغی مسکولہم	۱۳۳	فضائل سید المرسلین پر معصی کی چند کتابوں کے نام۔
۱۵۸	بعضہوں۔	۱۳۳	ویسٹ اول: آیات قرآنیہ
۱۵۹	قرآن نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شہر آپ کی	۱۳۳	پہلی آیت: واذ اخذ اللہ میثاق النبین۔ لآیت
۱۶۲	باتوں، آپ کے زمانے ادا آپ کی جان کی قسم کھائی۔	۱۳۳	اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
۱۶۲	عناک پاک قسم، شیخ دہلوی کی توجیہ۔	۱۳۳	وسلم کے بارے میں عہد لیا قدیم سے سب اشیاء حضور علیہ
۱۶۲	آٹھویں آیت۔	۱۳۳	اصلوٰۃ والسلام کی تشریف آوری کی خوشیاں منائی اور حضور
۱۶۲	تحدید میں کہ انبیاء کفار کی زبان درازی کا خود جواب	۱۳۶	کے قوشل سے اعدام پر فتح مانگتی آئیں۔
۱۶۲	دیجے مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے رب	۱۳۷	ابن مریم تم میں آئیں گے اور تمہارا نام تم میں سے ہوگا۔
۱۶۲	تعالیٰ نے جواب ارشاد فرمائے۔	۱۳۷	محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اصل الاصول اور رسولوں کے
۱۶۹	یوسف مریم اور عائشہ کی برائت میں فرق۔	۱۳۸	رسول ہیں۔
۱۶۹	نودہم آیت: عسی ان یصلیک ربک مقاما	۱۳۸	تحقیق معصی کہ سید المرسلین کے بارے میں انبیاء کرام
۱۶۹	محمودا۔	۱۳۹	سے عہد کو قرآن عظیم نے دس تاکیدوں سے نوکر فرمایا۔
۱۷۰	مقام محمود کیا ہے؟	۱۴۱	دوسری آیت: وما ارسلناک الا رحمة للعالمین۔
۱۷۰	اللہ تعالیٰ انہیں عرش پر اپنے ساتھ بٹھائے گا، اس کی	۱۴۱	تیسری آیت: وما ارسلنا من رسول الا بلسان
۱۷۲	توجیہ۔	۱۴۲	فہمہ۔
۱۷۷	دسویں آیت۔	۱۴۲	تحقیق معصی کہ آیت مذکورہ پانچ وجوہ سے حضور علیہ
۱۷۷	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کرام علیہم	۱۴۵	اصلوٰۃ والسلام کی انضیلت مطلقہ پر بحث ہے۔
۱۷۷	اصلوٰۃ والسلام کے درمیان میں امتیازات۔	۱۴۵	انبیاء کو اوائے امانت و ابلاغ رسالت میں کن کن باتوں کی
۱۸۵	ویسٹ دوم: احادیث جلیلہ	۱۴۶	حاجت ہوتی ہے۔
۱۸۵	پانچویں اول: چند حق ربانی	۱۴۹	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محل مبارک۔
۱۸۵	مکملہ دینی	۱۴۹	حضور کب سے نبی ہیں؟
۱۸۶	آدم علیہ السلام کی قبولیت تو ہے۔	۱۵۰	چوتھی آیت: فلک الرسل فھلما بعضہم علی بعض۔
۱۸۶	محبوب خلق الی اللہ۔	۱۵۲	پانچویں آیت: ھو الہی ارسل رسولہ بالھدی
۱۸۷	دوسری دینی۔	۱۵۲	و دین الحق۔
۱۸۸	صلی علیہ السلام کو دینی۔		حضور کا دین تمام ادیان سے اور آپ کی امت تمام امتوں

صفحہ	فہرست مضامینات	صفحہ	فہرست مضامینات
	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بڑھ کر عزت والا کوئی پیدا نہیں ہوا۔	۱۸۸	وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو۔
۱۹۵	سویس وئی۔	۱۸۸	تیسری وئی۔
۱۹۵	سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء پر اور آپ کی امت سے پہلے سابقہ استوں پر جنت حرام ہے۔	۱۸۹	چوتھی وئی۔
۱۹۶	ستر ہوئی وئی۔	۱۸۹	پانچویں وئی۔
۱۹۶	اٹھارہویں وئی۔		موسیٰ علیہ السلام کی طرف وئی کر میں منکر احمد کو درخ
	احمد بھٹی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے فوائد اور ایمان نہ لانے کے نقصانات۔	۱۹۰	میں ڈالوں گا۔
۱۹۷	تذمیل۔	۱۹۰	احمد کون۔؟
۱۹۷	خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم، خدا چاہتا ہے مدنائے محمد۔	۱۹۰	موسیٰ علیہ السلام کی دعا۔
۱۹۸	تاہل دوم ارشادات سید المرسلین۔	۱۹۰	پچھٹی وئی۔
۱۹۸	جلوہ وادول۔	۱۹۱	آخری نبی اور آخری امت جاننے کی حکمت۔
۱۹۸	نصوص جلیہ مسئلہ علیہ	۱۹۱	ساتویں وئی۔
۱۹۸	ارشاد اول: انا صید الناس يوم القيامة۔	۱۹۲	تیرا ذکر میرے ذکر کیساتھ ہوگا۔
۱۹۹	دوسرا ارشاد۔	۱۹۲	آٹھویں وئی۔
۱۹۹	انا صید ولد ادم يوم القيامة۔	۱۹۲	سرکارِ حبیب اللہ ہیں۔
۲۰۰	سب سے پہلے قبر سے میں باہر آؤں گا۔	۱۹۲	نودہویں وئی۔
۲۰۰	پہلا شافع اور پہلا مشفق میں ہوں۔	۱۹۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کو بے حجاب دیکھا۔
۲۰۰	تیسرا ارشاد۔	۱۹۳	دسویں وئی۔
	قیامت میں لوگو! محمد میرے ہاتھ میں ہوگا اور سب میرے زیرِ لوہہ ہوں گے۔	۱۹۳	حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم افضل الانبیاء اور آپ کی امت افضل الامم ہے۔
۲۰۰	چوتھا ارشاد۔	۱۹۳	گیارہویں وئی۔
۲۰۰	سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والا میں ہوں۔	۱۹۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سراپا نور ہیں۔
۲۰۰	پانچواں ارشاد۔	۱۹۳	بارہویں وئی۔
۲۰۱	جنت کا دروازہ میں کھلواؤں گا۔	۱۹۳	آدم علیہ السلام نے پیدا ہونے ہی نور محمدی کو دیکھا۔
۲۰۱	چھٹا ارشاد۔	۱۹۳	تیرہویں وئی۔
	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل و خصائص پر تیسرے حدیث۔	۱۹۵	عالم بالا میں حضور کا نام ہر جگہ خدا کے ساتھ مکتوب ہے۔
۲۰۱		۱۹۵	دسویں محمدی کی حرکت۔
		۱۹۵	چودھویں وئی۔
		۱۹۵	جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے۔
		۱۹۵	پندرہویں وئی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۹	اور ہم سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔	۲۰۲	ساتواں ارشاد۔
۲۰۹	سولہواں ارشاد۔	۲۰۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام محشر میں دوبارہ ہفت ہفت سر ہنکود ہوں گے پھر آپ کی عرض سماع اور شفاعت قبول ہوگی۔
۲۰۹	نحن الاخرون من اهل الدنيا والاولون يوم القيامة۔	۲۰۳	آٹھواں ارشاد۔
۲۰۹	ستر ہواں ارشاد۔	۲۰۳	انا سيد العالمین
۲۰۹	امیر اکرم غلیل اللہ موسیٰ کلیم اللہ اور میں حبیب اللہ ہوں۔	۲۰۳	نوداں ارشاد۔
۲۱۰	حدیث: "اختصر لی اختصاراً" کا معنی۔	۲۰۳	الا وانا حبیب اللہ
۲۱۰	تکلفی مصنف۔	۲۰۳	دسواں ارشاد۔
۲۱۰	ہر آیت قرآنی کے نیچے ساٹھ ساٹھ ہزار علم ہیں۔	۲۰۵	میدان محشر میں نہیں ہی لوگوں کا قاتل، خطیب، شفیق اور مبشر ہوں گا۔
۲۱۱	کل کائنات کو ایسے دیکھا ہوں جیسا پانی پتیلی کو۔	۲۰۵	اس دن خزان رحمت کی چابیاں اور لواہ محمد میرے ہاتھ میں ہوگا۔
۲۱۱	نمازیں پچاس سے پانچ اور زکوٰۃ چوتھے سے چالیسواں حصہ ہوگی مگر ثواب فضل پہلے والا برقرار ہے۔	۲۰۶	گیارہواں ارشاد۔
۲۱۲	اٹھارہواں ارشاد۔	۲۰۶	پیشوائے مسلمین و خاتم النبیین میں ہوں۔
۲۱۲	برنجی کے لئے ایک دعا ہے جو وہ دنیا میں کر چکے جبکہ میں نے اپنی دعا قیامت کے لئے بھجوا رکھی ہے۔	۲۰۶	محشر میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدام ایک ہزار اور جنت میں بے شمار ہوں گے۔
۲۱۳	انیسواں ارشاد۔	۲۰۷	بارہواں ارشاد۔
۲۱۳	میں ہی حاضر ہوں کہ تمام لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے۔	۲۰۷	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم افضل الخلق اور آپ کا خاندان تمام خاندانوں سے افضل ہے۔
۲۱۳	شہسواں ارشاد۔	۲۰۷	تیرہواں ارشاد۔
۲۱۳	خاتون جنت قیامت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اونٹنی حنفیہ پر سوار ہوں گی۔	۲۰۷	خلوق کی تمام نکسبات میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بہترین قسم میں ہوں گے۔
۲۱۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام براق پر سوار ہوں گے۔	۲۰۸	چودھواں ارشاد۔
۲۱۳	حضرت بلال محشر میں ایک جنتی اونٹنی پر سوار ہو کر اس کی پشت پر اذان دیں گے۔	۲۰۸	بہترین اولاد آدم پانچ ہیں اور حضور ان سب سے بہتر ہیں۔
۲۱۳	اکیسواں ارشاد۔	۲۰۸	جلوہ دوم۔
۲۱۵	میں سب سے پہلے زمین سے باہر تشریف لے جاؤں گا پھر مجھے بیشتی جزا پہنایا جائے گا۔	۲۰۸	جلائل حلقہ بآفریت۔
۲۱۵	میں عرش کی دائیں طرف کھڑا ہوں گا جہاں کوئی اور کھڑا نہیں ہو سکتا۔	۲۰۹	پندرہواں ارشاد۔
۲۱۵		۲۰۹	ہم زمانے میں چھپے قیامت میں ہر فضل جی اگلے ہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۷	فرشتہ کو کھانا کسی نئی سرسل نے پایا۔	۲۱۵	پانچ سوواں ارشاد۔
۲۲۷	تیسواں ارشاد۔	۲۱۵	اگلے پچھلے مجھ پر دھک کریں گے۔
۲۲۷	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے دروازہ جنت کسی کے لئے نہیں کھولا جائے گا۔	۲۱۵	تیسواں ارشاد۔
۲۲۷	اکتیسواں ارشاد۔	۲۱۵	مجھے عمدہ بھینسی لباس پہنا یا جائے گا کہ تمام بشر اس کے لائق نہ ہوں گے۔
۲۲۷	انا اول من یدخل الجنة ولا فخر۔	۲۱۵	چوبیسواں ارشاد۔
۲۲۸	تیسواں ارشاد۔	۲۱۵	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کی امت قیامت کے دن سب سے بلند ہوں گے۔
۲۲۸	میں سب سے پہلا شفع اور میرے ہر دو کار سب نبیوں کی امتوں سے افراد۔	۲۱۶	پچیسواں ارشاد۔
۲۲۸	تیسواں ارشاد۔	۲۱۷	قیامت کے دن ہر ایک تمنا کرے گا کہ وہ ہم سے ہوتا۔
۲۲۸	سب سے بلند نورانی جنہر پر جلوہ کریں۔	۲۱۷	چھبیسواں ارشاد۔
۲۲۹	قیامت میں نبی اُمی کا اڑ۔	۲۱۷	اللہ تعالیٰ نے مجھے تین سوال دیئے، وہ میں نے کر لئے، تیسرا اس دن کے لئے مقرر کر دیا جس دن سب کو میری حاجت ہوگی۔
۲۲۹	چوبیسواں ارشاد۔	۲۱۷	قیامت کے دن حضرت غلیل اللہ علیہ السلام بھی میری دعا کے خواہشمند ہوں گے۔
۲۲۹	سب سے پہلے میں بنا صراط سے اپنی امت کو لے کر گزروں گا۔	۲۱۷	ہے غلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی۔
۲۲۹	تیسواں ارشاد۔	۲۱۸	احادیث شفاعت۔
۲۲۹	دروازہ جنت کھولنے کے لئے لوگ انبیاء کے پاس جائیں گے۔	۲۱۹	ستائیسواں ارشاد۔
۲۳۱	چھبیسواں ارشاد۔	۲۲۰	شفاعت سے حلق وارو ہونے والی احادیث کی تالیفیں از معنیف۔
۲۳۱	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جنت میں تشریف آوری سے قبل جنت سب پیغمبروں پر حرام ہوگی۔	۲۲۱	اتھارہ سوواں ارشاد۔
۲۳۱	تیسواں ارشاد۔	۲۲۱	قیامت کے دن میں تمام انبیاء کا امام، ان کا خطیب اور ان کا شفاعت کرنے والا ہوں گا۔
۲۳۱	الغلیت مطلقہ کے منکر یہودی کو جناب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تہنیر اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اس یہودی کو خطاب۔	۲۲۱	اتیسواں ارشاد۔
۲۳۲	اتیسواں ارشاد۔	۲۲۱	میں اپنی امت کا انتظار کروں گا۔
۲۳۲	میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگو۔	۲۲۱	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بارگاہ محبوب میں حاضری اور احساس۔
۲۳۲	مقام وسیلہ کیا ہے اور کس کو ملے گا۔	۲۲۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام وہ کچھ پائیں گے جو نہ کسی مقرب
۲۳۳	اتیسواں ارشاد۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	انجیساواں ارشاد۔	۲۳۳	جنت النہیم کے اعلیٰ فرقہ میں جلوہ گری۔
۲۳۳	ایراہیم و یسعی قیامت کے دن میری امت میں ہوں گے۔	۲۳۳	جلوہ و سوم۔
۲۳۳	پچاسواں ارشاد۔	۲۳۳	ارشادات انبیاء عظام و ملائکہ کرام۔
۲۳۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام حقوق سے بہتر اور منتخب ہیں۔	۲۳۳	چالیسواں ارشاد۔
۲۳۳	اکادواں ارشاد۔	۲۳۳	شب معراج تمام انبیاء نے حمد و ثناء الہی کے خطبے پڑھے اور آخر میں امام الانبیاء نے خطبہ پڑھا، اور ابراہیم علیہ السلام نے آپ کے افضل الانبیاء ہونے کا اعلان فرمایا۔
۲۳۳	اور سید ہیں۔	۲۳۳	اسنالیسواں ارشاد۔
۲۳۳	کلی حقوق کے رسول، مومنوں پر مہربان اور شفیع الرحمن۔	۲۳۳	قول جبریل کہ میں نے کوئی شخص محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے افضل اور کوئی خاندان خاندان نبی ہاشم سے افضل نہ پایا۔
۲۳۳	پادواں ارشاد۔	۲۳۵	بیالیسواں ارشاد۔
۲۳۳	لی مع اللہ وقت الحدیث	۲۳۵	فرشتے کا مژدہ۔
۲۳۵	ترتیبناں ارشاد۔	۲۳۵	تینالیسواں ارشاد۔
۲۳۵	جبرائیل علیہ السلام کا بارگاہ و سید المرسلین میں سلام۔	۲۳۵	قصہ ولادت رسول بزبان والدہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
۲۳۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اول، آخر، ظاہر اور باطن ہیں۔	۲۳۶	چالیسواں ارشاد۔
۲۳۶	تا بش سوم۔	۲۳۶	براق کی منہ زوری اور جبرائیل علیہ السلام کی تسکین و تویح۔
۲۳۶	فرق روایات و صحیفہ خصائص۔	۲۳۶	پینتالیسواں ارشاد۔
۲۳۶	صحیفہ خصائص جو اتر اعلیٰ ہے۔	۲۳۶	محبوب ترین و معزز ترین خلق۔
۲۳۶	صحیفہ خصائص کے دعویٰ چودہ صحابہ کرام ہیں۔	۲۳۶	چھیالیسواں ارشاد۔
۲۳۶	خصائص و خاص کی تعداد۔	۲۳۸	اعادیت الہیۃ الانبیاء۔
۲۳۹	مجھے چھ وجوہ سے انبیاء پر فضیلت دی گئی مجھ سے پہلے وہ فضائل کسی کو نہ ملے۔	۲۳۸	سینالیسواں ارشاد۔
۲۵۳	امام سیوطی نے خصائص کبریٰ میں تقریباً اڑھائی سو خصائص جمع فرمائے ہیں۔	۲۳۸	شب اسراء حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا انبیاء کی امامت فرمانا۔
۲۵۳	علامہ ظاہر سے علامہ باطن کو زیادہ معلوم ہے۔	۲۳۲	حضور نے ملائکہ و مرسلین کی امامت فرمائی۔
۲۵۳	اے ابوبکر! مجھے میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پچھانا۔	۲۳۲	فائدہ۔
۲۵۳	تا بش چہارم	۲۳۳	تذہبیل۔
۲۵۳	آداب صحابہ۔	۲۳۳	اڑتالیسواں ارشاد۔
۲۵۳	مکمل روایت۔	۲۳۳	قیامت میں میرا ثواب سب انبیاء سے بڑا ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۹	سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک اور خواب۔	۲۵۳	کے حضور تمام حقوق سے زیادہ عزت و کرامت والے ہوں گے۔
۲۵۹	بارہویں روایت۔	۲۵۳	دوسری روایت۔
۲۶۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پردہ و عفت تک پہنچنا، اذان سننا اور اللہ تعالیٰ کا مژدن کے کلمات کی تصدیق فرمانا۔	۲۵۳	اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی ذات کریمہ کے لئے نچن لیا۔
۲۶۱	نور الایمان (ضروری وضاحت)	۲۵۳	تیسری روایت۔
۲۶۲	حبیب (انتخاب جواب کا التزام)	۲۵۵	عند اللہ تمام حقوق سے زیادہ وجاہت والے ایماندار ہیں
۲۶۲	ان مآخذ کے نام جو تہذیب کثابت کے وقت مصنف کے پیش نظر رہے۔	۲۵۵	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔
۲۶۵	بشارت جلیلہ (معلقہ قبولیت رسالہ)	۲۵۵	چوتھی روایت۔
۲۶۶	بشارت اعظم (مصنف کی قبولیت بارگاہ رسول میں)	۲۵۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں راہب کی زب
۲۶۶	مکرماتہ شمول الاسلام لاصول الرسول الکرام۔	۲۵۵	بن عمرو بن نفیل کو پیشگوئی۔
۲۶۶	(حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آباء و اجداد کے ایمان کا بیان)	۲۵۵	پانچویں روایت۔
۲۶۸	مرد مومن شرک سے بہتر ہے۔	۲۵۶	ابوطالب و راہب کا قصہ۔
۲۶۸	حضور النور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر قرن و طبقہ میں تمام قرون بنی آدم کے بہتر سے بھیجے گئے۔	۲۵۶	ہذا سید العالمین و هذا رسول رب العالمین۔
۲۶۸	روئے زمین پر ہر زمانے میں کم از کم سات مسلمان ضرور رہے۔	۲۵۶	قبر و حجر نے سجدہ کیا۔
۲۶۹	واجب ہے کہ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آباء و اہمات ہر قرن و طبقہ میں ہندوگان صالح و مقبول ہوں۔	۲۵۶	درخت اور پادل نے سایہ کیا۔
۲۶۹	مکمل و مکمل۔	۲۵۶	پچھلی روایت۔
۲۶۹	دوسری مکمل۔	۲۵۶	قیم دار کی کو ہاتف فیہی کی بحث سید المرسلین کے بارے میں خیر۔
۲۷۰	کسی کافر و کافرہ کیلئے کرم و طہارت سے حصہ نہیں۔	۲۵۷	ساتویں روایت۔
۲۷۱	تیسری مکمل۔	۲۵۷	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں ہاتف فیہی کے اشعار۔
۲۷۱	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نور پاک ساجدوں سے ساجدوں کی طرف منتقل ہوتا رہا۔	۲۵۷	آٹھویں روایت۔
۲۷۱	چوتھی مکمل۔	۲۵۷	بارگاہ رسالت میں ایک کنیز کا واقعہ۔
۲۷۱	بارگاہ عزت میں ہر کار کی وجاہت و محبوبیت۔	۲۵۸	نودویں روایت۔
		۲۵۸	سیدہ آمنہ طیبہ طاہرہ کو مکمل کے پچھلے ماہ میں بشارت۔
		۲۵۹	دسویں روایت۔
		۲۵۹	سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا خواب۔
		۲۵۹	گیارہویں روایت۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۳	استغفار سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حید پر وال نہیں۔	۲۷۳	ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کیوں؟
۲۸۳	سید الشہداء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بار بار شفاعت فرمائیں گے۔	۲۷۵	پانچویں دلیل۔
۲۸۳	اللہ رب العزت نے اصحاب کہف کی طرح نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والدین کریمین کو زندہ کیا وہ آپ پر ایمان لا کر شرف صحابیت پا کر آرام فرما رہے ہیں۔	۲۷۵	دوزخ اور جنت والے برابر نہیں۔
۲۸۶	حدیث ضعیف در بارہ فضائل قبول ہے۔	۲۷۶	بعض عقائد اہل سنت۔
۲۸۶	امام ابن حجر مکی کی ایک عبارت۔	۲۷۶	حضرت عبدالملک دحل بہشت ہوں گے۔
۲۸۶	احیاء والدین کریمین کی حکمت اور حافظ ابن حجر کے دہم کا انداز۔	۲۷۶	چھٹی دلیل۔
۲۸۷	مسئلہ کبرہ میں توقف کرنے والے بعض علماء کا قول۔	۲۷۷	عزت و کرم مسلمانوں میں منحصر ہے۔
۲۸۸	آدی جانب ادب میں خطا کرے تو لاکھ جگہ بھڑ ہے اس سے کہ معاذ اللہ اس کی خطا جانب گستاخی جائے۔	۲۷۷	کسی قیم و ذلیل کی اولاد سے ہونا کسی عزیز و کریم کے لئے باعث مدح نہیں۔
۲۸۹	امام کامعانی میں خطا کرنا حقیریت میں خطا کرنے سے بھڑ ہے۔	۲۷۷	کافر باپ دادوں کے احتساب سے فکر کرنا حرام ہے۔
۲۸۹	مسلمان کی طرف گستاخ کبرہ کی نسبت جائز نہیں۔	۲۷۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے فضائل کریمہ کے بیان اور مقام و جہ و مدح میں بار بار اپنے آباء کرام و اصحاب کرام کا ذکر فرمایا۔
۲۸۹	کتب النبیہ۔	۲۷۷	غزوہ حنین کا واقعہ۔
۲۹۰	خاہر عنوان باطن بہار اسم آئینہ منی۔	۲۷۷	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جذبات میں سے نو قبیوں کا نام مانگنا تھا۔
۲۹۰	الاسماء تنزل من السماء	۲۸۰	ساتویں دلیل۔
۲۹۰	ایضاً نام کی اہمیت اور نہ نام کی کراہت۔	۲۸۰	مسلم و کافر کا نسب منقطع ہے۔
۲۹۰	حبیبہ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیساتھ مراعات النبیہ کے الطائفہ تھیں۔	۲۸۰	آٹھویں اور نویں دلیل۔
۲۹۲	آپ کے والدین و مرضعات اور دائیوں وغیرہ کے اسامہ کا محب حسن الاحباب۔	۲۸۱	زید بن عمرو جنتی ہیں۔
۲۹۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علیہ سیدیہ کیلئے قیام فرمایا اور اپنی چادر بچھا کر اس پر بٹھایا۔	۲۸۲	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اکیس ہفتوں تک اپنے نسب نامہ بیان فرمایا۔
۲۹۳	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں آپ کی رضائی ماں علیہ سیدیہ رضائی باپ حارث سیدیہ رضائی بھائی عبداللہ سیدیہ اور رضائی بہن شیماء سیدیہ	۲۸۳	دسویں دلیل۔
		۲۸۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جن سے نکاح کا معاملہ فرمایا وہ جنتی ہیں۔
		۲۸۳	تنبیہات باہرہ۔
		۲۸۳	حدیث: "ان امی و امی" میں باپ سے ابوطالب مراد لینا طریق واضح ہے۔
		۲۸۳	آزرا برائیم علیہ السلام کا باپ نہ تھا بلکہ چچا تھا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۹	آیت نمبر ۲۳	۳۱۹	قرآن مجید اور ان کے خود اپنے قرار سے ثابت کہ یہ بدگوچر پاویں سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں۔
۳۲۹	اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم فیہ سے منکر کو کافر فرمایا اگرچہ کلمہ پڑھا ہو۔	۳۲۰	آیت نمبر ۱۳
۳۳۰	اس آیت سے منکر ان علم فیہ مبتلیٰ ہیں۔	۳۲۰	آیت نمبر ۱۵
۳۳۰	مسئلہ علم فیہ کا اعلیٰ بیان۔	۳۲۰	پانچویں دشنام
۳۳۱	دوسرا منکر، کراہی قبلہ کی گمراہی۔	۳۲۱	اللہ کو دشناموں کی دشنامیں۔
۳۳۱	آیت نمبر ۲۳	۳۲۱	چھٹی دشنام۔
۳۳۱	آیت نمبر ۲۵	۳۲۱	ساتویں دشنام۔
۳۳۲	آیت نمبر ۲۶	۳۲۱	آٹھویں دشنام۔
۳۳۲	آیت نمبر ۲۷	۳۲۲	دنیا کے پردے پر کوئی کافر فرق بھی ہرگز ایسا نہیں ملتا۔
۳۳۲	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں پہلو دار بات سے گستاخی بھی مکرم ہے نہ کہ صریح گستاخی۔	۳۲۲	دیکھو ایمان کی خبر لو کہ امتحان سے تمہارے نزدیک اللہ و رسول سے ماں باپ، استاد بڑھ کر ٹھہرتے ہیں۔
۳۳۳	یہ امام اعظم پر افتراء کرتے ہیں امام کا مذہب یہ ہے کہ کسی قطعی بات کا منکر کافر ہے اگرچہ قطعی قبلہ ہو۔	۳۲۳	آیت نمبر ۱۶
۳۳۳	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ادنیٰ تحقیق کر لینا لے کر گو اہل قبلہ کے باب میں ہمارے امام مذہب کا لٹوئی کر وہ کافر ہو گیا، اس کی صورت نکاح سے نکل گئی۔	۳۲۳	یہاں دو فرقے ان احکام قرآن کے خلاف ملتے ہیں، پہلا فرقہ جہلاء، ان کا ایک طہر و عی رشتہ یا ملاقہ، استاذی وغیرہ۔
۳۳۳	اہل قبلہ کے گھج گھج منہ۔	۳۲۳	دوسرا فرقہ ملاں بدگو مولوی عی اسے کی گمراہ کہیں۔
۳۳۳	انہ دوین کی تصریح کہ تمام امت کا اجماع ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بدگو کو جو کافر نہ کہے خود کافر ہے۔	۳۲۳	اس طہر کے رد میں تین آیتیں۔
۳۳۵	ان بدگوؤں کے اقوال شرع میں نہت کو مجبور کرنے سے بدتر ہیں۔	۳۲۳	آیت نمبر ۱۷
۳۳۵	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بدگو کی تو یہ قبول نہ ہونے کا مسئلہ۔	۳۲۳	آیت نمبر ۱۸
۳۳۸	تیسرا منکر: کہ نالوے ہاتھیں نکری ہوں اور ایک اسلام کی اور قرآن مجید کی آجوں سے اس کا رد۔	۳۲۵	آیت نمبر ۱۹
۳۳۹	ان لوگوں کے نزدیک خدا کی بھاری قطعی کہ اس نے دائرۃ اسلام بھگ کر دیا۔	۳۲۶	دوسرا فرقہ معاندین ان کے پانچ منکر ہیں۔
۳۴۰		۳۲۷	پہلا منکر: کلمہ گو کیسے کافر ہو سکے اور قرآن مجید کی آجوں سے اس کا رد۔
		۳۲۸	آیت نمبر ۲۰
		۳۲۸	آیت نمبر ۲۱
		۳۲۸	آیت نمبر ۲۲
		۳۲۸	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے سے کیسا ہی کلمہ گو کافر ہو جاتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۲	مقدمہ	۳۳۰	آیت نمبر ۲۸
۳۶۲	حاکمہ قاہرہ۔		فقہائے کرام نے فرمایا کیا تھا اور ان مغضوبوں نے کیا
	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب میں علماء اور ائمہ	۳۳۱	بتالیا۔
۳۶۲	دین کا عقیدہ۔		کسی کیلئے علم غیب ماننے میں کتنے پہلو ہیں اور ان کے کیا
	دہائیوں کا بیٹھا چھ سو برس سے پہلے کے عالموں کو کافر	۳۳۱	کیا احکام۔؟
۳۶۳	کہتا تھا۔		حاکمہ جلیلہ: کسی کی نسبت ادعائے علم غیب پر بعض
۳۶۳	دہائیوں کے نزدیک حضور کی تعریف میں کمی چاہئے۔	۳۳۶	مناظرین کی تکفیر کا مطلب۔
۳۶۳	دہائیوں کے نزدیک درود شریف کی کثرت شرک ہے۔		غیب کے علم غیبی کا ادعاء کفر نہیں اگرچہ بذریعہ نجوم
	دہائیوں کے طور پر شاہ عبدالعزیز صاحب اور شاہ ولی اللہ	۳۳۶	یا رمل ہو۔
۳۶۳	صاحب بدعتی تھے۔	۳۳۸	ضروری حقیقہ۔
	ملاحظہ ہو امام الطائفہ (مولوی اسماعیل دہلوی) کا اپنے	۳۳۸	احتمال کون سا معتبر ہوتا ہے۔
	بڑوں کو صاف نبی اور صاحب شریعت و وحی و معصوم ماننا		اس فرقے کا چہ تھا کفر، انکار یعنی کفر جانا اور اس کے رد میں
	خاص و بی کاموں میں خاندان امام الطائفہ کا نفی نفی باتیں	۳۳۹	آیت کریمہ۔
۳۶۳	لال کرہ دہائیوں کے طور پر بدعتی ہو جانا۔		پانچواں کفر: علمائے اہلسنت پر افتراء کہ انہوں نے بڑے
۳۶۵	در تصور شیخ کا حکم ملاحظہ ہو۔	۳۵۰	بڑوں کو کافر کہہ دیا اور اس کے رد میں آیتیں۔
۳۶۶	وہائے کفر کے التزام کا حکم۔	۳۵۱	توبہ کرنی ہو تو علمائے چھائی۔
۳۶۶	امام الطائفہ (مولوی اسماعیل دہلوی) کا خود بدعتی ہونا۔	۳۵۲	آیت نمبر ۲۹
	دہائیوں کے طور پر سارا خاندان دہلی مشرک تھا، ملاحظہ ہوں	۳۵۲	آیت نمبر ۳۰
۳۶۷	ان کے عقائد کے حضور ہی ہر معصیت کے کام آتے ہیں۔	۳۵۳	آیت نمبر ۳۱
۳۶۸	حضور سب سے بڑھ کر عطا فرمانے والے ہیں۔		مذہب کی مطبوعہ کتابوں سے روشن ثبوت کہ جہاں دربارہ
۳۶۸	عاجزی کے ساتھ حضور کو نما کرے۔		تکفیر کس قدر اعلیٰ درجہ کی احتیاط ہے اور مغضوبوں کی
۳۶۸	حضور ہی ہر بلا سے بچاؤ ہیں۔	۳۵۳	تہمت۔
۳۶۸	اولیاء کا مشکل کشا ہونا۔	۳۵۷	آیت نمبر ۳۲
	اولیاء کرام کی رو میں جہاں چاہتی ہیں جاتی ہیں اپنے	۳۵۷	آیت نمبر ۳۳
۳۶۹	مستحقین کی مدد کرتی ہیں اور دشمنوں کو ہلاک کرتی ہیں۔		بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
۳۶۹	مولیٰ علی سے نیاز		المصطفیٰ بدافع البلاء۔
۳۶۹	بیماری میں مولیٰ علی کی طرف توجہ۔		(حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مشکل کشا،
۳۶۹	خوش پاک کی توجہ اور عبادت۔	۳۵۹	حاجت روا اور دفع البلاء ہونے کا مدلل ثبوت)
	خوابہ نقشبند کی عبادت ان کی حمایت میں اہل و عیال	۳۵۹	استقامت و دلی ہر سلسلہ مولوی کرامت اللہ صاحب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۳	اولیاء کے باعث جہنم آتا ہے۔	۳۷۰	کوسو بیٹا۔
۳۸۶	اولیاء کے سبب زمین قائم ہے۔		اولیاء کرام بعد انتقال بھی دنیا میں تصرف فرماتے ہیں کمال
۳۸۶	اولیاء کے سبب زمین کی نگہبانی۔	۳۷۰	وسیع علم رکھتے ہیں، اس عالم کی توجہ رکھتے ہیں۔
	حدیث کے غلط کی موت زندگی سب اولیاء کی وساطت سے ہے۔	۳۷۱	اولیاء کرام سے دنیا والوں کو فیض پہنچتا ہے۔
۳۸۷		۳۷۲	یا علی یا علی یا علی کہہ کر موتی علی کو پکارا۔
۳۸۸	محدود حدیثیں کہ صحابہ اور اہل بیت امت کی پناہ ہیں۔		نکتہ جلیلہ کہ وہابیوں کا مذہب انبیاء و ملائکہ یہاں تک کہ
۳۹۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عالم کی پناہ ہیں (حدیث)	۳۷۳	خود رب جل جلالہ کو (معاذ اللہ) شرک کہتا ہے۔
	سترہ حدیثیں کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے اپنی	۳۷۴	نسبت و اسناد کی نفیس تحقیق۔
۳۹۰	حاجتیں مانگو۔	۳۷۴	فرق ذاتی و عطائی۔
	محدود حدیثیں کہ اللہ کے نیک بندے حاجت روائی کرتے ہیں۔	۳۷۵	جو معنی و شرک ہیں کسی مسلمان کو خواب میں بھی ان کا خیال نہیں گزرتا۔
۳۹۳	تین حدیثیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دوزخ سے بچاتے ہیں۔	۳۷۶	وہابیہ کا کلام کہ جو خدا وے خود بولتے ہیں مسلمانوں کے شرک بتانے کو ان سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔
۳۹۴	بارہ حدیثیں کہ اسلام نے عزت، مسلمانوں نے راحت	۳۷۶	کلمہ گوئی نسبت ارادہ معنی شرک کا اذکار حرام کبیرہ و افراء ہے۔
۳۹۷	قاروقی اعظم کے سبب پائی۔	۳۷۶	قائل کا موصوفہ ہونا ہی گواہ ہے کہ معنی شرک مراد نہیں۔
	بر بلاء کا دفع بر نعمت کا حصول نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے سے ہوا۔	۳۷۷	حضور کا دافع ابلاء کہنے کے شرک ہونے کی دو ہی صورتیں ہیں اور جو صورت مراد لو خدا اور رسول تک حکم شرک پہنچے گا۔
۴۰۱	اللہ تعالیٰ کا سب کارخانہ سب لینا دینا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے واسطے سے ہے۔	۳۷۷	جو چیز اللہ کی قدرت میں ہے اسے غیر کے لئے بھٹائے الٹی ماننا بھی شرک نہیں ہو سکتا۔
۴۰۳	اللہ تعالیٰ پر وہابیہ کے التزامات۔	۳۷۷	پہلا باب: اس میں چھ آیتیں اور ساٹھ حدیثیں ہیں۔
۴۰۵	باب دوم: اس میں ۳۳ آیتیں اور ۲۳۰ حدیثیں ہیں۔	۳۷۹	فصل اول: آیات شریفہ میں کہ خدا اور رسول نے دو قسمند کر دیا۔
۴۰۵	فصل اول: آیات شریفہ میں کہ خدا اور رسول نے دو قسمند کر دیا۔	۳۷۹	اللہ تعالیٰ یوں ہی گناہ بخش سکتا تھا مگر فرماتا ہے کہ قبول تو یہ چاہو تو نبی کے حضور حاضر ہو۔
۴۰۵	دسے والے خدا اور رسول ہیں ان کے دینے کی توقع رکھو۔	۳۷۹	محدود آیات و احادیث کہ نیکوں کے سبب بلا دفع ہوتی ہے۔
۴۰۶	خدا اور رسول نے نعمت دی۔	۳۸۰	فصل دوم: احادیث و عظیمہ میں۔
۴۰۶	حافظ و نگہبان اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں۔	۳۸۱	نیکوں کے باعث مدد ملتی ہے۔
۴۰۶	اللہ اور اللہ کے نیک بندے کافی ہیں۔	۳۸۱	
	پانچ آیتیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنا رب کہنا شرک نہیں جبکہ مجاز مراد ہو۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۷	مولوی اسماعیل صاحب اور شاہ عبدالعزیز صاحب میں شرک کا حید کا بگاڑ	۳۰۷	یوسف علیہ السلام پر وہابیہ کے اصرام۔
۳۰۸	سب کے ہاتھ حضور کی طرف پھیلے ہیں۔ سب حضور کے آگے گزرتے ہیں، حضور ساری زمین اور تمام حقوق کے مالک ہیں۔ جو حضور کا پتلا لگ نہ جائے اس کی عداوت نہ پائے۔	۳۰۸	عیسیٰ علیہ السلام شافی ہوئے۔
۳۰۹	امام اہل اللہ نے انہما نے میں گھر بھونک دیا۔	۳۰۸	عیسیٰ علیہ السلام زندہ کرنے والے ہوئے۔
۳۱۰	بارہ حدیثیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اختیارات اور تصرفات کی کنجیاں عطا ہو گئیں۔	۳۰۸	عیسیٰ علیہ السلام پر وہابیہ کا اصرام۔
۳۱۱	حدود دینے کی کنجیاں، نفع پہنچانے کی کنجیاں حضور کے ہاتھ میں ہیں۔	۳۰۹	اپنے آپ کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بندہ کہنا شرک نہیں۔
۳۱۲	زمین و آسمان کی سب حقوق حضور کے قبضہ میں ہے اور ساری دنیا حضور کی مٹھی میں۔	۳۱۰	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تکلیف سے نجات دی، مصیبت کاٹ دی۔
۳۱۳	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں (حدیث)	۳۱۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گناہوں سے پاک کرتے ہیں۔
۳۱۴	وہابیہ کے نزدیک اللہ کا نائب گویا پھر کا نائب ہے۔	۳۱۱	حضور قیامت تک تمام امت کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں۔
۳۱۵	آخرت میں عزت دینا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ ہے۔	۳۱۲	محبوبان خدا اللہ کے حضور شفاعت کے مالک ہیں۔
۳۱۶	قیامت میں کل اختیارات حضور کو ہیں۔	۳۱۳	بندے بندوں کو رزق دیتے ہیں۔
۳۱۷	اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے جنت و نار کی کنجیاں حضور کو عطا ہوں گی، ماور حضور کی سرکار سے صدیق و قاری کو۔	۳۱۳	مجاہدین کو فرشتے ۳۰ بیت قدم رکھتے ہیں۔
۳۱۸	جنت و دوزخ کا اختیار خلفاء کرام کو دیا جائے گا۔	۳۱۳	دنیا کے تمام کاروبار کی فرشتے تدبیر کرتے ہیں۔
۳۱۹	سوائی علی تقسیم ہاں ہیں۔	۳۱۴	اولیاء کرام بعد انتقال تمام عالم پر تصرف کرتے ہیں اور جہاں بھر کے کاروبار کی تدبیر کرتے ہیں۔
۳۲۰	فصل دوم، احادیث مزید میں۔	۳۱۴	مزارات اولیاء کرام سے استمداد کے سحر طے ہے دین ہوئے۔
۳۲۱	صل اول	۳۱۵	آیات سے ثابت ہے کہ موت فرشتہ دیتا ہے۔
۳۲۲	اللہ و رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مٹنی کر دیا۔	۳۱۸	جبرائیل علیہ السلام پر وہابیہ کا اصرام، جبرائیل نے بیٹا دیا۔
۳۲۳	اللہ و رسول حافظ و نگہبان ہیں۔	۳۱۸	نبی بخش، عطار رسول، عطا علی وغیرہ نام رکھنا شرک نہیں۔
۳۲۴	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دنیا و آخرت میں کار ساز ہیں۔	۳۱۸	آیت کہ اللہ اور جبریل اور ابوبکر و عمر و دیگر ہیں۔
۳۲۵	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روز قیامت میں اہلسنت کے نگہبان ہیں۔	۳۱۹	اولیاء ہمارے مالک ہیں ہم ان کے ملوک ہیں اس میں کوئی شرک نہیں۔
۳۲۷		۳۲۰	یوسف علیہ السلام پر وہابیہ کا پانچواں اصرام صرف اللہ و رسول اور اولیاء مددگار ہیں (بس)۔
		۳۲۲	آیت کہ حضور اپنی امت کے حافظ و نگہبان ہیں۔
			وہابیوں کی جان پر لاکھوں من کے پھاڑ (یعنی امام اہل اللہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	۳۳۸ اتاریے، یا رسول اللہ ہمیں ثابت قدم رکھئے، یا رسول اللہ! ہم حضور کے فضل کے محتاج ہیں۔	۳۳۸	متحدہ حدیثیں کہ مال کے مالک اللہ و رسول ہیں۔
	۳۳۹ ایک صحابی دوسرے صحابی کے لئے حضور سے عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ! حضور انہیں زندہ رکھتے تو ہمارے لئے بہتر ہوتا۔	۳۳۹	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جان و مال کے مالک ہیں۔
۳۵۷	۳۴۰ (دو حدیثیں) کہ اللہ و رسول کی طرف توبہ کرنا۔	۳۴۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضل کی امید۔
۳۵۸	۳۴۱ تین حدیثیں، کہ اللہ و رسول کے لئے صدقہ کرنا۔	۳۴۱	اعرابی صحابی کی بارگاہ رسول میں عرض کہ حضور کے سوا ہمارا کون ہے جس کے پاس مصیبت میں بھاگ کر جائیں۔
۳۶۰	۳۴۲ صدیق اکبر کا قول کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بندہ ہوں۔	۳۴۱	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیوموں کی جائے پناہ اور بیہ اؤں کے نگہبان ہیں۔
۳۶۲	۳۴۲ فاروق اعظم کا اپنے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بندہ بتانا۔	۳۴۱	ابوطالب کے اشعار جن کے سننے کی خود حضور نے خواہش کی جن کا خلاصہ یہ ہے کہ مصیبت کے وقت بڑے بڑے ان کی پناہ لیتے ہیں۔
۳۶۲	۳۴۲ عمر فاروق اعظم اور تمام صحابہ پر وہابیہ کے متعدد الزامات۔	۳۴۲	اصحاب انصاری عرض کہ اللہ و رسول کا احسان بڑا کم ہے، اللہ و رسول کا فضل بڑا ہے۔
۳۶۳	۳۴۳ بدعت حسد کے ماننے پر وہابیہ نے فاروق اعظم کو صاف گمراہ کہہ دیا۔	۳۴۳	تین حدیثیں کہ زمین کے مالک اللہ و رسول ہیں۔
۳۶۳	۳۴۳ عمر فاروق کے تین قول کہ ہمارے سر پر بال نبی نے اگائے۔	۳۴۳	حدیث کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام آدمیوں کے مالک ہیں۔
۳۶۵	۳۴۴ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دو جہاں کی دولت ایک جملہ فرما کر بخش دیتے ہیں۔	۳۴۴	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پناہ لینے میں پانچ حدیثیں۔
۳۶۷	۳۴۴ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حق عزرائیل الہی ہونے کا نہیں شکوت۔	۳۴۴	جان و مالیت پر لاکھ من کا پھاڑ، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وہابی۔
۳۶۹	۳۴۵ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانے نعمتوں کے خزان نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ کے نیچے ہیں سب تابع فرمان ہیں۔	۳۴۵	قلام کو مارا، اس قلام کا اللہ کی وہابی دینا پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھ کر حضور کی وہابی دینا۔
۳۷۰	۳۴۵ آٹھ حدیثیں کہ حقوق کو حشر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیں گے۔	۳۴۵	صحابی کا حضور کی وہابی من کر مارنے سے ہاتھ روک لینا وغیرہ، وہابی اس کو شرک کہتے ہیں۔
۳۷۰	۳۴۶ خدا کی شان میں ملادینے کا رتہ۔	۳۴۶	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پناہ لینے والے کے لئے امان کا وعدہ ہے۔
۳۷۳	۳۴۶ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اپنی امت سے ہار جہنم کا دفع فرمانا۔	۳۴۶	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے الٹا کرنے والا ہمارا نہیں رہتا (صحابی کا قول) کہ اللہ و رسول پر ہی مجبور ہے۔
۳۷۳	۳۵۳ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل کے قیدی کی سزا بدل دی۔	۳۵۳	صحابی عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عرض کہ یا رسول اللہ! ہمارے گناہ بخش دیجئے، یا رسول اللہ! ہم پر سیکڑ
۳۷۶	(ایک بی بی سے حضور نے فرمایا کہ) بیچے اللہ و رسول کے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۹۲	ایک ایک گھڑی کے حال کی حضور غوث اعظم کو خبر ہونا۔	۴۷۸	پکڑ دیں۔
۴۹۲	ہر شقی وسعد کا ان پر پیش کیا جانا لوہے محفوظ کا ان کے پیش نظر ہونا۔	۴۷۹	حضور کا ارشاد کہ سخت تر دشمن کے مقابلہ میں اللہ و رسول جہیں کفایت فرمائیں گے۔
۴۹۳	(صحابی کی عرض کہ) یا رسول اللہ! حضور جنت میں مجھے اپنی رفاقت عطا فرمائیں۔	۴۸۰	مگر والوں کے لئے اللہ و رسول کو باقی رکھنا، (قول ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور کا ارشاد کہ اللہ و رسول نے نصرت دی۔
۴۹۳	دنیا و آخرت کی تمام نعمتیں حضور کے اختیار میں ہیں جسے چاہیں عطا فرمائیں۔	۴۸۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (ذوق دیا)۔
۴۹۵	مساکین و مہانکون (یعنی جو ہو چکا اور جو ہوگا) سب کا علم جو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علوم سے ایک ٹکڑا ہے۔	۴۸۲	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غافل دل زندہ کر دیئے، اندھی آنکھیں روشن فرمادیں۔ بہرے کان سننے والے اور نیرنگی زبانیں سیدھی کر دیں۔
۴۹۶	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا تعلیم فرمانا کہ حاجت کے وقت ہمیں دعا کرو، ہم سے استعاذت اور انتہا کرو کہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضور میری حاجت روا فرمائیں۔	۴۸۳	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گمراہی سے پناہ دی، ہلاکت سے بچایا۔
۴۹۸	دہائیہ کے نزدیک عمامہ و استعاذت میں صحابہ پر صریح شرک کا الزام۔	۴۸۴	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود تعلیم فرمایا کہ ہم سے استعاذت کرو۔
۴۹۹	یہ انوں میں میں نے برکت رکھ دی ہے۔	۴۸۵	دہائیہ میں ادعائے توحید میں شرک کرتے ہیں۔
۵۰۰	رسالہ (حسنی) منیۃ السیب ان التشریع بید الحیب، (۱/۵۲۲۵۰۰) (حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مالک احکام شرع ہیں)	۴۸۵	چاند کا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اشارے پر چٹنا۔
۵۰۰	سولہ حدیثیں کہ مدینہ طیبہ کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حرم کر دیا۔	۴۸۷	لاکھ ہدایت امر بھی حضور کے زیر حکم ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کیلئے بھی رسول ہیں اور وہ حضور کے حتیٰ سلیمان علیہ السلام کے حکم سے سورج کے چلانے والے فرشتے داؤچے ہوئے سورج کو واپس لے آئے۔
۵۰۰	پانچ حدیثیں کہ مکہ معظمہ کو امراہم علیہ السلام نے حرم کر دیا۔	۴۸۷	کوئی حکم نافذ نہیں ہوتا مگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار سے اور کوئی شے کسی کو نہیں ملتی مگر حضور کی سرکار سے۔
۵۰۰	مکہ معظمہ کو امراہم علیہ السلام نے امن والا کر دیا۔	۴۸۸	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس بات کا ارادہ فرمائیں اس کے خلاف نہیں ہوتا کوئی ان کے حکم کا پھیرنے والا نہیں۔
۵۰۹	(فائدہ ہمد) کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بہ تاکید تمام جس بات کا حکم فرمائیں وہاں کا پیشوا (تقویۃ الانیان) صریحاً کہے یہ تو شرک ہے، اب دیکھیں وہاں کس کا کلمہ پڑھتے ہیں۔	۴۸۸	حدیث دیکھو کہ حضور کا رب حضور کی اطاعت کرتا ہے۔
		۴۹۰	(حدیث) حضور کا رب اپنے محبوب سے مشورہ لیتا ہے۔
		۴۹۱	آفتاب طلوع نہیں کرتا جب تک حضور غوث اعظم محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سلام عرض نہ کرے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۵	جائز فرمادی۔	۵۱۰	ذرا ملاحظہ ہو مدینہ طیبہ کے راستے میں مستحقول ہاتھیں کرنا وہابیہ کا جزو ایمان ہے جو نہ کرے ان کے نزدیک مشرک ہو جائے۔
۵۲۶	(۲) ایک بار عقبہ بن عامر کے لئے بھی اس کی اجازت عطا کی۔	۵۱۰	لطیفہ حق۔
۵۲۶	(۳) ام علیہ کو ایک جگہ لوہہ کرنے کی رخصت بخشی۔	۵۱۰	عجب عجب کہ ہر راستے میں باہم جوتی میزاد ہوتا وہابیہ کا جزو ایمان ہے، نہ کریں تو اپنے امام کے حکم سے مشرک ہو جائیں۔
۵۲۷	(۴) ایک بار غولہ بنت حکیم کو لوح کی اجازت فرمادی۔	۵۱۱	تذہیب و تحمیل۔
۵۲۷	(۵) یونحی اسامہ بنت زید کو ایک دفعہ کی پرواگی عطا کی۔	۵۱۱	احکام الہیہ دو قسم ہیں: مکتوبہ و تحریریہ۔
۵۲۸	(۶) اسامہ بنت عیس کو حدت کا سوگ معاف فرمادیا۔	۵۱۱	احکام تحریریہ مکتوبہ میں کہے وہابیوں کا تفرقہ محض حکم اور خود اپنے مذہب سے اندھا بن۔
۵۲۸	(۷) ایک صحابی کو بجائے مہر کے سورۃ قرآن سکھانا کافی کر دیا۔	۵۱۲	وہابیوں کا امام نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صرف حجر اور پیغام رساں مانتا ہے۔
۵۲۹	(۸) خزیمہ بن ثابت کی (تہا) گواہی کو شہادت کا نصاب کمال کر دیا۔	۵۱۵	ایمان نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام عطا کرتے ہیں۔
۵۳۰	(۹) ایک صحابی کے لئے روزہ کا کفارہ خود ہی کھالینا جائز فرمادیا۔	۵۱۵	امام ابوہادیہ کی وریدہ دہلی۔
۵۳۱	(۱۰) ایک صاحب کو جہانی میں ایک بی بی کا دودھ پینے کی اجازت دی اور اس سے حرم رسالت ثابت فرمادی۔	۵۱۷	(اختیارات) نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حکم سے کام فرض ہو جاتا ہے اگرچہ فی نفسہ فرض نہ ہو۔
۵۳۲	(۱۱) دو صاحبوں کو ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت دے دی۔	۵۱۸	احکام شریعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سپرد ہیں جس بات سے جو چاہیں حکم فرمادیں اپنی طرف سے وہی شریعت ہے۔
۵۳۲	(۱۲) سولی علی کو بحالتہ جنابت مسجد اقدس میں رہنا مباح فرمادیا۔	۵۱۹	(حقیقت و مجاز کا فرق) خدا کا فرض رسول کے فرض کے لئے سے اقویٰ ہے۔
۵۳۵	(۱۳) تھہرات اہلبیت (پردہ فحش عورتیں) کو بحالتہ عارضہ وہابانہ مسجد مبارک میں آنا جائز فرمادیا۔	۵۲۳	۵۸ حدیثیں جن سے معلوم ہوگا کہ حکم احکام شرع کے حضور کو سپرد ہیں۔
۵۳۵	(۱۴) ہمام بن عازب کو سونے کی انگلی پہننے کی اجازت فرمادی۔	۵۲۴	ایک خاص نکتہ کی اصل جس سے مجلس میلاد قیام و قاعدہ تہجد وغیرہ اہتمام مسائل بدعت وہابیہ طے ہو جاتے ہیں۔
۵۳۷	(۱۵) سراقہ کو سونے کے انگلی حضور کی اجازت سے پہنائے گئے۔	۵۲۴	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس حکم شرع سے جس کو چاہے مستثنیٰ فرمادیتے اس سلسلہ میں ۱۲۳۱ قے ۲۵ حدیثیں۔
۵۳۸	(۱۶) سولی علی کو اپنا نام اور کنیت جمع کرنے کی اجازت فرمائی۔	۵۲۴	(۱) حضرت ابوہریرہ کے لئے ششماہ بکری کی قربانی
۵۳۸	(۱۷) عثمان غنی کو بے حاضری جہاد سم نصرت کا مستحق قرار دیا اور عطا کیا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	امام الوہاب نے صریح قرآن کی مخالفت کی مگر اسے معذرتیں دیں کہ اس کے نزدیک قرآن کا سچا ہونا ہی ضروری نہیں۔	۵۳۱	(۱۸) معاذ بن جبل کو اپنی رعیت سے حمانک لیتا حلال فرمادیا۔
۵۲۸	امام الوہاب دعوے کے وقت آسمان پر اڑتا ہے اور دلیل دیتے ہیں کہ وہ حق پر بھی نہیں رہتا۔	۵۳۲	(۱۹) ایک صاحب کے لئے حج میں خیار نہیں مقرر فرمادیا۔
۵۲۸	قرآن سے ثبوت علم فیہ۔	۵۳۳	(۲۰) ام المؤمنین کو عصر کے بعد دو رکعت نفل جائز فرمادیا۔
۵۲۹	نہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر امام الوہاب کا افتراء۔	۵۳۵	(۲۱) ایک نبی نبی کے لئے احرام میں شرط لگا کر جائز فرمادیا۔
۵۲۹	امام الوہاب نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بدعہ اس کہا۔	۵۳۶	(۲۲) ایک شخص نے اس شرط پر اسلام قبول فرمایا کہ وہ نماز سے زمانہ نہ پڑھے گا۔
۵۲۹	امام الوہاب کی اندھی مت۔	۵۳۷	مسح موزہ کی مدت
۵۵۱	مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اطلاع فیہ پر قدرت و اختیار ہونے کا حدیث سے ثبوت۔	۵۵۱	سواک کا حکم
۵۷۶	امام الوہاب اللہ عزوجل کو (معاذ اللہ) صریح گالیاں دیتا اور صاف جاہل مانتا ہے۔	۵۵۱	حرام و حرم ہے: ایک وہ جسے خدا نے حرام کیا اور ایک وہ جس کو رسول نے حرام کیا دونوں یکساں ہیں۔
۵۸۰	امام الوہاب کی صریح خیانت و بیاری	۵۶۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دین کے شارع ہیں۔
۵۸۲	اللہ و رسول چاہیں تو یہ کام ہو جائے گا، اس قول کے متعلق نہایت نفیس بحث اور احادیث کا جمع۔	۵۶۳	امام الوہاب کا مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر صریح افتراء۔
۵۸۳	امام الوہاب کے نزدیک صحابہ کرام شرک کیا کرتے تھے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منع نہ فرماتے۔	۵۶۳	امام الوہاب نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل و کمالات کی کثرت اڑا دی۔
۵۸۷	امام الوہاب کے طور پر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شرک سے ممانعت پر اپنے پیروں کے لحاظ کو ترجیح دیتے تھے۔	۵۶۳	اس کے نزدیک حضور کو کسی نبی سے کچھ امتیاز نہیں۔ اور امتوں میں فقط جاہلوں میں ممتاز ہیں نہ کہ عالموں سے (یہ ہے وہابیوں کا عقیدہ)۔
۵۸۷	امام الوہاب کے نزدیک صحابہ کرام اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی (معاذ اللہ) ایک یہودی نے سکھائی۔	۵۶۳	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حلق صحابہ اور ائمہ کا عقیدہ وہ کہ حضور تھا حاکم ہیں، نہ ان کے سوا کوئی حاکم نہ وہ کسی کے مقلد۔
۵۸۷	امام الوہاب کے نزدیک نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شرک سے منع بھی کیا تو صرف اس خیال سے کہ ایک مخالف اعتراض کرتا ہے۔	۵۶۵	مسک الختام۔
۵۸۷	امام الوہاب کے نزدیک بعد اعتراض حضور نے جو تعلیم فرمایا وہ خود شرک ہے۔	۵۶۶	(حدیث کو ہٹانے کی نفیس بحث)
۵۸۷	احادیث شیعہ کی نفیس تقریریں	۵۶۶	(امام الوہاب) قرآن کے خلاف دعویٰ کرتا ہے کہ انبیاء کی طرف خدا کے بتانے سے بھی اطلاع فیہ کی نسبت شرک ہے۔
۵۸۸	امام الوہاب کی تصریح کہ بادشاہوں کو سلطنت امیروں	۵۶۷	امام الوہاب کے نزدیک اس کا معبود کسی کو اطلاع علی انبیاء کا جہد دینے سے عاجز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۳	مالک ہم ہیں۔	۵۸۹	کو امارت ملنے میں مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ہمت کو دخل ہے۔
۶۱۳	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے استعانت فرماتا۔		احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ ہمارا وہی اعتقاد ہے جو صحابہ کرام کا تھا۔ اور امام الوہابیہ کا وہ خیال جو ایک یہودی کا تھا۔
۶۱۳	امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی پناہ میں ایک فریادی کا آنا اور امیر المومنین کا ارشاد فرمانا کہ ہماری بارگاہ بھی جائے پناہ ہے۔	۵۹۱	اہم نکتہ
	تقدیر سالی میں امیر المومنین کا عمر دین عاصم رضی اللہ عنہ کو لکھنا: ارے فریاد کو پہنچو، ارے فریاد کو پہنچو۔	۵۹۳	وصل دوم
۶۱۳	وہابیہ کے نزدیک مولیٰ علی خدا کی بول بول رہے ہیں۔	۵۹۸	مالک جو تیرا ہی چاہے۔
۶۱۶	اپنے آپ کو خفا رہتا رہا، قاضی الحاجات بتا رہے ہیں۔	۵۹۹	حضرت مولیٰ علیہ السلام نے یوڑھی صورت کو جنت عطا کی۔
۶۱۷	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اپنے آپ کو حاجت روا فرمانا۔		خود حدیث کا ارشاد کہ اللہ تعالیٰ کے تمام فرائض رحمت پر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہاتھ پہنچتا ہے جو چاہیں جسے چاہیں عطا فرمادیں۔
۶۱۷	حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمانوں کو شفا دی۔	۶۰۰	یہی اعتقاد صحابہ کرام کا تھا کہ حضور کا رعات الہی کے عطا ہیں۔
۶۱۹	اسلام کو انصاف نے بالا۔		مولیٰ علیہ السلام پر وہابیوں کا التزام شرک اللہ اور حبیب اور کلیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے امام الوہابیہ کا بگاڑ۔
۶۱۹	وصل سوم	۶۰۰	مولیٰ علیہ السلام نے ایک بڑھیا کو جہانمی بھیر دی۔
۶۱۹	جبریل علیہ السلام دعا میں قبول کرتے حاجتیں بر لاتے ہیں۔	۶۰۰	وہابیہ کے طور پر مولیٰ علیہ السلام کو وہی آئی اسے مولیٰ اتر خدا میں جا۔
	فرشتے روزی پہنچاتے، رزق کا سامان کرتے ہیں، ماورائیک بندوں کے لئے رزق پاک اور آسان کرتے ہیں۔	۶۰۰	چالیس برس کی عمر آدم علیہ السلام نے عطا فرمائی۔
۶۲۰	متواضعوں کے رے فرشتے بلند کرتا ہے۔	۶۰۰	(حدیث) کہ نبی اور علی مددگار و کار ساز ہیں۔
۶۲۰	حکیموں کو فرشتہ ہلاک کرتا ہے۔	۶۰۰	(حدیث) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا اور آخرت میں ہر مسلمان کے مددگار ہیں۔
۶۲۰	ساپ سے فرشتہ بچاتا ہے۔	۶۰۵	حضرت جناب زہرا نے اپنے غلاموں کو دوزخ سے آزاد فرمایا۔
۶۲۱	فرشتہ گھبراہٹ کرتا ہے۔	۶۰۶	امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو دوزخ میں گرنے سے روکے ہوئے تھے۔
	حدیث فرماتی ہے کہ تمام دنیا کے آنکھ، کان، گوشت، پوست، صورت سب فرشتوں کے بنائے ہوئے ہیں۔	۶۰۸	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں زمین کے
۶۲۱	حدیث فرماتی ہے کہ سب کے بدن میں جان فرشتے کی ذاتی ہوئی ہے۔	۶۰۹	
۶۲۲	تین حدیثیں کہ فرشتے نیک بات کی توفیق دیتے لکھیک راستے پر قائم رکھتے ہیں۔	۶۱۱	
۶۲۲	ہزاروں الذی پڑھنے والے کو فرشتہ ہر برائی سے محفوظ رکھتا ہے۔	۶۱۲	
۶۲۵	مسلمان سے نفیست دفع کرنے پر فرشتہ آتش دوزخ سے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۷	طیو سلم نے سر کی آنکھوں سے اپنے رب کو دیکھا اور یہ کہ آپ عرش سے آگے تشریف لے گئے)	۶۳۶	اس کا نگہبان ہے۔
۶۳۷	احادیث مرفوعہ	۶۳۶	جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جبریل امین نے جنت میں زیادہ مرتبہ عطا کر دیا۔
۶۳۷	راہب دہی عزوجل (اللہ عزوجل)	۶۳۶	ظہور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جبریل امین علیہ السلام قیامت کے ہر ہول سے بچائیں گے۔
۶۳۸	حضرت امیر ایم علیہ السلام کو طلت مویٰ علیہ السلام کو کلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بے قیاب دیدار الہی عطا ہوا۔	۶۳۷	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تیرے دنیا کے کام بتا دے تیری آخرت کا معاملہ تو میرے ہاتھ میں ہے۔
۶۳۹	آثار صحابہ	۶۳۸	عکلمہ کاملہ
۶۴۱	اخبارات یمن	۶۳۹	حنان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے حضور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مکان پیشی کی حنانت فرمائی۔
۶۴۲	اقوال من یعلمون من العمة الدین	۶۴۰	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنت کا چتر حنان غنی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ لے ڈالا۔
۶۴۳	علمائے کرام نے اپنی تصانیف جلیلہ میں شب معراج حضور علیہ السلام کے عرش پر تشریف لے جانے کی تصریحات فرمائی ہیں۔	۶۴۱	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنت حنان غنی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ لے ڈالی۔
۶۴۳	حدیث مرسل معقل باب فضائل میں والا جناح مقبول ہے۔	۶۴۱	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ظہور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت دینا اپنے ذمہ کر لیا۔
۶۴۳	ثبت ثانی پر مقدم ہوتا ہے۔	۶۴۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر بندے کے لئے جنت کی حنانت فرمائی۔
۶۴۳	حدیث اطلاع اطلاع حدیث نہیں۔	۶۴۲	امام ابو ہاشم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو (معاذ اللہ) لٹوئی جانتا ہے۔
۶۴۳	قصیدہ بردہ کے چند اشعار اور ان کی شرح میں ملاحظہ فرمائی	۶۴۳	حدیث کہ جو شہید کو طلیٰ الصبح کسی حاجت کی تلاش میں جائے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کی حاجت روائی کے و سدا رہیں۔
۶۴۳	کا کلام۔	۶۴۳	جبکہ میں دور اور حاضری سے معذور ہوں تو حضور علیہ السلام میری پناہ اور مجھے راحت ملنے کی جگہ ہیں۔
۶۴۵	بعض ائمہ نے کہا کہ شب اسری میں دس سحر اچھے ہوئیں۔	۶۴۳	ہذا رسالہ منبہ العنبة بوصول الحبيب الى العرش والروية
۶۴۵	حضرت سلیمان علیہ السلام کو ہوا عطا ہوئی جو کچھ وہاں تک پہنچنے کی راہ پر لے جاتی، وہاں سے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عراق عطا ہوا جو آپ کفرش سے عرش تک یکسلسلہ میں لے گیا۔	۶۴۳	(اس بات کا بیان کہ شب معراج نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
۶۴۵	فرش سے عرش تک کی اقل مسافت سات ہزار برس کی راہ ہے۔	۶۴۳	
۶۴۶	حضرت مویٰ علیہ السلام کے شرف بہ کلام ہونے اور ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شرف بہ کلام ہونے میں فرق۔	۶۴۶	
۶۴۶	معراج بیداری میں بدن و روح کے ساتھ ہوئی۔	۶۴۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۶۱	پاجراح علماء در بارہ فضاں مصطفیٰ محمد شین کی حاجت نہیں۔	۶۳۷	معراج کہاں تک ہوئی۔
۶۶۱	تکلی بالقبول محبت حدیث کیلئے دلیل کافی ہے۔	۶۳۸	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرش پر پہنچے تو عرش نے آپ کا دامن تمام لیا۔
۶۶۱	نور محمدی کی نور خدا سے حقیقی کس اعتبار سے قشاپ ہے۔	۶۵۳	سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شب معراج دائرہ مکان و زمان سے باہر نکل گئے۔
۶۶۱	شیعہ سے شیخ روشن ہونے کے ساتھ تفسیر۔	۶۵۳	حدیث منزل کی تخریف اور حکم
۶۶۲	نہایت سے آلودہ پیدا ہونے اور مثال چراغ سے متعلق ایک شہادہ اس کا ازالہ۔	۶۵۵	حدیث منقطع فضاں میں بالا جماع قابل عمل ہے۔
۶۶۲	مثال سمجھانے کو ہوتی ہے نہ کہ ہر طرح برامدی بتانے کو۔	۶۵۵	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد "انما لیسیم النار" حکما مرفوع ہے۔
۶۶۳	طہریات کی رو سے نوے ہزار کامل چاند کی روشنی آفتاب کی روشنی کے برابر ہے۔	۶۵۶	عدم نقل و وجود کی نفی نہیں کرتا۔
۶۶۳	رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نور ذاتی سے پیدا ہیں یا نور صفاتی سے۔		ہیلا رسالہ صلاة الصفاء فی نور المصطفیٰ۔
۶۶۳	نور کیا چیز ہے۔		(اس بات کا بیان کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نور سے پیدا ہوئے اور باقی مخلوقات آپ کے نور سے پیدا ہوئی)
۶۶۳	درد و شریف پورا لکھنا چاہیے صادم، مسلم و غیرہ ہرگز کافی نہیں۔	۶۵۷	امام عبدالرزاق کا تعارف۔
۶۶۳	العلم احد اللسانین۔	۶۵۸	حدیث جاہلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۶۶۵	اللہ عزوجل نور حقیقی ہے بلکہ ہیئت کا ہی نور ہے۔	۶۵۸	تمام مخلوقات سے پہلے نور محمدی پیدا ہوا۔
۶۶۶	مرتبہ ذات میں اللہ تعالیٰ نے صرف حقیقت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ظاہر فرمایا۔	۶۵۸	نور نبی سے کائنات کے پیدا ہونے کی کیفیت۔
۶۶۶	مرتبہ حدیث کیا ہے۔	۶۵۹	حدیث جاہلہ کن کن اس نے ذکر فرمائی۔
	اتباع اللہ تعالیٰ کے اسامہ ذاتیہ سے پیدا ہونے والی اسامہ صفاتیہ سے اور بقیہ کائنات صفات فعلیہ سے جبکہ سب رسل ذات حق سے۔	۶۵۹	حدیث جاہلہ حسن صالح مقبول مستند ہے۔
۶۶۶	ہا ابا ہکو لم یعرفنی حقیقۃ عبودہا۔	۶۵۹	تکلی علماء بالقبول وہی عظیم ہے جس کے بعد ملاحظہ سند کی حاجت نہیں رہتی بلکہ سند ضعیف بھی ہو تو حرج نہیں کرتی۔
۶۶۷	حدیث لولاک۔	۶۶۰	ہر چیز نور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بنی۔
۶۶۸	بغرض تو صبح ایک مثال ناقص (آئینہ کی)۔	۶۶۰	انہ تعالیٰ نور لیس کالانوار۔
۶۷۲	تقریر خیر مذکور حاصل شدہ چند فوائد۔	۶۶۱	روح نبوی نورانی کا بعد اور ملائکہ شرر ہیں۔
۶۷۲	پہلا قاعدہ (اولا)۔		نور محمدی کے نور خدا سے پیدا ہونے کا کیا مطلب ہے۔
۶۷۲	علامہ شراہی کے افعال کا انعقاد۔	۶۶۱	اللہ عزوجل اس سے پاک ہے کہ کوئی چیز اس کی ذات سے جدا ہو کر مخلوق بنے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۸۳	دوسرا فائدہ (ثانی)۔	۶۸۳	دیکل دوم (ثانی)۔
۶۸۳	تیسرا فائدہ (ثالث)۔	۶۸۳	ذاتی میں یا نہ نسبت ہے۔
۶۸۳	چوتھا فائدہ (رابع)۔	۶۸۳	مستفادین میں ہر اضافت راجح نسبت ہوتی ہے۔
۶۸۳	وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا۔	۶۸۵	دیکل سوم (ثالث)۔
۶۸۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام نبی ہے کیونکہ آپ	۶۸۳	نور ذات میں اضافت تشریحیہ ہے۔
۶۸۳	جان جہاں ہیں۔	۶۸۳	دیکل چارم (رابع)۔
۶۸۵	جس کا مل کو جو غول ملی وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدد اور	۶۸۵	نور کے دو معنی ہیں۔
۶۸۵	آپ کے ہاتھ سے ملی۔	۶۸۵	جن خیالات سے نور ذاتی کہنا ایک درجہ نا جائز ہوگا تو نور
۶۸۵	کوئی موجود دو نعمتوں سے خالی نہیں، نعمت ایجاد اور محبت	۶۸۵	ذات کہنا اور نور اللہ کہنا چاروں درجہ نا جائز ہوگا۔
۶۸۵	امداد دونوں میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم واسطہ ہیں۔	۶۸۵	دیکل پنجم (خمس)۔
۶۸۵	پانچواں فائدہ (خمس)۔	۶۸۵	مضاف و مضاف الیہ میں اگر مفادیرت شرط ہے تو کیا
۶۸۵	نور لہیک میں من نورہ کی طرح اضافت بیان ہے۔	۶۸۵	منسوب و منسوب الیہ میں شرط نہیں؟
۶۸۵	مصنف علیہ الرحمۃ کی تحقیق۔	۶۸۶	دیکل ششم (سادس)۔
۶۸۶	علامہ زرقانی کی عبارت اور اس پر مصنف کا حاشیہ۔	۶۸۶	دیکل ہفتم (سابعا)۔
۶۸۶	حاصل مدح۔	۶۸۶	ایسا غوی کی اصطلاح میں ذاتی بمقابلہ عرضی ہے جبکہ عام
۶۸۶	لفظ اشتہار (مرسلہ حکیم اعظم علی صاحب کلکتہ مرتبہ چاندنی	۶۸۶	معاورہ میں ذاتی بمقابلہ معانی ہے۔ تو نور ذاتی میں ذاتی
۶۸۶	عبدالحمید)۔	۶۸۶	سے مراد معنی ثانی ہے نہ کہ اول۔
۶۸۶	خلاصہ اشتہار یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو	۶۸۶	تقریر طویل۔
۶۸۶	اللہ تعالیٰ کا نور ذاتی یا ذاتی نور کہنا نا جائز ہے کہ اس سے کفر	۶۸۶	مولانا حبیب علی حلوی صاحب کی مسئلہ مہم سایہ رسول صلی
۶۸۶	لازم آتا ہے۔ البتہ نور خدا یا نور ذات خدا یا نور جمال خدا	۶۸۶	اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے متعلق تحریر خیر پر مصنف علیہ الرحمۃ
۶۸۶	کہنا جائز ہے۔	۶۸۶	کی زور دار تقریر۔
۶۸۶	جواب اشتہار۔	۶۸۶	انہ کرام اور علماء اعلام کی عبارات ملاحظہ۔
۶۸۶	اس پر دلائل کہ نور ذاتی کہنا بھی نور ذات کہنے کی طرح	۶۸۸	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۶۸۶	جائز ہے اس میں کوئی قباحہ نہیں۔	۶۸۸	امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۶۸۶	دیکل اول (اول)۔	۶۸۸	علامہ سلیمان جمل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۶۸۶	ذاتی کی یہ اصطلاح کہ یمن ذات یا جزء ماریت ہو خاص	۶۹۰	علامہ حسین بن محمد و یار بکری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۶۸۶	ایسا غوی کی اصطلاح ہے عرف عام میں نہ یہ معنی مراد	۶۹۰	علامہ زرقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۶۸۶	ہوتے ہیں نہ ہرگز مفہوم۔	۶۹۱	علامہ قاضی محمد بن میان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۶۸۶	صفات ذاتیہ سے کیا مراد ہے۔	۶۹۱	مولانا روی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۱۰	سرکار کے نور سے خانہ تار یک روشن ہو جاتا۔	۶۹۱	بکر اعلوم مزارات عبدالحی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۷۱۰	وہ بشر ہیں مگر عام علوی سے لاکھ درجہ اشرف۔	۶۹۱	حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۷۱۰	ارواح و ملائکہ سے اللف جسم انسانی۔	۶۹۲	امام ابو الحسن شعری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۷۱۰	ان کی شکل کوئی نہیں۔	۶۹۳	ملائکہ کا سایہ نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سایہ کیسے ہوگا۔
۷۱۱	آدی ہر تن اپنے محبوب کے شر فضائل و بخیر مدائح میں مشغوف رہتا ہے۔	۶۹۳	متعدد اشیاء کا ذکر جن کا سایہ نہیں ہوتا۔
۷۱۲	ولادت و وصال کے وقت رب ہب لی امی فرمایا۔	۶۹۳	جسم عنصری کیلئے سایہ ضروری نہیں۔
۷۱۲	قیامت میں ان ہی کے دامن میں پناہ ملے گی۔	۶۹۳	محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل کو بتا رہا دل گوارا نہیں کرتا۔
۷۱۳	رسالہ مبارک قرآن مجید کا خلاصہ۔	۶۹۳	ہذا رسالہ نفسی الغیبی عن امتار بنورہ کل شیء۔
	ہذا رسالہ قمر التمام فی نفسی الظل عن سید الانام۔	۶۹۵	(نہی اور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے سایہ نہ ہونے کا دلیل بیان)
۷۱۵	(عدم سایہ و رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں اجتہادی نکات و دلائل کا ہر دو جہ کا ہر دو پر مشتمل تحقیقی رسالہ)	۶۹۶	ان علماء و ائمہ کے اسامہ گرامی جنہوں نے عدم سایہ کی تصریح فرمائی ہے۔
۷۱۶	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے سایہ نہ ہونے کا مستند حادیث و اقوال انک سے ثابت ہے۔	۶۹۶	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سایہ نہ تھا نہ دھوپ میں نہ چاندنی میں۔
۷۱۶	سختی محل و کاظمی نقل اس پر متفق ہیں، کسی ایک عالم کا اس پر انکار متحمل نہیں۔	۶۹۶	دلائل مؤیدہ۔
۷۱۶	وہو سایہ پر نہ دینے والوں پر معصیت علیہ الرحمۃ کا عہدہ حیرت۔	۶۹۸	عدم سایہ کی حکمت و سبب۔
۷۱۶	ایمان محبت رسول سے مربوط اور دوزخ سے نہایت ان کی الفت پر موقوف۔	۶۹۹	حضور کا ایک خاص یہ ہے کہ آپ کا سایہ نہ تھا۔
۷۱۶	جہنمی نفسیتوں کو مٹانا اور شام و بحر بلی اوصاف کی فکر میں رہتا	۷۰۶	امام ابن سبغ کے استدلال سے معصیت علیہ الرحمۃ کی ترغیب شدہ دلیل بصورتہ نقل اول بدیہی الامتاج۔
۷۱۶	وہن کا کام ہے نہ کہ دوست کا۔	۷۰۶	دلیل کا صغریٰ، کبریٰ اور تجویز اثبات صغریٰ پر دلائل۔
۷۰۶	وہ کیا محبوب ہے؟	۷۰۶	حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۷۱۸	محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوبیاں کسی کے مٹانے سے نہ ٹھیک گی۔	۷۰۸	حدیث و صاف رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۷۱۸	ورد لعلک لکھو کہ۔ (بلندی ذکر کی صورتیں)	۷۰۸	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد۔
۷۱۹	۷۰۹	۷۰۹	سیدہ رقیہ بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد۔
۷۱۹	۷۰۹	۷۰۹	سیدہ آمنہ بنت ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ علیہا وسلم کا ارشاد۔
۷۲۰	۷۰۹	۷۰۹	سیدہ آمنہ بنت ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ علیہا وسلم کا ارشاد۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۳۱	اور فرمئے آپ کے پیچھے چلے۔	۷۳۰	امر مذکور کی چند مثالیں۔
۷۳۱	مقدمہ ثالث۔	۷۳۰	مثال اول۔
۷۳۱	اکثر احادیث طبرہ شریفہ ہندوستان الہی ہال سے شتم ہوئیں۔	۷۳۰	جسم اقدس و لباس اقدس پر بھی نہ چلتی۔
۷۳۱	ہندوستان الہی ہال کا تعلق۔	۷۳۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خصوصیات سے ہے کہ کبھی
۷۳۳	مقدمہ رابع۔	۷۳۰	آپ کے پیڑوں پر بھی نہ چلتی، جو نہیں آپ کو نہ ستاتی
۷۳۳	صحابہ کرام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے سایہ بن کر چھڑو چلے۔	۷۳۱	حمیں اور مگر آپ کا خون نہ چوستے تھے۔
۷۳۳	قیل از بیست ایر سایہ کیلئے حسین تھا۔	۷۳۱	”محمد رسول اللہ“ کے سب حروف بے نقطہ ہیں۔
۷۳۳	صد ہا معجزات کا ہرہ عزوات و اسفار میں واقع ہوئے	۷۳۳	علامہ خفائی کی ایمان افروز عبارت اور روح پرور بانی۔
۷۳۳	ہزاروں آدمیوں نے دیکھا مگر ہم تک بھلی احادیث۔	۷۳۳	دوسری مثال۔
۷۳۳	معجزات مذکورہ کی چند مثالیں۔	۷۳۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خصائص سے ہے کہ جو نہیں
۷۳۳	تاہمین و علمائے ثقات حدیث کو مرسل کب اور کیوں ذکر	۷۳۳	آپ کے پیڑوں میں نہ پڑتی حمیں۔
۷۳۳	کرتے ہیں۔	۷۳۳	تیسری مثال۔
۷۳۳	☆ رسالہ ہدی الحیران فی نفسی	۷۳۳	جس کا نور پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سوار ہوتے
۷۳۳	الفیسی عن سید الاکوان۔	۷۳۳	مربحہ و بیاض رہتا آپ کی برکت سے سوا جانہ ہوتا۔
۷۳۳	(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ نہ ہونے کے	۷۳۳	چوتھی مثال۔
۷۳۳	باب میں ایک مخالف کا رد (بلغ)	۷۳۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسا روشنی میں دیکھتے و بیاض
۷۳۳	فصل اول۔	۷۳۳	تاریکی میں دیکھتے۔
۷۳۳	ارتقار غزیر کے لئے چند تہیدی مقدمات۔	۷۳۳	پانچویں مثال۔
۷۳۳	مقدمہ دہائی۔	۷۳۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والدین کریمین زہد ہو کر
۷۳۳	بعد ثبوت طردہ محقق لازم خود تحقق و معلوم اور تجسم دلیل کی	۷۳۳	آپ پر ایمان لائے۔
۷۳۳	حاجت معدوم۔	۷۳۳	عالم ملوی سے لاکھ درجہ اشرف بشر اور اراج ملائکہ سے
۷۳۳	مقدمہ ثانیہ۔	۷۳۳	ہزار درجہ العطف انسان۔
۷۳۳	دعاوی و مقاصد غرض ثبوت میں تساویہ الاقدام نہیں۔	۷۳۳	القائے جواب۔
۷۳۳	مقدمہ ثالث۔	۷۳۳	بارگاہ و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں صحابہ کرام کا ادب۔
۷۳۳	علماء کی تنگی باقول کو ایراث قوت میں اثر عجیب ہے۔	۷۳۳	آداب بارگاہ۔
۷۳۳	عجیب مخالف کے سارے جواب کا معنی قصور نظر سے ناشی	۷۳۳	مقدمہ ثانیہ۔
۷۳۳	ایک زعم کا سد ہے۔	۷۳۳	نہ ظاہر کسا دی بلا وجہ کسی بات کے درپے تحقیق نہیں ہوتا۔
۷۳۳	حکیم ترمذی کی روایت کردہ حدیث ”لم یکن لہ ظل لا	۷۳۳	امر مذکور کی چند مثالیں۔
۷۳۳	فی الشمس ولا فی القمر“ پر محمدؐ نہ نکلتو۔	۷۳۳	صحابہ کرام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آگے چلتے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۳۳	حکیمین تصریح کرتے ہیں کہ مسائل خلافت اصولی و فقیہی سے نہیں۔	۷۳۳	ناتزام صحیح صحت کو سترم، نہ عدم التزام اس کا حرام۔
۷۵۱	فصل دوم۔	۷۳۳	اہل التزام صحیح کی تصانیف میں بہت روایات باطلہ ہوتی ہیں اور التزام نہ کرنے والوں کی تصانیف میں اکثر احادیث صحیحہ۔
۷۵۲	فصل خزانہ کی پامالی کیلئے جسم ایمانی کی بھرروانی۔	۷۳۳	مدار کا راستہ پر ہے، التزام عدم التزام کوئی چیز نہیں۔
۷۵۵	بیات الحش میں ایک ستارہ جس کو کہا جیتے ہیں۔	۷۳۳	مخالفت کا قول "مسلمین کی ایک پرہیزگار جماعت" کلمہ عجیب ہے۔
۷۵۶	سایہ کیا ہے۔	۷۳۵	فقہ کرنے والے کو ضرور علیہ اصول و مسائل کے نور صحت ہونے میں متاثر ہے یا سلیکٹ نکالتا رہنے میں قہر و صحت
۷۵۷	سایہ جیہ موجب کلیہ کی نفی ہے۔	۷۳۵	اولیٰ قضاہ محمد بن محمد علیہ و آلہ و سلمہ کے لازمی احکام سے اپنا حکم صیانت کرنے کی ضرورت، جلی مفتی محسن کی ہدایت سے بخون و پاشی کی کائنات کی ہدایت۔
۷۵۷	اہل اسلام کو بے راہ فلسفہ کی خرافات اور گمراہی واد بخار سے کیا کام؟	۷۳۵	ہر اس شخص و خاشاک سے جو ایمان و اعتقاد کو بے تحقیق رکھتا ہو اس بات کی جرئت اصولی ایمان سے ہے۔
۷۵۸	عاجب ہونے کی تکلیف ہونے میں عمومہ خصوص مطلق ہے۔	۷۳۵	سایہ کو کثافت لازم ہے۔
۷۵۸	جسم مثلاًث کا سایہ نہیں ہوتا۔	۷۳۵	لطافت کا صلہ عدم سایہ کو سترم ہے۔
۷۵۹	بار صحت مدنی کی گردن پر ہوتا ہے۔	۷۳۵	لازم مذہب مذہب قرار نہیں پاتا۔
۷۵۹	ہفت کثافت مطلقہ کثافت سے بہت زیادہ مشکل ہوتا ہے۔	۷۳۵	اعتدالات مجرد جو مناشی صحیح سے ناشی نہ ہوں یقیناً پایہ اعتبار سے ساقط ہیں۔
۷۵۹	قصر کو دھنوں اور چاہل مائروں نے مجمع بڑھانے اور فساد پھیلانے کے لئے اپنی کتابوں میں بے سرو پا نکلیات اور کثافت گنیز الفسانے درج کر دیئے ہیں۔	۷۳۵	ضابطہ مذکورہ کو نہ ماننے سے لازم آنے والی خرابیاں اور مفاسد۔
۷۶۳	سورخوں کے قول کا کوئی اعتبار نہیں۔	۷۳۵	عجب کے چار سطرے جواب میں عجیب قماشے۔
۷۶۳	حالف کے سوال کا جواب دینے سے پہلے معصط علیہ الرجوع کی طرف سے حالف پر چند سوالات۔		
۷۶۵	تعارف عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔		
۷۷۰	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		